جدید اضافہ 150 میڈیسن

بورک مٹیریا میڈیکا



With Therapeutics relationship of remedies with New Medicine

ڈاکٹر ولیم بورک

دیباچہ

(ڈاکٹر ولیم بورک کے نویں ایڈیشن کیلئے لکھے گئے دیباچہ کا ترجمہ)

نویں ایڈیشن کی تیاری میں، میں نے ایسے اصولوں کو پیش نظر رکھا ہے جس کے باعث میٹریا میڈیکا عملی طور پر بہت زیادہ فائدہ مند ثابت ہو گا۔

اس کی تیاری میں تمام مصدقہ علامات اور قدرے کم اہم علامات شامل کی گئی ہیں جو دوا کے انتخاب میں مددوتی ہیں۔ نئی ادویات اور طبی تجربات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ کم از کم حجم میں ایک مفید کتاب ہے جس میں زیادہ سے زیادہ حقائق جمع ہیں۔

میں نے کوشش کی ہے کہ ہر دوا کا جامع احاطہ کیا جائے اور ساتھ طبی سفارشات بھی شامل کی گئی ہیں۔ مشاہداتی مشورے شامل ہیں۔ بعض جو تجربہ میں نہیں آئے اس طرح تجربات کا موقع بھی ملے گا۔

میٹریا میڈیکا میں وہ تمام چیزیں شامل ہونی چاہئیں جن کی آزمائش ہو چکی ہے اور استعمال ہو رہی ہیں۔ مشاہدات کے نتائج کا فیصلہ کرنا طالب علم کا کام ہے۔ اس تناظر میں خود کو ہومیو پیتھی کا ماہر اعلیٰ نہیں سمجھتا بلکہ ڈاکٹر کنسٹنٹائن ہیرنگ سے استفادہ کرنا چاہتا ہوں جن کی رائے میں تمام ادویات جسم انسانی پر رد عمل ظاہر کرتی ہیں۔ ہومیو پیتھی بہت سے پہلوں کا جائزہ نہیں لیتی بلکہ اشیاء کا کلی احاطہ کرتی ہے۔ ہومیو پیتھی ہر چیز پر تحقیق کرتی ہے جیسے غذائی اشیاء، مشروبات، ادویات اور زہریں وغیرہ۔ ان کے عمل اور اثر کی صحت مند اور بیمار جانوروں اور پودوں پر آزمائش کی جاتی ہے اور اس طرح ان کو ایک نئے معنی پہناتی ہے۔ پال کے قول کے مطابق ہومیو پیتھی اشیاء کو نیا مفہوم ان کا نیا طریقہ استعمال دیتا ہے اور ان کا جامع اثر بتاتا ہے۔ بیکار چیزیں بھی بتدریج اپنے اثرات ظاہر کر کے ایک مقام حاصل کر لیتی ہیں۔

بعض اوقات ادویات میں امراض کا نام لینا ضروری ہو جاتا ہے جو دوا کے انتخاب کے لئے مخصوص علامات کی جگہ استعمال ہوتا ہے۔ یہاں بھی میں ڈاکٹر ہیرنگ کا حوالہ دوں گا جنھوں نے سب سے پہلے اس طریقہ کو اختیار کیا انہوں نے ایسا اپنی تصنیف رہنما علامات میں کیا ہے۔ وہ فرماتے ہیں کہ میں نے بیماری کا نام اس کے لئے خاص دوا تجویز کرنے کے لئے استعمال نہیں کیا بلکہ یہ بتانے کے لئے کہ

دیباچہ

(برائے ترجمہ بورک میٹریا میڈیکا)

محترم قارئین زیر نظر کتاب بورک میٹریا میڈیکا کا اردو ترجمہ ہے۔ یہ کتاب علم الادویہ کے خزانے کا قیمتی موتی ہے جو عرصہ دراز سے ڈاکٹروں کے لئے علم کی شمع کے طور پر کام دے رہا ہے۔ اس سے قبل اس کے کئی تراجم مارکیٹ میں موجود ہیں۔ یہ ترجمہ بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے لیکن اس میں کچھ فرق ہے۔ وہ یہ کہ بعض تراجم میں ڈاکٹر ولیم بورک کی طرف سے درج غیر ہومیوپیتھک طبی مشوروں کا ترجمہ نہیں کیا گیا مزید یہ کہ ڈاکٹر صاحب نے بعض مقامات پر دوا کو بطور انجکشن استعمال کرنے کا مشورہ دیا ہے اسے بھی نظر انداز کیا گیا۔ قطع نظر اس کے کہ کوئی ہومیوپیتھ مذکورہ باتوں سے اختلاف کرے میں نے اپنے ترجمہ میں ان باتوں کو شامل کیا ہے کیونکہ انصاف کا تقاضا یہی ہے کہ جب میں ترجمہ کروں تو جو ڈاکٹر ولیم بورک نے جو تحریر کیا ہے۔ ان سب باتوں کا ترجمہ کروں اس میں سے اپنی پسند یا ناپسند کے مطابق باتیں حذف نہ کروں۔

مزید یہ کہ ڈاکٹر صاحبان کے فائدہ کے لئے بورک میٹریا کے علاوہ کچھ ادویات کا اضافہ بھی شامل ہے جو کہ ان کے لئے بہت مفید ثابت ہوگا۔ اضافہ شدہ ادویات دیگر تراجم کے ساتھ بھی مل جائیں گی لیکن غیر مادی عناصر سے تیار ہونے والی چند ادویات اس کتاب کے علاوہ کسی دوسری ترجمہ والی کتاب میں نہیں ملیں گی۔ اس کے علاوہ اضافہ شدہ ادویات کا سوچ سمجھ کر انتخاب کیا گیا ہے بعض ادویات جو بورک میٹریا میڈیکا میں درج ہیں ان کے الکلائیڈ سے تیار ہونے والی ادویات کو اضافہ شدہ ادویات میں شامل کیا گیا ہے۔ بعض ادویات اہمیت کی حامل ہیں لیکن اکثر کتب میں ان کو نظر انداز کیا گیا ہے ایسی بہت سی ادویات کو اس کتاب کی زینت بنایا گیا ہے۔ مزید فائدہ کے لئے ادویات کا باہمی تعلق اور تھیراپیوٹکس انڈکس بھی کتاب کی زینت بنایا گیا ہے جس سے اس کی افادیت بہت بڑھ گئی ہے۔ اللہ کریم سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو قبول فرمائے اور یہ ڈاکٹر صاحبان کے لئے اور ان کے ذریعے مریضوں کے لئے شفایابی کا ایک نایاب تحفہ ثابت ہو۔

ڈاکٹر احمد حسن عسکری

ابیز کیناڈنس پائی نس کیناڈنس

Abies Can
(Hemlock Spruce)

یہ دوا بلغمی جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ معدے کی علامات بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ اس سے معدے میں نزلاوی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ انوکھی چاہت اور سردی کا احساس بہت اہم ہے۔ خصوصاً کی خواتین جن میں ناقص خوراک اور کمزوری کے باعث رحم کے ٹل جانے کا رجحان ہو' حرکت قلب دشوار اور سانس کی تنگی ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش' جلد سرد اور لیس دار ہاتھ سرد اور غیر صحت مند دایاں پھیپھڑا اور جگر کے چھوٹے اور سخت ہونے کا احساس قرحہ۔

سر: ہلکا محسوس ہو' مدہوشی' چڑچڑا پن۔

معدہ: ندیدوں کی طرح کھائے' جگر کی سستی' دانتوں سے کترنے کا احساس' بھوک پیٹ کے اوپر والے حصے میں کمزوری محسوس ہو۔ گوشت' اچار' مولی' شلجم لوکاٹ جیسی ثقیل اشیاء کھانے کی خواہش اور زبردست بھوک' قوت ہضم سے زیادہ کھائے معدے اور پیٹ کی جلن دھڑکن کے ساتھ اپھارہ دل کی حرکت کو متاثر کرے' دائیں کندھے میں درد اور قبض معائے مستقیم میں جلن کے ساتھ۔

زنانہ علامات: رحم کا ٹل جانا' رحم کی گہرائی میں دکھن کا احساس' جس میں دباؤ سے کمی ہو۔ نڈھال ہر وقت لیٹنا چاہے۔ رحم کمزور اور نرم محسوس ہو۔

بخار: سردی لگے اور کانپے خون برف کی مانند ٹھنڈا محسوس ہو۔ سردی کمر پر اوپر سے نیچے محسوس ہو' کندھوں کے درمیان ٹھنڈے پانی کا احساس' (ایمونیم میور) جلد لیس دار اور چپچپاہٹ والی رات کو پسینہ۔

خوراک: پہلی سے تیسری طاقت۔

ابیز نائیگرا

Abies Nigra
(Black Spruce)

بہت سی امراض میں کام کرنے والی ایک طاقتور اور دیرپا دوا ہے۔ جب معدہ کے متعلق خاص علامات موجود ہوں' امراض کی اکثر علامات کے ساتھ معدہ کی خرابی لازمی ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد میں بدہضمی کی شکایت کے ساتھ دل کے فعل میں خرابی' چائے اور تمباکو کے استعمال سے پیدا ہونے والی خرابیاں قبض۔

سر: رخسار تمتمائے ہوئے اور سرگرم حوصلہ اور جذبہ کی کمی تمام دن سستی طاری رہے اور تمام رات جاگے سوچنے کی صلاحیت سے عاری۔

معدہ: جب بھی کھانا کھائے معدے میں درد ہو۔ معدے میں گولے کا احساس جو تکلیف دہ ہو، محسوس کرتا ہے کہ سخت ابلا ہوا انڈہ معدے کے دل والے سرے پر موجود ہے۔ معدے کے اوپر لگاتار گھٹن جیسے ہر چیز کو گانٹھ دے دی گئی ہو۔ صبح کو بھوک بالکل نہیں ہوتی لیکن دوپہر اور رات کو شدید بھوک، سانس بدبودار، ڈکار۔

چھاتی: تکلیف دہ احساس جیسے چھاتی میں بوجھ رکھا ہو اور اسے کھانس کر ہٹانا ہو گا۔ پھیپھڑے دبے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ پوری پھیلا طرح نہیں سکتا، کھانسنے سے تکلیف میں اضافہ کھانسی کے ساتھ، منہ سے پانی بہے گلا گھٹنے کا احساس لیٹ جانے سے سانس کی تنگی دل میں تیز درد دل کی حرکت بوجھل اور آہستہ دھڑکن بڑھی ہوئی۔

کمر: کمر کے نچلے حصے میں درد، گھٹنا وی درد اور ہڈیوں کی دکھن۔

نیند: رات بھر بے چینی اور بے خوابی اس کے ساتھ بھوک برے خواب۔

بخار: گرمی اور سردی کا احساس، باری باری پر اتا باری کا بخار معدہ کے درد کے ساتھ۔

کمی زیادتی: زیادتی کھانے کے بعد۔

تعلق: معدے میں گولے کا احساس (چائنا، برائی، پلس) اپر درد بدہضمی، (نکس، کالی کارب)۔

خوراک: پہلی سے تیسری طاقت۔

ابروٹینم

Abrotanum

(Souththern Wood)

سوکھے پن کی بہترین اور مفید دوا ہے۔ خاص طور پر نچلے دھڑ کے سوکھاپن کے لئے باوجود اچھی بھوک کے اسہال دب جانے کے بعد جوڑوں میں درد، امراض کے دب جانے سے پیدا شدہ حالتیں ٹی بی کے ساتھ باریطون کی سوزش پھیپھڑوں اور دوسرے اعضاء میں پانی آجانے کی شکایت چھاتی میں پانی آ جانے یا پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ جمع ہونے کی صورت میں آپریشن کے بعد بقیہ تکالیف دور کرتی ہے۔ گنٹھیا کی تکلیف میں کمی کے ساتھ ہی بواسیر میں اضافہ لڑکوں میں نکسیر اور خصیوں میں پانی آجانا۔

ذہن: بدمزاج، چڑچڑا، متفکر، کم ہمت۔

چہرہ: جھریوں والا، سرد، خشک، زرد، آنکھیں بے رونق اور ارد گرد نیلا حلقہ شریانی گومڑ، نکسیر۔

معدہ: منہ کا ذائقہ چکنا، بھوک اچھی کھانے کے باوجود بدن سوکھتا چلا جاتا ہے۔ کھانا ہضم ہوئے بغیر نکل

جاتا ہے' معدے میں درد جو رات کو بڑھے' دانتوں سے کترنے کا احساس' معدہ پانی میں تیرتا محسوس ہو جیسے سرد ہو۔ کترنے والی بھوک اور بلبلائے بدہضمی قے کے ساتھ جس میں کثیر مقدار میں بدبودار مواد خارج ہو۔

پیٹ: پیٹ میں سخت گولے' اپھارہ جس کے ساتھ قبض اور اسہال باری باری خونی بواسیر' بار بار پاخانہ کی حاجت' پاخانہ خون ملا جیسے یہ شدت اختیار کرے گنٹھیا کم ہو' کیڑے مقام ناف سے رطوبت خارج ہو۔ معدہ ڈوبتا محسوس ہو۔

آلات تنفس: کچاپن محسوس ہو' سانس میں رکاوٹ خشک کھانسی اسہال کے بعد سینے کے آرپار درد' قلب کے اردگرد درد۔

کمر: گردن کمزور حتیٰ کہ سر کا بوجھ نہ اٹھا سکے' کمر کمزور اور پُردرد کمر کے زیریں حصہ میں درد جو پھیل کر منی کی نالیوں تک پہنچے' ہنکونیہ ہڈی میں درد بواسیر کے ساتھ۔

اطراف: کندھوں' بازوؤں' کلائیوں اور ٹخنوں میں درد انگلیوں اور پیروں میں سردی اور سوئی چبھنے کا احساس ٹانگیں بہت سوکھی ہوئی جوڑ سخت اور ناقص ہاتھوں اور پیروں میں پُردرد کھنچاؤ۔

جلد: چہرے پر کیل مہاسے نکلیں' جن کے دبنے سے جلد ارغوانی رنگ کی ہو جائے' جلد ڈھیلی اور لٹکی ہوئی بال گریں' خارش والی بوائی۔

کمی زیادتی: زیادتی سرد ہوا سے' اخراج دبنے سے' کمی حرکت سے۔

تعلق: مقابلہ: اسکروفولیریا' برائی اونیا' اسٹلے ریا' بینزوک ایسڈ جوڑوں کے درد میں ایوڈین' نیٹرم میور بچوں کے سوکھے میں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

ابسنتھیم

Absinthium

Common Wormwood

اس دوا میں مرگی کی مکمل تصویر نظر آتی ہے۔ دورے کی ابتداء سے قبل اعصاب میں جھٹکے لگتے ہیں۔ اچانک شدت سے سر چکراتا ہے۔ ہذیانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ وہم کے ساتھ اور حواس کام نہیں کرتے۔ اعصابی جوش اور بے خوابی دماغ مقدم کی سوزش' ہسٹریا اور بچوں میں تشنج اس دوا کے دائرے میں آتے ہیں۔ مکھی کے زہریلے اثرات کے لئے زبردست دوا ہے۔ رعشہ' اعصابی بے چینی اور جھٹکے اور بچوں کی بے خوابی۔

ذہن: وہم' خوفناک مناظر نظر آئیں۔ چوری کا جنون' یادداشت ختم ہو جائے۔ یاد نہیں رہتا کہ ابھی کیا

ہوا تھا' کسی سے کوئی تعلق نہیں رکھنا چاہتا' بے رحم۔

سر: چکر جس کے ساتھ پیچھے گرنے کا رجحان ہو' ذہنی حالت غلط ملط سر نیچے رکھنا چاہے' غیر یکساں طور پر پتلیوں کا پھیلاؤ' چہرہ نیلا' چہرے کے پٹھوں کی تشنجی حالت سر کے پچھلے حصے میں درد (جلسی میم' پکرک ایسڈ)

منہ: جبڑے جامد' زبان کانٹے' زبان کانپے' زبان سوجی ہوئی اور لمبی محسوس ہو' زبان باہر نکلی ہوئی۔

گلا: جھلسا ہوا محسوس ہو' جیسے گولا رکھا ہو۔

معدہ: ہچکی ڈکار' ابکائی' پیٹ اور کمر کے گرد اپھارہ' ریاحی قولنج۔

پیشاب: مسلسل حاجت' بو تیز' رنگت گہری زرد (کالی فاس)

جنسی اعضاء: خصیۃ الرحم میں شدید درد جیسے برچھی لگی ہو۔ جریان اور ساتھ اعضاء ڈھیلے سست قبل از وقت ماہواری موقوف ہو جائے یعنی وقت سے پہلے سن یاس۔

چھاتی: بوجھ کا احساس دل کی حرکت بے قاعدہ زوردار' کمر میں سنائی دے۔

اطراف: اطراف میں درد فالج جیسی کیفیت۔

تعلقات: مقابلہ کریں: الکوحل' آرٹی میشیا' ہائیڈروسیانک ایسڈ' سنا' سکیوٹا۔

خوراک: پہلی سے چھٹی طاقت۔

اکالفا انڈیکا

Acalypha Indica

(Indian Nettle)

یہ دوا ایلیمنٹری کینال اور آلات تنفس پر زبردست اثر رکھتی ہے۔ ٹی بی کے پہلے درجے میں بہترین کام کرتی ہے جب کھانسی خشک ہو' بلغم کے ساتھ خون آتا ہو' شریانی خون گرے لیکن بخار نہ ہو' صبح کو شدید کمزوری محسوس کرے لیکن دن بھر توانائی محسوس کرے' سوکھا جو بتدریج بڑھے خون گرنے کی علامت عام طور پر صبح کو ہوتی ہے۔

چھاتی: خشک لیکن سخت کھانسی اور بعد میں خون تھوکے' زیادتی صبح اور رات کو ہو' سینے میں مسلسل اور شدید درد' صبح کو خارج ہونے والا خون چمکدار سرخ ہو اور دوپہر کو گرنے والا خون گہرے' رنگ کا جما ہوا ہوتا ہے' نبض نرم اور دبنے والی ہو' گلے خوراک کی نالی اور معدے میں جلن ہو۔

پیٹ: انتڑیوں میں جلن' اسہال جس کے اخراج میں پھڑپھڑاہٹ جیسی آواز آئے۔ اخراج زوردار ہوا کے ساتھ نیچے کی طرف دباؤ درد اور پیشاب پاخانے کی مسلسل حاجت اپھارہ' گڑگڑاہٹ' معائے مستقیم سے خون گرے' زیادتی صبح کے وقت۔

جلد: یرقان' خارش پھوڑے جیسی سوجن۔
کمی بیشی: صبح کے وقت زیادتی۔
تعلق: مقابلہ: بلی فولیم' فاسفورس' ایسٹک ایسڈ' کالی نائٹرک۔
خوراک: تیسری سے چھٹی طاقت۔

اسیٹانلیڈم

Asetanilidum

(Antifebrinum)

یہ دوا دل کی حرکت سانس کی رفتار اور فشار خون کو کم کرتی ہے اس کے زیر اثر جسمانی درجہ حرارت کم ہوتا ہے۔ رنگت نیلی اور حالت نزع سردی کی اثر پذیری سے بڑھ جاتی ہے۔ خون کے کریات احمر تباہ کرتی ہے' پیلا پن۔

سر: سر کے بڑھ جانے کا احساس' بے ہوشی اخلاقیات کی کمی۔
آنکھیں: قرص بینائی کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ نگاہ کی وسعت کم ہو جاتی ہے۔ آنکھ کا پردہ شبکیہ سکڑ جاتا ہے۔ پتلیوں میں غیر معمولی پھیلاؤ آتا ہے۔
دل: کمزور اور بے قاعدہ حرکت ساتھ بلغمی جھلیاں نیلی پڑ جاتی ہیں۔ پیشاب میں البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔ پاؤں اور ٹخنوں پر پانی والی سوزش آتی ہے۔
تعلق: مقابلہ: اینٹی پائرین۔
خوراک: مادی حالت میں مختلف سردرد اور اعصابی دردوں میں مسکن اور دافع بخار کے طور پر ایک تا تین گرین استعمال ہوتی ہے۔ ہومیوپیتھک دوا کی تیسری حالت۔

ایسٹک ایسڈ

Acetic Acid

(Glacial Acetic Acid)

اس دوا کے اثر سے خون کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ استسقائی حالت' کمزوری' غشی اور سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔ دل کمزور کرتی ہے' قے ہوتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ کثیر مقدار میں جسم کے کسی حصہ سے جریان خون بالخصوص پیلے رنگ والے افراد جن کے پٹھے ڈھیلے اور سست ہوں' کمزوری اور تباہ کن بیماری' ایسٹک ایسڈ میں البیومن اور ریشہ دار مواد کو پتلا کرنے کی استعداد پائی جاتی ہے۔ بالائی سطح کا کینسر اندرونی اور مقامی سائیکوسس (ڈبلیو اوونس) اور جوڑوں میں گانٹھیں اور

گومڑیاں بنتی ہیں۔ آتشکی زخم پہلی طاقت کا محلول مواد کو نرم کرتا ہے اور پیپ لاتا ہے۔

ذہن: چڑچڑا' کاروباری معاملات کی فکر۔

سر: منشیات کے استعمال سے ہونے والا عصبی درد' دوران خون سر کی جانب اور ہذیان۔ کنپٹی کی رگیں تن جاتی ہیں' زبان کی جڑ کے آر پار درد۔

چہرہ: زرد' موم جیسا سوکھا ہوا' آنکھوں کے گرد گہرے حلقے اور دھنسی ہوئی' چہرہ سرخ چمکدار' پسینہ' ہونٹ کا کینسر' رخسار گرم اور تمتمائے ہوئے' دائیں جبڑے کے مقام پر درد۔

معدہ: رال' خمیر پیدا ہوتا ہے۔ شدید جلن والی پیاس' سرد مشروبات تکلیف کا باعث' کسی بھی طرح کی غذا کھائے تو قے کر دے' معدہ نرم حساس' معدہ میں درد جلن کے ساتھ جیسے زخم کی وجہ سے ہو' معدے کا کینسر' کھٹے ڈکار اور قے منہ سے کثیر مقدار میں جلن دار پانی بہے۔ ہائیڈرو کلورک کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور معدہ میں درد ہوتا ہے۔ معدے اور سینے میں شدید جلن دار درد ہوتا ہے اور پھر جلد سرد ہو جاتی ہے اور پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ احساس جیسے کثیر مقدار میں سرکہ پیا ہو۔

پیٹ: زیادہ مقدار میں اور زرد رنگت والا پیشاب' ذیابیطس جس کے ساتھ شدید پیاس اور کمزوری۔ (ایسڈ فاس)

علامات زنانہ: ماہواری زیادہ' زچگی کے بعد خون کا اخراج زیادہ' حمل کی متلی' چھاتیاں بڑی اور پر درد' دودھ سے تنی ہوئی' دودھ خراب نیلگوں' شفاف' کھٹا' دودھ پلانے والی عورت میں کمی خون۔

تنفس: بھاری بیٹھی ہوئی' سانس کے ساتھ سسکاری' سانس وقت سے' سانس لے تو کھانسی اٹھے جھلیوں والا کروپ سانس کی نالی اور اس کی شاخوں میں سوزش گلے میں جھوٹی جھلی نالیوں سے کف کا اخراج زیادہ مقدار میں گلے میں گندے زخم (غرارے کرائیں)

پشت: کمر میں درد جسے پیٹ کے بل لیٹنے سے سکون ملے۔

اطراف: لاغری' پیروں اور ٹانگوں پر پانی والی سوجن (استسقاء)

جلد: زرد' موم جیسی' استسقائی' جلن' خشک' جلد گرم یا پسینہ سے بھری ہوئی' جلد کی حس کم ہو جاتی ہے۔ ڈنگ لگنے یا کاٹنے کی صورت میں فائدہ مند ہے۔ رگوں کی سوجن' سکروی' خراش' موچ۔

بخار: ٹی بی کا بخار رات کو شرابور کر دینے والے پسینے کے ساتھ۔ بائیں رخسار پر سرخ داغ' بخار میں پیاس نہیں ہوتی' تیز بخار' کثیر ٹھنڈا پسینہ۔

تعلق: ایسٹک ایسڈ تمام بے حس بنانے والے بخارات کا اثر زائل کرتا ہے۔ ڈبوں میں بند گوشت کے زہریلے اثرات ختم کرتا ہے۔

مقابلہ: ایمونی اسائیلم (ذیابیطس والا پیشاب بکثرت اور مریض پسینہ سے بھیگا ہوا) بینزوین' اوڈری فیرم رات کو پسینہ) آرسینکم' چائنا' ڈیجی ٹیلس' لیاٹرس (عام استسقا دل اور گردوں کے امراض میں۔

استسقاء' پرانے اسہال)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

خوراک جلدی نہ دہرائیں' ماسوائے کروپ کے۔

ایکونائیٹم نپلس

Aconite Napellus

(Monks Hood)

خوف اور پریشانی کی ذہنی اور جسمانی حالت۔ ذہنی اور جسمانی بے چینی' خوف اس دوا کی اہم ترین علامت ہے۔ کسی مرض کا اچانک شدید حملہ جس کے ساتھ بخار بھی شامل ہو۔ مریض چھوا جانا پسند نہیں کرتا اچانک قوت ختم ہو جائے۔ خشک سرد موسم سے آنے والی تکالیف۔ خشک ہوا کے جھونکے سے پسینہ دب جانے سے یا شدید گرم موسم میں آنے والی تکالیف خاص طور پر انتڑیوں کے متعلق تکالیف۔ سوزشی حالت میں سوزش بخار میں اول دوا ہے۔ رطوبتی جھلیوں اور پٹھوں پر زبردست اثر رکھتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں جلن سرسراہٹ' ٹھنڈک اور بے حسی' انفلوئنزا' رگوں میں تناؤ' جذباتی اور جسمانی ذہنی پریشانی بہت سی علامات ظاہر کرتی ہے۔

جب بھی ایکونائٹ تجویز کریں تو یاد رکھیں یہ صرف افعال پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بناوٹ پر اس کے اثر کا ابھی تک کوئی ثبوت نہیں ملا۔ اس کا اثر بہت تھوڑی دیر تک ہوتا ہے۔ اس میں وقت کی پابندی نہیں ہوتی۔ یہ حاد امراض کے شروع میں استعمال ہوتی ہے۔ جب جسمانی تبدیلیاں شروع ہو جائیں تب کام نہیں کرتی۔ اجتماع خون' لیکن جب متاثرہ عضو میں پانی آ جائے تو کام نہیں کرتی۔ انفلوئنزا (انفلوئنزائین)

ذہن: شدید خوف' پریشانی اور فکر ہر تکلیف کے ساتھ بے شک وہ معمولی ہو۔ ہذیان کے ساتھ غم فکر پریشانی پائی جاتی ہے اور چیزوں کو توڑنے پھوڑنے کا رجحان ہوتا ہے۔ آنے والے وقت سے خوف زدہ جیسے برائی ہونے والی ہے۔ موت کا خوف اس یقین کے ساتھ کہ وہ جلد مر جائے گا' موت کا دن بتاتا ہے' مستقبل کا خوف' مجمع کا خوف' سڑک عبور کرنے کا خوف' بے چین پہلو بدلتا ہے' چونکتا ہے' قیاس آرائی کرے غیب بینی کرے۔ درد عام طور پر ناقابل برداشت موسیقی برداشت نہیں کرتا کیونکہ موسیقی سن کر افسردہ ہو جاتا ہے۔ (امبرا) محسوس کرتا ہے کہ خیالات ذہن کی بجائے معدے سے اٹھ رہے ہیں اور اپنے اعضاء کو غیر قدرتی طور پر موٹا محسوس کرتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ تھوڑی دیر قبل جو ہوا سب خواب تھا۔

سر: بھرا ہوا' بوجھل' تپکن محسوس ہو گرم جیسے پھٹ جائے گا۔ جلن' لہریں اٹھتی محسوس ہوں۔

کھوپڑی کے اندر دباؤ محسوس ہو، جلن دار سردرد جیسے دماغ میں ابلتا ہوا پانی گھوم رہا ہو (انڈیگو) چکر جس میں کھڑا ہونے سے زیادتی ہو۔ (نکس، او پیم) اور سہلانے سے بھی۔ چندیا پر بال نوچے جانے کا احساس یا جیسے وہ کھڑے ہیں، رات کو خوفناک ہذیان۔

آنکھیں: سرخ، سوزش زدہ، خشک اور گرم محسوس ہوں جیسے ان میں ریت پڑی ہو، پپوٹے سوجے ہوئے سخت اور سرخ۔ روشنی سے گھبراہٹ خشک اور سرد ہوا لگنے سے کثیر مقدار میں پانی بہے۔ برف کی چمک لگنے سے یا کوئی باہر کی چیز پڑ جائے تو اسے نکالنے کے بعد بکثرت آنسو آئیں۔

کان: شور سے حساس، موسیقی ناقابل برداشت، بیرونی کان گرم سرخ پُردرد اور سوجا ہوا، کان درد (کیمومِلا) بائیں کان میں پانی کا قطرہ محسوس ہو۔

ناک: بو سے حساس، ناک کی جڑ میں درد، زکام جس میں چھینکیں بکثرت آئیں۔ ناک کے دونوں اطراف تپکن کا احساس۔ نکسیر کا خون سرخ چمک دار بلغمی جھلی خشک، ناک بند، خشک یا کم پانی جیسی رطوبت والا زکام۔

چہرہ: سرخ، گرم، تمتمایا ہوا، سوجا ہوا، ایک رخسار سرخ دوسرا پیلا (کیمومِلا، اپیکاک) اٹھنے پر سرخ چہرہ مردے کی طرح زرد ہو جائے یا چکر آئے۔ رخساروں میں سرسراہٹ اور بے حسی۔ چہرے کا اعصابی درد خاص طور پر بائیں جانب، جس کے ساتھ بے چینی، سرسراہٹ اور بے حسی ہو۔ جبڑوں میں درد۔

منہ: بے حس، خشک اور سرسراہٹ محسوس ہو، زبان سوجی ہوئی نوک میں گدگداہٹ، دانت سرد اشیاء سے حساس، نچلا جبڑا متواتر حرکت کرے جیسے کچھ چبا رہا ہو۔ مسوڑھے گرم اور سوزش زدہ، زبان پر سفید میل کی تہہ (انٹم کروڈ)

گلا: سرخ، خشک، گھٹن، بے حس، کانٹا چبھنے کا احساس، جلن، ڈنگ لگنے کا احساس، گلے کے غدود متورم اور خشک۔

معدہ: قے خوف کے ساتھ اور گرمی، کثیر پسینہ اور پیشاب زیادہ آئے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس، ہر چیز کڑوی لگے ماسوائے پانی کے۔ زبردست پیاس پانی پیتا ہے اور قے کر دیتا ہے اور ساتھ ہی موت کا اعلان کرتا ہے۔ قے صفراء، بلغم یا خون ملے مواد کی یا سبز رنگ کی، معدے میں دباؤ اور سانس کی تنگی، خون تھوکے، معدے سے خوراک کی نالی تک جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: گرم، تنا ہوا، ڈھول جیسا، چھوا جانا برداشت نہ کرے درد قولنج کسی حالت آرام نہ ملے، گرم یخنی پینے سے پیٹ کی علامات میں بہتری آتی ہے، ناف کے گرد جلن ہوتی ہے۔

معائے مستقیم: رات کو مقعد کے منہ پر خارش اور سوئی چبھنے جیسا درد۔ پاخانہ بار بار مقدار میں کم اینٹھن کے ساتھ، رنگت سبز جیسے سبزہ ہو، پاخانہ سفید اور پیشاب سرخ۔ ہیضے جیسا اخراج بے چینی اور پریشانی کے ساتھ اور نزع کی سی حالت، خونی بواسیر (ہیما میلس) بچوں کے اسہال پانی کی طرح پتلے، بچہ

چلائے' شکایت کرے' بے چین رہے اور بے خوابی کا شکار ہو۔

پیشاب: مقدار میں کم' سرخ' گرم' درد کے ساتھ' مثانے کی گردن پر جلن اور اینٹھن۔ پیشاب کی نالی میں جلن' پیشاب بند ہو جائے' پیشاب خون ملا' جب بھی پیشاب آئے تو پریشانی اس کے ساتھ آئے۔ پیشاب رک جائے اور اس کے ساتھ چیخ نکلے اور بے چینی ہو اور اعضائے پوشیدہ کو تھامے۔ مقام گردہ ذکی الحس پیشاب مقدار میں زیادہ اور پسینہ بکثرت نیز اسہال زیادہ مقدار میں۔

مرد: سپاری میں رینگنے یا ڈنگ لگنے کا احساس' فوطوں میں کچلے جانے جیسا درد' سوجے ہوئے' سخت' شہوت اور اخراج منی بار بار' پُردرد شہوت۔

عورت: اندام نہانی گرم خشک حساس' حیض کا خون کثیر مقدار میں اور ساتھ نکسیر بھی ہو۔ حیض لمبے عرصے جاری رہے' دیر سے' حیض آنے پر طبیعت میں جوش' خوف اور سردی کے باعث حیض دب جائے' پُرخون عورتوں میں بیضۃ الرحم میں خون بھرے اور درد ہو۔ رحم میں گولی لگنے جیسا شدید درد زچگی کے بعد کا درد خوف اور بے چینی کے ساتھ۔

تنفس: چھاتی کے بائیں جانب مسلسل دباؤ' معمولی حرکت سے سانس گھٹتا محسوس ہو۔ خشک کھانسی اور گلا بیٹھے' سانس تکلیف کے ساتھ اور زور سے' بچہ جب بھی کھانسے تو پہلے ہی گلا پکڑے' سانس اندر آتے وقت تکلیف ہو۔ سانس کی تنگی' زخرہ ذکی الحس چھاتی کے آر پار سوئی چبھنے کا احساس' خشک اور پریشان کرنے والی کھانسی جو رات کو اور آدھی رات کو شدت اختیار کرے۔ پھیپھڑوں میں گرمی کا احساس کف کیساتھ خون آئے' کھانسی کے بعد چھاتی میں سرسراہٹ محسوس ہو۔

دل: دھڑکن تیز' دل کے عوارض جس کے ساتھ بائیں کندھے میں درد ہو' چھاتی میں سوئی چبھنے جیسا درد۔ دھڑکن جس کے ساتھ پریشانی ہو' غشی آئے اور انگلیوں میں سرسراہٹ ہو' نبض بھری ہوئی' سخت' تنی ہوئی' بندھی ہوئی' کبھی کبھار چال گم ہو' بیٹھا ہو تو گردن اور کنپٹی کی رگیں محسوس کی جا سکیں۔

اطراف: بے حسی اور سرسراہٹ' گولی لگنے جیسا درد' ہاتھ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے بازو مفلوج محسوس ہوں یا جیسے کچلے گئے ہوں' بھاری ہوں۔ بے حس' بائیں بازو میں نیچے تک درد ہو' سپائیجیلیا' کیکٹس' کروٹیلس' کالمیا' لوبیلم) ہاتھ گرم پاؤں سرد' جوڑوں کی گنٹھیاوی سوزش' رات کو زیادتی سرخ چمکدار سوجن کولہے کا جوڑ اور ران جیسے لنگڑے ہو گئے ہوں۔ بالخصوص لیٹ جانے پر گھٹنے غیر متوازن پیر گھوم جائیں۔ (ایسکولیس) جوڑ کمزور بندھن ڈھیلے تمام جوڑوں میں بغیر درد کے کڑکڑاہٹ ہوتی دونوں ہاتھوں کی کلائیوں کے ابھار چمکدار سرخ دونوں رانوں پر پانی کی بوندیں ٹپکتی محسوس ہوں۔

نیند: خوفناک خواب' پریشان کن خواب' بے خوابی' بے چینی کے ساتھ پہلو بدلے۔ (30 طاقت دیں) نیند سے چونک جائے' طویل خواب دیکھنے میں بے چینی کے ساتھ بوڑھے افراد کی بے خوابی۔

جلد: سرخ، گرم، سوجی ہوئی، خشک، جلن، ارغوانی رنگ کے دانے خسرہ کی طرح کے، رونگٹے کھڑے ہو جائیں، چیونٹی رینگنے کا احساس اور بے حسی سردی لگے اور کمر پر چیونٹی رینگتی محسوس ہو۔ سخت خارش جو محرک اشیاء کے استعمال سے کم ہو۔

بخار: سردی کا وقفہ بہت اہم ہے۔ ٹھنڈا پسینہ اور چہرہ برف کی مانند سرد سردی اور گرمی باری باری۔ شام کو بستر پر جانے کے بعد سردی محسوس ہو۔ سردی کی لہریں جسم سے پار ہوتی محسوس ہوں، پیاس اور بے چینی ہمیشہ موجود رہتی ہے۔ جسم سے کپڑا اتارنے اور چھونے سے سردی بڑھ جاتی ہے۔ خشک گرم اور سرخ چہرہ کے لئے بہترین دوا ہے۔ جب ذہنی بے چینی اور تکلیف موجود ہو جس طرف لیٹے، پسینے سے بھیگ جائے اور اس سے تمام علامات میں کمی ہو۔

کمی زیادتی: کمی کھلی ہوا میں، زیادتی گرم کمرے میں شام اور رات کو۔ ماؤف جانب لیٹنے سے، تمباکو سے، موسیقی سے، خشک سرد ہوا سے۔

تعلق: ترش اشیاء، شراب، کافی، لیموں اور ترش پھل اس کے اثر کو ختم کرتے ہیں۔ ملیریا یا ٹی بی کے بخار اور کم حرارت والے بخاروں میں اس کا اثر نہیں ہوتا، پیٹ کے باعث ہونے والی شکایات اور ایسی سوزش جو مقامی ہو چکی ہو کام نہیں کرتی۔ سلفر اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ شدید دردوں اور بے خوابی میں چائنا اور کافیا سے مقابلہ کریں۔

اگروسٹس اور اسپائی رنتھس بخاروں اور سوزشی حالت میں اکونائٹ کی مانند کام کرتے ہیں۔

اس کے مددگار کافیا اور سلفر ہیں، سلفر کو کرانک اکونائٹ سمجھا جاتا ہے۔ اکونائٹ کی علامات پرانی ہو جائیں اور اکونائٹ کام نہ کرے تو سلفر مفید ہے اور اکونائٹ نے کام کیا ہو تو سلفر مکمل کر دیتا ہے۔

مقابلہ کریں: بیلاڈونا، کافیا، فیرم فاس۔

اکونائٹین: سیسے کی طرح بوجھ کا احساس آنکھ کے بالائی عصب میں درد، برف کی طرح احساس اوپر کی طرف چلے، پانی سے خوف۔ کان بجیں 3x سرسراہٹ کا احساس اکونائٹم، لائیکوٹونم ورم غدود اسہال سور کا گوشت کھانے سے ناک، آنکھ، شرم گاہ اور مقعد کی خارش ناک کی جلد پھٹ جائے۔

اکونائٹیم کمارم: سردرد اور چکر، کان گونجیں، سکتہ، زبان، ہونٹوں اور چہرے پر چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوں۔

اکونائٹیم فیروکس: اکونائٹ نپلس سے زیادہ اثر رکھتی ہے۔ مقابلہ میں پیشاب آور زیادہ ہے۔ بخار دور کرنے میں کم ہے۔ سانس کی تنگی جو قلبی خرابی کی وجہ سے ہو، مفید ہے۔ عصبی دردوں اور جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے۔ سانس کی رفتار تیز پریشانی سانس کی نالیوں کے پٹھوں پر فالج گرا محسوس ہو۔ سانس کی تنگی جس کی وجہ سے پرانے ورم سے دل میں خون زیادہ آجاتا ہو۔

کیوبرکے کو: دل کے عارضہ کی وجہ سے سانس کی تنگی اکارنتھس بخاروں میں اکونائٹ سے زیادہ کام

کرتی ہے۔ ٹائی فائیڈ اور باری کے بخار میں بھی مفید ہے۔
پٹھوں کا گنٹھیا' پسینہ آور ہے۔ 6x دیں ایراتھس ہمنالس معدے کے اعصاب پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ سانس کی تنگی لاتی ہے۔ سر کے پچھلے حصے اور گردن میں درد۔
خوراک: حواس سے متعلق تکالیف میں چھٹی طاقت اجتماع خون میں پہلی سے تیسری طاقت مستعمل ہے۔ حاد امراض میں جلد دہرائی جا سکتی ہے۔ اکونائٹ ایک تیز اثر رکھنے والی دوا ہے۔ عصبی دردوں میں اس کا ٹنکچر اکثر مفید ہوتا ہے۔ جب ایک قطرہ فی خوراک استعمال کرایا جائے۔ یہ ایک زہریلی دوا ہے۔ استعداد قبولیت کو مد نظر رکھتے ہوئے اس کا استعمال 30 طاقت میں ہی مفید ہے۔

اکٹیا اسپائی کاٹا

Actea Spicata

(Bane Berry)

یہ گنٹھیا کی دوا ہے۔ خاص طور پر چھوٹے جوڑوں کی درد چیرنے پھاڑنے کی طرح کے اور سرسراہٹ والے کلائی کا گنٹھیا سارے جسم میں تپکن خاص طور پر جگر اور گردوں کے مقام پر' دل کی نالیوں کا تشنج درد چھونے اور حرکت کرنے سے بڑھتے ہیں۔

سر: جلد خوف زدہ ہو جائے۔ گھبرایا ہوا دوران خون سر کی جانب بڑھ جائے۔ قہوہ پینے سے' چکر چیرنے پھاڑنے کی طرح کا سردرد کھلی ہوا میں کمی ہو۔ دماغ میں تپکن' درد چندیا سے چل کر ابروؤں کے درمیان تک آئے۔ پیشانی پر گرمی' بائیں پیشانی کے ابھار پر درد کھوپڑی کی خارش اور گرمی ادل بدل کرناک کی نوک سرخ زکام ہے۔

چہرہ: اوپر والے جبڑے میں شدید درد جو دانتوں اور جبڑے کی ہڈی سے ہوتا ہوا کنپٹی تک پہنچے۔ چہرے اور سر پر پسینہ۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ میں چیرنے پھاڑنے اور نیزہ لگنے جیسا درد اور ساتھ قے۔ پیٹ کے بالائی حصہ اور معدہ میں اینٹھن جیسا درد اور ساتھ سانس کی دقت' سانس گھٹتا محسوس ہو' کھانا کھانے کے بعد فوری سستی۔

پیٹ: تشنجی سکڑاؤ' نوک دار آلہ لگنے جیسا درد اور پیٹ کے زیریں بطن کا ابھارہ۔

تنفس: رات کو لیٹنے پر سانس بے قاعدہ اور کم' زبردست گھٹن سرد ہوا لگنے سے سانس کی قلت۔

اطراف: زیریں کمر میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد' چھوٹے جوڑوں میں گنٹھیا کا درد کلائی' انگلیوں' ٹخنوں' پاؤں کے اگلے حصے کے جوڑوں میں درد' معمولی تھکن سے جوڑ سوج جائیں۔ کلائی سوجی ہوئی سرخ ذرا سی حرکت سے تکلیف بڑھے۔ ہاتھوں میں فالجی کمزوری محسوس ہو' بازو بے کار محسوس ہو'

گھٹنے میں درد کھانے یا بولنے کے فوری بعد سستی اور کمزوری پیدا ہو۔
تعلق: مقابلہ: سی سی فوگا کالوفائلم لیڈم۔
خوراک: تیسری طاقت۔

اڈونس ورنالس

Adonis Vern Alis

(Pheasant.s Eye)

یہ ایسے دل کے امراض کی دوا ہے جو انفلوئنزا یا گھنٹیا کے بعد پیدا ہوئی ہو یا البیومن آنے کی وجہ سے پیدا ہوئی ہو۔ جب دل کے پٹھوں میں چربیلی خرابی پیدا ہو جائے تو یہ نبض کو باقاعدہ بنا دیتی ہے۔ دل کے سکڑنے کی کیفیت کو بڑھاتی ہے اور پیشاب زیادہ لاتی ہے۔ دل کی خرابی سے پیدا ہونے والے استسقاء میں مفید ہے۔ جسمانی قوت کمزور اور اس کے ساتھ دل بھی کمزور اور نبض آہستہ اور کمزور چھاتی میں پانی آجائے۔ جلندھر' عام استسقاء۔

سر: ہلکا محسوس ہو' پیشانی کے آرپار درد سر کے پچھلے حصے سے درد شروع ہو اور کنپٹیوں سے ہوتا ہوا آنکھوں تک آئے۔ کھڑا ہونے پر چکر' سر کو گھمانے سے یا لیٹ جانے سے سر چکرائے۔ کان گونجیں' کھوپڑی کی کھال تنی محسوس ہو' آنکھیں پھیلی ہوئی۔

منہ: چکنا' زبان گندی' پیلی پُر درد' جھلسی محسوس ہو۔

قلب: دل کے کواڑوں اور شریان اعظم سے خون پلٹ جائے۔ شریان اعظم کا پرانا ورم دل کے بیرونی غلاف کی سوزش جب چربی آچکی ہو۔ دل کے غلاف کی گنٹھیا وی سوزش (کالسیا) چھاتی کے اگلے حصے میں درد' دھڑکن اور سانس کی تنگی' زبردست وریدی اجتماع خون دل کی خرابی کے باعث آنے والا دمہ (کیوبریکو) دل پر چربی آجائے۔ دل کے پٹھوں کا ورم دل کی حرکت بے قاعدہ' گھٹن اور چکر' نبض تیز بے قاعدہ۔

معدہ: بوجھ محسوس ہو' زبردست کترنے والی بھوک پیٹ کے بالائی حصہ میں غشی کی سی حالت' گھر سے باہر بہتر محسوس کرے۔

پیشاب: پیشاب کی سطح پر تیل تیرتا نظر آئے' مقدار میں کم البیومن خارج ہو۔

تنفس: گہرا سانس لینے کی بار بار خواہش' چھاتی پر بوجھ رکھا محسوس ہو۔

نیند: بے چینی اور ڈراؤنے خوفناک خواب نظر آتے ہیں۔

اطراف: گردن کے پچھلے حصے میں درد' ریڑھ سخت اور درد' استسقاء۔

تعلق: اڈونیڈن' یہ دوا بھی دل کے لئے طاقت کا باعث ہے۔ پیشاب آور ہے۔ عام حالات میں 1/4

گرین یومیہ یا 1x طاقت کی 2 سے 5 گرین دیں۔ اس کے استعمال سے دل کے سکڑاؤ کا وقفہ طویل ہو جاتا ہے۔ اس طرح وریدوں میں جمع خون نکالنے میں مدد ملتی ہے۔ ڈیجی ٹیلس کا بہترین بدل ہے۔ جسم میں جمع بھی ہو جائے تو کوئی نقصان نہیں کرتی۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیلس' کریٹیگس' کنولیریا' اسٹروفنتھس۔

طاقت: مدر ٹنکچر 5 سے 10 قطرے۔

ایڈرنالین

Adernalin

(An internal Secrition of Suprarenal Gland)

ایڈرنالین یا اپی نفریں گردوں کے بالائی حصہ میں پائی جاتی ہے۔ اس رطوبت کو الگ نہیں کیا جا سکا۔ ایڈرنالین جسمانی افعال اور حرکات کو باقاعدہ بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ عصب شرکی کے لئے مفید اور ضروری ہے۔ عصب شرکی کے آخری سروں کو تقویت دیتی ہے۔ اس کے (1:1000) کے محلول کا بیرونی استعمال فوری مگر عارضی طور پر خون کی کمی پیدا کرتا ہے۔ آنکھ میں ڈالنے سے پردہ کا رنگ کئی گھنٹے تک پیلا رہتا ہے۔ اثر فوری ہے اور خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ آکسیجن کا تیزی سے انجذاب کرتی ہے۔ استعمال کثیر نہ ہو تو نقصان دہ نہیں ہوتا۔ جانوروں میں چربیلے پھوڑے دل کی جھلی کا ورم وغیرہ دیکھے گئے ہیں۔ شریانوں' دل' گردے کے بالائی حصوں اور نالیوں میں حرکت لانے والے اعصاب پر اس کا خاص اثر ہے۔

ایڈرنالین کا خاص اثر عصب شرکی کو تحریک دیتا ہے۔ خاص طور پر انتڑیوں اور شریانوں کے آخری حصہ پر سکڑاؤ کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور خون کا دباؤ بڑھتا ہے۔ معدہ اور آنتوں پر تیزی سے اثر ہوتا ہے اور رحم اور جلد پر آہستگی سے دماغ اور پھیپھڑوں پر اثر نہیں ہوتا۔

اس کے اثر سے نبض سست ہو جاتی ہے۔ حرام مغز معدے اور پھیپھڑوں کے اعصاب کو طاقت ملتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ (دل کا سکڑاؤ بڑھاتی ہے) ڈیجی ٹیلس کی طرح اثر کرتی ہے۔ غدود کا فعل بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب میں شکر آتی ہے۔ تنفس کے مرکز کو سست کرتی ہے۔ آنکھ' رحم اور اندام نہانی کے پٹھوں میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ معدہ' آنتوں اور مثانے کے پٹھوں کو ڈھیلا کر دیتی ہے۔

استعمال: استعمال کا انحصار اس کی خصوصیت پر ہے کیونکہ خون کی نالیوں کو سکیڑتی ہے۔ اس لئے جریان خون میں مفید ہے۔ مقامی اور خارجی طور پر بھی خون روکنے کے لئے مفید ہے۔ ناک' کان' منہ' رحم' زخرہ' معدہ' مثانہ اور معائے مستقیم کے اخراج خون کو روکتی ہے۔ خون میں جمنے کی صلاحیت ختم ہو جانے کے باعث ہونے والا اخراج خون مکمل کمی خون مقامی طور پر (1:1000 یا 1:10000) کا محلول

آنکھ 'ناک' گلے' زخرے کے آپریشن سے قبل استعمال کرنے سے فائدہ ہوتا ہے اور خون بہت کم نکلتا ہے۔ جالی دار اور خانہ نماہڈیوں میں اجتماع خون' بخار کاہی میں ایڈرنالین کلورائیڈ کے (1:5000) محلول کا خارجی استعمال مفید ہوتا ہے۔

بیرونی طور پر اعصاب، کی سوزش اور دردوں میں مفید ہے۔ جوڑوں کے درد اور گنٹھیا میں (1:1000) کا محلول یا ایک سے دو بوند ملا کر مرہم تیار کر کے استعمال کروائیں۔ مرہم اسی جگہ لگائیں جہاں اعصاب قریب تر ہوں۔ (ایچ' جی کالٹن)

ایڈرنالین تجویز کی جاتی ہے جبکہ پھیپھڑوں میں اجتماع خون' دمہ' گردے کی الیومن والی تکلیف ہو۔ شریان اعظم کے ورم' درد دل' سبز یرقان' بے فور مواد بھرے دانوں' چھپاکی میں مفید ہے۔ ڈاکٹر پی جو سیٹ کے مطابق درد دل اور شہ رگ کا ورم جو دوسرے اور تیسرے درجے میں پہنچ چکا ہو اور دوا کی ہومیوپیتھک طاقت استعمال کروانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

جب ایڈرنالین تجویز کی جاتی ہے تو رہنما علامات فکر مندی اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ دوا نے اس کے ساتھ ساتھ چکر' متلی اور قے کی علامت بھی پیدا کی۔

پیٹ درد بے حس یا بے ہوش کرنے والی دوا سے پیدا ہونے والا صدمہ یا دل کے فیل ہونے کا خطرہ اس دوا سے ٹل جاتا ہے کیونکہ یہ خون کے دباؤ کو بڑھاتی ہے کیونکہ نالیوں کے اندر اعصاب کے سروں پر اثر رکھتی ہے۔

خوراک: مقامی طور پر (1:1000) یا (1:10000) کا محلول
اندرونی طور پر (1:000)(3x) کا محلول۔

اسکیولس ہپوکاسٹانم

Aesculus Hip

(Horse Chestnut)

دوا کا اثر انتڑیوں کے نیچے والے حصے پر نمایاں ہے۔ بواسیری نالیوں میں اجتماع خون پیدا کرتی ہے اور کمر درد کی علامت خصوصیت کے ساتھ شامل ہوتی ہے۔ قبض حقیقی نہیں ہوتی۔ درد زیادہ لیکن خون کا اخراج کم۔ دوران خون میں رکاوٹ اور وریدیں پھول جاتی ہیں۔ رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ ہضم' دل اور آنتوں کا فعل سست پڑ جاتا ہے۔ جگر اور اس کا نظام سست ہو جاتا ہے اور اس میں اجتماع خون ہوتا ہے اور ساتھ قبض ہوتی ہے' کمر درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض معمولی کام کاج کے قابل بھی نہیں رہتا' درد جگہ بدلتا ہے۔ جسم کے مختلف حصے بھرے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ بلغمی جھلیاں خشک اور سوجی ہوئی' گلے کی خرابی بواسیر کے ساتھ۔

سر: اداس' بد مزاج' کند ذہن' الجھا ہوا' مسلسل درد جیسے زکام سے ہو۔ پیشانی میں دباؤ متلی کے ساتھ' اس کے بعد دائیں کوکھ میں سوئی چبھنے جیسا درد' درد جو سر کے پچھلے حصے سے پیشانی تک ہو۔ کھوپڑی بچلی محسوس ہو۔ صبح کو زیادتی' اعصابی درد دائیں طرف سے شروع ہو' پیشانی سے پار ہو کر بائیں طرف پہنچے۔ اس کے بعد پیٹ کے بالائی حصہ میں درد جو جگہ بدلے۔

آنکھیں: آنکھیں بوجھل محسوس ہوتی ہیں۔ گرم ہوتی ہیں' آنسو کثیر مقدار میں خارج ہوتے ہیں اور شرائین پھیلی ہوتی ہیں۔ آنکھ میں درد ہوتا ہے۔

ناک: ناک خشک ہوتی ہے۔ سانس کے ساتھ اندر جانے والی ہوا سرد محسوس ہوتی ہے۔ سانس کا راستہ حساس ہو جاتا ہے۔ زکام چھینکیں آتی ہیں۔ ناک کی جڑ میں دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈی کی جھلیاں تن جاتی ہیں اور یہ جگر کی خرابی کے باعث ہوتا ہے۔

منہ: منہ کے اندر جھلس جانے کا احساس ہوتا ہے۔ ذائقہ خراب ہو جاتا ہے۔ منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔ زبان پر میل کی موٹی تہہ ہوتی ہے اور زبان جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

گلا: گلے میں گرمی خشکی اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ جب کوئی چیز نگلتا ہے تو سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گلے میں سوزش ہوتی ہے جو کہ جگر میں خرابی کے باعث ہوتی ہے۔ سانس کے ساتھ اندر جانے والی ہوا گلا برداشت نہیں کرتا' گلے میں خراش' گھٹن اور جلن کا احساس ہوتا ہے۔ گلے میں انگارہ محسوس ہوتا ہے۔ صفراوی مزاج افراد میں گلے کی سوزش کا ابتدائی درجہ گلے سے میٹھا اور ریشہ دار کف خارج ہوتا ہے۔

معدہ: معدے میں پتھر رکھا محسوس ہوتا ہے اور ساتھ ہی کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کھانے کے 3 گھنٹے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر بھراؤ اور دکھن کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: پیٹ کے بالائی حصہ اور جگر کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔ مقام ناف پر درد ہوتا ہے۔ مریض کو یرقان ہوتا ہے۔ پیٹ کے نچلے حصہ میں اور پیڑو کے مقام پر تھکن محسوس ہوتی ہے۔

معائے مستقیم: خشکی کے ساتھ درد ہوتا ہے اور آنت کے اندر لکڑی کے ٹکڑے بھرے محسوس ہوتے ہیں۔ مقعد میں دکھن ہوتی ہے اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ رفع حاجت کے بعد سخت درد اور کانچ نکلتی ہے۔ خونی بواسیر کے ساتھ کمر تک سخت درد ہوتا ہے۔ بواسیر بادی ہو یا خونی زمانہ موقوفی حیض میں شدت اختیار کرتی ہے۔ پاخانہ سخت اور خشک ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ بلغمی جھلیاں سوج گئی ہیں اور اس سے اخراج کا راستہ بند ہو گیا ہے۔ کیڑے جو کہ جلن اور خارش پیدا کرتے ہیں۔

یہ دوا کیڑوں کو نکالنے میں مددگار ہوتی ہے۔ مقعد میں جلن ہوتی ہے اور کمر پر اوپر سے نیچے سردی کی لہر چلتی محسوس ہوتی ہے۔

پیشاب: بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب مقدار میں کم اور گہری رنگت کا ہوتا ہے۔ پیشاب

گرم اور مٹی ملا محسوس ہوتا ہے۔ گردوں میں درد خاص طور پر بائیں گردے اور اس کی نالی میں۔

مرد: پاخانہ کے وقت مذی خارج ہوتی ہے۔

عورت: پیڑو کے پیچھے مسلسل تپکن کا احساس ہوتا ہے۔ لیکوریا جس میں کمر کے نچلے حصہ کے آرپار شدید درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کا اخراج زرد، لیس دار اور خراش دار ہوتا ہے۔ حیض کے بعد اخراج بڑھ جاتا ہے۔

چھاتی: چھاتی میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ دل کی چال بھری ہوئی اور بوجھل پورے جسم میں دھڑکن محسوس ہو۔ نرخرہ میں سوزش ہو جاتی ہے۔ کھانسی ہوتی ہے۔ جو جگر کی خرابی پر منحصر ہوتی ہے۔ سینے میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ خونی بواسیر کے مریضوں میں دل کے گرد درد ہوتا ہے۔

اطراف: اطراف میں دکھن پائی جاتی ہے۔ بائیں کندھے کے ابھار کے نیچے بازو تک شدید ترین درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے بے حس ہوتے ہیں۔

کمر: کندھوں کے درمیان درد اور گردن میں لنگڑاہٹ پائی جاتی ہے۔ ریڑھ کا حصہ کمزور محسوس ہوتا ہے۔ کمر اور ٹانگیں بے کار لگیں، کمر درد جو تکونیہ ہڈی اور کولہے کو بھی متاثر کرے۔ درد چلنے اور جھکنے سے بڑھتا ہے۔ چلتے وقت پاؤں گھوم جائیں، پاؤں کے تلوے پر درد، تھکے ہوئے اور سوجے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں نہانے کے بعد سرخ اور متورم ہو جائیں۔

بخار: بعد دوپہر 4 بجے سردی محسوس ہوتی ہے۔ جو کمر پر اوپر نیچے چلتی ہے۔ بخار شام 7 سے 12 بجے رات تک۔ جلد خشک اور گرم ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ گرم اور بڑی مقدار میں پسینہ آتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح جاگنے پر کسی بھی قسم کی حرکت سے، چلنے سے، کھانے کے بعد، بعد دوپہر، کھڑا ہونے پر۔

کمی: کھلی اور ٹھنڈی ہوا میں بہتری ہوتی ہے۔

تعلقات: اسکیولس کلابرا۔ سوزش معائے مستقیم، نہایت پُر درد، بیکنی سے اور بواسیر اور اس کے ساتھ قبض، چکر اور جگر میں اجتماع خون، زبان موٹی گلے میں گدگداہٹ ہو۔ نظر کی خرابی، جزوی فالج، فائیولیکا (گلا خشک اور اس دوا کا استعمال حاد حالتوں میں ہوتا ہے) تگن ڈیم امریکی نم (معائے مستقیم میں اجتماع خون بواسیر انتہائی تکلیف دہ مدر ٹنکچر کے 10 قطرے ہر دو گھنٹے بعد دیں۔)

مقابلہ: ایلو، کولنسونیا، نکس، سلفر۔

خوراک: ٹنکچر سے 30 طاقت تک۔

ایتھی اوپس مرکیوریالس منرالس

Aethiops Mercurialis

(Black Sulphide Mercury)

یہ دوا درج ذیل امراض میں خاص طور پر مفید ہے:

کنٹھ مالا' آشوب چشم 'کان کا بہنا' کھجلی دار خارش' پھنسیاں اور موروثی آتشک۔

جلد: جلدی ابھار یا دانے چھتے کی مانند ہوتے ہیں۔ خنازیری یا کنٹھ مالا کے دانے اس کے علاوہ داد اور اگزیما وغیرہ بھی پایا جاتا ہے۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں خاص طور پر 2x۔

تعلقات: ایتھی اوپس اینٹی منالس (یہ دوا کنٹھ مالا' کان بہنے اور ورم غدود میں مذکورہ بالا دوا سے زیادہ موثر ہے۔ تیسری طاقت خاص طور پر اہم ہے۔)

مقابلہ: کلکیریا' سلیشیا' سورانیم۔

ایتھوزا سیناپیوم

Aethusa Cynapium

(Fool.s Parsley)

اس کی خاص علامات کا تعلق دماغ اور اعصابی نظام سے ہے اور اس کے ساتھ معدہ اور آنتوں کی خرابیاں بھی منسلک ہوتی ہیں۔ اس دوا کا استعمال اکثر بچوں میں ہوتا ہے۔ بچوں کی علامات میں ذہنی تکلیف رونا' چیخنا چلانا' بے چینی' غصہ' ناراضگی بہت اہمیت کی حامل ہیں۔ بچوں میں دانت نکلنے کے دنوں اور گرمی کے موسم کے اسہال میں بہت مفید ہے۔ بچوں میں دودھ ہضم نہ ہونا' ناقص گردش خون کی علامات شدت سے ظاہر ہوتی ہیں۔

ذہن: بے چین' پریشان' رونے والا' چوہے' بلیاں اور کتے دیکھتا ہے۔ بے ہوشی' ہذیان' غورو فکر اور یکسوئی کا فقدان بہت اہم ذہنی علامات ہیں۔ اس کے علاوہ' بے وقوفی جوش اور بدمزاجی کی کیفیت باری باری سے ہو۔

سر: سر بندھا ہوا محسوس ہوتا ہے یا جیسے شکنجہ میں ہو۔ درد سر کے پچھلے حصہ سے شروع ہو کر نیچے ریڑھ تک جاتا ہے۔ مذکورہ درد میں لیٹ جانے سے یا دبانے سے کمی ہوتی ہے۔ ہوا کا اخراج سر درد میں کمی لاتا ہے۔ رفع حاجت کے بعد بھی سکون ملتا ہے' محسوس ہوتا ہے جیسے سر کے بال نوچے جا رہے ہیں۔ چکر اور غنودگی کے ساتھ دھڑکن کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ چکر بند ہو جائیں تو سر گرم ہو جاتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے خوف محسوس کرے۔ غدود کی سوزش آنکھیں گھومیں میں کھنچاؤ محسوس ہو' پتلیاں پھیل جائیں۔

کان: کان جیسے بند ہو گئے ہوں۔ کان میں کسی گرم چیز کا احساس ہونا ہے۔ کان میں سسکاری کے آواز سنائی دیتی ہے۔

ناک: گاڑھے مواد کی بدولت بند ہو جائے۔ ناک کی نوک پر دانے ظاہر ہوں۔ بار بار چھینکنے کی کوشش کرتا ہے لیکن ناکام رہتا ہے۔

چہرہ: چہرہ سرخ زاغ والا پھولا ہوا' مرجھایا ہوا اور اس طرح کا کہ پریشانی صاف نظر آئے۔ چہرہ پر اذیت نظر آئے۔ ناک کے آس پاس لکیر۔

منہ: منہ خشک اور چھالوں سے پُر ہوتا ہے۔ زبان لمبی محسوس ہوتی ہے۔ گلے میں جلن اور آبلے' نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ دودھ برداشت نہیں کرتا۔ پینے کے فوراً بعد قے کر دیتا ہے۔ قے کے فوراً بعد بھوک لگتی ہے کھانے کے ایک گھنٹے بعد قے کر دیتا ہے۔ سفید جھاگ والے مواد کی قے۔ کھانا دیکھتے ہی متلی شروع ہو جاتی ہے۔ معدے کا تکلیف دہ کھنچاؤ' قے کے ساتھ کمزوری اور پسینہ اور ساتھ ہی ذہنی اذیت محسوس ہوتی ہے اور نیند آ جاتی ہے۔ معدہ الٹا محسوس ہوتا ہے اور چھاتی میں جلن ہوتی ہے۔ معدے میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ جو خوراک کی نالی تک جاتا ہے۔

پیٹ: پیٹ اندرونی اور بیرونی طور پر سرد ہوتا ہے اور ساتھ ہی آنتوں میں درد ہوتا ہے۔ درد قولنج اور بعد میں قے ہو جاتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پیٹ تنا ہوا اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔ حساس ناف کے گرد بلبلے اٹھتے محسوس ہوتے ہیں۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ غذا کا اخراج ہو' پاخانہ پتلا' سبزی مائل درد کے ساتھ اینٹھن کے ساتھ حتیٰ کہ مریض نڈھال ہو جائے اور غنودگی طاری ہو جائے۔ بچوں کا ہیضہ' بچے کا جسم لیس دار ہو' احمق دکھائی دے۔ آنکھیں پتھرائی ہوئی اور پتلیاں پھیلی ہوئی۔ پرانی قبض محسوس ہو جیسے آنتیں ناکارہ ہو گئی ہیں۔ بوڑھے افراد میں ہیضے جیسی حالت۔

پیشاب: مثانہ میں کٹنے والی درد ہو جس کے ساتھ بار بار پیشاب کی حاجت ہو۔ گردوں میں درد ہوتا ہے۔

زنانہ: اعضائے پوشیدہ میں درد ہوتی ہے۔ کیل نکلتے ہیں جب جسم گرم ہو تو خارش ہوتی ہے۔ حیض پانی کی طرح' پستان کی سوجن اور برچھی لگنے جیسا درد۔

سانس: سانس دقت سے آتا ہے۔ سانس کے ساتھ بے چینی' گھٹن اور اینٹھن ہوتی ہے۔ سانس کے دوران تکلیف اتنی شدید ہوتی ہے کہ مریض آواز بھی نہیں نکال سکتا۔

دل: دل کی دھڑکن تیز ہوتی ہے اور چکر آتے ہیں۔ سر درد اور اس کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے۔ نبض تیز، سخت اور چھوٹی ہوتی ہے۔

شاخہائے وجود: سر کو سیدھا رکھنا یا کھڑا ہونا دشوار ہوتا ہے۔ کمر شکنجے میں کسی محسوس ہوتی ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ جسم کے نچلے حصہ میں کمزوری ہوتی ہے۔ مٹھی بند ہو جاتی ہے، پاؤں اور ہاتھ بے حس ہوتے ہیں۔ مزید یہ کہ ان میں تشنج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ آنکھیں نیچے کی جانب نیم وا ہوتی ہے اور جھنگی محسوس ہوتی ہیں۔

جلد: چلنے سے رانوں کی جلد چھل جاتی ہے۔ پسینہ بہت جلد آتا ہے۔ جلد سرد، لیس دار اور پسینہ سے شرابور ہوتی ہے۔ لمفی غدود سوج جاتے ہیں۔ جوڑوں کے گرد دانے نکلتے ہیں۔ ہاتھوں کی جلد خشک اور سکڑی ہوئی ہوتی ہے۔ جلد پر نیلے یا سیاہ داغ پڑتے ہیں۔ استسقاء یعنی پانی والی سوجن بھی پائی جاتی ہے۔

بخار: بخار میں شدید گرمی محسوس ہوتی ہے لیکن پیاس کم ہوتی ہے۔ سرد پسینہ کثرت سے آتا ہے جس کے باعث جسم کو کپڑے سے ڈھانپنا پڑتا ہے۔

نیند: نیند کے دوران بار بار چونکتا ہے جس سے نیند میں خلل پڑتا ہے۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ پاخانہ یا قے کے بعد اونگھ آجاتی ہے۔ خاص طور پر بچہ تو نڈھال ہو کر سو جاتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی صبح 3 تا 4 بجے اور شام کو موسم گرما میں کھلی ہوا میں اور افراد کے درمیان بیٹھنے سے۔

مقابلہ: اتھا استھا (ذہنی طور پر منتشر، چکر، لیٹنے سے سکون، ذائقہ کڑوا، ہاتھ پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے) اینٹی مونیم، کلکیریا، آرسینکم، سائیکوٹا۔

معاون: کلکیریا۔

خوراک: 3 سے 30 تک۔

اگاریکس مسکریس

Agaricus Muscarius

(Toad Stool- Bugagaric)

اس میں بہت سے زہریلے مرکب پائے جاتے ہیں۔ ان میں سب سے زیادہ اہم مسکارین ہے۔ اس زہر کے اثرات فوری ظاہر نہیں ہوتے بلکہ علامات کے ظہور میں 12 سے 14 گھنٹے کا وقت لگتا ہے۔ اس زہر کا کوئی تریاق نہیں۔ علاج ظاہر ہونے والی علامات کے مطابق ہوتا ہے۔ (شنڈر)

اگاری کس دماغ پر اثر انداز ہو کر نشہ کی حالت پیدا کرتا ہے۔ جس میں چکر اور بڑبڑاہٹ (ہذیان) شراب کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے اور پھر گہری غنودگی طاری ہوتی ہے اور قوت مدافعت بتدریج کم

ہوتی جاتی ہے۔ جھٹکے لگنا' کچھاؤ پیدا ہونا' کانپنا اور خارش اس کی طاقتور علامات ہیں۔ ابتدائی طور پر ٹی بی کا رجحان یا سوالمزاجی اس میں پائی جاتی ہے۔ اس کی دیگر اہم علامات' خون کی کمی' پٹھوں میں کھنچاؤ' جھٹکے جو نیند میں بند ہو جائیں۔ عصبی امراض میں جس میں عصبی تشنج بھی شامل ہے۔ اس میں دماغ کے اندر اجتماع کم ہوتا ہے لیکن مقابلتاً جوش بہت زیادہ ہوتا ہے۔ اسی وجہ سے یہ بخار اور شراب کی ہذیانی کیفیات میں کارگر ہے۔ عام فالج' محسوس کرتا ہے جیسے برف کی سوئیاں چبھوئی جا رہی ہیں۔ دباؤ اور سرد ہوا ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ نیچے کے رخ شدید درد علامات آڑھی ترچھی ظہور پذیر ہوتی ہیں جیسے دائیں بازو اور بائیں ٹانگ میں درد سردی اور بے حسی کے احساس کے ساتھ پایا جاتا ہے۔ مزید یہ کہ سرسراہٹ بھی ہوتی ہے۔

ذہن: گانے گاتا ہے' باتیں کرتا ہے لیکن کسی کے سوال کا جواب نہیں دیتا۔ اس کا مریض بہت باتیں کرنے والا اور کام سے جی چرانے والا ہوتا ہے۔ بے پرواہ اور بے خوف ہوتا ہے' ہذیان میں گاتا ہے' چیختا ہے' بڑبڑاتا ہے۔ شعرگوئی کرتا ہے اور پیشن گوئی کرتا ہے۔ ہذیانی کیفیت طاری ہونے سے پہلے جمائیاں آتی ہیں۔

آزمائش کے دوران ذہنی جوش کے 4 درجے ظاہر ہوئے۔

1- معمولی جوش' زندہ دلی' خوش مزاجی' حوصلہ' فضول گوئی' قیاسی میلان۔

2- دوسرے درجے میں نشہ کی کیفیت میں اضافہ ہوا۔ ذہنی جوش میں اضافہ ہوا اور بے مقصد باتیں کرنا۔ خوشی اور افسردگی کی کیفیت پیدا ہوئی۔ اشیاء کو ان کے سائز اور شکل صورت سے پہچاننے کی صلاحیت میں خرابی پیدا ہوئی۔ چھوٹی اشیاء کو بھی بڑے قدم لے کر پار کرنے کی حالت پیدا ہوئی کیونکہ وہ ذہنی طور پر چھوٹی اشیاء کو بھی بڑا سمجھتا ہے جیسے درخت کے بڑے بڑے تنے ہوں۔ کسی چھوٹے سے سوراخ کو بہت بڑا غار محسوس کرتا ہے۔ معمولی کم مقدار پانی کو جھیل تصور کرتا ہے۔ یہ بھی نوٹ کیا گیا ہے کہ جسمانی قوت میں اضافہ ہو جاتا ہے اور وہ بڑے بوجھ میں اٹھالیتا ہے۔ اس کے ساتھ جھٹکے آنے کی کیفیت نوٹ کی گئی۔

3- تیسرے درجے میں خوفناک ذہنی کیفیات سامنے آئیں۔ جن میں بڑبڑاہٹ' چیخ مارنا اور خود کو زخمی کرنے کی خواہش شامل تھی۔

4- چوتھے درجے میں ذہنی طور پر سستی' تھکاوٹ' بے پروائی اور کام سے جی چرانے کی علامات ظاہر ہوئیں۔ اس میں بیلاڈونا کی طرح سر میں گرمی اور اجتماع خون نہیں ہوتا بلکہ عصبی جوش ہوتا ہے۔ جو بخار اور شرابیوں کے ہذیان میں ہوتا ہے۔

سر: چلنے سے اور دھوپ سے سر چکراتا ہے۔ سر متواتر حرکت کرتا رہتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب گرتا ہے جیسے سر کی پچھلی جانب وزن لٹک رہا ہو۔ سر کے اطراف میں درد اور محسوس ہو جیسے کیل ٹھونکی جا رہی

ہے۔ (کافیا' اگنیشیا) زیادہ دماغی محنت یا لمبے عرصے تک بیٹھ کر محنت کرنے سے درد۔ برف کی طرح کی ٹھنڈک جیسے برف کی سوئیاں ہوں۔ عصبی سر درد اور سر برف کی مانند سرد ہو۔ سر پر گرم کپڑا لپیٹنے کی خواہش (سلیشیا) سر درد جس کے ساتھ نکسیر آئے اور ناک سے گاڑھی رطوبت خارج ہو۔

آنکھیں: پڑھنا مشکل ہو کیونکہ حروف حرکت کرتے یا تیرتے دکھائی دیتے ہیں۔ بھنگے اڑتے نظر آتے ہیں۔ ایک کے دو دو کھائی دیتے ہیں۔ نگاہ کمزور اور حرکت کرتی ہوئی آنکھ کے پپوٹوں اور ڈھیلوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ (کوڈین) پپوٹوں کے کنارے سرخ ان میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ آپس میں جڑ جاتے ہیں' اندرونی کنارے شدید سرخ۔

کان: کان میں جلن اور سوزش ہوتی ہے اور برف جیسی ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ کان کے اطراف کے پٹھے تشنجی کیفیت میں مبتلا ہوتے ہیں۔ مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

ناک: ناک کی عصبی خرابیاں' اندرونی اور بیرونی خارش کھانسنے کے بعد تشنجی چھینکیں آتی ہیں۔ ناک حساس ہو جاتی ہے۔ پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ اندرونی کونے سرخ ہو جاتے ہیں۔ خارج ہونے والی رطوبت خون ملی گہرے رنگ کی اور بدبودار ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد کی نکسیر' ناک اور منہ میں دکھن ہوتی ہے۔

چہرہ: چہرے کے پٹھے سخت محسوس ہوتے ہیں۔ ان میں خارش' جلن اور پھڑکن ہوتی ہے۔ رخسار میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا تیز درد جیسے پرنچی لگی ہو۔ عصبی درد ہوتا ہے۔ برف کی مانند سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔

منہ: ہونٹوں میں جلن اور پھڑکن ہوتی ہے۔ ہونٹوں کی داد' منہ کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ منہ کی چھت آبلوں سے بھری ہوتی ہے۔ زبان میں درد جیسے وہاں پرنچی رکھی ہو۔ ہر وقت پیاس لگی رہتی ہے۔ زبان کانپتی رہتی ہے۔ (لیکیسس) زبان کی رنگت سفید ہوتی ہے۔

گلا: کان کی درمیانی نالی سے گلے تک سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے۔ بلغم چھوٹے چھوٹے گولوں کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔ حلق خشک ہوتا ہے جس کے باعث نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ گلے میں خراش ہوتی ہے جس کے باعث گا نہیں سکتا۔

معدہ: خالی ڈکار ان میں سیب کا ذائقہ محسوس ہو۔ عصبی خرابیاں جس کے باعث تشنجی کھنچاؤ اور ہچکی آتی ہے غیر قدرتی بھوک معدہ اور پیٹ پھولا ہوا۔ کثیر مقدار میں ہوا خارج ہو۔ جس کی بو نہ ہو' کھانے کے 3 گھنٹے بعد معدہ میں جلن شروع ہو جاتی ہے۔ جو بعد میں دباؤ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ معدہ کی خرابی اور اس کے ساتھ جگر کے مقام پر تیز درد ہوتا ہے۔

پیٹ: پیشاب کی نالی میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کی فوری اور شدید حاجت' پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی نالی میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کی فوری اور شدید حاجت، پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔

زنانہ: حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ اعضائے پوشیدہ میں چیرنے پھاڑنے کی طرح درد اور خارش ہوتی ہے۔ حیض پُر درد اور تشنج کے ساتھ نیچے کی جانب دباؤ درد بالخصوص سن یاس کے بعد جنسی جوش زیادہ، بھٹیوں میں جلن اور خارش ہو۔ بعد از ولادت اور مباشرت پیدا ہونے والی تکالیف لیکوریا۔ جس کے ساتھ شدید خارش ہوتی ہے۔

سانس: کھانسی کے شدید دورے جن کو قوت ارادی کے ساتھ روکا جا سکتا ہے۔ کھانے کے بعد اس طرح کے دورے شدت اختیار کرتے ہیں۔ کھانسنے کے دوران سر درد بھی ہوتا رہتا ہے۔ رات نیند آنے کے فوراً بعد تشنجی کھانسی کے دورے شروع ہو جاتے ہیں۔ جن کے دوران بلغم چھوٹے چھوٹے گولوں کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی کا دورہ چھینک آنے پر ختم ہوتا ہے۔

دل: دل کی دھڑکن بے قاعدہ پُر زور ہوتی ہے۔ خاص طور پر تمباکو پینے کے بعد نبض رک رک کر بے قاعدگی سے چلتی ہے۔ دل کے گرد گھٹن پائی جاتی ہے اور محسوس ہوتا ہے جیسے چھاتی تنگ ہو گئی ہے۔ دھڑکن چہرے کی سرخی کے ساتھ۔

کمر: کمر درد اور اس کے ساتھ ریڑھ اس حد تک حساس ہو جاتی ہے کہ چھوا جانا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ کمر درد کھلی ہوا میں شدت اختیار کرتا ہے۔ کمر میں کڑک کی آواز آتی ہے اور گردن کے پٹھوں میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔

اطراف: سارے اطراف میں اکڑن محسوس ہوتی ہے۔ کولہوں میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا جو حرکت سے کم ہو۔ کمر کا زیریں حصہ کمزور ہوتا ہے۔ پیروں کی انگلیوں میں خارش اور برف کی سی ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ پیر کے تلووں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ان کی ہڈی میں درد نچلے حصے کا فالج اور بازوؤں میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ ٹانگ پر ٹانگ چڑھائے تو بے حس ہو جائیں۔ بائیں بازو میں فالجی جیسا درد اور ساتھ دھڑکن پنڈلیوں میں کھنچاؤ کے ساتھ چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش، جلن اور سوجن جس کے ساتھ برف کی مانند ٹھنڈک پائی جاتی ہے۔ سخت دانے اور ڈنگ لگنے کا احساس پایا جاتا ہے۔ باجرے جیسے دانے، جن میں ناقابل برداشت جلن اور خارش ہوتی ہے۔ بوائی پھوٹتی ہے۔ اعصابی استسقاء گلابی رنگت والے دانے جلد کی رگیں سوج جاتی ہیں اور جلد سرد ہوتی ہے۔ محدود حصہ پر سرخ داغ آبلے اور استسقائی نقصائص۔

نیند: نیند آتے ہی جھٹکے لگیں اور چونک جائے، جمائیاں آتی ہے بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ خواب صاف نظر آتے ہیں۔ دن کے وقت بھی غنودگی طاری رہتی ہے۔ جمائیاں آتی ہیں اور پھر بے اختیار ہنسی آتی ہے۔

بخار: سرد ہوا بالکل برداشت نہیں ہوتی۔ شام کو گرمی کے دورے پڑتے ہیں۔ پسینہ بکثرت آتا ہے اور جلد پر جلن دار داغ پڑتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی کھلی سرد ہوا میں' کھانے کے بعد' مباشرت کے بعد۔ سرد موسم میں طوفان بادو باراں سے پہلے۔ ریڑھ پر دباؤ پڑنے سے جس سے بے اختیار ہنسی آتی ہے۔ کمی آہستگی کے ساتھ چلنے سے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: مسکارین اگاریکس کا نکھار ہے۔ رطوبت کے اخراج پر شدید اثر ہے۔ اس کے زیر اثر آنسو' رال اور صفرا کا اخراج بڑھ جاتا ہے مگر پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اٹروپین کا اثر اس کے الٹ ہے۔ اثر کے اعتبار سے پلوکارپس کے مطابق ہے۔ اماناوِرَس: یہ بھی مسکارین سے مشابہ ہے۔

اماناافلائیڈیس: اس کا زہر سانپ کے زہر کی طرح ہوتا ہے۔ یہ اس زہر سے بھی مشابہت رکھتا ہے جو ہیضہ اور ڈفتھیریا کے جراثیم پیدا کرتا ہے۔ یہ خون کے کریات احمر کو تحلیل کرتا ہے اور خون خوراک کی نالی میں چلا جاتا ہے اور جسم سے خارج ہو جاتا ہے۔ بعض افراد میں اس کو چھونے سے ہی اثرات ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ جلد کے ذریعے اثر کر جاتا ہے۔ اثرات سست روی سے ظاہر ہوتے ہیں۔ زہر جسم میں جانے کے ۱۲ سے ۲۰ گھنٹے تک کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی پھر سر چکرانا شروع ہوتا ہے۔ ہیضہ کی مانند اسہال آنے لگتے ہیں اور نزع کی حالت طاری ہو جاتی ہے۔ غشی اور تشنج کی کیفیت پیدا ہوتی ہے اور مریض دوسرے یا تیسرے دن مر جاتا ہے۔ یہ زہر دل' گردن اور جگر میں چربیلی نقائص پیدا کرتا ہے۔ پھیپھڑوں کی جھلیوں اور جلد سے اخراج خون ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر جے شیر)

قے اسہال اور رفع حاجت کی خواہش مسلسل ہوتی ہے لیکن معدہ' پیٹ یا معائے مستقیم میں کسی قسم کا درد نہیں ہوتا۔ جلد خشک اور ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس ہوتی ہے۔ سانس میں سستی یا زیادتی کی علامات تیزی سے تبدیل ہوتی ہیں۔ نڈھال ہو جاتا ہے۔ پیشاب دب جاتا ہے مگر نہ تو اینٹھن ہوتی ہے نہ ہاتھ پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ اگاریکس ایسے تک بد ترین چکر آتے ہیں۔ علامات کو ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے۔ انتہائی سرد پانی کی خواہش ہوتی ہے۔

معدہ میں سوزش پیدا ہوتی ہے سرد پسینہ آتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ معدہ دھاگے سے لٹک رہا ہے۔ "بتامس" "بواسیاں داغ" سی سی فوگا' کیناہس انڈیکا' ہائیوسیامس" ٹیرنٹولا۔

تریاق: ابسنتھیم' کافیا' کیمفر۔

خوراک: 3-30-200 طاقت طاقت۔ جلدی امراض اور دماغی تھکن میں چھوٹی طاقتیں دیں۔

ایگیوا مریکینا

Agave Americana

(Century Plant)

اس دوا کا استعمال منہ کی جھلی کے زخم اور سوزاک کی پُردرد شہوت میں ہوتا ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پانی سے خوف کا مرض یعنی ہلکاؤ اور مزید سکروی' رنگت زرد' مسوڑھے سوجے ہوئے اور ان میں خون آتا ہے۔ ٹانگوں پر گہرے ارغوانی رنگ کی پھنسیاں نکلتی ہیں' بھوک کم لگتی ہے اور قبض ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: انسالونیم 'لائی سین 'میکیس۔

خوراک: ٹنکچر۔

اگنس کاسٹس

Agnus Castus

(The Chaste Tree)

اس دوا کے اثر کا مرکز آلات تناسل ہے۔ اس کے اثر سے جنسی طاقت کم ہوتی ہے۔ کند ذہنی اور اعصاب کی سستی پیدا کرتی ہے۔ اس کا اثر دونوں پر ہے لیکن مردوں پر زیادہ اثر رکھتی ہے۔ جنسی خواہش کی کثرت سے تکمیل کرنے کی وجہ سے بڑھاپا وقت سے پہلے آجاتا ہے۔ بار بار سوزاک ہونے کی صورت میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ موچ وغیرہ آجانے میں بھی مفید ہے۔ اعضاء میں خارش ہوتی ہے بالخصوص آنکھوں میں 'اعصابی مزاج نوجوانوں میں تمباکو نوشی سے دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔

ذہن: مریض جنسی مالیخولیا کا شکار ہوتا ہے۔ موت کا خوف ہوتا ہے اور غمگین رہتا ہے کہ وہ بہت جلد مرجائے گا۔ مریض بھولنے والا 'پست ہمت اور غیر حاضر دماغ ہوتا ہے۔ اس کو ہر وقت مچھلی یا مشک کی بو کا وہم پریشان کئے رکھتا ہے حالانکہ ان اشیاء کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ اپنے مستقبل کے متعلق پریشان رہتا ہے' سمجھتا ہے کہ کوئی مصیبت نازل ہونے والی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کی پتلیاں پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ آنکھوں کے ارد گرد خارش ہوتی ہے۔ روشنی سے گھبراتا ہے۔

ناک: مچھلی یا مشک کی بو پریشان کرتی ہے۔ ناک پچھلے حصہ میں درد جس کو دبانے سے سکون ملتا ہے۔

پیٹ: تلی سوجی ہوئی اور پُردرد۔ پاخانہ نرم لیکن اخراج میں دقت ہوتی ہے۔ مقعد میں گہرا شگاف ہوتا ہے۔ متلی کے ساتھ احساس کہ انتڑیوں کو نیچے کی جانب دبایا جارہا ہے۔ اس وجہ سے انہیں سہارا دیتا

چاہتا ہے۔

مرد: پیشاب کی نالی سے پیلے رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔ ایستادگی نہیں ہوتی۔ نامردی کا شکار ہوتا ہے۔ جنسی اعضاء ڈھیلے اور سرد ہوتے ہیں۔ جنسی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ (سلینیم' کونیم' سیبل) انزال کے بغیر ہی معمولی مقدار میں منی خارج ہوتی ہے۔ زور لگانے پر مذی کا اخراج ہوتا ہے۔ پرانے سوزاک کا مواد نکلتا ہے۔ خصیئے سرد سوجے ہوئے اور سخت ہوتے ہیں۔

زنانہ: حیض مقدار میں کم آتا ہے۔ مباشرت سے خوف محسوس کرتی ہے۔ اعضاء ڈھیلے اور زرد رنگ کے لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔ جس سے کپڑے پر داغ پڑتے ہیں۔ مریضہ میں دودھ کی کمی کے ساتھ اداسی چھائی رہتی ہے۔ بانجھ پن' ہسٹریائی دھڑکن اور نکسیر۔

تعلقات: مقابلہ کریں: سلینیم' ایسڈ فاس' کیمفر' لائیکوپوڈیم۔ 1 سے 6 طاقت تک۔

اگرافس نوٹنس

Agraphis Nutans

(Blue Bell)

اس دوا میں عام طور پر سستی اور ڈھیلے پن کی علامت پائی جاتی ہے۔ سرد ہوا کا جھونکا لگنے سے فوری زکام وغیرہ ہونے کا اندیشہ رہتا ہے۔ ناک بند ہوتا ہے۔ ناک میں غدود نمایاں نمائش ہوتی ہیں۔ گلے کی خرابی سے پیدا ہونے والا بہرہ پن گلے کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ سردی کی وجہ سے آنوں والے اسہال آتے ہیں۔ گلے اور کان کے ایسے نقائص جن میں رطوبت کا اخراج کثیر مقدار میں ہوتا ہے۔ اس دوا میں بچوں کا گونگا پن پایا جاتا ہے لیکن یہ گونگا پن اس طرح کا ہوتا ہے کہ اس کا بہرے پن سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔

تعلقات: مقابلہ کریں: ہائیڈراسٹس' سیپا' کلکیریا فاس' سلفر آیوڈائیڈ' کلکیریا آیوڈائیڈ۔

خوراک: تیسری طاقت۔ ٹنکچر کی واحد خوراک (ڈاکٹر کوپر)۔

ایلن تھس گلینڈونوزا

Ailanthus Glandulosa

(Chinese Sumach)

اس دوا کی مخصوص علامات جلد سے متعلق ہیں۔ یہ دوا خون میں ابتری پیدا کرتی ہے۔ یہ خون میں کم حرارت والے بخاروں' جلدی ابھاروں' خناق' گلے کے غدود کی سوزش' سٹرپٹوکوکس کی چھوت اور اخراج خون والی امراض کی طرح کی حالت پیدا کرتی ہے۔ جلد کا رنگ سیب جیسا کالا یا ارغوانی رنگ کا

ہو جاتا ہے۔ چہرہ مہاگنی کی طرح ہو جاتا ہے۔ دانتوں پر میل کی تہہ آ جاتی ہے۔ حلق پھول جاتا ہے اور رنگت ارغوانی ہو جاتی ہے۔ نیم بے ہوشی' ہذیان' کمزور نبض' سستی اور تھکان کی علامتیں خطرناک لال بخار سے ملتی ہیں۔ عموماً ہر تکلیف کے ساتھ کمزوری۔ اسہال' پیچش وغیرہ ہوتی ہے۔ بلغمی جھلیاں زخمی ہوتی ہیں اور ان سے خون آتا ہے (لیکیس' آرسینکم)

سر: عام قسم کی غنودگی اور آہیں بھرتا ہے۔ ذہنی طور پر منتشر ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد اور غنودگی کی حالت' سر درد جو اجتماع خون کے باعث ہو۔ آنکھیں پھیلی ہوئی اور پتھرائی ہوئی ہوتی ہیں۔ روشنی سے گھبراہٹ ہوتی ہے۔ چہرہ دھندلا جاتا ہے۔ ناک سے خون ملا مواد بکثرت نکلتا ہے۔

گلا: متورم' استسقاء' دھندلا' سرخ اندرونی اور بیرونی طور پر سوجا ہوتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ خشک کھانسی آتی ہے۔ زبان خشک اور براؤن رنگ کی دانت میلے ہوتے ہیں۔ جب کوئی چیز نگلے تو کانوں میں درد ہوتا ہے۔

سانس: سانس بے قاعدگی سے آتا ہے۔ سانس کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ خشک اور تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ پھیپھڑوں میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔

نیند: غنودگی' بے چینی' پریشانی اور سونے سے بھی فرحت نہ ملے۔

جلد: سیسے کی رنگت کے باجرے کی طرح کے دانے جو ہر سال نکلیں۔ آبلے جو مواد سے بھرے ہوتے ہیں۔ دانے وغیرہ ارغوانی رنگت کے جو دبانے سے غائب ہو جاتے ہیں۔

تعلقات: تریاق' ایپس' نکس۔

مقابلہ کریں: امونیم کارب' بپٹیشیا' آرنیکا' میوریاٹک' لیکیس' رس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت تک۔

الٹرس فارینوسا

Aletris Farinosa

(Stargrass)

یہ دوا خون کی کمی اور سستی پیدا کرتی ہے۔ بالخصوص عورتوں میں مریض ہر وقت سست اور تھکا ہوا رہتا ہے۔ عورتوں میں رحم کا ٹل جانا' کانچ نکلنا یا لیکوریا وغیرہ کی تکالیف پائی جاتی ہیں۔ خون کی زبردست کمی ہوتی ہے۔ یہ دوا نوجوان لڑکیوں اور حاملہ عورتوں میں کارگر ہے۔

ذہن: طاقت و توانائی کی کمی ہوتی ہے۔ یکسوئی کا فقدان ہوتا ہے۔ غشی کے دورے پڑتے ہیں اور چکر آتے ہیں۔

منہ: منہ سے جھاگ دار رال بکثرت بہتی ہے۔

کھانے سے رغبت نہیں ہوتی۔ چند لقمے ہی تکلیف کا باعث بن جاتے ہیں۔ غشی کے دورے
پڑتے ہیں اور چکر آتے ہیں۔ حمل کے دوران کی متلی اعصابی بد ہضمی ' ریاحی درد قولنج۔

معدہ: کھانے سے رغبت نہیں ہوتی۔ چند لقمے ہی تکلیف کا باعث بن جاتے ہیں۔ غشی کے دورے پڑتے ہیں اور چکر آتے ہیں۔ حمل کے دوران کی متلی اعصابی بد ہضمی ' ریاحی درد قولنج۔

معائے مستقیم: آنت پاخانہ سے بھری ہوتی ہے۔ کوئی حرکت نہیں ہوتی ' لمبے سدے خارج ہوتے ہیں۔ سدے نہایت تکلیف سے خارج ہوتے ہیں۔

زنانہ: حیض وقت سے پہلے اور کثیر مقدار میں آتے ہیں اور ساتھ دردزہ جیسا درد ہوتا ہے۔ (کیمو ملا ' بیلا ڈونا ' مکلی کارب ' پلاٹینم) حیض بالکل نہیں ہوتا یا دیر سے اور مقدار میں کم ہوتا ہے۔ (سنے شیو) رحم وزنی محسوس ہوتا ہے اور اپنی جگہ سے ٹل جاتا ہے۔ اس کے ساتھ بائیں جنگاسے میں درد ہوتا ہے۔ خون کی کمی اور کمزوری سے لیکوریا آتا ہے۔ دوران حمل پیٹ میں درد ہوتا ہے اور حمل گرنے کا رجحان ہوتا ہے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: ہیلونیاس ' ہائیڈراسٹس ' ٹینا ئیٹ ' چاینا۔

طاقت: ٹنکچر سے 3 طاقت تک۔

الفلفا Alfalfa

(Lucerne)

یہ دوا عصب شرکی پر اثر انداز ہوتی ہے جسم کی افزائش اور غذائیت بہم پہنچانے میں معاون ہے۔ اس سے بھوک میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہضم کا فعل قوی ہو جاتا ہے اور اس کے نتیجہ میں جسمانی اور ذہنی قوت میں اضافہ ہوتا ہے۔ وزن بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا غذائیت کی کمی کے باعث پیدا ہونے والی امراض مثلاً اعصابی کمزوری ' اعضائے رئیسہ کی کمزوری ' آنتوں کے فعل کی کمی ' اعصابی بے خوابی ' عصبی بد ہضمی وغیرہ کو دور کرتی ہے۔ جسم میں چربی کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ریشہ دار پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔ چھاتیوں میں دودھ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ آلات پیشاب پر بھی اس کا اثر ہے۔ ذیابیطس کاذب اور فاسفیٹ وغیرہ کے اخراج میں مفید ہے۔ پراسٹیٹ بڑھنے کی صورت میں مثانہ کے جوش کو کم کرتی ہے۔ گنٹھیا کے رجحان کو توڑتی ہے۔

ذہن: مریض کے ذہن میں ایک کیفیت پیدا ہوتی ہے جس سے وہ خود کو ہلکا پھلکا محسوس کرتا ہے۔ صحت ' تندرستی و تازگی کا عام احساس لیکن ذہن کام نہیں کرتا۔ غنودگی کاہل ' کند ذہن ' بے وقوف (جلسی میم) دلگیر اور چڑچڑا ' شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔

سر: آنکھوں کے بالائی اور سر کے پچھلے حصہ پر بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ شام کے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ سر میں بائیں جانب درد ہوتا ہے ' شدید سر درد۔

کان: محسوس ہو جیسے کان کی درمیانی نالی بند ہو گئی ہے۔ (کالی میور) خاص طور پر رات کو صبح کو کان پھیلے

محسوس ہوتے ہیں۔ خاص طور بڑھ جاتی ہے۔ مریض زیادہ
معدہ: پیاس میں اضافہ ہو جاتا ہے اور بھوک متاثر ہوتی ہے۔ کھانے کے وقت مقررہ کا انتظار نہیں کر سکتا۔ قبل از دوپہر
مقدار میں کھاتا ہے اور بار بار کھاتا ہے۔ میٹھی اشیاء کی زبردست خواہش کرتا ہے۔
بھوک لگ جاتی ہے۔(سلفر) کھانے میں نقص نکالتا ہے۔ کھانے کے کئی گھنٹے بعد
پیٹ: ہوا سے تن جاتا ہے اور اپھارہ کی وجہ سے درد ہوتا ہے۔ جو جگہ بدلتا ہے۔ جلندار ہوا کا اخراج
قولون کے ساتھ درد ہوتا رہتا ہے۔ پاخانہ بار بار' پتلا اور زرد رنگت والا ہوتا ہے۔
ہوتا ہے۔ مزمن اپنڈے سائس۔
پیشاب: گردے کام نہیں کرتے پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔ (ایسڈ فاس) پیشاب میں یوریا'
انڈی کن اور فاسفیٹ کا اخراج ہوتا ہے۔
نیند: اس دوا کے استعمال سے نیند میں بہتری پیدا ہوتی ہے۔ خاص طور پر صبح کے وقت پُر سکون نیند لاتی
ہے۔ نیند کے بعد تازگی و فرحت ملتی ہے۔
تعلقات: مقابلہ کریں: ایوناسٹائیوا' ڈیوڈیم پنکٹ' جلسی میم' ہائیڈراسٹس' کالی فاس' ایسڈ فاس' زنکم۔
بہترین نتائج کے لئے مدر ٹنکچر 5 سے 10 قطرے استعمال کروائیں اور اس طرح کی کئی خوراکیں
دن میں دیں۔

ایلیم سیپا

Allium Cepa

(Red Onion)

اس دوا کی خاص علامات بہتے زکام اور نزخرہ سے متعلق ہیں۔ ناک سے بہنے والی رطوبت خراش
دار لیکن آنکھوں سے بہنے والی رطوبت سادہ ہوتی ہے۔ گویوں کا سرد زکام جو گرم کمرے میں اور شام کو
بڑھ جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں بہتری محسوس کرتا ہے۔ یہ دوا بلغمی مزاج افراد کے لئے فائدہ مند ہے۔ سرد
مرطوب موسم کا زکام اور عصبی درد محسوس کرتا ہے کہ درد والی جگہ باریک دھاگہ رکھا ہے۔ اس طرح
درد کسی عضو کے کاٹ دینے یا زخمی ہونے سے ہوتا ہے۔ اعصاب کی مزمن سوزش جس کا باعث چوٹ
ہو' منہ' ناک' گلے' مثانہ اور جلد میں جلن ہوتی ہے۔ جسم کے مختلف حصوں پر دہکتی آگ کا احساس ہوتا
ہے۔
سر: نزلاوی سردرد خصوصاً پیشانی میں یہ گرم کمرے اور شام کو بڑھتا ہے۔ چہرے پر باریک دھاگے کے
احساس کے ساتھ عصبی درد ایام حیض کا سردرد جو حیض بند ہونے کے ساتھ ہی ختم ہو جاتا ہے۔
آنکھیں: آنکھیں سرخ شدید جلن اور چبھن کے ساتھ بکثرت پانی بہتا ہے۔ روشنی سے حساس

آنکھیں پھیلی ہوئی اور پانی سے بھری ہوتی ہیں۔ کثیر مقدار میں بے ضرر پانی بہتا ہے۔ جس کو کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے۔ پپوٹوں میں جلن ہوتی ہے۔

کان: کان کی درمیانی نالی میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ناک: گرم کمرے میں داخل ہوتے ہی چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے پتلا خراش دار مواد بہتا ہے۔ ناک کی جڑ میں گولار کھا محسوس ہوتا ہے۔ بخار کاہی (سباڈیلا' سلیشیا' سورانیم) زکام زیادہ اور اس کے ساتھ سر درد' کھانسی اور گلا بیٹھنے کی شکایت ہو' ناک کی جھلیوں کا گومڑ۔

معدہ: شدید بھوک معدے کے نچلے حصے کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ پیاس لگتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور متلی ہوتی ہے۔

پیٹ: پیٹ میں گڑ گڑاہٹ ہوتی ہے اور بدبودار ہوا نکلتی ہے۔ بائیں جانب پیٹ کے نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ بیٹھتے وقت یا حرکت کرتے وقت درد قولنج ہوتا ہے۔

ریکٹم: اسہال اور بدبودار ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ معائے مستقیم میں چبھن دار درد ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے اور وہ پھٹ جاتا ہے۔ معائے مستقیم میں دہکتی آگ کا احساس ہوتا ہے۔

پیشاب: مثانے اور پیشاب کی نالی میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور ساتھ زکام ہوتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سرخ اور نالی میں دباؤ اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سانس کے ساتھ سرد ہوا اندر جانے پر تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے۔ نرخرہ میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے نرخرے میں چیرا لگایا جا رہا ہو۔ سانس گھٹتا ہے اور سینے کے درمیان دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ نرخرے کی کری ہڈی کے گرد درد ہوتا ہے۔ جو کان تک پہنچتا ہے۔

اطراف: جوڑ ناقص' ایڑیوں میں زخم' انگلیوں میں ناخن کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ کٹے ہوئے عضو (ٹھونٹھ) میں عصبی درد ہوتا ہے۔ پاؤں بھیگ جانے پیدا ہونے والی تکالیف اطراف میں درد خاص طور پر بازوؤں میں تھکن اور دکھن کا احساس ہوتا ہے۔

نیند: غنودگی کے ساتھ سر درد اور جمائیاں آتی ہیں۔ گہری نیند میں منہ کھلا رہتا ہے۔ خواب دیکھے رات 2 بجے بیدار ہو جائے۔

کمی زیادتی: زیادتی شام کو گرم کمرے میں' کمی کھلی ہوا اور سرد کمرے میں۔

تعلقات: مقابلہ کریں: جلسی میم' یوفریشیا' کالی ہائیڈ' اکونائٹ' اپیکاک۔

معاون: فاسفورس' تھوجا' پلساٹیلا

تریاق: آرنیکا' ورانرم' کیمومیلا

خوراک: تیسری طاقت۔

ایلیم سٹایوم

Allium Stivum

(Garlic)

یہ دوا انتڑیوں کی بلغمی جھلیوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ ان کی حرکت کو بڑھاتی ہے۔ بڑی آنت میں سوزش پیدا کر کے اس کی رگوں کو پھیلا دیتی ہے۔ وریدوں کا تناؤ مدر ٹنکچر کے 20 سے 40 قطرے پینے سے 30 سے 45 منٹ میں کم ہو جاتا ہے۔ موٹے تازے افراد جو آرام طلبی کی زندگی بسر کرتے ہوں اور اکثر نزلہ زکام میں مبتلا رہتے ہوں انکے لئے مفید ہے۔ ایسے مریض جو خوب کھاتے ہیں خاص طور پر گوشت اور پانی کم پیتے ہیں۔ کولہوں اور اس کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

پھیپھڑوں کی ٹی بی میں یہ کھانسی اور اخراج کی مقدار کم کرتی ہے۔ اس سے بخار اتر جاتا ہے۔ جسم کا وزن بڑھ جاتا ہے اور نیند باقاعدہ ہو جاتی ہے۔ مریض خون تھوکتا ہے۔

سر: سر بوجھل ہوتا ہے۔ کنپٹیوں میں تپکن ہوتی ہے نیز اس میں نزلہ زکام کی وجہ سے ہونے والا بہرہ پن پایا جاتا ہے۔

منہ: رات کو اور کھانے کے بعد منہ سے میٹھی رال بکثرت بہتی ہے۔ زبان اور گلے میں بال کا احساس پایا جاتا ہے۔

معدہ: شدید بھوک لگتی ہے جلن دار ڈکار آتے ہیں۔ خوراک میں معمولی تبدیلی یا بد پرہیزی تکلیف کا باعث بن جاتی ہے۔ انتڑیوں میں میٹھا میٹھا درد ہوتا ہے اور قبض ہوتی ہے۔ زبان پیلے رنگ کی اور اس پر سرخ رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔

تنفس: سانس کی نالی میں کف مسلسل کھڑکھڑاہٹ پیدا کرتی ہے۔ صبح بیدار ہوتے ہی کھانسی شروع ہو جاتی ہے اور ایسا مواد نکلتا ہے۔ جسے تھوکنا مشکل ہوتا ہے۔ سرد ہوا سے حساس ہوتا ہے۔ سانس کی نالی پھیل جاتی ہے اور بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ چھاتی میں نوک دار چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

زنانہ: پستان سوجے ہوئے اور پُر درد ہوتے ہیں۔ ایام حیض میں چھاتی اور اندام نہانی پر دانے نکلتے ہیں۔

تعلقات: ڈاکٹر ٹیسٹ کے مطابق ایلیم سٹایوم برائی اونیا کے گروپ سے تعلق رکھتی ہے۔ جس میں لائیکو پوڈیم، نکس وامیکا، کالو سنتھس، ڈیجی ٹیلس اور اگنیشیا شامل ہیں جو کہ گوشت خور افراد پر زیادہ اثر کرتی ہیں اور سبزی خور افراد پر کم۔

مقابلہ کریں: کیپسیکم، آرسینکم، سنیگا، کالی نیٹریکم۔

معاون: آرسینکم

تریاق: لائیکوپوڈیم
خوراک: 3 سے 6 طاقت۔ ٹی بی میں 4 سے 6 گرام دوا کو کئی حصوں میں تقسیم کر کے دینا چاہیئے۔

آلنس

Alnus

(Red Alder)

اس دوا کی شہرت جلدی عوارض' غدود کے بڑھنے سے اور ایسی بدہضمی جو معدے سے کم رطوبت خارج ہونے کے باعث ہو' کے حوالہ سے ہے۔ یہ دوا جسم کی افزائش کرتی ہے۔ یہ خنازیری عوارض اور غدود بڑھ جانے میں بہت کارگر ہے۔ انگلیوں پر باریک دانے نمودار ہوتے ہیں۔ منہ اور حلق کی بلغمی جھلیوں پر زخم بن جاتے ہیں۔ جن سے ناگوار بو آتی ہے۔ معدے سے رطوبت ہاضمہ کے کم اخراج کے باعث ہضم خراب ہوتا ہے۔

زنانہ: لیکوریا جس کی رطوبت رحم کی گردن پر زخم پیدا کرتی ہے۔ آسانی سے خون جاری ہو جاتا ہے۔
قلت حیض جس کے باعث کمر سے پیڑو تک جلن دار درد ہوتا ہے۔

جلد: مزمن داد' نچلے جبڑے کے غدود بڑھے ہوئے ہوتے ہیں۔ اگزیما اور پرانی خارش ہوتی ہے اور ارغوانی رنگ کے دانے جن سے خون نکلتا ہے۔ (مقامی طور پر استعمال کریں۔)

خوراک: ٹنکچر سے تیسری خوراک۔

ایلو

Aloe

(Aloes)

یہ جسم کے افعال کے توازن کو نئے سرے سے بحال کرتی ہے جبکہ یہ توازن ادویات کے اندھا دھند استعمال سے بگڑ گیا ہو اور مرض کی علامات اور ادویات کی پیدا کردہ علامات باہم مدغم ہو گئی ہوں تو یہ ان میں توازن پیدا کرتی ہے۔ جگر میں اجتماع خون کے باعث پیدا ہونے والے عوارض کی علامات جتنی اس دوا میں ملتی ہیں کسی دوسری میں نہیں اور نتائج کے اعتبار سے بھی یہ سب سے بڑھ کر ہے۔ اس کے اثرات ابتدائی اور ثانوی دونوں حالتوں پر ہیں۔ سہل پسندی کی زندگی بسر کرنے سے پیدا ہونے والے بد اثرات۔ یہ بلغمی مزاج افراد اور وہمی افراد کے لئے بہترین دوا ہے۔ اس کے انتخاب کے لئے معائے مستقیم کی علامات مددگار ہوتی ہیں۔ پریشان فکر مند بلغمی مزاج اور عمر رسیدہ بیئر کے عادی افراد میں مفید ہے۔ مریض خود سے غیر مطمئن اور ناراض رہتا ہے اور اس کیفیت کے ساتھ ادل بدل کر کمر درد ہوتا

ہے۔ اندرونی اور بیرونی طور پر گرمی محسوس ہوتی ہے۔ ٹی بی میں اس کے خالص جوس کا استعمال مفید ہوتا ہے۔

سر: کمر درد اور سر درد باری باری ہوتے ہیں۔ ان کے ساتھ عموماً انتڑیوں اور رحم کی علامات شامل ہوتی ہیں۔ دماغی کام کرنے سے گھبراتا ہے۔ آنکھوں میں بھاری پن اور پیشانی میں درد جس کی وجہ سے آنکھوں کو جزوی طور پر بند کرے۔ رفع حاجت کے بعد سر میں ہلکا درد ہوتا ہے جو گرمی سے بڑھتا ہے۔

آنکھیں: مریض پیشانی میں درد کے باعث آنکھوں کو چھوٹا کرتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے بھنگے اڑتے نظر آتے ہیں۔ آنکھوں کی رنگت سرخ اور گردوپیش کی اشیاء زرد دکھائی دیتی ہیں۔ آنکھ کے گھیرے کی گہرائی میں درد ہوتا ہے۔

کان: جب بھی کوئی چیز چباتا ہے تو کانوں میں کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ کان میں یکایک دھماکہ ہوتا ہے اور چیزیں ٹکرانے کی آواز آتی ہے۔ محسوس کرتا ہے جیسے دھات کی گولیاں باہم متصادم ہوں۔

چہرہ: ہونٹوں کا رنگ گہرا سرخ ہوتا ہے۔

ناک: ناک کی نوک سرد صبح بیدار ہونے پر ناک سے خون گرتا ہے۔ ناک چھیچھڑوں سے پُر ہوتا ہے۔

منہ: ذائقہ کڑوا یا کھٹا ہوتا ہے۔ بے ذائقہ ڈکاریں آتی ہیں۔ ہونٹ کٹے پھٹے اور خشک ہوتے ہیں۔

گلا: کف کے چھوٹے چھوٹے گولے خارج ہوتے ہیں۔ حلق کی رگیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں اور ان میں خشکی یا خراش محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: گوشت سے نفرت کرتا ہے۔ رس دار اشیاء زیادہ پسند کرتا ہے۔ کھانے کے بعد اپھارہ ہو جاتا ہے۔ مقعد میں تپکن ہوتی ہے۔ جنسی جوش تنگی اور اس کے ساتھ سر درد ہوتا ہے اگر قدم غلط پڑے تو معدہ میں درد شروع ہو جاتا ہے۔

پیٹ: ناف کے اردگرد درد ہوتا ہے۔ جس میں دبانے سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ جگر میں بھراؤ کا احساس اور پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ پیٹ بھرا ہوا بھاری گرم اور ہوا سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ ناف کے آس پاس تپکن کے ساتھ درد' پیٹ میں کمزوری کے احساس کے ساتھ یہ خدشہ کہ اسہال شروع ہو جائیں گی۔ پیٹ میں ہوا بھرتی ہے جس کا رخ نیچے کی جانب ہوتا ہے اور اس سے نچلی انتڑیوں میں تکلیف ہوتی ہے۔ پیڑو سے تکونیہ ہڈی تک ڈاٹ لگا محسوس ہوتا ہے اور رفع حاجت کی خواہش ہوتی ہے۔ رفع حاجت سے پہلے انتڑیوں میں جلن پیدا کرنے والی ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: معائے مستقیم میں مسلسل نیچے کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔ خون گرتا ہے' درد ہوتا ہے۔ ان حالتوں کو ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے۔ پاخانہ کے راستے کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں۔ اس لئے عدم تحفظ کی کیفیت ہوتی ہے۔ یہ یقین نہیں ہوتا کہ ہوا خارج ہو گی یا پاخانہ۔ بغیر کسی کوشش اور احساس کے پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔ سدے یا پتلا پاخانہ' جیلی کی طرح کا پاخانہ۔ پاخانہ کے اخراج کے بعد مبرز میں

درد ہوتا ہے۔ آنوں گرتی ہے اور بعد از رفع حاجت درد ہوتا ہے۔ بواسیر کے مسے باہر نکل آتے ہیں۔ یہ مسے انگور کے گچھے کی طرح ہوتے ہیں اور یہ مسے بہت حساس ہوتے ہیں۔ ان میں درد ہوتا ہے لیکن ٹھنڈے پانی سے راحت ملتی ہے۔ مبرز میں جلن ہوتی ہے۔ قبض کی شکایت ہوتی ہے' دباؤ پڑتا ہے۔ بیئر پینے سے اسہال آنے لگتے ہیں۔

پیشاب: بوڑھے افراد میں بے اختیار پیشاب نکل جانے' نیچے کی طرف دباؤ پڑنے اور پراسٹیٹ (غدہ مذی) کے بڑھنے کی علامات پائی جاتی ہیں۔ پیشاب کی مقدار کم اور رنگت گہری ہوتی ہے۔

تنفس: سردیوں کی کھانسی خارش کے ساتھ سانس لینے میں دقت اس کے ساتھ جگر سے چھاتی تک چبھن کے ساتھ درد ہوتی ہے۔

زنانہ: معائے مستقیم میں نیچے کی جانب دباؤ جس میں کھڑا ہونے سے اور دوران حیض اضافہ ہوتا ہے۔ رحم بھاری محسوس ہو۔ جس کی وجہ سے چلنے میں دقت ہوتی ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں دردزہ جیسی درد ہوتی ہے۔ جو ٹانگوں تک پھیلتا ہے۔ موقوفی حیض کے زمانہ میں اخراج خون' حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔

کمر: کمر کے نچلے حصہ کا درد حرکت سے بڑھتا ہے۔ تکونیہ ہڈی میں سوئی جیسی چبھن کمر درد' سر درد اور بواسیر باری باری سے ہوتے ہیں۔

اطراف: اطراف کے اعضاء اکڑ جاتے ہیں۔ ان میں کھنچاؤ ہوتا ہے اور چلتے وقت تلوؤں میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی صبح سویرے' موسم گرما میں گرمی سے گرم و خشک موسم میں کھانے یا پینے کے بعد۔ کمی: سردی سے کھلی ہوائیں۔

معاون: سلفر۔

مقابلہ: کالی بائیکرومم لائیکوپس' ایلیم شائیوا

تریاق: اوپیم' سلفر۔

6 طاقت اور اونچی۔ معائے مستقیم کی تکلیف میں خوراک دے کر انتظار کریں۔

السٹونیا اسکولیرس

Alstonia Scholaris

(Dita Bark)

یہ دوا ملیریا جس کے ساتھ اسہال' پیچش' خون کی کمی' کمزوری ہاضمہ بھی ہو' کے لئے کارگر ہے۔ معدے اور پیٹ میں کمزوری کے ساتھ جسمانی کمزوری بھی ہوتی۔ ایسے بخار جو جسمانی توانائی کم کریں۔

ان میں ٹانک کے طور پر کام کرتی ہے۔
پیٹ: انتڑیوں میں شدید اینٹھن کے ساتھ اسہال آتے ہیں۔ نچلی انتڑیوں میں خراش ہوتی ہے اور گرمی لگتی ہے۔ خون ملا پاخانہ پیچش 'اسہال گندے پانی سے ملیریا سے اسہال پانی کی طرح پتلے اور بغیر درد کے ہوتے ہیں۔ (ایلڈ فاس) کھانے کے فوری بعد رفع حاجت کے لئے جانا پڑتا ہے۔
تعلقات: مقابلہ کریں: السٹونیا کنسٹرکٹا اثر کے اعتبار سے مشابہ ہے۔ یہ آسٹریلیا کے کونین کے درخت کی چھال ہے۔ ڈی نین یہ کونین کی طرح کام کرتی ہے۔ مگر نقصان دہ نہیں ہے 'سنکونا (اسہال' پرانی بدہضمی اور کمزوری میں مشابہ ہے) ہائیڈ راسٹس۔

الیومن

Alumen

(Common Potash Alum)

یہ دوا انتڑیوں کی علامات کی بناء پر استعمال ہوتی ہے۔ ٹائیفائیڈ میں آنتوں سے خون گرتا ہے اور قبض ہوتی ہے۔ ٹائیفائیڈ کی یہ کیفیت جسم میں پٹھوں کی فالج جیسی کمزوری کے مشابہ ہوتی ہے۔ سختی آنے کا رجحان ہوتا ہے۔ پٹھوں کی پرورش سستی سے ہوتی ہے۔ زبان 'معائے مستقیم اور رحم کے پیچھے سخت ہو جاتے ہیں۔ اس لئے زخم پائے جاتے ہیں۔ جن کی تہہ سخت ہوتی ہے۔
خشکی اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ دماغ کا جزوی فالج 'سیال اشیاء نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ زبان میں سختی پائی جاتی ہے۔
سر: جلن دار درد جیسے سر کے اوپر وزن رکھا ہو' ہاتھ کے دباؤ سے یہ درد کم ہوتا ہے۔ معدے میں کمزوری کے احساس کے ساتھ سر چکراتا ہے۔ سر کے بال گرتے ہیں۔
گلا: گلے میں ڈھیلا پن پایا جاتا ہے۔ بلغمی جھلیاں سرخ اور سوجی ہوتی ہیں۔ کھانسی اور گلے میں گدگداہٹ' گلے میں سردی کا رجحان اور گلے کے غدود بڑھے ہوتے ہیں۔ خوراک کی نالی میں نیچے تک جلن دار درد ہوتا ہے۔ آواز مکمل طور پر دب جاتی ہے۔ سردی لگنے سے گلا خراب ہو جاتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن ہوتی ہے۔
دل: دائیں کروٹ لیٹنے سے دھڑکن شروع ہو جاتی ہے۔
معائے مستقیم: شدید قبض کے باعث کئی کئی روز حاجت نہیں ہوتی۔ حاجت بار بار ہوتی ہے مگر پاخانہ مکمل طور پر خارج نہیں ہوتا۔ انتڑیوں کی پاخانہ خارج کرنے کی استعداد ختم ہو جاتی ہے۔ سدے خارج ہونے کے باوجود آنت بھری محسوس ہوتی ہے۔
فراغت کے بعد خارش ہوتی ہے اور دیر تک مبرز میں درد ہوتا ہے۔ خونی بواسیر مقعد زرد جیسے

بچوں کی ہوتی ہے' آنتوں سے خون گرتا ہے۔
عورت: رحم کی گردن اور پستانوں میں سختی کا رجحان (کاربوانیلس 'کونیم) اندام نہانی سے زرد رنگ کا اخراج۔ پرانا سوزاک جس میں زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ مجری البول کے ساتھ چھوٹے چھوٹے گولے بن جاتے ہیں۔ اندام نہانی میں آبلے (کالوفائلم) حیض کا خون پانی جیسا پتلا۔
تنفس: مریض خون تھوکتا ہے۔ چھاتی میں کمزوری' کف تھوکنا دشوار ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد میں صبح سویرے کھانسی اور ریشہ دار بلغم خارج ہوتی ہے' دمہ۔
جلد: زخم جن کی تہہ سخت ہوتی ہے۔ غدود کی سختی اور کینسر کی صورت میں اس دوا کے بارے میں ضرور سوچیں۔ رگیں پھولی ہوئی ان سے خون گرتا ہے۔ دیرینہ سوزش کے باعث سختی پیدا ہو جاتی ہے۔ غدود متورم اور سخت ہو جاتے ہیں۔ فوطوں اور اعضائے تناسل کی پشت کا اگزیما۔
اطراف: پٹھے کمزور' بالخصوص بازوؤں اور ٹانگوں کے اطراف میں گھٹن یا کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے۔
زیادتی: سردی سے ماسوائے سردرد کے جسے سردی سے راحت ملتی ہے۔
خوراک: 1 سے 30 طاقت۔ ایلم پوڈر 10 گرین دمہ کے دورے میں زبان پر ڈالیں۔

ایلومینا

Alumina

(Oxide of Aluminum)

بلغی جھلیوں اور جلد کی خشکی اس کی خاص علامت ہے۔ اس کے علاوہ پٹھوں کے جزوی فالج کا رجحان بھی پایا جاتا ہے۔ ایسے بوڑھے افراد جن کی حرارت غریزی کم ہو گئی ہو یا وقت سے پہلے بڑھاپا آ گیا ہو' کے لئے مفید ہے۔ جسمانی افعال ست ہو جاتے ہیں۔ جسم بھاری' سن اور شدید قبض' چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے' مذکورہ اس کی خاص علامات ہیں۔ نرم و نازک جسم والے بچے جن کی پرورش مصنوعی خوراک پر ہوئی ہو۔ سوداوی مزاج افراد میں سردی کے زکام کی اچھی دوا ہے۔
ذہن: مریض پست ہمت ہوتا ہے۔ اپنی شناخت کے بارے میں گھبراہٹ کا شکار ہوتا ہے۔ خوفزدہ کہ مناسب دلیل نہ دے سکوں گا' جلد باز' شتابی' وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ مزاج بدلتا رہتا ہے۔ سیمابی مزاج' دن کے چڑھنے کے ساتھ ساتھ مزاج میں بہتری آتی ہے۔ جہاں کہیں چاقو یا خون دیکھتا ہے فوراً خودکشی کرنے کا خیال ذہن میں پیدا ہوتا ہے۔
سر: سوئی چبھنے کے احساس اور جلن کے ساتھ سردرد اور چکر جس میں صبح کو اضافہ ہوتا ہے اور کھانے سے کمی ہوتی ہے۔ سر پر تنگ ٹوپی کے احساس کے ساتھ پیشانی پر دباؤ پڑتا ہے۔ آنکھ کھولے بغیر چل نہیں سکتا۔ شدید قبض اور اس کے ساتھ تپکن والا سردرد ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے' متلی ہوتی ہے' ناشتہ

کرنے سے سکون ملتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ کھوپڑی پر خارش اور بے حسی۔

آنکھ: چیزیں پیلی نظر آتی ہیں۔ آنکھیں ٹھنڈی محسوس ہوتی ہیں۔ پپوٹے خشک ان میں جلن ہوتی ہے۔ پپوٹے موٹے صبح کے وقت تکلیف میں اضافہ سفید پردے کی پرانی سوزش بھینگا پن بالائی پپوٹے کا فالج۔

کان: بھنبھناہٹ اور گرج سنائی دیتی ہے۔ کان کی نالی میں ڈاٹ لگی محسوس ہوتی ہے۔

ناک: ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ سونگھنے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ بہنے والا زکام ناک کی نوک پھٹی ہوئی اور نتھنے پُر درد سرخ ان کو چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ناک سے گاڑھا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ داد کی طرح کی سرخ رنگت ناک سے بدبو آتی ہے۔ ناک کی جھلیاں پھیل کر زم ہو جاتی ہیں۔

چہرہ: محسوس ہوتا ہے جیسے انڈے کی سفیدی گر کر خشک ہو گئی ہو پھنسیاں جن میں خون بھرا ہوتا ہے۔ نچلے جبڑے میں کھچاؤ آتا ہے۔ کھانے کے بعد چہرے کی رنگت سرخ ہو جاتی ہے۔

منہ: منہ سے بدبو آتی ہے' منہ پُر درد' دانتوں پر میل تہہ چڑھی ہوتی ہے اور مسوڑھے درد کرتے ہیں۔ ان سے خون بہتا ہے' منہ کھولتے یا چباتے وقت جبڑوں میں درد ہوتا ہے۔

گلا: گلا پُر درد اور خشک ہوتا ہے۔ غذا کا گزرنا مشکل ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ گلے میں پرچھی اٹکی محسوس ہوتی ہے یا ڈاٹ کا احساس ہوتا ہے۔ گلا ڈھیلا' خشک اور چمکدار نظر آتا ہے۔ مقررین کی آواز دب جاتی ہے۔ گلے سے گاڑھا لیس دار مواد نکلتا ہے۔ گلے کو بار بار صاف کرنے کی کوشش۔

معدہ: عجیب و غریب تمنا شلا مٹی' کوئلہ' چاک' چائے کا برادہ وغیرہ کھانا چاہے۔ کلیجے میں جلن اور گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ گوشت سے نفرت۔ (گریفائٹس' آرنیکا' پلساٹیلا) آلو موافق نہیں آتے۔ کھانے کو جی نہیں چاہتا۔ صرف چند لقمے ہی کھا سکتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: پینٹروں کی طرح کا درد قولنج' جنگاسوں سے جنسی اعضاء کی طرف دباؤ پڑتا ہے۔ معدے کی بائیں طرف کی تکالیف۔

پاخانہ: خشک' سخت' گانٹھ دار' حاجت ہی نہیں ہوتی۔ معائے مستقیم پُر درد خشک' متورم اور خون بہتا ہے' مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے' نرم پاخانہ بھی زور لگائے بغیر خارج نہیں ہوتا۔ بچوں کا قبض (کالنسونیا' سورائی نم' پیرافین) بوڑھوں کے قبض میں معائے مستقیم بالکل بے عمل اور بے حرکت ہوتی ہے۔ عورتوں کا قبض' پیشاب کی حاجت کے لئے بیٹھے تو پاخانہ بھی خارج ہو جاتا ہے۔

پیشاب: مثانہ کے پٹھے بالکل بے عمل حتیٰ کہ پاخانہ کے وقت پیشاب کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ گردوں میں درد اور ذہنی الجھاؤ بوڑھے افراد میں پیشاب کی بار بار حاجت پیشاب دقت سے اترتا ہے۔

مرد: خواہش بڑھ جاتی ہے جب پاخانہ کے لئے زور لگاتا ہے۔ تو خود بخود انزال ہو جاتا ہے۔ پراسٹیٹ کا

مواد خارج ہوتا ہے۔
عورت: حیض وقت سے پہلے مقدار میں کم' زرد رنگ کے اور ان کے ساتھ طبیعت نڈھال ہو جائے۔ (کاربوانیلس ہکاکولس) لیکوریا تیزابی' مقدار میں زیادہ 'شفاف اور ریشہ دار رطوبت والا ہوتا ہے۔ اس کا اخراج دن کے وقت اور حیض کے بعد زیادہ ہوتا ہے۔ اعضائے مخصوصہ کو ٹھنڈے پانی سے دھونے سے سکون ملتا ہے۔
تنفس: کھانسی صبح بیدار ہونے کے بعد آواز بیٹھ جاتی ہے۔ زخرے میں سرسراہٹ اور سانس سائیں سائیں اور کھڑکھڑاہٹ کی آواز کے ساتھ آتا ہے گانے یا باتیں کرنے سے صبح کے وقت کھانسی آتی ہے۔ چھاتی میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ مصالحہ دار اشیاء سے کھانسی آتی ہے۔ بولنے سے چھاتی کے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔
کمر: چبھن دار درد ہوتا ہے۔ دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ درد کی جگہ گرم لوہا رکھا محسوس ہوتا ہے۔ ریڑھ کے ساتھ درد اور شدید کمزوری ہوتی ہے۔
ہاتھ پاؤں: ہاتھوں کی انگلیوں اور بازو میں درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے ان میں گرم لوہا گھس گیا ہے۔ بازو مفلوج محسوس ہوتے ہیں' ٹانگیں سو جاتی ہیں۔ خاص طور پر ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر بیٹھنے سے چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے۔ ایڑیاں بے حس محسوس ہوتی ہیں۔ تلوے نازک اور سوجے ہوئے' کندھے اور بازو کے اوپر والے حصہ میں درد ہوتی ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے درد' ناخن خستہ ٹوٹ جاتے ہیں۔ صرف آنکھ کھول کر ہی چل سکتا ہے۔ نچلے دھڑ کا فالج اور ریڑھ کی کمزوری پائی جاتی ہے۔
نیند: نیند میں بے چینی ہوتی ہے۔ الجھے ہوئے خواب آتے ہیں۔ صبح کے قریب نیند آئے۔
جلد: جلد کٹی پھٹی' خشک اور پُر درد ہوتی ہے۔ بستر میں جسم گرم ہوتے ہی شدید خارش ہوتی ہے۔ خارش جس کو کھجلاتے ہوئے خون نکل آتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کی جلد خستہ ہوتی ہے۔
کمی زیادتی: زیادتی: وقت مقررہ پر' بعد دوپہر' آلو کھانے سے' صبح بیدار ہونے پر' گرم کمرے میں۔
کمی: کھلی ہوا میں' ٹھنڈے غسل سے' شام کو' مرطوب موسم میں۔
تعلقات: ایلومینم کلورائیڈ گھٹنوں کے درد میں چھوٹی طاقت پانی میں ملا کر دیں۔ سلگ سلیکو سلفو کلسائٹ آف الیومنا 3x (مقعد کی کھجلی' بادی بواسیر' قبض' اپھارہ)
سکیل' لیتھارس' پلمبم' ایلومینم ایسی ٹیٹ محلول (گندے زخموں اور جلدی امراض میں لوشن استعمال کریں) رحم کی سستی کی وجہ سے ہونے والے اخراج خون کو یہ دوا روکتی ہے۔ اخراج روکنے کے لئے 2 یا 3 فیصدی محلول اور استعمال کریں۔ ٹانسل کے آپریشن کے بعد نکلنے والے خون کے لئے 10% محلول استعمال کریں۔
معاون: برائی اونیا۔

مصلح: اپیکاک، کیمولا۔
خوراک: 6 سے 30 اور اونچی۔ اس کا عمل سست اور دیر سے ہوتا ہے۔

الیومینا سلیکاٹا

Alumina Silicata

(Andalasite Rock)

گہرا اثر کرنے والی دوا ہے اور دماغ، ریڑھ اور اعصاب کی مزمن شکایتوں میں کام کرتی ہے۔ گھٹن کی عام علامت پائی جاتی ہے۔ بیرونی سوراخوں میں بھی گھٹن ہوتی ہے۔ وریدوں کا پھولنا، ریڑھ کے ساتھ کمزوری جیسا درد اور جلن کی علامات پائی جاتی ہیں۔ اعضاء میں سرسراہٹ محسوس ہوتی ہے۔ چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوتی ہیں۔ بے حسی اور درد ہوتا ہے۔ مرگی جیسا کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔ درد کے دوران ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔

سر: دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں گھٹن پائی جاتی ہے۔ سردرد میں گرمی اور پسینہ آنے سے کمی ہوتی ہے۔ آنکھیں درد کرتی ہیں۔ بھنگے اڑتے نظر آتے ہیں۔ باربار زکام ہونے کا رجحان ناک میں زخم اور سوجن ہوتی ہے۔

سانس: چھاتی کا نزلہ، درد اور کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ تشنجی کھانسی جس میں پیپ والا چپچپا مواد خارج ہوتا ہے۔

اطراف: بوجھ کا احساس۔ جھٹکے لگتے ہیں۔ بے حسی پائی جاتی ہے اور درد ہوتا ہے۔

جلد: اعصاب کے ساتھ ساتھ چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوتی ہیں۔ وریدیں بھری ہوئی اور پھولی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ انہیں چھونے یا دبانے سے دکھن کا احساس ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: سرد ہوا سے، کھانے کے بعد، کھڑا ہونے سے
کمی: بھوکا رہنے سے بستر میں آرام کرنے پر۔

خوراک: اونچی طاقت استعمال کریں۔

امبرا گریزا

Ambra Grisea

(A Morbid Secrition of Whale)

یہ موزوں ہے۔ جوشیلی اور اعصابی طبیعت کے بچوں کے لئے اور دبلے اعصابی مزاج مریضوں کے لئے۔ بہت زیادہ اعصابی ذکی الحسی صبح کے وقت پورا جسم بیرونی طور پر بے حس اور کمزور ہوتا ہے۔

یہ دوا عصبی و صفراوی مزاج والی دبلی اور جھگڑالو خواتین کے لئے بھی بہترین ہے۔ ہسٹیریا کے مریضوں کے لئے بہترین ہے یا ایسے افراد جن میں ریڑھ کا جوش پایا جائے۔ تشنجی کھانسی ہو یا جوانی عمر یا زیادہ کام کرنے کے باعث کمزور ہو گئے ہوں۔ ایسے افراد کے لئے بھی مفید ہے۔ جن میں خون کی کمی ہو یا نیند ٹھیک سے نہ آتی ہو۔ حرارت غریزی کی کمی کمزور اور بگڑے ہوئے جسمانی افعال کے حامل افراد کے لئے بھی بہترین ہے۔ کسی ایک عضو میں بے حسی پائی جاتی ہے اور ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ یکطرفہ شکایات اسے طلب کرتی ہیں۔ موسیقی سے تکالیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ کھلی ہوا میں چلنے سے جسم میں تھکن اور گرمی پیدا ہوتی ہے۔ یکطرفہ شکایات۔

ذہن: عام لوگوں سے خوف کھاتا ہے۔ اکیلا رہنے کی خواہش کسی کی موجودگی میں کام نہیں کر سکتا۔ شرمسار' جلد ہی تھما جاتا ہے۔ میوزک سن کر رونے لگتا ہے۔ زندگی سے بیزار' ناامید' شرمیلا' زندگی سے بیزار' بے قرار جوشیلا' وقت آہستگی سے گزرتا محسوس ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد کے لئے صبح کے وقت غور و فکر کرنا مشکل ہوتا ہے۔ ناخوشگوار معاملات پر غور کرتا رہتا ہے۔

سر: سوچ بچار کرنے کی صلاحیت کی کمی۔ چکر آتے ہیں۔ سر اور معدے میں کمزوری کے احساس کے ساتھ سر کے سامنے والی حصہ میں پریشر اور ذہنی حزن و ملال دماغ کے اوپری آدھے حصہ میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گانا سننے سے دوران خون سر کی جانب بڑھ جاتا ہے۔ قوت سماعت میں کمی واقع ہوتی ہے۔ نکسیر بالخصوص صبح کے وقت' دانتوں سے خون بہتا ہے' بال گرتے ہیں۔

معدہ: ڈکار اور اس کے ساتھ تشنجی کھانسی آتی ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں جیسے کلیجہ جل رہا ہو۔ آدھی رات کے بعد معدہ اور پیٹ میں اپھارہ ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

پیشاب: مثانہ اور مقعد میں بیک وقت درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی کے سوراخ اور مقعد میں جلن ہوتی ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب کی چند بوندیں نکل گئی ہیں۔ پیشاب کے دوران نالی میں جلن اور کھجلی ہوتی ہے۔ پیشاب کا رنگ گدلا حتیٰ کہ اخراج کے دوران بھورے رنگ کا مادہ تہہ نشین ہوتا ہے۔

عورت: خواہش جماع بہت شدید ہوتی ہے۔ اندام نہانی کے بیرونی حصہ پر خارش' دکھن اور سوجن ہوتی ہے۔ حیض وقت سے بہت پہلے مقدار میں زیادہ لیکوریا میں نیلگوں رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ جس کا اخراج رات کو بڑھ جاتا ہے۔ معمولی حادثہ سے دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں خون جاری ہو جاتا ہے۔

مرد: فوطوں اور ایسی کھجلی ہوتی ہے۔ جس سے خواہش جماع بیدار ہوتی ہے۔ اعضاء بیرونی طور پر بے حس اندرونی طور پر جلن ہو۔ شدید شہوت لیکن خواہش جماع نہیں ہوتی۔

سانس: ڈکاریں آتی ہیں اور اس کے ساتھ دمہ کی طرح کا سانس آتا ہے۔ اعصابی تشنجی کھانسی اور اس

کے ساتھ گلا بیٹھ جائے اور ڈکاریں آئیں۔ صبح جاگنے پر اور دوسروں کی موجودگی میں شدت آئے۔
زخرے، گلے اور سانس کی نالی میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ جب کھانستا ہے تو سانس اکھڑ جاتا ہے۔ کھوکھلی تشنجی کتے کی آواز جیسی کھانسی جو چھاتی کی گہرائی سے اٹھے۔ بلغم تھوکتے وقت گھٹن محسوس ہوتی ہے۔

دل: دھڑکن جس کے ساتھ سینے میں جیسے وہاں گولا رکھا ہے یا چھاتی میں تنگی محسوس ہو۔ کھلی ہوا میں دھڑکن ہوتی ہے اور چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔

نیند: فکرمندی کے باعث نیند نہیں آتی۔ اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے۔ پریشان کن خواب سوتے وقت جسم ٹھنڈا ہوتا ہے اور کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

جلد: خارش ہوتی ہے، دکھن ہوتی ہے۔ خاص طور پر جنسی اعضاء کے اردگرد جلد میں بے حسی آتی ہے اور بازو سو جاتے ہیں۔

اطراف: ہاتھوں اور انگلیوں میں کھنچاؤ آتا ہے جس میں کسی چیز کو پکڑنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں بھی اینٹھن ہوتی ہے۔

زیادتی: موسیقی سے، دوسروں کی موجودگی میں، گرم کمرے میں۔

کمی: کھلی ہوا میں ٹہلنے سے، عضو ماؤف کی جانب لیٹنے سے، ٹھنڈے مشروبات سے۔

تعلقات: امبرے تذبذب کا شکار نہ ہوں اس کے بعد ماسکس بہتر نتائج دیتی ہے۔

مقابلہ: اولیم سکسی نم (ہچکی)، سمبل، کسٹوریم، ایسافوٹیڈا، کروکس، اللیم۔

پوٹنی: 2 یا 3 طاقت۔

امبروشیا

Ambrosia

(Rag Weed)

یہ دوا بخار کاہی، پپوٹوں کی شدید خارش، آنسو بہنے اور کالی کھانسی میں فائدہ مند ہے۔ سانس کا راستہ لمبائی کے رخ رک جانے کا احساس ہوتا ہے۔ مختلف طرح کے اسہال خاص موسم گرما کے اسہال اور پیچش۔

ناک: پانی کی طرح پتلا زکام، چھینکیں آتی ہیں۔ پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ ناک سے خون گرتا ہے۔ سر کے بھر جانے اور ناک کے بند ہو جانے کا احساس ہوتا ہے۔ سانس کی نالی اور اس کی شاخوں کی خراش دمہ کے حملوں کے ساتھ (اریلیا، یوکلپٹس) کھڑکھڑاہٹ والی کھانسی۔

آنکھیں: جلن اور چبھن ہوتی ہے، آنسو بہتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ بخار کاہی میں سباڈیلا' وی تھیا' سکینک ایسڈ' آرسینکم آیوڈائیڈ' ارنڈو۔
خوراک: ٹنکچر سے تیسری طاقت' نکسیر کے وقت اور بعد میں 10 قطرے پانی میں ملا کر دیں۔ بخار کاہی میں بڑی طاقت دیں۔

امونیاکم ڈوریما

Ammoniacum Dorema

(Gum Ammoniac)

یہ بوڑھے اور کمزور افراد کے لئے بہترین دوا ہے۔ خاص طور پر مزمن برانکائیٹس میں اس کے مریض چڑچڑے۔ سردی برداشت نہ کرنے والے ہوتے ہیں۔ گردن اور خوراک کی نالی میں جلن اور خراش محسوس ہوتی ہے۔

سر: ناک بند ہو جانے کے باعث نزلاوی سر درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: نظر کمزور ہوتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے انگارے اور ستارے تیرتے ہیں۔ مطالعہ کرنے سے آنکھیں جلد تھک جاتی ہیں۔

گلا: گلا خشک ہوتا ہی جس میں تازہ ہوا میں سانس لینے سے شدت آتی ہے۔ گلے میں جلن' خراش اور بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ کھانے کے فوراً بعد یہ احساس پیدا ہوتا ہے کہ نالی میں کوئی چیز پھنس گئی ہے جسے نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔

سانس: سانس دقت سے آتا ہے۔ سانس کی نالیوں کا مزمن نزلہ اور نالیوں میں پیپ کی طرح کا کثیر مواد اکٹھا ہوتا ہے۔ جس کا اخراج کم ہوتا ہے۔ یہ ٹھنڈے موسم میں شدت اختیار کرتی ہے۔ بلغم سخت اور لیس دار دل کی دھڑکن مضبوط معدے کی تہہ تک سنائی دیتی ہے۔ بوڑھے افراد کا سینہ کھڑکھڑاتا ہے۔

تعلقات: مصلح برائی اونیا' آرنیکا' مقابلہ: سنیگا' ٹارٹار ایمٹک' بالسم پیرو۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

امونیم بینزوئیکم

Ammonium Benzoicum

(Benzoate of Ammonia)

یہ البیومن کے اخراج خاص طور پر جوڑوں کی تکلیف کے مریضوں' کے لئے بہترین دوا ہے۔
جوڑ پر درد اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ بوڑھے افراد کو پیشاب پر کنٹرول نہیں رہتا۔

سر: بوجھل' احمق۔

چہرہ: چہرہ اور پپوٹے متورم ہوتے ہیں۔ زبان کے نیچے سوجن ہوتی ہے۔ گومڑی کی طرح۔
پیشاب: دھوئیں کی طرح' مقدار میں کم' البیومن اور گاڑھا مواد خارج ہوتا ہے۔
کمر: کمر کے زیریں حصہ کے آرپار درد ہوتا ہے اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ دائیں گردہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔
تعلقات: مقابلہ: ٹیری بنتھ' بینزوئیک ایسڈ' امونیا کے نمکیات' کاسٹیکم البیومن کے اخراج میں موازنہ کریں۔ کلیما' سیلونس' مرک کار' بربیرس' کینتھرس۔
طاقت: دوسرا سفوف۔

امونیم بروماٹم

Ammonium Bromatum

(Bromide of Ammonia)

یہ دوا نزلے اور حلق کے مزمن نزلا میں مفید ہے۔ عصبی سر درد اور موٹاپے کے لئے بہترین ہے۔ سر' چھاتی اور ٹانگوں میں گھٹن کے احساس کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے خراش کا احساس ہوتا ہے جس کو صرف دانتوں سے کاٹنے سے سکون ملتا ہے۔
سر: سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کان کے اوپر رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے گاڑھی رطوبت خارج ہوتی ہے۔
آنکھیں: پپوٹے کے کنارے سرخ اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ غدود سوج جاتے ہیں۔ آنکھ کا ڈھیلا پھولا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھ کے گرد درد ہوتا ہے۔ جو سر تک پہنچتا ہے۔
گلا: منہ میں دکھن کا احساس ہوتا ہے۔ گلے میں گدگداہٹ اور تشنجی کھانسی خاص طور پر رات کو حلق میں جلن ہوتی ہے اور سفید گاڑھی بلغم خارج ہوتی ہے۔ مقررین کا مزمن نزلا۔
تنفس: یکایک اچانک تھوڑی تھوڑی کھانسی آتی ہے۔ گلا گھٹتا ہے۔ سانس کی نالیوں میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ کھانسی کے باعث صبح 3 بجے جاگنا پڑتا ہے۔ احساس جیسے دم گھٹ جائے گا۔ پھیپھڑوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ کالی کھانسی خشک تشنجی کھانسی لیٹ جانے پر۔
تعلقات: ہائیوسائمس' ارجنٹم نائٹریکم' کالی بائیکروم۔
خوراک: پہلی طاقت۔

امونیم کارب

Ammonium Carb

(Carbonate of Ammonia)

یہ دوا ایسی عورتوں کے لئے مفید ہے۔ جو لحیم شحیم ہوتی ہیں۔ ان پر سردی کا بہت جلد اثر ہوتا ہے اور تھکی نظر آتی ہیں اور حیض سے قبل ہیضہ جیسی حالت پیدا ہوتی ہے۔ ایسی عورتیں جو آرام طلبی کی زندگی بسر کرتی ہیں۔ ان پر دوا کا اثر بہت سست ہوتا ہے کیونکہ وہ ہمیشہ بوتل سونگھتی رہتی ہیں۔ حیض بکثرت اور بار بار ہوتے ہیں۔ بلغمی جھلیاں خاص طور پر متاثر ہوتی ہیں۔ ایسے افراد جو فربہ ہوں اور کمزور دل کے ہوں۔ ان کے سانس سے خرخراہٹ کی آواز آتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ پانی سے اس قدر نفرت کہ چھونا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ خطرناک سرخ بخار جس میں غنودگی بھی ہوتی ہے۔ گلے کی رنگت سرخ غدود پھولے ہوئے' دانے سست رفتاری سے نکلتے ہیں۔ گردوں کے افعال میں خرابی کے باعث خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ اعضاء بوجھل محسوس ہوتے ہیں۔ جسم صاف نہیں رکھتا۔ غدود سوجے ہوئے' ترش اخراج ہوتا ہے۔ محنت تھکن کا باعث بن جاتی ہے۔

ذہن: بھولنے کی عادت پائی جاتی ہے۔ چڑچڑا پن طوفانی موسم نا امیدی طاری کرتا ہے۔ جسمانی صفائی کا خیال نہیں رکھتا۔ دوسروں کی باتوں سے طبیعت پر منفی اثر پڑتا ہے۔ غمگین' روتا ہے' گفتگو میں معقولیت نہیں ہوتی۔

سر: پیشانی میں تپکن ہوتی ہے جسے دبانے سے اور گرم کمرے میں سکون ملتا ہے۔ جھٹکے لگتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھوں میں جلن ہوتی ہے اور روشنی سے نفرت کرتا ہے۔ آنکھوں پر بوجھ پڑتا ہے۔ نظر کمزور ہوتی ہے اور آنکھ کے کونے دکھتے ہیں۔

کان: دقت سے سنائی دیتا ہے۔ دانت پیسنے سے کانوں' آنکھوں اور ناک میں جھٹکے آتے ہیں۔

ناک: جلن اور خراش پیدا کرنے والا اخراج ہوتا ہے۔ مزمن زکام جس میں رات کو ناک بند ہو جاتی ہے اور ناک سے سانس نہیں لے سکتا۔ بچوں کی ناک سے سرسر کی آواز آتی ہے۔ دھونے اور کھانے کے بعد نکسیر جاری ہو جاتی ہے۔ ناک کے اندر بدبو اور گلن سڑن ہوتی ہے۔ خون ملی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ ناک کی نوک میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

چہرہ: منہ کے اردگرد درد ہوتا ہے۔ حیض کے ایام میں پھوڑے پھنسیاں نکلتے ہیں۔ منہ کے کونے کٹے پھٹے ہوتے ہیں' دکھتے ہیں اور ان میں جلن ہوتی ہے۔

منہ: منہ اور گلا بہت زیادہ خشک ہوتا ہے۔ دانت درد کرتے ہیں۔ دانت پیسنے سے سر' آنکھوں اور کانوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ زبان پر چھالے' ذائقہ کھٹا' دھات کی طرح کا چبانے سے جبڑوں میں

کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔

گلا: گردن کے غدود اور ٹانسل بڑھ جاتے ہیں۔ گلے میں نیچے تک جلن دار درد ہوتا ہے۔ خناق جبکہ ناک بند ہو ٹانسل پر گلنے سڑنے والے زخم پیدا ہونے کا رجحان ہوتا ہے۔

معدہ: معدے میں درد ہوتا ہے اور کلیجہ میں جلن ہوتی ہے۔ متلی منہ سے رال کثیر مقدار میں بہتی ہے اور سردی لگتی ہے۔ شدید بھوک لیکن بدہضمی کی شکایات چند لقمے ہی کھاتا ہے' بدہضمی اور اپھارہ۔

پیٹ: پیٹ میں درد اور شور' اپھارے والا ہرنیا' پاخانہ سخت گانٹھ دار اور دقت سے آتا ہے۔ خونی بواسیر جو ماہواری کے دوران بڑھ جاتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ بواسیر کے مسے باہر نکل آتے ہیں۔ خاص طور پر حاجت کے بعد لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔

پیشاب: باربار حاجت' رات کو خود بخود نکل جاتا ہے۔ مثانے میں تشنج رنگ سفید اور ریت کا اخراج ہوتا ہے۔ مقدار میں زیادہ گدلے رنگ کا اور بدبودار ہوتا ہے۔

مرد: خصیوں اور ان کی ڈوری پر درد اور خارش ہوتی ہے۔ بغیر خواہش کے شہوت' منی کا اخراج ہوتا ہے۔

عورت: اعضائے مخصوصہ پر خارش' جلن اور سوجن ہوتی ہے۔ لیکوریا کا اخراج جلن اور درد کے ساتھ ہوتا ہے۔ پانی کی طرح پتلا اور تیزابی اخراج ہوتا ہے۔ مباشرت سے نفرت کرتی ہے۔ ماہواری مقدار میں زیادہ اور باربار ہوتی ہے۔ حیض مقررہ وقت سے پہلے سیاہ رنگ کا جما ہوا خون درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اس کا پاخانہ سخت سدوں والا جس سے تھکن ہوتی ہے' جمائیاں آتی ہیں اور سردی لگتی ہے۔

تنفس: آواز دب جاتی ہے۔ ہر صبح 3 بجے سانس کی تنگی کے ساتھ کھانسی آتی ہے۔ دھڑکن اور سینے میں جلن ہوتی ہے۔ ان میں سیڑھیاں چڑھنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ سینے میں تھکن محسوس ہوتی ہے۔ سانس کے ساتھ گھٹن ہوتی ہے۔ اس میں معمولی محنت گرم کمرے اور چند سیڑھیاں چڑھنے سے اضافہ ہو جاتا ہے۔ نمونیہ جس میں سانس آہستہ اور تکلیف سے آتا ہے۔ خراٹے اور بلبلوں کی آواز آتی ہے۔ سردیوں کا نزلہ جس میں خون آلود کف نکلتی ہے۔ پھیپھڑوں کا اوڈیما۔

دل: دھڑکن واضح سنائی دیتی ہے۔ اس کے ساتھ خوف اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ سانس زور زور سے آتا ہے۔ ہاتھ کانپتے ہیں' دل کمزور دم گھٹتا ہے۔ دھڑکن کے باعث اور سانس کی تنگی کی وجہ سے نیند سے باربار بیدار ہوتا ہے۔

اطراف: جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے جسے بستر کی گرمی سے سکون ملتا ہے۔ انگڑائی لینے کی خواہش ہاتھ ٹھنڈے اور نیلے ہوتے ہیں۔ رگیں پھولی ہوئی ہوتی ہیں۔ بازو نیچے لٹکانے سے انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ ناخن کی جڑ کا پھوڑا جو نہایت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی گہرائی میں درد

ابتدائی درجہ میں ایڑی درد کرتی ہے۔ جب کھڑا ہوتا ہے۔ ٹخنوں اور پاؤں کی ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہونا جس میں بستر کی گرمی سے کمی ہوتی ہے۔ ہوتا ہے۔ پنڈلیوں اور تلوؤں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔ پاؤں کا انگوٹھا سوجا ہوا اور پُر درد ہوتا ہے۔ بسری

نیند: دن کے وقت غنودگی طاری ہوتی ہے۔ نیند میں چونکتا ہے اور سانس گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔

جلد: شدید خارش اور جلن والے آبلے نکلتے ہیں۔ جسم پر باجرہ کی طرح کے دانے نکلتے ہیں۔ سرخ رنگ کے دانے' خطرناک سرخ بخار جس میں جسمانی کمزوری کی وجہ سے دانے دیر سے نکلتے ہیں۔ بوڑھے افراد کا سرخ باد جس کے ساتھ ذہنی علامات ہوتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں کے جوڑوں میں' ٹانگوں کے درمیان مقعد کے پاس اور اعضائے جنسی کے گرد اگزیما نمودار ہوتا ہے۔

شدت: شام کو' سرد تر موسم میں دھونے اور صبح 3 تا 4 بجے' حیض کے دوران۔

کمی: پُر درد جانب لیٹنے سے' معدہ کی جانب لیٹنے سے' خشک موسم میں۔

تعلقات: مخالف ہے' لیکیس کے لیکن خاصیت میں مشابہ ہے۔

مصلح: آرنیکا' کیمفر۔ مقابلہ: رسٹاکس' میور ایسڈ' ٹارٹار ایمٹک' اس سے کوئلے کی گیس کے زہریلے اثرات دور ہوتے ہیں۔

طاقت: چھوٹی پوٹنیاں وقت کے ساتھ بے اثر ہو جاتی ہیں۔ عام استعمال کے لئے 6 طاقت بہترین ہے۔

امونیم کاسٹیکم

Ammonium Causticum

(Hydrate of Ammonia)

یہ دل کو تحریک دینے والی ایک طاقتور دوا ہے۔ خاص طور پر غشی' خون کی نالیوں کے سدے' جریان خون' سانپ کے کاٹنے اور کلوروفارم سے آنے والی بے ہوشی میں مفید ہے اور سنگھانے کے کام آتی ہے۔

بلغمی جھلیوں کا استسقاء اس کے استعمال کے لئے اہم رہنما علامات ہیں۔ اسی وجہ سے جھلیوں والے کروپ جس کے ساتھ خوراک کی نالی میں جلن ہو' میں استعمال کی جاتی ہے۔ گلا بیٹھنے کی علامات بھی پائی جاتی ہے۔ (کاسٹیکم ملاحظہ کریں)

سانس: سانس مشکل سے آتا ہے۔ پھیپھڑوں میں بلغم اکٹھی ہو جانے کے باعث کھانسی آتی رہتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ گلے میں جلن ہوتی ہے۔ نرخرے میں جلن اور دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ مریض سانس لیتے وقت ہانپتا ہے۔ گہرا سانس لینے سے غذا کی نالی میں دکھن ہوتی ہے۔ خوراک کی نالی اور گلے میں جلن اور خراش ہوتی ہے۔ کوے پر سفید تہہ آجاتی ہے۔ ناک کا خناق جس میں جلن دار اور خراش

دار رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔
اطراف: پٹھوں کی کمزوری کے ساتھ زبردست تھکن ہوتی ہے۔ کندھوں کا گنٹھیا' جلد گرم اور خشک ہوتی ہے۔
1 سے 3 طاقت۔ 5 سے 10 قطرے پانی میں حل کرکے دیں۔

امونیم آئیوڈیٹم

Ammonium Iodatum

(Iodide of Ammonia)

آیوڈین استعمال کرنے سے اگر مکمل فائدہ نہ ہوا ہو تو یہ دوا اس بقیہ کام کو جو آیوڈین سے رہ گیا ہو' مکمل کردیتی ہے۔ یہ خاص طور پر نرخرے کی سوزش برانکائٹس' نمونیہ اور پھیپھڑوں کے استسقاء میں استعمال ہوتی ہے۔

سر: ہلکا سردرد ہوتا ہے۔ خاص طور پر نوجوانوں میں چہرہ بے وقوفوں کی طرح کا' سر بوجھل' سر چکراتا ہے۔ کان کے نقص کی وجہ سے سردرد ہوتا ہے۔

طاقت: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

مقابلہ: امونیم ٹارٹاریکم (خشک تکلیف دہ کھانسی جو زکام کی باقیات ہو۔)

امونیم میوریاٹیکم

Ammonium Muriaticum

(Sal Ammoniac)

یہ دوا ٹائیفائیڈ سے ملتی جلتی کمزوری پیدا کرتی ہے۔ تمام بلغمی جھلیوں کے اخراج میں اضافہ ہوجاتا ہے لیکن اخراج نہیں ہوتا۔ یہ خاص کر فربہ بدن اور سست الوجود افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ گردش خون میں بے قاعدگی کا رجحان ہوتا ہے۔ خون میں ہنگامہ برپا ہوتا ہے۔ ایسے افراد جن کو سانس کی تکلیف ہو' کھانسی' نزلہ اور جگر کے عوارض بھی ہوں' کے لئے مفید ہے۔ کھانسی اکثر تکالیف کے ساتھ موجود ہوتی ہے۔ اس کھانسی میں خارج ہونے والا کف لیس دار اور چکنا ہوتا ہے۔ مختلف اعضاء میں ان کے مطابق علامات شدید ہوتی ہیں جیسے سر اور سینہ کی تکالیف صبح کو بڑھتی ہیں۔ پیٹ کی دوپہر کو' درد جلدی امراض اور بخار کی علامات شام کو شدت اختیار کرتی ہے۔ ابال آنے کا احساس پایا جاتا ہے۔

ذہن: اداس' غمگین' افسردہ' اندر سے غمزدہ' چیخنے کو دل چاہتا ہے مگر ایسا کر نہیں پاتا' غمزدگی کے نتائج۔

سر: بال گرتے ہیں' خارش ہوتی ہے اور خشکی سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے جیسے جکڑا ہوا۔ اس میں صبح

سویرے شدت آتی ہے۔
آنکھیں: آنکھوں کے سامنے کہر، دھند اور تاریکی ہوتی ہے۔ نظر کا وہم پایا جاتا ہے۔ جس میں کئی اشیاء نظر آتی ہیں، موتیا بند۔
ناک: آزادانہ طور پر تیزابی گرم پانی جیسا اخراج ہوتا ہے جو ہونٹ زخمی کر دیتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ نتھنے درد کرتے ہیں۔ ناک چھونے سے درد کرتی ہے۔ بو کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک بند ہوتی ہے۔ اسے بار بار صاف کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ خارش ہوتی ہے۔
چہرہ: متورم، منہ اور ہونٹ دکھتے ہیں اور چھل جاتے ہیں۔
گلا: گلے کے غدود سوجے ہوئے اور ان میں چبھن ہوتی ہے۔ نگلنا دشوار ہوتا ہے۔ کوئے کی دکھن جسے کھانے سے سکون ملتا ہے۔ گلا اندر اور باہر سے پھولا ہوا ہوتا ہے۔ گاڑھا لیس دار سخت کف ملتا ہے۔ جسے تھوکنا مشکل ہوتا ہے۔
معدہ: لیمونیڈ کی پیاس، جو کھائے قے کر دیتا ہے۔ متلی اور کڑوی قے معدہ میں دانتوں سے کترنے کا احساس ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد معدہ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے، معدے کا کینسر۔
پیٹ: تلی میں چبھن کے ساتھ درد خاص طور پر صبح کو اور اس کے ساتھ سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ ناف کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ ایام حمل میں پیٹ کی خرابی جگر میں اجتماع خون کا پرانا عارضہ پیٹ کے گرد چربی جمع ہو جاتی ہے۔ جنگسوں میں تھکن کا احساس۔
معائے مستقیم: خارش اور خونی بواسیر، دکھن، پھنسیاں نکلتی ہیں۔ سخت سدے خارج ہوتے ہیں۔ جن پر آنوں موجود ہوتی ہے۔ سیون میں چبھن ہوتی ہے۔ سبز آنوں کے اسہال اور قبض باری باری سے ہوتے ہیں۔ حاجت کے وقت اور بعد میں ریکٹم کے اندر جلن اور درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کے دب جانے سے خونی بواسیر کا عارضہ ہو جاتا ہے۔
عورت: حیض وقت سے پہلے، مقدار میں زیادہ گہرے رنگ کے جمے ہوئے اور رات کو اخراج زیادہ ہوتا ہے۔ حمل کے دوران پیٹ کے بائیں جانب موچ کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ حیض کے دوران پتلے اسہال آئیں۔ جو سبز رنگ کے اور آنوں ملے ہوتے ہیں۔ ناف کے ارد گرد درد، لیکوریا کی رطوبت انڈے جیسے سفید ہوتی ہے۔ (الیومینا، بوریکس، کلکیریا فاس) پیشاب کے بعد بھوری اور چکنی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔
تنفس: نرخرے میں جلن اور آواز دب جاتی ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو سیدھا اور دائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ چھاتی میں سوئی چبھنے جیسا درد بعد دوپہر کھانسی کے ساتھ مواد خارج ہوتا ہے اور سینے میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ چھاتی میں محدود مقامات پر جلن پائی جاتی ہے۔ کف کم نکلتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ بکثرت رال بہتی ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان برف جیسی ٹھنڈک گرم کپڑا اوڑھنے سے بھی اس ٹھنڈک میں کمی نہیں ہوتی۔ بعد میں خارش ہوتی ہے۔ بیٹھنے پر تکونیہ ہڈی درد کرتی ہے اور بجلی محسوس ہوتی ہے۔ کمر میں درد ہوتا ہے اور شکنجے میں جکڑی محسوس ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: انگلیوں میں درد جیسے زخم ہوں۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں چیرنے پھاڑنے اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر سردی میں ایڑی میں درد جیسے وہاں زخم ہو' بندھنوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ لنگڑی کا درد جو بیٹھنے سے شدید ہو جاتا ہے لیکن لیٹنے سے کم ہو جاتا ہے۔ آپریشن سے کٹے عضو کا اعصابی درد' پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔ ایام حیض میں پاؤں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ مختلف اعضاء پر آبلے' شدید جلن جسے ٹھنڈک سے سکون ملتا ہے۔

بخار: شام کو لیٹنے پر سردی لگتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی' ہتھیلیوں اور تلوؤں سے گرمی نکلتی ہے۔ غیر صحت مند موسم کے باعث بخار جس کا درجہ حرارت زیادہ نہیں ہوتا۔ ایسے بخاروں میں چھوٹی طاقت دینی چاہیے۔

کمی زیادتی: کمی: کھلی ہوا میں۔ زیادتی: سر اور سینے کی علامات صبح کو پیٹ کی علامات بعد دوپہر۔

مصلح: کافیا' نکس ہمکا سٹیکم۔

مقابلہ: کلکیریا' سپیگا کا سٹیکم۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

امونیم فاسفوریکم

Ammonium Phosphoricum

(Phosphate of Ammonia)

جوڑوں کے درد اور پیشاب میں یورک ایسڈ کے اخراج کے لئے یہ دوا مفید ہے۔ برانکائٹس' ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑوں اور پشت پر گانٹھیں بننے کی صورت میں فائدہ مند ہے۔ کندھے کے جوڑ کا درد۔ چہرے کا فالج (لقوہ) سینے کے گرد کھنچاؤ' ہاتھ پاؤں کا بوجھل میں' چال کی لڑکھڑاہٹ' معمولی سردی سے زکام ہو جانا' اس دوا کی اہم علامات ہیں۔

سر: چھینکیں جس کے ساتھ ناک سے کثیر پانی بہے۔ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ یہ اخراج صرف صبح کو ہوتا ہے۔

سانس: کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے اس میں سبز رنگ کا اخراج ہوتا ہے۔

پیشاب: سرخ رنگ کا مواد تہہ نشین ہوتا ہے۔

طاقت: 3x سفوف۔

امونیم پکریٹم

Ammonium Picratum

(Picrate of Ammonia)

یہ ملیریا بخار' اعصابی درد اور صفراوی سر درد میں مفید ہے۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ کالی کھانسی۔

سر: سر کی پشت پر دائیں جانب اعصابی درد ہوتا ہے جو کہ کان' آنکھ اور جبڑے تک پھیل جاتا ہے۔ کھڑا ہونے پر سر چکراتا ہے۔ صفراوی سر درد (سینگونیریا)

طاقت: تیسرا سفوف۔

امونیم ویلر نیکم

Ammonium Valerianicum

(Valerinate of Ammonia)

یہ دوا اعصابی اور ہسٹیریائی افراد میں کارگر ہے۔ جو اعصابی درد' سر درد اور بے خوابی کا شکار رہتے ہیں۔ شدید عصبی جوش پایا جاتا ہے۔

دل: درد ہوتا ہے' فعل بگڑ جاتا ہے اور چال بڑھ جاتی ہے۔

خوراک: نچلی طاقت کے سفوف۔

ایمپی لوپس

Ampelopsis

(Virginia Creeper)

گردوں سے متعلق استسقاء' خصیوں کی تھیلی میں پانی اتر آنا' آواز دبنے کی مزمن شکایت' کنٹھ مالا' ہیضہ جیسی علامات' جو شام 6 بجے شدت اختیار کرتی ہیں۔ اس دوا کے استعمال کے لئے رہنما علامات ہیں۔ اس کے علاوہ پنڈلیوں کا پھیل جانا' پسلیوں کی ذکاوت حس' کہنی کے جوڑ کا درد' کمر درد' تمام اعضاء میں درد' قے' اسہال' قولنج' پیٹ کی گڑگڑاہٹ اہم علامات ہیں۔

طاقت: 2 یا 3 طاقت۔

ایمگڈیلس پرسیکا

Amygdalus Persica

(Peach Tree)

مختلف طرح کی قے میں مفید ہے۔ خاص کر ایام حمل کی قے میں۔ آنکھوں میں کھجلی ہوتی ہے'
پیشاب رک جاتا ہے' خون آتا ہے اور مثانہ سے بھی خون آتا ہے۔
بچوں کے معدہ کا عارضہ۔ کوئی چیز ہضم نہیں ہوتی۔ سونگھنے اور ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔
معدے اور انتڑیوں میں خراش ہوتی ہے جبکہ زبان لمبی اور نوک دار ہوتی ہے۔ نوک اور سرے سرخ
ہوتے ہیں۔ مسلسل متلی اور قے کی شکایت ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ: امگڈیل امارا' کڑوے بادام۔ (مسلسل کا درد' گلے کی رنگت گہری' اگلنا مشکل' قے'
کھانسی' سینے میں دکھن)

طاقت: مدر ٹنکچر استعمال کریں۔

امائل نائٹروزم

Amyl Nitrosum

(Amyl Nitrite)

اگر اس دوا کو سونگھا جائے تو یہ فوراً شریانوں اور عروق شعریہ کو پھیلا دیتی ہے۔ چہرہ سرخ ہو جاتا
ہے اور جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ سر میں تپکن ہوتی ہے۔ شریانوں میں سطحی اجتماع خون پایا جاتا
ہے۔ دھڑکن وغیرہ کی شکایات کو فوری دور کر دیتی ہے۔ خاص طور پر ماہواری رک جانے کے زمانے کے
عوارضات ہچکی اور جمائیاں۔ مرگی کے دورے کو عارضی سکون دیتی ہے۔ سمندری سفر کی تکالیف۔

سر: پریشانی کہ کچھ ہونے والا ہے۔ کھلی ہوا میں جانا چاہتا ہے۔ دوران خون سر اور چہرے کی طرف بڑھ
جاتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ جلد سے خون نکل آئے گا۔ اس کے ساتھ گرمی لگتی ہے۔ چہرے پر
تمتماہٹ ماہواری رک جانے کے زمانہ میں اس کے ساتھ پسینہ آتا ہے۔ تپکن ہوتی ہے کان سرخ ہو
جاتے ہیں۔

گلا: گلے میں گھٹن اور کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ گلے کے گرد کپڑا تنگ محسوس ہوتا ہے۔

تنفس: دمہ جیسی سانس کی تنگی سینے میں گھٹن اور بھراؤ۔ دم گھٹنے والی تشنجی کھانسی بے چینی بے قراری
ہوتی ہے۔ دل زور سے دھڑکتا ہے' دل کے آس پاس درد اور گھٹن ہوتی ہے۔ جوش کے ساتھ
پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔

عورت: زچگی کے بعد کی دردیں' جریان خون جس کے ساتھ چہرہ تمتماتا ہے۔ موقوفی حیض کا سردرد گرمی کا احساس گھبراہٹ اور دھڑکن۔

بخار: گرمی کی لپٹیں' کبھی کبھی اس کے بعد ٹھنڈا لیس دار پسینہ کثرت سے آتا ہے۔ سارے بدن میں تپکن ہوتی ہے۔ انفلوئنزا کے بعد کثیر پسینہ آتا ہے۔

اطراف: مسلسل گھٹنوں انگڑائیاں لیتا ہے۔ ہاتھ کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ انگلیوں کے سروں میں تپکن ہوتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ: گلونائین' ایکیس۔

مصلح: کیکٹس' سزکنیا' ارگٹ۔

طاقت: تیسری طاقت ایسی حالتیں جب شریانوں میں ایغشن ہو۔

دل کے درد' مرگی' دمہ کا دورہ یا کلوروفارم سے بے ہوشی میں امائل سنگھانے سے فوراً آرام ملتا ہے۔

اناکارڈیم

Anacardium

(Marking Nut)

اناکارڈیم کی علامات عصبی مزاج مریضوں میں ملتی ہیں۔ جو عصبی بد ہضمی کا شکار رہتے ہیں۔ اس کو کھانے سے بہتری ملتی ہے۔ یادداشت خراب ہو جاتی ہے۔ فکر مندی' پریشانی اور چڑچڑاپن پیدا ہو جاتا ہے۔ ناک' کان' آنکھ کی قدرتی حس کم ہو جاتی ہے۔ یہ عوارض آتشک کے مریضوں میں ہوتے ہیں۔ علامات وقفہ سے آتی ہیں۔

طالب علموں میں امتحان کا خوف' تمام حواس کی قوت کم ہو جاتی ہے کام کاج کرنے سے دل بیزار ہوتا ہے۔ خود اعتمادی کم ہو جاتی ہے۔ قسمیں کھانے اور بد عادتیں کی خواہش ہوتی ہے۔ آنکھ' مقعد' ریکٹم مثانہ میں ڈاٹ لگا محسوس ہوتا ہے یا رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ معدہ خالی محسوس ہوتا ہے۔ تمام عارضے کھانے سے عارضی طور پر کم ہو جاتے ہیں۔ یہ آزمودہ علامت ہے۔ جلدی کیفیت رسٹاکس سے مشابہ ہے۔ یہ دوا ہلوط (او ک) کے زہر کا تریاق ہے۔

ذہن: ایک ہی خیال مسلط رہتا ہے۔ واہمہ کا شکار ہوتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ وہ دو افراد یا دو ضمیروں کے تابع ہے۔ راستہ چلتے وقت وہم کہ کوئی اس کے پیچھے آرہا ہے۔ تنگینی' وہم' وسوسے' سخت زبان استعمال کرنے کی عادت' عیب بین' دوسروں کو نقصان پہنچانے کے لئے تیار رہتا ہے۔ شرارتی' حافظ بگڑا ہوا اپنے اوپر اور دوسروں پر اعتماد نہیں کرتا۔ بدگمان' ہائپو سائیکس' غیب کی یا مردوں کی آوازیں سنتا ہے۔

بڑھاپے کا وہم' اخلاقی پستی۔

سر: سر چکراتا ہے۔ دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ذات لگی محسوس ہوتی ہے۔ دماغی محنت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ یہ درد سر کی پشت 'کنپٹیوں اور چندیا پر ہوتا ہے۔ کھانے سے اس میں کمی آتی ہے۔ کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ پھنسیاں نکلتی ہیں۔

آنکھیں: دباؤ اور یہ محسوس ہو جیسے بالائی حصہ میں ذات لگی ہے۔ دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ اشیاء بہت دور رکھی محسوس ہوتی ہیں۔

کان: کانوں میں دباؤ اور ذات کا احساس ہوتا ہے۔ اونچا سنائی دیتا ہے۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں 'سونگھنے کی حس متاثر ہوتی ہے۔ زکام اور دھڑکن کی شکایت خاص کر بوڑھے افراد میں۔

چہرہ: آنکھوں کے گرد نیلے حلقے بنتے ہیں' جلد کی رنگت پیلی۔

منہ: پُر درد آبلے 'بدبو آتی ہے' زبان سوج جاتی ہے۔ بولنے اور زبان کو حرکت دینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ منہ سے رال بکثرت بہتی ہے۔ ہونٹوں کے ارد گرد جلن جیسے مرچوں سے ہوتی ہے۔

معدہ: ہضم کمزور ہوتا ہے اور اپھارہ ہو جاتا ہے۔ معدے کے خالی ہونے کا احساس 'ڈکاریں آتی ہیں۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ اس کی بدہضمی کو کھانے سے سکون ملتا ہے۔ کھاتے یا پیتے وقت گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ جلدی سے نگلتا ہے۔

پیٹ: آنتوں میں ذات کا احساس اور درد۔ گڑگڑاہٹ' مروڑ والے درد ہوتے ہیں۔ نرم پاخانہ بھی بمشکل خارج ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے اور رطوبت خارج ہوتی ہے۔ خونی بواسیر' پاخانہ کے ساتھ خون آتا ہے۔

مرد: زبردست خواہش جماع' خارش جس سے خواہش جماع بیدار ہوتی ہے خواب کے بغیر احتلام' دوران پاخانہ مذی خارج ہوتی ہے۔

عورت: لیکوریا خارش اور دکھن کے ساتھ 'ماہواری مقدار میں کم۔

تنفس: چھاتی میں دباؤ جیسے ذات لگا ہو۔ سینے میں گھٹن اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ ذہنی پریشانی جیسے کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے بولنے سے کھانسی میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ غصہ کے بعد بچوں کو کھانسی آتی ہے۔ کھانے کے بعد کھانسی کی 'کھایا پیا قے کر دیتا ہے۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔

دل: دھڑکن حافظہ کمزور اور زکام خاص طور پر بوڑھے افراد میں دل میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا کے باعث دل کی جھلیاں متورم ہو جائیں۔

کمر: کندھوں میں مدہم درد ہوتا ہے۔ بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ گردن کا پچھلا حصہ اکڑ جاتا ہے۔

اطراف: انگوٹھے میں عصبی درد ہوتا ہے۔ فالج جیسی کمزوری محسوس ہوتی ہے جیسے گھٹنے فالج زدہ ہو گئے

ہوں۔ وہاں رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ پنڈلیوں میں کھنچاؤ بیٹھنے کی جگہ پر دباؤ اور ڈاٹ لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ انگلیاں پھول جاتی ہیں اور آبلے دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ ہتھیلیوں پر مسے نکلتے ہیں۔

نیند: بے خوابی کئی راتوں تک جاری رہتی ہے۔ پریشان کن خواب آتے ہیں۔ اگزیما سخت خارش کے ساتھ اور ذہنی جوش کے ساتھ آبلے دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چھپاکی نکلتی ہے۔ ایسے دانے جیسے بلوط کے زہر سے نکلتے ہیں۔ (زیروفالم 'گرینڈیلیا' کروٹن) سر کے بالوں میں پھنسیاں 'عصبی مزاج افراد میں اگزیما' ہاتھوں پر مسے نکلتے ہیں بازوؤں پر زخم بنتے ہیں۔

زیادتی: سینک دینے سے کچھ کھانے سے۔ پہلو کے رخ لیٹنے سے سہلانے سے۔

تعلق: مصلح گرینڈیلیا' جگلانس' رسٹاکس' یوکلپٹس' کافیا۔

مقابلہ: اناکار روسی ڈینٹل (کاجو) زہرباد اور آبلہ دار پھنسیوں میں مفید ہے۔ ایسا جذام جس میں جلد سن ہو جائے۔ مسے' زخم' تلووں کی جلد پھٹ جائے۔ رسٹاکس' چیلیڈونیم' زیروفالم۔

اناکارڈیم کے بعد پلاٹینا بہتر کام کرتی ہے۔

طاقت: 6 سے 30 تک۔

اناگی لس

Anagallis

(Scarlet Pimpernel)

یہ دوا جلد پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ خارش اور تمام جسم میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ یہ دوا جسم سے لکڑی' کانچ یا اس طرح کی دوسری اشیاء باہر نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ہلکاؤ اور استسقاء کی قدیم دوا ہے۔ یہ گوشت اور مسوں کو تحلیل کر سکتی ہے۔

سر: آنکھ کے اوپری حصے میں درد ہوتا ہے اور ساتھ ہی انتڑیوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں۔ کافی پینے سے سکون ملتا ہے۔ مزمن سر درد جو ہر روز ہوتا ہے۔ چہرے کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

اطراف: جوڑوں میں گنٹھیاوی درد ہوتے ہیں۔ کندھوں اور بازوؤں میں درد ہوتا ہے۔ انگوٹھے اور انگلیوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کرنے پر جلن دار درد پیشاب کی نالی میں خراش جو خواہش جماع پیدا کرتی ہے۔ نالی کا سوراخ جڑ جاتا ہے۔ پیشاب کا اخراج کئی دھاروں کی شکل میں ہوتا ہے۔ پیشاب کے اخراج سے قبل آلات بول پر دباؤ پڑتا ہے۔

جلد: خارش' خشک بھوسی کی طرح کے جلدی ابھار' آبلے ظاہر ہوتے ہیں۔ جوڑوں پر زخم بنتے ہیں اور سوجن ہوتی ہے۔

تعلق: اناکی لس میں سپونین بھی پایا جاتا ہے۔
مقابلہ: سائیکلے من 'پر سولا' ابکون۔
1 سے 3 طاقت تک۔

اناتھیرم

Anatherum

(Cuscus)

یہ جلدی امراض کی ایک کامیاب دوا ہے۔ مختلف اعضاء کی سوجن جس میں پیپ بھی ہوتی ہے' غدود سوج جاتے ہیں۔

سر: سردرد جیسے سر میں تیز نوک والے تیر چبھوئے جا رہے ہوں۔ اس درد میں بعد دوپہر شدت آجاتی ہے۔ سر پر زخم 'گومڑ یا درد کی طرح کے دانے بنتے ہیں۔ پلکوں پر مسوں جیسے ابھار' ناک نوک پر پھوڑا' کنارے پھٹے ہوئے منہ سے کثیر رال بہتی ہے۔

پیشاب: پیشاب گدلا 'گاڑھا اور کف سے بھرا ہوتا ہے۔ مسلسل حاجت رہتی ہے' پیشاب کی کم مقدار بھی مثانہ برداشت نہیں کرتا۔ پیشاب خود بخود غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ مثانہ کی سوزش ہوتی ہے۔

آلات تناسل: آتشک کی طرح کے زخم' بچہ دانی کی گردن کے غدود سخت ہو جاتے ہیں' پستان متورم ہوتے ہیں اور ان کے نپل چھل جاتے ہیں۔

جلد: ناخن غیر صحت مند ہوتے ہیں' پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے' پھوڑے' زخم' سرخ باد' خارش اور داد کے دانے نکلتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: شافی سیکیریا' مرک' تھوجا۔

طاقت: تیسری طاقت۔

انھیلونیم

Anhalonium

(Mescal Button)

مسکال ایک طاقتور تیز نشیلی دوا ہے۔ یہ ایگوا امریکینا سے تیار ہوتی ہے۔ میکسیکو میں مقامی نام پیگوٹے ہے۔ یہ میکسیکو کا قومی مشروب ہے۔ ہندوستانی اسے "پی اوٹ" کہتے ہیں۔ یہ دواؤں کو کمزور کرتی ہے۔ پاگل پن پیدا کرتی ہے۔ خاص اثر کان کے اعصاب پر ہے۔ مریض پیانو بجاتے وقت محسوس کرتا ہے کہ راگ

رنگوں میں گھرا ہوا ہے اور موسیقی کے ساتھ رنگ بھی رقص کر رہے ہیں۔ (ہومیو پیتھک ورلڈ) اس کے نشے کی وجہ سے مریض حیرت انگیز اشیاء دیکھتا ہے۔ مختلف رنگ دیکھتا ہے۔ جسمانی قوت میں کمی محسوس کرتا ہے۔ غیر معمولی قدو قامت والے بدصورت چہرے نظر آتے ہیں۔ دل اور پھیپھڑوں کو طاقت دیتی ہے۔ ہسٹیریا اور بے خوابی کے لئے کارگر ہے۔ دماغی کمزوری ہوتی ہے۔ ہذیان بکتا ہے۔ مختلف طرح کی رنگ برنگی اشیاء نظر آتی ہیں۔ پٹھوں میں شدید کمزوری گھٹنے کی ہڈی کا ردعمل شدید ہو جاتا ہے۔ نچلے دھڑ کا فالج۔

ذہن: وقت کا تصور کھو دیتا ہے۔ الفاظ کی ادائیگی دشوار ہو جاتی ہے۔ دیگر افراد پر شبہ اور غصہ کرتا ہے۔ جلد مطمئن نہیں ہوتا۔

سر: مسلسل سردرد اور بینائی کے نقائص پیدا ہوتے ہیں۔ شاندار' چمک دار متحرک اور رنگ برنگی اشیاء نظر آتی ہیں۔ وقت کا شعور نہ ہونے کے باعث وقت مشکل سے گزرتا ہے اور طبیعت خراب ہوتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ دماغی تھکن آتی ہے۔ آنکھ کی پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ مختلف رنگ دیکھتا ہے' ہلکی آواز بھی زیادہ معلوم ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: اگاوے' انہیلونیم کا نشہ' کینابس انڈیکا اور نسنتی سے مشابہ ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

انی موپس کیلیفورنیکا

Anemopsis Californica

(Yerba Mansa)

یہ بلغمی جھلیوں کی دوا ہے۔ ناک کی بلغمی جھلیوں کا مزمن ورم جو قدرتی فعل میں سستی لاتا ہے اور رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ یہ نزلہ زکام کی بہترین دوا ہے جبکہ سر اور گلے میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ اگر جلد پر زخم آجائے' رگڑ لگ جائے یا موچ آجائے تو یہ بہت مفید ہے۔ پیشاب آور ہے' ملیریا میں مفید ہے۔ بے شک زیادہ تجربات نہیں ہوئے پھر بھی نزلہ میں فائدہ مند ہے جس میں ناک اور گلے سے رطوبت کا اخراج زیادہ ہو' اسہال آتے ہیں' یوریتھرا کی سوزش' دل کے جوش کو راحت دیتی ہے۔ اپھارہ' ہضم کے نظام کے افعال کو طاقت دیتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: پائپر میتھ

طاقت: مدر ٹنکچر' اندرونی اور بیرونی استعمال کریں۔

انگس ٹوراویرا

Angustura Vera

(Bark of Galpoea Cusparia)

جوڑوں کے عوارض اور فالجی حالتوں کے لئے فائدہ مند ہے۔ چلنے پھرنے میں شدید دشواری ہوتی ہے۔ تمام جوڑ کڑکڑاتے ہیں۔ کافی پینے کی مسلسل خواہش لمبی ہڈیوں کے ناسور، فالج، پٹھوں کی سختی، ذکاوت حس اس کی رہنما علامات ہیں۔ اس کا اثر ریڑھ کے اعصاب اور بلغمی جھلیوں پر خاص ہے۔

سر: بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ سر درد جو چہرے کی گرمی کے ساتھ ہوتا ہے۔ چہرے کے پٹھوں میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔ کنپٹیوں کے پٹھوں میں درد جب جبڑے کو حرکت دے۔ جبڑے کی ہڈیوں اور پٹھوں میں درد ہوتا ہے اور ان میں تھکن کا احساس جیسے بہت چبانے کا کام کیا ہو۔ رخساری ہڈی میں کھنچاؤ کے ساتھ درد۔

معدہ: منہ کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ کافی کی نہ رکنے والی مسلسل خواہش، ناف سے چھاتی تک درد ہوتا ہے۔ بدہضمی جس کا باعث نقاہت ہو۔ ڈکاریں آتی ہیں اور کھانسی ہوتی ہے (امیرا)

پیٹ: اسہال اور درد قولنج، نرم پاخانہ اور اینٹھن، مزمن اسہال جس سے کمزوری ہوتی ہے اور جسم سوکھتا جاتا ہے۔ مقعد میں جلن ہوتی ہے۔

کمر: کمر کے ساتھ ساتھ خارش، گردن کے مہروں میں درد ہوتا ہے۔ اینٹھن ہوتی ہے۔ گردن کی جڑ، ریڑھ اور ٹنکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے جو دباؤ سے شدت اختیار کرتا ہے۔ کمر کے ساتھ جھٹکے اور چبھن ہوتی ہے۔ جسم پیچھے کی جانب اکڑ جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: جوڑوں اور پٹھوں میں سختی اور اینٹھن ہوتی ہے۔ چلنے سے ہاتھ پاؤں میں درد ہوتا ہے۔ بازو تھکے ہوئے اور بوجھل ہوتے ہیں۔ لمبی ہڈیوں کے ناسور ہاتھ کی انگلیوں میں ٹھنڈک۔ گھٹنوں میں درد اور جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے ناسور، بہت پرانے درد، زخم، جو ہڈیوں کو متاثر کرتے ہیں۔

تعلقات: مقابلہ: نکس، روٹا، مرک، بروسیا یہ نکس وامیکا یا انگس ٹورا فالسا کی چھال ہے اکڑاز کی اکڑن جو شور و غل اور مائع اشیاء سے بڑھتی ہے۔ نچلے دھڑ کا فالج معمولی چھونا برداشت نہیں ہوتا۔ مریض چھوئے جانے کے خوف سے ہی چیخ اٹھتا ہے۔ پیشاب میں پتھری کے اخراج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

خوراک: 6 طاقت استعمال کریں۔

انیلی نم

Anilinum

(Coal Tar Product)

سر کا چکرانا اور درد کرنا اس کی خاص علامت ہے۔ چہرے کا رنگ جامنی ہوتا ہے۔ عضو تناسل اور خصیوں میں درد ہوتا ہے اور ورم کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ پیشاب کے راستے میں گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ خون کی شدید کمی ہوتی ہے۔ جلد بدرنگ ہو جاتی ہے۔ ہونٹوں کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ بھوک مٹ جاتی ہے۔ ہضم خراب ہو جاتا ہے' جلد سوج جاتی ہے۔

تعلقات: مقابلہ کریں: آرسینک' اینٹی پاسیرن۔

انتھی مس نوبیلس

Anthemis Nobilis

(Roman Chamomile)

یہ کیموملا سے ملتی جلتی ہے۔ اس میں ہضم کے عوارض اور ٹھنڈک پائی جاتی ہے۔ مریض ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈی اشیاء برداشت نہیں کرتا۔

سانس: زکام جس کے ساتھ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ چھینکیں اور ناک سے پانی جیسی پتلی رطوبت بکثرت خارج ہو۔ گھر کے اندر رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گلے میں گھٹن اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی آتی ہے اور سرسراہٹ ہوتی ہے جسے گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر تکلیف ہوتی ہے۔ پیٹ کے اندر گرفت اور سردی کا احساس ہوتا ہے۔ یہ علامات ٹانگوں کے درمیان بھی پائی جاتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے اور سفید رنگ کا پاخانہ آتا ہے۔

پیشاب: مثانہ میں پھیل جانے کا احساس ہوتا ہے۔ منی کی ڈوری کے ساتھ درد ہوتا ہے اور نالیوں میں بھراؤ اور پھیلاؤ محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب کی حاجت بار بار ہوتی ہے۔

جلد: تلوؤں میں خارش ہوتی ہے۔ جیسے ہوائی پھوٹی ہو' رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

طاقت: تیسری طاقت۔

انتھراسینم

Anthracinum

(Anthrax poison)

اس دوا نے یہ ثابت کیا ہے کہ یہ نو سوڈ پالتو جانوروں کے تلی کے امراض اور عفونتی سوزش شب چراغ (کاربنکل) اور مہلک زخموں کے لئے مفید ہے۔ پھوڑوں یا اسی طرح کے ابھاروں میں استعمال ہوتی ہے۔ خوفناک جلن' ریشوں کی سختی' پھوڑے اور ریشوں کی سوزش جو پیپ کی وجہ سے ہو' میں مفید ہے۔

ریشے: اخراج خون جو گاڑھا' سیاہ تارکول جیسا اور جلد ہی سڑنے والا ہوتا ہے۔ یہ اخراج کسی بھی بیرونی سوراخ سے ہو سکتا ہے۔ غدود سوج جاتے ہیں۔ ریشوں میں سختی اور پانی آ جاتا ہے۔ زہریلے مادے کے باعث ہونے والا بخار گندے زخم جن میں ناقابل برداشت جلن ہوتی ہے۔ سرخباد' کالے اور نیلے چھالے' چیرنے پھاڑنے سے آنے والے زخم' حشرات کے کاٹنے سے پیدا شدہ تکلیف' گندے ماحول میں سانس لینے سے ہونے والے عوارض کن پیڑے جس میں سڑاؤ آ چکا ہو۔ اس دوا کی اہم علامات ہیں۔ بار بار پھوڑے نکلتے ہیں۔ گنگرین اور گندی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

تعلقات: آرسینک سے مشابہ ہے اور اکثر اس کے بعد کام آتی ہے۔

مقابلہ: پائیروجینم' لیکیس' کروٹیلس' ہیپر' اکی نیشیا' سلیشیا۔ اس کی معاون ہیں اور اس کے بعد اچھا کام کرتی ہیں۔ کاربنکل کے علاج کے لئے پیغمبر عیسائیہ نے شاہ ہذکیہ کے لئے جو نسخہ تجویز کیا تھا' دو انجیر کی پلٹس تھی۔

طاقت: 30 طاقت۔

انتھراکوکالی

Anthrakokali

(Anthratic Coal)

جلدی امراض میں مفید ہے مثلاً پرانی خارش' خارش کے دانے' درد' جلد پھٹنا اور زخم وغیرہ میں مفید ہے۔ گومڑ جیسے ابھار' چھلنے والے داد کے دانے جو عموماً خصیوں کی تھیلی' ہاتھوں' پنڈلیوں' کندھوں اور پیروں پر نکلتے ہیں۔ شدید پیاس' پرانا گنٹھیا' صفراوی تکلیف' صفرا کی قے' پیٹ کا اپھارہ اس کی خاص علامات ہیں۔

خوراک: کم طاقت کے سفوف۔

اینٹی مونیم آرسینی کوسم

Antimonium Arsenicosum

(Arsenite of Antimony)

یہ دوا سانس کی تنگی میں بہت مفید ہے۔ اس کے ساتھ تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے۔ یہ تکلیف کھانا کھانے اور لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ نمونیہ جو نزلہ کے ساتھ ہوا ہو اور پھر انفلوئنزا بھی شامل ہو جائے۔ دل کے نیچے متورم ہو جاتے ہیں۔ دل کی کمزوری واقع ہوتی ہے۔ پلیوریسی خاص طور پر بائیں جانب کی۔ پھیپھڑوں کی جھلی میں پانی آ جاتا ہے۔ کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ آنکھوں کی سوزش ہوتی ہے۔ چہرے پر پانی والی سوجن آتی ہے۔

طاقت: تیسرا سفوف۔

اینٹی مونیم کروڈم

Antimonium Crudum

(Black Sulphide of Antimony)

ہومیو پیتھی میں اس دوا کے استعمال کے لئے ذہن اور معدہ کی علامات رہنما ہیں۔ شدید چڑچڑا پن نار اضگی' زبان پر سفید میل کی تہہ اس کے استعمال کے لئے مستند ہیں۔ تمام علامات گرمی سے اور سرد پانی میں نہانے سے شدت اختیار کرتی ہیں۔ سورج کی گرمی برداشت نہیں کرتا۔ مریض میں چربی بڑھنے کا رجحان ہوتا ہے۔ یہ دوا جہاں کام کرتی ہے۔ وہاں درد نہیں ہوتا۔ جوڑوں کا درد اور اس کے ساتھ ہضم کی خرابی پائی جاتی ہے۔

ذہن: آنے والے وقت کے بارے میں فکر مند رہتا ہے۔ دوسروں سے اختلاف کرتا ہے۔ جو کچھ کرتا ہے۔ اس کے لئے باعث اطمینان نہیں ہوتا۔ غصہ کی وجہ سے دوسروں سے بات کرنا پسند نہیں کرتا۔ بغیر وجہ کے ناراض ہو جاتا ہے۔ بچہ برداشت نہیں کرتا کہ کوئی اس کی جانب دیکھے یا اس کو چھوئے۔ جذباتی مزاج کا حامل ہوتا ہے۔

سر: بند یا پر تکلیف کا احساس اوپر چڑھنے' غسل کرنے' معدہ کی خرابی بالخصوص میٹھی اشیاء کھانے اور ترش شراب پینے' جلدی ابھار دینے سے' پیشانی میں بھاری پن اور چکر' متلی اور نکسیر' سردرد ہوتا ہے اور بال بکثرت گرتے ہیں۔

آنکھ: بے رونق' اندر کو دھنسی ہوئی' سرخ' خارش' سوزشی' چپکی ہوئی' کونے کچے اور زخموں والے' پلکوں کی مزمن سوزش' چپکی اور پھوڑے پر آبلے' یہ تمام آنکھ کی اہم اور رہنما علامات ہیں۔

کان: کان سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ بلی میں درد ہوتا ہے۔ گھنٹیاں بجتی ہیں اور بہرہ پن کان کے ارد گرد نمدار جلدی ابھار بنتے ہیں۔

ناک: نتھنے کٹے پھٹے اور کھرنڈدار ہوتے ہیں۔ نتھنوں کا اگز یما پایا جاتا ہے۔ نتھنے پُر درد کٹے پھٹے سکری والے ہوتے ہیں۔

چہرہ: چہرے پر کیل' آبلے اور پھوڑے نکلتے ہیں۔ ٹھوڑی اور رخسار پر زرد کھرنڈ والے ابھار نکلتے ہیں۔ چہرہ اداس مرجھایا ہوا اور بے رونق ہوتا ہے۔

منہ: منہ کے کونے کٹے پھٹے ہوتے ہیں۔ ہونٹ خشک ہوتے ہیں۔ تھوک کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ لیس دار کف خارج ہوتا ہے۔ زبان کے اوپر سفید رنگ کی موٹی تہہ ہوتی ہے جیسے سفیدی کی گئی ہو۔ مسوڑھے سوج جاتے ہیں اور دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ ان سے خون بہتا ہے۔ کیڑا لگے دانت میں درد ہوتا ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ منہ کے ارد گرد اگز یما جو زیادہ پرانا ہو۔

گلا: زرد رنگ کا گاڑھا کف نکلتا ہے۔ کھلی ہوا میں گلا بار بار صاف کرنا پڑتا ہے۔ نرخرہ متورم ہوتا ہے۔ زیادہ بولنے سے آواز میں خرابی آتی ہے۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ترشی اور اچار کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ شام اور رات کو پیاس لگتی ہے۔ ڈکاریں آتی ہیں' جس میں کھانے کا ذائقہ ہوتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے' متلی اور قے ہوتی ہے۔ بچہ ماں کا دودھ پینے کے بعد پھٹے ہوئے دودھ کی قے کر دیتا ہے اور پھر دودھ پینا پسند نہیں کرتا۔ بد مزاجی پیدا ہوتی ہے۔ ڈبل روٹی' ترش اشیاء' پیسٹری کھانے' ترش شراب پینے' ٹھنڈے پانی سے نہانے زیادہ گرمی سے اور گرم موسم میں معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ مذکورہ سے بد ہضمی اور اسہال کا عارضہ ہوتا ہے۔ مسلسل ڈکاریں آتی ہیں۔ جوڑوں کا درد بد ہضمی اور اسہال باری باری سے نمودار ہوتے ہیں۔ منہ سے میٹھی رال بہتی ہے۔ کھانے کے بعد اپھارہ ہو جاتا ہے۔

پاخانہ: مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ (سلفر' کلکیریا' ایلیم) اسہال اور قبض باری باری آتے ہیں خاص طور پر ایسے بوڑھے افراد جو ترش شراب پیتے ہوں۔ نیز یہ نہانے کے بعد اور گرمی لگنے کے بعد ہوتی ہے۔ پاخانہ چکنا اور کثیر ہوا کے اخراج کے ساتھ آتا ہے۔ بواسیر جس میں رطوبت نکلتی رہتی ہے۔ آنتوں کے اسہال' سخت سدے اور پانی جیسا پاخانہ ملا جلا خارج ہوتا ہے۔ مقعد کی ٹپکنے والی سوزش ہوتی ہے۔

پیشاب: کمر درد جلن کے ساتھ اور بار بار ہوتا ہے۔ پیشاب گدلا اور بدبودار ہوتا ہے۔

مرد: خصیوں کی تھیلی اور اعضائے تناسل پر پھنسیاں نکلتی ہیں' نامردی عضو مخصوص اور خصیئے سکڑ جاتے ہیں۔

عورت: جوش' اعضائے مخصوصہ پر خارش ہوتی ہے۔ حیض سے قبل دانت درد ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ' سرد پانی سے غسل کرنے سے حیض دب جاتا ہے اور پیڑو کے

عوارض ظاہر ہوتے ہیں۔ خصیۃ الرحم حساس ہو جاتے ہیں۔ پانی کی طرح پتلا لیکوریا جس کی رطوبت خراش دار اور گانٹھ دار ہوتی ہے۔

تنفس: کھانسی جو گرم کمرے میں بڑھتی ہے اور سینے میں جلن ہوتی ہے۔ سینے میں خارش اور گھٹن ہوتی ہے۔ جسم کے گرم ہو جانے پر آواز بگڑ جاتی ہے۔ آواز بھدی اور کرخت ہو جاتی ہے۔

کمر: کمر اور گردن پر خارش اور درد ہوتا ہے۔

اطراف: پٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ انگلیوں کے جوڑ درد کرتے ہیں۔ ناخن خستہ اور بدشکل ہوتے ہیں۔ ہاتھوں اور تلوؤں پر پھنسیاں اور مسے بنتے ہیں۔ تحریر لکھتے وقت ہاتھ لرزتے ہیں۔ ہاتھ کمزور بدبودار ہوا کا اخراج' پاؤں پر نوک دار مسے نکلتے ہیں۔ ایڑیوں کا درد متورم چنڈیاں۔

جلد: اگزیما جس کے ساتھ معدہ خراب ہوتا ہے۔ کیل مہاسے آبلے پھنسیاں سردپانی سے غسل ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ جلدی ابھاروں پر موٹا سخت شہد کے رنگ کا کھرنڈ آتا ہے۔ چھپاکی نکلتی ہے۔ خسرہ کی طرح کے دانے' جسم بستر کی حرارت سے گرم ہوتے ہی خارش شروع ہو جاتی ہے۔ جلد خشک (تھوجا' سبائنا کا سٹیکم) سے' خشک گنگرین' آبلہ دار پھنسیاں جن میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔ ان میں رات کو شدت آتی ہے۔

نیند: بوڑھے افراد ہر وقت اونگھتے رہتے ہیں۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ حتیٰ کہ کمرے میں بھی۔ باری سے آنے والے بخار اور اس کے ساتھ کراہت والی متلی' قے اور ڈکار ہوتی ہے۔ اسہال آتے ہیں۔ زبان پر سفید تہہ ہوتی ہے۔ گرم پسینہ آتا ہے۔

کمی بیشی: زیادتی: شام کو۔ گرمی سے' ترش اشیاء سے' شراب سے نہانے سے گیلی پلٹس سے۔ کمی: کھلی ہوا میں۔ آرام کے دوران' مرطوب گرمی سے۔

تعلقات: مقابلہ: اینٹی مونیم کلورائیڈ' اینٹی منی کا مکھن' یہ دوا کینسر میں فائدہ مند ہے۔ بلغمی جھلیاں ختم ہو جاتی ہیں۔ جلد خراش دار سرولیس دار ہوتی ہے۔ کمزوری آتی ہے۔ تیسری طاقت کا سفوف اینٹی مونیم ایوڈیئم' رحم پھیل جاتا ہے۔ بلغمی دمہ' نمونیہ' برانکائیٹس' کمزوری' جلد زرد اور پسینہ والی اونگھ کا غلبہ۔

مقابلہ: کریمز منرل' لٹی ہیاٹ سلف' (برانکائیٹس) پلس' اپی کاک' سلفر۔

معاون: سلفر مصلح' ہیپر۔

طاقت: 3 سے 6 طاقت۔

Scanned with CamScanner

اینٹی مونیم سلفیوریٹم اوریٹم

Antimonium Sulphuratum

(Golde Sulphuret of Antimony)

یہ دوا سانس کی نالیوں اور ناک کے مزمن نزلہ کی شکایت میں کار آمد ہے۔ کیل 'اندھا پن۔

ناک و گلا: منہ دھونے سے نکسیر بہتی ہے۔ ناک اور گلے سے مواد کا بکثرت اخراج ہوتا ہے۔ گلے میں کھردراپن اور خراش ہوتی ہے۔ بو سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ذائقہ دھات جیسا اور کسیلا ہوتا ہے۔

سانس: نرخرہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ سانس کی باریک نالیوں میں بلغم بڑھ جاتی ہے۔ سانس تکلیف سے آتا ہے۔ سانس کی نالیوں میں گھٹن اور دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ سانس کی نالیوں اور نرخرے میں سخت کف کے باعث زور سے کھانسنا پڑتا ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے اوپر والے حصہ میں اجتماع خون ہیں اور مریض کے گھٹنے کا عمل رک جاتا ہے۔

جلد: آبلوں کی طرح کے کیل ہاتھ پاؤں کی خارش۔

طاقت: دوسرا یا تیسرا سفوف۔

اینٹی مونیم ٹارٹاریکم

Antimonium Tartaricum

(Tatrate of Antimony and Potash)

اس کی اور اینٹی مونیم کروڈم کی بہت مشابہت ہے لیکن بہت سے علامات کے حوالے سے اس کی اپنی انفرادیت ہے۔ علاج کے نقطہ نظر سے اس کا استعمال سانس کی تکلیف پر زیادہ ہوتا ہے۔ اس کی متعلقہ علامات جو اہم ہیں وہ درج ہیں:۔

سینے میں کھڑ کھڑاہٹ جس کے ساتھ کم مقدار میں بلغم نکلتی ہے۔ نیند کی زیادتی 'جسمانی کمزوری' پسینہ بکثرت' ان علامات کی موجودگی میں بہت بہتر کام کرتی ہے۔ جوڑوں کی امراض کے مریضوں اور شرابیوں کی ہاضمہ کی خرابی' ہیضہ' شریانوں میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ خونی کیڑوں کی تکلیف۔ اینٹم ٹارٹ ہومیو پیتھک میں پیشاب میں خون آنے' پیشاب قطرہ قطرہ اور درد کے ساتھ آنے' البیومن کے اخراج' پیشاب کی نالی اور مثانہ کے نزلہ' معائے مستقیم میں جلن خون اور آنوں ملا پاخانہ وغیرہ کی بہترین دوا ہے۔

ذہن اور سر: چکر اور اونگھ باری باری سے آتے ہیں۔ اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے' ناامیدی چھائی رہتی

ہے۔ مدہوشی' ہذیان' بڑبڑاہٹ ہوتی ہے۔ چکر اور اس کے ساتھ ذہنی بے شعوری اور احمق پن پایا جاتا ہے۔ پیشانی پر پٹی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ چہرہ زرد اور بے رونق ہوتا ہے۔ بچہ ذرا چھونے سے کراہتا ہے۔ سر درد اور احساس جیسے رسی بندھی ہے۔ (نائٹرک ایسڈ)

زبان: سفید میل کی تہہ جو موٹی اور لیس دار ہوتی ہے۔ کنارے سرخ ہوتے ہیں۔ زبان خشک خاص طور پر درمیان سے زبان کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔

چہرہ: سرد' نیلا' زرد اور ٹھنڈے پسینہ سے تر ہوتا ہے۔ ٹھوڑی اور نیچے والا جبڑا مسلسل حرکت کرتا رہتا ہے۔ (جلسی میم)

معدہ: سیال اشیاء نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ دائیں کروٹ کے علاوہ ہر حالت میں قے ہوتی ہے۔ متلی اور قے۔ کھانا کھانے کے بعد خاص طور پر نزع جیسی کمزوری اور بے ہوشی کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے۔ سرد پانی کی پیاس بار بار لیکن مقدار میں کم پیتا ہے۔ سیب پھل اور کھٹی چیزیں کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ متلی جس کے ساتھ خوف پیدا ہوتا ہے۔ دل کے مقام پر دباؤ کا احساس سر درد اور جمائیاں آتی ہیں' قے ہوتی ہے۔

پیٹ: تشنجی درد قولنج ہوا کی زیادتی کے ساتھ پیٹ میں دباؤ خاص طور پر آگے جھکنے سے ہیضہ' جلدی دانے ظاہر ہونے والی تکالیف کے ساتھ اسہال کی شکایت ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کے دوران اور بعد میں پیشاب کی نالی میں جلن۔ آخری قطروں کے ساتھ خون آتا ہے اور مثانہ میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی بار بار حاجت' پیشاب کی نالی اور مثانہ کا نزلہ' نالی میں سکڑاؤ آتا ہے۔ خصیوں کی سوزش۔

تنفس: آواز دب جاتی ہے۔ سینے میں بلغم گڑگڑاتی ہے لیکن اخراج بہت کم ہوتا ہے۔ چھاتی ممتلی محسوس ہوتی ہے۔ سینے سے گلے تک جلن ہوتی ہے۔ سانس کی رفتار بڑھ جاتی ہے اور سانس میں دقت ہوتی ہے۔ مریض کو احساس ہوتا ہے کہ دم گھٹ کے مرجائے گا' اٹھ کر بیٹھنا پڑے' نسیجوں میں ہوا آ جاتی ہے۔ خاص کر بڑھاپے میں کھانسی اور دمہ گھٹی' سانس کی باریک نالیوں میں بلغم بھر جاتی ہے۔ کھانے سے کھانسی میں اضافہ ہوتا ہے۔ چھاتی اور نرخرے میں درد ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کا استسقاء اور فالج کا اندیشہ ہوتا ہے۔ دھڑکن شدید اور گرمی کا احساس اور بے چینی ہوتی ہے۔ نبض تیز' کمزور اور کانپتی ہوئی ہوتی ہے۔ کھانسی اور سر چکراتا ہے۔ ڈکار آنے سے سانس کی تنگی میں کمی ہوتی ہے۔ کھانسی اور سانس کی تنگی دائیں کروٹ لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ (بذیاگا اس کے الٹ)

کمر: زیریں حصہ میں شدید درد ہوتا ہے۔ معمولی سی حرکت قے اور سردی کا باعث بنتی ہے اور لیس دار پسینہ آتا ہے۔ تکونیہ ہڈی پر بھاری بوجھ کا احساس ہوتا ہے اور یہ کہ بوجھ مسلسل نیچے حرکت کر رہا ہے۔ پٹھوں کی پھڑکن اور ہاتھ پاؤں میں لرزہ ہوتا ہے۔

جلد: چھالوں والی پھنسیاں جو نیلا سرخ داغ باقی چھوڑتی ہیں۔ چیچک ' سے۔
بخار: سردی لگتی ہے۔ مریض کانپتا ہے۔ پسینہ مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ گرمی شدید سردلیس دار پسینہ آتا ہے۔ بے ہوشی ہوتی ہے۔ باری سے آنے والا بخار جس میں بے ہوشی کی حالت ہوتی ہے۔
نیند: زبردست اونگھ۔ نیند کے دوران جھٹکے جیسے بجلی کے ہوں۔ تکلیف کوئی بھی ہو' مریض سوئے بغیر نہیں رہتا۔
زیادتی: شام کو' رات کو لیٹنے پر' گرمی سے سرد مرطوب موسم میں تمام کھٹی اشیاء اور دودھ سے۔
کمی: تن کر بیٹھنے سے' ڈکار آنے سے۔ بلغم کے اخراج سے۔
مقابلہ: کالی سلف' اپیکاک۔
طاقت: دوسری اور چھٹی پوٹنسی کا سفوف چھوٹی طاقتیں بعض اوقات شدت پیدا کرتی ہیں۔

اینٹی پائرین

Antipyrine

(Phenazone)

اینٹی پائرین ان دواؤں میں سے ایک ہے۔ جو خون کے سفید ذرات کی تعداد میں اضافہ کرتی ہیں جیسے ارگوٹن' سیلی سلیٹ' ٹیوبر کولینم وغیرہ۔ ایسے اعصاب کو متاثر کرتی ہے جو جلد کی باریک نالیوں کو پھیلانے والے نظام کو تحریک دیتے ہیں اور انہیں پھیلا دیتے ہیں۔ اس طرح اجتماع خون کے باعث سرخ گول نشان بنتے ہیں اور سوجن ہوتی ہے۔ اس کی بڑی مقدار کھلانے سے پسینہ بکثرت آتا ہے۔ چکر آتے ہیں' جلد پر نیلے نشان بنتے ہیں۔ غنودگی ہوتی ہے۔ پیشاب میں البیومن اور خون آتا ہے اور جلد پر سرخ داغ بنتے ہیں۔
ذہن: پاگل ہو جانے کا خوف' بے چینی' بے قراری' نظر کا واہمہ جس میں غیب سے آوازیں سنتا ہے اور چیزیں دیکھتا ہے۔
سر: سردرد جو تپکن کے ساتھ ہوتا ہے۔ گھٹن اور کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے۔ گرمی کی لہریں اٹھتی ہیں۔ سردرد جو کانوں تک جاتا ہے اور کان درد بھی ہوتا ہے۔
آنکھ: پپوٹوں کا پلپلاپن' آنکھ کا سفید پردہ سرخ ہو جاتا ہے اور پانی والی سوجن آتی ہے۔ آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ سرخ نشان (ایمپس)
کان: درد ہوتا ہے۔ بھنبھناہٹ سنائی دیتی ہے۔ کان بجتے ہیں۔ ٹن ٹن کی آواز آتی ہے۔
چہرہ: استسقاء اور پلپلاپن پیدا ہوتا ہے' چہرہ سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔
منہ: ہونٹ سوجے ہوئے منہ اور مسوڑھوں میں جلن ہوتی ہے۔ ہونٹوں اور زبان پر زخم بنتے ہیں۔

آبلے ہوتے ہیں اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ زبان سوجی ہوئی ہوتی ہے۔ تھوک میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔ دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ جو نچلے جبڑے کے ساتھ چلتا ہے۔

گلا: نگلنے پر درد ہوتا ہے۔ بدبودار پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔ پھوڑا سفید نقلی جھلی بنتی ہے۔ جلن کا احساس ہوتا ہے۔

معدہ: متلی اور قے ہوتی ہے درد اور جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ عضو تناسل سیاہ ہو جاتا ہے۔

عورت: اندام نہانی میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ ماہواری دب جاتی ہے۔ لیکوریا کی رطوبت پانی کی طرح پتلی ہوتی ہے۔

تنفس: بہنے والا زکام' ناک کی بلغمی جھلیاں سوج جاتی ہیں۔ پیشانی میں مدہم مدہم درد ہوتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے۔ سانس کی تنگی جس کی وجہ دل کے پٹھوں کا ورم ہوتا ہے اور اس سے پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

دل: غشی اور یہ محسوس ہوتا ہے کہ دل بند ہو جائے گا۔ پورے بدن میں تھکن ہوتی ہے۔ نبض تیز' کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔

اعصاب: مرگی کی طرح کے دورے پڑتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ لرزہ' سرسراہٹ' بے حسی اور وجود میں تھکن کا احساس ہوتا ہے۔

جلد: سرخ رنگ کے داغ بنتے ہیں۔ اگزیما' چھالے' شدید خارش' چھپاکی یہ علامات ظاہر ہوتی ہیں اور غائب ہو جاتی ہیں۔ اندرونی ٹھنڈک کے ساتھ اعصاب کی استسقائی سوجن عضو تناسل کی جلد پر سیاہ رنگ کے داغ اور کبھی کبھار ان کے ساتھ استسقاء بھی ہوتا ہے۔

خوراک: 2x

ایپس میلی فیکا

Apis Melifica

(Honey Bee)

یہ دوا گول ریشوں پر اثر کرتی ہے اور اس کے زیر اثر جلد اور بلغمی جھلیوں کا استسقاء پیدا ہوتا ہے۔

شہد کی مکھی کا یہ ڈنگ امراض کی جو علامتیں پیدا کرتا ہے۔ ان میں چند یہ ہیں: جسم کے مختلف حصوں کی سوجن یا پلپلا پن' پانی والی سوجن' عضو کی رنگت گلابی ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے' دکھن ہوتی ہے۔ گرمی برداشت نہیں ہوتی اور ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ بعد دوپہر علامات میں شدت آتی ہے۔ چند عام

رہنما علامات سرخ باد جیسے ورم' استسقائی سوجن' استسقاء عام گردوں کی حاد سوزش۔ عضو کے اندرونی ریشوں کی سوزش بہت اہمیت رکھتی ہے۔ اسہوں کا اثر خاص طور پر بیرونی حصوں پر ہوتا ہے جیسے جلد' اندرونی اعضاء کی تہہ' رطوبت والی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں۔ یہ دوا استسقاء پیدا کرتی ہے۔ دل' دماغ' پھیپھڑوں کی جھلیوں میں سوزش اور پانی آجاتا ہے۔ بے حد حساسیت چھوئے جانے سے اور عام دکھن خاص علامت ہے۔ اکڑن محسوس ہوتی ہے اور ایسے لگتا ہے کہ اندر کچھ ٹوٹ رہا ہے۔ شدید قسم کی تھکان ہوتی ہے۔

ذہن: مردہ دل' بے پروا' بے ہوش' بے ہودہ' ہاتھ میں پکڑی چیزیں گرا دیتا ہے۔ غنودگی اچانک چیخ مارتا ہے' چونکتا ہے۔ مدہوشی اور خواہش نفسانی باری باری آتی ہے' محسوس کرتا ہے کہ مر رہا ہے۔ چہرہ بے رونق' واضح طور پر سوچ نہیں سکتا۔ حسد کرتا ہے' بے تاب مشکل سے خوش ہوتا ہے۔ اچانک زبردست چیخ مارتا ہے۔ آنکھیں آنسوؤں سے بھری ہوتی ہیں۔ خوفزدہ' حاسد' طیش والا' غم زدہ' جب پڑھنے یا مطالعہ کرنے کی کوشش کرتا ہے تو ذہن کی توجہ مرکوز نہیں کر سکتا۔

سر: پورا دماغ تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ سر چکراتا ہے' چھینکیں آتی ہیں جن میں لیٹنے سے یا آنکھیں بند کرنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ گرمی محسوس ہوتی ہے۔ تھکن ہوتی ہے۔ پھیلنے والی دردیں جو حرکت سے زیادہ اور دبانے سے کم ہوتی ہیں۔ اچانک درد جیسے کسی نے چھری گھونپ دی ہے۔ سر کی پشت میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ بوجھ کا احساس ہوتا ہے جیسے چوٹ سے ہوتا ہے۔ یہ درد گردن تک پھیل جاتا ہے۔ اسے دبانے سے سکون ملتا ہے۔ اس کے ساتھ جنسی خواہش ابھرتی ہے۔ سر کو تکیہ میں رگڑتا ہے اور چیختا ہے۔

آنکھ: پپوٹے سوجے ہوئے سرخ استسقائی حالت میں الٹے ہوئے سوزش زدہ جلن اور ڈنگ لگنے والی درد ہوتی ہے۔ سفید پردہ چمکدار سرخ اور پلپلا ہوتا ہے۔ گرم آنسو بہتے ہیں۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے۔ اچانک نوک دار چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ڈھیلے کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ استسقائی سوجن انگوری پردہ متورم ہوتا ہے۔ ڈھیلا پھیل کر باہر کی طرف آتا ہے اور پیپ دار سوزش ہوتی ہے۔ کوہانجنی' یہ دوا اس کو نکلنے سے روکتی ہے۔

ناک: ناک کی نوک سرد سرخ سوجی ہوئی۔ سوزش زدہ اور ساتھ میں تیز درد ہوتا ہے۔

کان: بیرونی کان سرخ متورم' تیز درد اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

چہرہ: سوجا ہوا' سرخ اور نوک دار چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ موم جیسا' زرد استسقائی' سرخباد اور ڈنگ لگنے جیسا درد اور جلن والا استسقاء یہ دائیں سے بائیں پھیلتا ہے۔

منہ: زبان آگ کی طرح سرخ سوجی ہوئی' دکھن والی' کچی اور آبلہ دار' ہوتی ہے۔ منہ اور گلا جیسے جل گیا ہو۔ زبان جلتی محسوس ہوتی ہے۔ سرخ گرم ہوتی ہے اور کانپتی ہے۔ مسوڑھے سوج جاتے

ہیں۔ ہونٹ سوج جاتے ہیں۔ خاص طور پر اوپر والا' گلے اور منہ کی جھلیاں چکنی جیسے وارنش کی گئی ہو۔ سرخ چمک دار اور پلپلی سرخبادی طرح' زبان کا کینسر۔

گلا: گھٹن ہوتی ہے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کوا سوجا ہوا تھیلی جیسا گلا اندر باہر سے سوجا ہوا۔ گلے کے غدود پھولے ہوئے پلپلے آگ کی مانند سرخ ہوتے ہیں۔ گلے میں مچھلی کا کانٹا اٹکا محسوس ہوتا ہے۔

معدہ: دکھن ہوتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ جو کھاتا پیتا ہے قے کر دیتا ہے۔ دودھ پینے کی زبردست خواہش (ارسناکس)

پیٹ: چھینک آنے اور دبانے پر تکلیف جیسے کچلا گیا ہو۔ پیٹ کا استسقاء' باریطون کی سوزش دائیں جھنگاسے میں سوجن ہوتی ہے۔

پاخانہ: حرکت پر خود بخود نکل جاتا ہے جیسے مقعد کا منہ کھلا ہو۔ پاخانہ خون ملا بغیر درد کے مقعد جیسے کھلا ہو۔ خونی بواسیر اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر زچگی کے بعد۔ اسہال پانی کی طرح زرد ہوتے ہیں۔ بیضہ بچوں جیسا۔

پیشاب: پیشاب کرتے وقت جلن اور دکھن ہوتی ہے۔ پیشاب دب جاتا ہے۔ کئی قسم کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔ بار بار حاجت اور خود بخود نکل جائے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ مقدار میں کم اور رنگت گہری آخری قطرہ جلن اور درد کے ساتھ۔

عورت: اعضائے مخصوصہ کے ہونٹوں کی سوجن جسے ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بیضۃ الرحم میں درد بالخصوص دائیں جانب ماہواری دب جاتی ہے اور سر اور دماغ کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔ ماہواری درد کے ساتھ اور بیضۃ الرحم میں شدید درد ہوتا ہے۔ استحاضہ اور زیریں پیٹ میں بھاری پن۔ بے ہوشی ڈنگ لگنے جیسا درد' اعضاء کے محسوس ہوتے ہیں۔ نیچے کی طرف دباؤ جیسے حیض ہونے والا ہو۔ بیضۃ الرحم کی رسولی' رحم کی سوزش میں اس میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے پیٹ اور رحم ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔

سانس: آواز دب جاتی ہے۔ سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ جلدی جلدی اور تکلیف سے آتا ہے۔ زخرے کا استسقاء محسوس کرتا ہے کہ اب دوسرا سانس نہیں آئے گا۔ دم گھٹتا ہے۔ کھانسی بالائی سینہ سے اٹھتی ہے۔ سینے میں پانی آ جاتا ہے۔

اطراف: پانی والی سوجن ہوتی ہے۔ جوڑوں کی جھلی کی سوزش' ناخن کی جڑ کے پھوڑے کی ابتداء ہوتی ہے۔ گھٹنا سوجا ہوا ہوتا ہے۔ چمک دار پر درد ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پاؤں سوجے ہوئے اکڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ ہاتھ پاؤں بہت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھوں پیروں اور کمر میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں تھکے محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھ اور انگلیوں کے سرے بے حس ہو جاتے ہیں۔ چھپاکی

اور ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔پانی والی سوجن ہوتی ہے۔
جلد: حشرات کے کاٹنے سے سوجن جس میں درد اور زکی الحسی ہوتی ہے۔ڈنگ لگنا سرخباوز کا وت حس کے ساتھ ہوتا ہے۔ جس میں سوجن گلابی ہوتی ہے۔ کاربنکل (شب چراغ) جس میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے، (آرسینک' انتھراسینم)
نیند: اونگھ آتی ہے۔ خواب فکر اور پریشانی سے بھرے ہوتے ہیں۔ نیند میں چونک جاتا ہے اور چیخ مارتا ہے۔
بخار: بعد دوپہر سردی لگتی ہے اور پیاس بھی ہوتی ہے۔ حرکت اور حرارت سے شدت آتی ہے۔ بیرونی گرمی اور دم گھٹنے کا احساس' پسینہ بار بار آتا ہے اور خشک ہو جاتا ہے۔ بخار کے بعد نیند آتی ہے۔ چھپاکی نکلتی ہے' لرزہ ہوتا ہے۔
کمی زیادتی: شدت: گرمی کسی بھی شکل میں ہو۔ چھونے سے' دبانے سے' بعد دوپہر نیند کے بعد: بند اور گرم کمرے میں دائیں جانب۔ کمی: کھلی ہوا میں' کپڑا اتارنے سے' ٹھنڈے پانی میں غسل سے۔
تعلق: معاون: نیٹرم میوریہ ایپس کا مزمن ہے۔ برٹا کارب جب ملف کے غدود ماؤف ہوں۔ مخالف: رسٹاکس مقابلہ: اے پیم وا ہرس (خون گندہ ہو اور پیپ پیدا ہو) زخم' کینتھرس' ویسپا' لیکیس۔
مدر ٹنکچر سے 30 طاقت تک پانی والی سوجن میں چھوٹی طاقت دیں۔ دوا کا اثر دیر سے ہوتا ہے۔ ظاہر ہوتے کئی دن لگ جاتے ہیں۔ تب پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اے پیم وا ہرس' 6 طاقت کا سفوف۔

اپیم گریوی اولینس

Apium Graveolens

(Common Celery)

خواب آور اثر رکھنے والی دوا ہے۔ پیشاب کا بند ہو جانا' تپکن والا سردرد' کلیجہ جلنا۔ اس سے پیدا ہونے والی علامات ہیں۔ گلے' چہرے اور ہاتھوں پر سوجن آتی ہے۔ گردن اور تکونیہ ہڈی میں گنٹھیا وی درد ہوتا ہے۔ یہ درد متواتر بڑھتا رہتا ہے۔ سیب کھانے کی خواہش ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ یہ درد کم وقت کے لئے آتا ہے اور ٹانگیں اکٹھی کرنے سے کم ہو جاتا ہے۔
سر: اداس' دلگیر' پھرتیلا' سوچ کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔ سردرد جسے کھانے سے سکون ملتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے ڈوبے محسوس ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی خارش' بائیں آنکھ کے کونے میں خارش اور چبھن ہوتی ہے۔
پیٹ: دکھن' تیز درد ہوتا ہے جیسے ابھی پاخانہ نکلے گا۔ اسہال' بائیں کولہے میں تیز درد جو دائیں کولہے

تک پھیلتا ہے۔ درد بڑھنے کے ساتھ متلی میں اضافہ ہوتا جاتا ہے۔

عورت: بیضۃ الرحم کے مقام پر دونوں جانب تیز چبھن والا درد ہوتا ہے۔ درد جھکنے سے بائیں کروٹ لیٹنے سے یا ٹانگ اکٹھی کرنے سے کم ہوتا ہے۔ پستان کے نپل درد کرتے ہیں۔

سانس: سرسراہٹ خشک کھانسی سینے کے اوپر شدید گھٹن لیٹنے سے کمر میں سخت کھنچاؤ' گلا سوجا ہوا اور سانس دقت سے آتا ہے۔

جلد: خارش کے دانے جلن اور رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ زخم جو تقریباً مندمل ہو چکا ہو۔ اس سے کثیر اخراج ہوتا ہے۔ چھپاکی اور اس کے ساتھ کپکپاہٹ ہوتی ہے۔

نیند: سونے سے تازگی نہیں ملتی۔ بے خوابی آدھی رات سے 3 بجے تک جاگتا ہے۔ کھانے سے نیند میں مدد نہیں ملتی۔ نیند نہ آنے سے تھکن بھی نہیں ہوتی۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت۔

اپوسائینم انڈروسیمی فولیم

Apocynum Androsaemifolium

(Dogbane)

اس دوا کے گنٹھیاوی عوارض اہمیت کے حامل ہیں۔ یہ گنٹھیا کی درد میں بہترین کام کرتی ہے۔ اسکے درد جگہ بدلتے ہیں۔ اعضاء میں سختی اور کھنچاؤ آتا ہے۔ مریض ہر چیز میں شہد کی بو محسوس کرتا ہے۔ بو کا ذائقہ بھی شہد جیسا ہی محسوس ہوتا ہے۔ کیڑے' لرزہ اور تھکن' سوجن کا احساس ہوتا ہے۔

اطراف: تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں کی انگلیوں اور تلووں میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں میں سرسراہٹ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ تلووں اینٹھن ہوتی ہے۔ تلووں میں سخت گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ (سلفر)

طاقت: ٹنکچر اور پہلی طاقت۔

اپوسائینم کینابینم

Apocynum Cannabinum

(Indian Hemp)

یہ دوا بلغمی اور رطوبتی جھلیوں کے مواد کو بڑھاتی ہے اور جالی دار نسیج پر اثر کرتی ہے اس کے نتیجہ میں استسقاء عام پانی والی سوجن لاتی ہے۔ جلد پر بکثرت پسینہ آتا ہے۔ دماغی پردوں کا حاد استسقاء' نبض کی رفتار گھٹ جاتی ہے۔ یہ ایک ایسی اہم دوا ہے۔ جو استسقاء جلندھر' استسقاء عام' سینے میں پانی

اترنے' پیشاب کی تکالیف خاص طور پر جیسے ایپس' قطرہ قطرہ پیشاب آنے میں بہتر نتائج کے ساتھ استعمال ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ البیومن کے اخراج' ہضم کی شکایتوں کے ساتھ قے غنودگی اور سانس کی تنگی میں بھی ہو تو یہ کامیاب دوا ہے۔ جلندھر میں اس کی خصوصیت یہ ہے کہ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ معدہ میں جوش ہوتا ہے۔ دھڑکن بے قاعدہ ہوتی ہے۔ خون دل کے بائیں خانے والوں تک پہنچ کر پلٹ جاتا ہے۔ شراب پینے کی خرابیاں سکڑاؤ لانے والے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔

ذہن: بے ہمت' حواس باختہ۔

ناک: مسلسل چھینکیں آتی ہیں۔ بچوں کی ناک سوں سوں کرتی ہے۔ (امبوکس) مزمن نزلہ جس کے ساتھ حاد حالت میں ناک کا بند ہونا اور یادداشت کا خراب ہونا پایا جاتا ہے۔ مدہم سرور د جلد زکام ہو جاتا ہے۔ نتھنوں میں اجتماع خون ہوتا ہے اور جلد بند ہو جاتے ہیں۔

معدہ: متلی اور غنودگی چلنے پر پیاس لگتی ہے۔ شدید قے کھایا پیا نکل جاتا ہے۔ نڈھال بوجھل احساس بیماری کا پیٹ کے بالائی حصہ اور چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے۔ جس کے باعث سانس میں دقت پیدا ہوتی ہے۔ (اوبیلیا انفلاٹا) معدہ کے اندر کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ اپھارہ' جلندھر۔

پاخانہ: پانی کی مانند ہوا کی کثرت کے ساتھ اور مقعد میں دکھن کے ساتھ کھانے کے بعد شدت آتی ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ مقعد کا منہ کھل گیا ہے اور پاخانہ بغیر رکاوٹ کے آرہا ہے۔

پیشاب: مثانہ بہت پھولا ہوتا ہے۔ پیشاب گدلے رنگ کا گرم اس کے ساتھ گاڑھا کف آتا ہے اور نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب خارج کرنے کی قوت کم ہو جاتی ہے۔ قطرہ قطرہ اور تکلیف سے اترتا ہے۔ جلندھر جو گردوں کی خرابی کی وجہ سے ہو۔

عورت: حیض دب جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔ بچہ دانی سے خون کا اخراج ہوتا ہے اور ساتھ متلی ہوتی ہے۔ غشی اور شدید اداسی' موقوفی حیض میں جریان خون' خون کا اخراج جمے ہوئے لوتھڑوں کی شکل میں ہوتا ہے۔

تنفس: خشک کھانسی سانس نامکمل اور غیر اطمینان بخش طور پر آتا ہے۔ سینے اور پیٹ کے بالائی حصہ کے گرد گھٹن ہوتی ہے۔

دل: تمون تک خون پہنچ کر پلٹ جاتا ہے۔ دل کی چال کمزور' تیز اور بے قاعدہ نالیوں میں خون کی کمی جس سے تناؤ کم ہوتا ہے۔ گردن کی نالیوں میں تھکن ہوتی ہے۔ نیلے داغ پڑتے ہیں اور استسقاء عام ہوتا ہے۔

نیند: شدید بے چینی بے قراری اور نیند بہت کم آتی ہے۔

زیادتی: سرد موسم میں' سرد مشروبات سے' کپڑا اتارنے سے۔

تعلق: سائی میرن اس کا خاص جز ہے۔ یہ نبض کو کمزور کرتی ہے اور فشار خون بڑھاتی ہے۔ اسٹروفین

تھس دل کمزور ہضم کی خرابیاں جاندھر' ارلیا پائیدا پیشاب آور ہے۔ جاندھر جو جگر یا گردہ کی خرابی سے ہوا ہو مفید ہے۔ قبض کی شکایت بھی ہوتی ہے۔ پیشاب کی تکلیف جب استسقاء بھی ہو' مکدر کرتا ہے۔ تار تار کے میٹھے کریم میں دوا کے 5 سے 30 قطرے دیں۔ آرسینک' ڈیجی ٹیلس ہیلی بورس۔
طاقت: مدر ٹنکچر کے 10 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

اپومارفیا

Apomorphia

(Morphine)

یہ دوا عمل کرتی ہے تو اس کے نتیجہ میں تے آتی ہے۔ ہومیو پیتھی میں اس کے استعمال کے لئے تے رہنا علامت ہے۔ تے کے ساتھ متلی' سستی اور کثیر مقدار میں پسینہ آتا ہے۔ تھوک اور آنسوؤں کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ نمونیہ' تے کے ساتھ' شراب کے استعمال کی خرابیاں اور ساتھ مسلسل متلی' قبض' بے خوابی شامل ہوتی ہے۔

سر اور معدہ: سر چکراتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ متلی اور تے ہوتی ہے۔ زبردست متلی کا میلان' پورے جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ خاص طور پر سر میں خالی اکائی اور سر درد ہوتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ کندھے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔ ایام حمل میں تے اور سمندری سفر کے عوارض۔
تعلق: 3 سے 6 طاقت۔

اکوئی لی جیا

Aquilegia

(Columbine)

یہ ہسٹیریا کی دوا ہے۔ باؤ گولا اور احساس کہ پیشانی میں کیل ٹھونکا جا رہا ہے۔ ایسی عورتیں جو سن یاس کے قریب ہوں انہیں سبز رنگ کے مواد کی تے آئے خاص طور پر صبح کو بے خوابی کی شکایت ہوتی ہے۔ بدن کا عصبی لرزہ' روشنی اور شور سے حساس ہوتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض درد کے ساتھ آتا ہے۔

عورت: حیض مقدار میں کم اور پر درد رات کو کمر کے دائیں حصہ میں درد ہوتا ہے۔
طاقت: پہلی طاقت۔

اراگی لس لمبرٹی

Aragallus Lamberi

(Rattle Weed)

یہ اعصاب پر اثر انداز ہوتی ہے۔ حواس باختگی اور ذہنی انتشار پیدا کرتی ہے۔ اعضاء میں باہم تعاون کا فقدان لاتی ہے اور فالج پیدا کرتی ہے۔ صبح کے وقت تھکا نظر آتا ہے۔ حرکت کی نااہلی پیدا ہوتی ہے۔

ذہن: شدید حزن و ملال جو صبح یا شام کو شدید ہوتا ہے۔ مطالعہ نہیں کر سکتا۔ بد مزاج۔ چڑچڑا اور بے چین ہوتا ہے۔ چکرایا ہوا ذہنی طور پر منتشر۔ بے پروا' تنہا رہنے کی خواہش ہوتی ہے۔ ذہن کو مرکوز کرنے میں وقت غیر حاضر دماغ۔ خواہشوں کا فقدان' اپنے خیالات ضبط تحریر میں نہیں لا سکتا۔ بے قرار چلتے وقت ذہن کو ایک جگہ مرکوز کرنا پڑتا ہے۔

آنکھ: ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ نچلا ہونٹ پھٹ جاتا ہے۔

گلا: درد کرتا ہے۔ بھرا محسوس ہوتا ہے۔ دکھن اور تنگی ہوتی ہے۔ حلق کا رنگ گہرا۔ حلق پھولا ہوا اور چکنا ہوتا ہے۔

تنفس: چھاتی میں تلوار نما کری کے مقام پر بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ سینے پر چوڑی پٹی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ چھاتی میں سٹرنم کے نیچے دکھن ہوتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں کمزور بائیں جانب لنگڑی کا درد ہوتا ہے۔ چلتے وقت ٹانگ کے سامنے والے پٹھوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: اسٹراگی لس' آکسی ٹراپس' برٹا۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت تک۔

اریلیاریس موسا

Araliaracemosa

(American Spikenard)

یہ دمہ کی حالتوں میں مفید ہے جبکہ کھانسی ہو اور وہ لیٹنے سے بڑھے۔ نیند کے دوران بے انتہا پسینہ آتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے بے حد حساس ہوتا ہے۔ اسہال کا پیچ نکلے معائے مستقیم میں درد جو اوپر کی جانب سفر کرتا ہے۔ جس جانب بھی لیٹے درد بڑھ جاتا ہے۔

تنفس: پہلی نیند کے بعد خشک کھانسی آتی ہے۔ آدھی رات کو کھانسی آتی ہے۔ رات کو لیٹتے ہی دمہ کا

دورہ بڑھ جاتا ہے اور نیند آتے ہی تشنجی کھانسی شدت اختیار کرتی ہے۔ سینے میں سرسراہٹ اور گھٹن ہوتی ہے۔ گلے میں کوئی بیرونی چیز پھنسی محسوس ہوتی ہے۔ سانس گھٹتا ہے۔ موسم بہار میں شدت آتی ہے۔ بخار کا ہی چھینکیں بار بار آتی ہیں۔ سینے کی ہڈی کے پیچھے جلن اور کچے پن کا احساس ہوتا ہے۔ ہوا کا معمولی جھونکا چھینکوں کا سبب بن جاتا ہے اور ناک سے پانی جیسی پتلی اور خراش دار رطوبت کثیر مقدار میں بہنے لگتی ہے۔ ناک سے بہنے والی رطوبت تیز اور نمکین ہوتی ہے۔

عورت: حیض دب جاتا ہے۔ لیکوریا بدبو دار مواد والا ہوتا ہے۔ رطوبت خراش دار ہوتی ہے۔ نیچے کی جانب دباؤ والا درد ہوتا ہے۔ زچگی کے بعد کا اخراج دب جاتا ہے اور پیٹ پھول جاتا ہے۔

زیادتی: 11 بجے رات کو (کھانسی)

تعلق: مقابلہ: پکٹن، سکیلوپ (بلغمی دمہ) تیز تکلیف دہ سانس، سینے میں گھٹن خاص کر دائیں جانب دمہ کے دورہ سے پہلے زکام اور گلے و چھاتی میں جلن، دورہ لیس دار اور جھاگ دار بلغم کے اخراج سے ختم ہوتا ہے۔ رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ آرسینک آئیوڈائیڈ، ستھالین، سیپیا، روزا، سباڈیلا، سناپس۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے تیسری طاقت۔

اریناڈیاڈیما

Aranea Diadema

(Papal Cross Spider)

مکڑی کے تمام زہر شدت کے ساتھ اعصابی نظام پر اثر کرتے ہیں۔ (ٹیرنٹولا اور رمائی گیل دیکھیں)

اس کی علامات وقت کی پابندی کرتی ہیں۔ ٹھنڈک اور نمی کی شدید اثر پذیری خاص علامت ہے۔ یہ دوا مزاجی طور پر ایسے افراد کے لئے بہترین ہے۔ جن کے اندر ملیریا کی استعداد و قبولیت موجود ہو اور مرطوب دن یا جگہ ان کے لئے سردی کا باعث بنتے ہیں۔ سردی سے ہڈیاں تک متاثر ہوتی ہیں۔ سردی کسی طرح کم نہ ہو۔ مریض محسوس کرتا ہے کہ اعضاء بڑے ہو گئے ہیں اور ان کا وزن بڑھ گیا ہے۔ رات کو بیدار ہوتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ ہاتھ قدرتی سائز سے دوگنے ہو گئے ہیں۔ تلی سوج جاتی ہے۔ بلغمی مزاج مرطوبیت اور ٹھنڈ سے غیر معمولی حساسیت ہوتی ہے۔ تازہ پانی کے ذخیروں، جھیلوں، دریاؤں یا مرطوب جگہ قیام نہیں کر سکتا۔ (نیٹرم سلف، تھوجا)

سر: چہرے کے دائیں جانب اعصاب میں درد ہوتا ہے۔ جو باہر سے اندر کے رخ چلتا ہے۔ ذہنی الجھاؤ، کھلی ہوا میں اور تمباکو نوشی سے سکون ملتا ہے۔ آنکھوں میں گرمی کا احساس اور دھبے اڑتے نظر آتے ہیں مرطوب موسم میں یہ تکلیف شدت اختیار کر جاتی ہے۔ رات لیٹنے پر دانت درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے بہت پہلے اور مقدار میں زیادہ اپھارہ۔ زیریں کمر اور پیٹ میں اعصابی درد

ہوتا ہے۔
چھاتی: پسلیوں کے بیچ درد ہوتا ہے۔ جو ریڑھ تک پہنچتا ہے۔ پھیپھڑوں سے سرخ چمک دار خون گرتا
ہے۔ (کلی نوٹیم فیرم فاس)
معدہ: معمولی کھانے سے کھچاؤ پیدا ہوتا ہے۔ پیٹ کا بالائی حصہ دبانے سے درد کرتا ہے۔
پیٹ: تلی بڑھ جاتی ہے۔ وقت مقررہ پر آنے والا درد قولنج' زیریں پیٹ میں بوجھ کا احساس جیسے پتھر
رکھا ہو۔ اسہال' بازو اور ٹانگیں محسوس ہوتی ہیں جیسے سو گئی ہوں۔
اطراف: ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ایڑی میں درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ اعضاء سوج گئے ہیں یا
سو گئے ہیں۔
نیند: بے قرار نیند سے جاگتا ہے۔ ہاتھ اور بازو کا اگلا حصہ جیسے پھول گئے ہوں اور بھاری ہو گئے ہوں۔
بخار: لمبی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے اور اس احساس کے ساتھ کہ پیٹ میں پتھر رکھا ہے
اور یہ وقت مقررہ پر روزانہ ہوتا ہے۔ دن رات سردی لگتی ہے۔ بارش میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔
کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب موسم میں بعد دوپہر۔ آدھی رات کو وقت مقررہ پر۔ کمی: تمباکو نوشی
سے
تعلق: ٹیلاریجارم' مکڑی کا جالا بے خوابی جو قلبی عارضہ سے ہو۔ پٹھوں کی طاقت بڑھاتی ہے۔ بخار
میں عصبی جوش ہوتا ہے۔ خشک دمہ' تکلیف دہ کھانسی' مقررہ وقت پر سر درد عصبی بے قراری کے
ساتھ' شریانی نظام پر فوری اثر کرتی ہے۔ وقت مقررہ آنے والی تکلیف مریض کے اندر توڑ پھوڑ ہو چکی
ہو تو نی میں مفید ہے۔ علامات اچانک آتی ہیں۔ جلد ٹھنڈی اور لیس دار ہوتی ہے۔ بوقت آرام ہاتھ
اور ٹانگیں بے حس ہو جاتی ہیں۔ مسلسل سردی لگتی ہے۔
اریناٹینن شیا (بھوری مکڑی) آنکھ کے نیچے پپوٹے کی پھڑکن۔ نیند آتی ہے۔ گرم کمرے میں
زیادتی۔ بیلوڈونا' سیڈران' آرسینک۔
مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

آربیوٹس انڈرے چنے

Arbutus Andrachne

(Strawberry Tree)

یہ دوا اگزیما میں مفید ہے۔ جب اس کے ساتھ گنٹھیا اور جوڑوں کے عوارض شامل ہوں۔
جوڑوں کی سوزش خاص کر بڑے جوڑوں میں۔ یہ پیشاب کو صاف کرتی ہے۔ کمر درد علامات جلد سے
جوڑوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ مثانہ کی علامات۔

تعلق: اریوفن 'لیڈم' برائی اونیا کالمیا۔
طاقت: مدر ٹنکچر سے تیسری طاقت۔

اریکا

Areca

(Betel Nut)

آنتوں کے کیڑوں میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کا کھار اریولن ہائیڈ رو بروم چپٹیوں کو سکیڑ تا ہے۔ یہ ایسے رین سے زیادہ طاقتور ہے لیکن اثر کم وقت کے لئے ہوتا ہے۔ یہ سبز موتیا دھند کے لئے فائدہ مند ہے۔ پلوکارپن کی طرح تھوک پیدا کرنے والے غدود کو متاثر کرتی ہے اور رال کی مقدار بڑھاتی ہے۔ دل کی دھڑکن میں اضافہ کرتی ہے اور آنتوں کی حرکت کو تقویت دیتی ہے۔

آرجمون میکسیکانا

Argemone Mexicana

(Prickly Poppy)

آنتوں کا قولنج اور تشنج پایا جاتا ہے۔ اعصاب اور پٹھے درد کرتے ہیں اور بے خوابی ہوتی ہے۔ گنٹھیاوی امراض اور پیشاب میں چربی آنا ایک ساتھ (میک فارلن)

سر: چبھن والا سردرد جو آنکھوں اور کنپٹیوں میں بھی ہوتا ہے۔ سرگرم گلا خشک نگلنے پر تکلیف ہوتی ہے۔

معدہ: جیسے متلی کی شکایت ہو۔ معدے میں کھنچاؤ' بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور ہوا خارج ہوتی ہے۔

پیشاب: کم اترتا ہے۔ مقدار کم ہو جاتی ہے۔ رنگ بدلتا ہے۔

عورت: حیض دب جاتا ہے۔ خواہش جماع کم ہو جاتی ہے اور جسمانی کمزوری ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: بایاں گھٹنا سخت اور پر درد ہوتا ہے۔ پاؤں سوج جاتے ہیں۔

شدت: دوپہر کو (کمزوری)

طاقت: 6 طاقت۔ زخموں اور مسوں پر تازہ رس لگائیں۔

ارجنٹم میٹالیکم

Argentum Metalicum

((Silver)

جسم بتدریج سوکھتا جاتا ہے۔ تازہ ہوا کی خواہش ہوتی ہے۔ سانس کی تنگی' جسم کے پھولنے کا احساس اور بائیں حصہ کی درد اس کی خاص علامت ہے۔ ہڈیوں کے جوڑ ان کے اجزاء بندھنوں' ہڈیوں پر اس کا خاص اثر ہوتا ہے۔ ان مقامات پر عروق شعریہ ختم ہو جاتی ہیں۔ اس لئے وہاں بوسیدگی کا عمل ہوتا ہے۔ یہ بہت خاموشی سے ہوتا ہے لیکن مسلسل جاری رہتا ہے۔ آواز کی نالی پر خاص اثر ہوتا ہے۔

ذہن: جلدی محسوس کرے۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ ذہنی طور پر پست ہوتا ہے۔ مالیخولیا کا شکار ہوتا ہے۔

سر: سست دورے کی سی حالت' بائیں جانب عصبی درد جو بتدریج بڑھتا ہے اور اچانک چلا جاتا ہے۔ چندیا حساس ہوتی ہے۔ بہتے پانی کو دیکھ کر اس طرح سر چکراتا ہے جیسے نشے میں ہو' سر خالی محسوس ہوتا ہے۔ پپوٹے موٹے اور سرخ ہوتے ہیں۔ تھکن پیدا کرنے والا زکام اور چھینکیں آتی ہیں۔ چہرے کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ بائیں آنکھ اور پیشانی کے ابھار کے درمیان درد ہوتا ہے۔

گلا: کچاپن کھنکھارتا ہے۔ سرمئی رنگ کی جیلی جیسی بلغم نکلتی ہے اور کھانسنے پر گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ صبح کو بآسانی کثیر مواد خارج ہوتا ہے۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ دب جاتی ہے۔ کھانستے وقت گلا کچا محسوس ہوتا ہے۔ درد ہوتی ہے۔ پیشہ ور گویوں کی آواز بالکل دب جاتی ہے۔ نرخرہ درد کرے اور کچا محسوس ہو۔ اخراج بآسانی ابلے ہوئی نشاستہ کی طرح نظر آئے۔ سینے میں کچاپن محسوس ہو۔ آواز کے استعمال سے زیادتی ہوتی ہے۔ ہنسنے سے کھانسی آتی ہے۔ ٹی بی کا بخار دوپہر کو ہوتا ہے۔ بلند آواز سے پڑھنے سے گلا کھنکھارنا پڑے اور تھوکنا پڑے۔ سینے میں زبردست کمزوری ہوتی ہے۔ بالخصوص بائیں جانب آواز کا اتار چڑھاؤ بدلتا رہتا ہے۔ پسلیوں کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔

کمر: شدید کمر درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جھک کر چلے اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔

پیشاب: یہ پیشاب آور ہے۔ پیشاب مقدار میں زیادہ گدلا اور بار بار آتا ہے۔

اطراف: جوڑوں میں گنٹھیاوی درد خاص طور پر کہنی اور گھٹنے کے جوڑ میں۔ ٹانگیں کمزوری سے کانپتی ہیں۔ خاص کر جب سیڑھیاں اترے۔ غیر ارادی طور پر ہاتھ کی انگلیوں میں تشنج آتا ہے۔ اگلے بازو کا جزوی فالج' لکھنے والوں کے ہاتھ کا تشنج ٹخنے سوج جاتے ہیں۔

مرد: خصیوں میں درد جیسے کچلے گئے ہوں۔ اخراج منی ہوتا ہے لیکن جنسی خواہش کے بغیر' پیشاب بار بار

اور جلن سے آتا ہے۔

عورت: بیضۃ الرحم بہت بڑھے محسوس ہوتے ہیں۔ نیچے کی جانب دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے انقلاب الرحم بچہ دانی کی گردن جلی ہوئی اور اسفنج کی مانند ہوتی ہے۔

لیکوریا بدبودار اور خراش دار ہوتا ہے۔ یہ بچہ دانی کی رسولی کی سختی کو کم دیتی ہے۔ سن یاس میں اخراج خون ہوتا ہے۔ پورے پیٹ میں دکھن ہوتی ہے۔ جھٹکا لگنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ رحم کے عوارض جن کے ساتھ جوڑوں اور بازوؤں' ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے۔ بعد دوپہر۔

کمی: کھلی ہوا میں۔ رات کو لیٹنے سے کھانسی میں کمی ہوتی ہے۔ (ہائیوسائیمس کے الٹ)

تعلق: مصلح: مرکیوریس پلس۔

مقابلہ: سلینیم' ایلومینا' پلاٹینا' سٹینم' ایپی لوپس' (خنازیری افراد میں آواز بگڑنے کی پرانی شکایت)

خوراک: چھٹا سفوف اور بلند۔ جلدی جلدی نہ دہرائیں۔

ارجنٹم نائٹریکم

Argentum Nitricum

(Nitrate of Silver)

اس دوا میں اعصابی شکایات بہت اہم ہیں۔ دماغ اور ریڑھ کی بہت سی علامات اس کے ہومیوپیتھک استعمال میں رہنمائی کرتی ہیں۔ اعضاء میں باہم تعاون کا فقدان ہوتا ہے۔ سارے جسم میں توازن کی کمی اور یہ ذہنی اور جسمانی دونوں طور پر پایا جاتا ہے۔ متاثرہ حصے کانپتے ہیں۔ بلغمی جھلیوں میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں گلے کی سوزش اور انتڑیوں کا ورم پیدا ہوتا ہے۔ میٹھی اشیاء کی زبردست خواہش ہوتی ہے۔ پھانس لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور سوزش زدہ اور زخمی بلغمی جھلیوں سے بکثرت بلغم اور پیپ جیسا اخراج ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ عضو بہت پھیل گیا ہے اور شعور و ادراک سے متعلق غلطیاں اہمیت رکھتی ہیں۔

سوکھے بدن اور جھریوں والے افراد پر اچھا اثر ہے۔ ایسے افراد ضرورت سے زیادہ دماغی محنت کرتے ہیں۔ سر کی علامت اس کے چناؤ میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ درد آہستگی سے بڑھتے اور کم ہوتے ہیں۔ اپھارہ کی حالت اپنی عمر سے زیادہ نظر آتا ہے۔ ڈکار زور سے خاص کر عصبی مزاج افراد میں پیٹ کے بالائی حصہ کے عوارض جو دماغی محنت کا نتیجہ ہوں۔ نچلے دھڑ کا فالج' ریڑھ کی سوزش' دماغ اور ریڑھ ریشوں میں سختی آتی ہے۔ گرمی برداشت نہیں ہوتی اچانک چٹکی بھرنے کا احساس ہوتا ہے۔

(ذہن) خون کے کریات احمر کو تباہ کرتی ہے اور خون کی کمی لاتی ہے۔

ذہن: سوچتا ہے کہ اس کی سوچ سمجھ غلط ہے ناکام ہے اور ایسا ہی ہونا چاہئے۔ خوف زدہ اور پریشان ہوتا ہے۔ کھڑکی سے باہر کودنا چاہتا ہے۔ غشی اور لرزہ کی حالت مالیخولیا' خود کو خطرناک مرض میں مبتلا سمجھتا ہے۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ (کینابس انڈیکا) حافظہ کمزور ہوتا ہے۔ شعور و ادراک کی غلطیاں کرتا ہے۔ اپنی ہی ترنگ اور موج والا ہوتا ہے۔ ہر کام جلدی میں کرنا چاہتا ہے۔ (لیلیم) دماغ میں طرح طرح خیال اور ترنگ آتی ہے۔ خوف اور گھبراہٹ کے ساتھ بے مقصد کام کے خیالات۔

سر: سر درد کرتا ہے اور سردی لگتی ہے' کانپتا ہے۔ جذباتی انتشار سے سر درد ہوتا ہے۔ احساس جیسے سر پھیل گیا ہے۔ دماغی کمزوری اور عام کمزوری اکٹھی ہوتی ہیں۔ جس میں جسم بھی کانپتا ہے۔ دماغی محنت یا ڈانس کرنے سے سر درد ہوتا ہے' سر چکراتا ہے' جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ عصبی خرابی پیشانی کے ابھار پر درد ہوتا ہے۔ ماؤف جانب کی آنکھ کہ پھیل جانے کا احساس چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ جس کو کس کر پٹی باندھنے سے سکون ملے۔ چندیا پر خارش ہوتی ہے آدھے سر میں درد ہوتا ہے محسوس ہوتا ہے کہ سر کی ہڈیاں بکھر رہی ہیں۔

آنکھیں: اندرونی کونہ سرخ و متورم ہوتا ہے۔ نظر کے سامنے دھبے نظر آتے ہیں۔ گرم کمرے میں روشنی سے نفرت کرتا ہے۔ آشوب چشم پیپ جیسا مواد خارج ہو۔ سفید پردہ متورم ہو جاتا ہے۔ پیپ جیسا مواد بکثرت خارج ہوتا ہے۔ پپوٹوں کے کناروں کے مزمن زخم پپوٹے پُر درد' موٹے اور سوجے ہوتے ہیں۔ نگاہ ایک جگہ ٹھہر نہ سکے۔ سلائی کا کام کرنے سے آنکھ تھک جاتی ہے اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں درد اور تھکن کا احساس جو آنکھ بند کرنے یا دبانے سے کم ہوتا ہے۔ پلکوں کے کمزور پٹھوں کو طاقت فراہم کرتی ہے۔ پلکوں کے پٹھوں کا جزوی فالج' ٹکڑوں کی وجہ سے سفید پردہ متورم ہو جاتا ہے۔ پتلی غیر شفاف پتلی کے زخم۔

ناک: سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ خارش ہوتی ہے۔ ناک کے پردے پر زخم' نزلہ زکام جس کے ساتھ سردی لگتی ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور سر درد ہوتا ہے۔

چہرہ: بے رونق' بوڑھا' زرد اور نیلگوں' بوڑھے افراد میں ہڈیوں پر جلد سخت اور کھچی ہوئی ہوتی ہے۔

منہ: مسوڑھے درد کرتے ہیں۔ ان سے بآسانی خون آنے لگتا ہے۔ زبان پر دانے نمایاں ہوتے ہیں۔ نوک زبان سرخ اور پُر درد ہوتی ہے۔ مضبوط دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ ذائقہ تانبے جیسا' سیاہی جیسا' منہ کے زخموں میں دکھن ہوتی ہے۔

گلا: گلے اور منہ میں کثیر گاڑھی بلغم اکٹھی ہوتی ہے۔ جس کے لئے کھنکھارنا پڑتا ہے۔ گلا کچا کھردرا اور پُردرد نگلنے پر گلے میں پرچھی کا احساس ہوتا ہے۔ گلے کی رنگت گہری سرخ ہوتی ہے۔ تمباکو نوشی کرنے والوں کا نزلہ جس میں گلے کے اندر گدگداہٹ ہوتی ہے اور بال کا احساس ہوتا ہے۔ گلے میں گھٹن کا احساس

ہوتا ہے۔

معدہ: بہت سی ہضم کی تکالیف کے ساتھ ڈکار آتے ہیں۔ متلی' ابکائی اور قے جو چمک دار بلغم کی ہوتی ہے۔ اپھارہ اور معدے کی پُر درد سوجن' معدہ میں کسی ایک مقام پر درد ہو۔ چاروں طرف پیٹ میں پھیل جاتا ہے۔ زخم جیسا اور دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جلن اور گھٹن ہوتی ہے۔ ڈکار لینے کی ناکام کوشش' میٹھی اشیاء کی زبردست خواہش' شرابیوں کی سوزش معدہ' بائیں جانب پسلیوں کے نیچے زخم جیسا درد ہوتا ہے۔ معدہ میں تپکن اور لرزہ' تکلیف دہ اپھارہ' معدے کا زخم جس کا درد اطراف میں پھیلتا ہے۔ نمک اور پنیر کھانے کی خواہش۔

پیٹ: قولنج اور شدید اپھارہ' چھوٹی پسلیوں کے نیچے بائیں جانب زخم جیسا درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: پانی جیسا ہوا کے ساتھ اور آواز کے ساتھ کٹی ہوئی سبز پالک جیسے اسہال آتے ہیں اور آنوں بھی خارج ہوتی ہے۔ زبردست اپھارہ ہوتا ہے۔ پاخانہ شدید بدبودار کھانے پینے کے فوراً بعد اسہال جو کچھ پیتا ہے۔ مقعد کے راستے نکل جاتا ہے۔ میٹھی اشیاء کھانے سے جذباتی تحریک سے اسہال آتے ہیں۔ اپھار ہوتا ہے۔ مقعد کی خارش۔

پیشاب: پیشاب دن اور رات کو بے خبری میں نکل جاتا ہے۔ پیشاب کی نالی متورم پُر درد جلن اور خارش ہوتی ہے۔ درد جیسے پرنچی رکھی ہو۔ مقدار کم' رنگت گہری پیشاب کر چکنے کے بعد چند قطرے گریں۔ پیشاب کی دھار پھٹ کر گرتی ہے۔ سوزاک کا ابتدائی درجہ رطوبت بکثرت خارج ہوتی ہے۔ کنن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

مرد: نامردی' ملاپ کی کوشش کرتے ہی شہوت ختم ہو جاتی ہے۔ کینسر جیسے زخم عضو تناسل سکڑا ہوا۔ خواہش مباشرت کا فقدان' مباشرت کے وقت عضو تناسل میں درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض کی ابتداء میں معدہ میں درد ہوتا ہے۔ سینے کے پٹھوں میں شدید تشنج ہوتا ہے۔ رات کو خواہش بھڑک اٹھتی ہے۔ سن یاس کے دنوں میں اعصابی جوش پیدا ہوتا ہے۔ لیکوریا رطوبت بکثرت آتی ہے۔ بچہ دانی کی گردن چھل جاتی ہے۔ خون بآسانی گرتا ہے۔ رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ حیض کے دو ہفتے بعد بائیں بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہے۔

تنفس: اونچا بولنے سے کھانسی آتی ہے۔ آواز کی خرابی کی مزمن شکایت۔ دم گھٹنے والی کھانسی جیسے گلے میں بال رکھا ہو۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ چھاتی کے ارد گرد شکنجہ محسوس ہوتا ہے۔ دھڑکن نبض بے قاعدہ اور ایک چال کم ہونے والی۔ دائیں طرف لیٹنے سے تکلیف (انجائنا) سینے میں محدود جگہ درد ہوتا ہے۔ درد دل رات کو بڑھتا ہے۔ زیادہ افراد کمرے میں ہوں تو محسوس ہوتا ہے کہ دم گھٹ جائے گا۔

کمر: شدید درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کی الحس رات کو درد ہوتا ہے۔ (اگزالک ایسڈ) نچلے دھڑ کا فالج' ریڑھ کا پچھلا حصہ سخت ہو جاتا ہے۔

اطراف: بند آنکھوں سے چل نہ سکے۔ لرزہ اور عام کمزوری' فالج اور اس کے ساتھ ذہنی اور پیٹ کی علامات ہوتی ہیں۔ پنڈلیاں سخت ہو جاتی ہیں۔ خاص طور پر پنڈلیوں کی کمزوری جس کی وجہ سے چلنا یا کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ خاص کر جب کوئی دیکھ رہا ہو۔ بازو بے حس لقوہ' خناق کے بعد فالج ہو۔ (جلسی میم کے بعد دیں۔)

جلد: بھورے رنگ کی تنی ہوئی اور سخت ہوتی ہے۔ جلد میں کھنچاؤ آتا ہے جیسے اس کے اوپر مکڑی کا جالا ہو یا کوئی البیومن کی طرح کی چیز گر کر خشک ہو گئی ہو۔ سکڑی ہوئی بے قاعدہ اور داغ والی ہوتی ہے۔

نیند: بے خوابی' تصوراتی باتیں سوچنے سے نیند اڑ جاتی ہے۔ خواب میں سانپ نظر آتے ہیں۔ جنسی خواہش کے خواب آتے ہیں۔ غنودگی مدہوشی۔

بخار: متلی اور سردی اکٹھی آتی ہیں۔ اوڑھنا اتارنے سے سردی لگتی ہے لیکن کپڑا لینے سے دم گھٹتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: کسی بھی شکل کی حرارت سے' رات کو' سرد کھانے سے' مٹھائی سے' کھانے کے بعد' دوران حیض' جذبات سے بائیں طرف۔

کمی: ڈکار آنے سے' کھلی ہوا میں' سردی سے' دباؤ سے۔

تعلق: مصلح: نیٹرم میور مقابلہ: آرسینک' مرکیورس' فاسفورس' پلساٹیلا' ارجنٹم سیانیٹم' (درد دل' دمہ' خوراک کی نالی کا تشنج) ارجنٹم آیوڈیٹم (گلے کی خرابی آواز کا بگڑ جانا' غدود کے عوارض) پروٹر گول (سوزاک حاد مرحلہ کے بعد 2% سیلوشن) ارجنٹم فاس (جلندھر میں بہترین پیشاب آور ہے۔) ارجنٹم آکسائیڈ (سبز بھس جس کے ساتھ کثرت حیض اور اسہال ہوں۔)

3 سے 30 طاقت تک۔

ارسٹولوچیاملہومنس

Aristolochia Milhomens

(Brazilian Snake Root)

مختلف اعضاء میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ایڑیوں میں درد' مقعد میں جلن اور بار بار سوزش ہوتی ہے۔ کمر اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں سختی پیدا ہوتی ہے۔ معدہ اور پیٹ میں ہوا بھر جاتی ہے۔ ٹخنے کے ارد گرد کھجلی اور سوجن ہوتی ہے۔ ہوتی ہے۔ ٹخنہ کی رگ میں درد ہوتا ہے۔ اسہال میں فضلہ بکثرت خارج ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ ارسٹی لوچیا' سرپنٹریا (آنتوں کی علامات اہم ہیں) پیٹ میں اپھارہ اور کٹنے والی درد ہوتی ہے۔ بلوط اپھارہ اور بد ہضمی' دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ (اوک) کے زہر جیسی علامات۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں استعمال کرائیں۔

آرنیکا مانٹ

Arnica Mont

(Leopards Bane)

یہ ایسی علامات پیدا کرتی ہے۔ جیسی رگڑ' چوٹ' خراش وغیرہ سے پیدا ہوتی ہیں۔ کانوں میں گھنٹیوں کی آواز آتی ہے۔ گندی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ پیپ کی حالتیں مرگی جس میں چہرہ سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ یہ دوا ایسی حالتوں میں مفید ہے۔ جب کوئی چوٹ آئی ہو خواہ یہ چوٹ پرانی ہو یا موجودہ تکلیف کا تعلق پرانی چوٹ سے ہو' چوٹ کے بعد کی کیفیات میں مفید ہے۔ ایسی تکلیف جو کسی عضو کے زیادہ استعمال کے باعث زور پڑنے سے آئی ہو۔ آرنیکا دماغ کے اجتماع خود کو رفع کرتی ہے۔ ان افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ جو پُر خون ہوں۔ قلبی استسقاء اور سانس وقت سے آتا ہے۔ پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔ غم' فکر' کاروباری نقصان سے پیدا ہونے والی تکالیف میں فائدہ مند ہے۔ ہاتھ پاؤں اور جسم درد کرتا ہے۔ جیسے کسی نے مارا ہوا ہو' جوڑ درد کرتے ہیں۔ بستر سخت محسوس ہوتا ہے۔ خون پر بھی اس کا خاص اثر ہے۔ دوران خون میں رکاوٹ آتی ہے۔ کالے اور نیلے داغ بنتے ہیں۔ اس میں جریان خون اور ہلکے بخار کا رجحان پایا جاتا ہے۔ ریشوں کی تباہی کا رجحان ہوتا ہے۔ چھوت کی حالتیں اور پھوڑے پائے جاتے ہیں۔ دکھن' لنگڑاہٹ اور کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ پٹھوں اور بند ھنوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔ خاص طور پر کمر اور کندھوں میں تمباکو نوشی سے نفرت ہوتی ہے۔ انفلوئنزا' خون کی نالیوں میں سدے بن جاتے ہیں۔

ذہن: مریض چھوئے جانے سے ڈرتا ہے' کوئی اس کی طرف آئے تو گھبراتا ہے۔ بے ہوشی آتی ہے۔ بات کرے گا تو سوال کا صحیح جواب دے گا اور دوبارہ بے ہوشی میں چلا جائے گا۔ بے پروا' مسلسل کام کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بدمزاج' ہذیانی حالت۔ کہے کہ اسے کوئی تکلیف نہیں۔ گھبرایا ہوا' درد برداشت نہیں ہوتا۔ تمام جسم بہت ذکی الحس ہوتا ہے۔ اکیلا رہنا چاہتا ہے۔ ہجوم میں جانے سے گھبراتا ہے۔ دماغی محنت یا صدمہ سے آنے والی شکایات۔

سر: سر گرم جسم سرد' پریشان' دماغی ذکی الحسی اور اس کے ساتھ تیز چبھن والا درد ہوتا ہے۔ چمڑیا کے سکڑنے کا احساس۔ پیشانی پر بعض حصے سرد ہوتے ہیں۔ مزمن چکر اشیاء اس کے گرد چکر کاٹتی محسوس ہوتی ہیں بالخصوص چلتے وقت۔

آنکھیں: چوٹ کے باعث ایک کے دو دکھائی دیں۔ آنکھ کے پٹھوں کا فالج پردوں سے خون بہتا ہے۔ نظر کا باریک کام کرنے کے بعد احساس جیسے آنکھ کچل دی گئی ہے۔ آنکھ کو کھلا رکھنا پڑے کیونکہ بند کرنے

پر سر چکراتا ہے۔ متحرک تصاویر (سینمائی وی او دیکھنے سے آنکھیں تھک جاتی ہیں۔

کان: سر کی طرف گردش خون بڑھنے سے کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ کان کے اندر اور ارد گرد گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کانوں سے خون آتا ہے۔ دماغی چوٹ کے بعد کم سنائی دیتا ہے۔ کان کی کری ہڈی میں درد جیسے کچلا گیا ہو۔

ناک: کھانسی کے ہر دورہ کے بعد خون بہتا ہے۔ خون میلے رنگ کا ہوتا ہے۔ ناک میں دکھن ہوتی ہے سرد۔

منہ: سانس بدبودار' منہ خشک اور پیاس' ذائقہ کڑوا (کالو سٹمس) ذائقہ گندے انڈے جیسا' دانت نکلنے کے بعد مسوڑھوں میں دکھن ہوتی ہے۔ (سیپیا) جبڑے کا ناسور۔

چہرہ: مرجھایا ہوا' بہت زیادہ سرخ' ہونٹ گرم' چہرے پر داد نکلتی ہے۔

معدہ: سرکہ پینے کی خواہش' دودھ اور گوشت سے نفرت' بھوک زیادہ' ہوا اوپر نیچے حرکت کرتی ہے۔ دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو' محسوس کرتا ہے کہ معدہ ریڑھ کی جانب کھینچا جا رہا ہے' بدبودار قے۔

پیٹ: نیچے والی پسلیوں کے نیچے چبھن والی درد ہوتا ہے۔ اپھارہ' بدبودار' ہوا کا اخراج جیسے کوئی تیز چیز پیٹ میں گھونپی جا رہی ہو۔

پاخانہ: اسہال میں فضلہ کے اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ پاخانہ بدبودار' بھورا خون ملا' سڑا ہوا اور از خود خارج ہو جاتا ہے۔ بھورے رنگ کے خمیر جیسا نظر آتا ہے۔ ہر مرتبہ پاخانہ کے لئے لازماً لیٹنا پڑتا ہے۔ پیچش جس کے ساتھ پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

پیشاب: زیادہ محنت سے پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ گہرا' اینٹ کے رنگ کا مواد تہ نشین ہوتا ہے۔ مثانے میں اینٹھن اور پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے۔

عورت: زچگی کے بعد اعضاء کچلے محسوس ہوتے ہیں۔ زچگی کے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ چوٹ کے بعد رحم سے جریان خون ہوتا ہے۔ ہم بستری کے بعد اخراج خون ہوتا ہے۔ چھاتیاں پُر درد' چوٹ کی وجہ سے پستان متورم' محسوس ہوتا ہے کہ بچہ رحم میں آر پار لیٹا ہے۔

تنفس: کھانسی جو کسی دل کے عارضہ سے ہوئی ہو۔ یہ رات کو اور نیند میں بڑھتی ہے۔ گلے کے غدود متورم' تالو کوا سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ نمونیہ جبکہ فالج کا اندیشہ بھی ہو۔ آواز کے زیادہ استعمال سے آواز بگڑ جاتی ہے یا دب جاتی ہے۔ صبح کے وقت گلے میں کچے پن اور دکھن کا احساس ہوتا ہے۔ رونے اور واویلا کرنے سے کھانسی آتی ہے۔ سانس کی تنگی اور خون تھوکتا ہے۔ چھاتی تمام ہڈیوں اور کریاں درد کرتی ہیں۔ شدید تشنجی کھانسی اور ساتھ چہرے کی داد۔ کالی کھانسی بچہ کھانسی آنے سے پہلے ہی چیخنا شروع کر دیتا ہے۔ پھیپھڑوں کے پردوں میں درد ہوتا ہے۔

دل: دل کا درد' درد خاص طور پر بائیں بازو کی کہنی تک آتا ہے۔ دل میں سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی

ہیں۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ عارضہ قلبی کے باعث ہونے والا استسقاء اور سانس کی تنگی ایک ساتھ۔ محسوس کرتا ہے کہ ہاتھ پاؤں پھیل گئے ہیں' کچلے گئے ہیں اور دکھن ہوتی ہے۔ دل پر چربی جاتی ہے اور دل پھیل جاتا ہے۔

اطراف: گنٹھیا' چھوا جانا برداشت نہیں ہوتا۔ کسی کو اپنی طرف بڑھتا دیکھ کر خوف محسوس کرتا ہے۔ کمر اور شاخہائے وجود میں درد جیسے کچلا گیا ہو یا مار اپیٹا گیا ہو۔ اعضاء میں موچ آجانے یا اپنی جگہ سے ہٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ کام کی زیادتی یا زیادہ محنت کرنے سے تھکن ہو جاتی ہے۔ جس چیز پر بھی لیٹے سخت محسوس ہوتی ہے۔ بازو کے اگلے حصہ میں مروڑے جیسی ٹھنڈک آتی ہے۔ پیڑو میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ جس کے باعث سیدھا چلنا دشوار ہوتا ہے۔ گنٹھیا کا درد پیروں سے اوپر کی طرف سفر کرتا ہے۔ (لیڈم)

جلد: کالی اور نیلی' خارش' جلن چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چھوٹے پھوڑے فصل کی شکل میں (ا کنتھیول) کالے یا نیلے داغ پڑتے ہیں۔ بستری زخم' سخت پھنسیاں مساوی تعداد میں نکلتی ہیں۔

نیند: زیادہ تھکن کے باعث بے قراری اور بے خوابی ہوتی ہے۔ بے ہوشی غنودگی پائی جاتی ہے۔ جب بیدار ہو تو سرگرم ہوتا ہے۔ موت کے خواب' کٹی پھٹی لاشوں کے خواب' پریشان کن اور ہولناک خواب' نیند کی حالت میں رات کو پاخانہ نکل جاتا ہے۔ دوران نیند رات کو ڈرتا ہے۔

بخار: اس کی علامات ٹائیفائیڈ سے مشابہ ہیں۔ پورا جسم کانپتا ہے۔ سر گرم اور سرخ ہوتا ہے۔ جبکہ باقی جسم سرد ہوتا ہے۔ اندرونی گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں سرد ہوتے ہیں۔ رات کو ترش پسینہ آتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: معمولی چھونے سے' حرکت سے' آرام سے' شراب پینے سے' مرطوب سردی سے۔ کمی: لیٹنے سے' سر کو نیچا کر کے لیٹنے سے۔

تعلق: مصلح: کیمفر۔ وائی ٹیکس ٹرائی فولیا' انڈین آرنیکا' (موچ اور درد۔ سر درد کنپٹیوں میں' جوڑوں میں درد' پیٹ میں درد' خصیوں میں درد)

معاون: ایکونائٹ' اپیکاک۔

مقابلہ: ایکونائٹ' بپٹیشیا' بیلس' ہیمامیلس' رسٹاکس' ہائپر کیم' خوراک 3 سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر ٹنکچر استعمال کریں سلیکم کر کے نہ لگائیں اور زخم یا پھٹی جلد پر بھی نہ لگائیں۔

آرسینکم البم

Arsenicum Album

(Arsenic Trioxide)

یہ ہر عضو اور رگ و ریشہ پر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کی بہت واضح اور مشابہ علامات نے شدید امراض میں اس کا استعمال یقینی بنایا ہے۔ اس کی عام علامات اکثر اس کے کامیاب استعمال کے لئے راہنمائی کرتی ہیں۔ چند علامات عام کمزوری زبردست تھکن بے قراری رات کو مرض کی شدت کے ساتھ بہت اہم ہیں۔ معمولی محنت کرنے سے شدید تھکن ہوتی ہے۔ چڑچڑا پن، کمزوری، جلن دار دردیں، نہ بجھنے والی پیاس، جلن کو گرمی سے سکون ملتا ہے۔ سمندر کے کنارے رہنے سے آنے والی شکایات (پٹرم میور، انکوا مریٹا) پھل کھانے سے تکلیف پیدا ہوتی ہے۔ بالخصوص جن میں اس کی مقدار زیادہ ہو اگر وقت نزع اس کی اونچی طاقت دی جائے تو یہ آخری لمحات میں آسانی اور سکون فراہم کرتی ہے۔ خوف، پریشانی، اخراج سبز رنگ کے ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ بچوں کا کالا آزار۔ (ڈاکٹر نیٹ بائی)

آرسینکم کا استعمال فائدہ مند ہے۔ شراب نوشی سے پیدا تکلیف، عفونت کے زہریلے اثرات، ڈنگ لگنے، دوران جراحی آنے والے زخم، تمباکو چبانے، خراب غذا کے بد اثرات، اخراج کے راستے بدبودار ہوتے ہیں۔ ہر سال وقت مقررہ پر آنے والی تکلیف، خون کی کمی اور سبز یرقان، خالص غذا نہ ملنے سے آنے والی عام کمزوری جس میں وزن کم ہو جاتا ہے۔ جسم کو خطرناک تبدیلیوں سے بچاتی ہے۔ ملیریا کا رجحان پایا جاتا ہے۔ پیپ کی چھوت اور قوت حیات کم ہو جاتی ہے۔

ذہن: شدید اذیت اور بے قراری ہوتی ہے۔ مسلسل جگہ بدلتا ہے۔ موت کا خوف اکیلے رہنے کا خوف، زبردست خوف اور ٹھنڈا پسینہ، سمجھتا ہے کہ دوا وغیرہ کا استعمال بے کار ہے۔ خودکشی کرنا چاہتا ہے۔ واہمہ طرح طرح کی بو آتی ہے اور چیزیں نظر آتی ہیں۔ ناامیدی کی وجہ سے متواتر جگہ بدلتا ہے۔ انتہائی کنجوس، خود غرض، حوصلہ کی کمی، قوت حس میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ بے ترتیبی اور افراتفری سے حساس ہوتا ہے۔

سر: سر درد کو سردی سے سکون ملتا ہے اور دیگر علامات شدید ہو جاتی ہیں۔ وقت مقررہ پر جلن درد اور بے قراری ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ جلد سرد ہوتی ہے۔ آدھے سر کا درد چندیا پر برف جیسی ٹھنڈک کے ساتھ اور زبردست کمزوری ہوتی ہے۔ سر کھلی ہوا برداشت نہیں کرتا۔ شرابیوں کا ہذیان، بد دعائیں دیتا ہے۔ کینہ پرور ہوتا ہے۔ سر مسلسل حرکت کرتا ہے۔ چندیا پر ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ گول داغ بنتے ہیں۔ چندیا کھردری ٹھنڈی، حساس اور خشک چھلکوں سے بھری ہوتی ہے۔ رات کو جلن اور خارش ہوتی ہے۔ خشکی جھڑتی ہے چندیا ذکی الحس حتی کہ کنگھی کرنا محال ہو جاتا ہے۔

آنکھ: آنکھوں میں جلن اور تیزابی آنسو بہتے ہیں۔ پپوٹے سرخ' زخم زدہ' کھرنڈ دار اور ٹکڑوں والے ہوتے ہیں۔ آنکھ کے ارد گرد استسقاء ہوتا ہے۔ بیرونی سوزش جس میں انتہائی درد ہوتی ہے۔ جلن دار' گرم' خراش دار آنسو بہتے ہیں۔ پتلی پر زخم' روشنی سے شدید نفرت' بیرونی گرمی سے سکون پلکوں کا عصبی جلن دار درد۔

کان: جلد خام اور جلن ہوتی ہے۔ کان سے پتلی خراش دار اور بدبودار رطوبت بہتی ہے۔ درد کے دوران کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔

ناک: ناک سے پتلی پانی جیسی خراش دار رطوبت بہتی ہے۔ جیسے ناک بند ہو گئی ہو۔ چھینک آنے سے سکون نہیں ملتا۔ بخار کاہی اور زکام کھلی ہوا میں بڑھتا ہے اور گھر کے اندر سکون ملتا ہے۔ جلن ہوتی ہے اور نکسیر بہتی ہے ناک پر کیلیں نکلتی ہیں۔ چہرے کی جلدی ٹی بی۔

چہرہ: سوجا ہوا' زرد' مرجھایا ہوا' سرد اور پسینہ سے تر ہوتا ہے۔ چہرے پر تکلیف کی جھلک نظر آتی ہے۔ (آینٹک ایسڈ) چیرنے پھاڑنے والے درد سوئی چبھنے جیسے درد' جلن' ہونٹ سیاہ' نیلے رنگ والے ہوتے ہیں۔ غصہ والا چہرے پر سرخ گول داغ بنتے ہیں۔

منہ: غیر صحت مند' مسوڑھوں سے بآسانی خون نکل آتا ہے۔ منہ میں زخم ہوتے ہیں۔ ساتھ منہ خشک اور جلن دار گرمی نکلتی ہے۔ ہونٹوں کا سرطان' زبان سرخ' خشک اور صاف سوئی چبھنے جیسا اور جلن دار درد ہوتا ہے۔ زبان پر نیلے رنگ کے زخم ہوتے ہیں۔ تھوک خون ملا' دانت کا عصبی درد دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ شدید دکھن ہوتی ہے۔ آدھی رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ گرمی سے آرام ملتا ہے۔ ذائقہ دھات جیسا' منہ سے جلن دار پانی بہتا ہے۔

گلا: سوجا ہوا' پانی والی سوجن' گھٹن' جلن اور نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ خناق جھلی خشک اور جھریوں والی نظر آتی ہے۔

معدہ: کھانا دیکھنا یا اس کی بو سونگھنا ناقابل برداشت ہوتا ہے۔ زبردست پیاس کم وقفے سے کم مقدار میں پانی پیتا ہے۔ متلی' ابکائی اور قے کھانے اور پینے کے بعد معدہ کی گہرائی میں بے چینی ہوتی ہے۔ جلن دار درد ہوتا ہے۔ کھٹی اشیاء اور کافی کی خواہش ہوتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ گلے میں کھٹا اور کڑوا مواد چڑھتا ہے جو خراش پیدا کرتا ہے۔ مسلسل ڈکار آتے رہتے ہیں۔ خون کی قے صفراوی سبز بلغم والی یا بھورے اور سیاہ رنگ کی قے جس میں خون بھی شامل ہوتا ہے۔ معدے میں زبردست جوش ہوتا ہے۔ خام ہونے کا چیرنے پھاڑنے کا احساس ہوتا ہے۔ معدے کا درد معمولی کھانے یا پینے سے ہوتا ہے۔ بدہضمی جو سرکہ پینے' آئس کریم کھانے برف والا پانی پینے' ترش اشیاء کھانے اور تمباکو چبانے سے ہوتی ہے۔ شدید خوف اور سانس کی تنگی ساتھ پیٹ کا درد اور غشی بھی ہوتی ہے۔ زبردست تھکن اور جسم برف کی مانند سرد ہوتا ہے۔ مسلک علامات' جو بھی کھائے خوراک کی نالی میں اٹکا محسوس ہوتا ہے جیسے

خوراک کی نالی بند ہو گئی ہے اور کوئی چیز گزر نہیں سکتی۔ سبزیاں' تربوز' رس دار پھل کھانے سے تکلیف ہوتی ہے۔ دودھ کی خواہش۔

پیٹ: پیٹ میں دانتوں سے کاٹنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جلن ہوتی ہے جیسے سلگتا کوئلہ رکھا ہو۔ گرمی سے راحت ملتی ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جاتی ہے جیسے سلگتا کوئلہ رکھا۔ گرمی سے راحت ملتی ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جاتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ کھانسنے پر ایسا درد ہوتا ہے جیسے پیٹ میں زخم ہوں۔

پاخانہ: چھوٹا بدبودار گہرے رنگ کا اور کانچ نکلے۔ کھانے پینے کے بعد اور رات کو تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ ٹھنڈک سے شراب سے گلا سڑا گوشت کھانے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ پیچش میں گہرے رنگ کا خون اور بدبودار پاخانہ آتا ہے۔ ہیضہ جس میں شدید تکلیف ہو' کمزوری ہوتی ہے۔ جلن دار پیاس ہوتی ہے اور جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے۔ (ورٹیرم) خونی بواسیر آگ کی مانند جلن ہوتی ہے۔ سینک دینے سے راحت ملتی ہے۔ مقعد کے آس پاس کی جلد چھل جاتی ہے۔

معائے مستقیم: پُر درد' تشنج کانچ نکلتی ہے' معائے مستقیم اور مقعد میں دباؤ اور جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم' جلن کے ساتھ اور خود بخود غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ مثانہ جیسے مفلوج ہو' البیومن ملا' جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ گول ریشے خون اور پیپ خارج ہوتی ہے۔ پیشاب کے بعد پیٹ میں کمزوری آتی ہے۔ پیشاب میں چربی آتی ہے۔ ذیابیطس۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقعد میں زیادہ' بیضۃ الرحم کے مقام پر جلن ہوتی ہے۔ لیکوریا کی رطوبت' جلن دار' تیزابی' بدبودار اور ریتلی ہوتی ہے۔ درد جیسے گرم تار رکھی ہو' معمولی محنت سے درد بڑھ جاتا ہے۔ شدید تھکان پیدا کرتا ہے۔ گرم کمرے میں سکون ملتا ہے۔ کثرت حیض پیڑو کے مقام پر سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے جو رانوں تک پہنچتا ہے۔

تنفس: دم گھٹ جانے کے خوف سے لیٹ نہیں سکتا۔ ہوا کے راستے سکڑ جاتے ہیں۔ دمہ جو آدھی رات کو شدت اختیار کرتا ہے۔ چھاتی میں جلن ہوتی ہے۔ دم گھٹنے والا نزلہ' کھانسی آدھی رات کو بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی پیٹھ کے بل لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ بہت کم جھاگ دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ دائیں پھیپھڑے کے بالائی حصہ میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سانس زوردار آواز سے ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے' کندھوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ تمام بدن میں جلن اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ کھانسی خشک جیسے گندھک کے بخارات سے آرہی ہے۔ شراب پینے کے بعد۔

دل: دھڑکن' درد' سانس کی تنگی' غشی' تمباکو کھانے اور چبانے والوں میں قلبی جوش' نبض دورے کے وقت بہت تیز ہوتی ہے۔ (سلفر) دل پھیل جاتا ہے۔ نیلے داغ پڑتے ہیں۔ دل پر چربی آجاتی ہے پھر دل اور اس کے ساتھ گردن اور کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔

کمر: کمر کے نچلے حصہ میں کمزوری ہوتی ہے۔ کندھوں میں کھنچاؤ' کمر میں درد اور جلن محسوس ہوتی ہے۔

(اگزالک ایسڈ)

اطراف: لرزہ' جھٹکے آتے ہیں۔ تشنج' کمزوری' بھاری پن' بے چینی اور پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں سوج جاتے ہیں۔ لنگڑی کا درد جلن دار دردیں اعصاب کی سوزش' ذیابیطس گنگرین' ایڑی کے زخم' (سیپیا لیلیم (نچلے دھڑ کا فالج اور سکڑاؤ۔

جلد: خارش ہوتی ہے۔ جلن' سوجن' استسقاء' پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جلد خشک کھردری' چھلکے دار ہوتی ہے۔ کھجانے اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ مسلک پھنسیاں نکلتی ہیں۔ زخم جن سے بدبودار مواد نکلتا ہے۔ شب چراغ اور زہریلے زخم' چھپاکی جس میں جلن اور بے چینی ہوتی ہے۔ سوریاسس' غدود کی ایسی سختی جو سرطان بن جاتی ہے۔ جسم کی برف جیسی ٹھنڈک گلنے سڑنے والا ورم۔

نیند: بے چین' بار بار جاگے' بے قرار' سر کو لازمی تکیہ سے اونچا رکھنا پڑے۔ نیند کے دوران دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ ہاتھ سر کے اوپر رکھ کر سوتا ہے۔ فکر اور خوف کے خواب' غنودگی' ہر وقت نیند طاری رہتی ہے۔

بخار: تیز بخار' شدید کمزوری کے ساتھ وقت مقررہ پر آتا ہے۔ پیپ کے باعث آنے والا بخار' باری کا بخار' دورہ نامکمل اور تھکن' بخار کلی ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ ٹائیفائیڈ جب رسٹاکس ناکام ہو جائے تو کام کرتی ہے۔ مکمل نقاہت' ہذیان جو آدھی رات کے بعد بڑھ جاتا ہے۔ زبردست بے قراری زبردست گرمی صبح 3 بجے دانتوں پر میل جم جاتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب موسم میں' آدھی رات کے بعد' سردی سے۔ سرد مشروبات یا کھانے سے۔ ساحل سمندر پر۔ دائیں جانب۔

کمی: گرمی سے۔ سر اونچا رکھنے سے۔ گرم مشروبات سے۔

تعلق: معاون: رسٹاکس' کاربوویج' فاسفورس' تھوجا' نکیل کار' سیپیہ کے لئے تریاق ہے۔ تریاق: اوپیم' کاربوویج' چائنا' ہیپر' چونے کا پانی۔

مقابلہ: آرسینک سیٹائیم 3x (بچوں کی چھاتی کی سوزش' بے چینی کے ساتھ پیاس کھانسی میں بلغم نکلے اور سینہ گھٹے' سانس تیز' چھاتی میں گڑگڑاہٹ اور چٹاخ کی آواز جیسے نمونیہ کی ابتداء میں ہوتا ہے۔ سنکرس کنٹوارٹس' ایوڈم' فاس' چائنا' ورٹیرم البم' کاربو' کالی فاس' ایلو نیم (ٹائیفائیڈ کے اسہال) ہوانگ نان' اونسمل' سوڈیم آرسنیٹ 3x ہر دم گہری نیند' نظری نالی کا سکڑاؤ لیوکو وانڑا (اس میں سنکھیا' لوہا' تانبا ہوتا ہے) پرانے جلدی امراض میں اور خون کی خرابی میں مفید ہے۔ پٹھوں کے غیر ارادی سکڑاؤ کو کم کرتی ہے۔ کنٹھ مالا والوں کا تشنج' خون کی کمی کے شکار بچوں کے لئے مفید ہے۔ جسم کی پرورش کرتی ہے۔ طاقت دیتی ہے۔ کمزوری اور جلدی امراض میں اونچی طاقت کام نہ کرے تو یہ کام کرتی ہے۔

مقدار: 10 قطرے کھانے کے بعد نیم گرم پانی کے ساتھ (ڈاکٹر برنٹ) سر کو کلنک ایسڈ (انفلو ئنزا جس

میں زور کی قے آئے۔)

خوراک: 3 سے 30 تک۔ اونچی طاقت میں اچھا کام کرتی ہے۔ معدہ آنتوں اور گردوں کے عوارض میں چھوٹی طاقت اچھا کام کرتی ہے۔ اگر صرف سطحی کام لینا ہو' چھوٹی طاقت دیں اور دہرائیں۔

آرسینکم برومیٹم

Arsenicum Bromatum

(Bromide of Arsenic)

یہ ایک دافع سورا اور دافع سفلس دوا ہے۔ داد کے جلدی ابھار پائے جاتے ہیں۔ آتشک کے زخم ہوتے ہیں۔ رسولی جس کا تعلق غدود سے ہو' ساتھ میں بے حسی پائی جاتی ہے۔ کینسر' فقدان حرکت' نوجی تکالیف' ذیابیطس وغیرہ کے لئے مفید دوا ہے۔

چہرہ: کیل مہاسے اور ناک پر بنفشی دانے نکلتے ہیں۔ یہ موسم بہار میں نکلتے ہیں۔ نوجوانوں کے کیل۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 2 سے 4 قطرے پانی میں ملا کر دیں۔ ذیابیطس میں 3 قطرے دن میں دن 3 مرتبہ ایک گلاس پانی میں ملا کر دیں۔

آرسینکم ہائیڈروجنیٹم

Arsenicum Hydrogenisatum

(Arseniuretted Hydrogen)

عام اثر کے اعتبار سے یہ آرسینکم زیادہ موثر ہے۔ خون کی کمی' بے چینی' ناامیدی پیشاب میں خون' خون عام پراگندگی' بلغمی جھلیوں سے جریان خون' پیشاب کا دب جانا جس کے ساتھ قے ہو۔ عضو تناسل کی ساری پھنسیوں سے پُر۔ اچانک متلی اور کمزوری۔ جلد گہری بھوری ہو جاتی ہے۔ مندرجہ بالا علامات اہم علامات ہیں۔

سر: سیڑھیاں چڑھتے وقت شدید چکر آتے ہیں۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اس کے گرد نیلے رنگ کا حلقہ' زوردار چھینکیں۔ ناک ٹھنڈی اسے گرم کپڑے سے لپیٹا پڑتا ہے۔

منہ: زبان لمبی ہو جاتی ہے۔ گہرے بے قاعدہ زخم بنتے ہیں۔ گانٹھ دار سوجن آتی ہے۔ منہ گرم اور خشک ہوتا ہے۔ پیاس بہت کم ہوتی ہے۔

طاقت: تیسری طاقت۔

آرسینکم آیوڈیٹم

Arsenicum Iodatum

(Iodide of Arsenic)

اس میں اخراجات کاضدی قسم کاجوش پایا جاتا ہے۔ یہ رطوبات نہایت خراش دار ہوتے ہیں۔ جس جھلی سے خارج ہوتی ہیں یا جس کے اوپر سے گزرتی ہیں۔ وہاں خراش پیدا کرتی ہیں۔ رطوبت بدبودار ہوتی ہے۔ پانی کی طرح پتلی ہوئی بلغمی جھلیاں سرخ ہو جاتی ہیں اور سوج جاتی ہیں۔ ان میں خراش اور جلن ہوتی ہے۔ انفلوئنزا' بخار کاہی' ناک کا مزمن نزلہ' درمیانی کان کانزلہ' ناک کے اندرونی ریشوں کی سوزش ناک درمیانی نالی پھیل جاتی ہے اور بہرہ پن۔ بڑھاپے کے قلبی عوارض جیسے دل کے پٹھوں کی سوزش دل پر چربی آجاتی ہے۔ نبض اکھڑی ہوئی شریان اعظم کی پرانی سوزش' ہونٹوں کا کینسر' پستانوں کاکینسر جس میں زخم بھی ہوتے ہیں۔

کہا جاتا ہے کہ آرسینک آیوڈائیڈ ٹی بی میں مفید ہے۔ خاص کرٹی بی کے پہلے درجے میں جب بعد دوپہر بخار آتا ہے۔ آرسینک آیوڈائیڈ بہت کار آمد ہے۔ مریض بہت نڈھال ہوتا ہے۔ بہت تیز اور جوش والی نبض' بخار اور پسینہ آتا ہے۔ لاغری ہوتی ہے۔ اسہال آنے کا رجحان ہوتا ہے۔ مزمن نمونیہ جب پھیپھڑوں میں پھوڑا بھی ہوتا ہے۔ ٹی بی کا بخار' کمزوری رات کو پسینہ آتا ہے۔ اس کا استعمال ایسی ٹی بی میں بھی ہوتا ہے۔ جس میں نہایت تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ کھانسی میں کثیر مقدار میں پیپ کی طرح کا بلغم خارج ہوتا ہے اور دل کی کمزوری لاحق ہوتی ہے۔ لاغری اور عام کمزوری ہوتی ہے۔ سینے کی ٹی بی میں پرانے اسہال کی شکایت میں اہم ہے۔ جب مریض کو بھوک صحیح لگتی ہو لیکن وہ لاغر ہوتا جارہا ہو۔ حیض کادب جانا جبکہ خون کی کمی کے باعث دھڑکن اور سانس کی تنگی بھی ہوتی ہے۔ پرانے نمونیہ میں جب زخم بن رہا ہو۔ زبردست لاغری ہوتی ہے۔ خون کی نالیاں سخت ہو جاتی ہیں۔ دل کے پٹھے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ بڑھاپے کی دل کی بیماریوں میں جب پھیپھڑوں میں گندہ خون آنے کا امکان ہو تو یہ کارگر ہوتی ہے۔ (پائیروجینم' میتھا ئیل بلیو)

سر: سر چکراتا ہے' لرزہ ہوتا ہے۔ خاص کر بوڑھے افراد میں۔

ناک: پتلے پانی جیسی' خراش دار رطوبت ناک کے اگلے حصہ سے پچھلے حصہ میں گرتی ہے۔ چھینکیں آتی ہے' بخار کاہی' ناک میں خراش اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے مسلسل چھینکنے کی خواہش ہوتی ہے۔ (ایولائین) ناک کا مزمن نزلہ' ناک سوجی ہوئی کثیر گاڑھا زرد مواد بہتا ہے۔ زخم ہوتے ہیں۔ جھلیاں دکھتی ہیں اور چھل جاتی ہیں۔ چھینکوں سے زیادتی ہوتی ہے۔

گلا: حلق میں جلن ہوتی ہے۔ ٹانسلز سوج جاتے ہیں۔ ہونٹوں سے حلق تک تمام جھلیاں موٹی ہو جاتی

ہیں۔ بدبودار سانس آتا ہے۔ غدود بے حس ہو جاتے ہیں۔ خناق 'حلق کی پرانی سوزش۔
آنکھ اور کان: کنٹھ مالا کا آشوب چشم 'کان کی سوزش اور کان سے خراش دار و بدبودار مواد بہتا ہے۔
کان کا ڈھول موٹا ہو جاتا ہے۔ جلن دار تیزابی زکام۔
معدہ: معدہ میں درد اور کلیجہ میں جلن ہوتی ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹہ بعد تے ہو جاتی ہے۔ پُر اذیت متلی 'معدہ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔ شدید پیاس پانی معدہ میں پہنچتے ہی تے ہو جاتی ہے۔
تنفس: ہلکی کھانسی جس کے ساتھ نتھنے خشک ہوتے ہیں اور بند ہو جاتے ہیں۔ پانی والی پلیوریسی مزمن برانکائیٹس 'پھیپھڑوں کی ٹی بی 'نمونیہ جو صاف نہ ہوا ہو۔ انفلوئنزا کے بعد آنے والا سانس کی نالیوں کا نمونیہ 'خشک کھانسی بہت کھانسنے پر معمولی بلغم نکلتی ہے۔ آواز دب جاتی ہے۔
بخار: وقتاً فوقتاً بخار اور پسینہ آتا ہے۔ رات کو اس قدر پسینہ آتا ہے کہ کپڑے شرابور ہو جاتے ہیں۔ نبض تیز کمزور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ سردی برداشت نہیں ہوتی۔
جلد: خشک 'چھلکے دار خارش ہوتی ہے۔ جلد ادھڑ جاتی ہے۔ جلد سخت اور خشک ہو جاتی ہے۔ کنٹھ مالا کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ رات کو کمزوری لانے والا پسینہ آتا ہے۔ داڑھی کا اگزیما جس سے پانی جیسی رطوبت نکلتی ہے 'خارش ہوتی ہے۔ یہ تکلیف منہ دھونے سے شدید ہوتی ہے۔ جسم کی لاغری یا سوکھا 'خارش 'سخت کیل اور پھنسیاں۔
تعلق: مقابلہ: ٹیوبر کولینم 'اینٹی مونیم آیوڈائیڈ 'بخار کاہی میں اریلیا 'نفتھالیم 'روزا۔
طاقت: دوسرا اور تیسرا اسفوف 'دوا تازہ تیار کریں اور روشنی سے بچائیں۔ استعمال کچھ عرصہ جاری رکھیں۔ ٹی بی کا علاج 4x سے شروع کریں اور بتدریج کم کرتے ہوئے 2x پر آجائیں۔ مقدار 5 گرین دن میں 3 مرتبہ دیں۔

آرسینکم میٹالیکم

Arsenicum Metallicum

(Metallic Arsenic)

یہ پوشیدہ آتشک کو نکال دیتی ہے۔ علامات وقت مقررہ پر آتی ہیں۔ علامات 2 یا 3 ہفتہ کے بعد پلٹتی ہیں۔ کمزوری 'اعضاء پھولے محسوس ہوتے ہیں۔
سر: پست ہمت 'حافظہ کمزور 'اکیلا رہنا چاہتا ہے۔ خیالی اشیاء دیکھتا ہے۔ ان کی وجہ سے چیختا ہے۔ محسوس کرتا ہے 'سر بڑا ہو گیا ہے۔ سر کے بائیں جانب درد ہوتا ہے۔
چہرہ: چہرہ سرخ خارش اور جلن ہوتی ہے۔ پھولا ہوتا ہے۔ آنکھیں سوجی ہوئی جلن اور زکام ہوتا ہے۔ آنکھیں کمزور رہتی ہیں۔ خشک اور گیس کی روشنی ناپسند ہوتی ہے۔

منہ: زبان پر میل کی تہہ سفید رنگ کی جس پر دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔ منہ میں زخم ہوتے ہیں اور دکھن ہوتی ہے۔

پیٹ: دکھن ہوتی ہے۔ جگر کی درد کندھوں اور ریڑھ تک جاتی ہے۔ تلی میں درد ہوتا ہے۔ جو جنگاسوں تک جاتا ہے۔ چھاتی کا درد کولہے اور تلی تک پھیلتا ہے۔ اسہال جلن دار پانی جیسا پاخانہ جو درد کو سکون دیتا ہے۔

خوراک: 6 طاقت۔

آرسینکم سلفیوریٹم فلیوم

Arsenicum Sulfuratum Flavum

(Yellow Sulphuret of Arsenic)

جیسے سینے میں باہر کی جانب سوئیاں چبھ رہی ہوں۔ ایسا پیشانی اور دائیں جانب بھی ہوتا ہے۔ کان کے پچھلے تیز چبھن والا درد ہوتا ہے۔ سانس وقت سے آتا ہے۔ جلد اعضائے تناسل کے اردگرد سے پھٹ جاتی ہے۔ پھلبہری، آتشک کے کیل والے دانے، گھٹنوں کے آس پاس لنگڑی کا درد ہوتا ہے۔

تعلق: آرسینکم سلف روبرم (انفلوئنزا جس کے ساتھ شدید نزلاوی علامات ہوں۔ زبردست جسمانی تھکن، درجہ حرارت زیادہ، پیپ جیسے اخراج، چنبل، کیل، لنگڑی کا درد، آگ کے سامنے بھی سردی لگے۔ مختلف اعضاء کی خارش)

آرٹی میشیاولگارس

Artemisia Vulgaris

(Mugwort)

مرگی کی حالتوں کے لئے بہترین دوا ہے اور بچوں اور بلوغت کی حدود میں داخل ہونے والی لڑکیوں کے تشنج کے لئے مفید ہے۔ مقامی طور پر لگانے اور کھانے سے آنکھ کو نقصان پہنچتا ہے۔ معمولی

مرگی، مرگی کا دورہ بغیر کسی احساس کے ہوتا ہے۔ یہ کسی خوف جذباتی ہیجان یا مشت زنی کے بعد ہوتا ہے۔ بہت سی تشنجی حالتیں اکٹھی ہو جاتی ہیں۔ رات کو نیند میں چلتا ہے۔ رات کو اٹھتا ہے۔ کام کرتا ہے صبح کو کچھ یاد نہیں ہوتا۔ (کالی فاس)

سر: تشنج کے باعث سر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ جھٹکے آتے ہیں، منہ بائیں طرف کھنچ جاتا ہے۔ دماغ میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

آنکھ: رنگین روشنی سے چکر آتے ہیں۔ آنکھوں میں درد اور نگاہ دھندلی ہوتی ہے۔ رگڑنے سے

رات ملے نظر کے استعمال سے زیادتی ہوتی ہے۔

عورت: حیض بکثرت، رحم میں شدید سکڑاؤ آتا ہے۔ حیض کے دوران تشنج ہوتا ہے۔

بخار: کثرت سے پسینہ آتا ہے جس میں سے لہسن کی بو آتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: ابسنتھ، سنا، سکیوٹا۔

طاقت: پہلی سے تیسری طاقت شراب کے ساتھ دینے سے بہتر نتائج دیتی ہے۔

آرم ڈریکونیٹم

Arum Draconitum

(Green Dargon)

یہ حلق کی سوزش اور دکھن کے لئے مفید ہے۔ گلا خام اور پُر درد ہوتا ہے۔

سر: بوجھل، کانوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دائیں کان کے پیچھے درد ہوتا ہے۔

گلا: خشک، دکھن اور نگلنے پر زیادتی ہوتی ہے۔ خام اور پُر درد، بار بار گلا صاف کرنا پڑے، کروپ کھانسی اور گلا دکھتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کی نہ رکنے والی حاجت، جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

سانس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ حلق میں کف کی زیادتی، دمہ کی شکایت رات کو بلغم گاڑھی اور بھاری ہوتی ہے۔

تعلق: آرم اٹالیکم، (دماغ کی کمزوری سر کی پشت میں درد کے ساتھ) آرم میکولیٹم (بلغمی جھلیوں کے زخم، ناک کی سوزش اور بواسیر۔

خوراک: پہلی طاقت۔

آرم ٹرائفلم

Arum Triphyllum

(Jack in the Pulpit)

آرم میکولیٹم، اٹالیکم، ڈریکونائیٹم اثر کرنے کے لحاظ سے ارم ٹرائفلم کے مشابہ ہے۔ ان تمام میں سوزش زہر ہوتا ہے۔ جو بلغمی جھلیوں میں سوزش پیدا کرتا ہے اور ان کے ریشے تباہ کرتا ہے۔ خراش دار رطوبت اس کی خاص علامت ہے۔

سر: سر کو تکیہ پر رگڑتا ہے۔ زیادہ گرم کپڑے پہننے یا قہوہ پینے سے سر درد ہوتا ہے۔

ناک: نتھنوں میں دکھن ہوتی ہے۔ تیزابی، خراش دار مواد بہتا ہے۔ جو دکھن پیدا کرتا ہے۔ ناک بند

جس کی وجہ سے منہ کے راستے سانس لیتا ہے۔ ناک میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ زکام کے اخراج میں خون کی لکیریں ہوتی ہیں۔ ناک مکمل بند ہو جاتی ہے اور خراش دار مواد بہتا ہے۔ بخار کھلی اور ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ دائیں نتھنے سے چھیچھڑے نکلتے ہیں۔ چہرے کی جلد پھٹی محسوس ہوتی ہے جیسے سرد ہوا سے ہوتی ہے۔ گرم محسوس ہوتا ہے۔ بار بار ناک کو کریدے حتیٰ کہ خون جاری ہو جاتا ہے۔

منہ: منہ کی چھت اور تالو خام محسوس ہوتے ہیں۔ ہونٹوں اور تالو میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں اور جلن ہوتی ہے۔ منہ کے کونے پُر درد اور پھٹے ہوتے ہیں۔ زبان سرخ 'پُر درد ہوتی ہے۔ پورا منہ کچا محسوس ہوتا ہے۔ ہونٹ کاٹتا ہے حتیٰ کہ خون نکل آتا ہے۔ منہ سے بکثرت خراش دار رال بہتی ہے۔

گلا: جبڑے کے نچلے غدود سوج جاتے ہیں۔ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ سوج جاتا ہے 'جلن ہوتی ہے۔ گلا بار بار صاف کرنا پڑے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ بلغم بکثرت تھوکتا ہے۔ پھیپھڑوں میں ناقابل برداشت درد' مقررین کے گلے کی خراش 'آواز بے قابو' گانے سے اور بولنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد: سرخ چمک دار دانے 'خام 'خونی سطح' جلدی امراض 'پھنسیاں بکثرت۔

کمی زیادتی: زیادتی: شمال مغرب کی ہوا سے 'لیٹنے سے۔

تعلق: مقابلہ: اموینم کارب 'انتھس 'سیپیا۔

مصلح: کریم نکلا دودھ 'ایسٹک ایسڈ 'پلس۔

طاقت: 3 سے 30 طاقت۔

ارنڈو

Arundo

(Reed)

نزلاوی حالتوں اور بخار کاہی کے لئے مفید ہے۔

سر: خارش ہوتی ہے۔ بال گرتے ہیں۔ بالوں کی جڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پھنسیاں نکلتی ہیں۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ جو دائیں پلکوں تک پہنچتا ہے۔ سر کی اطراف میں گہرائی میں درد ہوتا ہے۔

کان: سماعت کی نالیوں میں جلن اور سوزش ہوتی ہے۔ کانوں کے پیچھے اگزیما۔

ناک: بخار کاہی جو تالو کی جلن اور خارش سے شروع ہوتا ہے اور ساتھ آشوب چشم ہوتا ہے۔ نتھنوں اور منہ کی چھت میں خارش ہوتی ہے جو شدید تنگ کرتی ہے۔ (وری تھیا) زکام 'سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ (نیٹرم میور) چھینکیں آتی ہے۔ نتھنوں میں خارش ہوتی ہے۔

منہ: جلن اور خارش ہوتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ جلد کے ملنے کے مقام پر زخم بن جاتے ہیں۔ زبان میں شگاف پڑتے ہیں۔

معدہ: معدہ میں ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ترش اشیاء کی خواہش کرتا ہے۔

پیٹ: جیسے پیٹ میں کوئی زندہ چیز حرکت کر رہی ہو۔ پیڑو میں ریحی درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: سبزی مائل، مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ شیر خوار بچوں کے اسہال (کیمو ملا)۔

پیشاب: جلن ہوتی ہے۔ سرخ رسوب تہہ نشین ہوتا ہے۔ (لائیکو)

مرد: ہم آغوشی کے بعد منی کی ڈوریوں میں درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ، اعصابی درد جو چہرہ سے شروع ہو کر کندھوں اور پیڑو تک جاتی ہے۔ رحم کی خارش جو خواہش جماع کو بیدار کرتی ہے۔

سانس: سانس کی تنگی، کھانسی میں نیلا بلغم خارج ہوتا ہے۔ بھنوؤں میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔

اطراف: جلن اور خارش ہوتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں کا استسقاء، ہاتھ پاؤں سوج جاتے ہیں۔ پیروں سے بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: اکزیما، خارش، سرسراہٹ خاص کر چھاتی میں اور اوپر والے شانجمانے وجود میں انگلیوں اور ایڑیوں میں شگاف بنتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: انتھاکسی نم (بخار کاہی اور زکام کی دوا ہے) الولیم، سیپیا، سباڈیلا، سلیکا۔

طاقت: 3 سے 6 تک۔

ایسافوٹیڈا

Asafoetida

(Gum of Stinkasand)

اپھارہ اور معدہ و خوراک کی نالی کا تشنج، آنتوں کی حرکت کا پلٹنا اس کی خاص علامات ہیں۔ اس کے انتخاب میں اس کا تعلق ہسٹیریا اور وہم کے مریضوں سے لازمی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ دوا گہرے زخموں، ہڈی کے ناسوروں خاص طور پر جن میں سفلس کی عفونت موجود ہو۔ حد سے زیادہ ذکی الحس، خوفناک چبھن، رات کو درد کے بڑھنے کی صورت میں بہتر کام کرتی ہے۔

سر: چڑچڑا، اپنی تکالیف بیان کرتا ہے۔ حساس، ابرو کے اوپر چھید ہونے جیسا درد، درد دباؤ کے ساتھ اندر سے باہر کو آتا ہے۔

آنکھیں: آنکھ کے حلقے کا اعصابی درد جو دباؤ پڑنے اور آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھ کی پتلی کے سیاہ حصہ کی سوزش اور چھید ہونے جیسا درد، چبھن جو رات کو ہوتا ہے۔ پیشانی کی بائیں جانب سوئی

چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنکھ اور اس کے گرد چھید ہونے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ پتلی کی آتشکی سوزش سفید پردے کا سطحی زخم اور درد جیسے کوئی کھود رہا ہو۔ یہ درد رات کو بڑھتا ہے۔

کان: کان سے بدبودار رطوبت بہتی ہے اور پستان نما ہڈی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ مذکورہ بالا ہڈی کی بیماریاں اور درد جو کنپٹی کے مقام پر کسی چیز کے باہر آنے کے احساس کے ساتھ ہوتا ہے۔ بدبودار پیپ والے اخراج۔

ناک: آتشک کے باعث ناک کے اندر گلن سڑن اور بہت بدبودار پیپ والا مواد بہتا ہے۔ ناک کی ہڈی کا ناسور (آرم)

گلا: باؤ گولہ' گلے میں گولا اٹھتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ آنتوں کی حرکت دودیہ الٹ گئی ہے اور خوراک نالی معدے سے کھنچ کر گلے میں آرہی ہے۔

معدہ: ڈکار لینے سے وقت محسوس ہوتی ہے۔ اپھارہ اور سیال قے کی صورت نکل جاتا ہے۔ ہسٹریائی اپھارہ' زبردست اپھارہ' محسوس ہو کہ معدہ خالی ہے۔ کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ اپھارہ اور دھڑکن کا احساس معدہ اور پیٹ میں۔ پیٹ میں شدید درد ہوتا ہے اور معدہ وڈایا فرام کے مقام پر جلن ہوتی ہے۔ معدہ میں ہوا کی گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ ہوا گھومتی ہے اور آخر کار مشکل سے اونچی آواز میں ڈکار کی صورت خارج ہوتی ہے۔

عورت: پستان سوجے ہوئے حمل کے بغیر ہی دودھ اتر آتا ہے۔ دودھ کی کمی اور زبردست ذکی الحسی۔

معائے مستقیم: مقعد پھیل جاتی ہے۔ بھوک کے ساتھ پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ شدید قبض' سیون کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ جیسے کوئی چیز باہر آرہی ہے۔ اسہال جس میں شدید بدبودار مواد خارج ہوتا ہے' اپھارہ کھایا پیا قے کر دیتا ہے۔

سینہ: تشنجی کساؤ' محسوس ہوتا ہے کہ پھیپھڑے پوری طرح پھیل نہیں پائیں گے۔ دھڑکن جیسے جھٹکے لگ رہے ہوں۔

ہڈیاں: نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور ہڈیوں کا ناسور۔ ہڈیوں کے غلاف میں درد ہوتا ہے۔ ہڈیاں سوجی ہوئی اور بڑھی ہوئی ہوتی ہیں۔ زخم جو ہڈیوں تک پہنچ جائیں ان سے پتلی پیپ خارج ہوتی ہے۔

جلد: خارش ہوتی ہے جسے کھرچنے سے سکون ملتا ہے۔ زخم جو کناروں سے پُر درد ہوتے ہیں۔ جلدی علامات دب جاتی ہیں اور اعصابی عوارض پیدا ہوتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو' چھونے سے بائیں طرف' آرام کے وقت' حرارت سے کمی: کھلی ہوا میں حرکت سے' دباؤ سے۔

مصلح: چائنا' مرکیورس' مقابلہ: ہاسکس' چائنا' مرکیورس۔

خوراک: 2 سے 6 طاقت تک۔

اسارم یوروپیم

Asarum Euroupum

(European Snake Root)

یہ دوا اعصابی تکالیف اور کمزوری جس کے ساتھ جوش بھی ہو' میں مفید ہے۔ ریشمی یا لینن کے کپڑے یا کاغذ کو کھرچنے کی آواز ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ پٹھوں میں درد اور اینٹھن ہوتی ہے۔ عصبی بہرہ پن اور نظر کی کمزوری' جذباتی ہیجان سے لرزہ ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے اعضا باہم دبائے جا رہے ہیں۔ تناؤ اور کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ ہر وقت سردی لگتی ہے۔

ذہن: خیالات غائب ہو جاتے ہیں اور پیشانی میں کھنچاؤ کے ساتھ دباؤ پڑتا ہے۔ حساسیت بہت بڑھ جاتی ہے حتیٰ کہ تصور سے ہی تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

سر: سر درد جیسے کسی چیز میں جکڑا ہو۔ چندیا پر تناؤ' بال درد کرتے ہیں۔ (چاپانا) زکام جس کے ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔

آنکھ: سختی محسوس ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے' سردی لگتی ہے۔ سرد ہوا یا پانی سے راحت ملتی ہے لیکن دھوپ یا گرم ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ آپریشن کے بعد نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ نظر کمزور ہوتی ہے۔

کان: کان میں ڈاٹ لگنے کا احساس ہوتا ہے۔ نزلہ اور بہرہ پن' بیرونی کان گرم' مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اپھارہ ہوتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ قے ہوتی ہے۔ نشہ آور مشروبات کی خواہش' تمباکو پینے سے ذائقہ کڑوا لگے' متلی ہوتی ہے' کھانا کھانے سے شدت ہوتی ہے۔ زبان صاف' زبردست کمزوری' منہ سے سرد رال بہتی ہے۔

ریکٹم: پیلے رنگ کی آنوں جس میں بو نہیں ہوتی۔ سخت آنوں والے اسہال آتے ہیں۔ غیر ہضم شدہ غذا کا پاخانہ' کانچ نکلتی ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے' لمبے عرصے تک جاری رہیں۔ رنگت سیاہ' کمر کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ زرد لیس دار لیکوریا بہتا ہے۔

تنفس: عصبی کھانسی' سانس چھوٹا۔

کمر: گردن کے پٹھوں میں فالجی درد ہوتا ہے۔ کمزوری اور ڈگمگا کر چلتا ہے۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ کوئی ایک عضو برف کی مانند ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ ذرا سی تحریک پر پسینہ آ جاتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: سرد خشک موسم میں' تیز آواز سے' کمی: ہاتھ منہ دھونے سے مرطوب موسم میں۔

تعلق: اسارم کیناڈنس' (زکام کے بعد حیض کا دب جانا' معدے اور آنتوں کی سوزش زکام دب جائے۔)

مقابلہ: اپیکاک (اسہال میں بالخصوص) سلیکا' نکس' چائنا۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

ایسکلے پیاس سیریاکا

Ascelepias Syriaca

(Silk Weed)

خاص طور پر اعصابی نظام اور آلات بول پر اثر کرتی ہے۔ یہ دوا جلندھر' جو جگر' گردوں دل کے امراض اور سرخ بخار کے بعد پیدا ہوا ہو۔ یہ پسینہ اور پیشاب کی مقدار بڑھاتی ہے۔ بڑے جوڑوں کی حاد سوزش' رحم کی درد جو نیچے کی طرف دباؤ کے ساتھ رک رک کر آتی ہے۔

سر: محسوس ہوتا ہے جیسے کوئی تیز دھار آلہ ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی کی طرف گھونپا جا رہا ہے۔ پیشانی کے آرپار گھٹن ہوتی ہے۔ پسینہ دب جانے کے بعد اعصابی سردرد ہوتا ہے۔ اس کے بعد پیشاب زیادہ آتا ہے۔ جس کا وزن مخصوص بڑھا ہوتا ہے۔ جسمانی نظام میں فضلوں کے رک جانے سے سردرد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: ایس کلے پیاس' ونسی ٹاکسیکم' (معدہ اور آنتوں میں جلن پیدا کرتی ہے۔) جس کی وجہ سے اسہال آتے ہیں۔ استسقاء' ذیابیطس' جب پیاس زیادہ ہو' پیشاب کی کثرت۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

ایسکلے پی ایس ٹیوبروسا

Asclepias Tuberosa

(Pleurisy Root)

اس کا اثر سینے کے پٹھوں پر بہت زیادہ ہے۔ اس کے علاوہ پرانا سردرد جس کے ساتھ معدہ اور آنتوں میں اپھار ہوتا ہے۔ بدہضمی' برانکائیٹس اور پلیوریسی بھی اس کے دائرہ اثر میں ہے۔ سردرد اور مرطوب موسم کی وجہ سے نزلاوی کیفیات پیدا ہوتی ہیں۔ حنجرہ کی سوزش' آواز پھٹ جاتی ہے اور پلیوریسی کا درد ہوتا ہے۔

سانس: سانس درد کے ساتھ آتا ہے۔ خاص طور پر بائیں پھیپھڑے کے نچلے حصہ میں خشک کھانسی' گلے میں گھٹن ہوتی ہے جس کے باعث سر اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے' داہنی بغلی

سے پیچھے کوئی کھنچے جیسا درد ہوتا ہے' جسم سے فاسد مواد نکالتی ہے' پسینہ لانے والے غدود پر خاص اثر کرتی ہے۔ سینے کا درد آگے جھکنے سے کم ہوتا ہے' پسلیوں کے درمیان جگہ سینے کی ہڈی میں دکھن ہوتی ہے' کندھوں کے درمیان کوئی چیز گڑنے جیسا درد ہوتا ہے' نزلہ اور پیشانی میں درد اور گاڑھی زرد رطوبت نکلتی ہے۔

معدہ: بھرا ہوا' دباؤ کا احساس' وزن کا احساس' کھانے کے بعد اپھارہ ہوتا ہے تمباکو سے حساس ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: زلاوی پیچش اور سارے بدن میں گھٹیاوی درد ہوتا ہے' پاخانہ سے سڑے انڈے جیسی بو آتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: گنٹھیا کے درد کی وجہ سے جوڑوں میں احساس ہوتا ہے کہ انہیں موڑا یا جھکایا گیا تو وہ ٹوٹ جائیں گے۔

تعلق: مقابلہ: اسکل پیاس' انکار ٹاٹا پر اثا معدہ کا نزلہ اور لیکوریا جلند حرا اور تنگی تنفس (ایری پلو کا گر سیا (تقوی دل ہے' دوران خون اور آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ یہ سانس کی رفتار بڑھاتی ہے جو نبض کے حساب سے زیادہ ہوتی ہے ابرائی اونیا ڈنکارا۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور پہلی طاقت۔

اسی مناٹریلوبا

Asimina Triloba

(Amercian Papaw)

یہ دوا سرخ بخار جیسی علامات پیدا کرتی ہے۔ گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ بخار' قے' سرخ بخار کے دانے نکلتے ہیں' گلے کے غدود اور جبڑے کی نیچے غدود بڑھ جاتے ہیں اور ساتھ اسہال ہوتے ہیں۔ حلق سرخ اور سوجا ہوا' چہرہ سوجا ہوا' برف جیسی سرد اشیاء کی خواہش' آواز بگڑ جاتی ہے' تھکا ہوا' غنودگی' چڑچڑا۔

تعلق: مقابلہ: کیپسیکم' بیلاڈونا۔

اسپیریگس آفیسی نیلس

Asparagus Officinalis

(Common Garden Asparagus)

یہ پیشاب لانے والے نظام پر اثر کرتی ہے اور پیشاب لاتی ہے۔ یہ کمزوری پیدا کرتی ہے۔ قلبی

ملال پیدا کرتی ہے اور استسقاء پیدا کرتی ہے۔ گنٹھیا کا درد خاص کر بائیں کندھے اور دل کے مقام پر۔

سر: ذہنی الجھاؤ کا شکار' زکام جس میں کثیر پتلی رطوبت بہتی ہے' ناک کی جڑ اور پیشانی میں درد ہوتا ہے' صبح کے وقت درد شقیقہ (آدھے سر کا درد) اور نگاہ کے سامنے کالے دھبے نظر آتے ہیں۔ گلا کھردرا محسوس ہوتا ہے۔ کھانسنے پر گلے سے بکثرت لیس دار بلغم نکلتی ہے۔

پیشاب: بار بار اور پیشاب کی نالی میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے' جلن ہوتی ہے ناگوار بو آتی ہے' مثانہ کی سوزش ساتھ پیپ آتی ہے' بلغم خارج ہوتی ہے اینٹھن ہوتی ہے' پتھری بنتی ہے۔

دل: دھڑکن اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے' نبض کمزوری اور ایک چال کم' مثانہ کی کسی تکلیف کے ساتھ بائیں کندھے اور دل میں درد ہوتا ہے' سانس کے دوران شدید گھٹن ہوتی ہے۔ سینے میں پانی آجاتا ہے۔

شاخہائے وجود: کمر میں گنٹھیاوی درد اور خاص طور پر کندھے اور بازو میں' بائیں کندھے کے ابھار سے لے کر پسلی تک درد ہوتا ہے جو بازو تک پہنچتا ہے' نبض کمزور ہوتی ہے۔

تعلق: مصلح ایکونائٹ' ایمیس' مقابلہ: آتھما' مثانہ گلے اور سانس کی نالی کی سوزش (اقائی سیلس' اکی تنگی' ڈیجی ٹیلس' سارسپریلا' سپائی جیلیا۔

خوراک: 6 طاقت استعمال کریں۔

اسپیڈوسپرما

Aspidosperma

(Quebracho)

اسے پھیپھڑوں کی ڈیجی ٹیلس کہا جا سکتا ہے۔ سانس کی نالیوں کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔ ان کو طاقت دیتی ہے۔ اس کے زیر اثر خون میں آکسیجن کی مقدار بڑھتی ہے اور یاربانک ایسڈ کا اخراج ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ پلمونری آرٹری میں خون کا لوتھڑا رکاوٹ پیدا کرتا ہے۔ خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔ یہ اس دوا کی خاص رہنما علامت ہے۔ دمہ کے بہت سے کیسوں میں مفید ہے۔ سانس کا پھولنا جو زیادہ محنت کی وجہ سے ہوتا ہے۔ قلبی دمہ۔

تعلق: مقابلہ: کوکا' آرسینک' کافیا' کنابیا' سانس کی وقت اندر کھینچنا' پیسلا سفوف۔

اسٹاکس فلوویاٹالس کینسر اسٹاکس

Astacus Fluviatilis Cancer Astcus

(Craw Fish)

جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ چھپاکی نکلتی ہے۔

جلد: سارے جسم پر چھپاکی نکلتی ہے۔ خارش ہوتی ہے۔ کھوپڑی کی تروادواس کے اوپر موٹا کھرنڈ جس کے نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔ لمف غدود بڑھ جاتے ہیں۔ سرخباد جگر کی خرابیاں اور پت نکلتی ہے۔ گردن کے غدود سوج جاتے ہیں۔ یرقان۔

بخار: اندرونی طور پر سردی لگتی ہے۔ ہوا سے بہت زیادہ حساس' کپڑا اتارنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ تیز بخار اور سردرد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: بابکس (اپورے جسم کی خارش) چھپاکی' ایپس' رسٹاکس' ہنیرم میور۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

اسٹیریس روبنس

Asterias Robens

(Red Starfish)

اس دوا میں سائیکوٹک امراض میں مبتلا ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ ڈھیلا ڈھالا پلپلا بلغمی مزاج ست الوجود چہرہ سرخ' تیز قسم کی دردیں ہوتی ہیں۔ اعصابی شکایات' اعصابی درد رعشہ' ہسٹریا وغیرہ اس دوا کے دائرہ اثر میں آتی ہیں۔ یہ دوا چھاتیوں کے کینسر میں بھی استعمال ہوتی ہے۔ مرد' عورت دونوں میں تحریک پیدا کرتی ہے۔

سر: اختلاف برداشت نہیں کرتا۔ دماغ میں جھٹکے لگتے ہیں۔ تپکن سر میں گرمی لگتی ہے۔ جیسے اس کے چاروں طرف گرم ہوا ہو۔

چہرہ: چہرہ سرخ' ناک کی اطراف ٹھوڑی اور منہ پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جوانی کی پھنسیاں اور کیل نکلتے ہیں۔

عورت: درد قولنج اور دیگر عوارض حیض آنے پر کم ہو جاتے ہیں۔ چھاتیاں سوجی ہوئی اور ان میں درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب زیادہ زخم جس میں تیز درد ہوتا ہے۔ جو شانے کی ہڈی تک جاتا ہے۔ درد بائیں میں نیچے کی طرف انگلیوں تک جاتا ہے اور اس میں حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔ اعصابی جو کے ساتھ خواہش نفسانی بیدار ہو جاتی ہے۔ پستان سخت ہوتے ہیں اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ بائیں پستان اور بازو میں

اعصابی درد ہوتا ہے۔ متعلقہ مقام پر مدھم مدھم اعصابی درد ہوتا ہے۔ (کونیم)

سینہ: چھاتیاں سوجی ہوئی اور سخت بائیں پستان اور بازو میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ (برومیم) سینے کی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے اور دل کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ بائیں پستان میں احساس ہوتا ہے کہ اسے اندر کی جانب کھینچا جا رہا ہے اور درد بازو کے اندرونی حصہ سے ہوتا ہوا چھوٹی انگلی تک پہنچتا ہے۔ بائیں طرف کا ہاتھ اور انگلیاں بے حس ہوتی ہیں۔ پستان کا کینسر جب زخم بن چکا ہو۔ نیزہ لگنے جیسا درد جو جاو ہو بغل کے غدود سوجے ہوئے سخت اور گانٹھیں بنتی ہیں۔

اعصاب: رفتار غیر متوازن، نیچے کام نہ کریں۔ مرگی کا دورہ شروع ہونے سے قبل جسم میں چڑچڑاہٹ ہوتی ہے۔

پاخانہ: قبض، رفع حاجت کی لاحاصل خواہش پاخانہ زیتون کی طرح۔ اسہال پانی جیسے بھورے، زور سے خارج ہوتا ہے۔

جلد: جلد کی لچک کم ہو جاتی ہے۔ خارش کے داغ، زخم جن سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔ کیل، مہاسے اور درد کے دانے دار نشان جو چھاتی اور بائیں بازو پر زیادہ ہوتے ہیں۔ بغل کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ رات کو اور مرطوب موسم میں شدت آتی ہے۔

تعلق: مصلح، بیلیم، زنکم، مقابلہ: کونیم کاربوویج، آرسینک، کونڈرانگو۔ مخالف: نکس، کافیا۔

زیادتی: کافی سے، رات کو، سرد مرطوب موسم میں، بائیں جانب۔

خوراک: 6 طاقت۔

اسٹراگی لس مولیسی مس

Astragalus Mollisimus

(Purple or Wooly Loco Weed)

یہ جانوروں پر اسی طرح اثر کرتی ہے جیسے انسانوں پر الکوحل، تمباکو اور مارفین اثر کرتی ہے۔

واہمہ کی ابتدائی صورت یا جنون دیوانگی کا پہلا درجہ اس کے ساتھ بینائی خراب ہوتی ہے۔ جانور عجیب و غریب حرکات کرتا ہے۔ اس پودے کو کھانے کے بعد پھر کوئی اور خوراک کھانے سے انکار کر دیتا ہے۔ دوسرے درجہ میں جسم لاغر ہوتا اور سوکھنا شروع ہو جاتا ہے۔ آنکھیں اندر کو دھنس جاتی ہیں۔ بال بے رونق ہو جاتے ہیں اور حرکات سست پڑ جاتی ہیں۔ چند ماہ بعد مر جاتا ہے۔ جیسے بھوک سے مرا ہو۔ (یو ایس شعبہ زراعت) رفتار میں بے قاعدگی آتی ہے۔ فالجی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ پٹھوں کا باہمی تعاون ختم ہو جاتا ہے۔

سر: دائیں کنپٹی اور اوپر کے جبڑے میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ بائیں ابرو کے اوپر درد ہوتا ہے۔

چہرے کی ہڈیاں پُر درد ہوتی ہیں۔ سر چکراتا ہے۔ کنپٹیوں میں تیز چبھن والا درد ہوتا ہے۔ جبڑے میں دباؤ پڑتا ہے اور درد ہوتا ہے۔

معدہ: کمزوری اور خالی پن، خوراک کی نالی اور معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: دائیں پاؤں کے باہر والی جانب ایڑی سے انگلیوں تک سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ بائیں پنڈلی میں برف جیسی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: ارا گیلس لیسبئی، برائنیا، آکسی ٹراپس۔

خوراک: چھٹی طاقت۔

آورم میٹلیکم

Aurm Metallicum

(Metallic Gold)

اگر اس کو مکمل عمل کرنے کا موقعہ ملے تو یہ خون، غدود اور ہڈیوں میں ایسی حالت پیدا کرتی ہے۔ جو پارہ اور آتشک کی چھوت کے مشابہ ہوتی ہے۔ جسم کے ریشوں میں تبدیلیاں پیدا کرنے کی اس صلاحیت کی وجہ سے ہی اسے اہمیت ملی ہے۔ آتشک کی طرح ذہنی پستی و حزن ملال کی حالت پیدا کرتی ہے۔ ناامید مایوس خودکشی کرنے کی زبردست خواہش اور موقع کی تلاش میں رہتا ہے۔ ہڈی کا پھوڑا، ناسور، رات کو ہونے والا ہڈیوں کا درد بالخصوص کھوپڑی ناک اور تالو کی ہڈیوں کا۔ غدود سوجے ہوئے اور کنٹھ مالا۔ دھڑکن اور اجتماع خون جلندھر اور قلبی عوارض اکثر ایک ساتھ ہوتے ہیں۔ اس کا استعمال آتشک سوزاک اور کنٹھ مالا کے لئے بہت پرانا ہے لیکن اس کو بھلایا جا چکا تھا۔ پھر ہومیو پیتھی نے سائنٹیفک بنیادوں پر اس کے فوائد کو پیش کیا اور اب اسے کبھی فراموش نہیں کیا جا سکے گا۔ جب آتشک کنٹھ مالا کے مریضوں کو ہوتا ہے تو یہ ایک ناقابل علاج حالت ہوتی ہے۔ اس حال میں سونا بہترین دوا ہے۔

بیزاری، ناک کے گلے سڑے زخم، جنسی خواہش بڑھی ہوئی۔ خون کی نالیوں کی سختی۔ بلند فشار خون، رات کو سینے کی ہڈی کے پیچھے درد، جگر اور شریانی نظام کی سختی ایسے لڑکے جن کے دماغ کھوکھلے ہو گئے ہوں۔ پست ہمت ہوں، بے جان اور کمزور حافظہ کے مالک ہوں۔

ذہن: خود کو قصوروار سمجھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ وہ بالکل نکما انسان ہے۔ شدید ناامیدی اور بلند فشار خون، اپنی زندگی سے بیزار ہوتا ہے اور خودکشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ خودکشی کرنے کی باتیں کرتا ہے۔ موت کا شدید خوف معمولی اختلاف پر جوش میں آ جاتا ہے۔ انسانوں سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ دماغی عوارض جواب کا انتظار کئے بغیر مسلسل سوال کئے جاتا ہے۔ کام پھرتی سے نہیں کر سکتا۔ بہت زیادہ

ذکی الحسی (اشنانی) شور سے حد درجہ حساس ہوتا ہے۔ طبیعت میں جوش ہوتا ہے اور ذہنی انتشار کا شکار رہتا ہے۔

سر: سر میں شدید درد ہوتا ہے۔ جو رات کو بڑھتا ہے۔ سر میں باہر کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔ سر میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں۔ دماغ سے پیشانی تک چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے جو چہرے تک پہنچتا ہے۔ سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر پھوڑے نکلتے ہیں۔

آنکھیں: روشنی سے زبردست نفرت' آنکھ اور ڈھیلے میں دکھن ایک کی بجائے دو دکھائی دیتے ہیں۔ اشیاء کا بالائی نصف حصہ نظر نہیں آتا۔ تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ آگ جیسی اشیاء نظر آتی ہیں۔ آنکھ کے گرد ہڈیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ (ایسافوئیڈا) قرنیہ کی سوزش رگیں ابھر آتی ہیں۔ درد باہر سے اندر کو جاتا ہے۔ آنکھ میں تیز چبھن دار درد ہوتا ہے۔ گکرے آنکھ کی سرخی کے ساتھ۔

کان: کان کی چھوٹی ہڈی اور پستان نما ہڈی کا ناسور' سرخ بخار کے بعد کان سے بدبودار رطوبت بہتی ہے۔ مزمن اعصابی بہرہ پن' بیرونی سوراخ پیپ سے بھرا ہوتا ہے۔ کان کے عوارض جو آتشک کے باعث ہوں۔

ناک: زخم خوردہ' پُر درد سوجا ہوا اور بند ہوتا ہے۔ ناک کی سوزش رات کو شدت اختیار کرتی ہے۔ ناسور' بدبودار اخراج' پیپ ملی اور خون ملی رطوبت۔ ناک میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک سے سڑی بو آتی ہے۔ بو سے حساس (کاربالک ایسڈ) ناک اور منہ سے سخت ناگوار بو آتی ہے۔ ناک کی نوک پر کانٹے ہوتی ہیں۔

منہ: بلوغت کے زمانہ میں لڑکیوں کے منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔ ذائقہ سڑا ہوا اور کڑوا' مسوڑھے زخم خوردہ ہوتے ہیں۔

چہرہ: رخسار کی ہڈی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چہرے کی تمام ہڈیوں کی سوزش۔

گلا: نگلنے پر سوئی چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔ غدودوں میں درد ہوتا ہے۔ تالو کا ناسور۔

معدہ: بھوک اور پیاس بڑھ جاتی ہے۔ متلی ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ پر سوجن ہوتی ہے۔ معدہ میں جلن اور گرم ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: دائیں کوکھ گرم اور پُر درد جنگاسوں کے غدود متورم اور پیپ آتی ہے۔

پیشاب: گدلا' جیسے کریم نکلا دودھ ہو۔ گاڑھی رطوبت تہ نشین ہوتی ہے۔ درد ہوتا ہے اور پیشاب دب جاتا ہے۔

پاخانہ: قبض' سدے' پاخانہ سخت گانٹھ دار' رات کو اسہال آتے ہیں اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔

مرد: خصیوں میں درد اور سوجن ہوتی ہے۔ خصیوں کی پرانی سختی' شدید شہوت لڑکوں میں خصیے سکڑ

عورت: اندام نہانی کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ بچہ دانی پھیل جاتی ہے اور ٹل جاتی ہے۔ بانجھ پن' اندام نہانی کی اینٹھن۔

دل: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ دل چند سیکنڈ کے لئے بند ہو گیا ہے اور پھر زور سے دھڑکن ہوتی ہے۔ ساتھ ہی پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری آتی ہے۔ دھڑکن نبض کمزور' تیز اور بے قاعدہ ہوتی ہے۔ دل بڑھ جاتا ہیں۔ بلند فشار خون۔ خون کی نالیوں کی دیواریں سخت ہو جاتی ہیں۔ (آرم میٹ 30)

تنفس: رات کو سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ بار بار گہری سانس لیتا ہے۔ سینے کی ہڈی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔

شاخہائے وجود: محسوس ہوتا ہے کہ تمام خون سر کی طرف سے اتر کر ٹانگوں میں آ گیا ہے۔ نچلے دھڑ کا استسقاء' غلبہ شہوت کے باعث خون رگوں میں ابلتا محسوس ہوتا ہے۔ فالجی اور چیر نے پھاڑنے والے درد ہوتے ہیں۔ گھٹنے کمزور ہوتے ہیں۔

نیند: بے خوابی' دوران نیند آہیں بھرتا ہے۔ خوفناک ڈراؤنے خواب دیکھتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: سرد موسم میں۔ سردی لگ جانے سے۔ بہت سی شکایات موسم سرما میں آتی ہیں۔ سورج غروب ہونے سے سورج طلوع ہونے تک۔

تعلق: مقابلہ: اورم' آرس (شریان اعظم کی پرانی سوزش' چہرے کی ٹی بی' آتشکی مریضوں کا سردرد' خون کی کمی' سبز یرقان بھوک بڑھاتی ہے۔

اورم بروم (عصبی کمزوری کے ساتھ سردرد' آدھے سر کا درد' رات کا خوف' والوز کی شکایات) اورم میور' (جلن دار زرد لیکوریا' قلبی تکالیف' غدود کی شکایات زبان اور آلات تناسل پر مسے۔ آنکھ کی جھلی کی جلن۔ اعصابی کمزوری' ریشوں کی سختی' ریڑھ کی رگ کا پھیلاؤ اور میور سائیکوسس کے لئے بہترین ہے۔ رکے ہوئے اخراج جاری کرتا ہے۔ زمانہ حیض کے علاوہ خون آتا ہے۔ پیشانی کی شکایات پیشانی کے بائیں جانب سوئی چبھنے جیسا درد' تھکن' کام سے جی چراتا ہے۔ معدے میں کھنچاؤ' کینسر' زبان چمڑے کی طرح سخت' زبان کی سوزش کے بعد سختی) اورم میور کالی (یہ سونے اور پوٹاش کا دوہرا کلورائیڈ ہے۔ (رحم کی سختی اور جریان خون) اورم آیوڈائیڈ (دل کی جھلی کی پرانی سوزش' کواڑیوں کی شکایت۔ خون کی نالیوں کی سختی۔ ناک کے گلے سڑے بدبودار زخم' چہرے کی ٹی بی' ہڈی کا ورم' بچہ دانی کی رسولی' رحم کے پٹھوں اور رگوں کی سوزش (بڑھاپے کا فالج) اورم سلف (فالج جو لرزہ والا ہو۔ سر کا مسلسل ہلنا' پستانوں کی شکایات سوجن' درد' بھٹنیوں کا پھٹ جانا) اس کے علاوہ ایسافوٹیڈا (کان اور ناک کی ہڈیوں کا ناسور) سفلینم کالی آیوڈائیڈ' ہیپر' مرکیوریس' میزریم' نائٹرک ایسڈ' فاسفورس۔

تریاق: بیلاڈونا' چائنا' کیوپرم' مرکیوریس۔

3 سے 30 طاقت تک۔ 30 طاقت بلند فشار خون کے لئے مفید ہے۔

اورم میوریاٹکم نیٹرونیٹم

Aurm Muriaticum Natronatum

(Sodium Chloaurate)

اس دوا کا خاص اثر نسوانی اعضاء پر ہے اور اس کا استعمال ان پر انحصار کرتا ہے۔ بچہ دانی کی رسولی پر اس جیسا اثر کسی اور دوا کا نہیں ہے۔ (برنٹ) آتشکی خارش نچلے جبڑے کی ہڈی کے غلاف کی سوجن' خصیوں کی سوجن' بلند فشار خون جو اعصابی نظام میں خرابی کی وجہ سے ہو۔ خون کی نالیوں کی سختی' آتشک کے باعث ربط وضبط کا فقدان۔

زبان: جلن ہوتی ہے۔ سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے اور سختی آتی ہے۔ جوڑوں کی دردوں اور گنٹھیا کے پرانے کیس' جگر سخت ہو جاتا ہے۔ گردوں کی سوزش ہوتی ہے۔

عورت: بچہ دانی کی گردن سخت ہو جاتی ہے۔ نوجوان لڑکیوں کی دھڑکن۔ پیٹ میں ٹھنڈک' رحم کی مزمن سوزش اور رحم کا ٹل جانا' رحم پورے پیڑو پر پھیل جاتا ہے۔ رحم کی گردن اور اندام نہانی کے زخم' لیکوریا جس کے ساتھ اندام نہانی میں تشنج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ بیضہ الرحم میں سختی آتی ہے۔ بیضہ الرحم کا استسقاء رحم کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے۔ بچہ دانی ٹھوس ہو جاتی ہے۔

خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

ایوناسٹیوا

Avena Stiva

(Common Oat)

دماغ اور اعصاب پر خاص اثر ہے۔ ان کے افعال کو بہتر کرتی ہے۔
اعصابی کمزوری' جنسی کمزوری اور مارفین کھانے کی عادت اس کی مادی خوراک کو طلب کرتی ہیں۔ کمزوری پیدا کرنے والے امراض کے بعد اس کا استعمال ایک ٹانک کے طور پر بہترین ہے۔
بوڑھے افراد کے اعصابی جھٹکوں میں مفید ہے۔ خناق کے بعد آنے والا فالج' دل کا گنٹھیاوی درد علاوہ زکام فالج' مرگی میں اچھا کام کرتی ہے۔ سردی کا زکام' (20 قطرے گرم پانی میں ایک گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔) شراب نوشی کے بد نتائج' بے خوابی' شراب کی اور مارفین کھانے کے برے اثرات۔ کسی بھی زنانہ مرض کے ساتھ پیدا شدہ

سر: حیض کے دنوں میں اعصابی سر درد اور سر کی چوٹی پر جلن ہوتی ہے۔ سر کی پشت پر درد: بلکہ پیشاب میں فاسفیٹ کا اخراج ہو رہا ہو۔

عورت: حیض دب جاتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ آتا ہے۔ اس کے ساتھ خون کی گردش کمزور ہوتی ہے۔

مرد: جریان منی' نامردی' کثرت جماع کے بد نتائج۔

اطراف: ہاتھ پاؤں بے حس جیسے فالج زدہ ہوں۔ ہاتھوں کی طاقت کم ہو جاتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: الفلفا (اس کی طرح عام ٹانک ہے۔ بالخصوص جب پیشاب کم آتا ہو یا دب گیا ہو۔)

طاقت: مدر ٹنکچر کے 10 سے 20 قطرے نیم گرم پانی میں۔

ایزاڈائیر کٹا انڈیکا

Azadirachta Indica

(Margosa Bark)

یہ دوا بعد دوپہر آنے والے بخار اور مختلف حصوں کی کنٹھیاوی دردوں میں مفید ہے۔ سینے کی ہڈی' پسلیوں' کمر' کندھوں اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔ گرمی لگتی ہے۔ ہاتھوں میں سوئیاں چبھتی ہیں اور درد ہوتی ہے۔ بالخصوص ہتھیلیوں ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں میں۔

سر: بھول جاتا ہے' کھڑا ہونے سے چکر آتے ہیں۔ سر درد کرتا ہے۔ کھوپڑی چھونا برداشت نہیں کرتی۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ دائیں آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔

بخار: معمولی سردی لگتی ہے۔ بعد دوپہر بخار ہوتا ہے۔ چہرے کے ہاتھوں اور پیروں پر گرمی لگتی ہے۔ جسم کے بالائی حصہ میں کثیر پسینہ آتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: سیڈران' نیٹرم میور' آرسینک۔

بیسی لینم

Bacillinum

(Tuberculous Lung)

یہ دوا پھیپھڑوں کی ٹی بی میں نہایت کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ اس کے اثر سے بلغم میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ اس کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ اس میں سے پیپ والا مواد کم ہو جاتا ہے۔ بہت سے مزمن امراض میں جن کا ٹی بی سے کوئی تعلق نہیں۔ ان میں کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ بالخصوص جب نالیوں سے بلغم خارج ہو رہی اور سانس کی تنگی بھی ہو۔ سانس کی نالیوں میں پیپ آجاتی ہے اور بلغم

کو خارج ہوتا ہے۔

ٹیسی لینم بوڑھے افراد کی پھیپھڑوں کی بیماریوں میں بہت فائدہ مند ہے۔ ایسے افراد جنہیں نزلہ کی پرانی شکایت ہو اور پھیپھڑوں میں گردش خون کمزور ہو۔ رات کو دم گھٹنے کے دورے پڑیں اور تکلیف دہ کھانسی ہو۔ دم گھٹنے والا نزلہ ہو۔ دماغی پردوں پر ٹی بی کا ورم آنتوں پر جمے میل کو اتارتی ہے۔ مسلسل زکام ہوتا ہے۔

سر: چڑچڑا' پست ہمت' سر درد سر کی گہرائی سے اٹھتا ہے۔ سر کے گرد رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ داد' پھوڑے کا گنج پن۔

پیٹ: پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ جنگاسوں کے غدود پھول جاتے ہیں۔ آنتوں کی ٹی بی' ناشتہ سے قبل یکایک اسہال آتے ہیں۔ پرانا قبض ساتھ بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔

تنفس: گھٹن ہوتی ہے۔ نزلاوی تنگی تنفس' بلغمی دمہ' سانس کی نالیوں سے بلبلے اٹھتے ہیں اور پیپ جیسی بلغم نکلتی ہے۔

نوٹ: یہ پیپ جیسا بلغم جو برانکائٹس کے مریض کو آتا ہے۔ اس میں بہت جراثیم ہوتے ہیں اور یہ صحیح طور پر ٹیسی لینم کی علامت کو ظاہر کرتی ہے۔ پھیپھڑوں کے اجتماع خون کو ختم کر کے ٹی بی کی دیگر ادویات کے لئے راستہ صاف کرتی ہے۔

جلد: داد' چھلکے اترتے ہیں۔ پھوڑوں کا گنج پن گردن کے غدود بڑھ جاتے ہیں اور درد کم ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو اور صبح سویرے ٹھنڈی ہوا سے۔

تعلق: انٹی مونیم آیوڈائیڈ' لیکسس' آرسینک آیوڈائیڈ' مایو سوٹس' لیو کو 5 سے 10 قطرے جہاں کمزوری ہو' وہاں مددگار کے طور پر دیں۔ (برنٹ)

معاون: کلکیریا فاس' کلی کارب۔

مقابلہ: یہ ٹیوبر کولینم کے مشابہ ہے۔ دونوں ٹی بی کے رجحان میں مفید ہیں کہ ابھی ٹی بی کا پوری طرح سے پھیپھڑوں پر اثر نہ ہوا ہو۔ غدود' جوڑوں' جلد اور ہڈیوں کی ٹی بی کے ابتدائی مرحلے میں مفید ہے۔ سورائنم اس کے مزمن کے طور پر کام کرتا ہے۔ ٹیسی لینم ٹیمم (نچلے دھڑ کی ٹی بی میں مفید ہے۔)

خوراک: طاقت کا مسئلہ اہم ہے۔ 30 طاقت سے کم استعمال نہ کریں۔ بار بار نہ دہرائیں۔ ہفتہ بھر میں صرف ایک خوراک دیں اور رد عمل کا انتظار کریں۔ یہ جلد اثر دکھاتی ہے اگر اثر اچھا نہ ہو تو دوسری خوراک نہ دیں۔

بیڈیاگا

Badiaga

(Fresh Water Sponge)

پٹھوں اور اس کے غلافوں میں دکھن ہوتی ہے۔ حرکت سے اور کپڑے کی رگڑ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سردی سے حساسیت پیدا ہوتی ہے۔ غدود سوجے ہوئے عام فالج جو جزوی ہو یعنی کسی ایک عضو کا۔ کنٹھ مالا' آتشک' آتشک کی گانٹھ خسرہ۔

سر: احساس بھراؤ کا اور بڑھ جانے کا۔ پیشانی اور کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے جو ڈھیلوں تک پہنچتا ہے۔ بعد دوپہر زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھوں کے نیچے نیلاپن سکری کھوپڑی درد کرتی ہے۔ خشک جیسے خارش ہو' ہلکا ہلکا سر چکراتا ہے۔ زکام چھینکیں' پانی جیسا اخراج اور سانس دے جیسا اور دم گھٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ انفلوئنزا معمولی آواز بہت زیادہ محسوس ہو۔

آنکھیں: بائیں طرف اوپری پپوٹہ پھڑکتا ہے۔ ڈھیلا ذکی الحس ہوتا ہے۔ ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔ درد رک رک کر آتا ہے۔ درد 3 بجے بعد دوپہر آتا ہے۔

تنفس: کھانسی بعد دوپہر بڑھ جاتی ہے۔ گرم کمرے میں راحت ملتی ہے۔ بلغم منہ اور ناک کے راستے اڑ کر نکلتی ہے۔ کالی کھانسی جس میں گاڑھی زرد بلغم کا اخراج ہوتا ہے اور بلغم اڑ کر دور گرتا ہے۔ بخار کا ہی ساتھ سانس دمے جیسا' پلیورسی میں چبھن' چھاتی' گردن اور کمر میں محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: منہ گرم' زیادہ پیاس' معدہ کی گہرائی میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ یہ درد ریڑھ اور شانہ کی ہڈی تک پھیلتا ہے۔

عورت: رحم سے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ سر بڑھ جانے کے احساس کے ساتھ (ار جنٹم) چھاتی کا کینسر (ایسٹری اس' کونیم' کاربو ویج' پلمبم)

دل: دکھن اور درد کے ساتھ دل کے مقام پر ایسا احساس ہوتا ہے۔ جس کی وضاحت نہیں کر سکتا۔ ہر طرف سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

جلد: چھونے سے دکھن ہوتی ہے: چیر اور کٹاؤ آتا ہے۔ داغ بنتے ہیں۔

کمر: گردن اور شانے کی ہڈی میں سوئی جیسی چبھن ہوتی ہے۔ زیریں کمر' کولہے اور پیروں میں درد ہوتا ہے۔ گردن بہت زیادہ اکڑ جاتی ہے۔ پٹھے اور جلد درد کرتے ہیں۔ جیسے مارا گیا ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: سردی سے۔ کمی: گرمی سے۔

تعلق: مقابلہ: مرک مشابہ ہے لیکن کمی زیادتی کے حوالے سے الٹ ہے۔

سپونجیا' کالی آیوڈ' فائی ٹولیکا' کونیم' معاون۔ سلفر' مرکیوریس' آیوڈم۔

خوراک: پہلی سے چھٹی طاقت کے سفوف۔

بالسم پیرو ویانم

Balsum Peruvianum

(Peruvian Balsum From Myroxylon Pereira)

یہ سانس کی نالیوں کے نزلہ میں مفید ہے۔ بڑی مقدار میں پیپ جیسی بلغم نکلتی ہے۔ کمزوری ٹی بی کا بخار۔

ناک: کثیر مقدار میں گاڑھا مواد نکلتا ہے۔ اگزیما اور ساتھ زخم 'ناک کا پرانا نزلہ جس میں سڑی ہوئی بو ہوتی ہے۔

معدہ: غذا اور بلغم کی قے معدے کا نزلہ۔

چھاتی: برانکائیٹس اور ٹی بی گاڑھا کریم رنگ کا پیپ جیسا بلغم نکلتا ہے۔ سینے میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ (کالی سلف 'انٹم ٹارٹ) ٹی بی کا بخار جس میں رات کو پسینہ آتا ہے۔ تکلیف دہ کھانسی ہوتی ہے اور بلغم کم نکلتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم آتا ہے۔ کف تہ نشین ہوتی ہے۔ مثانے کا نزلہ (چماقلا)

تعلق: بالسم ٹولوٹانم (پرانا برانکائیٹس جس میں کف زیادہ نکلے) اولیم کیروفائلم لونگ کا تیل (یہ چھوت والی کھانسی میں مفید ہے جبکہ بلغم بکثرت آئے 3 سے 5 قطرے دودھ یا کیپسول میں دیں۔

خوراک: پہلی طاقت ٹی بی میں 6x دیں۔

اس کا خارجی استعمال بھی ہوتا ہے۔ آہستگی سے بڑھنے والوں زخموں 'ناسوروں خارش 'بھٹیاں پھٹی ہوئی' جلد کی پھٹی 'کھجلی ان حالتوں میں مفید ہے۔ زخموں کی عفونت دور کرتی ہے اور انہیں مندمل ہونے میں مدد دیتی ہے۔ تنفس کی خرابی میں الکوحل یا ایتھر میں تیار شدہ 1% محلول آٹومائیزر کے ذریعے دیں۔

بیپٹیشیا

Baptisia

(Wild Indigo)

اس دوا کی علامات میں کمزوری اور نقاہت پائی جاتی ہے۔ ایسی ہی حالت ہلکے بخار 'خون کی چھوت والی حالتوں اور ملیریائی زہر میں ملتی ہے۔ بیماری کے احساسات بیان نہیں کر سکتا۔ پٹھوں کی زبردست دکھن اور سڑاؤ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔

سانس، پسینہ، پیشاب، پاخانہ وغیرہ تمام اخراج بدبودار ہوتے ہیں۔ ویکسین [illegible] بچوں کی آنتوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ جس کے ساتھ سخت بدبودار پاخانہ اور دست آتے ہیں۔ چیچک جیسی حالتوں میں ویکسین لگنے سے حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ جو انتہائی بدبو پیدا کرتی ہیں اور چیچک سے بچاؤ کے لیے جسمانی قوت مدافعت میں اضافہ کرتی ہیں۔ جو افراد چیچک پھیلانے کا باعث ہوتے ہیں۔ ان کے لیے بھی مفید ہے۔ چیچک [illegible] کا انجکشن لینے کے بعد اس کا استعمال بہتر ہے۔ بوڑھے افراد میں جلد کی رنگ زرد رہتی ہے۔

ذہن: جلدی آوارہ گردی کرنا چاہتا ہے۔ سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ ذہنی انتشار، خیالات منتشر، درہم برہم۔ شخصیت منقسم ہونے کا وہم، سوچتا ہے کہ وہ ٹوٹ گیا ہے۔ دو ہو گیا ہے اور کوئی نہیں لگتا ہے کہ ٹکڑے جسم کے اکٹھے کر سکے۔ اکتاہٹ، ہذیان، آوارہ گردی کرنا چاہتا ہے۔ چڑچڑا ہے۔ بے [illegible] خرخر ہوتا ہے۔

سر: ذہنی بوجھ سر پر محسوس کرتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ سر کی کھوپڑی تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے اور سر کی پشت کی طرف کھنچی محسوس ہوتی ہے۔ سر بھاری ہے اور بے حس محسوس ہوتا ہے۔ پٹھوں میں دکھن ہوتی ہے۔ دماغ میں درد ہوتا ہے۔ مدہوشی، باتیں کرتے کرتے سو جاتا ہے۔ چیچک کی حالتوں میں سر درد پیدا ہوتا ہے، پھوڑے پھنسی۔

چہرہ: مخمور نظر آتا ہے۔ گرم سرخ۔ ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ چہرے کے پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔

منہ: بے ذائقہ، کڑوا۔ دانتوں اور مسوڑھوں میں درد ہوتا ہے اور زخم ہیں۔ سانس بدبودار۔ زبان جیسے جل گئی ہو۔ رنگت زردی مائل بھوری۔ کنارے سرخ اور چمکدار ہوتے ہیں۔ درمیان سے خشک اور بھوری اور ساتھ کنارے خشک چمکدار ہوتے ہیں۔ سخت پھٹی اور پر درد ہوتی ہے۔ صرف مائع اشیاء نگل سکتا ہے۔ معمولی ٹھوس غذا نگلنے کی کوشش کرتے ہی گلا گھٹتا ہے۔

گلا: ڈھیلا اور نرم، ہلکی رنگت گہری سرخ ہوتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ خوراک کی نالی میں تشنج آتا ہے۔ گلے کی سوجن جس میں درد نہیں ہوتا اور گلے سے بدبودار رطوبت رستی ہے۔ ٹھوس غذا نگلنے میں شدید مشکل پیش آتی ہے۔ دل کے چھید کے پاس گھٹن ہوتی ہے۔

معدہ: صرف مائع اشیاء نگل سکتا ہے۔ خوراک کی نالی کے تشنج کے باعث قے ہوتی ہے۔ خرابی معدہ سے ہونے والا بخار، بھوک نہیں ہوتی۔ پانی پینے کی مسلسل خواہش، معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ معدہ میں کسی سخت چیز کا احساس ہوتا ہے۔ [illegible] پینے سے تمام شکایات میں شدت آتی ہے۔ (ایپی گیسٹرم) دل کے چھید کے پاس تشنج اور معدہ و آنتوں میں زخم و سوزش ہوتی ہے۔

پیٹ: دائیں جانب بالخصوص متاثر ہوتی ہے۔ اپھارہ اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ ناف کے مقام پر دکھن

ہوتی ہے اور ساتھ اسہال آتے ہیں جو بدبودار' نیلے سیاہ رنگ کے اور خون ملے ہوتے ہیں۔ معدہ میں جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد کی پیچش۔

عورت: ذہنی حزن و ملال' صدمہ' جاگنے اور ہلکے بخار کی وجہ سے تیسرے ماہ میں اسقاط حمل واقع ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ ہوتے ہیں۔ زچگی کے بعد کا اخراج تیز اور بدبودار ہوتا ہے' پرسوتی بخار۔

سانس: محسوس ہوتا ہے جیسے پھیپھڑے دب گئے ہیں۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ کھانسی خشک رہتی ہے۔ ڈراؤنے خوابوں اور دم گھٹنے کا خوف ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔ چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے۔

کمر اور اطراف: گردن تھکی ہوئی' سختی اور درد' بازوؤں اور ٹانگوں میں کھچاؤ آتا ہے۔ کمزوری بے چینی' کولہے' کمر اور ٹانگوں میں درد جیسے کچلا گیا ہو جسم زخمی۔

نیند: بے خوابی اور بے چینی ہوتی ہے۔ بھیانک ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔ سمجھتا ہے اس کا جسم ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہے۔ اس کو اکٹھا کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ سوال کا جواب دیتے ہوئے سو جاتا ہے۔

جلد: پورے جسم اور ہاتھ پاؤں پر نیلے داغ بنتے ہیں۔ جلد میں گرمی اور جلن ہوتی ہے۔ (آرسینک) گلے سڑے زخم اور مدہوشی' ہذیان اور نڈھال۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ سارے جسم میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ سارے جسم پر گرمی۔ کسی وقت سردی لگتی ہے۔ سردی صبح ۱۱ بجے۔ نڈھال کر دینے والا بخار' ٹائیفس بخار' بحری جہاز پر آنے والا بخار۔

کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب گرمی سے' دھند سے' گھر کے اندر۔

تعلق: مقابلہ: برائی اونیا اور آرسینک اس کے جاری عمل کو مکمل کرتی ہیں۔ متنفس میں درد زیادہ شدید ہوتے ہیں۔ رسٹاکس' میوریاٹک ایسڈ' آرجنٹم' برائی اونیا' آرنیکا' گیلشیا' پائیرو جینم۔
بپٹیشیا' کنفوشیا۔ دائیں جبڑے اور بائیں کوکھ میں درد اس کے باعث سانس کی تنگی ہو اور تن کر بیٹھنا پڑے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 12 طاقت۔ اس کا اثر مدت قلیل ہے۔

بیروزما کریناٹا

Barosma Crenata

(Buchu)

... خاص اثر رکھتی ہے۔ گاڑھی جیسی رطوبت خارج ہوتی

مثانہ کا جوش اور مثانہ کا نزلہ۔ پراسٹیٹ کے متعلق عوارضات' پتھری' لیکوریا۔

تعلق: مقابلہ: کوپے وا' تھوجا' پاپولس' چمافلا' (ڈایوزما دیکھیں)

طاقت: مدر ٹنکچر یا تیوں کی جائے۔

بیریٹا ایسا ٹکا

Baryta Acetica

(Acetate of Barium)

یہ فالج پیدا کرتی ہے۔ جس کا آغاز شاخہائے وجود سے ہوتا ہے۔ یہ پیروں سے اوپر کی طرف پھیلتا ہے۔ بوڑھے افراد کی شدید خارش۔

ذہن: بھول جاتا ہے۔ دو مختلف خیالات کے مابین الجھا رہتا ہے۔ اعتماد کی کمی ہوتی ہے۔

چہرہ: محسوس کرتا ہے کہ چہرے پر مکڑی کا جالا تنا ہوا ہے۔

اطراف: بائیں ٹانگ میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سرسراہٹ ہوتی ہے۔ جلن ہوتی ہے۔ سوئیاں چبھتی محسوس ہوتی ہیں۔ فالج' کمر درد' جوڑوں اور پٹھوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔

طاقت: دوسرا یا تیسرا سفوف بار بار دیں۔

بیریٹا کارب

Baryta Carb

(Carbonate of Baryta)

یہ دوا خاص کر بچپن اور بڑھاپے کے عوارضات میں کام کرتی ہے۔ یہ ایسے بچوں کی مدد کرتی
ہے۔ جو کنٹھ مالا میں مبتلا ہوں۔ بالخصوص اگر وہ ذہنی اور جسمانی طور پست ہوں۔ بونے لگتے ہوں۔ ان
قد نہ بڑھا ہو۔ کنٹھ مالا کے باعث آنے والا آشوب چشم پیپ سوجا ہوا ہوتا ہے۔ جلد سردی لگ جاتی ہے
اور ٹانسلز متورم ہو جاتے ہیں۔ جو افراد گلے کی خراش میں مبتلا رہتے ہیں۔ ان کے لئے مفید ہے۔
مسوڑھوں سے بآسانی خون نکلتا ہے۔ بڑھاپے کی شکایات' ایسی شکایات جو اعضاء میں تنزلی کے باعث
آتی ہیں۔ دل کی نالیوں یا دماغ کے متعلقہ امراض پراسٹیٹ بڑھ جاتے ہیں اور خصیے سخت ہو جاتے ہیں۔
سردی سے بہت زیادہ حساس پیروں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔ بہت کمزور اور تھکا ہوا تھکن کے باعث
بیٹھنا' لیٹنا مشکل ہو جاتا ہے کرسی کا سہارا لینا پڑتا ہے۔ اجنبی لوگوں کو ملنے سے نفرت کرتا ہے۔ نزلہ اور اس کے
ساتھ بار بار نکسیر آتی ہے۔ ایسے نوجوانوں کی بدہضمی میں مفید ہے۔ جو مشت زنی کا شکار ہوں یا انہیں
اخراج منی کا عارضہ لاحق ہو۔ جس کے ساتھ قلبی جوش اور دھڑکن بھی ہوتی ہے۔ غدود کی بناوٹ پ

اثر انداز ہوتی ہے اور تنزلی والی تبدیلیوں میں کارگر ہے۔ شریانوں کے گومڑ' بڑھاپے میں رگوں کے پردے ماؤف ہو جاتے ہیں۔ بڑھتا دل اور شریانوں کے لئے نقصان دہ ہے۔ شریانوں میں ریشہ دار پیدائش بنتی ہیں۔ رگیں نرم ہو جاتی ہیں۔ پھیل جاتی ہیں اور ان میں گومڑ بن جاتے ہیں۔ ان کے پھٹنے سے سکتہ ہو جاتا ہے۔

ذہن: یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ دماغی کمزوری' اعتماد کی کمی' بڑھاپے کا ذہنی فتور' ذہنی انتشار' خیالات' اجنبیوں سے نفرت' بچوں جیسی حرکتیں ذرا سی بات پر اداس ہو جاتا ہے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ دھوپ میں کھڑا ہونے سے سوئیاں چبھتی ہیں۔ جو سر سے سارے جسم میں پھیل جاتی ہیں۔ محسوس ہوتا ہے دماغ ڈھیلا ہو گیا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ تذبذب گومڑیاں بنتی ہیں۔

آنکھیں: پتلیوں میں پھیلاؤ اور سکڑاؤ باری باری آتا ہے۔ روشنی سے گھبراہٹ' آنکھوں کے سامنے دھند' موتیا (گلکیریا فاس سیلیشیا)

کان: کم سنائی دیتا ہے۔ کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہیں۔ کان کے گرد غدود پر درد اور سوجن ہوئے ہوتے ہیں۔ ناک صاف کرنے پر بازگشت سنائی دیتی ہے۔

ناک: خشک چھینکیں زکام اور ناک اور اوپر والا ہونٹ سوجا ہوا' محسوس ہو جیسے ناک میں دھواں ہے۔ گاڑھا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ بار بار نکسیر بہتی ہے۔ ناک کی اطراف میں کھرنڈ بنتے ہیں۔

چہرہ: زرد' پلپلا' چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس ہوتا ہے۔ (ایلومینا) اوپر والا ہونٹ سوجا ہوا ہوتا ہے۔

منہ: صبح بیدار ہو تو منہ خشک ہوتا ہے۔ مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ وہ اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں۔ حیض شروع ہونے سے پہلے دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ منہ آبلوں سے بھرا ہوا گندہ ذائقہ' زبان کا فالج' زبان کی نوک پر درد اور جلن ہوتی ہے۔ طلوع آفتاب سے قبل رال بہتی ہے۔ کھانا کھاتے ہی خوراک کی نالی میں تشنج ہوتا ہے۔

گلا: ٹانسل اور جبڑے کے نچلے غدود سوج جاتے ہیں۔ زکام آسانی سے ہو جاتا ہے اور ساتھ سوئیاں چبھتی ہیں۔ ٹانسل کا پیپ دار ورم' جب بھی سردی لگے ٹانسلز میں پیپ آجاتی ہے۔ ٹانسلز کی سوزش اور رگیں پھول جاتی ہیں۔ نگلنے پر درد ہوتا ہے۔ یہ درد خالی نگلنے پر بڑھتا ہے۔ جیسے حلق میں ڈاٹ لگا ہو۔ صرف مائع اشیاء نگل سکتا ہے۔ جیسے ہی خوراک نالی میں داخل ہوتی ہے۔ تشنج پیدا ہوتا ہے۔ (مرک کار ہجریفا ئیٹس) آواز کے زیادہ استعمال سے گلے کی شکایت' ٹانسلز میں گلے میں اور نرخرے میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

معدہ: منہ سے رال بہتی ہے۔ ہچکی اور ڈکار آتے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ معدہ میں پتھر رکھا ہے۔ بھوکا لیکن کھانا کھانے سے انکار کر دیتا ہے۔ کھاتے ہی معدہ میں درد اور بوجھ محسوس ہوتا ہے اور پیٹ پھولا

جانا برداشت نہیں کرتا۔ (کالی کارب) گرم غذا کھانے سے زیادتی۔ بوڑھوں کا ضعف معدہ جب کسی مہلک مرض کا اندیشہ ہو۔

پیٹ: سخت اور تنا ہوا ہوتا ہے۔ اپھارہ' پیٹ درد' آنتوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ غذا نگلنے پر پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ عادی درد قولنج اور بھوک لیکن کھانے سے انکار کر دیتا ہے۔

پاخانہ: قبض پاخانہ سخت گانٹھ دار' بواسیر کے مسے پیشاب کرتے وقت باہر نکل آتے ہیں۔ معائے مستقیم میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ مقعد سے رطوبت نکلتی رہتی ہے۔

پیشاب: جب بھی پیشاب کرتا ہے۔ بواسیر کے مسے باہر نکل آتے ہیں۔ پیشاب کی شدید حاجت' پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

مرد: خواہش جماع کم ہو جاتی ہے اور وقت سے پہلے نامردی آتی ہے۔ پراسٹیٹ بڑھ جاتے ہیں۔ خصیے سخت ہو جاتے ہیں۔

عورت: حیض آنے سے قبل معدہ اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں کم آتا ہے۔

سانس: خشک دم گھٹنے والی کھانسی خاص طور پر بوڑھے افراد میں' چھاتی بلغم سے پر ہوتی ہے لیکن خارج کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ موسم کی ہر تبدیلی پر زیادتی ہوتی ہے۔ (سنیگا) محسوس کرتا ہے کہ جیسے حنجرہ میں دھواں بھرا ہوا ہے۔ آواز بیٹھ جانے کی پرانی شکایت' سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ سانس لینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پھیپھڑے دھوئیں سے بھرے محسوس ہوتے ہیں۔

دل: دھڑکن اور دل کے مقام پر درد' وریدی گومڑے بنتے ہیں۔ (لائیکو) شروع میں دل کے فعل کو بڑھاتی ہے۔ خون کے دباؤ کو بڑھاتی ہے اور خون کی نالیوں میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ دھڑکن جب بائیں کروٹ لیتا ہے اور جب اس کے بارے میں سوچتا ہے۔ نبض بھری ہوئی اور سخت ہوتی ہے۔ پیروں کا پسینہ دب جانے سے دل کی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

کمر: گدی کے غدود سوج جاتے ہیں۔ گردن پر چربیلی رسولیاں۔ کندھوں کے درمیان کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ عکونیہ ہڈی میں سختی اور ریڑھ میں کمزوری آتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: بغل کے غدودوں میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں سرد لیس دار ہوتے ہیں۔ (کلکیریا) پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بے حس ہوتے ہیں۔ گھٹنوں سے خصیوں کی تھیلی تک بے حسی ہوتی ہے۔ بیٹھنے پر کمی واقع ہوتی ہے۔ پاؤں کی انگلیاں اور تلوے درد کرتے ہیں۔ چلتے وقت تلوؤں میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پیروں میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

نیند: نیند میں باتیں کرتا ہے۔ بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ زیادہ گرمی محسوس کرتا ہے۔ دوران نیند پھڑکن ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: جب تکلیف کے بارے میں سوچتا ہے۔ منہ ہاتھ دھونے سے' درد والے رخ

لیٹنے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں چلنے سے۔
تعلق: مقابلہ: ڈیجی ٹیلس' ریڈیم' ارا گیلس' او کسی ٹراپس۔ معاون: ڈلکامارا' سیلیکا سورائنم۔ مخالف کلکیریا' ایپسم سالٹ' اس کے زہریلے اثرات دور کرتی ہے۔)
خوراک: 3 سے 30 طاقت 30 ٹانسلز کے پیپ درد ورم کے رجحان میں مفید ہے۔ اس کا اثر سست رفتاری سے ہوتا ہے۔ اس کو بار بار دہرایا جاسکتا ہے۔

بیریٹا آیوڈیٹا

Baryta Iodata

(Iodide of Baryta)

یہ لمفاوی نظام پر اثر انداز ہوتی ہے۔ خون کے سفید جسموں کی تعداد بڑھاتی ہے۔ غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ خاص کر گلے کے غدود اور پستان' ٹانسلز کی پیپ والی سوزش۔ خنازیری آشوب چشم اور گردن کے غدود پھول جاتے ہیں۔ رسولیاں۔
تعلق: مقابلہ: ایکونائٹ' لائیکو ٹونم۔ (گردن' بغل اور پستان کے غدود کی سوجن) مرک آیوڈائیڈ' کاربو انیملس۔
طاقت: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

بیریٹا میوریاٹکا

Baryta Muriatica

(Barium Chloride)

بیریٹا کے مختلف نمک اس وقت کام کرتے ہیں۔ جب بوڑھے اور بونے (جن کا قد نہ بڑھ رہا ہو) ذہنی اور جسمانی ابتری میں مبتلا ہوں۔ شریانوں میں سختی آتی ہے اور دماغی عوارض جو کمزور دورِ صورتحال کا نتیجہ ہوں۔ سر درد جو کسی حاد بحران کے بغیر بوڑھے افراد میں واقع ہوتا ہے۔ سر میں درد کی نسبت بوجھل پن زیادہ ہوتا ہے۔ دماغ میں خون کی کمی کے باعث چکر آتے ہیں اور کانوں میں مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ ایلیمنٹری کینال کے نچلے حصے پر اثر کرتی ہے۔ خاص طور پر معائے مستقیم پر۔ جوڑوں اور پٹھوں میں سختی اور کمزوری آتی ہے جیسی زیادہ چلنے سے آتی ہے۔ سفید جسیمے بڑھ جاتے ہیں۔ شریانوں میں سختی آتی ہے۔ (اورم' سکیل) سسٹولک پریشر بڑھ جاتا ہے اور مقابلتاً ڈایا سٹولک پریشر کم ہو جاتا ہے اس کے متعلقہ دل اور دماغ کے عوارض بھی اس کے زیر اثر آتے ہیں۔
... کے حصوں کو سخت اور تنگ کرتی ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کے فوراً بعد

تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ ذکی الحس ہو جاتا ہے۔ شریانوں کے گومڑوں میں یہ کامیابی سے استعمال ہوتی ہے۔ ناسل کے بڑھ جانے میں بھی فائدہ مند ہے۔ مردوں اور عورتوں دونوں میں خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ تشنج، پاگل پن کی حالتیں جب جنسی خواہش بڑھی ہوئی ہو۔ فالج کے ساتھ جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے۔ دماغ اور ریڑھ میں سختی آتی ہے۔ پٹھوں کی ارادی قوت ختم ہو جاتی ہے لیکن مکمل ہوش مند ہوتا ہے۔ خناق اور انفلوئنزا کے بعد جزوی فالج ہوتا ہے۔ صبح کے وقت جسم میں کمزوری کا احساس بالخصوص ٹانگوں میں اور پٹھوں کی سختی پیدا ہوتی ہے۔ ایسے بچے جو منہ کھلا رکھتے ہیں اور ناک میں بولتے ہیں ان کے لئے مفید ہے۔ بے وقوف نظر آتے ہیں اور کم سنائی دیتا ہے۔

کان: بھنبھناہٹ سنائی دیتی ہے۔ چبانے، نگلنے یا چھینکنے پر کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ کان درد جو ٹھنڈے پانی کے گھونٹ بھرنے سے کم ہوتا ہے۔ کن پیڑے۔ کان سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔ ناک صاف کرتے وقت کان کا درمیانی حصہ پھیل جاتا ہے۔

گلا: نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں۔ حلق اور کان کی درمیانی نالی کا جزوی فالج اور چھینکیں آتی ہیں۔ کان میں شور سنائی دیتا ہے۔ گلے کی نالی بہت چوڑی محسوس ہوتی ہے۔

تنفس: بوڑھے افراد میں برانکائٹس اور اس کے ساتھ دل پھیل جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں جمے ہوئے بلغم کو باہر نکالتی ہے۔ سینے میں بلغم جمع ہو جاتی ہے۔ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے لیکن اخراج بہت کم ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی شریانوں میں سختی آتی ہے۔ بوڑھوں کے دمہ میں کام آتی ہے اور شریانوں کے تناؤ کو کم کرتی ہے۔

معدہ: پرانے امراض میں پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری کا احساس ایک رہنما علامت ہے۔ ابکائی اور قے ہوتی ہے۔ گرمی سر کی طرف چڑھتی محسوس ہوتی ہے۔

پیشاب: یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ کلورائیڈ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔

پیٹ: تپکن ہوتی ہے (سلیٹیم) البلبہ میں سختی آتی ہے۔ پیٹ میں گومڑے بن جاتے ہیں۔ جنگاسوں کے غدود پھول جاتے ہیں۔ معائے مستقیم میں تشنج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: سختی پیدا ہونے کی خرابیاں خاص کر ریڑھ، جگر اور دل میں پلمبم میٹ، پلمبم آیوڈائیڈ اور اورم میورے مقابلہ کریں۔ یہ سختی پیدا کرنے والی خرابیوں اور ریانی آنے کی حالت میں دوسری دواان سے بہتر ہے۔ ریشوں کی سختی نیزہ لگنے جیسے درد، رسولیاں، لرزہ، انگلیوں کا بڑھ جانا۔

طاقت: تیسرا سفوف۔ خوراک جلدی جلدی دہرانا مفید ہے۔

بیلاڈونا

Belladonna

(Deadly Nightshade)

بیلاڈونا اعصابی نظام کے ہر حصہ پر اثر کرتی ہے۔ یہ اجتماع خون پیدا کرتی ہے۔ شدید ہیجانی کیفیت' مخصوص حواس پلٹ جاتے ہیں۔ تشنج' پھڑکن اور درد ہوتا ہے۔ خون کی نالیوں' جلد اور غدود پر خاص اثر کرتی ہے۔ جہاں بیلاڈونا استعمال ہوگی وہاں سرخ گرم جلد' تمتمایا ہوا چہرہ' چمک دار آنکھیں' گردن کی رگوں کی تپکن' ذہنی ہیجان' ہذیان' تمام حواس کی زود حسی بے چین نیند' تشنجی حالتیں' منہ اور گلے کی خشکی پانی سے نفرت کے ساتھ۔ اعصابی درد جو اچانک آتا ہے اور اچانک چلا جاتا ہے۔ (آکسی ٹراپس) گرمی' سرخی' تپکن اور جلن وغیرہ کی علامات رہنمائی کرتی ہیں۔ بچوں کی بہت بڑی دوا ہے۔ مرگی کا دورہ اور بعد میں متلی اور قے ہوتی ہے۔ سرخ بخار کے لئے حفظ ماتقدم کا کام کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے 30 طاقت استعمال کریں۔ گلٹر' ہوائی سفر میں آنے والی شکایات کے لئے مفید ہے اور قبل از وقت اس کا استعمال مذکورہ شکایات سے بچاتا ہے۔ پیاس ندارد' بے قراری' خوف' بیلاڈونا اچانک شدت سے آنے والی امراض میں مفید ہے۔ یہ تھائیرائیڈ کی سمیت کو دور کرتی ہے۔ اس کے لئے 1x طاقت استعمال کریں۔ (بیب)

ذہن: مریض اپنی ہی دنیا میں رہتا ہے۔ وہ طرح طرح کی بے بنیاد اور قیاسی اشیاء دیکھتا ہے وہ گرد و پیش کے حقائق دیکھنے کی صلاحیت نہیں رکھتا۔ آنکھ کو حقائق نظر نہیں آتے۔ مریض واہمہ میں مبتلا ہوتا ہے۔ فرضی اور قیاسی چیزوں کی فکر دامنگیر رہتی ہے۔ بھوت پریت اور ڈراؤنے چہرے دیکھتا ہے۔ ہذیان' خوفناک تصورات' غضبناک طیش کاٹتا ہے' مارتا ہے' بھاگ جانا چاہتا ہے۔ گفتگو نہیں کرنا چاہتے' بے ہوشی آنسو بہاتا ہے۔ تمام حواس تیز ہو جاتے ہیں۔ علامات بدلتی رہتی ہیں۔

سر: چکراتا ہے۔ اس کے باعث بائیں جانب یا پیچھے گرتا ہے۔ معمولی چھوا جانا بھی برداشت نہیں کرتا۔ شدید گرمی اور تپکن۔ دھڑکن سر میں سنائی دیتی ہے اور سانس کی تنگی ہوتی ہے درد اور بھراؤ کا احساس۔ بالخصوص پیشانی میں اس کے علاوہ سر کی پشت اور کنپٹیوں میں بھی۔ نزلاوی اخراج دب جانے سے سردرد ہوتا ہے۔ اچانک چیخ مارتا ہے۔ درد روشنی' شور حرکت' لیٹنے سے اور بعد دوپہر بڑھ جاتی ہے۔ دباؤ اور نیم دراز ہونے سے راحت ملتی ہے۔ سر کو تکیہ میں دباتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ سر کو ادھر ادھر پٹختا ہے۔ مسلسل سسکیاں بھرتا ہے۔ بال خشک اور گرتے ہیں۔ سر درد دائیں جانب اور لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ سردی لگ جانے کے بداثرات اور بال کٹوانے کے اثرات۔

چہرہ: سرخ' چمک دار سرخ' گرم' سوجا ہوا' چمک دار اور چہرے کے پٹھوں کا تشنج ہوتا ہے۔ اوپر والا

ہونٹ سوج جاتا ہے۔ چہرہ کا اعصابی درد ساتھ پھڑکن اور تمتماہٹ ہوتی ہے۔

آنکھیں: لیٹنے پر آنکھ کی گہرائی میں تپکن ہوتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ (اٹس) آنکھیں پھولی ہوئی اور باہر نکلی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ آنکھیں روشن چمک دار سفید پردہ خشک اور سرخ ہوتا ہے اور جلن ہوتی ہے۔ روشنی سے گھبراہٹ' آنکھوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنکھ باہر نکل آتی ہے۔ آنکھ کا دھوکہ یا وہم' آگ جیسی اشیاء نظر آتی ہیں۔ ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ بھینگاپن' پپوٹوں میں تشنج آتا ہے۔ آنکھیں نیم واہ محسوس ہوتی ہیں۔ گہرائی میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

کان: بیرونی اور درمیانی کان میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جھنجھناہٹ سنائی دیتی ہے۔ کان کا پردہ باہر کی جانب ابھر آتا ہے۔ کن پیڑے' بلند آواز برداشت نہیں کرتا۔ قوت سماعت تیز ہو جاتی ہے۔ درمیانی کان کی سوزش' درد کے باعث ہذیان ہوتا ہے۔ بچہ نیند میں چیخ مارتا ہے۔ کان کی گہرائی میں تپکن اور دھڑکن والا درد ہوتا ہے۔ کان کا پھوڑا جو خون سے بھرا ہوتا ہے۔ درمیانی کان کی سوزش کا پہلا اور دوسرا درجہ' اپنی ہی آواز کان میں سنائی دیتی ہے۔

ناک: تصوراتی بو آتی ہے۔ ناک کی نوک میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ ناک سرخ اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ نکسیر بہتی ہے اور چہرہ سرخ ہوتا ہے۔ زکام خون ملی رطوبت نکلتی ہے۔

منہ: خشک دانتوں میں تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ مسوڑھے کا پھوڑا' زبان کناروں سے سرخ ہوتی ہے۔ زبان سٹرابری جیسی' دانت پیستا ہے۔ زبان سوجی ہوئی اور پُر درد ہکلاہٹ ہوتی ہے۔

گلا: خشک' چمک دار' اجتماع خون' (سینگا) سرخ' دائیں جانب زیادتی ہوتی ہے۔ ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں۔ گلا میں گھٹن ہوتی ہے۔ نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ خاص طور پر مائع اشیاء گلے میں گولا اٹکا محسوس ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی خشک گھٹن ہوتی ہے۔ گلے میں تشنج ہوتا ہے۔ بار بار نگلنے کا رجحان ہوتا ہے۔ کھرچے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ نگلنے والے پٹھے ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ بلغمی جھلیاں بڑھ جاتی ہیں۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ دودھ اور گوشت سے نفرت ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ درد ریڑھ تک پھیل جاتا ہے۔ متلی' قے' ٹھنڈے پانی کی پیاس' معدے میں تشنج ہوتا ہے۔ خالی ابکائی' مائع اشیاء سے نفرت' تشنجی ہچکی' شراب نوشی سے خوف' ناقابل برداشت قے۔

پیٹ: اپھارہ' گرم' ترچھی قولون گدی کی مانند باہر نکل آتی ہے۔ درد جیسے کسی نے مٹھی بھری ہو۔ حرکت اور دباؤ سے شدت آتی ہے۔ آرپار کٹنے کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پیٹ کے بائیں جانب سوئیاں چبھتی ہیں۔ جب کھانستا ہے' چھینکتا ہے یا چھوتا ہے۔

پاخانہ: پتلا' سبز' پیچش جیسا چاک جیسے سدے' رفع حاجت کے دوران کانپتا ہے۔ مقعد میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ اینٹھن ہوتی ہے۔ بواسیر بہت زیادہ حساس اور کمر درد کے ساتھ کانچ نکلتی ہے۔

(اینیشیا' پوڈوفائلم)

پیشاب: رک جاتا ہے۔ پیشاب کی حاد چھوت' مثانہ میں کیڑا حرکت کرتا محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب کم آئے اور تشنج کے ساتھ آئے۔ رنگت گہری اور کثیر مقدار میں فاسفیٹ آتا ہے۔ مسلسل قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیشاب کی ایسی کیفیت جس کی تشخیص نہ ہو سکے۔ غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔

مرد: خصیئے سخت اوپر کو کھنچے ہوئے اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ اعضائے تناسل پر رات کو پسینہ آتا ہے۔ مذی خارج ہوتی ہے۔ خواہش جماع کم ہو جاتی ہے۔

عورت: اعضائے پوشیدہ ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ نیچے کی جانب دباؤ پڑتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ اندرونی اعضاء پوشیدہ اعضاء کے مقام پر اتر آئے ہیں۔ اندام نہانی خشک اور گرم ہوتی ہے۔ کمر کے نچلے حصے کے گرد کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے۔ عکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ حیض اور نفاس بدبو دار اور گرم' درد اچانک آتے ہیں اور اچانک چلے جاتے ہیں۔ حیض مقدار میں زیادہ وقت سے پہلے آئے خون چمکدار سرخ ہوتا ہے۔ پستان کی سوزش ان میں درد اور تپکن ہوتی ہے۔ بھٹنی سے سرخ لکیریں کرنوں کی صورت چاروں اطراف پھیلتی ہیں۔ چھاتیاں بوجھل محسوس ہوتی ہیں۔ سرخ اور سخت ہوتی ہیں۔ پستان کی رسولی درد لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ اخراج خون زور سے جو گرم اور بدبو دار ہوتا ہے۔ نفاس مقدار میں کم ہوتا ہے۔

تنفس: ناک' گلے' سانس کی نالیوں اور نرخرہ میں خشکی ہوتی ہے۔ کھانسی خشک جو تھوڑی اور باربار آتی ہے۔ رات کو بڑھ جاتی ہے۔ نرخرے میں درد ہوتا ہے۔ سانس گھٹا ہوا تیز اور بے قاعدہ ہوتا ہے۔ سانس کی امراض (کوکین' اوپیم) آواز دب جاتی ہے۔ درد کے بغیر آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھانسی اور بائیں کولہے میں درد ہوتی ہے۔ بھونکنے جیسی کھانسی' کالی کھانسی کے حملہ سے قبل معدہ میں درد ہوتا ہے۔ اخراج خون ملا' کھانستے وقت سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ نرخرہ بہت پُردرد ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ بیرونی چیز اس میں پھنسی ہوئی ہے۔ کھانسی آتی ہے۔ باجا بجنے جیسی آواز نکلتی ہے۔ ہر سانس کے ساتھ کراہتا ہے۔

دل: شدید دھڑکن' دھڑکن سر میں محسوس ہوتی ہے اور سانس دقت سے آتا ہے۔ معمولی حرکت سے دھڑکن ہوتی ہے۔ سارے جسم میں تپکن ہوتی ہے۔ محنت کرنے سے دھڑکن ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ دل بہت بڑھ گیا ہے۔ نبض تیز لیکن کمزور ہوتی ہے۔

شاخہائے وجود: اطراف کے ساتھ گولی لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ جوڑ سوجے ہوئے سرخ چمکدار اور ان پر سرخ لکیریں ہوتی ہیں۔ چلتے وقت ڈگمگاتا ہے۔ گنٹھیاوی درد جو جگہ بدلتا ہے۔ بچہ جننے کے بعد ران کی رگ متورم ہو جاتی ہے۔ جھٹکے آتے ہیں' تشنج ہوتا ہے' لنگڑا کے چلتا ہے' اطراف سرد۔

کمر: گردن اکڑی ہوئی، گردن کے غدود سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے جیسے ٹوٹ جائے گی۔ گردن کے مہروں پر دباؤ آتا ہے۔ شدید کمر درد اور ساتھ ران اور کولہے میں بھی درد ہوتا ہے۔

جلد: خشک اور گرم سوجی ہوئی۔ حساس، جلی ہوئی، سرخ چکنی، سرخ دانوں جیسی پھنسیاں سرخ داغ، چہرے پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ غدود متورم ذکی الحس سرخ رنگ کے پھوڑے پیپ دار زخم جلد کا رنگ سرخ اور زرد ہوتا ہے۔ سوزش کے بعد سختی آتی ہے۔ سرخباد۔

بخار: درجہ حرارت زیادہ اور اس کے مقابلہ میں سمیت کم ہوتی ہے۔ جلن تیز گرمی بھاپ جیسی گرمی، پاؤں برف کی مانند سرد۔ خون کی رگیں پھیل جاتی ہیں۔ سر کے علاوہ پورے جسم پر پسینہ آتا ہے۔ بخار کے دوران پیاس نہیں ہوتی۔

نیند: بے قرار، چیختا ہے، دانت پیستا ہے۔ شریانوں کی تپکن کے باعث سو نہیں سکتا۔ بار بار چونکتا ہے۔ بے خوابی غنودگی کے ساتھ، نیند کے دوران یا جب آنکھیں بند کرتا ہے، چونک جاتا ہے۔ سر کے نیچے ہاتھ رکھ کر سوتا ہے۔ (آرسینک، پلاٹینا)

کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے، جھٹکے سے، شور سے، سرد جھونکے سے، بعد دوپہر لیٹنے سے۔ کمی: نیم دراز ہونے پر۔

تعلق: مقابلہ: سینگو سوربا فی نیلس 2x-6x (کثرت حیض زیادہ دیر تک جاری رہیں۔ عصبی مزاج والی عورتوں میں جبکہ سر اور ہاتھ پیروں میں اجتماع خون ہو۔ سن یاس میں اخراج خون ہوتا ہے۔ رحم کی مزمن سوزش، پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ رگیں پھول جاتی ہیں، زخم بن جاتے ہیں) ہنیڈراگورا۔ بے چینی، ہیجان، کمزوری، نیند کی خواہش آرنیکا اور جاپانا کی طرف وقت مقررہ پر آنے والی علامات۔ یہ مرگی اور ہلکاؤ میں مفید ہے۔ (اے-ای-لیون) ہائیو سائیمس (بخار کم اور ہیجان زیادہ) ہوئی نزیا، یہ میکسیکو کی دوا ہے اور بیلاڈونا سے مشابہ ہے) سٹرامونیم (دماغی جنون زیادہ ہوتا ہے) اٹروپیا۔ اعصاب پر اچھا اثر کرتی ہے۔ (گلے میں خشکی نگلنا محال معدہ کی مزمن شکایات۔ جو کھائے قے کردے۔ باریطون کی سوزش نگاہ کا واہمہ ہر چیز بڑی نظر آتی ہے۔ پلاٹینم اس کے برعکس ہے ہائیڈروکلورک ایسڈ کی معدہ میں کمی، کلیجہ جلتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں درد، رال بکثرت، ناراض، پڑھتے لکھتے وقت حروف آپس میں مل جائیں۔ ایک کے دو نظر آئیں۔ کان کی درمیانی نالی اور پردے میں اجتماع خون لبلبہ سے خاص تعلق ہے۔ معدہ کی ترشی، پیٹ درد کے دورے، بیضۃ الرحم کا عصبی درد۔

مصلح: کیمفر، ہیپر، کافیا، اوپیم، ایکونائٹ۔ غیر مطابقت: ایسٹک ایسڈ۔

خوراک: 1 سے 30 تک یا اس سے بلند حاد مرض میں بار بار دیں۔

بیلس پرینس

Bellis Prennis

(Daisy)

یہ شریانوں کے پٹھوں کے ریشوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ لنگڑاہٹ جیسے موچ آئی ہو۔ بیرونی عوامل کی وجہ سے اجتماع خون' جب چوٹ گہرائی میں ریشوں پر لگی ہو تو یہ بہترین دوا ہے۔ سرجری کے بعد کی حالتوں میں بھی مفید ہے۔ جب اعصاب پر چوٹ آئی ہو اور شدید دکھن ہو رہی ہو۔ ٹھنڈے پانی سے نہانا برداشت نہ ہو تو یہ بہترین کام کرتی ہے۔ جوڑوں کے درد کے بعد اطراف میں کمزوری واقع ہوتی ہے۔

پیڑو کے اعصاب کی چوٹ' مشت زنی کے بد اثرات دور کرتی ہے۔ موچ' رگڑ' خراش اور کچلے جانے کے لئے بہترین دوا ہے۔ جب جسم گرم ہو اور سرد خوراک کھالی جائے یا سرد مشروب پی لیا جائے تو یہ پیدا شدہ تکالیف کے لئے کارگر ہے یا ایسی حالت میں سرد ہوا لگ گئی ہو۔ مسوں پر بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جوانی کے کیل اور پھوڑے نکلتے ہیں۔ سارے جسم اور پیڑو میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ استسقاء پیدا ہونا' اجتماع خون کے باعث پیدا ہونے والی رکاوٹ' سوجن گنٹھیا کی علامات' رطوبات کو پراگندہ نہیں ہونے دیتی۔ یہ مزدوروں کی دوا ہے۔ خاص طور پر باغبانوں کی (برنٹ)

سر: بوڑھوں کا سر چکراتا ہے۔ سر کی پشت سے سر کے اوپر تک درد ہوتا ہے۔ پیشانی سکڑتی محسوس ہوتی ہے۔ کچلے جانے جیسی دکھن' کھوپڑی کے ارد گرد خارش ہوتی ہے۔ جو گردن تک پھیلتی ہے اور گرمی سے نہانے سے بستر کی حرارت سے بڑھتی ہے۔

عورت: پستانوں اور رحم میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ ایام حمل میں وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ ایام حمل میں چلنا دشوار ہوتا ہے۔ پیٹ کے پٹھے درد کرتے ہیں۔ بچے دانی میں دکھن ہوتی ہے جیسے نچوڑا جا رہا ہو۔

نیند: صبح سویرے بیدار ہو جاتا ہے اور پھر سو نہیں سکتا۔

پیٹ: پیٹ اور رحم کی دیواروں میں دکھن ہوتی ہے۔ تلی میں چبھن ہوتی ہے۔ دکھن ہوتی ہے۔ سوج جاتی ہے۔ بڑھ جاتی ہے۔ بے درد کے زرد اسہال آتے ہیں۔ پاخانہ بدبودار اسہال رات کو شدت اختیار کرتے ہیں۔ اپھارہ اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔

اطراف: جوڑوں اور پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ ران اور کمر پر خارش ہوتی ہے۔ رانوں کی اندرونی جانب درد ہوتا ہے۔ کلائی میں سختی اور کھنچاؤ محسوس ہوتا ہے جیسے کلائی کے گرد ربڑ بندھا ہو۔ ریل کے سفر سے آنے والی ریڑھ کی تکلیف۔

جلد: پھوڑے' نیلے داغ' سوجن' چھوا جانا برداشت نہ ہو۔ وریدوں میں اجتماع خون جو کسی چوٹ نتیجہ

ہو۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں اور درد ہوتا ہے۔ استسقاء اور سوزش لیل۔

تعلق: مقابلہ: آرنیکا' آرسینک' نٹے فس' ہیماملیس' برائیونیا' وائم' آتیزی کی حالت میں ا۔

کمی زیادتی: زیادتی: بائیں طرف' گرم غسل سے اور گرم بستر سے' طوفان سے پہل۔ کمی: ٹھنڈے غسل سے' سرد ہوا سے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے تیسری طاقت۔

بینزینم

Benzenum

(Benzol C_6H_6)

اس کی علامات کا تعلق دوران خون سے بہت اہم ہے۔ یہ نبض کی رفتار کم کرتی ہے۔ جن پر تجربات ہوئے ان کی نبض میں رکاوٹ واقع ہوئی۔ انسانوں پر آزمائش کے دوران کریات احمر کی تعداد کم ہوئی اور کریات ابیض کی تعداد بڑھ گئی۔ (الیف۔ آر۔ ریب۔ ایم ڈی) یہ سفید ذرات کی تعداد بڑھ جانے میں استعمال ہوتی ہے۔ آنکھوں کی علامات اہم ہیں۔ نگاہ کا واہمہ' مرگی' سکتہ۔

سر: محسوس کرے کہ بستر سے فرش پر گر رہا ہے۔ درد نیچے سے اوپر جاتا ہے۔ تھکا ہوا درد پیشانی سے ناک کی جڑ تک جاتا ہے۔ سر گھومتا ہے۔ سر میں دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ دائیں جانب درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: کھلی آنکھوں سے توہماتی چیزیں دیکھتا ہے۔ پپوٹے پھڑکتے ہیں۔ روشنی سے گھبراہٹ' اشیاء دھندلی نظر آتی ہیں۔ آنکھ اور پپوٹوں میں درد ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ روشنی کے سامنے پتلیوں کا سکڑنا ختم ہو جاتا ہے۔ خاص کردن کی روشنی میں۔

ناک: شدید بہنے والا زکام بالخصوص بعد دوپہر' زبردست چھینکیں آتی ہیں۔

مرد: دائیں خصیئے پر سوجن آتی ہے۔ خصیوں میں درد ہوتا ہے۔ فوطوں کی تھیلی پر خارش ہوتی ہے۔ پیشاب زیادہ آتا ہے۔

اطراف: اطراف بوجھل' ٹانگیں سرد ہوتی ہیں۔ چلتے وقت گھٹنوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ درد نیچے سے اوپر جاتا ہے۔

جلد: خسرہ جیسی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جس کروٹ لیٹے اس کی دوسری جانب پسینہ آتا ہے۔ پوری کمر پر خارش ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو' دائیں جانب۔

طاقت: 6 طاقت۔

تعلق: مقابلہ: بینزین' پیٹرولیم ایتھر' بینزین کی طرح صاف نہیں ہوتا۔ (بینزول) ویسا ہی ہے لیکن

ہائیڈرو کاربن شامل ہوتی ہے۔ یہ اعصابی نظام اور خون پر اثر کرتی ہے۔ جسمانی کمزوری، تشنج، عضلوں میں جھٹکے، قے، سر چکراتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بوجھل، زبان اور ہونٹوں کی تھرتھراہٹ بینزین ڈائی نائٹریٹ ڈی این-بی (جلد پر اثر کرتی ہے اور پھر سارے جسم کو متاثر کرتی ہے۔ خون میں ایسی تبدیلی لاتی ہے کہ نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ رنگ پہچاننے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ آنکھ کے پردہ کی سوزش، پیشاب کی رنگت سیاہ، بینزین نائٹریکم، مرض (خون کا رنگ سیاہ ہو جاتا ہے، بمشکل جمتا ہے۔ دماغ کی شریانوں میں خون بھر جاتا ہے اور وریدی اجتماع خون ہوتا ہے۔ منہ میں جلن، ہونٹ نیلے، زبان، جلد، ناخن اور آنکھ کا سفید پردہ سب کا رنگ نیلا ہو جاتا ہے۔ جلد سرد نبض کمزور، سانس کی چال بے قاعدہ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ٹرائی نٹرولین (ٹی-این-ٹی) ٹرونائل سب سے پہلے جلد یا بالوں پر اثر کرتی ہے۔ زرد یا نارنجی داغ پڑتا ہے۔ جو کئی ہفتے قائم رہتا ہے۔ خون کی خطرناک کمی میں مفید ہے۔ مہلک یرقان پیدا کرتی ہے۔

خوراک: چھٹی طاقت۔

بینزو یکم ایسڈم

Benzoicum Acidum

(Benzoic Acid)

اس کا خاص تعلق پیشاب کی بو اور رنگت سے ہے۔ اس کا میٹابولزم پر خاص اثر ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ پیدا کرتی ہے۔ اس کے ساتھ پیشاب کی رنگت گہری ہو جاتی ہے اور ناقابل برداشت بو آتی ہے۔ گنٹھیا کے درد ہوتے ہیں۔ گردے صحیح فعل سرانجام نہیں دیتے۔ بچہ گود میں رہنا پسند کرتا ہے۔ بستر پر نہیں لیٹتا۔ درد اچانک جگہ تبدیل کر لیتے ہیں۔ یہ سائیکوسس کا تریاق ہے۔ دمہ اور گنٹھیا میں مفید ہے۔

ذہن: ماضی کی ناپسندیدہ باتوں کو یاد کرتا ہے۔ لکھتے وقت الفاظ چھوڑ جاتا ہے۔ حزن و ملال۔

سر: سر چکراتا ہے اور کسی ایک طرف گرتا ہے۔ کنپٹیوں میں تپکن ہوتی ہے۔ کانوں کے آس پاس سوجن ہوتی ہے۔ جب نگلتا ہے تو کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ زبان پر زخم بنتے ہیں۔ کانوں کے پیچھے سوجن ہوتی ہے۔ (کیپسیکم) پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے۔ منہ میں نوک دار چیز چبھنے کا احساس اور خارش و تھکن ہوتی ہے۔ مسوڑھوں کی رنگت نیلی اور ان سے خون بہتا ہے۔ کھوڑیاں۔

ناک: ناک کے پردہ پر خارش ہوتی ہے۔ ناک کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

چہرہ: تانبے کے رنگ کا داغ، سرخ اور سفید چھوٹے چھوٹے آبلے اور رخسار پر گول سرخ داغ بنتے ہیں۔

معدہ: کھانا کھاتے وقت پسینہ آتا ہے۔ معدہ میں دباؤ پڑتا ہے جیسے وہاں گولا رکھا ہو۔

پیٹ: ناف کے گرد گھٹن والا درد ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں۔

جائے مستقیم: چبھن اور گھٹن ہوتی ہے۔ احساس جیسے چھریاں پڑ رہی ہوں۔ مقعد کے گرد خارش ہوتی ہے اور پانی والی سوجن ہوتی ہے۔

پاخانہ: جھاگ دار' بدبودار' سیال' ہلکے رنگ کا' صابن کی جھاگ جیسا' آنتوں سے اکثر ہوا خارج ہوتی ہے۔

پیشاب: شدید بدبودار' رنگ بدلتا ہے۔ بھورا' تیزابی' قطرہ قطرہ' از خود نکل جائے۔ بوڑھے افراد کا پیشاب انتہائی بدبودار ہوتا ہے۔ یورک ایسڈ بڑھ جاتا ہے۔ مثانے کا نزلہ جو سوزاک کے دب جانے سے ہو۔ سوزش مثانہ۔

تنفس: صبح گلا بیٹھ جاتا ہے۔ دمہ کی کھانسی رات کو بڑھتی ہے۔ سینہ میں دکھن ہوتی ہے۔ دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ سبز بلغم خارج ہوتی ہے۔

کمر: ریڑھ کے ستون پر دباؤ پڑتا ہے۔ عکوتیہ ہڈی کے مقام پر ٹھنڈک' گردوں کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ جو شراب پینے سے بڑھ جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: چلنے پر جوڑ کڑکڑاتے ہیں۔ چیرنے پھاڑنے جیسا اور سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹخنے کی موٹی رگ میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ گانٹھیں بہت درد کرتی ہیں۔ رگ کی رسولی' کلائی سوجھ جاتی ہے۔ گھٹنے پر درد اور سوجن ہوتی ہے۔ پاؤں کا انگوٹھا متورم ہوتا ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

بخار: ہاتھ پاؤں اور گھٹنے سرد ہوتے ہیں' سرد پسینہ آتا ہے' جاگنے پر گرمی لگتی ہے۔

زیادتی: کپڑا اتارنے سے' کھلی ہوا میں۔

تعلق: کالچیکم کے بعد گنٹھیا میں اچھا کام کرتی ہے۔ سوزاک میں کوپیوا کے بعد مفید ہے۔

مقابلہ: نائٹرک ایسڈ' سابائنا' ٹروپولم (پیشاب میں بدبودار)۔

تریاق: کوپیوا۔ مخالفت: شراب۔

خوراک: 3 طاقت سے 6 تک۔

بربیرس ایکیوفولیم

Berberis Aquifolium

(Mountain Grape)

یہ جلدی امراض کی دوا ہے۔ پرانی نزلاوی شکایات' ۳ تک کا دوسرا درجہ' جگر کی سستی' عام سستی نامکمل تغذیہ اس کی اہم علامات ہیں۔ یہ غدود کو طاقت دیتی ہے اور جسم کی پرورش کرتی ہے۔

سر: کانوں کے اوپر رسی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ صفراوی سر درد' سر گنجا' چھلکے دار اگزیما۔

چہرہ: کیل' پھنسیاں اور دھبے' یہ چہرے کے نقوش صاف کرتی ہے۔

معدہ: زبان پر میل کی موٹی تہہ ہوتی ہے۔ جس کی رنگت سفید یا زرد ہوتی ہے۔ چھالے محسوس ہوتے ہیں۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد متلی ہوتی ہے اور بھوک لگی جاتی ہے۔

پیشاب: تشنجی اور سوئی چبھنے سا درد ہوتا ہے۔ گاڑھا کف خارج ہوتا ہے۔ سرخ چمک دار مواد تہ نشین ہوتا ہے۔

جلد: کیلوں' پھنسیوں والی' خشک' کھردری' چھلکے دار' کھوپڑی پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جو چہرہ اور گردن تک پھیل جاتی ہیں۔ پستان کی رسولی اور درد ہوتا ہے۔ چنبل' کیل خشک اگزیما' جوانی کے کیل مہاسے' غدودوں کی سختی۔

تعلق: کاربالک ایسڈ' یوٹیم' بربیرس ولگارس' ہائیڈراسٹس۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

بربیرس ولگارس

Berberis Vulgaris

(Barberry)

اس دوا کی علامات تیزی سے تبدیل ہوتی ہیں۔ درد اپنی جگہ اور نوعیت بدلتا ہے۔ پیاس اور پیاس نہ ہونا باری باری سے اور بھوک اور بھوک ختم ہو جانے کی علامات پائی جاتی ہیں۔ وریدی نظام پر اثر کرتی ہے۔ پیڑو میں اجتماع خون لاتی ہے اور خونی بواسیر پیدا کرتی ہے جگر اور گنٹھیاوی خرابیوں میں مفید ہے۔ بالخصوص اگر بواسیر' پیشاب اور حیض کے متعلقہ شکایات موجود ہوں۔

پرانے گنٹھیاوی مزاج کے حامل افراد گردہ کے مقام پر درد بہت اہم ہے۔ یہ گردوں اور مثانہ کی شکایات' پتہ کی پتھری اور مثانہ کے نزلہ میں مفید ہے۔ گردوں میں سوجن اور پیشاب میں خون لاتی ہے۔ دردیں پورے جسم میں محسوس ہوتی ہیں۔ یہ درد زیریں کمر سے شروع ہوتا ہے۔ جگر پر خاص اثر کرتی ہے۔ صفراء کے بہاؤ میں اضافہ کرتی ہے۔ جوڑوں کے عوارض بھی اس کو طلب کرتے ہیں۔ جب پیشاب کی علامات ساتھ شامل ہوں۔ چاروں اطراف پھیلنے والا درد ہوتا ہے۔ فربہ بدن افراد پر اچھا اثر کرتی ہے۔ ریڑھ کی سوزش بربیرس کے درد چاروں طرف پھیلتے ہیں۔ دبانے سے درد میں اضافہ نہیں ہوتا مگر کھڑا ہونے سے اور سخت ورزش سے درد بڑھ جاتا ہے۔

سر: بے پرواہ' بے حس' بے غرض' سر پلپلا محسوس ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے سر بڑا ہو رہا ہے۔ بے ہوشی کے دوروں کے ساتھ سر چکراتا ہے۔ پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ کمر اور سر کی پشت پر سردی لگتی

ہے۔ کان کا بیرونی حصہ درد کرتا ہے اور گنٹھیاوی گانٹھیں بنتی ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ سر پر تنگ ٹوپی رکھی ہے۔

ناک: خشکی' بائیں نتھنے کا پرانا زکام نتھنوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ: زرد' بیماروں جیسا' رخسار بے رونق' آنکھوں کے گرد نیلا حلقہ ہوتا ہے۔

منہ: چپکنے کا احساس' تھوک کم ہو جاتا ہے۔ چپچپی جھاگ دار رال بنتی ہے جیسے کپاس ہو۔ (تکس موسکاٹا) زبان جیسے جلس گئی ہو۔ زبان پر آبلے ہوتے ہیں۔

معدہ: ناشتہ سے پہلے متلی ہوتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔

پیٹ: پتہ کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں۔ دباؤ سے زیادتی ہوتی ہے اور درد معدہ تک پھیل جاتا ہے۔ پتہ کا نزلہ ساتھ قبض اور چہرہ زرد۔ گردے کے اگلے حصہ میں سوئی چبھنے جیسا درد جو جگر' تلی' معدہ جنگاسوں اور پیٹ کے بندھن تک جاتا ہے۔ کولہے کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: رفع حاجت کی مسلسل خواہش' بغیر درد کے اسہال جو مٹیالے رنگ کے ہوتے ہیں۔ مقعد اور سیون کے مقام پر جلن اور درد ہوتا ہے۔ مقعد کے ارد گرد چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ مقعد کا ناسور۔

پیشاب: جلن دار درد ہوتا ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد احساس کہ ابھی پیشاب باقی ہے۔ پیشاب میں گاڑھی کف آتی ہے اور سرخ چمک دار مواد تہ نشین ہوتا ہے۔ گردوں میں دکھن ہوتی ہے اور بلبلے اٹھتے ہیں۔ مثانہ کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیشاب کے دوران جنگاسوں اور ران میں درد ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب آتا ہے۔ پیشاب نہ کرے تو نالی میں درد ہوتا ہے۔

مرد: خصیوں اور منی کی ڈوریوں میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ خصیوں' فوطوں کی تھیلی اور سپاری میں جلن اور سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

عورت: پیڑو میں چبھن دار تھکن اندام نہانی کا تشنج۔ شرم گاہ کی ذکی الحسی۔ اندام نہانی میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی کم ہو جاتی ہے۔ مباشرت کے دوران کٹن دار درد ہوتے ہیں۔ حیض مقدار میں کم' سرمئی رنگ کا کف خارج ہوتا ہے۔ گردوں میں درد ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے۔ درد نیچے رانوں تک پہنچتا ہے۔ لیکوریا رطوبت میلے رنگ کی اور دوران پیشاب تکلیف ہوتی ہے۔ بیضۃ الرحم اور اندام نہانی کا اعصابی درد۔

تنفس: گلا بیٹھ جاتا ہے۔ نرخرے کی رسولی' چھاتی اور دل کے مقام پر چیرنے پھاڑنے جیسے اور سوئیاں چبھنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

اطراف: کندھوں' بازوؤں' ہاتھوں' انگلیوں' ٹانگوں اور پاؤں میں گنٹھیاوی فالجی درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے اعصابی درد ہوتا ہے اور ساتھ انگلیوں کے جوڑ سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔

ران کی بیرونی جانب ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ ایڑی میں درد ہوتا ہے اور زخم بن جاتے ہیں۔ کھڑا ہونے پر تلووں کی ہڈیوں میں کیل چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چلتے وقت تلووں میں درد ہوتا ہے۔ تھوڑی دور چلنے کے بعد تھکن اور لنگڑاہٹ پیدا ہوتی ہے۔

کمر: گردن اور کمر میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ جس میں سانس لینے سے اضافہ ہوتا ہے۔ گردوں کے آس پاس تیز چبھن والا ہوتا ہے۔ جو پیٹ کے چاروں طرف پھیلتا ہے اور پھر کولھوں اور جنگاسوں تک پہنچتا ہے۔ کمر بے حس جیسے بجلی گئی ہو۔ چبھن گردوں سے مثانہ میں جاتی ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسے درد' چبھن دار درد اور سختی۔ جس کے باعث کھڑا ہونا مشکل ہوتا ہے۔ یہ تکالیف کولھوں' سرین اور ہاتھوں پیروں میں بھی ہوتی ہے اور ساتھ بے حسی ہوتی ہے۔ کمر کا درد (رسٹاکس' ٹارٹار ایمے) ہاتھ کے پشت کی ہڈیوں اور ٹخنے کی ہڈیوں میں موچ کا احساس ہوتا ہے۔ آپریشن کے بعد رہ جانے والا کمر درد' دکھن اور تیز درد کولہے کے عصب کے ساتھ اور مثانہ تک پہنچنے والا تیز درد اس کے ساتھ پیشاب بار بار آتا ہے۔

جلد: مسے' خارش' درد اور جلن کھجلانے سے بڑھتی ہے۔ ٹھنڈک سے راحت ملتی ہے۔ سارے جسم پر چھوٹے چھوٹے دانے نکلتے ہیں۔ مقعد اور ہاتھوں کا اگزیما۔ اگزیما بننے کے بعد گول نشان بنتے ہیں۔

بخار: مختلف اعضاء میں ٹھنڈک کا احساس جیسے وہاں ٹھنڈا پانی پڑ رہا ہو۔ کمر کے نچلے حصے کولھوں اور رانوں میں گرمی لگتی ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: حرکت سے' کھڑے ہونے سے۔

تعلق: مقابلہ: اپومیا (رکنے پر کمر کے بائیں پٹھوں میں درد گردوں کی خرابی اور کمر درد پلیٹ کے نچلے حصہ میں ریح جمع ہوتی ہے۔ دائیں کندھے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ گردوں کا قولنج کمر کے زیریں حصہ اور اطراف میں درد ہوتا ہے) ایلو' لائیکو' نکس' سارساپریلا۔ زنتھوریا اربوریا (گردوں میں شدید درد' مثانہ کی سوزش اور پیشاب میں ریت آتی ہے۔ درد گردوں کی نالی سے فوطوں تک جاتا ہے۔ معمولی سردی یا نمی سے کمر درد لوٹ آتا ہے) زنتھوریزا اپی فولیا۔ اس میں بربرین پائی جاتی ہے۔ یہ دوا معدہ اور آنتوں کے پھیل جانے ان کی کمزوری اور تلی کے بڑھنے میں مفید ہے۔

تریاق: کیمفر' بیلاڈونا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے چھٹی طاقت۔

بیٹاولگارس

Beta Vulgarus

(Beet Root)

پرانی نزلاوی شکایات اور ٹی بی میں مفید ہے۔ بیٹانم ہائیڈروکلورکیم اسی چقندر کی جڑ سے ملتا ہے

اور پھیپھڑوں کی ٹی بی میں بہترین نتائج دیتا ہے۔ بچے بھی اس دوا کے اثرات بہت جلد قبول کرتے ہیں۔
خوراک: 2x سفوف استعمال کریں۔

بیٹونیکا

Betonica

(Betony Wood)

مختلف اعضاء میں دردیں پیدا کرتی ہے۔
سر: دائیں کنپٹی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔
پیٹ: پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ جگر کے مقام اور آڑی ترچھی قولون' پتہ دائیں جنگاسہ کے مقام اور منی کی ڈوریوں میں درد ہوتا ہے۔
اطراف: کلائی کے جوڑوں کی پشت میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کلائی ناکارہ ہو جاتی ہے۔ گھٹنے کے پچھلے حصہ سے پاؤں تک درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے جیسے فالج ہو گیا ہو۔

بسمتھ

Bismuth

(Precipitated Sub-Nitrate of Bismuth)

سوزش اور قلت ہاضمہ میں نزلاوی ورم اس دوا کی رہنما علامت ہے۔
ذہن: اکیلے رہنا پسند نہیں کرتا۔ محفل کی خواہش کرتا ہے۔ اپنی حالت پر گلہ کرتا ہے۔ ذہنی اذیت غیر مطمئن۔
سر: سر درد اور پیٹ کا درد باری باری سے ہوتا ہے۔ اعصابی درد جیسے زنبور سے مروڑا جا رہا ہو۔ ساتھ چہرہ اور دانت بھی شامل ہوتے ہیں۔ کھانے سے درد بڑھتا ہے۔ ٹھنڈک سے کم ہوتا ہے۔ معدہ کا درد اور یہ درد باری باری سے آتا ہے۔ آنکھ کے گھیرے کے اوپر کٹن یا دباؤ جو سر کی پشت تک پھیلتا ہے۔ سر کی پشت پر دباؤ جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ ساتھ بوجھل پن۔
منہ: مسوڑھے سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ دانت درد منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ (کافیا) زبان سفید سوجی ہوئی سیاہ ایسا دکھائی دیتا ہے کہ زبان کے کناروں پر اور پچھلے حصہ پر گنگرین جیسی حالت پیدا ہو رہی ہے۔ رال بکثرت بہتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں' ٹھنڈے مشروبات کی پیاس۔
معدہ: قے کے ساتھ تشنج اور درد ہوتا ہے۔ پانی معدے میں پہنچتے ہی قے ہو جاتی ہے۔ پانی پینے کے بعد ڈکار آتے ہیں۔ تمام سیال قے کی صورت نکل جاتا ہے۔ جلن اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ کئی روز کھانا

ہے۔ بھرے کرونا ہے۔ ہضم سست اور اس کے ساتھ بدبو دار ڈکار آتے ہیں۔ معدہ کا درد جو ریڑھ تک پہنچتا ہے۔ معدہ کی سوزش سرد مشروبات سے سکون ملتا ہے لیکن جونہی معدہ بھر جاتا ہے۔ قے ہو جاتی ہے۔ زبان پر سفید میل کی تہہ' ذائقہ میٹھا' دھات جیسا معدہ میں درد جس کی نوعیت ناقابل بیان ہوتی ہے۔ درد کے باعث پیچھے کی جانب جھکنا پڑتا ہے۔ دباؤ جیسے ایک مقام پر وزن رکھا ہو۔ جلن ہوتی ہے تشنج آتا ہے کلیجہ کی جلن۔

پاخانہ: اسہال بغیر درد کے شدید پیاس کے ساتھ اور بار بار پیشاب آتا ہے اور نے قے ہوتی ہے۔ پیٹ کے زیریں حصہ میں چبھن ہوتی ہے اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔

سانس: پردہ شکم میں چٹکی بھرنے جیسا درد جو آڑھا ترچھا سینے میں پھیلتا ہے۔ دل کا درد جو دل' بائیں بازو اور انگلیوں تک پھیلتا ہے۔

اطراف: ہاتھوں اور پیروں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ کلائی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ فالج جیسی کمزوری خصوصاً دائیں بازو میں۔ انگلیوں کے سروں پر ناخن کے نیچے چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (ایڑیس) پنڈلی کی بڑی ہڈی اور پاؤں کی پشت پر جوڑوں کے نزدیک خارش ہوتی ہے۔ ہاتھ' پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

نیند: جنسی خواہش کے خوابوں کی وجہ سے بے قراری ہوتی ہے۔ صبح کھانے کے چند گھنٹے بعد نیند آتی ہے۔

تعلق: تریاق: نکس' کیپسیکم' ہکلیریا۔

مقابلہ: انٹی موینم' آرسینک' بیلاڈونا' کریازوٹ۔

طاقت: 1 سے 6 تک۔

بلاٹا امریکانا

Blatta Americana

(Cock Roach)

استسقائے عام' طرح طرح کی سوجن جلندھر' زرد نقوش' زبردست تھکن' پیشاب کرتے وقت پیشاب کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے سے تھکن ہو جاتی ہے۔

خوراک: چھٹی طاقت۔

بلاٹا اورینٹ لس

Blatta Orientalis

(Indian Cock Roach)

یہ دمہ کی دوا ہے۔ بالخصوص جب برانکائٹس بھی ساتھ شامل ہو۔ جب آرسینک ناکافی ثابت ہو چکا ہو۔ کھانسی سانس کی وقت کے ساتھ۔ جس کی وجہ برانکائٹس یا پھیپھڑوں کی ٹی بی ہو۔ یہ موٹے تازے افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ پیپ جیسی بلغم کثیر مقدار میں خارج ہوتی ہے۔

خوراک: دورہ کے دوران نچلی طاقتیں استعمال کروائیں۔ دورہ ختم ہونے پر کھانسی کے لئے بڑی طاقتیں استعمال کروائیں۔ مرض میں افاقہ ہوتے ہی دوا کا استعمال بند کردیں تاکہ مرض کی زیادتی سے بچا جا سکے۔

بولیٹس لیری سس۔ پولی پورس آفسی نیل

Boletus Laricis- Polyporus Officinale

(White Agaric)

ہر روز آنے والے بخار میں مفید ہے۔ ہلکا پسینہ آتا ہے مگر اس سے سکون نہیں ملتا۔ ٹی بی کے مریض کو رات کو آنے والے پسینہ میں مفید ہے۔

سر: ہلکا اور کھوکھلا محسوس ہوتا ہے۔ ساتھ پیشانی کی گہرائی میں درد ہوتا ہے۔ زبان پر موٹی پیلے رنگ کی تہہ ہوتی ہے۔ جس پر دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔ مسلسل متلی۔

بخار: ریڑھ کے ساتھ سردی لگتی ہے اور بار بار گرم تمتماہٹ ہوتی ہے۔ جب سردی لگتی ہے تو جمائیاں اور انگڑائیاں لیتا ہے۔ کندھوں جوڑوں اور زیریں کمر میں سخت درد ہوتا ہے۔ رات کو زبردست پسینہ آتا ہے اور ساتھ ٹی بی کا بخار ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے۔

جلد: گرم اور خشک بالخصوص ہتھیلیاں، مثانے کی دونوں ہڈیوں کے درمیان اور بازوؤں کے اگلے حصہ میں خارش ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: اگاری سین، پولی پورس آفسی نیل کا جز ہے۔ (پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ جب رات بکثرت پسینہ آئے اور کمزور ہو۔ 1/4 تا 1/2 گرین کی خوراک۔ رعشہ، دل کا پھیل جانا اور طبعی بناوٹ میں نقص واقع ہونا، پسینہ بکثرت، جسم پر سرخ داغ) بولیٹس لیوریڈس (پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید درد پیچش) بولیٹس اسٹینس (پیچش، قے، کمزوری، اطراف سرد، ہاتھ پاؤں اور چہرہ اور تشنج)

طاقت: پہلا سفوف۔

بوریکم ایسڈم

Boricum Acidum

(Boric Acid)

یہ دافع جراثیم اور دافع چھوت ہے کیونکہ یہ خمیر بننے اور گلنے سڑنے کے عمل کو روکتی ہے گردے کی نالیوں کے مقام پر درد اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ ٹھنڈک (ہیلوڑ رما)زیابطیس' زبان خشک سرخ اور کٹی پھٹی' سرد رال بہتی ہے۔

جلد: بازوؤں اور جسم پر سرخ دانے نکلتے ہیں۔ آنکھوں کے گرد استسقاء' جلد کی سوزش جس میں کھال اترتی ہے۔ آنکھ کے آس پاس ریشوں میں پانی والی سوجن ہوتی ہے۔

عورت: سن یاس میں تمتماہٹ (فلیکس) اندام نہانی سرد جیسے برف میں لگی ہو۔ پیشاب بار بار آتا ہے اور تشنجی درد ہوتا ہے۔

طاقت: تیسرا سفوف۔

بوریکس

Borex

(Borate of Sodium)

معدہ اور آنتوں میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ رال بہتی ہے۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ درد قولنج' اسہال' بے ہوش ہو جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن اور ریت اور مثانہ میں تشنج ہوتا ہے۔ ہذیان' بینائی کے نقائص' پیشاب میں خون آتا ہے اور جلد پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ مذکورہ علامات دوا کے کثیر استعمال سے مشاہدہ میں آئی ہیں۔

تقریباً تمام شکایات میں نیچے کی جانب حرکت سے خوف محسوس کرتا ہے۔ اس کے ہومیوپیتھک استعمال کے لئے اعصابی علامات رہنما ہیں۔ ان کی بارہا تصدیق ہو چکی ہے۔ بالخصوص بچوں کے علاج میں۔ مرگی میں اکسیر ہے۔ بلغمی جھلیوں پر سفید زخم بنتے ہیں۔

ذہن: زبردست بے قراری' بالخصوص ایسی حرکت سے جو نیچے کی جانب ہو مثلاً جھولے کا نیچے کی طرف آنا' سیڑھیاں اترنا' بچہ جھولے میں اس کی نیچے کی جانب حرکت پر گھبراتا ہے۔ چونکتا ہے اور ہاتھ پاؤں پٹختا ہے جیسے گرنے سے ڈر رہا ہو۔ پریشان آسانی سے ڈر جاتا ہے۔ اچانک شور سے ڈر جاتا ہے۔ بندوق خواہ فاصلے پر چلی ہو۔ اس کی آواز سے گھبرا جاتا ہے۔ بادلوں کی گرج سے ڈرتا ہے۔

سر: سردرد حمی کے ساتھ اور پورے بدن کا لرزہ' بال الجھ جاتے ہیں سلجھانا مشکل ہوتا ہے۔ (وفقہ انسان جیسا جو کیں پڑنے سے ہوتا ہے۔

آنکھیں: پلکیں اندر کو مڑجاتی ہیں۔ چمک دار لہریں نظر آتی ہیں۔ پپوٹے متورم اور آنکھ کے ڈھیلے سے ٹکراتے ہیں۔

کان: معمولی شور بھی برداشت نہیں ہوتا لیکن اونچی آواز سے تکلیف نہیں ہوتی۔

ناک: نوجوان عورتوں کی ناک سرخ ہوتی ہے۔ (نیٹرم کارب) سرخ اور چمک دار سوجن ساتھ تپکن اور تناؤ ہوتا ہے۔ نوک سوجی ہوا ور زخم خوردہ' خشک کھرنڈ بنتے ہیں۔

چہرہ: پیلا' نیلا' مریضانہ نقوش' سوجا ہوا ساتھ ناک اور ہونٹوں پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ مکڑی کا جالا محسوس ہوتا ہے۔

منہ: چھالے بنتے ہیں۔ جو سفید رنگ ہوتے ہیں اور پھپھوندی کی طرح بڑھتے ہیں۔ منہ گرم اور ذکی الحس' چھونے اور کھانا کھانے سے مسوڑھوں سے خون نکلتا ہے۔ مسوڑھے کا پھوڑا' بچہ دودھ پیتے وقت چلاتا ہے۔ ذائقہ کڑوا (پراسیونیا' پلس کیوپرم) ذائقہ شراب جیسا۔

معدہ اور پیٹ: کھانے کے بعد اپھارہ ہو جاتا ہے۔ قے ہوتی ہے۔ معدہ میں درد ہوتا ہے۔ جس کا تعلق امراض رحم سے ہوتا ہے۔ درد جیسے اسہال آئے گا۔

پاخانہ: بچوں کے پتلے بدبو دار پاخانے' اسہال بدبودار' قولنج پیدا کرنے والے پاخانہ آنوں والا جس کے ساتھ منہ میں چھالے ہوں۔

پیشاب: گرم' پیشاب کے سوراخ میں درد' تیز بو والا' بچہ پیشاب کرنے سے ڈرتا ہے۔ پیشاب سے قبل چیخ مارتا ہے۔ (سارسا پریلا) لنگوٹ پر سرخ ذرات نظر آتے ہیں۔

عورت: دردزہ اور اس کے ساتھ بار بار ڈکار آتے ہیں۔ دودھ کی کثرت (کلکیریا کونیم' بیلاڈونا) بچہ جس چھاتی سے دودھ پیتا ہے اس سے الٹ دوسری چھاتی میں درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت سفید انڈے جیسی ہوتی ہے اور ساتھ احساس کہ گرم پانی بہہ رہا ہے۔ حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ مروڑ کے ساتھ' پیٹ میں حمی اور درد جو زیریں کمر تک پھیلتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور جھلیوں والا ہوتا ہے۔ بانجھ پن' استقرار حمل کے لئے بہترین ہے۔ نظر میں پھیلاؤ اور درد کا احساس ہوتا ہے۔ فرج کی خارش اور اگزیما۔

تنفس: شدید کھانسی بدذائقہ اور بدبودار بلغم خارج ہوتی ہے۔ کھانستے وقت اور سانس اندر لے جاتے وقت سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ گندے ذائقہ کی بلغم نکلتی ہے۔ سانس بھی اسی طرح کا آتا ہے۔ پھیپھڑوں کے غلاف کا درد چھاتی میں دائیں جانب بالائی حصہ میں زیادتی ہوتی ہے۔ لیٹنے سے سانس رکتا ہے۔ سانس لینے کے لئے چلا تک لگا کر کھڑا ہو جاتا ہے۔ اس سے دائیں جانب سینے میں درد ہوتا ہے۔

سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس پھول جاتا ہے۔

شاخہائے وجود: احساس جیسے ہاتھوں پر مکڑی کا جالا تنا ہے۔ کمر' ہاتھوں اور انگلیوں کے جوڑوں پر خارش ہوتی ہے۔ انگوٹھے کے سرے پر چبھن ہوتی ہے۔ تلوؤں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ ایڑی میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے میں جلن ہوتی ہے۔ انگلیوں کے نیچے حصے متورم ہو جاتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کا گزیمااور ناخن گر جاتے ہیں۔

جلد: سوریاسس' چہرے کا سرخ باد' ہاتھ کی انگلیوں کی پشت پر جوڑوں پر خارش ہوتی ہے۔ غیر صحت مند جلد' معمولی چوٹ بھی پک جاتی ہے۔ درد (رشاکس) اسرخبادہ کی سوزش اور تناؤ' ہوائی پھوٹتی ہے' کھلی ہوامیں راحت ملتی ہے۔ ہاتھوں اور انگلیوں کی سوجن خارش ڈنک لگنے جیسادرد ہوتا ہے۔ بال الجھ جاتے ہیں۔

نیند: جنسی خواہش کے خواب' گرمی بالخصوص سر میں جس کے باعث سو نہیں سکتا۔ سوتے میں چیخ مارتا ہے۔ جیسے ڈر گیا ہو۔ (بیلاڈونا)

کمی زیادتی: شدت: نیچے کے رخ حرکت سے' شور سے' تمباکو سے' گرم موسم' حیض کے بعد۔ کمی: دباؤ سے' شام کو' سرد موسم میں۔

تعلق: ایسٹک ایسڈ' سرکہ و شراب مخالف ہیں۔ کیموملا کافیا۔

مقابلہ: کلکیریا' برائی اونیا' سپئی کولا' سلفیورک ایسڈ۔

خوراک: پہلی سے تیسری طاقت کے سفوف' جلدی امراض میں اس کا استعمال کئی ہفتے جاری رکھیں۔ شرم گاہ کی خارش میں لوشن بنا کر دھوئیں۔ سہاگہ کا ٹکڑا منہ میں رکھ کر چوسنے سے آواز صاف ہوتی ہے۔ 1 سے 2 گھنٹے چوسنے سے آواز سریلی ہو جاتی ہے۔

بوتھروپس

Bothrops

(Yellow Viper)

اس میں خون کو منجمد کرنے کی صلاحیت لیکسس کی طرح بہت زیادہ ہے۔ شریانوں میں خون کے لوتھڑے جمتے ہیں یا ادھرنگ۔ قوت گویائی کا سلب ہو جانا' صحیح الفاظ ادا کرنے کی صلاحیت کا ختم ہونا وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ (ایلن جے۔ بائنڈ)

جریان خون کا مزاج' کمزوری' چھوت کی حالتیں' بھاری کمزوری اور سستی پیدا ہوتی ہے۔ جسم کے ہر بیرونی سوراخ سے جریان خون ہوتا ہے اور جسم پر کالے دھبے بنتے ہیں۔ ادھرنگ اور قوت گویائی کا سلب ہو جانا' کسی نقص کے بغیر الفاظ کی ادائیگی صحیح نہ ہونا' عصبی لرزہ' دائیں ہاتھ کے انگوٹھے میں درد

ہوتا ہے۔علامات کا زیچھا چلتا پایا جاتا ہے۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

آنکھیں: نظر کی کمزوری' پردہ میں جریان خون کے باعث اندھاپن آتا ہے۔دن کا اندھاپن طلوع آفتاب کے بعد راستہ مشکل سے دکھائی دیتا ہے۔ آنکھ کے سفید پردے میں جریان خون۔

چہرہ: سوجا ہوا اور پلپلا۔ جذبات سے عاری۔

گلا: سرخ خشک گھٹن ہوتی ہے۔ نگلنا دشوار ہوتا ہے۔ سیال اشیاء نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔

معدہ: پُردرد احساس' سیاہ قے آتی ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ اپھارہ اور پاخانہ خون ملا۔

جلد: سوجی ہوئی' نیلے داغ بنتے ہیں۔ جریان خون کے باعث جلد سرد ہو جاتی ہے۔ تکلیف' ٹمٹ پھوڑے ہوئے' شب چراغ' مسلک سرخباد۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب۔

تعلق: مقابلہ: ناکسی کوفس۔ یہ بھی سانپ کا زہر ہے۔ (بخار اور درد ہر سال آتا ہے جب یہ سانپ کسی کو کاٹتا ہے۔ بعض اوقات علامات جگہ بدل لیتی ہیں یا پرانی کی جگہ نئی علامات آتی ہیں۔ اس کے کاٹنے سے ہر سال جلد پر خشکی آتی ہے۔ پانی والی سوجن اور وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد' درد ایک عضو سے دوسرے میں سفر کرتا ہے۔

سانپ کے دوسرے زہروں میں لیکیس قابل ذکر ہے۔ نریجی نس' سٹنگ فرش' ناقابل برداشت درد' سوجن' خون کی نئی پراگندگی اور سڑاؤ)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

بوٹولینم

Botulinum

(Toxin of Bacillus Botulinom)

ڈبوں میں بند باسی کھانے سے پیدا ہونے والی زہریلی حالتوں میں مفید ہے۔ اس سے ریشوں میں جزوی فالج آتا ہے۔ آنکھ کی علامتوں میں بالائی پپوٹے کا فالجی جھکاؤ' ایک کے دو دکھائی دیتے ہیں۔ دھند' نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ دکھتی' دم گھٹتا ہے۔ چلتے وقت ڈگمگاتا ہے۔ سر چکراتا ہے۔ آواز بھدی ہو جاتی ہے۔ پیٹ میں اینٹھن کے ساتھ درد ہوتی ہے۔ چہرے پر نقاب کا احساس ہوتا ہے۔ یہ چہرے کے پٹھوں کی کمزوری کے باعث ہوتا ہے۔ شدید قبض ہوتی ہے۔

خوراک: اونچی طاقت دیں۔

بووسٹا

Bovista

(Puff Ball)

جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ اگزیما جیسے دانے پیدا کرتی ہے۔ گردن خون سے بھی تعلق رکھتی ہے۔ اخراج خون پیدا کرنے کا رجحان بھی ملتا ہے۔ کمزوری اور سستی پیدا کرتی ہے۔ بچے جو تتلا کر بولتے ہیں۔ ایسے بوڑھے جو دمہ کے مرض کا شکار ہوں اور اشخاص جن کو خارش داد وغیرہ ہو' کے لئے مفید ہے۔ سوزش اعصاب سے بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ سرسراہٹ ہوتی ہے۔ کوئلے کے دھوئیں سے دم گھٹتا ہے۔

ذہن: پھیل جانے کا احساس ہوتا ہے۔ (ارجنٹم نٹ) بے سلیقہ' ہاتھوں سے ہر چیز گرا دیتا ہے' ذکی الحس۔

سر: احساس جیسے سر بڑا ہو گیا ہے۔ خاص طور پر پشت کا حصہ یہ احساس کہ سر پھیل رہا ہے اور درد ہوتا ہے۔ یہ درد کھلی ہوا اور لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ بالخصوص صبح کے وقت' ناک سے خارج ہونے والا مواد لیس دار اور سخت ہوتا ہے۔ دماغ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ لکنت (سٹرامونیم' مرکیورس) کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ گرمی سے بڑھتی ہے۔ ذکی الحس کھجانے سے دکھن ہونے لگتی ہے۔

چہرہ: نتھنوں اور منہ کے کونوں پر سکری اور کھرنڈ بنتے ہیں۔ ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ ناک اور مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ رخسار اور ہونٹ سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ میک اپ کے استعمال میں گرمیوں میں کیل زیادہ نکلتے ہیں۔

معدہ: جیسے برف کا گولا رکھا ہو۔ کمر کے گرد تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ (لیکیسس)

عورت: حیض سے قبل اور دوران اسہال آتے ہیں۔ حیض وقت سے پہلے اور زیادہ رات کو شدت ہوتی ہے۔ جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ لیکوریا کی رطوبت تیزابی گاڑھی' سبزی مائل ہوتی ہے اور حیض کے بعد خارج ہوتی ہے۔ کمر کے گرد تنگ کپڑے ناقابل برداشت ہوتے ہیں۔ (لیکیسس) ماہواریوں کے درمیانی وقفہ میں معمولی خون آتا ہے۔ حیض کے دوران پیڑو میں درد ہوتا ہے۔ بیضۃ الرحم کے ساتھ فاسد مادہ کی تھیلی (سسٹ) ہوتی ہے۔ رحم سے خون آتا ہے۔

پیٹ: درد قولنج اور ساتھ سرخ پیشاب آتا ہے۔ کھانا کھانے سے سکون [illegible]

رہتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں جھکے ہوئے ہوتے ہیں۔ بغلوں میں پسینہ جس سے پیاز جیسی بو آتی ہے۔ تکونیہ ہڈی پر ناقابل برداشت خارش ہوتی ہے۔ ہاتھوں کے پیچھے تر اگزیما۔ ٹانگوں اور پیروں پر خارش ہوتی ہے۔ ہڈی ٹوٹنے کے بعد جوڑوں میں استسقاء ہوتا ہے۔

جلد: کند آلات جلد پر گہرے نشان چھوڑتے ہیں۔ ہیجان کے باعث چھپاکی نکلتی ہے اور ساتھ گنٹھیا کا درد اور لنگڑاہٹ آتی ہے۔ دھڑکن اور اسہال (ڈنکامارا) جسم گرم ہونے پر خارش شروع ہو جاتی ہے۔ تر اگزیما جس پر موٹے کھرنڈ آتے ہیں۔ سارے جسم پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ سکروی' درد جیسے دانے نکلتے ہیں۔ مقعد پر خارش ہوتی ہے۔ صبح بیدار ہونے پر چھپاکی نکلتی ہے۔ نہانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

تعلق: بووسٹا' نارکول کا تریاق ہے۔ گیس کے اثر سے دم گھٹنا' پرانی چھپاکی میں رسٹاکس کے بعد کام کرتی ہے۔

مقابلہ: کلکیریا' رسٹاکس' سیپیا' سائی کوٹا۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

بریکی گلوٹس

Brachyglottis

(Puka PukA)

گردے اور مثانے کی علامات اہمیت کی حامل ہیں۔ پھڑپھڑاہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ (کلیڈیم) پیشاب میں البیومن پیدا کرتی ہے۔ کان اور نتھنوں میں خارش ہوتی ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ لکھنے والوں کے ہاتھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔

معدہ: احساس جیسے کوئی چیز گھوم رہی ہے۔ بیضۃ الرحم کے مقام پر پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔

پیشاب: مثانہ کی گردن پر دباؤ' پیشاب کی حاجت اور مثانہ میں لہریں اٹھتی محسوس ہوتی ہیں۔ پیشاب کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ احساس کہ پیشاب رک نہیں سکتا۔ پیشاب میں کف' چھیچھڑے البیومن اور ریت خارج ہوتی ہے۔

اطراف: انگلیوں میں اینٹھن اور انگوٹھے اور کلائی میں لکھتے وقت تشنج آتا ہے۔ بازو اور کلائی کو پھیلانے والے پٹھوں کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: ایپس' بیلونیاس' مرک کار' پلمبم۔

خوراک: تیسری طاقت۔

برومیم

Bromium

(Bromine)

اس دوا کا اثر سب سے زیادہ آلات تنفس پر ہے۔ بالخصوص نرخرے اور سانس کی نالی پر ایسے بچوں پر خاص اثر کرتی ہے۔ جو کنٹھ مالا میں مبتلا ہوں اور ساتھ غدود بڑھ گئے ہوں۔ گندمی رنگت کے افراد' کن پیڑے اور گلٹر' تشنجی دوروں کا رجحان' بائیں طرف کی کن پیڑ۔ دم گھٹنے کا احساس' تیز رطوبات کا اخراج' پسینہ بکثرت اور شدید کمزوری آتی ہے۔ زیادہ گرم ہو جانے پیدا ہونے والی شکایات' غدود میں رطوبت آنے کا رجحان غدود کی سختی لیکن پکتے نہیں۔

ذہن: مریض کو یہ وہم ہوتا ہے کہ کوئی اس کے کندھے کے اوپر سے جھانک رہا ہے اور اگر وہ مڑ کر دیکھے تو ضرور وہاں کوئی ہوگا' جھگڑالو۔

سر: بائیں طرف درد شقیقہ' جو جھکنے اور دودھ پینے سے بڑھے۔ سر درد جو سورج کی گرمی سے اور تیز حرکت کرنے سے بڑھتا ہے۔ تیز درد جو آنکھوں میں سے گزرتا ہے۔ کوئی ندی نالا عبور کرے تو سر چکراتا ہے۔

ناک: زکام اور رطوبت نتھنوں کو چھیل دیتی ہے' درد ہوتا ہے۔ دائیاں نتھنا بند ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ گدگداہٹ' درد اور جیسے مکڑی کا جالا تنا ہو۔ نتھنے پنکھوں کی طرح حرکت کرتے ہیں۔ (لائیکو) نکسیر بہنے سے سینے کی تکالیف میں کمی آتی ہے۔

گلا: گلا خام محسوس ہوتا ہے۔ بالخصوص شام کو گلا بیٹھ جاتا ہے۔ نگلنے پر ٹانسلز میں درد ہوتا ہے۔ رنگت گہری سرخ اور خون کی رگیں ابھری نظر آتی ہیں۔ سانس لینے کے دوران سانس کی نالی میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ زیادہ گرم ہو جانے سے آواز بگڑ جاتی ہے۔

معدہ اور پیٹ: زبان سے معدہ تک تیز جلن ہوتی ہے۔ دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو۔ معدہ کا درد جو کھانے سے کم ہو گیا ہے۔ تکلیف ابھارہ' زرد درد خونی بواسیر اور پاخانہ سیاہ ہوتا ہے۔

سانس: کالی کھانسی (دس دن مسلسل استعمال کروائیں) خشک کھانسی ساتھ آواز بگڑ جاتی ہے اور سینے کی کری کے پیچھے جلن دار درد ہوتا ہے۔ تشنجی کھانسی اور ساتھ نرخرہ میں بلغم کی گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ بخار اتر جانے کے بعد کروپ کھانسی میں مفید ہے۔ سانس دقت سے اور درد کے ساتھ آتا ہے۔ سینے میں شدید اینٹھن ہوتی ہے۔ چھاتی کا درد اوپر کی جانب چلتا ہے۔ سانس لیتے وقت ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ ہر بار سانس اندر آنے پر کھانسی آتی ہے۔ نرخرے کا خناق جھلی نرخرے سے اوپر کی طرف پھیلتی ہے۔ تشنجی گھٹن' دمہ' پھیپھڑوں میں سانس لے جانے میں دقت ہوتی

ہے۔(کلورم باہر نکالتے وقت) سمندر پر وقت گزارنے کے بعد خشکی پر آنے سے جو تکلیف ہوتی ہیں وہ سمندر پر جانے سے کم ہو جاتی ہیں۔ جمناسٹک سے دل پھیل جاتا ہے۔ (رشاکس) ریشہ دار پرانا تنفس، شدید تنگی تنفس، سانس کی نالیاں دھوئیں سے بھری محسوس ہوتی ہیں۔

مرد: خصیے سوج جاتے ہیں۔ سخت ہو جاتے ہیں اور درد ہوتا ہے۔ معمولی جھٹکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

عورت: بیضہ الرحم کی سوجن، حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ حیض سے قبل پست ہمتی پیدا ہوتی ہے۔ پستانوں کی رسولی اور سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب تکلیف بڑھتی ہے۔ پستان سے بغل تک سوئی چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ بائیں پستان میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے جو دباؤ سے بڑھتا ہے۔

نیند: نیند پُر اذیت خوابوں سے بھری ہوتی ہے۔ نیند کے دوران چونکتا ہے اور جھٹکے لگتے ہیں۔ واہمہ اور خیالی تصورات سے پُر۔ رات کو سونا مشکل ہوتا ہے۔ صبح بھی سو نہیں سکتا۔ بیدار ہونے پر کمزوری اور لرزہ ہوتا ہے۔

جلد: کیل، پھنسیاں اور مہاسے نکلتے ہیں۔ چہرے پر اور بازوؤں پر پھوڑے نکلتے ہیں۔ غدود پتھر کی مانند سخت بالخصوص نچلے جبڑے اور گلے کے۔ سخت گلٹر (سپا نجیا) گلن سڑن ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام سے آدھی رات تک۔ گرم کمرے میں، گرم مرطوب موسم میں، آرام کے دوران بائیں کروٹ۔ کمی: ہر قسم کی حرکت سے، ورزش سے، سمندر پر۔

تعلق: تریاق: امونیم کارب، کیمفر، نمک برومیم کے اثر کو زائل کرتے ہیں۔

مقابلہ: کونیم، سپونجیا، ایوڈم، اسٹرریس، ارجنٹم نائٹریکم، برومائیں کے استعمال کے دوران دودھ بند کر دیں۔ ہائیڈرو برومک ایسڈ (گلا خشک، جھریاں پڑتی ہیں۔ حلق اور سینے کی گھٹن، چہرے اور گردن کی تمتماہٹ، کان بجتے ہیں۔ عصبی جوش، سر چکراتا ہے۔ دھڑکن ہوتی ہے۔ بازو بوجھل احساس کہ اعضاء اس کے اپنے نہیں ہیں۔ گردن کے اعصاب پر خاص اثر ہے۔ اعصاب شرکی کو قوت دیتی ہے۔ حرکت والے اعصاب میں سکون لاتی ہے۔ سر درد کان بجنے اور سر چکرانے میں مفید ہے۔ خاص طور پر یہ معدہ اور حرکت والے اعصاب کی خرابی کا نتیجہ ہوتا ہے۔ مقدار میں 20 قطرے۔

طاقت: 1 سے 3 سفوف تک۔ دوا تازہ تیار کریں۔

برائیونیا

Bryonia

(Wild Hops)

یہ دوا تمام رطوبتیں جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ ہر پٹھے میں درد ہوتا ہے۔ اس کے درد عام طور پر سوئی چبھنے جیسے اور چیرنے پھاڑنے جیسے ہوتے ہیں۔ جو حرکت سے بڑھتے ہیں اور آرام سے کم ہوتے ہیں۔ یہ سوئی چبھنے والے درد ہر قسم کی حرکت سے بڑھ جاتے ہیں اور یہ جسم کے ہر حصہ میں ہوتے ہیں لیکن خاص طور پر سینے میں دبانے سے زیادتی ہوتی ہے۔ تمام بلغمی جھلیاں خشک ہو جاتی ہیں۔ برائیونیا کا مریض چڑچڑا ہوتا ہے۔ سر اٹھانے سے چکر آتے ہیں۔ دباؤ کے ساتھ سر درد ہوتا ہے۔ منہ ہونٹ خشک شدید پیاس 'ذائقہ کڑوا' پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس اور معدہ میں پتھر کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ لمبا خشک اور سخت ہوتا ہے۔ خشک کھانسی 'گنٹھیاوی درد اور سوجن 'بلغمی جھلیوں اور جوڑوں کو چکنا رکھنے والی جھلیوں میں پانی آجاتا ہے۔ برائیونیا خاص کر قوی 'مضبوط اور سیاہ رنگت والے افراد پر اثر کرتی ہے۔ جب کہ کمزوری اور چڑچڑا پن کا رجحان پایا جائے۔ دائیں جانب خاص اثر ہے۔ شام کو 'کھلی ہوا میں 'گرم موسم میں سرد دنوں کے بعد اس کی علامات اہمیت اختیار کر جاتی ہیں۔ بچہ پسند نہیں کرتا کہ اسے گود میں لیا جائے یا اوپر اٹھایا جائے۔ جسمانی کمزوری 'ذہنی کاہلی 'سستی علامات آہستگی سے بڑھتی ہیں۔

ذہن: انتہائی چڑچڑا 'ہر بات پر بگڑتا ہے۔ ہذیان گھر جانا چاہتا ہے۔ کاروباری باتیں کرتا ہے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ متلی 'اٹھنے پر بے ہوشی ہوتی ہے۔ الجھاؤ 'سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا جیسے ہر چیز باہر آجائے گی۔ جیسے ہتھوڑے برس رہے ہوں۔ یہ درد حرکت سے 'جھکنے سے 'آنکھ کھولنے سے بڑھتا ہے۔ سر درد جو سر کی پشت میں ٹھہر جاتا ہے۔ رخسار کی ہڈیوں کی جانب کھنچاؤ ہوتا ہے۔ سر درد حرکت سے بڑھتا ہے۔ حتیٰ کہ آنکھ کے ڈھیلے کی حرکت سے 'پیشانی کا درد جو پیشانی کے گڑھوں کو متاثر کرتا ہے۔

ناک: حیض کی بجائے بار بار نکسیر آتی ہے۔ صبح کے وقت نکسیر سے سر درد کم ہو جاتا ہے۔ زکام گولی لگنے جیسے درد کے ساتھ اور پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ ناک کی نوک سوج جاتی ہے۔ جب چھوا جائے تو زخم خوردہ محسوس ہوتی ہے۔

کان: کان کے نقص کے باعث چکر آتے ہیں۔ (اورم 'نیٹرم سلف 'سلیشیا' چائنا) گرج سنائی دیتی ہے۔ جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

آنکھیں: دباؤ اور کچلے جانے کے احساس کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سبز موتیا 'آنکھ کو چھونے یا حرکت دینے سے درد بڑھتا ہے۔

منہ: ہونٹ کٹے پھٹے، خشک، منہ خشک، زبان اور گلا خشک ساتھ زبردست پیاس۔ زبان پر میل کی زردی مائل تہری بھوری تہہ، سفید میل کی سوئی ہوئی تہہ، ہضم کی وجہ سے ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ (الکحل، حقہ یا تمباکو پینے والوں کے نچلے ہونٹ میں جلن ہوتی ہے۔ ہونٹ سوجے ہوئے، خشک، کالے اور کٹے پھٹے ہوتے ہیں۔

گلا: خشک، نگلنے پر سوئیاں چبھتی ہیں۔ خراش اور گھٹن ہوتی ہے۔ (ایلازودا) نرخرہ اور سانس کی نالی میں سخت بلغم جیسے بار بار کھانسی کر کے ہی نکالا جا سکے۔ گرم کمرے میں آنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

معدہ: اٹھنے پر متلی اور بے ہوشی آتی ہے۔ غیر معمولی بھوک، ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ زیادہ پانی کی پیاس، صفراوی قے، کھانا کھاتے ہی قے ہو جاتی ہے۔ گرم مشروب سے تکلیف بڑھتی ہے۔ قے ہو جاتی ہے۔ معدہ چھوا جانا برداشت نہیں کرتا۔ کھانے کے بعد معدہ میں دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو۔ جب کھاتا ہے تو معدہ میں دکھن ہوتی ہے۔ موسم گرما کے دوران آنے والی ہضم کی خرابیاں، پیٹ کا بالائی حصہ چھوا جانا برداشت نہیں کرتا۔

پیٹ: جگر کے مقام پر سوجن، دکھن اور تناؤ، جلن دار درد ہوتا ہے، سوئیاں چبھتی ہیں۔ دباؤ سے، کھانسنے سے اور سانس لینے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ معدہ کی دیواریں نازک (حساس) ہو جاتی ہیں۔

پاخانہ: قبض، پاخانہ سخت خشک جلا ہوا ہوتا ہے۔ پاخانہ بھورا، گاڑھا اور خون ملا۔ صبح کے وقت تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت سے، گرم موسم میں، گرم ہونے کے بعد سرد مشروبات سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔

پیشاب: سرخ، بھورا، بیئر جیسا، مقدار میں کم اور گرم ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے، مقدار میں زیادہ، حرکت سے زیادتی ہوتی ہے اور چیرنے پھاڑنے جیسے درد ہوتے ہیں۔ حیض دب جاتا ہے اور نکسیر آتی ہے۔ سر درد جیسے پھٹ جائے گا۔ باتیں کرنے یا سانس اندر کھینچتے وقت بیضہ دار رحم میں سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چھونے سے بہت حساس، دائیں بیضہ دار رحم میں درد جیسے مروڑا جا رہا ہو اور یہ ران تک پھیلتا ہے۔ (ایلیم، کروکس، ادوویہ کا مقابلہ) ایام حیض میں چھاتیوں میں درد ہوتا ہے۔ چھاتیاں گرم، سخت اور پُر درد ہوتی ہیں۔ پستان کا پھوڑا، ایام حیض میں ناک سے بار بار خون بہتا ہے۔ ماہواری بے قاعدہ اور ساتھ ہضم کی شکایت ہوتی ہے۔ بیضہ دار رحم کی سوزش، دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں درد اور بیضہ دانیوں میں شدید دکھن ہوتی ہے۔ (ایپس، ایلیس)

کھانسی: نرخرہ اور سانس کی نالی میں دکھن ہوتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اور کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔ خشک کھانسی جو سانس کی نالی کے بالائی حصہ میں خراش کے باعث ہوتی ہے۔ رات کو خشک کھانسی، لازماً اٹھ کر بیٹھنا پڑے، زیادتی کھانے پینے سے اور ساتھ قے ہوتی ہے۔ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں اور زنگاری رنگ کی بلغم نکلتی ہے۔ گہرا سانس لینے کی مسلسل خواہش، پھیپھڑوں کو پھیلانا پڑتا ہے۔ سانس

وقت سے اور سانس کی رفتار تیز حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔ اس کی وجہ سینے کی چبھن ہوتی ہے کھانسی اس احساس کے ساتھ کہ کھانستے کھانستے سینے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ سر کو سینہ دبانے کی کوشش کرتا ہے۔ سینے کو لازمی سہارا دینا پڑتا ہے۔ کروپ کھانسی اور پلورو نمونیہ بلغم کا رنگ اینٹ جیسا، سخت اور جیلی کے گولوں کی طرح گرتی ہے۔ سانس کی نالی میں سخت بلغم جو بار بار کھانسنے پر نکلتی ہے۔ گرم کمرے میں داخل ہوتے ہی کھانسی بڑھ جاتی ہے۔ (انیڑم کارب (سینے کی ہڈی کے پیچھے بوجھ کا احساس جو دائیں کندھے تک پہنچتا ہے۔ کھانسی گرم کمرے میں جانے سے بڑھتی ہے۔ دل کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں۔ درد دل (مدر ٹنکچر استعمال کروائیں)۔

کمر: گردن کی پشت پُر درد اور سخت ہوتی ہے۔ زیریں کمر میں سختی اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ بھاری بال چننے اور اچانک موسمی تبدیلی سے پیدا ہونے والی شکایات۔

شاخہائے وجود: گھٹنے سخت اور پُر درد، پیروں پر گرم سوجن جوڑ سرخ سوجے ہوئے۔ گرم سوئیاں چبھنے اور چیرنے پھاڑنے والے درد کے ساتھ معمولی حرکت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ دبانے سے ہر مقام درد کرتا ہے۔ بائیں بازو اور ٹانگ کی مسلسل حرکت۔

جلد: زرد، پیلی، سوجی ہوئی، استسقائی، گرم اور پُر درد۔ سر میں پیپ والا داد، جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ بال بہت چکنے ہوتے ہیں۔

نیند: غنودگی، نیند میں چونکتا ہے۔ ہذیان کاروباری باتیں کرتا ہے اور جو پڑھا ہوتا ہے اسے دہراتا ہے۔

بخار: نبض پوری، سخت، تنی ہوئی اور تیز ہوتی ہے۔ سردی بیرونی ٹھنڈک کے ساتھ۔ خشک کھانسی، چبھن، اندرونی گرمی، معمولی محنت سے ترش پسینہ آتا ہے۔ بآسانی کثیر پسینہ آتا ہے۔ گنٹھیا، ٹائیفائیڈ اور اس کے ساتھ معدہ و جگر کی شکایات شامل ہوتی ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرمی سے، کسی بھی طرح کی حرکت سے۔ صبح کو، کھانے سے، گرم موسم میں محنت سے، چھونے سے، بیٹھنے سے غشی آتی ہے۔

کمی: درد والی جانب لیٹنے سے، دباؤ سے، آرام سے، سرد اشیاء سے۔

تعلق: معاون: اپاس جب برائیونیا ناکام ہو جائے۔ رسٹاکس، ایلومینا، الی سیرم یہ میکسیکو کی دوا ہے۔

(بخار اور نزلہ کی علامات معدہ اور ٹائیفائیڈ کی علامات)

تریاق: ایکونائٹ، کیمو ملا، نکس وامیکا۔

مقابلہ: اسکلپین، ٹیوبر کولینم، کالی میور، کیلیا۔

خوراک: 1 سے 12 طاقت۔

بوفو

Bufo

(Poison of Toad)

اعصابی نظام اور جلد پر اثر کرتی ہے۔ پیشاب کی علامات بھی اہم ہیں۔ لمفاوی غدود کی سوزش جو پیپ کے باعث ہوتی ہے۔ فالج' لرزہ اور گنٹھیا بھی قابل ذکر علامات ہیں۔ ذہن میں گندے خیالات پیدا کرتی ہے۔ نشہ آور مشروبات کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ نامردی لاتی ہے۔ نازک مزاج بچوں میں کارآمد ہے۔ وقت سے پہلے بڑھاپا' مرگی کی علامات' نیند میں تشنجی دورے' اس قسم کی علامات کا تعلق اگر جنسی خرابیوں سے ہو تو پھر یہ اس دوا کے دائرہ اثر میں آتی ہیں۔

ذہن: صحت کے بارے میں فکرمند' اداس' بے قرار' کاٹنا چاہتا ہے۔ بھونکتا ہے۔ بے چین' گھبرایا ہوا' بے شعور' اکیلا رہنا چاہے' کمزور طبیعت والا۔

سر: محسوس ہوتا ہے جیسے گرم بخارات چندیا کی طرف اٹھ رہے ہیں۔ دماغ بے حس' چہرہ پسینے سے تر اور نکسیر' چہرہ تمتمایا ہوا' پیشانی میں درد جو نکسیر بہنے سے کم ہو جاتا ہے۔

آنکھیں: بہت زیادہ چمکدار اشیاء کو دیکھ نہیں سکتا۔ چھوٹے چھوٹے آبلے نمودار ہوتے ہیں۔

کان: موسیقی ناقابل برداشت (امبرا) معمولی شور بھی تکلیف کا باعث ہوتا ہے۔

دل: محسوس کرتا ہے کہ دل بڑا ہو گیا ہے۔ دھڑکن' دل کے اردگرد گھٹن ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا کہ دل پانی میں تیر رہا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ لوتھڑے خارج ہوتے ہیں۔ دوسرے وقت بھی اخراج ہوتا ہے۔ لیکوریا پانی جیسی رطوبت والا۔ مرگی کے دورے کے ساتھ جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ ایام حیض میں مرگی کے دورے پڑتے ہیں۔ پستانوں کے غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ پستان کے کینسر میں مفید ہے۔ بیضۃ الرحم اور بچہ دانی میں جلن ہوتی ہے۔ رحم کی گردن کے زخم' بدبودار خون ملا اخراج ہوتا ہے۔ درد ٹانگوں میں پہنچتا ہے۔ خون ملا دودھ آئے۔ گردش خون میں رکاوٹ کے باعث ٹانگ کی سوزش' وریدیں پھول جاتی ہیں۔ رحم کی رسولی اور ورم۔

مرد: غیر ارادی انزال' نامردی' سرعت انزال' مباشرت کے دوران تشنج' آلہ تناسل پر ہاتھ رکھنے کی عادت' (بائیو سائنس' زخم) مشت زنی کے بدنتائج۔

اطراف: زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں بے حس' اینٹھن' ڈگمگائے ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جوڑوں میں کیل ٹھونک دی گئی ہے۔ ہڈیاں سوج جاتی ہیں۔

جلد: ناخنوں کی جڑ کا پھوڑا جس کا درد اوپر بازو کی طرف چلتا ہے۔ جلد مختلف مقامات پر بے حس ہو جاتی

ہے۔ کیل، پھنسیاں معمولی سی چوٹ بھی پک جاتی ہے۔ چھالے جو نشان چھوڑ جائیں اور خارش پیدا کریں۔ ہتھیلیوں اور تلووں کے چھالے جلن اور خارش ہوتی ہے۔ گوشت خور پھوڑا۔

تعلق: مقابلہ: برائٹا کارب، اسٹریس، سالیمنڈرا، (مرگی اور دماغ کا نرم ہونا)

مصلح: لیکسس، سینیگا، معاون: سال مینڈرا۔

کمی بیشی: زیادتی: گرم کمرے میں، جاگنے پر۔ کمی: نہانے سے، کھلی ہوا میں، پاؤں گرم پانی میں رکھنے سے

خوراک: چھٹی طاقت اور اس سے بلند طاقتیں استعمال کروائیں۔

بیوٹرک ایسڈ

Butyric Acid

(A Volatile Acid From Butter)

سر: معمولی باتوں سے پریشان رہتا ہے۔ خودکشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ مسلسل خوف زدہ اور پریشان رہتا ہے۔ سردرد کی وجہ سے معمولی بات بھی پریشانی کا باعث بنتی ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے یا تیز چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہلکا ہلکا سردرد ہوتا ہے۔

معدہ: بھوک کم لگتی ہے۔ معدہ اور آنتوں میں گیس ہوتی ہے۔ معدہ کے پیندے میں اینٹھن ہوتی ہے جو رات کو شدت اختیار کرتی ہے۔ معدہ بوجھل اور بہت زیادہ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ پیٹ میں ناف کے نیچے اینٹھن ہوتی ہے۔ آنتیں بے قاعدہ پاخانہ درد کے ساتھ اور زور لگانا پڑتا ہے۔

کمر: تھکن کا احساس اور زیریں کمر میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ چلنے سے درد بڑھتا ہے۔ ٹخنے اور ٹانگوں کی پشت میں درد، زیریں کمر اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔

نیند: زبردست بے خوابی، سنجیدہ خواب نظر آتے ہیں۔

جلد: معمولی محنت سے پسینہ آ جاتا ہے۔ پیروں میں بدبودار کثیر مقدار میں پسینہ آتا ہے۔ ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن خستہ اور بھربھرے ہوتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو، تیز چلنے سے، سیڑھیاں چڑھنے سے۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

کاکٹس گرینڈی فلورس

Cactus Grandiflorus

(Night Blooming Cereus)

یہ پٹھوں کے گول ریشوں پر اثر کرتی ہے۔ گھٹن پیدا کرتی ہے۔ دل اور شریانیں فوراً کاکٹس کا اثر

تول کرتی ہیں۔ یہ وہاں خاص قسم کی گھٹن پیدا کرتی ہے۔ جیسے وہاں لوہے کا بندھن ہو۔ یہ احساس کئی جگہ پایا جاتا ہے مثلاً خوراک کی نالی مثانہ وغیرہ۔ گھٹن ذہنی علامات بھی پیدا کرتی ہے جو دل کی شکایات کے ساتھ ہوتی ہیں جیسے اداسی اور افسردگی مالیخولیا وغیرہ۔ اخراج خون گھٹن وقت مقررہ پر اور تشنجی دردیں ہوتی ہیں۔ سارے جسم میں احساس ہوتا ہے کہ وہ پنجرہ میں بند ہے اور ہر تار کو خوب مروڑ کر کسا گیا ہے۔ شریانوں کی دیواروں کے نقائص' دل کمزور' اجتماع خون' خون کی تقسیم بے قاعدہ' خون میں تیزی سے لوتھڑے بناتی ہے۔ علامات میں وقت کی پابندی پائی جاتی ہے۔ زہریلا گلٹر دل کی علامات کے ساتھ' نبض کمزور' ہانپنا' نڈھال ہونا۔

ذہن: افسردگی' مالیخولیا' کم گو' بدمزاج' موت کا خوف' درد کی وجہ سے چیختا ہے۔ بے چینی۔

سر: اگر رات کے کھانے کا وقت گزر جائے تو سر درد ہونے لگتا ہے۔ (آرسینک' کیکٹس' لائیکو) یہ احساس کہ چندیا پر بوجھ رکھا ہے۔ دائیں جانب دھڑکن والی درد ہوتی ہے۔ اجتماع خون کے باعث سر درد ہوتا ہے۔ وقت مقررہ پر آتا ہے۔ مرگی کا اندیشہ' سر کی خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں۔ احساس جیسے سر شکنجے میں جکڑا ہوا ہے۔ کانوں میں دھڑکن محسوس ہوتی ہے۔ نگاہ کمزور ہو جاتی ہے۔ اعصابی درد بالخصوص دائیں طرف کا۔ گھٹن کے ساتھ سر درد ہوتا ہے۔ جو روزانہ عین وقت مقررہ پر آتا ہے۔

(سینڈران)

ناک: ناک سے کثیر مقدار میں خون بہتا ہے۔ بہنے والا زکام۔

گلا: خوراک نالی میں گھٹن ہوتی ہے۔ زبان خشک جیسے جل گئی ہو۔ غذا کو حلق سے نیچے اتارنے کے لئے زیادہ پانی کی ضرورت پڑتی ہے۔ گلے میں سانس بند ہونے والی گھٹن ساتھ گردن کی شریانوں میں تپکن اور دل کا درد ہوتا ہے۔

معدہ: گھٹن' دھڑکن' معدہ میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ خون کی قے آتی ہے۔

پاخانہ: سخت سیاہ پاخانہ' صبح کے وقت اسہال آتے ہیں۔ بواسیر کے مسے سوجے ہوئے اور پُر درد۔

پیشاب: مثانہ کی گردن پر گھٹن کے باعث پیشاب رک جاتا ہے۔ مثانہ سے خون آتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں خون کے لوتھڑے' مسلسل پیشاب آتا رہتا ہے۔

عورت: رحم اور بیضۃ الرحم کے مقام پر گھٹن ہوتی ہے۔ قلت حیض' رحم اور بیضۃ الرحم میں تپکن والا درد ہوتا ہے۔ اندام نہانی کی اینٹھن' حیض وقت سے پہلے رنگت گہری۔ (کاکیولس' میگ کارب) لیٹنے پر اخراج بند ہو جاتا ہے۔ ساتھ دل کی علامات ہوتی ہیں۔

چھاتی: سانس وقت کے ساتھ جیسے سینے پر وزن رکھا ہو۔ چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے جیسے بندھی ہو سانس میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ پردہ شکم کی سوزش' دل میں گھٹن ہوتی ہے جیسے وہ لوہے کی پٹی میں بندھا ہو۔ دل کا درد' دھڑکن بائیں بازو میں نیچے کی طرف گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے اور اینٹھن د

تشنج والی کھانسی آتی ہے۔ حجاب حاجز کی سوزش اور سانس میں بہت دقت ہوتی ہے۔

دل: دل کے غلاف کی سوزش' دل کے بائیں خانے کے کواڑ پر گھٹن اور تیز اور شدید چال۔ دل کے کمزور ہونے پر اچھا کام کرتی ہے۔ تمباکو کے باعث دل کے عوارض' شدید دھڑکن جو بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہے یا ایام حیض میں' دل کا درد اس کے ساتھ دم کشی' ٹھنڈے پسینے اور احساس کہ دل لوہے کے شکنجے میں ہے۔ دل کے بالائی حصہ میں درد جو بائیں بازو تک آتا ہے۔ دھڑکن ساتھ چکر' سانس کی تنگی' اپھارہ' گھٹن' دل میں تیز چبھن دار درد ہوتا ہے۔ نبض کمزور' بے قاعدہ' تیز' قوت کے بغیر' دل کے غلاف سے سرسراہٹ کی آواز آتی ہے۔ سینے کے اگلے حصہ میں کمزوری ہوتی ہے۔ دل کے خانے بڑھ جاتے ہیں۔ خون کا دباؤ کم ہو جاتا ہے۔

اطراف: ہاتھوں اور پاؤں کا استسقاء' ہاتھ نرم' پاؤں بڑھ جاتے ہیں۔ بایاں بازو بے حس ہو جاتا ہے۔ ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے۔

نیند: مختلف اعضاء میں تھکن کی وجہ سے بے خوابی ہوتی ہے۔ ڈراؤنے خواب آتے ہیں۔

بخار: بخار ہر روز وقت مقررہ پر' کمر میں ٹھنڈک اور ہاتھ برف کی مانند ٹھنڈے' باری کا بخار جس کا مقررہ وقت قبل دوپہر ۱۱ بجے ہوتا ہے۔ اس کے وقفے ادھورے ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ اخراج خون ہوتا ہے۔ سردی کا غلبہ' سرد پسینہ اور ذہنی اذیت' درجہ حرارت مستقل نارمل سے کم رہتا ہے۔

کمی زیادتی: شدت: بائیں جانب لیٹنے سے' دوپہر کے قریب' چلنے سے' سیڑھیاں چڑھنے سے ۱۲ بجے رات اور ۱۱ بجے صبح۔ کمی: کھلی ہوا میں۔

تعلق: مصلح: ایکونائٹ' کیمفر' چائنا۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیلس' سپائی جیلیا' کنولیریا' کالمیا' ناجا' کمنول۔

خوراک: مدر ٹنکچر (پھولوں سے بنی بہترین ہے) تیسری طاقت بھی بہتر ہے۔ اعصابی دھڑکن کے لئے اونچی طاقت استعمال کریں۔

کیڈمیم سلف

Cadmium Sulph

(Cadmic Sulphate)

آزمائش کے دوران اس دوا نے ایسی علامات پیدا کیں۔ جس میں کمزوری اہم تھی جیسے ہیضہ' زرد بخار وغیرہ میں جہاں مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔ قے ہوتی ہے اور کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ جو مریض کو موت کی طرف لے جاتے ہیں۔ معدہ کی علامات بھی اہم ہیں پیٹ کا کینسر۔ قے ہوتی ہے۔ معدہ پر خاص کر حملہ ہوتا ہے۔ مریض خاموش رہتا ہے۔ سردی اور ٹھنڈک آگ کے قریب بیٹھنے کے باوجود

محسوس ہوتی ہے۔

ذہن اور سر: بے ہوشی' چکر آتے ہیں کمرہ اور بستر گھومتے محسوس ہوتے ہیں۔ سر میں ہتھوڑے برستے ہیں۔ سر میں گرمی لگتی ہے۔

ناک: پرانا نزلہ' ناک کی جڑ میں کساؤ' ناک بند' بواسیر' ناک کی ہڈی کا ناسور' ناک کا پھوڑا' نتھنے زخمی۔

آنکھیں: قرنیہ غیر شفاف' آنکھوں کے گرد نیلا حلقہ ہوتا ہے۔ ایک پتلی پھیل جاتی ہے۔ رات کا اندھاپن۔

چہرہ: منہ بدوضع ہو جاتا ہے۔ جبڑے کا لرزہ' چہرے کا فالج' بالخصوص بائیں طرف۔

منہ: نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گھٹن ہوتی ہے۔ (ہیپنیشیا) نمکین ڈکار آتے ہیں۔ زبردست متلی اور ساتھ درد اور ٹھنڈک۔ بلغمی جھلیوں سے بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔

گلا: گلے میں دکھن ہوتی ہے' مسلسل گدگداہٹ ہوتی ہے۔ متلی جو گہرا سانس لینے سے بڑھتی ہے۔ سردی لگتی ہے اور درد ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ کے پیندہ میں دکھن ہوتی ہے۔ جب وہاں کسی طرح کا دباؤ پڑتا ہے۔ شدید متلی' ڈکار' قے سیاہ رنگ کی' قے میں بلغم خارج ہوتی ہے۔ سبز رنگ کی قے خون کی قے اور شدید کمزوری آتی ہے اور پیٹ پر دکھن ہوتی ہے۔ معدہ میں جلن دار اور کٹن والا درد ہوتا ہے۔ کینسر کی وجہ سے بار بار قے ہوتی ہے۔ کافی کی طرح کا مواد نکلتا ہے۔

پیٹ: پُر درد' ذکی الحس' پھولا ہوا' جگر کے مقام پر درد ہوتی ہے۔ ٹھنڈک آنتوں سے سیاہ رنگ کے خون کے لوتھڑے خارج ہوتے ہیں۔ پیٹ میں قے کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پیٹ ذکی الحس اور پھولا ہوا ہوتا ہے۔

پاخانہ: خون ملا' بدبودار سیاہ' ملیس دار' زردی مائل' سبز' نیم مائع جیسا اور ساتھ پیشاب بند ہو جاتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کی نالی میں دکھن اور کچاپن' پیشاب میں پیپ اور خون شامل ہوتا ہے۔

دل: دھڑکن کے ساتھ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔

بخار: برف جیسی ٹھنڈک (کیمفر' ورٹیرم' ہیلوڈرما) زرد بخار (کروٹیلس' کاربوویج)

جلد: نیلی' زرد' سوجی ہوئی' چھلکے دار اور کئی پھٹی ہوتی ہے۔ خارش جسے کھجانے سے سکون ملتا ہے۔ جھل' رخساروں پر زرد داغ' جو ہوا اور دھوپ میں بڑھتے ہیں۔ ہوائی پھوٹتی ہے۔

نیند: نیند آتے ہی سانس رک جاتا ہے۔ بیدار ہو جاتا ہے اور دم گھٹتا ہے۔ دوبارہ سونے سے خوف آتا ہے۔ مسلسل بے خوابی۔

کمی زیادتی: زیادتی: چلنے سے' بوجھ اٹھانے سے' نیند کے بعد' کھلی ہوا میں محرک اشیاء سے۔ کمی: کھانے سے' آرام کرنے سے۔

تعلق: مقابلہ: کیڈ میم آکسائیڈ' کیڈ میم برومیٹم (معدہ میں درد اور جلن ہوتا ہے' قے آتی ہے) کیڈ... آیوڈائیڈ (مقعد اور معائے مستقیم کی خارش جو صرف دن کے وقت ہوتی ہے۔ قبض' بار بار رفع حاجت' تشنج' پیٹ پھولا ہوا) زنکم' آرسینک' کاربو ویج' ورٹیرم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کاھنکا

Cahinca

(Brazilian Plant Chiococca)

یہ دوا استسقاء میں مفید ہے۔ اس کی پیشاب کی علامات بہت اہم ہیں۔ البیومن خارج ہوتی ہے اور ساتھ لیٹنے سے سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔ استسقائے عام اور جلد ہر ساتھ جلد خشک ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی مسلسل حاجت' سفر میں بار بار پیشاب آتا ہے۔ رنگت آگ جیسی' نالی میں جلن بالخصوص غدود والے حصہ میں۔

مرد: خصیوں اور منی کی ڈوریوں میں کھنچاؤ' تیز بو والے پیشاب کے دوران درد بڑھ جاتا ہے۔

کمر: گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ لیٹنے اور پیچھے کی طرف مڑنے سے کمی ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: اپوسائنم' آرسینکم' کافیا (نباتاتی طور پر اور تکان دور کرنے میں مشابہ ہے۔)

خوراک: تیسری طاقت یا اس سے بھی کم۔

کاجوپٹم

Cajuputum

(Cajuput Oil)

لونگ کے تیل کی مانند اثر کرتا ہے۔ اپھارہ اور زبان کی شکایات میں مفید ہے۔ جسم بڑھ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ یہ کثیر مقدار میں پسینہ لاتی ہے۔ جگہ بدلنے والے گنٹھیا میں کارگر ہے۔ عصبی سانس کی تنگی۔

سر: محسوس ہوتا ہے کہ سر بہت بڑا ہو گیا ہے اور وہ خود کو سنبھال نہیں سکے گا۔ (پیشیا)

منہ: مسلسل گھٹن کا احساس' خوراک نالی میں تشنج ہوتا ہے۔ ٹھوس چیز نگلتے وقت گھٹن ہوتی ہے۔ زبان سوجی ہوئی محسوس ہوتی ہے جیسے منہ اس سے بھر گیا ہو۔

معدہ: معمولی تحریک سے ہچکی شروع ہو جاتی ہے۔

پیٹ: اپھارہ والا قولنج' اپھارہ (زہریلا) آنتوں کا عصبی اپھارہ' پیشاب میں بلی کے پیشاب جیسی بو آتی

ہے۔ تشنجی حیض۔

کمی زیادتی: شدت: صبح 5 بجے' رات کو۔

تعلق: مقابلہ: بووسٹا' نکس موسکاٹا' ایسافوٹیڈا' اگنیشیا' پیٹیشیا۔

خوراک: پہلی سے تیسری طاقت۔ (تیل کے 5 قطرے)

کیلیڈیم سگوئینم

Caladium Seguinum

(American Arum)

اعضائے تناسل پر خاص اثر کرتی ہے۔ متعلقہ حصہ پر خارش پیدا کرتی ہے۔ کسی ایک حصہ کا ٹھنڈا ہونا اور لیٹ جانے کا رجحان لیکن بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ معمولی شور سے نیند میں چونک جاتا ہے۔ حرکت سے گھبراتا ہے۔ تمباکو نوشی چھڑانے میں مددگار ہے۔ تمباکو کے باعث آنے والی دل کی تکالیف' دمہ جیسی شکایات۔

سر: تمباکو نوشوں کا سر درد' ذہنی عوارض' نسیان' تھوڑی دیر قبل ہونے والی بات یاد نہیں رہتی۔ ذہنی انتشار والا سر درد جس کے ساتھ کندھے میں بھی درد ہوتا ہے۔ آنکھوں اور پیشانی پر دباؤ۔ شور بالکل برداشت نہیں ہوتا۔ کان میں چھن ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ کے سوراخ پر کترنے والا درد ہوتا ہے۔ جس کے باعث گہرا سانس اور ڈکار نہیں لے سکتا۔ ڈکار آتے ہیں۔ معدہ خشک غذا سے بھرا محسوس ہوتا ہے۔ پھڑکن کا احساس ہوتا ہے۔ خراش دار مواد کی قے پیاس کے بغیر' صرف گرم مشروبات ہی پسند کرتا ہے۔ سانس میں سائیں سائیں کی آواز آتی ہے۔

مرد: آلہ تناسل کی خارش' غدود نہایت سرخ' عضو لمبا' پلپلا' ڈھیلا اور سرد نظر آتا ہے۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ فوطوں کی تھیلی کی جلد موٹی ہو جاتی ہے۔ آدھی نیند کی حالت میں شہوت' بیدار ہونے پر ختم ہو جاتی ہے۔ نامردی' طبیعت میں جوش کے باوجود عضو تناسل ڈھیلا رہتا ہے۔ ہم آغوشی کے دوران نہ انزال ہوتا ہے نہ ہی شہوت آتی ہے۔

عورت: شرم گاہ کے ہونٹوں کی خارش (امیرا' کریا زوٹ) حمل کے دوران اندام نہانی کی خارش۔ (ہائیڈروجن پر آکسائیڈ 1:12 کا لوشن مقامی طور پر استعمال کریں) جنسی خواہش کا غلبہ' رات کے وقت رحم میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

جلد: میٹھا پسینہ آتا ہے۔ مکھیوں کو کشش کرتا ہے۔ حشرات کے ڈنگ سے شدید درد اور جلن ہوتی ہے۔ خارش کے دانے اور دمہ کی علامات باری باری سے آتی ہیں۔ جلن کا احساس اور سرخباد جیسی

سوزش ہوتی ہے۔

تنفس: زخرے میں سکڑاؤ محسوس ہوتا ہے۔ سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔ نزلاوی دمہ، بلغم بآسانی خارج نہیں ہوتی۔ مریض سونے سے گھبراتا ہے۔

کمی زیادتی: کمی: پسینہ آنے کے بعد دن کے وقت سونے کے بعد۔ زیادتی: حرکت سے۔

تعلق: مخالف: آرم نزانظم۔ معاون: نائٹرک ایسڈ۔

مقابلہ: کیپسیکم، فاسفورس، کاسٹیکم، سیلینیم، لائیکوپوڈیم، اشواگندھا، (آلات تناسل کی کمزوری، انزال، پراسٹیٹ کا بڑھ جانا)۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کلکیریا ایسٹیکا

Calcarea Acetica

(Acetate of Lime)

اس کے بہترین نتائج اور رہنما علامات کا تعلق بلغمی جھلیوں کی سوزش سے ہے۔ جھلیوں میں پانی آ جاتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کا اثر کاربونیٹ سے مشابہ ہے۔ کینسر کا درد۔

سر: کھلی ہوا میں چکر، پڑھتے وقت حواس ساتھ نہیں دیتے۔ درد شقیقہ جس کے ساتھ سر میں ٹھنڈک اور ذائقہ ترش۔

عورت: حیض درد کے ساتھ اور جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ (بورکس)

تنفس: سانس باہر نکالتے وقت گڑگڑاہٹ۔ کھانسی میں بلغم کثرت سے گولیوں کی شکل میں خارج ہوتی ہے۔ سانس وقت کے ساتھ کندھوں کو پیچھے جھکانے سے سکون ملتا ہے۔ سینے میں گھٹن اور پریشانی۔

تعلق: مقابلہ: برومیم، بوریکس، کلکیریا آکسی لیٹ (کھلے کینسر کے درد میں مفید ہے۔)

طاقت: تیسرا سفوف۔

کلکیریا آرسینکا

Calcarea Arsenica

(Arsenite of Lime)

مرگی کا دورہ آنے سے پہلے دوران خون سر کی جانب ہو جاتا ہے۔ دورہ دل کے آس پاس سے اٹھتا ہے۔ مریض خود کو ہوا میں اڑتا محسوس کرتا ہے۔ موٹی عورتوں کی سن یاس کے دوران کی تکالیف، مزمن ملیریا، بچوں کا جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ گردہ کی سوزش اور مقام گردہ انتہائی حساس، شراب

چھوڑنے کے بعد آنے والی شکایات' (کاربن سلف) اسن یاس میں فربہ عورتوں میں معمولی تحریک سے دھڑکن ہونے لگتی ہے۔ سانس کی تنگی اور دل کمزور' سردی لگتی ہے۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔

جلد حر' آنتوں کے غدود اور تلی کے عوارض' ھیموگلوبین اور کریات احمر کی تعداد کم ہو جاتی ہے۔

ذہن: غصہ' بے چینی' محفل کی خواہش' ذہنی انتشار' افسردگی' نظر کا واہمہ۔

سر: دوران خون سر کی طرف اور چکر آتے ہیں۔ سر میں درد جو درد والی جانب لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔

ہفتہ وار سردرد' سردرد میں کانوں کے اردگرد کی جگہ بے حس ہو جاتی ہے۔

معدہ: معدے کا مقام تنا ہوا۔ بچوں میں تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔ لبلبہ کی بیماری یہ دوا لبلبہ کے کینسر میں جلن دار درد کو سکون دیتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور ساتھ رال بہتی ہے اور دھڑکن ہوتی ہے۔

پیشاب: گردے کا مقام دباؤ برداشت نہیں کرتا۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔ ہر ایک گھنٹہ بعد پیشاب آتا ہے۔

دل: دل کے مقام پر درد اور گھٹن ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ دھڑکن' اختلاج قلب کمر میں دباؤ اور تپکن جو اوپر بازو تک آتی ہے۔

عورت: لیکوریا خون ملا اور بدبو دار ہوتا ہے۔ رحم کا کینسر' رحم اور اندام نہانی میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

کمر: گردن کی پشت کے قریب درد اور سختی ہوتی ہے۔ شدید کمر درد' تپکن جس کے باعث بستر سے باہر نکل آتا ہے۔

اطراف: نچلے شاخسانے وجود میں پیدا سوزشی حالت کو کم کرتی ہے۔ ٹانگوں اور پیروں کی تھکان اور لنگڑاہٹ۔

کمی زیادتی: زیادتی: معمولی محنت سے۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

کلکیریا کاربونیکا

Calcarea Carbonica

(Carbonate of Lime)

یہ ایک اینٹی سورک دوا ہے۔ مزاجی طور پر اس کا استعمال بہترین نتائج دیتا ہے۔ سب سے اثر جسم کی پرورش میٹابولزم اور تعمیر پر ہے۔ ناقص تغذیہ اس کی خاص علامت ہے۔ یہ مقامی طور پر سارے بدن پر پسینہ لاتی ہے۔ غدود کی سوجن' کشٹھ مالا' ہڈیوں کا ٹیڑھا ہونا' کلکیریا کو اپنے اثرات دکھانے کا بہت بڑا موقع فراہم کرتی ہیں۔ ابتدائی سل دق (آرسینیکم آیوڈائیڈ' ٹیوبرکولینم) یہ سرسراہٹ والی

کھانسی میں مفید ہے۔ درد سینہ میں جگہ بدلتا ہے۔ متلی ' تیزابیت ' مرغن اشیاء پسند نہیں کرتا۔ سانس بآسانی پھول جاتا ہے۔ زیادہ کام کرنے سے جسمانی یا ذہنی تھکن ہو جاتی ہے۔ گہرائی میں واقع پٹھوں کے پھوڑے ' رسولی ' گو مڑہڈی کا پھوڑا ' کف بنانے والے غدود اور غدہ درقیہ صحیح کام نہیں کرتے۔ خون کے انجماد کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ (سٹرونشیم ہڈیوں کے غلاف کے لئے یقینی محرک دوا ہے۔ اخراج خون کو روکتی ہے۔ اس کی یہی خوبی جلاٹن انجکشن کو فائدہ مند بناتی ہے۔

پرانی مرض کا دورہ آسانی سے پلٹ آتا ہے۔ بیماری کے بعد صحت مندی کی رفتار ست ہوتی ہے۔ کشٹھ مالا کے مریض جو جلد سردی زکام کا اثر قبول کرتے ہیں اور ساتھ بلغم کی مقدار بڑھتی ہے۔ بچے جو موٹے ہوں ' سر بڑا ہو ' جلد زرد ہو ' چہرہ چاک جیسا نظر آئے اور بلغمی مزاج والے ہوں۔ پانی میں کھڑے ہو کر کام کرنے سے پیدا شکایات ' سردی بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔ جزوی طور پر پسینہ آتا ہے۔ بچے انڈے پسند کرتے ہیں اور گندی ناقابل ہضم اشیاء کھاتے ہیں۔ اسہال آنے کا رجحان ہوتا ہے۔ کلکیریا کا مریض موٹا ' گندی اور ڈھیلا ہوتا ہے۔ نیز جلد پر ٹھنڈا ' ترش پسینہ آتا ہے۔

ذہن: تشویش ' فکر مندی ' یہ شکایات شام کو بڑھتی ہے۔ دلیل یا وجہ کے ضائع ہونے کا خوف طاری رہتا ہے۔ بھولنے والا ' چھوت والی مرض کا خوف ' بدبختی تباہی کا خوف ' پریشان ' پست ہمت ' بے چینی اور دھڑکن ہوتی ہے۔ ضدی ' معمولی دماغی محنت سے سرگرم ہو جاتا ہے۔ کام اور محنت سے نفرت کرتا ہے۔

سر: چندیا پر بوجھ کا احساس ' سر درد جس کے ساتھ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے ہوتے ہیں۔ سیڑھیاں چڑھنے اور سر کو حرکت دینے سے چکر آتے ہیں۔ سر درد جو زیادہ بوجھ اٹھانے یا ذہنی محنت سے ہو اور ساتھ متلی ہوتی ہے۔ سر گرم اور بھاری محسوس ہوتا ہے۔ ساتھ چہرہ زرد ' سر کے اندر اور باہر برف جیسی ٹھنڈک خاص طور پر دائیں جانب تالو کھلا رہ جاتا ہے۔ سر بڑھ جاتا ہے۔ کثیر پسینہ آتا ہے۔ تکیہ بھیگ جاتا ہے۔ کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے ' جاگنے پر سر کھجاتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے حساس ' کھلی ہوا میں اور صبح کے وقت آنسو بہتے ہیں۔ قرنیہ پر داغ اور زخم بن جاتے ہیں۔ سردی کے اثر سے آنسو کی نالی بند ہو جاتی ہے۔ آنکھیں جلد تھک جاتی ہیں۔ دور کی نظر کمزور ' پپوٹے سوجے ہوئے پُر خارش اور کھرنڈ والے ہوتے ہیں۔ پتلیوں کا مزمن پھیلاؤ ' موتیا بند ' نگاہ دھندلی ' جیسے دھند یا کہر میں سے دیکھ رہا ہو۔ آنسو کی نالی کا ناسور ' کنٹھ مالا کے باعث آشوب چشم۔

کان: چٹکن ' کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ چبھن ' چٹکن والا درد جیسے کوئی چیز باہر آئے گی۔ پانی میں کام کرنے سے بہرہ پن آتا ہے۔ بواسیر جس سے بآسانی خون آئے۔ کنٹھ مالا کی سوزش اور ساتھ پیپ جیسا اخراج اور غدود بڑھ جاتے ہیں۔ قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔ مشکل سے سنائی دیتا ہے۔ کان کے اوپر اور پیچھے پھنسیاں نکلتی ہیں۔ (پٹرولیم) کان اور گردن سردی سے بہت حساس ہوتے ہیں۔

Scanned with CamScanner

ناک: خشک، نتھنے پُردرد، زخم خوردہ، ناک بند ہو جاتی ہے اور بدبودار زرد رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ناک سے بدبو آتی ہے۔ بواسیر، ناک کی جڑ میں سوجن ہوتی ہے۔ نکسیر، زکام، موسم کی ہر تبدیلی پر زکام ہو جاتا ہے۔ نزلاوی علامات بھوک کے ساتھ۔ زکام اور درد قولنج باری باری سے آتے ہیں۔

چہرہ: اوپر کا ہونٹ سوج جاتا ہے۔ چہرہ زرد اور آنکھیں دھنسی ہوئی۔ گہرے رنگ کا حلقہ، چہرے کی درد جس پر کھرنڈ آتا ہے۔ منہ دھونے کے بعد خارش اور جلن ہوتی ہے۔ جبڑے کے نچلے غدود سوج جاتے ہیں۔ گلٹز، مونچھوں میں خارش والی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ درد دماغ کے دائیں چھید سے شروع ہو کر نچلے جبڑے کے ساتھ ساتھ چلتے ہوئے کان تک آتا ہے۔

منہ: ذائقہ ترش رہتا ہے۔ منہ میں کھٹا پانی بھرا رہتا ہے۔ رات کو زبان خشک ہو جاتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ دانت دیر سے اور تکلیف کے ساتھ نکلتے ہیں۔ دانت درد، جو ہوا لگنے، منہ میں گرم یا سرد چیز رکھنے سے بڑھتا ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ زبان کی نوک پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ جو کوئی گرم چیز معدے میں پہنچنے سے بڑھتی ہے۔

گلا: ٹانسلز اور نچلے جبڑے کے غدود سوج جاتے ہیں۔ نگلنے پر گلے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ کھنکھار کر بلغم نکالتا ہے۔ نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ گلٹز، کن پیڑ کا ناسور۔

معدہ: گوشت اور ابلی ہوئی چیزوں سے نفرت، ناقابل ہضم چیزوں کی خواہش مثلاً چاک، کوئلہ، پنسل وغیرہ انڈے کھانے کی بھی شدید خواہش ہوتی ہے۔ نمکین اور میٹھی اشیاء کھانے کا شوق ہوتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ بار بار ترش ڈکار آتے ہیں۔ ترش قے آتی ہے۔ چکنائی پسند نہیں کرتا۔ زیادہ کام کرنے سے بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے اور بلند آواز میں ڈکار آتے ہیں۔ معدہ میں اینٹھن ہوتی ہے جو دباؤ اور ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے۔ ندیدوں کی طرح کھاتا ہے۔ معدہ میں سوجن جیسے طشتری اوندھی پڑی ہو۔ گرم غذا برداشت نہیں ہوتی۔ چھونے سے پیٹ کے بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔ پیاس ٹھنڈے مشروبات پینا چاہتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت تکلیف بڑھتی ہے۔ تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ (فاس)

پیٹ: معمولی دباؤ بھی برداشت نہیں کرتا۔ جھکنے سے جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیٹ میں کٹن کے ساتھ درد ہوتی ہے۔ پیٹ سوجا ہوا، اپھارہ، جنگاسوں اور آنتوں کے غدود سوجے ہوئے اور پُردرد۔ کمر کے گرد تنگ کپڑا برداشت نہیں ہوتا۔ ناف کا ہرنیا، لرزہ، کمزوری جیسے موچ آئی ہو۔ بچہ دیر سے چلنا پھرنا سیکھتا ہے۔ پیٹ میں اپھارہ اور سختی، پتے کی پتھری کے باعث قولنج، پیٹ میں چربی بڑھ جاتی ہے۔ (برائیونیا)

پاخانہ: معائے مستقیم میں گھٹن اور رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ لمبا اور سخت ہوتا ہے۔ سفید پانی جیسا پتلا، ترش بو والا، کانچ نکلتی ہے۔ خونی بواسیر جس میں جلن اور ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ غیر ہضم شدہ غذا کے اسہال، بدبودار پاخانہ ساتھ ندیدوں والی بھوک، بچوں کے اسہال، قبض، پاخانہ پہلے

سخت اور پھر نرم اور اس کے بعد پتلا۔

پیشاب: گہرا بھورا' ترش' بدبودار' مقدار میں زیادہ سفید تلچھٹ والا' خون ملا۔ مثانہ کی سوزش از خود نکل جاتا ہے۔ (30 طاقت دیں' ٹیوبر کولینم IM بھی دی جا سکتی ہے)

مرد: بار بار اخراج منی' خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ سرعت انزال' مباشرت کے بعد کمزوری اور چڑچڑاپن پیدا ہوتا ہے۔

عورت: حیض سے قبل سر درد اور قولنج۔ سردی اور لیکوریا بہتا ہے۔ حیض کے دوران رحم میں کٹن والی درد ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ اور لمبے عرصہ تک جاری رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ چکر آتے ہیں۔ دانت درد ہوتا ہے اور پاؤں سرد مرطوب ہوتے ہیں۔ معمولی تحریک سے علامات لوٹ آتی ہیں۔ بچہ دانی آسانی سے ٹل جاتی ہے۔ دودھ جیسا لیکوریا (سیپیا) حیض سے پہلے اور بعد میں اعضائے پوشیدہ پر جلن اور خارش ہوتی ہے۔ یہ شکایت کم عمر لڑکیوں میں آتی ہے۔ خواہش نفسانی بڑھ جاتی ہے۔ حمل بآسانی قرار پاتا ہے۔ پستانوں پر گرم سوجن' حیض سے پہلے چھاتیاں سوج جاتی ہیں اور ذکی الحس ہو جاتی ہیں۔ دودھ کثیر مقدار میں ہوتا ہے۔ بچہ دودھ پسند نہیں کرتا۔ بلغمی مزاج عورتوں میں پستان بڑھ جاتے ہیں لیکن دودھ کی کمی رہتی ہے۔ بیرونی اعضائے پوشیدہ پر بکثرت پسینہ آتا ہے۔ بانجھ پن اور کثرت حیض' رحم کی رسولی۔

تنفس: کھانسی سرسراہٹ کے ساتھ جو رات کو بڑھتی ہے۔ صبح خشک کھانسی اور بلغم بآسانی خارج ہوتا ہے۔ کھانا کھاتے وقت یا پیانو بجاتے وقت کھانسی آتی ہے۔ دیواروں پر سنکھیا والا کاغذ لگا ہو تو خراش دار کھانسی آتی ہے۔ (کلارک) شدید تنگی تنفس' بغیر درد آواز کی خرابی جو صبح کو شدت اختیار کرتی ہے۔ صرف دن کے وقت بلغم خارج ہوتی ہے۔ بلغم گاڑھا' زرد اور کھٹا ہوتا ہے۔ خون ملی بلغم نکلتی ہے اور سینہ میں ترشی کا احساس ہوتا ہے۔ دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ سینہ میں جلن اور دکھن ہوتی ہے۔ اس میں سیڑھیاں چڑھنے یا معمولی سا بلندی کی طرف جانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ تب مجبوراً بیٹھنا پڑتا ہے۔ چھاتی میں تیز درد جو پیٹھ کی طرف سے آگے کو آتا ہے۔ چھاتی چھونے سے حساس' معائنہ کے وقت انگلی کی چوٹ یا دباؤ برداشت نہیں ہوتا۔ تازہ ہوا کی خواہش' نمکین اور مقدار میں کم بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ (لائیکو)

دل: رات کو اور کھانے کے بعد دھڑکن' دھڑکن کے ساتھ سردی کا احساس ہوتا ہے بے قراری اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ یہ شکایت بالعموم دانے دب جانے سے آتی ہے۔

کمر: درد جیسے موچ آئی ہو' کھڑا نہیں ہو سکتا۔ یہ درد زیادہ بوجھ اٹھانے سے ہوتا ہے۔ کندھوں کے درمیان درد جو سانس میں دقت پیدا کرتا ہے۔ کمر میں گنٹھیا کا درد زیریں کمر میں کمزوری' کمر جھک جاتی ہے۔ گردن کی پشت سخت اور اکڑی ہوئی۔ قولنجی درد گردہ کی شکایت ہوتی ہے۔

شانہائے وجود: سرد ہوا لگنے سے گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ تیز چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جیسے اعضاء میں موچ آگئی ہو یا انہیں نچوڑا جا رہا ہو۔ پاؤں سرد مرطوب احساس جیسے گیلے موزے پہنے ہوں۔ گھٹنے سرد، پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں میں ترش پسینہ۔ شانہائے وجود کمزور ہوتے ہیں جوڑ جاتے ہیں۔ خاص کر گھٹنے کے۔ پاؤں تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ہاتھوں میں پسینہ آتا ہے۔ جوڑوں پر گانٹھیں بن جاتی ہیں اور سوزش ہوتی ہے۔ پاؤں کے تلوے خام، پاؤں ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں اور رات کو ناکارہ ہو جاتے ہیں۔ پرانی موچ، پٹھوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

نیند: خیالات کی بھرمار کے باعث سو نہیں سکتا۔ آنکھ کھولنے پر ڈراؤنی اشیاء نظر آتی ہیں۔ ہر قسم کے شور سے چونک جاتا ہے۔ خوف کہ وہ دیوانہ ہو جائے گا۔ شام کے شروع میں ہی غنودگی شروع ہو جاتی ہے۔ رات کو بار بار آنکھ کھلتی ہے۔ اونگھ آتے ہی ناپسندیدہ خیالات پریشان کرتے ہیں اور بیدار ہو جاتا ہے۔ رات کو خوفزدہ رہتا ہے۔ (کالی فاس) خواب میں مردے نظر آتے ہیں۔

بخار: بعد دوپہر 2 بجے سردی لگتی ہے جو پیٹ کے اندرونی حصہ سے شروع ہوتی ہے۔ بخار کے ساتھ پسینہ آتا ہے۔ نبض بھری ہوئی اور تیز۔ گرمی اور سردی کا احساس باری باری۔ جزوی پسینہ آتا ہے۔ رات کو پسینہ آتا ہے۔ بالخصوص سر گردن اور سینے پر۔ ٹی بی کا بخار۔ حیض کے دوران رات کو گرمی لگتی ہے اور نیند میں بے قراری ہوتی ہے۔ بچوں کے سر پر پسینہ آتا ہے حتیٰ کہ تکیہ بھیگ جاتا ہے۔

جلد: غیر صحت مند، زخموں والی، جھریاں، معمولی زخم بھی آسانی سے مندمل نہیں ہوتے۔ پھلی، غدود سوج جاتے ہیں۔ چھپاکی جو سرد ہوا سے کم ہوتی ہے۔ ہاتھوں اور چہرے پر سے۔ ارغوانی رنگ کے دانے جو عموماً ٹائیفائیڈ میں نکلتے ہیں۔ ہوائی پھوٹتی ہے۔ پھوڑے نکلتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: محنت سے دماغی ہو یا جسمانی۔ بلندی کی طرف جانے سے، کسی بھی قسم کی سردی سے، پانی ... دھونے سے، نمی والی ہوا سے، مرطوب موسم میں۔ پورن ماشی کے دوران، کھڑا ہونے سے۔ کمی: خشک موسم میں، درد والی جانب لیٹنے سے چھینکنے سے۔ (گردن اور سر درد)

تعلق: تریاق: کیمفر، اپیکاک، نائٹرک ایسڈ، نکس وامیکا۔

معاون: بیلاڈونا، رسٹاکس، لائیکوپوڈیم، سیلیشیا، کلکیریا کارب، سلفر کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ جہاں پتلیاں پچکی رہ گئی ہوں۔ جب سکول کی لڑکیوں میں پلساٹیلا ناکام ہو جائے تو بہتر کام کرتی ہے۔

غیر مطابقت: برائیونیا۔ کلکیریا کے بعد سلفر نہ دیں۔

متابلہ: ایکو کلکارا۔ چونے کا پانی 1/2 چائے کا چمچ دودھ میں دیں۔)

کلکیریا کاسٹ: (کمر اور ایڑیوں میں درد جبڑے اور رخسار کی ہڈی میں درد، انفلوئنزا) بچے جن کے پٹھے ڈھیلے ہوں۔ عصبی مزاج اور چڑچڑے

کلکیریا برومیم: (رحم کی سوزش دور کرتی ہے۔ بے خوابی اور دماغ میں اجتماع خون۔ 1x سفوف ہوں۔ معدہ اور دماغ میں ہیجان، دماغی امراض کا رجحان

دیں) سلفر (فرق اتنا ہے کہ اس میں پاؤں جلتے ہیں۔)

کلکیریا کاسی ناٹا: سیپ، مسوں کے لئے مفید ہے۔ 3D میں استعمال کریں۔

کلکیریا اوورم: انڈے کا بھنا ہوا چھلکا، کمر درد، لیکوریا، احساس کے کمر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی، تھکن، کینسر کی خرابیوں میں مفید ہے۔

کلکیریا لیکٹک: (خون کی کمی، چھپاکی، انجماد خون کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ عصبی سر درد اور ہونٹوں، لبوں اور ہاتھوں پر پانی والی سوجن۔ 15 گرین مقدار دن میں 3 مرتبہ دیں لیکن نچلی طاقتیں بھی اسی طرح فائدہ مند ہیں۔)

کلکیریا لیکٹو فاس: (درد شقیقہ اور قے باری باری۔ 5 گرین دن میں 3 مرتبہ دیں۔)

کلکیریا میور: کیلشیم کلورینم۔ (آب مقطر میں 1:2 سے محلول بنائیں۔ 1/2 کپ پانی میں 15 قطرے دن میں 5 مرتبہ دیں۔ پھوڑے، کھوپڑی کا گنج، کھایا پیا قے کر دے۔ پیٹ درد، غدودوں کی سوجن، پھنسیاں، اعصابی استسقاء، پانی والی پلیورسی، بچوں کا اگزیما۔

کلکیریا پکراٹا: (کیسہ دار غدودوں کی سوزش، پرانے پھوڑے، کم ریشے والی جگہ پر پھوڑے مثلاً ٹھوڑی، تکونیہ ہڈی، بیرونی جلد خشک، خشکی جھڑنا، چھوہانجی، باریک اجلے۔ 3x سفوف استعمال کروائیں۔ کلکیریا، لائیکو پوڈیم، سلیشیا، پلساٹیلا، کیمومیلا سے بھی مقابلہ کریں۔ 6 سے 30 طاقت اور اونچی طاقتیں بھی استعمال کریں۔ بوڑھے افراد میں یہ دوا جلد نہ دہرائیں۔

کلکیریا فلوریکا

Calcarea Fluorica

(Fluoride of Lime)

یہ ایک طاقتور نسجی دوا ہے۔ غدود پتھر کی مانند سخت ہو جاتے ہیں۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں یا بڑھ جاتی ہیں۔ ہڈیوں کا ناقص تغذیہ، عورتوں کی چھاتیوں میں سخت گانٹھیں بنتی ہیں۔ گلز، موروثی آتشک غدود کی سختی اور پیپ کا اندیشہ۔ اس دوا سے موتیا بند کے بے شمار مریض صحت یاب ہوئے ہیں۔ پیدائشی آتشک، منہ اور گلے میں زخم، ناسور، گلنا سڑنا اور اس کے ساتھ چھید ہونے جیسے درد اور متعلقہ عضو میں گرمی، شریانیں سخت ہو جاتی ہیں۔ مرگی کا اندیشہ، ٹی بی آپریشن کے بعد اس کا استعمال لیس دار مادہ کے رجحان کو کم کرتا ہے۔

ذہن: زبردست حزن و ملال، مالی نقصان کا بے بنیاد خوف۔

سر: سر میں کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں خون سے بھرے گومڑ۔ کھوپڑی کے سخت زخم بالخصوص کنارے۔ کھوپڑی پر سخت کیل نکلتے ہیں۔

آنکھیں: بھونگے اور چنگاریاں اڑتی نظر آتی ہیں۔ قرنیہ پر داغ بنتے ہیں۔ آشوب چشم سوتیا' قرنیہ کا خنازیری آبلہ دار ورم۔ پپوٹے کے قریب زیر جلد فاسد مادے کی تھیلی۔

کان: پردہ پر کیلشیم جیسا مادہ جمتا ہے۔ چھوٹی ہڈی پتھر کی طرح سخت اس کے ساتھ بہرہ پن پیدا ہوتا ہے۔ کان میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ گرج سنائی دیتی ہے۔ کان بہنے کی پرانی شکایت۔

ناک: بغیر سردی زکام 'خشک زکام' پرانا نزلہ مواد کثیر۔ بدبودار' گاڑھا سبزی مائل گانٹھ دار اور زرد ہوتا ہے۔ کمزوری کے باعث آنے والا ناک کا ورم جب اس پر کھرنڈ بھی آیا ہو۔

چہرہ: رخساروں پر سخت سوجن جس میں درد ہو یا دانت میں درد ہو۔ جبڑے کی ہڈی پر سخت سوجن ہوتی ہے۔

منہ: مسوڑھے کا پھوڑا ساتھ جبڑے کی سخت سوزش' زبان کٹی پھٹی درد یا درد کے بغیر۔ زبان کی سختی' سوزش کے بعد زبان سخت ہو جاتی ہے۔ دانت غیر قدرتی طور پر ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات درد ہوتا ہے اور بعض اوقات درد نہیں ہوتا۔ دانت اپنے مقام سے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ دانتوں کے ساتھ غذا چھونے سے درد ہوتا ہے۔

گلا: کیسہ دار غدودوں کی سوجن' بلغم کے ٹکڑے ٹانسلز کے گڑھوں میں پھنسے رہتے ہیں۔ گلے میں درد اور جلن ہوتی ہے۔ گرم مشروبات سے سکون ملتا ہے۔ سرد مشروبات سے زیادتی ہوتی ہے۔ ٹانسل بڑھ جاتے ہیں۔ کوا ڈھیلا' زخرہ میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

معدہ: نوزائیدہ بچوں کی قے' غیر ہضم شدہ غذا کی قے ہچکی (کاجوپٹ' ایسڈ سلف) اپھارہ' جو بچے جو بہت زیادہ مطالعہ کرتے ہیں۔ ان کے ضعف معدہ میں مفید ہے۔ جسمانی اور دماغی محنت سے ہضم خراب ہو جاتا ہے۔ طرح طرح کی اشیاء کھانے کی رغبت لیکن بعد میں متلی اور تکلیف ہوتی ہے۔ اپھارہ۔

پاخانہ اور مقعد: گنٹھیا کے شکار افراد کے اسہال' مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ مقعد کا ناسور شدید دکھن ہوتی ہے۔ آنت کے نچلے آخری حصہ پر شقاق ہوتا ہے۔ خونی بواسیر' مقعد میں خارش ہوتی ہے جیسے کیڑا ہو۔ بادی بواسیر جس کے ساتھ کمر میں درد ہوتا ہے۔ درد تکونیہ ہڈی تک پہنچتا ہے اور قبض ہوتی ہے۔ آنتوں کے زیریں حصہ میں کثیر مقدار میں گیس جمع ہوتی ہے۔ ایام حمل میں یہ بڑھ جاتی ہے۔

مرد: فوطوں میں پانی آجاتا ہے۔ فوطے سخت ہو جاتے ہیں۔

آلات تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ کروپ کھانسی جس میں زرد رنگ کی بلغم کے گولے خارج ہوتے ہیں اور گدگداہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ لیٹ جانے پر خراش ہوتی ہے۔ تشنجی کھانسی۔ یہ دوا دل کی جھلی پر جمع ہونے والے مواد کو ختم کرتی ہے اور اس کے قدرتی فعل کو بحال کرتی ہے۔ (ای۔جی۔جونز' ایم ڈی)

گردش خون: خون کی نالیوں میں گومڑے بننے اور خون کی وریدوں کے پھیل جانے میں بہت مفید اور

کارگر دوا ہے۔ جب ٹی بی کا زہر دل اور خون کی نالیوں پر حملہ کرے تو یہ اس سے بچاتی ہے۔ شریانوں کا پھیل جانا۔ دل کے کواڑوں کی شکایات۔

گردن اور کمر: کمر کا پرانا درد حرکت کی ابتداء میں بڑھ جاتا ہے اور لگاتار حرکت سے کم ہو جاتا ہے ہڈیوں کے گومڑ کساحی اثر سے نوزائیدہ بچوں میں ران کی ہڈی بڑھ جاتی ہے۔ کمر کے نچلے حصہ میں درد اور جلن ہوتی ہے۔

اطراف: کلائی کی پشت پر رسولی گنٹھیا کے باعث انگلیوں کے جوڑ بڑھ جاتے ہیں یعنی ان پر سوجن آتی ہے۔ ہاتھ کی انگلیوں کے گومڑے گھٹنے کے جوڑوں کی پرانی سوزش۔

نیند: خواب صاف نظر آتے ہیں۔ جس میں کسی خطرہ کی جھلک نظر آتی ہے۔ سونے سے تازگی حاصل نہیں ہوتی۔

جلد: جلد سفید ہو جاتی ہے۔ زخم کے نشان پر نئے ریشے بنتے ہیں۔ آپریشن کے بعد چپکاؤ، کٹاؤ، پھٹاؤ، ہاتھ کی ہتھیلیوں اور سخت جلد پر دراڑیں پڑتی ہیں۔ شگاف بنتے ہیں۔ مقعد کا چیر یا انشقاق۔ زخم میں پیپ آجاتی ہے جبکہ کنارے سخت ہوتے ہیں۔ ناخنوں کے جڑ کی تکلیف، ناسور جو مندمل نہ ہوں اور ان سے گاڑھی زرد پیپ خارج ہو۔ زخم جس کے کنارے ابھرے ہوئے اور سخت ہوں۔ ایسے زخموں کے آس پاس کی جلد کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ پستانوں میں سختی اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ جوڑوں کے بندھنوں میں سختی آتی ہے۔ سوجن ہوتی ہے۔ پتھر جیسی سختی آتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: آرام کے دوران، موسم بدلنے پر۔ کمی: گرمی سے، ٹکور کرنے سے۔

تعلق: مقابلہ: کونیم، کلاپس، برٹامیور، ہکلالاوا، رسٹاکس، کاکوڈ ایلیٹ آف سوڈا (گومڑے، رسولیاں)

کلکیریا سلف سیبانٹیا: (رحم کی رسولی کو تحلیل کرتی ہے۔ اخراج خون جس میں مفید ہے۔)

میگنیشیا فیرا انڈیکا: (وریدوں کا پھیل جانا)

طاقت: تیسرے سے بارہواں سفوف۔ جلدی جلدی نہ دہرائیں۔

کلکیریا آیوڈیٹا

Calcarea Iodata

(Iodide of Lime)

یہ کنٹھ مالا کے علاج میں استعمال ہوتی ہے۔ غدودوں اور ٹانسلز کے بڑھ جانے میں مفید ہے۔ اس دوا نے بہت فائدہ مند نتائج حاصل کئے ہیں۔ بلوغت کے زمانہ میں غدہ درقیہ کا بڑھ جانا۔ ڈھیلے ڈھالے بچے جو جلد سردی کا اثر قبول کریں۔ اس میں اخراج بکثرت اور پیلے رنگ کا ہوتا ہے۔ غدود جیسی پیدائش رحم کی ریشہ دار رسولی، کروپ۔

سر: سر درد جو سرد ہوا کے مخالف گھڑ سواری کرنے سے ہوتا ہے۔ ہلکا سر درد نزلہ جس کی شدت ناک کی جڑ میں ہو۔ چھینکیں آتی ہیں۔ احساس کم ہو جاتا ہے۔ ناک اور کان کی رسولی۔

گلا: ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں اور چھوٹے چھوٹے گڑھوں سے بھرے ہوتے ہیں۔

تنفس: مزمن کھانسی' سینے میں درد سانس میں دقت آتشک اور مرکری کے استعمال کے بعد' ٹی بی کا بخار' سبز پیپ جیسا بلغم خارج ہوتا ہے۔ کروپ' نمونیہ۔

جلد: ایسے زخم جو مندمل نہ ہو رہے ہوں اور وریدیں پھیل گئی ہوں۔ پسینہ بآسانی آتا ہے۔ کیل مہاسے جن کا رنگ تانبے جیسا ہوتا ہے۔ داد کے دانے' کھوپڑی کی تر داد جس پر کھرنڈ آتا ہے اور نیچے پیپ ہوتی ہے۔ غدود سوج جاتے ہیں' جلد پھٹ جاتی ہے' بال گرتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: اگر -غس (غدود کی سوزش جب ٹانسل بھی بڑھے ہوں) اس حالت میں سلفر آیوڈائیڈ کلکیریا آیوڈائیڈ اور اگر -مفس کے بعد بہتر کام کرتا ہے۔ ایکونائٹ لائیکوپوڈیم۔ (غدود کی سوزش ان کے غلاف کی سوزش جب خون کی کمی بھی ہو۔) مقابلہ: کلکیریا فلور' سلیشیا' مرکیورس آیوڈائیڈ۔

خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

کلکیریا فاسفوریکا

Calcarea Phosphorica

(Phosphate of Lime)

یہ ایک اہم ترین نسیجی دوا ہے۔ اس کی اکثر علامات کلکیریا کارب سے ملتی ہیں لیکن اس کی اپنی نمایاں علامات بھی ہیں۔ خاص طور پر ان حالتوں میں مفید ہے۔ بچے دانت دیر سے نکالے یا دانت نکالنے کے دنوں کی شکایات۔ ہڈیوں کے امراض' ٹوٹی ہڈی کا نہ جڑنا' کسی حاد مرض کے بعد جسم میں خون کی کمی ہو جانا اور پرانی جسم کو تباہ کرنے والی امراض میں مفید ہے۔ ایسے بچے جن میں خون کی کمی ہو۔ مزاج چڑچڑا جسم ڈھیلا ہو' ہاتھ پاؤں سرد رہتے ہوں اور ہاضمہ کمزور ہو۔ ایسے مقامات سے خاص تعلق ہے جہاں ہڈیاں آکر ملتی ہیں۔ اس کی تمام علامات موسم کی تبدیلی سے بڑھتی ہیں۔ بے حسی اور رینگنے کا احساس اس کی رہنما علامت ہے۔ پسینہ آنے اور غدود کے بڑھنے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ کنٹھ مالا' سبز یرقان' ٹی بی۔

ذہن: بد مزاج' بھولنے والا' غم اور پریشانی کے بعد کی حالتیں (اگنیشیا' ایسڈ فاس) ہمیشہ کہیں جانا چاہتا ہے۔

سر: سر درد' موسم کی تبدیلی سے بڑھتا ہے۔ نوجوان طالب علموں کا سر درد' تالو دیر تک کھلا رہتا ہے۔ کھوپڑی کی ہڈیاں نرم اور پتلی' سماعت کی خرابی' سر درد اور پیٹ کا اپھارہ' سر گرم اور ساتھ بالوں کی

جڑوں میں تکلیف ہوتی ہے۔

آنکھیں: پھیلی ہوئی' دھندجالا جس کے بعد قرنیہ پر زخم بنتا ہے۔

منہ: گلے کے غدود سوجے ہوئے' منہ کھولنے پر درد ہوتا ہے۔ دانت نکلنے کے دنوں کی تکلیف بہت زیادہ۔ دانت دیر سے بڑھتے ہیں۔ دانت جلدی گرتے ہیں۔ غدود نمایاں نہیں۔

معدہ: بچہ ہر وقت دودھ پینا چاہتا ہے اور قے کر دیتا ہے۔ نمکین گوشت' بیک کیا ہوا گوشت اور دھوئیں والا گوشت کھانے کی خواہش' زبردست اپھارہ' شدید پیاس اور بھوک' ترش ڈکار آنے سے اپھارہ وقتی طور پر کم ہو جاتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ بچوں کو بآسانی قے ہو جاتی ہے۔

پیٹ: جب بھی کھانا کھاتا ہے۔ پیٹ میں درد قولنج ہوتا ہے۔ پیٹ ڈھیلا اور اندر دھنسا ہوا درد قولنج۔ ناف کے اردگرد اور دکھن ہوتی ہے۔

پاخانہ: سخت پاخانہ آنے کے بعد خون گرتا ہے۔ رس دار پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں۔ دانت نکلنے کے دنوں میں اسہال' پاخانہ سبز' چکنا' گرم' آواز کے ساتھ' غیر ہضم شدہ اور ساتھ بدبودار ہوا نکلتی ہے۔ مقعد کا ناسور اور سینے کی علامات ادل بدل کر آتی ہیں۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے اور کمزوری کا احساس' وزن اٹھانے یا ناک صاف کرنے پر گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے' مقدار میں زیادہ' رنگت' چمک دار سرخ' اگر حیض دیر سے ہو تو رنگت سیاہ ہو جاتی ہے۔ کبھی کبھار ابتداء میں رنگت سرخ ہوتی ہے پھر سیاہ ہو جاتی ہے اور ساتھ شدید کمر درد ہوتا ہے۔ چھاتی سے دودھ پلانے کے دوران جنسی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ رحم میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ دباؤ پڑتا ہے۔ کمزوری ہوتی ہے اور اس کے ساتھ خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ (یا اثنا) طویل عرصہ تک چھاتی سے دودھ پلانے سے پیدا شدہ شکایات۔ لیکوریا انڈے جیسا سفید اخراج صبح کو بڑھ جاتا ہے۔ بچہ چھاتی سے دودھ نہیں پیتا کیونکہ دودھ کا ذائقہ نمکین ہوتا ہے۔ کمزور عورتوں میں رحم ٹل جاتا ہے۔

سانس: غیر ارادی طور پر آہیں بھرتا ہے۔ سینے میں دکھن ہوتی ہے۔ دم گھٹنے والی کھانسی لیٹ جانے سے سکون ملتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔

گردن اور کمر: سرد ہوا کے جھونکے سے گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ ہی سر میں سختی اور سستی آتی ہے۔ کنکونیہ ہڈی میں درد جیسے ٹوٹ گئی ہو۔

اطراف: سختی اور درد ساتھ ٹھنڈک اور بے حسی کا احساس ہوتا ہے۔ موسم کی کسی بھی تبدیلی سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ اطراف میں ٹھنڈک اور رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ کولہے' کمر اور ہاتھ پاؤں سو جاتے ہیں۔ جوڑوں اور ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھتے ہوئے تھک جاتا ہے۔

تعلق: معاون: روٹا' ہیپر۔

مقابلہ: کلکیریا ہائپو فاسفورسا۔ (جب جسم کو فاسفورس کی ضرورت ہو تب کام آتی ہے مثلاً ناسور کی حالت جب کمزوری ہو گئی ہو۔ پہلی اور دوسری طاقت کا سفوف دیں۔ بھوک کا ختم ہو جانا' کمزوری' رات کو پسینہ' مہاسے' جلد زرد ہو جاتی ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد' ٹی بی کے اسہال اور کھانسی' سینے میں تیز درد' آنتوں کی ٹی بی' پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ دردِ دل' دمہ' شریانوں کی شکایات' وریدیں چابک کی طرح سخت ہو جاتی ہیں۔ کھانے کے دو گھنٹے بعد درد کا حملہ ہوتا ہے۔ (ایک کپ دودھ یا ہلکی غذا سے افاقہ ہوتا ہے۔)

کلکیریا رینالس۔ (انگنٹھیا کی گانٹھوں کی سوزش' پائیوریا' دانتوں کی چمک اور سفیدی متاثر ہوتی ہے۔ دانتوں کی میل دور کرتی ہے۔ پیشاب میں ریت آتی ہے۔ گردے کی پتھری۔

کانچیولن: ہڈیوں کی سوزش' یہ ہڈیوں پر گہرا اثر کرتی ہے۔ جبکہ بڑھنے والے سرے متاثر ہوں۔ ارغوانی داغ) سلیشیا' سورائنم' سلفر۔

زیادتی: مرطوب موسم میں۔ سرد موسم میں۔ برف پگھلنے پر۔

کمی: گرمیوں میں۔ گرم خشک موسم میں۔

خوراک: 1 سے 3 سفوف۔ اونچی طاقت بھی شاندار کام کرتی ہے۔

کلکیریا سلی کاٹا

Calcarea Silicata

(Silicate of lime)

یہ ایک گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ اس کی شکایات آہستگی سے آتی ہیں اور اپنے عروج تک پہنچنے میں کافی وقت لیتی ہیں۔ بلغمی مزاج (نیٹرم سلف) سردی برداشت نہیں ہوتی۔ مریض کمزور لاغر اور سردی سے کانپتا ہے لیکن گرم ہونے پر مرض میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ عام طور پر ذکی الحس ہوتا ہے۔ بچوں کا سوکھا۔

ذہن: غیر حاضر دماغ' تنک مزاج' ضدی' اعتماد کی کمی' ڈرپوک۔

سر: چکر آتے ہیں۔ سر ٹھنڈا بالخصوص چندیا پر۔ نزلہ میں گاڑھی زرد رطوبت خارج ہوتی ہے۔ قرنیہ میں پھلی آ جاتا ہے۔

معدہ: ٹھنڈک کا احساس بالخصوص جب خالی ہو۔ معدہ کی گہرائی میں ڈوبنے کا احساس۔ زبردست پیاس' کھانے کے بعد اپھارہ وغیرہ ہوتا ہے۔ قے اور ڈکار آتے ہیں۔

عورت: رحم بوجھل' ٹل جاتا ہے۔ لیکوریا' حیض درد کے ساتھ اور بے قاعدہ۔ استحاضہ۔

سانس: سرد ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ سانس دقت سے آتا ہے۔ ہوائی نالیوں کی مزمن سوزش اکثر

مقدار میں زرد' سبز بلغم خارج ہوتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ ٹھنڈک کمزوری' لاغری' ذکی الحسی اور چڑچڑاپن پایا جاتا ہے۔ سرد ہوا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سینے کی دیواروں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش' جلن' سرد اور نیلی' بہت حساس' پھنسیاں' مسے' ہگو مڑے' خارش کے دانے۔

تعلق: مقابلہ: آرسینک' ٹیوبر کولینم' برئٹا کارب' ایوڈم۔

طاقت: تمام طاقتیں چھوٹی سے بڑی۔

کلکیریا سلفیوریکا

Calcarea Sulphurica

(Sulphate of Lime)

اگزیما اور غدود کی سوزش جو کمزوری کے باعث آئی ہو۔ تھیلی نما رسولی' ریشہ دار رسولی پیپ پڑ جانے کی حالت بھی اس کے دائرہ کار میں آتی ہے۔ جب پیپ آچکی ہو اور اس نے اخراج کا راستہ بنا لیا ہو۔ بلغم کا اخراج' زرد' گاڑھا اور گانٹھ دار ہوتا ہے۔ چہرے کی ٹی بی۔

سر: بچوں کا گنج جس میں پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ کھرنڈ اور اس کے نیچے پیپ ہوتی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کی سوزش ساتھ گاڑھا زرد مواد بہتا ہے۔ صرف ایک آدھ چیز نظر آتی ہے۔ یہ نظر کی کمزوری کے باعث ہوتا ہے۔ قرنیہ غیر شفاف' نوزائیدہ بچوں کا آشوب چشم۔

کان: بہرہ پن درمیانی کان سے مواد بہتا ہے۔ جس میں کبھی کبھار خون بھی شامل ہوتا ہے۔ کان کے گرد پھنسیاں نکلتی ہیں۔

ناک: زکام جس میں گاڑھا زرد پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ خون کی آمیزش بھی ہوتی ہے۔ ناک کی ایک طرف سے مواد بہتا ہے۔ ناک پچھلے حصہ سے زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ نتھنوں کے کنارے درد کرتے ہیں۔

چہرہ: چہرے پر پھنسیاں کیل مہاسے نکلتے ہیں۔ داد نکلتی ہے۔

منہ: ہونٹوں کے اندرونی جانب دکھن ہوتی ہے۔ زبان ڈھیلی' جیسے سوکھی مٹی کی بنی محسوس ہوتی ہے۔ ذائقہ کھٹا' صابن جیسا' خراش دار' زبان پر زرد میل کی تہہ ہوتی ہے۔

گلا: گلے کی زخموں والی سوزش کا آخری درجہ ساتھ زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ ٹانسلز کی سوزش جس میں پیپ آجاتی ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ پیڑو کے دائیں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ اس کے بعد کمزوری' متلی اور معدہ میں درد ہوتی ہے۔

پاخانہ: پیپ جیسے خون ملے اسہال آتے ہیں۔ زیادہ چکنی کھانے اور موسم کی تبدیلی سے اسہال آتے

ہیں۔ آنتوں سے پیپ جیسا چکنا سواد گرتا ہے۔ مقعد کے پاس پُردرد پھوڑا جو مقعد کا ناسور بن جاتا ہے۔
عورت: حیض دیر سے دیر تک جاری رہتے ہیں۔ اس کے ساتھ سردرد' پھڑکن اور کمزوری ہوتی ہے۔
سانس: کھانسی میں پیپ جیسا خراش دار بلغم خارج ہوتا ہے اور ٹی بی کا بخار آتا ہے۔ پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ جمع ہو جاتی ہے۔ پیپ جیسا خراش دار بلغم نکلتا ہے۔ نزلہ جس کی رطوبت گاڑھی' لیس دار' سفید یا زرد یا پیپ جیسی ہوتی ہے۔
اطراف: پاؤں کے تلووں میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔
بخار: ٹی بی کا بخار جو پیپ آنے کے باعث ہوتا ہے۔ ساتھ کھانسی اور تلووں میں جلن ہوتی ہے۔
جلد: زخم' کٹی پھٹی' نکلی ہوئی' غیر صحت مند' پیپ خارج ہوتی ہے۔ زخم جلد مندمل نہیں ہوتے۔ پیپ جیسا کھرنڈ یا رطوبت' پیلے کھرنڈ والے جلدی امراض۔ بالوں کے نیچے بے شمار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ کھرچنے سے خون نکلتا ہے۔ بچوں کا خشک اگزیما۔
تعلق: مقابلہ: ہیپر' سلیشیا۔
خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔ چہرے کی ٹی بی 12 طاقت استعمال کریں۔

کیلنڈولا آفی نیلس

Calendula Officinalis

(Marigold)

یہ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ مقامی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ کھلے زخموں میں مفید ہے۔ جو زخم مندمل نہ ہو رہے ہوں۔ ان کے لئے بہترین ہے۔ دانت نکالنے کے بعد اخراج خون کو روکتی ہے۔ بہرہ پن' نزلاوی حالتیں' عصبی رسولی' سرخباد کار جحان چوٹ کے مقابلہ میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ زکام جلد ہو جاتا ہے۔ خاص طور پر مرطوب موسم میں۔ سکتہ کے بعد آنے والا فالج' کینسر میں وقتی معاون کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس میں خراشدار رطوبات ختم کرنے کی صلاحیت ہے۔ ہاتھ ٹھنڈے۔
سر: بہت زیادہ پریشان' باسانی ڈر جاتا ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسا سردرد' دماغ پر بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔ جبڑوں کے غدود سوج جاتے ہیں۔ درد کرتے ہیں۔ گردن کے دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی کے کھلے ہوئے زخم۔
آنکھیں: آنکھ کی چوٹ جس میں پیپ آرہی ہو۔ آپریشن کے بعد کی حالتیں' آنسو کی نالی سے بافتی اخراج۔
کان: بہرہ پن' جو مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔ اگزیما' ریل گاڑی میں بہتر سن سکتا ہے۔ دور کی آواز

صاف سنائی دیتی ہے۔

ناک: ایک نتھنے سے زکام کی رطوبت بہتی ہے۔ اخراج سبز رنگ کا ہوتا ہے۔

معدہ: ماں کا دودھ پینے کے فوراً بعد بچے کو بھوک لگ جاتی ہے۔ بھوک کی زیادتی کلیجہ جلتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ جلد گر جاتے ہیں۔ سینے میں گرمی، قے، کمزوری، پیٹ کے بالائی حصہ میں اپھارہ۔

سانس: کھانسی جس میں سبز رنگ کی بلغم خارج ہوتی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ ساتھ گلے اور ... پھیل جاتا ہے۔

عورت: اندام نہانی کے باہر سے حیض دب جاتا ہے اور کھانسی ہوتی ہے۔ رحم کی گردن کی سوزش، رحم بڑھ جاتا ہے۔ پیڑو میں بھراؤ اور وزن کا احساس ہوتا ہے۔ جنگاسے میں پھیلاؤ اور کھچاؤ ... حرکت سے درد ہوتی ہے۔ رحم کی گردن قدرتی مقام سے نیچے رہتی ہے۔ کثرت حیض۔

جلد: زرد، زرد ٹکڑے کھرنڈ ہوتے ہیں۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ پیپ آنے سے بچاتی ہے۔ زخموں کا سڑنا، زخم میں بد گوشت کا پیدا ہونا اور کناروں کا ابھر آنا پایا جاتا ہے۔ خشک یا تر حرارت سے بچا سرخباد۔

بخار: سردی لگتی ہے۔ کھلی ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ کرکا رزہ، جلد چھونے سے گرم محسوس ہوتی ہے۔ شام کو گرمی لگتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی مرطوبیت میں۔ ابر آلود موسم میں۔

تعلق: مقابلہ ہیپا سلس، ہائیپر کیم، سمفائیم، آرنیکا، بیس وٹن میں مقابلہ کریں۔ فیرم پک کلی آیوڈائیڈ، کلکیریا سلف، کاربو اینیمیلس، گریفائٹس۔

تریاق: چیلیڈونیم، زیوم۔

معاون: ہیپر۔

خوراک: مقامی استعمال کے لئے مدر ٹنکچر استعمال کریں۔ اندرونی طور پر مدر ٹنکچر سے 3x طاقت تک۔ جلنے کی صورت میں یا جلدی چوٹ وغیرہ کے لئے مرہم بنا کر لگائیں۔

کیلوٹروپس

Calotropis

(Madar Bark)

یہ آتشک کے علاج میں کامیاب دوا ہے۔ جب اسے پارہ کے غلط استعمال کے بعد دیا جائے۔ اس کے علاوہ فیل پا، کوڑھ اور جلد کی بیماریوں میں مفید ہے۔ نمونیہ اور پھیپھڑوں کی ٹی بی، عام سل، دق ... دوران خون بڑھاتی ہے۔ پسینہ لاتی ہے۔ آتشک کے دوسرے درجہ میں جب پارہ فائدہ مند ثابت نہ

ہوا ہو یہ بہت جلد مرض کو کنٹرول کر لیتی ہے۔ زخموں کو بھرتی ہے اور ان کے داغ مٹاتی ہے۔ آتشک کے باعث خون کی کمی کا ابتدائی درجہ 'معدے میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ موٹاپا جبکہ گوشت کم ہو رہا ہو۔ پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: مرکیورس 'پوٹاش آیوڈائیڈ' بربس ایکوی' سارپریلا' اپیکاک۔

طاقت: مدر ٹنکچر کے 1 سے 5 قطرے دن میں 3 بار۔

کالتھا پالیوسٹرس

Caltha Palustris

(Cowslip)

پیٹ میں درد' قے' سر درد' کانوں میں گونج' پیشاب بند' اسہال' استسقاء عام۔

جلد: آبلے جس کے گرد حلقہ ہوتا ہے۔ زبردست خارش' چہرہ سوجا ہوا ہوتا ہے۔ خاص کر آنکھوں کے گرد' رانوں پر خارش کے دانے نکلتے ہیں۔ پھنسیاں بن جاتی ہیں۔ رحم کا کینسر۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

کیمفورا

Camphora

(Camphor)

ہنی مین کہتا ہے کہ اس دوا کے اثر کی جانچ ایک مشکل کام ہے حتیٰ کہ صحت مند انسانوں پر بھی۔ کیونکہ اس کا ابتدائی عمل تیزی سے بدلتا ہے اور جسم کے رد عمل سے گھل مل جاتا ہے چنانچہ یہ معلوم کرنا مشکل ہو جاتا ہے کہ دوا کا عمل کیا ہے اور جسم کا رد عمل کیا ہے۔

یہ نزع کی تصویر پیش کرتی ہے۔ تمام جسم برف کی مانند ٹھنڈا ہوتا ہے۔ اچانک طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ نبض چھوٹی اور کمزور۔ اگر آپریشن کے بعد درجہ حرارت نارمل سے کم رہے خون کا دباؤ کم رہے تو 1x کی 3 خوراکیں 15 منٹ کے وقفہ سے دیں اور اگر یہی حالت ہیضہ میں ہو تو تب بھی بہترین کام کرتی ہے۔ زکام کا ابتدائی درجہ جب سردی لگتی ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔ انتہائی درجہ کی بے چینی اور پٹھوں کا رزہ' جو ڈکڑاتے ہیں۔ مرگی کے دورے' پٹھوں اور بندھنوں سے اس کا براہ راست تعلق ہے۔ سرد موسم میں تشنجی شکایات' وریدیں پھول جاتی ہیں۔ ایمرجنسی کی حالت میں دل کے لئے ایک بہترین محرک دوا ہے۔ ایسی صورت میں دوا ہر پانچ منٹ بعد دہرائیں۔ کیمفر کی بہت بڑی علامت ہے کہ مریض کا جسم برف کی مانند سرد ہوتا ہے لیکن پھر بھی مریض کپڑا اوڑھنا پسند نہیں کرتا۔ صدمہ کی بہترین

دوا ہے۔ درد کم ہو جاتا ہے۔ جب اس کے بارے میں سوچتا ہے۔ سردی اور چھوا جانا برداشت نہیں کرتا۔ خسرہ کے باعث زبردست تشنج' ہسٹریا کی طرح کا جوش' نزازی تشنج' کنٹھ مالا والے بچے چڑچڑے' کمزور ہوتے ہیں۔ خوبصورت سنہری بالوں اور نیلی آنکھوں والے افراد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ بے ہوشی کا رجحان' محسوس کرتا ہے کہ وہ مرجائے گا۔ انفلوئنزا سردرد نزلاوی علامات کے ساتھ اور چھینکیں آتی ہیں۔ دماغ پر مارنے پیٹنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ ناک سرد اور چنگی بھرنے کا احساس' زبان سرد' ڈھیلی اور کانپتی ہے' آنکھوں کے گھیرے اور کنپٹیوں پر سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سردرد کرتا ہے۔ سر کی پشت پر تپکن ہوتی ہے جو کہ نبض کے ہم آہنگ ہوتی ہے۔

آنکھیں: پتھرائی ہوئی' ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ایسے محسوس ہوتا ہے کہ تمام اشیاء روشن اور چمک دار ہیں۔

ناک: ناک بند ہو جاتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ موسم کی اچانک تبدیلی سے زکام بہتا ہے ناک سرد اور چنگی بھرنے کا احساس۔ نکسیر بہتی ہے اور ساتھ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔

چہرہ: زرد' بے رونق' پریشان' نیلگوں' سرد' بگڑا ہوا' ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔

معدہ: معدہ میں دباؤ کے ساتھ درد' ٹھنڈک جس کے بعد جلن ہوتی ہے۔

پاخانہ: سیاہی مائل' از خود نکل جاتا ہے۔ ہیضہ جس کے ساتھ پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ جسم سرد ہوتا ہے۔ بے قراری اور کمزوری ہوتی ہے۔ نزع کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ زبان و منہ سرد۔

پیشاب: جلن ہوتی ہے۔ دیر سے اترتا ہے۔ ساتھ مثانہ کی گردن میں اینٹھن ہوتی ہے۔ مثانہ بھرا ہونے کے باوجود پیشاب بند ہوتا ہے۔

مرد: خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ عضو میں سوزاک کے باعث ٹیڑھا پن' پُردرد شہوت' احتلام۔

تنفس: سینے کے اگلے حصہ میں تکلیف دہ احساس' دم گھٹنے والی سانس کی تنگی۔ دمہ' شدید خشک کھانسی' دھڑکن' سانس سرد' سانس لینے میں دقت ہوتی ہے۔

نیند: بے خوابی اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' پٹھوں کا لرزہ اور شدید بے قراری ہوتی ہے۔

شاخہائے وجود: کندھوں کے درمیان گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ حرکت کرنا مشکل' بے حسی' سرسراہٹ اور ٹھنڈک' جوڑ کڑکڑاتے ہیں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں برف کی مانند سرد درد جیسے موچ آئی ہو۔

بخار: نبض چھوٹی' کمزور' آہستہ' تمام جسم برف کی مانند سرد۔ ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ اجتماع خون اور سردی لگتی ہے۔ زبان سرد' ڈھیلی اور کانپتی ہے۔

جلد: سرد' زرد' نیلی' گندی' کپڑا اوڑھنا برداشت نہیں ہوتا۔ (تکمیل کار)

رات کو چھونے سے، سرد ہوا سے۔ کمی: گرمی سے۔

کمی زیادتی: زیادتی: حرکت سے، رات کو چھونے سے، سرد ہوا سے۔ کمی: گرمی سے۔

تعلق: کیمفر نباتاتی ادویات۔ تمباکو، افیون، کیڑے مار ادویات کا تریاق ہے۔ لافا کیو ٹانگولا۔ (تمام جسم برف کی مانند سرد بے چینی اور بے قراری کے ساتھ جلن دار پیاس) کیمفورک ایسڈ۔ (کینتھیرس کے بخار سوزش مثانہ 15 گرین 3 مرتبہ دن میں۔ یہ رات کے وقت بننے والا بخار پیشاب خارج کرنے کے بعد آنے والا ذریعے پیشاب خارج کرنے کے بعد آنے والا پسینوں کو روکتی ہے۔

غیر مطابقت: کالی نٹ۔

معاون: کینتھرس۔

مقابلہ: کاربو ویج، کیوپرم، آرسینک، ویریٹرم۔

تریاق: اوپیم، نٹرا سپرٹس، ڈلکامارا، فاسفورس۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔ بار بار دہرائیں یا سپرٹ آف کیمفر سنگھائیں۔ طاقتیں بھی اسی طرح فائدہ کرتی ہیں۔

کیمفورا مونو بروماٹا

Camphora Mono Bromata

(Mono Bromide of Camphor)

اعصابی ہیجان اس کی رہنما علامت ہے۔ چھاتیوں میں دودھ دب جاتا ہے۔ احتلام، پُر درد شہوت، رعشہ والا فالج، بچوں کا ہیضہ اور تشنج۔ یہ کونین کے اثر کو بڑھاتی ہے اور دیرپا بناتی ہے۔

ذہن: سمت پہچاننے کی صلاحیت الٹ جاتی ہے۔ شمال کو جنوب اور مشرق کو مغرب سمجھتا ہے۔ ہسٹریا، مریض کبھی ہنستا ہے، کبھی روتا ہے، غنودگی۔

طاقت: دوسرا سفوف۔

کانچالگوا

Canchalagua

(Erythrea Venusta)

یہ بخار کی دوا اور ٹانک کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ (جنشیانا) یہ دافع ملیریا اور دافع عفونت ہے۔ یہ گرم ممالک کے بخار میں استعمال ہوتی ہے۔ انفلوئنزا میں تمام جسم درد کرتا ہے جیسے کچلا گیا ہو۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جسم کے مختلف حصوں پر پانی کے قطرے گر رہے ہیں۔

سر: اجتماع خون ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں تناؤ محسوس ہوتا ہے۔ سر جیسے بندھا ہو۔ آنکھوں میں جلن ہوتی

ہے۔ کانوں میں بھنبھناہٹ سنائی دیتی ہے۔

بخار: تمام بدن پر سردی لگتی ہے۔ بستر میں اور رات کو اضافہ ہوتا ہے۔ سمندری ہواؤں کو برداشت نہیں کر سکتا۔ جسم دُکھتا ہے اور کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ متلی اور ابکائی۔

جلد: دھوبیوں کی طرح کی جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ کھوپڑی کسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ جلد جیسے ربڑ بندھی ہو اور اسے کھینچا جا رہا ہو۔

مدر ٹنکچر۔ دوا تازہ پودے سے تیار کرنی چاہئے۔ خشک ہونے کی صورت میں ادویاتی تاثیر کم ہو جاتی ہے۔

کینابس انڈیکا

Cannabis Indica

(Hashish)

یہ دوا ذہنی صلاحیتوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔ تاہم عقل حیوانی کے طبعی افعال میں کوئی تحریک پیدا نہیں کرتی۔ تصوراتی کیفیت پیدا کرتی ہے اور مبالغہ آرائی کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ تحت الشعور یا دوہری کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ مریض خود کو شخصیتوں کے درمیان محسوس کرتا ہے۔ اس کی اپنی شخصیت دوسری شخصیت کے تابع ہوتی ہے۔ دوسری شخصیت جس کام کی ترغیب دیتی ہے۔ اپنی شخصیت اس سے روکتی ہے۔ دونوں میں سے کوئی بھی شخصیت خود مختار نہیں ہوتی۔ ایک دوسرے کے اوپر بطور نگراں ہوتی ہے۔ (یہ اثرات ایک ڈرام دوا کھلا کر معلوم کئے گئے۔ (ڈاکٹر البرٹ شینڈر)

تجربہ کے دوران افراد نے یہی سمجھا کہ وہ حشیش کے اثرات سے محفوظ ہیں اور صحیح غور فکر کر سکتے ہیں۔

یہ دوا بہت زیادہ تصوراتی اور واہمہ کی حالت پیدا کرتی ہے۔ اس کے اثر سے وقت اور فاصلے کے بارے میں مبالغہ آرائی کرتا ہے اور یہ اس کی رہنما علامت ہے۔ وقت فاصلہ اور جگہ کو سمجھنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ بے انتہا خوش ہوتا ہے اور سمجھتا ہے کہ اسے کوئی تکلیف نہیں۔ دماغ میں خیالات کی بھرمار ہوتی ہے۔ بہت سی اعصابی خرابیوں' مرگی' پاگل پن' دماغی کمزوری' ہذیان اور عصبی جوش وغیرہ میں بہترین سکون آور ہے۔ باہر کی جانب ابھرا ہوا گلہڑ' سکتہ۔

ذہن: بے حد باتونی' بکواسی' شرابیوں کی بکواس' وقت لمبا محسوس ہوتا ہے۔ سیکنڈ کا عرصہ طویل محسوس ہوتا ہے۔ چند قدم تہ ختم ہونے والا فاصلہ بن جاتے ہیں۔ مسلسل بحث کرتا ہے۔ پریشان بڑ ملال' مسلسل پاگل ہو جانے کا خوف' مسلسل جنون' نکار' بہت زیادہ بھولنے والا' فقرہ مکمل نہیں کر سکتا۔ سہانے خیالات میں مگن رہتا ہے۔ ناقابل ضبط ہنسی۔ شرابیوں کا ہذیان' غیب بین' جذباتی ہیجان' مزاج تیزی۔

بدلتا ہے۔ خود کو نہیں پہچانتا۔ سر چکرانے کی پرانی شکایت جیسے تیر رہا ہو۔

سر: محسوس کرتا ہے کہ کھوپڑی بار بار کھل رہی ہے اور بند ہو رہی ہے اور سر کی ہڈی اوپر اٹھائی جا رہی ہے۔ دماغ میں جھٹکے لگتے ہیں۔ (ایلو' کوکا) خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جانے کی وجہ سے سر درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت میں چبھن ہوتی ہے اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ سر درد ابھارے کے ساتھ' سر غیر ارادی طور پر حرکت کرتا ہے۔ درد شقیقہ کے دورہ سے پہلے غیر معمولی جوش آتا ہے اور بکواس کرتا ہے۔

آنکھیں: پتھرائی ہوئی' جب پڑھے تو الفاظ اِدھر اُدھر دوڑتے نظر آتے ہیں۔ غیب بین کی طرح کے واہمے لیکن خوفزدہ نہیں ہوتا۔

کان: چبھن ہوتی ہے۔ بھنبھناہٹ اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ ابلتے پانی کی طرح کا شور سنائی دیتا ہے۔ شور سے حد درجہ ذکی الحس۔

چہرہ: چہرے سے غنودگی میں اور احمق دکھائی دے۔ ہونٹ آپس میں چپک جاتے ہیں۔ نیند میں دانت پیستا ہے۔ منہ اور ہونٹ خشک' تھوک گاڑھا جھاگ دار اور لیس دار ہوتا ہے۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے۔ دل کے چھید میں درد ہوتی ہے۔ دبانے سے کمی ہوتی ہے۔ ابھارہ' نچلے چھید میں تشنج' سخت تناؤ محسوس کرتا ہے اور محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ پھٹ جائے گا۔

معائے مستقیم: محسوس ہوتا ہے کہ مقعد میں گیند رکھی ہے اور وہ اس کے اوپر بیٹھا ہے۔

پیشاب: چکنا مواد بکثرت خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت لازمی زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب کے اخراج کے لئے تھوڑی دیر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ نالی میں جلن اور چبھن ہوتی ہے۔ دائیں گردے کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔

مرد: مباشرت کے بعد کمر درد ہوتا ہے۔ عضو کے سرے سفید کف جیسا مواد گرتا ہے۔ ایستادگی کا زور تیز ہی شہوت مقعد کے اردگرد سوجن محسوس ہوتی یہ احساس دیر تک رہتا ہے۔ سوزاک کی وجہ سے ہے۔ جیسے گیند پر بیٹھا ہو۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ گہرے رنگ کے پُر درد لوتھڑوں کے بغیر۔ دوران حیض کمر میں درد ہوتا ہے۔ رحم کا قولنج ساتھ اعصابی تحریک اور بے خوابی' بانجھ پن' (بوریکس) قلت حیض اور خواہش جماع۔

تنفس: بلغمی دمہ' سینے میں گھٹن اور گہرا سانس لینے پر درد ہوتا ہے۔

دل: دھڑکن کی وجہ سے بیدار ہو جاتا ہے۔ تیز چبھن والا درد اور زبردست دباؤ نبض بہت سست (ذکی' کالمیا' اپوسائنم)

ہاتھ پاؤں: کندھوں کے آرپار اور ریڑھ میں درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جھکنا پڑتا ہے۔ تن کرنے

چل سکے۔ بازوؤں اور ہاتھوں لرزہ اور جو نیچے گھٹنوں تک جائے۔ ٹانگوں کا فالج گھٹنوں اور پنڈلیوں میں درد ہوتا ہے۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ تھوڑی دور چلنے سے نڈھال ہو جاتا ہے۔

نیند: نیند کا غلبہ مگر سو نہ سکے۔ بے خوابی کی پرانی شکایت سکتہ، مردے دکھائی دیتے ہیں۔ ڈراؤنے خواب۔ پیغمبر نظر آتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کے وقت، کافی سے، شراب اور تمباکو سے، دائیں جانب لیٹنے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں، ٹھنڈے موسم میں، ٹھنڈے پانی سے، آرام سے۔

تعلق: بیلاڈونا، ہائیوسائمس، سٹرامونیم، لیکیسس، اگریکس، انیلونیم۔ (وقت آہستہ گزرتا ہے۔ وقت کے متعلق مبالغہ آرائی۔ چند منٹ گھنٹے بن جائیں۔)

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

کینابس سٹائیوا

Cannabis Sativa

(Hemp)

یہ دوا خاص طور پر آلات بول، آلات تناسل اور آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ اس کی خاص علامت، یہ احساس کہ جیسے اس کے اوپر پانی گر رہا ہو۔ زبردست تھکن جیسے بہت محنت کی ہو۔ کھانے کے بعد بھی تھکن ہوتی ہے۔ نگلتے وقت تکلیف ہوتی ہے جو کھاتا ہے وہ غلط راستے چلا جاتا ہے۔ لکنت، خیال اور گفتگو منتشر ہوتے ہیں۔ بے تکی باتیں کرتا ہے۔ جلدی اور بے ربط گفتگو کرتا ہے۔

سر: دودھ سے گھبراہٹ، نفرت، چکر آتے ہیں۔ احساس کہ سر پر پانی کی بوند بھی پڑ رہی ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ۔

آنکھیں: قرنیہ غیر شفاف ہوتا ہے۔ اعصابی خرابی کے باعث موتیا اتر آتا ہے۔ نیز شراب اور تمباکو نوشی سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ مریض سمجھتا ہے کہ وہ اندھا ہو جائے گا۔ دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ آنکھ میں کھنچاؤ۔ سوزاکی آشوب چشم، آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔ پیچھے سے آگے کی طرف دباؤ پڑتا ہے۔ کے باعث آنکھ کی تکالیف (سلفر، کلکیریا)

پیشاب: پیشاب رک جاتا ہے۔ ساتھ قبض ہوتی ہے۔ پُر درد حاجت، پیشاب کی دھار پھٹ کر آتی ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے جو مثانہ تک پھیلتی ہے۔ جلتا ہوا پیشاب اور نالی کے سوراخ کی تکلیف۔ نالی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ چھونے سے درد ہوتا ہے اور سوزش کا احساس ہوتا ہے۔ پیشاب بند ہوتا ہے۔ ٹانگیں چوڑی کر کے چلتا ہے۔ خصیوں میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ سوزاک کا ابتدائی درجہ پیشاب کی نالی ذکی الحس، جنسی خواہش کی شدید تحریک، پیشاب کی نالی میں سے پیپ کے ساتھ ساتھ بل دار درد ہوتا ہے۔

جاتے ہیں۔ (ا) کیپس اضیق الفلف۔ پیشاب کی نالی کا سوراخ تنگ یا پیپ سے بند ہو جاتا ہے۔

عورت: بندش حیض جو جسمانی قوتوں کے تھک جانے سے ہو اور ساتھ قبض بھی ہوتی ہے۔

چھاتی: دم کشی، دھڑکن لازمی کھڑا ہونا پڑے۔ سینے پر بوجھ، سانس زناٹے دار اور گڑگڑاہٹ والا۔ کھانسی میں سبز، سڑا ہوا خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔

دل: احساس جیسے دل کے اوپر پانی کے قطرے گر رہے ہوں۔ دھڑکن دل کی ضربات تیز، درد اور دباؤ والی، دل کی جھلی کی سوزش۔

نیند: ڈراؤنے خواب۔ صبح کے وقت شدید تھکن، دن میں نیند آتی ہے۔

اطراف: موچ آنے کے بعد انگلیوں میں کھنچاؤ، گھٹنے کی چوڑی ہڈی سیڑھیاں چڑھتے وقت اپنی جگہ سے ہل جاتی ہے۔ چیرنے پھاڑنے جیسا اور رقاصی درد، پاؤں کی انگلیوں کے نیچے تکلیف۔

کمی زیادتی: زیادتی: لیٹنے سے، سیڑھیاں چڑھنے سے۔

تعلق: تریاق: کیمفر، لیموں کا رس۔ مقابلہ: ہیڈی سارم، سوزاک، ذکر کی سوزش، کینتھرس، ایپس، کوپایبا، تھوجا، کالی نٹ۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ تکلیف میں 30 طاقت دیں۔

کینتھرس

Cantharis

(Spanish Fly)

یہ جسم میں غضب ناک گڑبڑ پیدا کرتی ہے۔ آلات بول اور جنسی اعضاء پر اثر انداز ہوتی ہے۔ بالخصوص ان کے فعل کو پلٹ دیتی ہے اور شدید سوزش اور غضبناک ہذیان اور پاگلو جیسی علامات پیدا کرتی ہے۔ (ا) کیلس از بچی کا تشنج تمام آلات ہضم میں سوزش پیدا کرتی ہے۔ بالخصوص انتڑیوں کے نچلے حصے میں تمام اعضاء بہت زیادہ ذکی الحس ہو جاتے ہیں۔ سوزش، ہیجان، جلن دار درد، جریان خون، پیشاب کی ناقابل برداشت حاجت۔ ہضم، جگر اور پیٹ کی شکایات جو کالی بچے سے بڑھتی ہیں۔ حمل کے دوران بد ہضمی۔ حبس البول جب دوسری شکایات بھی ہوں۔ باطنی جھلیوں کی رطوبت بڑھ جاتی ہے۔ لیس دار رطوبت اس کے اثر سے مثانہ، گردے، بیضہ دار، رحم، دماغ کی جھلیاں، دل کی جھلی، پھیپھڑے کی جھلی وغیرہ میں جو سوزش ہوتی ہے۔ بالعموم اس کا تعلق مثانہ کی سوزش سے ہوتا ہے۔

ذہن: غضبناک ہذیان، متفکر، بے قراری جو غصہ میں بدل جاتی ہے۔ چلاتا ہے، کتے کی طرح بھونکتا ہے۔ مسلسل کچھ کرنا چاہتا ہے لیکن کر نہیں پاتا۔ غصے سے پانی پینے یا زخم کو چھونے سے تکلیف میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ جنسی خواہش اختیار دے گئی۔ مختلف جنون۔ شدید جنون جو عام طور پر جنسی ہوتا ہے۔

دورے پڑتے ہیں۔ چیختا ہے' بھونکتا ہے۔ اچانک بے ہوشی آتی ہے اور چہرہ سرخ ہو جاتا ہے۔

سر: دماغ میں جلن ہوتی ہے۔ احساس جیسے دماغ میں پانی ابل رہا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ جو کھلی ہوا میں بڑھ جاتے ہیں۔

آنکھیں: پیلا نظر آتا ہے۔ (اسٹونیم) انگارے کی طرح' چمک دار' ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔

کان: محسوس ہوتا ہے کہ کانوں سے ہوا یا گرم ہوا نکل رہی ہے۔ کان کے اردگرد کی ہڈیاں درد کرتی ہیں۔ (کیپسیکم)

چہرہ: زرد' قابل رحم' مردوں جیسا' چہرے پر خارش والے آبلے' چھونے سے جلن ہوتی ہے۔ چہرے کا سرخ باد۔

گلا: زبان چھالوں سے بھری ہوتی ہے۔ میل کی موٹی تہہ۔ کنارے سرخ' منہ' نرخرے اور گلے میں جلن ہوتی ہے۔ منہ میں چھالے ہوتے ہیں۔ سیال اشیاء نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ لیس دار کف آتی ہے۔ (کالی بائیکرومیم) نرخرے کو چھونے سے تشنج آتا ہے۔ گلے کی سوزش' گلے میں آگ محسوس ہوتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ آبلہ دار زخم بنتے ہیں۔ (ہائیڈراسٹس' نائٹرک ایسڈ) جھلس جانے کا احساس ہوتا ہے۔ کسی گرم غذا سے گلے کے جل جانے میں مفید ہے۔

چھاتی: پلوریسی جب پانی آجائے تو بہتر کام کرتی ہے۔ شدید تنگی تنفس' دھڑکن' بار بار خشک کھانسی۔ غشی آنے کا رجحان' تکلیف دہ کھانسی لیس دار بلغم کا اخراج جس میں خون کی سرخ دھاریاں ہوتی ہیں۔

معدہ: معدہ اور خوراک کی نالی میں جلن کا احساس (کاربو ویج) ہر چیز ناپید کرتا ہے۔ مشروبات' غذا' تمباکو ناپسند' جلن دار پیاس اور مشروبات سے نفرت بہت زیادہ حساس' زبردست جلن' قے جس میں خون کی دھاریاں ہوں۔ جھلیاں ہوں اور شدید ابکائی ہو۔ کافی پینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چند گھونٹ پینے سے' مثانہ کی درد بڑھ جاتی ہے اور قے ہو جاتی ہے۔ نہ بجھنے والی پیاس۔

پاخانہ: لرزہ اور جلن' پیچش' آنوں والا پاخانہ جیسے ساتھ آنتیں کھرچ کے آ رہی ہوں۔ خون ملا پاخانہ ساتھ اینٹھن اور رفع حاجت کے بعد کانپتا ہے۔

پیشاب: ناقابل برداشت حاجت اور اینٹھن۔ گردوں کی سوزش اور پیشاب خون ملا۔ پیشاب کے سارے راستے میں اینٹھن' جلن اور کٹنے والی درد ہوتی ہے اور پیشاب کی پُر درد حاجت ہوتی ہے۔ خون ملا پیشاب قطرہ قطرہ' ناقابل برداشت اینٹھن' کٹنے والی پیشاب سے پہلے دوران اور بعد میں جھلسا دینے والا جلتا ہوا پیشاب جو قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب کی مسلسل حاجت' جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ پیشاب جیسے پانی میں چو کر ملا ہوا ہو۔ پیشاب جیلی کی طرح' ریزوں کا اخراج۔

مرد: زبردست جنسی خواہش' پُر درد ایستادگی' بیماری میں درد' (پرونس' پاریرہ) سوزاک میں طویل عم

طبی پیچیدگیاں۔

عورت: آنتوں نہ کرے (ایسا ساتھ پیشاب کے ساتھ۔ یہ عورت بچے کو باہر نکال رہی ہے۔ جنون
عورت: مباشرت، ایام حیض یا نیو سائیکس، میگنیسیا، سرخ اسٹیفیسیگریا، زچگی کے دوران سوزش خارش۔ حیض وقت
سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ فرج کی سیاہ سوزش اور خراش۔ رحم سے مسلسل رطوبت بہتی ہے۔ غلط
پڑنے سے اخراج میں اضافہ ہوتا ہے۔ بیضہ دانی رحم میں جلن والا درد ہوتا ہے۔ بہت زیادہ وزنی
لگی، گویا نیچے کی طرف دبا رہا ہو، جیسے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔

گلہ: آواز مدھم، کمزور محسوس ہوتی ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ گویا کوئی کاٹ رہا
ہو، جس میں پانی آگیا ہو۔

دل: دھڑکن، نبض کمزور، بے قاعدہ، غشی آنے کا رجحان، دل کی تھیلی کی سوزش جس میں پانی آ جاتا ہے۔

کمر: زیریں کمر میں درد اور پیشاب کی مسلسل حاجت۔

ہاتھ پاؤں: شانے اور بازو میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گھٹنوں میں درد جیسے زخم ہوں۔
پاؤں زمین پر رکھنا دشوار۔

جلد: سوزش، جلد پر آبلے جن میں صاف پانی بھرا ہوتا ہے۔ خصیوں کی تھیلی اور آلات تناسل کا زیادہ حس
کے ساتھ بکثرت پسینہ آتا ہے۔ گنگرین بننے کا رجحان، کیل دار پھنسیاں، آبلے اور پھنسیاں جن میں خارش
اور جلن ہوتی ہے۔ دھوپ سے جلنے، چھالا، زخم اور خشک حرارت سے جلا، ٹھنڈک سے سکون، اس کے
بعد غیر متوقع طور پر سوزش آتی ہے۔ سرخ باد، جس میں آبلے پڑیں اور زبردست بے قراری رات کو
گھٹنوں میں جلن ہوتی ہے۔

بخار: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے، ٹھنڈا پسینہ، ٹھنڈے بہتے ہیں۔ سردی لگتی ہے۔ احساس جیسے جسم پر پانی انڈیلا
جا رہا ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے، پیشاب کرتے وقت، سرد مشروبات سے، کافی سے۔ کمی رگڑنے
سے۔

تعلق: تریاق: ایکونائٹ، کیمفر، پلساٹیلا۔
مقابلہ: کینتھرائیڈین گردے کے بالائی حصے کی سوزش اس کا فوری اثر یہ ہے کہ عروق شعریہ
میں سوزش ہوتی ہے۔ پیشاب کے اخراج کو آسان بناتی ہے۔ گردوں کی عروق پر خاص اثر کرتی ہے۔
خون میں شوگر کی مقدار بڑھاتی ہے اور گردے کے بالائی حصے میں سوزش لاتی ہے۔
وسکی کیریا: مثانہ اور گردوں کی دوا ہے۔ پیشاب کی نالی اور مثانہ میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کی
بار بار حاجت ہوتی ہے۔ مثانہ کی سوزش، ٹنکچر کے 5 سے 10 قطرے دیں۔ کال سرنا
فوشیا: گردوں کے بالائی حصوں کی سوزش اور پیشاب میں البیومن آتی ہے۔

سوجا ہوا' مسوڑھے پھولے ہوئے' پیشاب سرخ' سرخ رنگ کے اسہال اور پیٹ درد' ایپذرو سیس کیا (پیشاب کی خرابیاں' جلند ھر' پیشاب آور ہے)۔

ایپس' آرسینک' مرک کار۔ معاون: کینھر۔

3 سے 30 طاقت۔ بار بار دینا فائدہ مند ہے۔ جلے ہوئے کے لئے اور اگزیما کے لئے 1x یا 2x محلول بنا کر مقامی طور پر استعمال کریں۔

کیپسیکم

Capsicum

(Cayenne Pepper)

ایسے افراد کے لئے مفید ہے۔ جن کے پٹھے ڈھیلے جسم کمزور اور حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ ست الوجود اور دموی افراد۔ یہ سرد دوا ہے۔ رد عمل کی صلاحیت کم ہوتی ہے۔ ایسے افراد جو فربہ بدن ہوں' کاہل ہوں' باہر جانے سے نفرت کریں اور گھر پر وقت گزارنا پسند کرتے ہیں۔ جسم عموماً گندہ رہتا ہے۔ ایسے افراد جو شراب چھوڑ چکے ہوں۔ یہ بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے اور گھٹن کا احساس پیدا کرتی ہے۔ کان کے پیچھے کی ہڈی کا ورم' جلن دار دردیں اور عام سردی۔ بوڑھے افراد جن کی قوت جواب دے چکی ہو۔ اس کی وجہ ذہنی محنت یا غریبانہ زندگی ہوتی ہے' آنکھیں دھندلی جو رد عمل نہ کریں۔ ہوا کے سرد جھونکے سے خوف محسوس کرتا ہے۔ کسی بھی سوزشی حالت میں پیپ پڑنے کا رجحان' شرابیوں کی گھٹن اور ضعف معدہ۔ پٹھوں کا کھنچاؤ درد اور جھٹکے لگتے ہیں۔

ذہن: انتہائی بد مزاج' گھر جانے کے لئے ملول اور اس کے ساتھ بے خوابی اور خودکشی کرنا چاہتا ہے۔ تنہائی پسند' شرابیوں کا ہذیان۔

سر: سر درد جیسے پھٹ جائے گا۔ کھانسنے پر بڑھتا ہے۔ چہرہ گرم رخسار سرخ۔ چہرہ سرخ لیکن سرد ہوتا ہے (ایسافوٹیڈا)

کان: جلن اور ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کانوں کے پیچھے سوجن اور درد رہتا ہے۔ پستان نما ہڈی کی سوزش ہڈی بہت حساس ہوتی ہے۔ (اناسوڈیم) کان بہتا ہے۔ پستان نما ہڈی کی تکلیف جو پیپ آنے سے پہلے ہوتی ہے۔

گلا: حلق میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ کان کی درمیانی نالی کی سوزش کا دو سرا درجہ اور درد۔ گلے میں درد اور خشکی ہوتی ہے۔ جو کانوں تک پھیلتی ہے۔ شرابیوں اور تمباکو نوشوں کے گلے کی دکھن' گلے میں جلن اور گھٹن' جلن دار' تالو اور کوے کی سوزش' تالو اور کوا سوجے ہوئے اور ڈھیلے ہوتے ہیں۔

مسوڑھوں کی دوا اور ٹنکچر کا ایک قطرہ لگائیں امتلا کی سوزش، منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔ منہ سے

منہ: گندی سڑی بو آتی ہے۔ بالائی کے باعث بدہضمی، شدید اپھارہ بالخصوص کمزور افراد
زبان کی نوک پر جلن ہوتی ہے۔

معدہ: محرک چیزوں کی خواہش، قے اور معدہ میں کمزوری، شدید پیاس لیکن پانی پیتے ہی لرزہ شروع ہو
گیا۔

پاخانہ کے بعد کمر میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد
جلن اور اینٹھن۔

پاخانہ: خون ملا آنوں والا، جلن اور اینٹھن۔ پاخانہ کے دوران ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔
بواسیر: خونی بواسیر، مقعد میں دکھن ہوتی ہے۔

پیشاب: تکلیف کے ساتھ، بار بار، حاجت کا زور، نالی کے سوراخ میں جلن، پہلے قطرہ قطرہ پھر پچکی ہوئی
دھاری شکل میں، مثانہ کی گردن پر تشنج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی کا سوراخ باہر کو ابھرا ہوتا
ہے۔

مرد: خصیوں کی تھیلی ٹھنڈی ساتھ نامردی اور خصیے سکڑے ہوئے۔ چھونے سے احساس نہیں ہوتا۔
تکلیف دہ شہوت شدید جلن، قدمعذی میں درد ہوتا ہے۔
زخم اور سکڑے ہوئے۔ سوزاک ساتھ

عورت: سن یاس کی خرابیاں ساتھ زبان کی نوک کی جلن۔ (ایستھا برس) ان یاس کے قریب رحم سے
خون گرتا ہے اور حمل ہوتی ہے۔ بائیں خصیہ دار رحم کے مقام پر تیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

سانس: سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ سانس تکلیف سے آتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ دل کے بالائی حصہ یا
پسلیوں میں درد ہوتا ہے جو چھونے سے بڑھتا ہے۔ خشک کھانسی پھیپھڑوں سے نہایت بدبودار سانس DB
ہے۔ سانس کی تنگی محسوس کرتا ہے جیسے چھاتی اور سر ٹکڑے ٹکڑے ہو کر اڑ جائیں گی۔ آواز دار
کھانسی پھیپھڑوں میں گلن سڑن کا خطرہ کھانستے وقت دور کے اعضاء میں درد ہوتا ہے۔ جیسے مثانہ،
ٹانگیں، کان وغیرہ۔

لنگڑی کا درد پیچھے کی جانب جھکنے سے تکلیف بڑھتی ہے
اطراف: کولہوں سے پاؤں تک درد ہوتا ہے۔
ناخن کاٹنے سے انگلیوں میں شدید درد۔

بخار: سردی لگتی ہے اور ساتھ بدمزاجی۔ پانی پینے کے بعد لرزہ آتا ہے۔ سردی کمر سے شروع ہوتی
ہے۔ گرمی سے سکون، کمرا لازمی گرم رکھنی پڑتی ہے۔ سردی سے پہلے پیاس لگتی ہے۔

کمی زیادتی: کمی: کھاتے وقت، گرمی سے۔ زیادتی: کھلی ہوا میں اور دھنا اتارنے سے، ہوا کے جھونکے
سے۔ خون میں جوش، گھر کی یاد آتی
ہے۔

تعلق: تریاق: سانا کیلیڈیم۔ متابل: پلساٹیلا، کالی بچپوڈیم، بیلاڈونا، سٹوریا
بے آرامی کا علاج۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔ شرابیوں کے ہذیان میں آدھا ڈرام ہمدر ٹنکچر دودھ یا شکر کے رس میں ملا کر

دیں۔

کاربوانیملس

Carbo Animalis

(Animal Charcoal)

یہ دوا خنازیری اور وریدی شکایات کا مزاج رکھنے والے افراد پر استعمال ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد اور کمزوری پیدا کرنے والے امراض کے بعد جب گردش خون کمزور اور جسمانی کمزوری ہو کامیاب استعمال ہوتی ہے۔ غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ جلد نیلی ہو جاتی ہے۔ چوٹ لگنے کے بعد چبھن ہوتی ہے۔ بآسانی تھک جاتا ہے۔ بچوں کو چھاتی سے دودھ پلانے والی عورتوں کی کمزوری' زخم اور سڑاؤ تمام رطوبات بدبودار ہوتی ہیں۔ ایسے اجتماع خون کا باعث بنتی ہے جس میں گرمی نہیں ہوتی۔

ذہن: تنہا رہنے کی خواہش' غمگین' گفتگو سے گریز کرتا ہے۔ رات کو بے چینی اور خون میں جوش۔

سر: سردرد جیسے سر کے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ دوران سر کی جانب اور ذہنی ابتری۔ محسوس کرتا ہے کہ کوئی چیز آنکھ کے اوپر رکھی ہے لہٰذا اوپر نہیں دیکھ سکتا۔ ہونٹ اور رخسار نیلگوں' چکر اور اس کے بعد نکسیر آتی ہے۔ ناک سوجی ہوئی۔ نوک نیلگوں اس کے اوپر چھوٹا سا گومڑ' سماعت میں کمزور آواز کی سمت نہیں بتا سکتا۔

معدہ: کھانا کھاتے ہی تھک جاتا ہے۔ معدہ کمزور اور خالی محسوس ہوتا ہے۔ جلن اور مروڑ ہوتا ہے۔ ہاضمہ کمزور' اپھارہ' نباتات وغیرہ کے گلنے سڑنے سے پیدا عفونت کے بد اثرات' چربیلی اشیاء سے نفرت' منہ سے ترش پانی بہتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔

عورت: حمل کی متلی جو رات کو بڑھتی ہے۔ نفاس بدبودار (کریازوٹ' رسٹاکس' سکیل) حیض وقت سے پہلے' دیر تک جاری رہیں۔ اس کے بعد شدید تھکن' کمزوری اتنی کہ مشکل سے بات کر سکے۔ (کالکیولس) اخراج صرف صبح کو ہوتا ہے۔ (بوریکس' سیپیا) اندام نہانی اور اس کے ہونٹوں میں جلن ہوتی ہے۔ پستان میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پستان میں پُردرد سختی آتی ہے۔ بالخصوص دائیں طرف' رحم کا کینسر درد نیچے رانوں تک جاتا ہے۔

تنفس: پلیوریسی جو ٹائیفائیڈ جیسی ہو اور پلیوریسی کے بعد رہ جانے والی چبھن میں مفید ہے۔ پھیپھڑے کے زخم کے ساتھ سینے میں ٹھنڈک کا احساس' کھانسی جس میں سبز رنگ کی بلغم آتی ہے۔

جلد: اسفنج نما زخم تانبے کے رنگ کی پھنسیاں' مہاسے' بوائی۔ ان علامات میں شام کو بستر میں جانے پر اور سردی سے اضافہ ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد کے چہرے اور ہاتھوں پر سے نکلتے ہیں اور ہاتھ پاؤں کا رنگ

بیٹھن ہو جاتا ہے۔ گردن، بغل اور جنگاسے کے غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ ان میں جلن، کھنچن اور نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ اکونیم، مرک آیوڈائیڈ، جلن، کچاپن، چیر اور نمی ہوتی ہیں، بدیں۔

ہاتھ پاؤں: کموبیش ہڈی میں درد ہوتا ہے اور چھونے سے جلن ہوتی ہے۔ ٹخنے بآسانی گھوم جاتے ہیں۔ اعضاء پر زیادہ بوجھ اٹھانے کا دباؤ برداشت نہیں ہوتا اور کمزوری آتی ہے۔ جوڑ کمزور، بآسانی اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں۔ رات کو لیٹے کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ رات کو بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے۔

کان میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: شیو کرنے کے بعد۔ رطوبات زندگی ضائع ہونے سے۔

تعلق: کاربن گروپ کی تمام ادویات میں بدبودار رطوبت اور تھکن پائی جاتی ہے۔ تمام جلد پر اثر کرتے ہیں اور خارش دار ہوتے ہیں۔ غدود کا بڑھ جانا اور زہرلادی کیفیت پائی جاتی ہے۔ اپھارہ اور تنگی تنفس پایا جاتا ہے۔

کاربن نیز کلورائیڈ، جگر میں چربی لاتی ہے۔ (فاسفورس، آرسینک، کلوروفارم) ہاتھوں اور پاؤں کا لاعلاج ایک ورم (چنونے) کے لئے اکسیر ہے۔ دیکھئے تھائی سول۔

معاون: کلکیریا فاس۔

تریاق: آرسینیکم، نکس وامیکا۔

مقابلہ: ہیپا، سیپیا، سلفر، کیلیم آیوڈائیڈ۔

3 سے 30 طاقت۔ کان کی رسولی کے لئے 3 طاقت کا سفوف کان میں پھونک دیں۔

کاربو ویجی ٹیبلس

Carbo Vegetabilis

(Vegetable Charcoal)

جسم کے اندر توڑ پھوڑ اور آکسیجن کی ادھوری کھپت اس دوا کی اہم علامت ہے۔ اس کا مریض کاہل، سست اور الوبود ہوتا ہے۔ اس کی شکایات میں مزمن ہونے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ عروق شعریہ میں گردش خون رک جاتی ہے، نیلا پن اور ٹھنڈک آتی ہے۔ چوٹ کی طرح کے کالے یا نیلے داغ بنتے ہیں۔ جسم نیلا اور برف کی مانند ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ جرثوموں کو خون کے اندر پرورش کا موقع ملتا ہے اور تعفن اور ٹائیفائیڈ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔

جسمانی رطوبات کے ضائع ہونے یا ادویات کے استعمال کے بعد دیگر امراض کے بعد بوڑھے افراد میں وریدی اجتماع خون، ہیضہ اور ٹائیفائیڈ میں نزع کی حالت پر چند علامات ہو جاتی ہیں۔ جہاں پر کاربوویج اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ مریض تقریباً بے جان ہو جاتا ہے لیکن سرگرم رہتا ہے۔ جسم و سانس

سینہ: نبض کمزور، سانس میں گھٹن اور تیزی۔ کھلی ہوا کی چاہت، سینے پر زور سے کھانسی کا بوجھ ہے اور دائیں کروٹیں بدلنا چاہتا ہے۔ مریض آسانی سے غش کھا جاتا ہے۔

نڈھال ہو جاتا ہے۔ کھلی ہوا کی خواہش کرتا ہے۔ مذکورہ علامات کا رد عمل پیچش کی وجہ اختلاجات ہیں۔ کسی بھی قسم کی جھلی سے خون آتا ہے۔ بے حد کمزوری۔ ایسے افراد جو کسی گزشتہ بیماری سے صحت شفایاب نہ ہوئے ہوں۔ مختلف حصوں پر وزن کا احساس مثلاً سر کی پشت، آنکھ اور بچوں کے گھٹن، معدہ یا جسم کے کسی بھی حصہ پر۔ جب کوئی جھوٹ کی حالت پیدا ہوتی ہے تو اس کے ساتھ جلن بھی ہوتی ہے۔ گردش خون میں رکاوٹ، جلد کی رنگت نیلی اور پاؤں، ٹانگیں سرد ہوتی ہیں۔

ذہن: اندھیرے سے نفرت، بھوتوں کا خوف، اچانک یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔

سر: کسی بھی چیز کی زیادتی کے باعث سر درد ہوتا ہے۔ بالوں میں خشکی ہوتی ہے آسانی سے گرتے ہیں۔ سر کی گرمی سے کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔ سر کی ٹوپی بہت بڑا بوجھ محسوس ہوتی ہے۔ سر میں بوجھل پن اور گھٹن ہوتی ہے۔ سردی کے ساتھ چکر اور کان بجتے ہیں۔ چہرے اور پیشانی پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

چہرہ: پیلا، پھیکا، زرد، قریب المرگ شخص جیسا۔ سرد اور سرخ چہرہ، نیلا، اکیوم اور کمزور، رخسار پر لال سرخ۔

ناک: نکسیر، درد کے ساتھ چہرہ زرد ہوتا ہے۔ وجہ کے بعد نکسیر اور چہرہ پیلا۔ ناک کی نوک سرخ اور گودے دار ہوتی ہے۔ نتھنوں کے گرد خارش ہوتی ہے۔ ناک کی وریدیں ابھر آتی ہیں۔ ناک کے کنارے پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ زکام کھانسی کے ساتھ بالخصوص گرم مرطوب موسم میں، چھینکنے کی ناکام کوشش۔

آنکھیں: کالے دھبے تیرتے نظر آتے ہیں۔ نگاہ کمزور، آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ آنکھ کے پپوٹوں میں درد ہوتا ہے۔

کان: ابھاروں والے امراض کے بعد کان بہتا ہے۔ کان خشک، کان کی جلد سے چھلکے اترتے ہیں اور کان میں میل جمع ہوتا ہے۔

منہ: زبان پر سفید، پیلے یا بھورے رنگ کی میل کی تہہ، زبان آبلوں سے بھری ہوتی ہے۔ دانت حساس، ٹھنڈا پانی برداشت نہیں کرتے۔ مسوڑھے اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں اور ان سے آسانی سے خون نکلتا ہے۔ دانت صاف کرتے وقت مسوڑھوں سے خون رستا ہے۔ (پائیوریا)

معدہ: ڈکار آتے ہیں۔ بوجھل، بھرا ہوا اور غنودگی، ابھاروں کی وجہ سے تناؤ ہوتا ہے۔ درد ہوتا ہے۔ لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے اور پینے کے بعد ڈکار آتے ہیں۔ ڈکار آنے سے وقتی سکون ملتا ہے۔ گندے، سڑے ہوئے ڈکار آتے ہیں۔ رال بہتی ہے۔ ابھاروں کی وجہ سے دمہ جیسا سانس آتا ہے۔ صبح کے وقت متلی ہوتی ہے۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ جو ریڑھ تک پہنچتی ہے۔ معدہ میں ابھاروں کے باعث پیٹ میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔ معدہ میں غشی آنے جیسی کمزوری، اسے کھانے سے افاقہ نہیں ہوتا۔ اینٹھن

بالائی درد مریض کو دہرا ہونے پر مجبور کر دیتا ہے۔ تکلیف کھانے کے آدھے گھنٹے بعد آتی ہے۔ معدہ
کا بالائی حصہ ذکی الحس، ہضم کا فعل سست ہوتا ہے۔ جس کے باعث کھانا پیٹ میں ہضم ہونے سے پہلے ہی
سڑ جاتا ہے۔ دودھ پلانے والی عورتوں کا پیٹ درد اور سخت اپھارہ اور گلے سڑے ہوئے ڈکار آتے ہیں۔
گوشت اور چربیلی اشیاء سے نفرت سادہ غذا بھی تکلیف کا باعث بنتی ہے۔ پیٹ کا بالائی مقام بہت
حساس ہو جاتا ہے۔
پیٹ درد جیسے بوجھ اٹھانے سے ہوتا ہے۔ تانگے کی سواری کرنے سے درد قولنج ہوتا ہے گندی بدبودار ہوا کا کثیر
اخراج ہوتا ہے۔ کمر اور پیٹ کے گرد تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ آنتوں کا ناسور، پیٹ بہت
وزنی ہوتا ہے۔ اپھارہ کے باعث درد قولنج، جگر میں درد ہوتا ہے۔
بادی ہوا، ریاح کے اخراج سے سکون ملتا ہے۔
پاخانہ: گرم، مرطوب، بدبودار ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔ امعائے مستقیم میں جلن، خارش اور کترنے والا
درد ہوتا ہے۔ رات کو سیون میں دکھن، خارش اور رطوبت خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ کی آنت سے خون
جاری ہوتا ہے۔ مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ وریدوں کا جلن دار پھیلاؤ، امراض کا بوڑھے افراد میں
لاحق ہوتا ہے۔ خونی بواسیر،
پیچش، اسہال، پاخانہ بار بار، از خود نکل جاتا ہے۔ مرواز جیسی بو آتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔
خود نکل جاتی ہے۔ بواسیر کے مسے نیلگوں جن میں جلن ہوتی ہے۔ رفع حاجت کے بعد درد ہوتی ہے۔
پیشاب: پاخانہ کرتے وقت غدہ مذی کی رطوبت گرتی ہے۔ ران پر خصیوں کی تھیلی کے قریب خارش اور
جلن۔
عورت: ماہواری وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ، زردی مائل خون آتا ہے۔ اندام نہانی کی
جلن، آبلے اور دانے، لیکوریا ماہواری سے قبل جس کی رطوبت گاڑھی، سبزی مائل، دودھ جیسی
لیسدار ہوتی ہے۔ (کراہوت) حیض کے دوران ہاتھ اور تلوے جلتے ہیں۔
تنفس: کھانسی اور زخرہ میں خارش، خشکی اور گلا گھٹنے والی کھانسی اور بلغم کی قے۔ کالی کھانسی بالخصوص
انفلوئنزا اور بچوں کی۔ معمولی محنت سے آواز بگڑ جاتی ہے۔ گہری اور کھردری ہو جاتی ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔
عام شدت آتی ہے۔ تیز بولنے سے شام کو دم گھٹنے اور سینے میں درد ہو۔ سینے میں گڑگڑاہٹ اور زکام
کی آواز، کھانسی کا دورہ طویل ہوتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں جلن ہوتی ہے۔ کھانسی شام کو کھلی ہوا
میں کھانے کے بعد اور بولنے سے بڑھتی ہے۔ خشک کھانسی چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بدبودار بلغم نکلتی ہے۔
نمونیہ جس کو نظر انداز کیا گیا ہو۔ سانس سرد گاڑھی پھنکارا پڑے۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ بوڑھے
افراد کا دمہ جس میں جلد نیلی ہو جاتی ہے۔
اعضاء: بوجھل، سخت، فالج زدہ محسوس ہوں۔ بازو اور ٹانگیں سو جاتی ہیں۔ پٹھے کمزور، جوڑ کمزور،
ران کی ہڈی کے اگلے حصے میں درد ہوتا ہے۔ گھٹنوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ پاؤں پسینے سے بھرے
اور بے حس گھٹنے سے نیچے ٹانگ سرد۔ پاؤں کی انگلیاں سرخ سوجی ہوئی۔ پنڈلیوں اور بازو و ٹانگوں

میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

بخار: ٹھنڈک اور پیاس' سردی بازو کے اگلے حصہ سے شروع ہوتی ہے۔ مختلف مقامات پر جلن ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد پسینہ آتا ہے۔ ٹی بی کا بخار کمزوری لانے والا پسینہ آتا ہے۔

جلد: نیلی' سرد' نیلے داغ' سنگ مرمر جیسی اور رگیں پھولی ہوئی۔ خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ جب بستر کی حرارت ملتی ہے۔ جلد مرطوب' گرم۔ پسینہ آتا ہے۔ بوڑھے افراد میں جلد کی گلن سڑن جو کہ انگلیوں سے شروع ہوتی ہے۔ بستری زخم' بآسانی خون نکلتا ہے۔ عام کمزوری میں بال گرتے ہیں۔ زخم جو مندمل نہ ہوں۔ ان میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ بدبودار اور خراش دار رطوبات کا اخراج ہوتا ہے۔ زخموں کے کناروں پر گلن سڑن کا اندیشہ' وریدوں کے پھولنے سے پیدا ہونے والے زخم گوشت خورہ پھوڑا۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام کو' رات کو' کھلی ہوا میں' سردی سے' چربیلی غذا سے' کافی سے' دودھ سے' مکھن سے' گرم مرطوب موسم میں' شراب سے۔ کمی: ڈکار آنے سے' پنکھا کرنے سے' ٹھنڈک سے۔

تعلق: تریاق: سپرٹس نائیٹرے' کیمفر' امبرا' آرسینکم البم۔

مقابلہ: کاربونیم (اینٹھن جو زبان سے شروع ہو اور سانس کی نالیوں اور ہاتھ پاؤں تک پہنچے سرسراہٹ کا احساس) لائیکوپوڈیم' آرسینکم' چائنا۔

معاون: کالی کارب' ڈروسیرا۔

طاقت: 1 سے 3 سفوف معدہ کی خرابیوں میں۔ 30 یا اس سے بلند طاقت مزمن حالتوں اور نزاع کی حالت میں۔

کاربولک ایسڈ

Carbolic Acid

(Phenol- Carbolic Acid)

کاربولک ایسڈ ایک طاقتور مخرش اور مخدر ہے۔ جسم میں سستی لاتی ہے۔ گندہ بناتی ہے اور بلا درد توڑ پھوڑ کرتی ہے۔ مدہوشی' احساسات و محسوسات کا فالج' نبض کمزور اور سانس کی تنگی ہوتی ہے۔ سانس کے آلات پر فالج کے حملہ سے موت واقع ہوتی۔ ابتدائی طور پر مرکزی نظام عصبی پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سونگھنے کی حس بڑھ جاتی ہے۔ جسمانی اور ذہنی سستی لاتی ہے۔ مطالعہ کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ سر درد ہوتا ہے جیسے سر پر پٹی بندھی ہو۔ سونگھنے کی حس کا تیز ہو جانا ایک اہم علامت ہے۔ معدہ کی علامات بھی اہم ہیں۔ خوفناک درد پائے جاتے ہیں جو تیزی سے آتے اور جاتے ہیں۔ جسمانی محنت سے کسی مقام پر پھوڑے بن جاتے ہیں۔ سرخ بخار اور ریشوں میں اندرونی طور پر جاتی آتی ہے اور بعد میں آتی

ہے۔ تنگی کی مانند ہونٹوں کا درد۔ اخراج بدبودار اور خونی ہے۔

سر: دماغی کام کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ کسی کام کا احساس جیسے دیوانگی وغیرہ سے بد مزاجی۔ ایسی کمی، سے ہو جاتا ہی میں آنکھ کو جھلنے کا احساس اور درد، سر درد، ہوا سے اور حرکت سے نیچے سے کم ہوتا ہے۔

ناک: سونگھنے کی حس بہت تیز، بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ پانی دار ناک سے بدبو آتی ہے اور زخم بنتے ہیں۔ ان کی کمزوری اور اس کی وجہ سے کمزوری۔

گلا: لبوں اور رخساروں کے اندرونی جانب زخم بنتے ہیں۔ منہ سے معدہ تک جلن ہوتی ہے۔ منہ کا اندرونی حصہ سرخ اور زخموں سے بھرا ہوا۔ گلا سفید ہو جاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے۔ بدبودار اخراج اکثر شکل ہوتا ہے۔ (انجائنا) چہرہ میلا اور سرخ منہ اور ناک کے آس پاس سفیدی، قوت حیات تیزی سے کم ہوتی ہے۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ تمباکو اور محرک اشیاء کی خواہش، مسلسل ڈکار آتے ہیں۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ گہرا زعفران جیسا سبز مواد خارج ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں گرمی ہو رہی ہوتی ہے۔ معدہ اور پیٹ کا اپھارہ اور تناؤ۔ آنتوں کے کسی ایک حصہ میں درد اور اپھارہ ہوتا ہے۔ اسفنجی کاربونیٹ آف سوڈا تیزابیت والا پیٹ جس میں ساتھ قے اور سانس کی بدبو۔

پاخانہ: بلغمی اور سانس بدبودار، خون ملا جیسے آنتیں گرتی گئی ہوں۔ زبردست ڈائریا، اسہال، پاخانہ چکنا، کالا، بدبودار۔

پیشاب: سیاہ رنگ کا، ایلبومن، بو دھوں کے مثانہ کی سوزش، رات کو بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی غدود کی خرابی سے ہوتی ہے۔ Mx استعمال کرواتے ہیں۔

عورت: اخراج بدبودار (نامکمل اسقاط) حمل یا ماہواری فرج کے آس پاس والے حصے۔ جن میں خون کی رطوبت ہوتی ہے۔ نہایت تکلیف دہ کمزوری نیچے کے رخ چلنے اس میں کھنچاؤ ہوتا ہے۔ بائیں جانب رحم میں درد ہو چلنے سے اور گیلی ہوا میں بڑھتا ہے۔ رحم کی گردن میں خراش اور تیز بدبودار اور خراش دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔

کم عمر لڑکیوں کا لیکوریا، ایمنیشیا، سینا پیا، مرکیورس، پلساٹیلا، سیپیا، بوسٹ کا لکا جس میں سے بدبو دار رطوبت کا اخراج ہو۔ لیکوریا کی رطوبت خراش دار اور جلن دار ہوتی ہے۔ (کریازوٹ)

ہاتھ پاؤں: ٹانگ کے اگلے حصے اور پنڈلی کی ہڈی کے قریب چلتے وقت اینٹھن ہوتی ہے۔ ران کی اگلی ہڈی میں کترنے والا درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش والے آبلے اور ان میں جلن دار درد۔ آگ سے جلے ہوئے میں زخم بننے کا خدشہ۔

تقابل: کرائی سار، ونس چرویا کے دار، 5 سے 10 فیصد طاقت کا گلیسرین اور پانی کا محلول لگائیں اور بیلیم، کریازوٹ، کاربو ویج اور شدید سر درد جیسے دبی ہوئی ہو۔ خارش حصوں کی گرمی،

رانوں کی اور اعضاء کے تناسل کی بخار کاہی کی طرح کی علامات)

تریاق: الکوحل' سرکہ' چاک' آیوڈم۔

غیر مطابقت: گلیسرین اور نباتاتی تیل۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کاربونیم ہائیڈروجینی سیٹم

Carbonium Hydrogenisatum

(Carburetted Hydrogen)

اس کی علامات سکتہ سے ملتی جلتی ہیں۔ تشنج آتا ہے۔ دانت بند ہو جاتے ہیں۔ ٹھوڑی کی اکڑن پیشاب اور پاخانہ غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔

ذہن: مدہوشی کی حالت' اطمینان کا غیر معمولی اظہار کرتا ہے۔ تمام خیالات ایک لمحہ میں ظاہر ہوتے ہیں جیسے ان کو کسی اندرونی آئینے میں دیکھ رہا ہو۔

آنکھیں: پپوٹے آدھ کھلے' ڈھیلے متواتر حرکت کرتے ہیں۔ پتلیوں پر روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

کاربونیم آکسی جنی سیٹم

Carbonium Oxygenisatum

(Carbonous Oxide)

یہ دوا درج ذیل حالتوں میں اچھا کام کرتی ہے:

نملہ منفیتہ' پھنسیوں جیسی جلدی مرض' ٹھوڑی کی اکڑن' ٹھنڈک' غنودگی' بے ہوشی' سر چکراتا ہے۔

سر: دماغ میں اجتماع خون' دیکھنے' سننے اور چھونے کا واہمہ' جبڑے مضبوطی کے ساتھ بند ہو جاتے ہیں۔ چکر کاٹنے کا رجحان' ٹھوڑی کی اکڑن' سر میں بوجھل پن' کنپٹیوں میں چبھن دار درد' کانوں میں شور گرج سنائی دیتی ہے۔

آنکھیں: آنکھ کا فالج' نصف نظری' پتلی بے حس' بینائی کی نالی میں درد ہوتا ہے اور سکڑ جاتی ہے۔ آنکھ کے پردوں سے اخراج خون ہوتا ہے۔

جلد: اعصاب کے ساتھ ساتھ آبلے بنتے ہیں۔ بے حس' نملہ منفیتہ' چھوٹے بڑے آبلے' ہاتھ برف کی مانند سرد۔

نیند: گہری' طویل' کئی روز تک سوتا ہے۔

خوراک: پہلی طاقت۔

کاربونیم سلفیوریٹم

Carboneum Sulphuratum

(Bisulphide of Carbon)

اس کا اثر جسم میں بہت گہرا ہوتا ہے۔ وہاں خرابی پیدا کرتی ہے۔ اس کا حلقہ اثر اور کام کی صلاحیت بہت وسیع ہے۔ ایسے افراد میں بہت مفید ہے۔ جن کی صحت شراب نوشی کی وجہ سے برباد ہو چکی ہو۔ ذکی الحس افراد سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پٹھے کمزور ہوتے ہیں۔ جلد و بلغمی جھلیاں بے حس ہوتی ہیں۔ آنکھ سے خاص تعلق ہے۔ پرانا گنٹھیا' ذکی الحس اور ٹھنڈا۔ حرارت غریزی کی کمی ہوتی ہے۔ اسہال ہر 4 یا 6 ہفتے کے بعد آتے ہیں۔ فالج جس کے ساتھ اعصابی مراکز پر اجتماع خون ہوتا ہے۔ لاغر بدن' ہاتھ پاؤں وغیرہ میں حس کی کمی' نامردی' لنگڑی کا درد' سیسہ کی زہر کے پرانے اثرات' بازو پاؤں بے حس۔ اعصاب کے آخری سروں کی سوزش میں مفید ہے۔

ذہن: بدمزاج' بے صبر' مدہوشی' نازک مزاج' دماغ کی کاہلی' دیکھنے اور سننے کا واہمہ' تصوراتی باتیں سنتا ہے اور تصوراتی اشیاء دیکھتا ہے۔ سیمابی مزاج' جنون اور جوش باری باری سے آتے ہیں۔

سر: سردرد اور چکر۔ درد سر جیسے سر پر تنگ ٹوپی رکھی ہو۔ کان جیسے بند ہوں۔ سر میں شور سنائی دیتا ہے۔ ہونٹوں کے زخم' منہ اور زبان بے حس۔

آنکھیں: دور کی اشیاء صاف دکھائی نہ دیں۔ نظر کی کمزوری' رنگ پہچان نہیں سکتا۔ دھند' بینائی کا عصب سکڑ جاتا ہے۔ کالے داغ نظر آتے ہیں۔ روشنی اور سرخ و سبز رنگ میں فرق نہیں کر سکتا۔ صرف سفید رنگ ہی شناخت کر سکتا ہو۔ بینائی کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے سکڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ شریانوں اور وریدوں میں اجتماع خون' قرص بصارت کی رنگت زرد ہو جاتی ہے۔ ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے۔ نگاہ بہت کمزور' رنگوں کا اندھاپن۔

کان: سماعت کی قوت بگڑ جاتی ہے۔ جھنجھناہٹ اور کئی طرح کی آوازیں' بربط بجنے جیسی آواز آتی ہے۔ کان بجتے ہیں۔ کان کی خرابی کے باعث سر چکراتا ہے۔

پیٹ: پیٹ کا درد' سوجن' اپھارہ' تناؤ ساتھ دکھن اور گڑگڑاہٹ۔

مرد: خواہش جماع ختم ہو جاتی ہے۔ اعضائے تناسل سکڑ جاتے ہیں۔ بار بار اور کثیر انزال ہوتا ہے۔

اطراف: ہاتھوں کی پشت پر درد' دکھن جیسے کچلے گئے ہوں۔ ہاتھ پاؤں سن' اینٹھن' بجلی جیسی دردیں ساتھ اینٹھن ہوتی ہے۔ انگلیاں سوجی ہوئی ہے۔ بے حس سخت' غیر متوازن چال' چال میں لڑکھڑاہٹ' اندھیرے تکلیف زیادہ' پاؤں بے حس' لنگڑی کا درد جلد جلد بدلتا ہے۔ باقاعدگی سے آتا ہے اور دیر تک

رہتا ہے۔ ہاتھوں میں درد اینٹھن اور دھبہ نیلاں رنگتی ہیں۔ اعصاب کی سوزش۔

نیند: صبح کے وقت گہری نیند آتی ہے۔ پریشان کن خواب۔

جلد: بے حسی جلن، خارش، زخم، پھوڑے زخم ہو پھیلتے ہیں۔ یہ کیلشیم کو پھیلنے سے روکتی ہے پھوڑے پھنسیاں نکلتی ہیں۔ پرانی جلدی امراض جن میں خارش ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: کمی محسوس ہوا میں۔ زیادتی: ناشتہ کے بعد، نہانے سے گرمی سے حساس، مرطوب موسم

تعلق: مقابلہ: پوٹاش آ کیسٹ (اثر یکساں ہے۔ اعصاب کے غلاف پر اثر کرتی ہے۔ یادداشت کا ختم ہو جانا، خون کی پراگندگی، نامردی اور بڑھاپا، نیوبرکولینم، ریڈیم، کاربوویج، سلفر، کالکیریا، سیلی سیلک ایسڈ، سکڑنا، آنکھوں کی علامات میں مقابلہ کریں۔ بینزین ڈینٹرک، تھائیرائیڈنم، (نگاہ کی کمزوری جو بڑھتی جائے، آنکھ کے آگے کالے داغ) پہلی طاقت۔ چہرے کا اعصابی درد اور لنگڑی کا درد مقامی طور پر استعمال کریں۔

کارڈیوس میریانس

Carduus Marianus

(St. Mary.s Thistle)

اس دوا کا اثر جگر اور اس میں خون لانے والی شریانوں پر ہے۔ دکھن ہوتی ہے۔ یرقان، نظام دوران خون سے گہرا تعلق ہے۔ شراب بالخصوص بیئر پینے کے اثرات کو دور کرتی ہے۔ وریدوں کا پھیلاؤ اور اس کے زخم۔ کان میں کام کرنے والوں کی شکایات، جس کا تعلق دمہ سے ہو۔ استسقائی حالتیں جس کا تعلق جگر کے امراض اور پیڑو میں اجتماع خون سے ہو۔ شوگر کے انجذاب میں گڑبڑ پیدا کرتی ہے۔ انفلوئنزا۔

ذہن: ناامیدی، بھول جانا، بے پروائی۔

سر: آبرو کے بالائی حصہ میں کھنچاؤ کا احساس، سر بھاری سست احمق ساتھ زبان گندی۔ چکر آتے ہیں اور ساتھ آگے گرنے کا رجحان، آنکھوں میں دباؤ اور جلن، نکسیر۔

معدہ: ذائقہ کڑوا، نمکین گوشت سے نفرت، بھوک کم لگتی ہے۔ زبان پر میل کی تہہ، متلی، ابکائی، قے مواد سبز، تیزابی اور بدبو دار ہوتا ہے۔ معدہ کے بائیں جانب تلی کے قریب سوئیاں چبھتی ہیں۔

(سیانوسس) پتہ کی پتھری اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔

پیٹ: جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ بایاں حصہ ذکی الحس، بھراؤ اور دکھن ساتھ جلد مرطوب، قبض، پاخانہ، سخت گانٹھ دار مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ اسہال کے ساتھ قبض باری باری، پاخانہ چمک دار

زرد، پیٹ کی سوجن اور ساتھ پُر درد اینٹھن ہوتی ہے۔ جگر میں اجتماع خون اور یرقان، جگر سخت ہو جاتا ہے، جلد ہرا۔

پاخانہ: خونی بواسیر، کانچ نکلتی ہے۔ مقعد اور معائے مستقیم میں درد، سخت گانٹھ دار، نیلا پاخانہ، اخیر مقدار میں اسہال جس کی وجہ مقعد کا کینسر ہوتی ہے۔ 10 قطرے کی خوراک دیں۔ (والچو)

پیشاب: گدلا سنہری رنگ کا۔

سینہ: دائیں جانب پسلیوں میں اور سینہ کے اگلے حصہ میں سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو حرکت کرنے اور چلنے سے بڑھتا ہے۔ سانس دمہ کی طرح آتا ہے۔ کندھوں میں درد جو کمر، زیریں کمر اور پیٹ تک پہنچتا ہے۔ ساتھ پیشاب کی حاجت۔

جلد: رات کو لیٹنے پر خارش ہوتی ہے۔ خون کی نالیوں کے پھیلاؤ کی وجہ سے زخم بنتے ہیں۔ (اکلیٹس، وانایا) سینے کے زیریں حصہ پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

اطراف: کولہے کے جوڑ میں درد جو رانوں تک پھیلتا ہے اور آگے جھکنے سے بڑھتا ہے۔ اٹھنے پر تکلیف ہوتی ہے۔ پاؤں میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ بالخصوص بیٹھنے کے بعد۔

تعلق: مقابلہ: کاردوبینی ڈکٹس۔ (آنکھ پر خاص اثر ہے۔ اعضاء میں کھنچاؤ، معدہ کی علامات مشابہ ہیں) چیلیڈونیم، چیونتھس، مرکیوریس، پوڈوفائلم، برائیونیا، ایلوز، مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

کارلس باد

Carls Bad

(The Water of the Sprudel Springs)

اس کا اثر جگر اور موٹاپا پر ہے۔ ذیابیطس اور گنٹھیا پر بھی اچھا اثر رکھتی ہے۔ ہومیوپیتھک طاقتوں میں عام کمزوری قبض اور زکام میں مفید ہے۔ اس میں وقت کی پابندی پائی جاتی ہے۔ علامات دوا چار ہفتے کے بعد واپس پلٹتی ہیں۔ (اگزالک ایسڈ، سلفر) سارے جسم میں گرمی کی لہر، مختلف مقامات پر خارش ہوتی ہے۔

ذہن: پست حوصلہ اور گھریلو ذمہ داریوں کے بارے میں پریشان رہتا ہے۔ حرکت اور کھلی ہوا میں کی۔

سر: درد ہوتا ہے اور کنپٹی کی دریدیں پھول جاتی ہیں۔ (سنگوینیریا) کھوپڑی کا جلاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

چہرہ: زرد، مرجھایا ہوا، سرخ اور گرم، رخسار کی ہڈی میں درد، کانا چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔ ذائقہ نمکین یا

معدہ: زبان پر سفید میل کی تہہ، منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔

ترش ڈکاریں، ہچکی اور جمائیاں، کلیجہ میں جلن ہوتی ہے۔ (کاربو ویج)

پیشاب: دھار کمزور اور آہستہ، پیٹ پر دباؤ ڈالے بغیر پیشاب خارج نہیں ہوتا۔

معائے مستقیم: پاخانہ واپس چلا جاتا ہے۔ آہستگی سے اترے اور پیٹ پر دباؤ ڈالنے سے اترتا ہے

خونی بواسیر

مقابلہ: نیٹرم سلف، نکس وامیکا۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں۔

کس کیراسگریڈا

Cascara Sagrada

(Sacred Bark)

غیر ہومیو پیتھک طریقہ سے یہ قبض کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ (15 قطرے) اپنے طاقتور اثر سے یہ آنتوں کی قدرتی فعل کو بحال کرتی ہے۔ لیکن اس کا اثر دائرہ کار بہت وسیع ہے۔ پرانی بدہضمی جگر کی سختی اور یرقان، خونی بواسیر اور قبض، خرابی ہضم کے باعث سردرد، زبان چوڑی اور ڈھیلی، بدبودار سانس۔

پیشاب: لازی تھوڑی دیر انتظار کرنا پڑتا ہے۔ اخراج شروع ہونے سے قبل پہلے چند قطرے نکلتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: نیٹرم سلف، نکس وامیکا۔

خوراک: نچلی طاقتیں۔

کس کارلا

Cascarilla

(Sweet Bark)

ہضم کے راستے کو متاثر کرتی ہے۔ قبض کرتی ہے۔ تمباکو کی بو سے نفرت، قے کرنا چاہتا ہے۔ یہ اس کی اہم علامت ہے۔

معدہ: کھانے کے بعد بھوک لگ جاتی ہے۔ گرم مشروبات کی خواہش، متلی اور قے معدہ میں درد جیسے جھٹکا لگا ہو، دباؤ والا درد قولنج۔

معائے مستقیم: قبض، پاخانہ سخت، آنوں سے بھرا ہوا۔ (گریفائٹس) پاخانہ کے ساتھ چمکدار خون آتا ہے۔ اسہال اور گانٹھ دار پاخانہ باری باری سے ساتھ کمر درد اور سستی۔ معائے مستقیم میں کترنے والا درد ہوتا ہے۔

کارسی نوسن

Carcinosin

(Nosode of Carcinoma)

یہ کینسر پر بہترین اثر رکھتی ہے۔ جہاں کینسر موجود ہو یا کینسر کی ہسٹری پائی جائے' بہتر کام کرتی ہے۔ پستانوں کا کینسر ساتھ شدید درد اور غدود کی سختی پائی جاتی ہے۔ رحم کا کینسر جس میں بدبودار رطوبت نکلتی ہے' اخراج خون ہوتا ہے اور درد جس کو یہ دوا سکون دیتی ہے۔ نظام ہضم کی کمزوری' اپھارہ' گنٹھیا کا درد' معدہ اور آنتوں میں ہوا۔ کینسر کے رجحان اور زہریلے اثرات میں مفید ہے۔

تعلق' مقابلہ: بوفو' کونیم' فاسٹولا کا' اسٹیریس۔

طاقت: 30 سے 200 طاقت۔

کیسٹانیا وسکا

Castenea Vesca

(Chestnut Leaves)

کالی کھانسی کے لئے مفید دوا ہے۔ بالخصوص ابتدائی درجہ میں جبکہ خشک' آواز دار' شدید اور تشنجی کھانسی ہو۔ گرم مشروبات کی خواہش' پیاس کی زیادتی' بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اسہال' پیشاب گاڑھا' کمر درد' کمر کمزور' بمشکل سیدھا ہو سکے۔

تعلق: مقابلہ: پرٹسین (کالی کھانسی کم ہو کر پھر ہو جائے) ڈروسیرا' میفائٹس' نفتھالین' امونیم برومائیڈ۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

کیس ٹورا ایکوئی

Castor Equi

(Rudimentory Thumb Nail of Horse)

جلد کو موٹا کرتی ہے۔ اندرونی جلد پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ زبان کا چھلنا' پستانوں کی بھٹنیاں زخمی' زنانہ آلات تناسل پر خاص اثر کرتی ہے۔ ناخنوں اور ہڈیوں پر اثر کرتی ہے۔ ٹکونیہ ہڈی اور دائیں پنڈلی کی بڑی ہڈی میں درد' پستانوں اور پیشانی پر مسے' ہاتھ کی جلد کٹی پھٹی۔

سینہ: پستان کے نپل پُر درد' ذکی الحس' پستانوں کی سوجن' پستانوں میں شدید خارش ہوتی ہے۔ پستانوں کی بھٹنیوں کے حلقے سرخ ہو جاتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: گریفائٹس' سیپو مینس' ہکلیریا۔

خوراک: 6 اور 12 طاقت۔

کیس ٹوریم

Castoreum

(The Beaver)

ہسٹیریا کی بہت بڑی دوا ہے۔ شدید تھکن پائی جاتی ہے۔ ہسٹیریا کی علامات' دن کا اندھاپن' روشنی برداشت نہیں ہوتی۔ عصبی مزاج خواتین جو کسی مرض سے پوری طرح صحت یاب نہ ہوئی ہوں۔ چڑ چڑا ہو اور کمزوری پیدا کرنے والے پسینے آتے ہوں۔ کمزوری پیدا کرنے والی مرض کے بعد تشنج' مسلسل جمائیاں' بے چین نیند اور خوفناک خواب' بار بار چونکتا ہے۔

زبان: سوجی ہوئی' زبان کے وسط میں مٹر کے برابر دانہ جس میں کھنچاؤ کا احساس ہوتا ہے جو جڑ کی ہڈی تک پہنچتا ہے۔

عورت: حیض درد کے ساتھ' اخراج قطروں کی شکل میں اور اینٹھن کے ساتھ ہوتا ہے۔ درد رانوں کے درمیان سے آتا ہے۔ بندش حیض اور اپھارہ۔

بخار: لرزہ نمایاں ہوتا ہے۔ لرزہ کے دورے اور کمر برف کی مانند سرد ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: امبرا' ماسکس' میوریاٹک ایسڈ' ویلیریانہ۔

تریاق: کالچیکم۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور نچلی طاقتیں۔

کٹاریا نیپاٹا

Cataria Nepeta

(Catnip)

بچوں کے قولنج کے لئے مفید ہے۔ اس کے علاوہ اعصابی سر درد' ہسٹیریا' پیٹ کی شکایات' اعصابی تشنج اور چیخنے کے لئے مفید ہے۔ یہ کیموملا اور میگ فاس کے مشابہ ہے۔

کالوفائلم

Caulophyllum

(Blue Cohosh)

یہ عورتوں کی دوا ہے۔ رحم کی کمزوری' جب درد زہ کمزور ہو اور مریض نڈھال ہو۔ پریشان اور

جھنجلائی ہو' چھوٹے جوڑوں سے اس کا خاص تعلق ہے۔ منہ آجانا' اس صورت میں خارجی اور بیرونی استعمال ہوتا ہے۔

معدہ: دردِ دل معدہ کا تشنج' بدہضمی اور تشنجی علامات۔

عورت: رحم کے منہ کی تشنجی حالت' تشنج اور تیز درد جو چاروں اطراف میں پھیلتا ہے۔ لرزہ' بچہ باہر نہیں آتا' جھوٹا دردزہ' یہ حقیقی دردزہ لاتی ہے اور زچگی میں آسانی پیدا کرتی ہے۔ زچگی کے بعد کی دردیں' لیکوریا' رحم کی کمزوری کے باعث عادتاً اسقاط (ہیلونائس' پلساٹیلا' سباڈیلا) رحم کی گردن میں سوئی چبھنے جیسا درد' حیض درد کے ساتھ اور یہ درد دوسرے اعضا تک بھی پہنچتا ہے۔ نفاس کا اخراج رک جاتا ہے۔ سخت کمزوری' حیض اور لیکوریا مقدار میں زیادہ۔

جلد: رحم اور حیض کی خرابیوں کے باعث جلد بدرنگ ہو جاتی ہے۔

اطراف: چھوٹے جوڑوں' ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور ٹخنے میں کھنچاؤ والے درد اور سختی۔ کلائی میں درد ہوتا ہے۔ مٹھی بند کرنے پر کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ درد جگہ بدلتا ہے۔ چند منٹ بعد نئی جگہ درد ہوتا ہے۔

تعلق: غیر مطابقت۔ کافیا' مقابلہ: وائیولا اوڈراٹا (ہتھیلی اور کلائی کی ہڈیوں کا گنٹھیاوی درد) سمی سی فیوگا' سیپیا' پلساٹیلا' جلسی میم۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت تک۔

کاسٹیکم

Causticum

(Hahnemen,s Tinctura Acris Sine Kali)

اس کا بنیادی اثر مزمن جوڑوں کی سوزش' گنٹھیا اور فالجی شکایات میں مفید ہے۔ عضلاتی اور ریشہ دار نسیجوں میں چیرنے پھاڑنے جیسے اور کھنچاؤ والے درد ہوتے ہیں اور جوڑوں کی شکل بدل جاتی ہے۔ پٹھوں کی طاقت بتدریج کم ہوتی چلی جاتی ہے۔ بندھنوں میں کھنچاؤ آتا ہے۔ خستہ حال صحت والے بوڑھوں کی دوا ہے۔ ہوا کی نالیوں کا نزلہ' یہ دوا سیاہ رنگ والے اور سخت پٹھوں والے افراد پر زیادہ کام کرتی ہے۔ رات کو بے قراری اور جوڑوں اور ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے جیسے درد ہوتے ہیں اور بے ہوشی جیسی کمزوری آتی ہے۔ یہ کمزوری بڑھتے بڑھتے فالج کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ مقامی فالج کسی ایک حصہ کا جیسے نرخرے کا' نگلنے والے پٹھوں کا' آلات صوت کا' پپوٹوں کا' مثانہ کا اور ہاتھ پاؤں کا فالج۔ بچہ دیر سے چلنا سیکھتا ہے۔ کاسٹیکم کے مریض کی جلد گندی اور خراب ہوتی ہے۔ اس کے اوپر مسے ہوتے ہیں۔ خاص طور پر چہرے کے اوپر' کسی مرض یا فکر پریشانی کے باعث جسم سوکھ جاتا ہے۔ جلن' کچا پن'

اور دکھن خاص علامات ہیں۔

ذہن: بچہ بستر میں اکیلا لیٹنا پسند نہیں کرتا۔ معمولی بات سے چلانا شروع کر دیتا ہے۔ اداس بھاری حد نرم مزاج اور رو'کسی فوری جذباتی حالت سے یا کسی پرانے غم سے پیدا تکلیف۔ مرض کے بار میں سوچنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بالخصوص خونی بواسیر۔

سر: دماغ اور پریشانی کے درمیان جگہ خالی محسوس ہوتی ہے۔ پیشانی کے دائیں جانب درد۔

چہرہ: دائیں جانب کا فالج' مسے' چہرے کی ہڈیوں میں درد' دانتوں کا ناسور' جبڑوں میں درد ساتھ کھولتے وقت ہوتی ہے۔

آنکھیں: موتیا اور عصب حرکت کی خرابی' پپوٹوں کی سوزش' زخم' آنکھوں کے سامنے چمک اور سیا دھبے بھینگاپن' (جلسی میم) نظر کے نقائص' دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ سردی لگنے کے بعد بینائی کے پٹھوں فالج۔

کان: زکام اور آواز کی خرابی' ناک پر کھرنڈ' نتھنے زخمی' پھنسیاں اور مسے۔

ناک: زکام' آواز کی خرابی' نتھنوں کے زخم' چہرے کی پھنسیاں اور مسے۔

منہ: چبانے وقت رخسار کا اندرونی حصہ کٹ جاتا ہے۔ زبان کا فالج' غیر واضح گفتگو کرتا ہے۔ نچلے جبڑے کے جوڑ کا درد' مسوڑھوں سے بآسانی خون آتا ہے۔

معدہ: ذائقہ چکنا' مٹھائی سے نفرت' احساس جیسے معدہ میں چونا جل رہا ہے۔ تازہ گوشت کھانے سے تکلیف میں اضافہ' دھوئیں والا گوشت موافق رہتا ہے۔ گلے میں گولا اٹھنے کا احساس' تیزابیت۔

پاخانہ: چھوٹے سائز کے سدے خارج ہوتے ہیں۔ (فاسفورس) پاخانہ سخت آنتوں سے بھرا ہوا۔ گریس کی طرح چمک دار' چھوٹے سدے جن کو خارج کرنے کے لئے زور لگانا پڑے یا صرف کھڑے ہو کر اخراج ہو۔ معائے مستقیم کا جزوی فالج' شدید خارش' معائے مستقیم میں جلن اور دکھن' ناسور اور بواسیر کے مسے لمبے۔

پیشاب: کھانستے اور چھینکتے وقت از خود پیشاب نکل جاتا ہے۔ (پلساٹیلا) بہت آہستگی سے خارج ہوتا ہے۔ بعض اوقات رک جاتا ہے۔ رات کو پہلی نیند میں غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ معمولی تحریک یا جوش سے بھی از خود نکل جاتا ہے۔ سرجری کے بعد پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ پیشاب کے خارج ہونے کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔

عورت: وضع حمل کے دوران رحم پر جمود کی کیفیت ہوتی ہے۔ حیض کا اخراج رات کو بند ہو جاتا ہے۔ صرف دن میں ہوتا ہے۔ (سائیکلے من' پلساٹیلا) رات کو لیکوریا کا اخراج شدید کمزوری کے ساتھ' (نیٹرم میور) حیض دیر سے آئے۔ (کونیم' گریفائٹس' پلساٹیلا)

سانس: آواز دب جاتی ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ آواز بند ہو جاتی ہے اور نرخرہ میں دکھن ہوتی

ہے۔ کھانسی ساتھ سینے میں دکھن اور کچا پن' بلغم کم نکلتا ہے اسے نگلنا پڑتا ہے۔ کھانسی اور کولہے میں درد بالخصوص بائیں جانب شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے سکون ملتا ہے۔ بستر کی گرمی سے زیادتی ہوتی ہے۔ دکھن کی بجائے سانس کی نالی میں نیچے تک محسوس ہوتی ہے۔ سینے کے نیچے بلغم لگنا محسوس ہوتا ہے۔ سینے میں درد اور دھڑکن' رات کو لیٹ نہیں سکتے۔ اپنی ہی آواز کانوں میں گونجتی ہے اور تکلیف رہتی ہے۔ گلوکاروں اور مقررین کی آواز کی خرابی۔

شانہائے وجود: بائیں طرف لنگڑی کا درد اور بے حسی ہوتی ہے۔ کسی ایک حصے کا فالج' بازوؤں اور ہاتھوں میں چیرنے پھاڑنے کا درد ہوتا ہے۔ بوجھل پن اور کمزوری' جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ہاتھ اور اگلے بازو کے پٹھے غیر مستحکم' بے حسی' ہاتھوں میں احساس ختم ہو جاتا ہے۔ بدھنوں میں پھلاؤ آتا ہے۔ ٹخنے کمزور چلتے وقت تکلیف ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا گنٹھیاوی درد گرمی سے خصوصاً بستر کی گرمی سے آرام۔ جوڑوں میں جلن ہوتی ہے۔ بچہ دیر سے چلنا سیکھتا ہے۔ چال غیر مستحکم بآسانی گر جاتا ہے۔ رات کو ٹانگوں میں بے چینی ہوتی ہے۔ گھٹنوں میں کڑکڑاہٹ اور کھچاؤ' گھٹنے کی خالی جگہ میں سختی آتی ہے۔ پیر کی پچھلی ہڈی پر خارش۔

کمر: کندھوں کے درمیان سختی' گردن کی پشت میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

جلد: جلد کی تہوں' کانوں کے پیچھے اور رانوں کے درمیان دکھن ہوتی ہے۔ لیسے' دانہ دار سے خون نکلتا ہے۔ انگلیوں کے سروں اور ناک کی نوک پر' جلا ہوا زخم جو مندمل نہ ہو رہا ہو۔ جلی ہوئی جگہ درد ہوتا ہے۔ پرانا زخم پھر تازہ ہو جاتا ہے۔ دانت نکلنے کے زمانہ میں جلد پھٹ جاتی ہے۔

نیند: بے انتہا غنودگی' بمشکل جاگتا ہے۔ رات کو نیند نہیں آتی۔ گرمی اور بے چینی۔

تعلق: ڈاکٹر و ہنگز کی تحقیق کے مطابق کاسٹیکم اور ایموینم کا سٹیکم 4x باہم موافق ہیں۔ فاسفورس کے ساتھ مطابقت نہیں۔ ایک دوسرے کے بعد استعمال نہ کریں۔ ڈفیوروفاسن مرکن برائکاٹس میں کاسٹیکم کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

مقابلہ: رسٹاکس' آر سنیکم' اموینم فاس (قلوہ)

معاون: کاربوویج' پیٹرولیم

کمی زیادتی: زیادتی: خشک سرد ہوا سے' صاف موسم میں' سرد ہوا سے' آنکھ کی حرکت سے۔ کمی: مرطوبیت میں' مرطوب موسم میں گرمی سے' بستر کی گرمی سے۔ 3 سے 30 طاقت۔ مزمن امراض میں بالخصوص فالجی حالت میں اونچی طاقت۔ ہفتہ میں 1 یا 2 بار دیں۔

سیانوتھس

Ceanothus

(New Jersy Tea)

اس کا تلی سے خاص تعلق ہے۔ ملیریا کے بعد تلی پر بد اثرات۔ عام طور پر بائیں جانب کی درد ہے۔ خون کی کمی کے مریض جن کا جگر اور تلی خراب ہوں۔ پر انا برانکائٹس جس میں کثیر مواد خارج ہوتا ہے۔ بلند فشار خون کو کم کرتی ہے۔ اخراج خون میں بھی مفید ہے۔ لوتھڑے بننے کی صلاحیت کم کرتی ہے۔

پیٹ: تلی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ تلی کی سوزش بائیں طرف اوپر تک درد ہوتا ہے۔ بائیں کوکھ میں گہرائی تک درد ہوتا ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے۔ کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ شدید تنگی تنفس، حیض مقدار میں زیادہ اور زرد لیکوریا خارج ہوتا ہے۔ جس کے ساتھ کمزوری ہوتی ہے۔ بائیں جانب لیٹ نہیں سکتا۔ جگر اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: اسہال، پیٹ اور پاخانہ کی آنت میں نیچے کی جانب دباؤ۔

پیشاب: پیشاب کی مسلسل حاجت، سبز، جھاگ دار، صفرا اور شکر آتی ہے۔

مقابلہ: تشوسپورا کارڈی فولیا (ہندو دوا ہے جو بخار اور تلی بڑھنے کے مزمن مرض میں کام آتی ہے) اپولی میتابوہ ویڈ الیا (بائیں کوکھ میں درد اور تلی کی حاد سوزش، تلی بڑھی ہوئی، گردش خون کمزور ریشے متورم، ڈھیلے اور سخت، غدود بڑھتے ہوئے، بے نالی غددوں پر اثر کرتی ہے۔)

سیانو تھس تھرائی سی فلورس۔ (حلق کی سوزش، ٹانسلز کی سوزش، ناک کا نزلہ، خناق، تھچر کھلانے یا غرارے کرنے کے لئے)

مقابلہ: بربیرس، مائی ریکا، سیڈران، اگریکس (تلی)

کمی زیادتی: زیادتی: حرکت سے، لیٹنے سے بالخصوص بائیں جانب۔

خوراک: پہلی طاقت استعمال کریں۔ مقامی طور پر بالوں کے ٹانک کے طور پر کام کرتی ہے۔

سیڈرون

Cedron

(Rattlesnake Bean)

وقت کی پابندی اس دوا کی خاص علامت ہے۔ دلدلی اور گرم مرطوب علاقوں کی امراض کے لئے فائدہ مند ہے۔ ملیریائی عوارض میں مفید ہے۔ خاص اعصابی درد۔ ایسے افراد جو ہر وقت جنسی

خواہش رکھتے ہوں۔ جوشیلی اور عصبی طبیعت والے افراد میں کارگر ہے۔
بچنے میں تریاق کا کام کرتی ہے۔ پھلیوں سے تیار شدہ ٹنکچر زخموں پر لگایا جاتا ہے۔ یہ سانپ اور حشرات کے
سر: درد آنکھوں کے آرپار اور کنپٹی سے کنپٹی تک ہوتا ہے۔ جنون میں کارگر ہے۔
کے گرد پھیلنے والا درد ہوتا ہے۔ چہرہ کے دائیں جانب اعصابی درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے میں شدید درد اور آنکھوں
کرتا ہے۔ پیشانی کا درد بدحواسی پیدا کرتا ہے۔ سیاہ رنگ کا کام کرنے سے درد زیادہ ہوتا ہے۔ جو صبح 9 بجے شدت اختیار
بد اثرات سے کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ سر درد اور جسم بے حس ہو جاتا ہے۔ کونین کے

<u>آنکھیں:</u> بائیں طرف آنکھ کے اوپر گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک میں گولی لگنے جیسا درد۔ جلتے
ہوئے آنسو بہتے ہیں۔ <u>بالائی پپوٹوں کا عصبی درد</u>' پتلی کی سوزش 'کالے پردے کی سوزش 'انگوری پردے
کا ورم۔

<u>اطراف:</u> جوڑوں میں نیزہ لگنے جیسا درد' ہاتھوں اور پیروں میں زیادہ۔ دائیں انگوٹھے میں اچانک درد
ہوتا ہے۔ جو اوپر بازو اور کندھے تک جاتا ہے۔ دائیں پاؤں کے نیچے درد جو گھٹنے اور ران تک جاتا ہے۔
بدن کے دائیں جانب چھتے پڑتے ہیں اور چاروں طرف پھیلنے والے درد ہوتے ہیں۔ گھٹنے کے جوڑوں کا
استسقاء۔

<u>بخار:</u> شام کو سردی لگتی ہے۔ پھر پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ' گرمی اور آنکھوں میں
خارش' بازوؤں اور ٹانگوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد' بازو اور ٹانگیں بے حس۔

<u>تعلق:</u> تریاق: لیکیسس۔
<u>مقابلہ:</u> آرسینکم' چائنا۔
<u>خوراک:</u> ٹنکچر سے 3 طاقت تک۔

سنکرس کنٹورٹرکس

Cenchris Contortrix

(Copperhead Snake)

دوسرے سانپوں کی طرح یہ بھی جسم پر گہرا اثر رکھتی ہے۔ آرسینک کی طرح سانس کی تنگی ذہنی
اور جسمانی بے قراری' تھوڑا پانی پینے کی پیاس' لیکیسس کی طرح کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ مزاج
بدلتا رہتا ہے۔ واضح اور صاف خواب نظر آتے ہیں۔ حیرت انگیز شفا بخش اور گہری دوا ہے۔ مردوں'
عورتوں دونوں میں جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ لیٹنا مشکل ہوتا ہے۔ دائیں بیضۃ الرحم میں درد۔
<u>مرکز:</u> بھولنے والا' غیر حاضر دماغ' سیمابی مزاج' پیشانی کے بائیں ابھار اور بائیں طرف کے دانتوں میں درد
ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گرد سوجن' آنکھوں میں خارش اور درد ہوتا ہے۔

دل: احساس جیسے دل پھیل گیا ہو اور اس نے پورے سینے کو بھر دیا ہو جیسے دل پیٹ میں گر جائے گا
بائیں مثانے کی ہڈی کے نیچے سوئیاں چبھنے والا درد اور پھڑ کن۔
نیند: خوفناک خواب جو صاف نظر آتے ہیں۔ شہوت انگیز خواب۔
کمی زیادتی: زیادتی: دبانے سے، لیٹنے سے، بعد دوپہر اور رات کو۔
تعلق: مقابلہ: آرسینک البم، لیکیسس، گلو تھوراکن ٹنس (جہاں سوجن زیادہ ہو وہاں بہتر کام کرتی ہے)
خوراک: 6 طاقت۔

سیریس بون پلانڈی

Cereus Bonplandi

(A Night Blooming Cereus)

ذہن: کام کرنے کی شدید خواہش اور کچھ مفید کام کرنا چاہتا ہے۔
سر: سر کی پشت کا درد جو آنکھوں کے ڈھیلے اور حلقے کے پار جاتا ہے۔ (سیڈرون، اناسوڈیم) درد دماغ میں بائیں سے دائیں چلتا ہے۔ درد رخسار کی ہڈی کے ساتھ چلتا ہوا کنپٹی تک جاتا ہے۔
سینہ: دل میں اینٹھن کے ساتھ درد دل سا کن محسوس ہوتا ہے۔ سینے میں درد جو دل کے پار ہوتا ہوا کمر تک جاتا ہے۔ سینے کے پٹھوں اور بائیں جانب کی پسلیوں کی کڑیوں میں درد ہوتا ہے۔ دل میں شدید بوجھ کا احساس اور چبھن دار درد، دل بڑھ جاتا ہے۔ تنگی تنفس اور سرد آہیں بھرتا ہے جیسے سینہ گھٹ رہا ہو۔
جلد: جلد کی خارش (سلفر، ڈولی کس)
اطراف: درد، گردن میں، کندھوں میں، کمر میں، بازوؤں میں نیچے، ہاتھوں اور انگلیوں میں، گھٹنے اور ٹانگوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔
تعلق: مقابلہ: کیکٹس، سپائی جیلیا، کالمیا، سیری ایس سرپنٹانا (چڑچڑا، قسم کھانے کی عادت، شدید غصہ، بداخلاق، لکنت، لکھتے وقت آخری حروف چھوڑ دے۔ فالج کا احساس، دل کا درد، آلات تناسل کا سکڑنا، انزال اور بعد میں خصیوں میں درد۔
طاقت: 3 سے 6 طاقت۔

سیریم اوکسے لیکم

Cerium Oxalicum

(Oxalate of Cerium)

تشنجی قے جو کسی تکلیف کا ردعمل ہو۔ تشنجی کھانسی، حمل کی قے، غیر ہضم شدہ غذا کی قے، کھانسی اور خون کی قے۔ حیض درد کے ساتھ بالخصوص فربہ جوان عورتوں میں۔ جب خون کا اخراج پوری طرح ہو تو سکون ملتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: انگوروں (یہ تشنج کے معدہ سے بچتی ہے) ایام حمل کی قے، بدہضمی کے باعث ضعف اعصاب، بچوں کے اسہال اور قے بعد سفوف دیں۔ انگلیا، کلک ایسڈ، اپیکاک۔

خوراک: پہلا سفوف۔

کیمومیلا

Chamomilla

(German Chamomile)

اس کی رہنما علامات کا تعلق جذبات اور ذہن سے ہے اور یہ بہت سی امراض میں اس کے استعمال میں رہنمائی کرتی ہیں۔ بچوں کے امراض چڑچڑاپن، بے چینی اور قولنج وغیرہ میں مفید ہے۔ اگر نرم مزاج، پرسکون اور مہذب ہو۔ کاہل ہو اور قبض کی شکایت ہو تو ایسی حالتوں میں کیمومیلا کا استعمال بالکل نہیں ہوتا۔ کیمومیلا کا مریض حساس، چڑچڑا، پیاسا، گرم اور بے حس ہوتا ہے۔ منشیات اور کافی سے ہونے والی تکالیف سے بے حد ذکی الحس ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت دردیں اور بے حسی، رات پسینہ آتا ہے۔

ذہن: چیختا چلاتا ہے۔ بے چین۔ بچہ بہت سی چیزیں مانگتا ہے۔ پھر لینے سے انکار کر دیتا ہے۔ پرملال آہیں بھرتا ہے کیونکہ اس کی خواہش کی چیزیں نہیں ملتیں۔ اسے کیا چاہئے وہ خود نہیں جانتا۔ بچہ صرف اسی صورت سکون میں ہوتا ہے جب اسے گود میں اٹھا کر ٹہلایا جائے اور متواتر تھپکی دی جائے۔ بے تاب، بے چین، برداشت نہیں کرتا کہ کوئی اس سے گفتگو کرے یا کوئی اس کی بات میں مداخلت کرے۔ ہر قسم کی درد سے حد درجہ ذکی الحس ہوتا ہے۔ ہمیشہ شکایت کرتا ہے۔ کینہ پرور، حاسد، تیز طرار، غصے والا اور تنگ کرنے والا ہوتا ہے۔

سر: دماغ کے آدھے حصے میں چبھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سر کو پیچھے کی طرف جھکاتا ہے۔ پیشانی اور کھوپڑی پر گرم لیس دار پسینہ آتا ہے۔

کان: گھنٹیوں کی آواز سنائی دیتا ہے۔ کان درد اور سوجن وگرمی مریض کو بے حال کر دیتی ہے سر ما
جیسے جیسا درد ہوتا ہے۔ کان بند محسوس ہوتے ہیں۔

آنکھیں: پپوٹوں میں درد ہوتا ہے۔ سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ پپوٹوں کی تشنجی بندش۔

ناک: ہر قسم کی بو سے ذکی الحس۔ زکام اور ساتھ نیند نہیں آتی۔

چہرہ: ایک رخسار گرم اور سرخ دوسرا سرخ سرد اور پیلا۔ جبڑے میں چبھن جو اندرونی کان اور دماغ تک جاتی ہے۔ دانت درد گرم مشروبات سے زیادتی کافی سے زیادتی رات کو زیادتی۔ زبان اور چہرہ کے پٹھوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ بچوں میں دانت نکلنے کے زمانہ کی تکالیف (کلکیریا فاس ٹیری ستم)

گلا: جبڑے کے نچلے غدود اور کان کے پاس کے غدود سوج جاتے ہیں۔ گھٹن اور درد جیسے ڈاٹ لگا ہو۔

منہ: دانت کا درد جو کسی بھی قسم کی گرم چیز منہ میں رکھنے سے ہوتا ہے۔ کافی پینے سے دانت درد' زبان کو رال بہتی ہے۔

معدہ: گندے ڈکار آتے ہیں۔ کافی پینے کے بعد متلی ہوتی ہے۔ کھانا کھانے یا پینے کے بعد پسینہ آتا ہے۔ گرم مشروبات سے نفرت' زبان پیلی ذائقہ کڑوا' صفراوی قے' حلق میں کھٹا پانی آتا ہے۔ کھانے کے بعد قے کر دیتا ہے۔ کڑوی صفراوی قے' دباؤ کے ساتھ پیٹ درد جیسے پتھر رکھا ہو۔ (برائیونیا اینز ناٹیگرا)

پیٹ: اپھارہ' ناف کے اردگرد اینٹھن اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ غصہ کے بعد اپھارہ والا درد قولنج اور رخسار سرخ ہو جاتے ہیں۔ گرم پسینہ آتا ہے۔ جگر کے عارضہ کے باعث درد قولنج' بارہ انگشتی آنت کی حاد سوزش (کالی بائی کروم) مزمن سوزش میں مفید ہے۔

پاخانہ: پاخانہ گرم' سبز' پانی جیسا' سڑا ہوا' چکنا اور ساتھ درد قولنج ہوتا ہے۔ پاخانہ آنوں والا' آنوں سفید اور زرد' پھینٹے ہوئے انڈے کی طرح اور پالک جیسا' مقعد میں دکھن ہوتی ہے۔ دانت نکلنے کے دنوں کے اسہال۔ خونی بواسیر اور پُر درد شقاق۔

عورت: رحم سے خون گرتا ہے۔ کثیر اخراج جس میں لوتھڑے گہری رنگت کا خون آتا ہے اور درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔ (کالوفائلم ہیماٹیکم' جلسی میم' ہایو سائیمس' پلساٹیلا) بھٹنیاں متورم چھونے سے دکھتی ہیں۔ نوزائیدہ کی چھاتیاں ذکی الحس' زرد' خراش دار لیکوریا (آرسینیکم' سیپیا' سلفر)

سانس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلا بار بار صاف کرنا پڑے۔ نرخرے کا کچاپن' خراش دار' خشک تکلف دہ کھانسی چھاتی میں گھٹن۔ دن کے وقت کڑوا بلغم نکلتا ہے۔ بچے کے سینے میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے۔

شاخہائے وجود: شدید گنٹھیاوی درد کے باعث بستر چھوڑنا پڑتا ہے اور ٹہلنا پڑتا ہے۔ رات کو تلوے جلتے ہیں۔ (سلفر) بعد دوپہر ٹخنے کام نہیں کرتے۔ رات کو پاؤں مفلوج ہو جاتے ہیں' چل پھر نہیں سکتے۔

نیند: غنودگی اور آہیں بھرتا ہے۔ سسکیاں لیتا ہے۔ روتا ہے اور نیند میں کراہتا ہے۔ بے قرار ڈراؤنے

خواب دیکھتا ہے اور آنکھیں نیم وا ہوتی ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرمی سے، غصہ سے، کھلی ہوا میں، رات کو۔ کمی: گود میں اٹھا کر گھمانے اور تھپکی دینے سے، گرم مرطوب موسم میں۔

تعلق: مقابلہ: اسپری پیڈ، انتھے مس، اکونائٹ، پلساٹیلا، کافیا، بیلاڈونا، شائی بیکیریا، اگنیشیا۔ (بچوں کی امراض میں بیلاڈونا کے بعد اور افیون کے بدنتائج میں استعمال ہوتی ہے۔ روبس ولوسس، بلیک بیری (بچوں کے اسہال، پاخانہ پانی جیسا اور مٹیالے رنگ کا)

تریاق: کیمفر، نکس وامیکا، پلساٹیلا۔

معاون: بیلاڈونا، مگنیشیا کارب۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

چیپرو ایمرگوز

Chaparo Amargoso

(Goat Bush)

مزمن اسہال، جگر کی ذکی الحس، پاخانہ بغیر درد اور کثیر آنوں کے ساتھ، پیچش، وقت کی پابندی پائی جاتی ہے۔ بطور ٹانک استعمال ہوتی ہے۔

مقابلہ: کالی کارب، کیوپرم آرسینکم، کیپسیکم۔

طاقت: تیرا سفوف۔

چیلیڈونیم میجس

Chelidonium Majus

(Celandine)

یہ جگر کی مخصوص دوا ہے۔ جگر کی بہت سی امراض میں مفید ہے۔ یرقانی جلد اور شانے کی ہڈی کے نیچے سرے پر مسلسل درد ہوتا ہے۔ یہ اس کی رہنما علامت ہے۔ کسی ایک عضو میں فالجی حالت کھنچاؤ اور کمزوری۔ تمام جسم میں بے حسی حرکت سے گریز کرتا ہے۔ موسم کی تبدیلی پر علامات شدت اختیار کرتی ہیں۔ دوبارہ تازہ ہو جاتی ہیں۔ اعضاء کے غلافوں میں پانی آجاتا ہے۔ فوطوں میں پانی آجاتا ہے۔ ایام حمل میں صفراوی شکایات۔

سر: گردن کی پشت سے سر کی پشت تک برف جیسی ٹھنڈک، متعلقہ جگہ بوجھل محسوس ہو جیسے بیہ ہو۔ سر بوجھل، سستی، غنودگی بہت زیادہ اور عام بے حسی ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں جن کی وجہ جگر کی

خرابی ہوتی ہے۔ آگے کر کے کار۔ یرقان' دائیں طرف کا سر درد جو کانوں اور اندر تک پھیلتا ہے۔ دائیں آنکھ کے اوپر اعصابی درد جو دائیں رخسار کی ہڈی' دائیں کان میں بھی ہوتا ہے اور ساتھ بکثرت آنسو بہتے ہیں اور جگر میں درد ہوتا ہے۔

ناک: نتھنے پھڑکتے ہیں۔ (لائیکوپوڈیم)

آنکھیں: گندی' زرد' سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ اوپر دیکھنے سے دکھن ہوتی ہے۔ آنسو بہا کرتے ہیں۔ دائیں آنکھ کے حلقے کا اعصابی درد اور ساتھ کثیر آنسو بہتے ہیں۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ دبانے سے سکون ملتا ہے۔

چہرہ: چہرہ زرد خاص طور پر ناک اور رخسار' جھریاں پڑی ہیں۔

معدہ: زبان پر پیلی میل کی تہہ اور دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔ لمبی اور ڈھیلی (مرکیوریس' ہائیڈراسٹس) ذائقہ کڑوا' لیس دار منہ سے بدبو گرم کھانے اور گرم مشروبات کو ترجیح دیتا ہے۔ متلی' قے' زیادہ گرم پانی سے راحت ملتی ہے۔ درد معدہ سے ہو کر کمر اور دائیں کندھے کے بلیڈ تک جائے۔ معدہ کا درد کھانے سے عارضی راحت ملے۔ بالخصوص جب جگر کی علامات بھی ساتھ ہوں۔

پیٹ: یرقان جو جگر اور پتہ کی خرابی سے ہو۔ پتہ کا درد قولنج' اپھارہ' آنتوں میں سستی اور خمیر' پیٹ کے آر پار گھٹن جیسے رسی بندھی ہو۔ جگر بڑھ جاتا ہے۔ پتہ کی پتھری' (بربیرس)

پیشاب: مقدار میں زیادہ' جھاگ دار' زرد رنگ کا بیئر جیسا (چیلیڈونیم) گہرے رنگ کا اور گدلا۔

پاخانہ: قبض' پاخانہ سخت بھیڑ کی مینگنیوں جیسا' چمک دار زرد' لیس دار' مٹیالا' پانی پر تیرتا ہے۔ قبض اور اسہال باری باری' مقعد میں جلن اور خارش ہوتی ہے۔ (رشنیا' سلفر)

عورت: حیض دیر سے اور مقدار میں زیادہ آتے ہیں۔

تنفس: سانس تیز اور چھوٹا گہرا سانس لینے سے درد ہوتا ہے۔ سانس کی تنگی' نڈھال کر دینے والی کھانسی۔ سینے میں گرد و غبار کا احساس جو کھانسنے سے کم نہیں ہوتا۔ کالی کھانسی' تشنجی کھانسی' بلغم کھڑکھڑاتی ہے۔ بلغم مشکل سے خارج ہوتی ہے۔ سینے کے دائیں جانب اور کندھے میں درد ہوتا ہے اور ساتھ تنگی تنفس۔ کھانستے وقت منہ سے بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے اڑتے ہیں۔ بعد دوپہر آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینہ میں گھٹن۔

کمر: گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ گردن سخت اور سر بائیں جانب کھچ جاتا ہے۔ دائیں شانے کی ہڈی کے اندرونی جانب نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ بائیں شانے کی ہڈی کے اندرونی جانب نچلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ بائیں شانے کی ہڈی کے نچلے زاویہ پر درد ہوتا ہے۔

شاخہائے وجود: بازوؤں' کندھوں' ہاتھوں' انگلیوں کے سروں پر درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے برف کی مانند سرد' کلائی میں دکھن ہوتی ہے۔ کلائی کی ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ تمام

گوشت چھونے سے دکھتا ہے۔ کولہوں اور رانوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ ایڑیوں میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ جیسے تنگ جوتا پہننے سے ہوتا ہے۔ دائیں طرف زیادہ ہوتا ہے۔ فالج کا احساس ہوتا ہے۔ ہاتھوں کا جزوی فالج ساتھ پٹھوں کی سختی۔

جلد: خشک' جلد کی گرمی' خارش ہوتی ہے۔ جلد زرد' سرخ پھنسیاں اور دانے نکلتے ہیں۔ پرانے پھیلنے والے بدبودار زخم۔ جھریوں والی جلد' جلد گندی' لیس دار اور سرد ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب' حرکت سے' چھونے سے' موسم کی تبدیلی سے' صبح سویرے۔ کمی: رات کے کھانے کے بعد' دباؤ سے۔

تعلق: چیلی ڈونن: (تمام جسم کے پٹھوں کا تشنج' انتڑیوں اور رحم کا درد قولنج' سانس کی نالیوں کا تشنج' دھڑکن بڑھ جاتی ہے) بولڈو---- بولڈو فرگرنس (مثانہ کی کمزوری' پتہ کی سوزش' پتہ کی پتھری' ذائقہ کڑوا' بھوک نہیں ہوتی' قبض' مالیخولیا' جگر میں اجتماع خون' جگر و معدہ میں بوجھ کا احساس اور جلن' جگر کی پرُدرد تکالیف' ملیریا کے باعث جگر کی خرابیاں۔)

السلمی کائیریا مثانہ اور گردہ کی پتھریاں' مدر ٹنکچر کے 5 قطرے) سلفر اس کا کام مکمل کر دیتی ہے۔

معاون: لائیکوپوڈیم' برائیونیا۔

تریاق: کیمومیلا۔

مقابلہ: نکس وامیکا' سلفر' برائی اونیا' لائیکوپوڈیم' اوپیم' پوڈوفائلم' میگنیشیا' آرسینکم البم۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور نچلی طاقتیں۔

چینوپوڈیم

Chenopodium

(Jerusalem Oak)

شانے کی ہڈی میں درد اس کی خاص علامت ہے۔ مرگی کی علامات' دائیں طرف کا ادھرنگ خراٹے دار سانس' (اوپیم) قوت گویائی سلب ہو جاتی ہے۔ اچانک سر چکراتا ہے۔ کان کی خرابی سے چکر آتے ہیں۔ اعصاب سماعت کی خرابی (نیٹرم سیلی سیلک) کیڑوں (کک ورم اور راؤنڈ ورم) کو مارنے کے لئے اس کا تیل استعمال کرتے ہیں۔

کان: عصب سماعت کی کمزوری' اونچی آواز بہتر سنتا ہے۔ بہرہ پن انسانی آواز سنائی نہیں دیتی لیکن گاڑیوں وغیرہ کی آواز سے ذکی الحس ہوتا ہے۔ بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ ٹانسلز بڑھ جاتے ہیں۔ کان کی خرابی کے باعث چکر۔

کمر: شدید درد جو دائیں کندھے کے بلیڈ کے زاویے کے درمیان ریڑھ کے قریب ہوتا ہے اور سینہ

کے آر پار ہو جاتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں زیادہ، پیلا، جھاگ دار، پیشاب نالی میں خراش دار احساس کے ساتھ۔ زرد رو تہہ نشین ہوتا ہے۔ (اپیلیڈ ویم)

تعلقات: مقابلہ: اوسیم، چاپانا، اپیلیڈ ویم۔

تیسری طاقت۔ کیڑوں کے لئے چینوپوڈیم کا تیل 10 قطرے ہر 2 گھنٹے بعد 3 مرتبہ دیں۔ کلن نیز اکلورائیڈ بھی مفید ہے۔

چینوپوڈی گلاسی افس

Chenopodi Glauci Aphis

(Plant Lice From Chenopodium)

یہ ایک کیڑے سے تیار ہوتی ہے۔ جو چینوپوڈیم کے درخت پر رہتا ہے۔ اس کی خاصیت بھی درخت کے مشابہ ہے۔

سر: غمگین، سر درد، حرکت سے زیادتی، دماغ ادھر ادھر ڈھلکتا محسوس ہوتا ہے۔ زکام ساتھ نتھنوں میں جلن ہوتی ہے۔ کانوں میں توپ چلنے کی آواز آتی ہے۔ چہرہ زرد، دائیں آنکھ کے حلقہ کا اعصابی درد اور بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ دانت درد جس کو گرم پسینہ آنے سے راحت ملتی ہے۔ (کیمومیلا) دانت کا درد، کانوں، کنپٹیوں اور رخسار کی ہڈی تک جاتا ہے۔ (اپلانٹیگو)

معدہ: ڈبل روٹی یا گوشت کی بھوک نہیں ہوتی۔ زبان کے آخر پر چھالے ہوتے ہیں۔ بلغم بکثرت، زرد، قولنج اور گڑگڑاہٹ اور پاخانہ کی ناکام حاجت۔

پاخانہ: سخت اور گانٹھ دار، صبح کے وقت اسہال آتے ہیں اور ساتھ حاجت درد کے ساتھ اور مقعد میں جلن ہوتی ہے اور معائے مستقیم و مثانہ میں دباؤ پڑتا ہے۔

پیشاب: عضو کے اگلے سرے پر جنسی تحریک، پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب بار بار، مقدار میں زیادہ اور جھاگ دار ہوتا ہے۔

کمر: بائیں کندھے کے بلیڈ کے اندرونی جانب درد ہوتی ہے۔ جو سینہ تک پہنچتی ہے۔

بخار: سارے جسم میں سردی لگتی ہے۔ ہتھیلیوں میں جلن ہوتی ہے۔ بستر میں جانے پر گرم پسینہ آتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: بیجرم سلف، نکس وامیکا۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

چیلون

Chelone

(Snake Head)

جگر کے عوارض کی دوا ہے۔ جس میں جگر کے بائیں لوتھڑے میں درد اور دکھن ہوتی ہے اور درد پیچھے تک جاتا ہے۔ بیرونی دکھن جیسے کھال کھینچ لی گئی ہو۔ کمزوری، ملیریا وقت کی پابندی کرتا ہے۔ بدہضمی اور ساتھ جگر کی کمزوری، یرقان گول اور لمبے کیڑے۔ یہ انسانی جسم میں موجود ہر قسم کے کیڑوں کو ختم کرتی ہے۔

خوراک: ٹنکچر 1 سے 5 قطرے۔

چیمافلا امبلاٹا

Chemaphilla Umbellata

(Pipsissewa)

یہ دوا گردوں، آلات بول، لمفاوی غدود، آنتوں کے غدود اور پستانوں کے غدودوں پر اثر کرتی ہے۔ پرخون نوجوان لڑکیوں میں پیشاب رک جاتا ہے یا تکلیف سے آتا ہے۔ ایسی خواتین جن کی چھاتیاں بڑی ہوں۔ جگر اور گردوں کا استسقاء، پرانے شرابیوں کے لئے مفید ہے۔ ابتدائی درجے کا موتیا اور درد جو بڑھتا جا رہا ہو۔

یہ ان دواؤں میں سے ہے جو مثانہ کے نئے یا پرانے نزلہ میں استعمال کا اشارہ دیتی ہیں۔ پیشاب مقدار میں کم اور ریشہ دار کف سے بھرا ہوتا ہے۔ پیپ جیسا مواد آتا ہے اور تہ نشین ہوتا ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔

سر: پیشانی کے بائیں ابھار میں درد، روشنی کے اوپر ہالہ نظر آتا ہے۔ پپوٹوں پر خارش ہوتی ہے۔ بائیں آنکھ میں چھری لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور آنسو بہتے ہیں۔

منہ: دانت درد جو کھانے کے بعد اور محنت سے بڑھتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے کم ہوتا ہے۔ دانت درد جیسے کوئی دانت کو اکھاڑ رہا ہو۔

پیشاب: پیشاب کی حاجت، پیشاب گدلا، بدبودار، ریشہ دار بلغم یا خون آتا ہے اور بہت سا مواد تہ نشین ہوتا ہے۔ پیشاب کے دوران جلن ہوتی ہے، پیشاب جلا ہوا، زور لگانا پڑتا ہے، مقدار میں کم۔ غدہ مذی کی علامت سوزش، پیشاب بند ہو جاتا ہے۔ سیون میں احساس جیسے گیند رکھا ہو۔ (کیا جیسے انڈا) گردوں کے مقام پر پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیشاب میں شکر آتی ہے۔ صرف کھڑے ہو کر ٹانگیں چوڑی کر کے اور آگے کو جھک کر پیشاب کر سکتا ہے۔ اس کے علاوہ پیشاب کسی اور حالت میں خارج نہیں ہوتا۔

عورت: اندام نہانی کے ہونٹ متورم' سوجے ہوئے' اندام نہانی میں درد ہوتی ہے۔ گرمی کی لہر محسوس ہوتی ہے۔ پستان کا پڑدرد گو مز' زخم نہیں ہوتا۔ دودھ کی کثرت' پستان میں تیزی سے سکڑاؤ ہے۔ بڑے بڑے پستانوں والی عورتیں جن کے پستانوں میں رسولی ہوتی ہے۔ ان کے آر پار درد ہوتا ہے۔

مرد: پیشاب کے راستے میں جلن ہوتی ہے۔ مثانہ کی گردن سے لے کر چھید تک' پرانا سوزاک' غدہ مذی کی رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں اور سوزش ہوتی ہے۔

جلد: خنازیری زخم' غدود بڑھ جاتے ہیں۔

ہاتھ پاؤں: احساس جیسے بائیں گھٹنے کے اوپر رسی بندھی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب موسم میں' ٹھنڈی چیز پر بیٹھنے سے' بائیں جانب۔

تعلق: مقابلہ: جیما فلا سیکولاٹا (شدید کترنے والی بھوک' جلن کے ساتھ بخار' بغل میں سوزش کا احساس یووا لیڈم' ایلی جیا۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت۔

چینینم ارسینکوسم

Chininum Arsenicosum

(Arsenite of Quinine)

عام قسم کی تھکن اور نڈھال ہو جانا۔ اس دوا کی ایسی علامات ہیں جو اس کے ہومیو پیتھک استعمال میں رہنمائی کرتی ہیں۔ یہ کمزوری کے لئے بہترین ٹانک ہے۔ خناق کے ساتھ زبردست کمزوری آتی ہے۔ پرانے امراض میں خاص کر مفید ہے اور ملیریائی شکایات میں بھی مفید ہے۔ اعصابی درد' دمہ کے دورے' جو وقت مقررہ پر آتے ہیں اور کمزوری پیدا کرتے ہیں۔ جلد برف کی مانند سرد' ریڑھ سے نکلنے والے معدہ کے اعصاب پر دباؤ اور ریڑھ ذکی الحس۔

سر: تھکن کا احساس' سر بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ تپکن زبردست بے قراری' شدید چڑچڑاپن' سر چکراتا ہے۔ یہ چکر اوپر دیکھنے سے بڑھتے ہیں۔ سر کی پشت اور پیشانی پر درد ہوتا ہے۔ نیزہ لگنے جیسا درد جو سر کے اندر تک جاتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے شدید نفرت اور آنکھ کے ڈھیلے میں اینٹھن' گرم گرم کثیر آنسو بہتے ہیں۔ پھڑپھڑاہٹ اور درد ہوتی ہے اور آنسو بہتے ہیں۔

منہ: زبان پر میل کی موٹی تہہ' زبان زرد اور چکنی میل' ذائقہ کڑوا' بھوک نہیں ہوتی۔

معدہ: معدہ کی تیزابیت کم یا زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ (رو ڈینیا' ارجنٹم نائٹریکم' اور کسائین ٹینیٹ) پانی کی

پاس ہمراس سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ انڈہ کھانے سے دست آتے ہیں۔

دل: دھڑکن، محسوس ہوتا ہے کہ دل رک گیا ہے۔ دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ جو وقت کی پابندی کرتے ہیں۔ کھلی ہوا میں جانا پڑتا ہے۔ بلندی کی طرف جاتے وقت سانس کی تنگی محسوس ہوتی ہے۔ دل کی خرابی کے باعث تنگی تنفس، کسی حادثہ چھوت کے بعد گردش خون میں رکاوٹ پڑتی ہے۔ دل کے پٹھوں کی تنزلی کا ابتدائی دور۔

نیند: اعصابی شکایت کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ (5 یا 6 طاقت کی صرف ایک خوراک دیں۔)

ہاتھ پاؤں: بازو ٹانگیں کمزور، ہاتھ پاؤں گھٹنے وغیرہ سرد چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

بخار: مسلسل بخار اور کمزوری، جسمانی نظام بگڑا ہوا۔

تعلق: مقابلہ: چینینم اور فیرم سائٹریکم (سوزش اور کمی خون، سبز یرقان اور تیزابی بدہضمی، جلد پر رنگ نیلے داغ بنتے ہیں) چینینم میور (آنکھوں کے گرد اعصابی درد اور سردی، شراب اور تمباکو سے ذکی الحس، کمزوری بے چینی) اور نوتھیرا (اسہال از خود نکل جائیں۔ اعصابی کمزوری، دماغی پردوں میں پانی آنے کی ابتداء) سکروز یمیا سپائی ریلس (کسی مرض کے بعد رہ جانے والی شدید کمزوری، غشی)

خوراک: دوسرا اور تیسرا اسفوف۔

چینینم سلفیوریکم

Chininum Sulphuricum

(Sulphite of Quinine)

اس دوا کی اونچی طاقت کی صرف ایک خوراک دبے ہوئے ملیریا کو باہر نکال دیتی ہے۔ ملیریا پر اس کا اثر یقینی ہے اور یہی علامت ہومیوپیتھک استعمال کے لئے رہنمائی کرتی ہے۔ علامات وقت کی پابندی کرتی ہیں اور ریڑھ بہت زیادہ حساس ہو جاتی ہے۔ حاد جوڑوں کا درد، کئی ایک جوڑوں کا درد، مقعد میں خارش اور اجتماع خون ہوتا ہے۔ گردوں کی مزمن سوزش، آنکھ کے اعصاب کی سوزش ساتھ اچانک نظر ختم ہو جاتی ہے۔ عروق شعریہ کے عوارض، ہچکی۔

خون: کریات احمر تیزی سے کم ہوتے ہیں۔ ہیموگلوبن کی مقدار بھی کم ہو جاتی ہے۔ کلورائیڈز کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔

سر: پیشانی اور کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ جو دوپہر تک بتدریج بڑھتا ہے۔ ملیریا کے باعث سر درد اور چکر دھڑکن بائیں طرف شدت ہوتی ہے۔ گلی میں گر جاتا ہے۔ کھڑا رہنے کی ہمت نہیں ہوتی۔ اندھا پن۔

کان: شدید گھنٹیاں بجتی ہیں۔ جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ شور سنائی دیتا ہے اور بہرہ پن۔

چہرہ: اعصابی درد آنکھ کے نیچے سے شروع ہو کر چاروں طرف پھیل جاتا ہے۔ درد بڑی باقاعدگی سے آتا

ہے۔ دبانے سے کمی ہوتی ہے۔

ریڑھ: ریڑھ ذکی الحس' آخری مہرے حساس' درد گردن اور سر تک پھیلتا ہے۔

پیشاب: خون ملا' گدلا' چکنا' میلا' چکنا مواد تہہ نشین ہوتا ہے۔ پیشاب میں یوریا اور فاسفورک ایسڈ کم مقدار میں اور یورک ایسڈ' کلورائیڈز کثیر مقدار میں خارج ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ درجہ حرارت نارمل سے کم ہوتا ہے۔ مقدار میں زیادہ آتا ہے۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔

جلد: خارش' سرخ داغ' چھپاکی' یرقان' آبلے' پھنسیاں' جامنی داغ' ذکی الحس اور جھریاں ہوتی ہیں۔

بخار: ہر روز بعد دوپہر 3 بجے سردی لگتی ہے۔ دوران سردی مختلف وریدوں میں پُر درد سوجن آتی ہے۔ کانپتا ہے۔ حتیٰ کہ گرم کمرے میں بھی۔ درجہ حرارت نارمل سے کم رہتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: چینیم سیلی سلک (بہرہ پن' کان بجتے ہیں۔ کان کی خرابی سے چکر) آرسینکم البم' یوپے توریم' میتھائل بلیو' کیمفر' مونو برومائیڈ (کونین کے اثر کو تقویت دیتی ہے) باجا: مشرقی ہندوستان کی دوا (نوبتی بخاروں میں مفید ہے۔ چوتھیا بخار' تپکن کے ساتھ سر درد چہرہ سرخ' تلی اور جگر بڑھے ہوئے)

مصلح: پارتھی نیم' نیٹرم میور' لیکیسس' آرنیکا' لیس 1 سے 3 طاقت کے سفوف۔ 30 طاقت اور اونچی طاقتیں۔

چیونتھس

Chionanthus

(Fringe Tree)

مختلف اقسام کے سر درد میں مفید ہے مثلاً اعصابی سر درد' نوبتی سر درد' خرابی حیض سے سر درد اور صفراوی سر درد۔ کئی ہفتے دوا استعمال کرنے سے دائمی سر درد ٹھیک ہو جاتا ہے۔ پیشانی میں درد بالخصوص آنکھوں کے اوپر' آنکھ کے ڈھیلے پُر درد اور ناک کی جڑ میں دباؤ' جگر کی خرابیاں یرقان' تلی کا بڑھنا (سیانوتھس) یرقان اور قلت حیض جگر کی خاص دوا ہے۔ پتّہ کی پتھری (بربیرس' کولسٹرنیم' کلکیریا کارب) ذیابیطس شکری' پیٹ درد کے دورے پڑتے ہیں۔

سر: بے ہمتی' کاہلی' سستی' پیشانی میں ہلکا ہلکا درد' ناک کی جڑ اور آنکھوں کے اوپر درد ہوتا ہے۔ یہ درد جھکنے' حرکت کرنے' جھٹکا لگنے سے بڑھتا ہے' آنکھ کا سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔

زبان: چوڑی اور زبان پر موٹی زرد رنگ کی میل۔

منہ: خشکی کا احساس' جو پانی سے کم نہیں ہوتا۔ رال بکثرت بہے۔

پیٹ اور جگر: ناف کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے جیسے انتڑیوں کے گرد رسی باندھ دی گئی ہو اور جیسے کوئی اچانک کھینچ لیتا ہے اور پھر ڈھیلا کر دیتا ہے۔ جگر کی دکھن' جگر بڑھ جاتا ہے۔ ساتھ یرقان

اور قبض ہوتی ہے۔ پاخانہ خیالے رنگ کا، نرم، پیلا اور چکنا۔ زبان پر میل کی موٹی تہہ، بھوک نہیں ہوتی۔ صفراوی قولنج، جگر کا مقام ذکی الحس، حبلہ کے متعلق تکلیف اور غدودوں کے دیگر عوارض۔

پیشاب: پیشاب کثیر مقدار میں آتا ہے جس کا وزن مخصوص زیادہ ہوتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ شکر اور صفرا کا اخراج ہوتا ہے۔ پیشاب کی رنگت بہت گہری۔

جلد: زرد، ہتھیلی، ٹھنڈی، سبزی مائل اور خارش ہوتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: چائنا، سیانوتھس، چیلیڈونیم، کارڈوس، پوڈوفائلم، لپٹانڈرا۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور مدر سلوف۔

کلوریلم

Chloralum

(Chloral Hydrate)

اگر اس دوا کی مادی خوراک دی جائے تو وہ زبردست خواب آور ہے اور دل کو دباتی ہے۔ جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ سرخ داغ یا نیل پڑتے ہیں۔ اسی وجہ سے یہ ہومیو پیتھی میں استعمال ہوتی ہے۔

ذہن: چھپاکی، جذباتی ہیجان، ڈراؤنے، بچے رات کو ڈرتے ہیں۔ پٹھوں کی کمزوری۔

سر: صبح کے وقت سر درد، پیشانی میں زیادہ اور پشت میں زیادہ، حرکت سے بڑھتا ہے۔ کھلی ہوا میں کمی ہوتی ہے۔ دماغ کے پردوں میں اجتماع خون، (30 طاقت دیں) احساس جیسے ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک پٹی بندھی ہو۔ کانوں میں مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔

آنکھیں: روشنی کا گھیرا نظر آتا ہے۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ آنکھ بند کرنے پر یا رات کو واہمہ تصوراتی اشیاء نظر آتی ہیں۔ دھندلا دکھائی دے۔ آشوب چشم، آنکھ اور پپوٹے میں جلن ہوتی ہے۔ واضحا جیسے پھیل گیا ہو۔ ہر چیز سفید نظر آتی ہے۔

جلد: خسرہ جیسے سرخ دانے، چھپاکی جو شراب پینے اور گرم مشروبات سے بڑھتی ہے۔ جلد کے سرخ داغ بھی شراب پینے سے بڑھ جاتے ہیں۔ دہشت کن ہوتی ہے۔ بند حصوں میں درد ہوتا ہے۔ شدید خارش جلد چھری کی مانند سرد، سردی لگنے سے جسم پر داغ ابھرتے ہیں۔ گرمی سے سکون ملتا ہے۔ ارغوانی رنگ کے داغ۔ (فاسفورس، کروٹیلس)

سانس: زبردست سانس کی تنگی ساتھ بوجھ کا احساس اور سینے میں گھٹن، دمہ اور بے خوابی۔

نیند: بے خوابی، توہماتی مناظر نظر آتے ہیں۔ واہمہ، ڈراؤنے خواب، نیند میں چلتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرم مشروب کے بعد، محرک اشیاء کھانے سے، رات کو۔

خوراک: چھپاکی کا کثرا میں پہلا سلوف اونچی طاقتیں بھی مفید، احتیاط سے استعمال کریں۔

کلوروفارم

Chloroforum

(Chloroform)

عام بے حسی پیدا کرتی ہے۔ تشنج دور کرتی ہے۔ پٹھوں کو ڈھیلے کرتی ہے۔ نبض کمزور اور تیز خراٹے دار سانس' گردے کا ورم' پتہ کا قولنج' پیٹ درد۔

یہ علامات ڈاکٹر ڈی میکفارلن نے 6 طاقت کے استعمال سے حاصل کیں۔ زبردست کمزوری بالخصوص دائیں جانب' اعضاء تھکے ہوئے بالخصوص گھٹنوں سے نیچے' چہرے اور سینے پر کثیر پسینہ آتا ہے۔ غنودگی اور سر چکراتا ہے۔ گلا اور ہونٹ خشک' رات کو خشک گدگداہٹ والی کھانسی' اپھارہ ہو کھائے تے کر دیتا ہے۔ معدہ میں کھلے جانے کا احساس۔ چھاتی میں دائیں جانب لمبا سانس لیتے وقت تیز درد ہوتا ہے۔ سانس کی دقت جب بھی محنت کرے۔

سر: ہذیان جہاں جوش اور تشدد کا غلبہ ہو۔ سر کندھوں کی طرف کھنچ جاتا ہے۔ آنکھیں بڑی جلدی جلدی بند ہوتیں اور کھلتی ہیں۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ چہرے' پٹھوں اور اطراف میں تشنجی حرکات ہوتی ہیں۔

تعلق: ایتھر' آپریشن کے بعد ہونے والے برانکائٹس میں مفید ہے۔ (پروفیسر باہیرا سپرٹس ایتھرس کمپوزٹس (اپھارہ' دل کا درد 5 منم سے 1 اونس ڈرام پانی میں)

6 یا اونچی طاقت۔ فاسفورس اس کے نشے کو زائل کرتی ہے۔

کلورم

Chlorum

(Chlorine Gas in Water)

خاص علامات آلات تنفس سے متعلق ہے۔ زخرے کا تشنج' خاص علامت ہے۔ دمہ زخرے کے تشنج کو ابھارتا ہے۔ گلن سڑن میں اندرونی اور بیرونی طور پر مفید ہے۔

ذہن: پاگل ہو جانے کا خوف' یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ بالخصوص نام یاد نہیں رہتے۔

سانس: نتھنوں میں دھواں محسوس ہوتا ہے۔ زکام کے ساتھ یکایک خراش دار رطوبت آتی ہے۔ جس کی وجہ سے نتھنوں کے اندر اور باہر دکھن ہوتی ہے۔ سانس کی تنگی' دم کشی' زخرے کا تشنج اور سانس کی نالیوں کا تشنج' مرطوب ہوا میں گلا بیٹھ جاتا ہے۔ آواز کی نالیوں کے تشنج سے سانس گھٹتا ہے۔ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔ پتھرا جاتی ہیں۔ جلد نیلی' جسم پر پسینہ آتا ہے۔ نبض کمزور ہوتی ہے۔ سانس باہر نکالنے

وقت تکلیف ہوتی ہے۔ سینہ کھڑ کھڑاتا ہے۔ (میفائیٹس) چھرونیلا زنائے کی آواز' زبان خشک' دوا کو تازہ استعمال کریں۔ 4 سے 6 طاقت کا استعمال بہترین ہے۔

کولسٹرینم

Cholesterinum

(Lining of Gall Bladder)

جگر کے کینسر کے لئے مفید ہے۔ جگر میں خون کا بکثرت اجتماع' جسم کے پہلو میں جلن دار دردیں۔ چلنے سے درد بڑھتا ہے اور ہاتھ کو اس جانب رکھتا ہے۔ نگاہ دھندلی' یرقان۔ پتہ کی پتھریاں' کولسٹرین اور لیسی تھین فعلیاتی اعتبار سے مدمقابل ہیں لیکن دونوں اپنے کسی نامعلوم اثر کے باعث رسولیاں۔ پتہ کی پتھریاں اور بے خوابی پیدا کرتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ: ٹوروکولیٹ آف سوڈا (ہومیوپیتھی میں ڈاکٹر آئی' پی' ٹی سائیر نے دلچسپ تجربات کئے ہیں۔ جس کے نتیجہ میں معلوم ہوا ہے کہ ٹوروکولیٹ آف سوڈا خاص قسم کی خون کی کمی کی دوا ہے۔ یہ تلی بڑھ جانے اور غدود کی سوزش میں بھی فائدہ مند ہے۔ سانس کی تنگی پیدا کرتی ہے۔ سانس کی تنگی جو دل کے پٹھوں کی سوزش کے باعث آتی ہے۔ ورم قلب اور دھڑکن میں فائدہ ہے۔)

خوراک: تیسرا سفوف۔

کرومیکم ایسڈم

Chromicum Acidum

(Chromic Acid)

خناق' ناک پچھلے حصے کی رسولی اور زبان کے کینسر میں مفید ہے۔ نفاس کا اخراج خون ملا اور گندی بو والا ہوتا ہے۔ علامات اچانک آتی اور جاتی ہیں اور دوبارہ وقت مقررہ پر آتی ہیں۔ بدبو دار اخراج پائے جاتے ہیں۔

ناک: ناک میں زخم اور کھرنڈ' ناگوار بو آتی ہے۔ خراش دار درد' پرانا نزلہ (اورم)

گلا: خناق' گلے کی دکھن' سخت بلغم جسے نکلنا پڑتا ہے۔ ناک پچھلے حصہ کی رسولی۔

اطراف: بازوؤں' ٹانگوں میں بے چینی' گردن کی پشت اور کندھوں کے بلیڈ میں درد ہوتا ہے۔ گھٹنوں اور پیروں کی گدیوں میں درد ہوتا ہے۔ چلتے وقت ٹخنوں میں کھنچاؤ اور درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: پانی جیسا' بار بار' مقدار میں زیادہ' ساتھ متلی اور چکر' خونی بواسیر' زیریں کمر میں کمزوری' اندرونی بواسیر' خون گرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: کالی بائیکرومٗ رسٹاکسٗ کرومیم سلفیٹ (گھٹنوں کی اکڑن ٗ گلز سپاری پر دانےٗ گردن میں سختی ٗ اعصاب کو تقویت دیتی ہے۔ ریشہ دار رسولیاں ٗ بچوں افراد کے لئے ٗ 3 تا 5 گرین کھانے کے بعد اور سوتے وقت)

طاقت: 3 سے 6 سفوف۔

کرائی سارو بن

Chrysarobinium

(Goa Powder)

یہ جلد پر سوزش پیدا کرنے والی ایک طاقتور دوا ہے اور کامیابی سے جلدی امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کے زیر اثر ٗ داد ٗ چنبل ٗ دانے دار درد ٗ کیل مہاسے وغیرہ پائے جاتے ہیں۔ بدبو دار آبلے ان کے اوپر کھرنڈ نہیں ہوتا۔ آبلے باہم مل کر چندیا کو گھیر لیتے ہیں اور ایک ہی کھرنڈ آتا ہے۔ یہ کھرنڈ سارے حصے کو گھیر لیتا ہے۔ (برنسن) زبردست خارش خاص کر ٹانگوں ٗ رانوں اور کانوں پر آنکھوں اور کانوں کے اردگرد خشک نوک دار پھنسیاں کھرنڈ جمتا ہے اور پیپ آتی ہے۔ (میزیریم)

آنکھ: پلکوں کی سوزش ٗ آشوب چشم ٗ پتلی کی سوزش ٗ روشنی سے شدید نفرت۔ بینائی کے اعصاب ذکی الحس۔

کان: کان کے پیچھے گاڑھا اگزیما گندہ موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ کان اور اس کا آس پاس ایک کھرنڈ سے ڈھک جاتا ہے۔

تعلق: کرائی سیروبینم میں کرائی سوفین پایا جاتا ہے۔ آکسیجن ملنے سے کرائی سوفینک ایسڈ بن جاتا ہے۔ یہ روبارب اور سنا میں پایا جاتا ہے۔

خوراک: خارجی استعمال کے لئے 4 سے 8 گرین ایک اونس ویزلین میں ملا کر باہم بنائیں۔ اندرونی استعمال کے لئے 3 سے 6 طاقت۔ بیرونی طور پر احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ سوزش پیدا کرتا ہے۔

سکیوٹاوائی روسا

Cicuta Virosa

(Water Hemlock)

یہ دوا اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ تشنجی حالتیں پیدا کرتی ہے۔ ہچکی آتی ہے۔ ٹھوڑی اکڑ جاتی ہے۔ ٹیٹنس ٗ تشنج اس کے علاوہ سر گردن اور ریڑھ پیچھے کی جانب جھک جاتے ہیں اور مریض کا عام رویہ شدید ہوتا ہے۔ جسم خوفناک انداز میں بدوضع نظر آتا ہے۔ عجیب و غریب خواہش۔ اندرونی طور

پر سردی محسوس ہوتی ہے۔ سسکیاں اور آہیں بھرتا ہے۔ مضحکہ خیز حرکات کرتا ہے۔

ذہن: ہذیان بکنے لگتا ہے۔ ڈانس کرتا ہے۔ مزاحیہ حرکات کرتا ہے۔ ہر بات عجیب اور خوفناک لگتی ہے۔ ماضی اور حال باہم مدغم ہو جاتے ہیں۔ خود کو بچہ سمجھتا ہے۔ احمقانہ احساس' مالیخولیا' افسردہ' لاپروا' مراق' کراہتا ہے۔ آہیں بھرتا ہے۔ خواب صاف نظر آتے ہیں۔

سر: سر ایک جانب کو مڑ جاتا ہے۔ گردن توڑ بخار' گردن کے پٹھوں میں کھنچاؤ' چکر اور پیٹ درد' ساتھ پٹھوں کا تشنج' اچانک سر کو شدید جھٹکے لگتے ہیں۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے۔ دماغی چوٹ کے بعد تشنج' سر پر موٹا پپڑا کھرنڈ آتا ہے۔ ریاح کے اخراج سے سر کی علامات میں کمی آتی ہے۔

آنکھیں: پڑھتے وقت حروف غائب ہو جاتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ بھینگا پن' آنکھ پر روشنی کا اثر نہیں ہوتا۔ چیزیں غائب ہو جاتی ہیں۔ ایک کے دو دکھائی دیتے ہیں۔ سر کو نیچے جھکانے سے پتلیاں اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ برف کی چمک کے بد اثرات' آنکھ اور اس کے آس پاس تشنج ہوتا ہے۔ بھینگا پن جو تشنج اور وقت کی پابندی کے ساتھ آتا ہے۔ اس کی وجہ چوٹ یا گر جانا ہوتی ہے۔

کان: وقت سے سنائی دیتا ہے۔ اچانک دھماکہ ہوتا ہے۔ بالخصوص نکلتے وقت خون بہتا ہے۔

چہرہ: دانے اور آبلے جو بڑھتے ہوئے آپس میں مل جاتے ہیں اور ان کے اوپر موٹا زرد کھرنڈ آتا ہے۔ یہ دانے چہرے' سر' منہ کے کونوں اور ٹھوڑی پر نکلتے ہیں۔ جلن دار درد ہوتی ہے۔ چہرہ سرخ' ٹھوڑی اکڑ جاتی ہے۔ دانت پیستا ہے۔

گلا: خشک محسوس ہوتا ہے کہ بند ہو گیا ہے۔ غذا کی نالی کا تشنج' نگلنا دشوار' خوراک کی نالی کی تکلیف جو ہڈی کا نوکیلا ٹکڑا نگل لینے سے آئی ہو۔

معدہ: پیاس جلن کے ساتھ دباؤ' ہچکی آتی ہے۔ معدہ میں چبھن ہوتی ہے۔ جس کی وجہ سے معدہ مٹھی برابر باہر کو ابھر آتا ہے۔ غیر فطری اشیاء کی خواہش جیسے کوئلہ' (الومینا' کلکیریا کارب) معدہ کمزور' منہ سے جھاگ آتا ہے۔

پیٹ: بے قراری' بد مزاجی ساتھ اپھارہ' گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ اپھارہ اور درد' درد قولنج اور تشنج۔

پاخانہ: صبح کے وقت اسہال اور پیشاب کی نہ رکنے والی حاجت' معائے مستقیم میں خارش ہوتی ہے۔

سانس: چھاتی کسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ سانس مشکل سے آتا ہے۔ دل کے پٹھوں میں تشنج آتا ہے۔ پنجے میں گرمی لگتی ہے۔

کمر اور اطراف: گردن کی پشت میں تشنج اور اینٹھن اور سر میں پیچھے کی طرف تشنجی کھنچاؤ۔ کمان بنے اعضاء کو سیدھا نہ کیا جا سکے اور سیدھے کو جھکایا نہ جا سکے۔ کمر کمان کی طرف مڑ جاتی ہے۔ تکونیہ ہڈی میں جھٹکے اور چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بالخصوص دوران حیض۔

جلد: اگزیما خارش نہیں ہوتی۔ رطوبت خشک ہو کر سخت ہو جاتی ہے۔ لیموں کے رنگ جیسا کھرنڈ آتا۔

ہے۔ دانے دب جانے سے دماغی عوارض پیدا ہوتے ہیں۔ ابھری ہوئی پھنسیاں جیسے مٹر کے دانے
کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے' ہوا کے جھونکے سے' چوٹ سے تمباکو کے دھوئیں سے۔
مصلح: اوپیم' آرنیکا۔ مقابلہ: سکیوٹا میکولیٹا۔ (اثر مشابہ ہے۔ خاص علامات بے ہوشی کمان کی انند
اکڑن' پسینہ سے شرابور' مرگی اور ٹیٹنس' مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں) ہائیڈروسیانک ایسڈ' کونیم' انفتھ'
اسٹرکینا' بیلاڈونا۔
طاقت: 6 سے 200 تک۔

سمیکس۔اکانتھیا

Cimex- Acanthia

(Bedgug)

یہ نوبتی بخاروں میں مفید ہے۔ ساتھ تھکن اور جمائیاں آتی ہیں۔ ٹانگ کا پٹھا کھچ جاتا ہے۔
(اموینم میور) سکڑ وا کر لانے والے پٹھوں پر اثر کرتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ بازو کی رگیں کھچ گئی
ہیں۔ انگڑائیاں۔
سر: شراب نوشی کے باعث شدید سر درد' غضب آلود' بخار کے شروع میں ہی سردی اور جوش آجاتا
ہے۔ ہر چیز کے ٹکڑے کر دینا چاہتا ہے۔ دائیں پیشانی میں درد۔
عورت: اندام نہانی سے اوپر بائیں بیضۃ الرحم تک گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔
بخار: تمام جسم پر سردی لگتی ہے۔ ایسے محسوس ہوتا ہے جیسے گھٹنوں پر ہوا چل رہی ہے۔ تمام جوڑوں
میں درد ہوتا ہے۔ جیسے بندھن چھوٹے ہو گئے ہوں۔ خاص گھٹنے کے جوڑ کے۔ لیٹ جانے سے سردی
میں اضافہ ہوتا ہے۔ جب بخار نہیں ہوتا تو پیاس لگتی ہے۔ سردی کے وقفہ میں معمولی پیاس ہوتی ہے'
گرمی آنے پر اور کم اور پسینہ آنے پر پیاس بالکل ختم' پسینہ بدبودار۔
آنتیں: قبض' چھوٹے چھوٹے گول سدے خارج ہوتے ہیں۔ (اوپیم' پلمبم' تھوجا) پاخانہ سخت
معائے مستقیم کے زخم۔
خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

سمی سی فیوگا

Cimicifuga

(Black Snake Root)

اس دوا کا خاص اثر ریڑھ' عضلاتی نظام' رحم اور بیضۃ الرحم پر ہے۔ گٹھیاوی اور عصبی مزاج

ازدیاد جب رحم کی سوزش بھی ہو تو مفید ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن اور بھاری پن پٹھوں میں درد اور اینٹھن ہوتی ہے۔ اعصابی درد جسم کے ہر حصہ میں ہوتا ہے۔ درد اور تحریک درد بجلی کے جھٹکے کی طرح پھیل جاتا ہے۔ درد، خفقان اور پیڑو کی علامات اہم اور خاص ہیں۔ نبض کو کمزور کر دیتی ہے۔ درد اور ہوش میں کمی لاتی ہے۔

ذہن: محسوس ہوتا ہے کہ وہ بادل میں گھرا ہوا ہے۔ زبردست حزن و ملال، کسی برائی کے نازل ہونے کے خواب۔ بند گلی میں سفر کرنے سے خوف۔ باہر چھلانگ لگا دیتا ہے۔ مسلسل بولتا ہے۔ کیڑے نظر آتے ہیں۔ شراب کا ہذیان۔ خود کو زخمی کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اعصابی درد کے ختم ہونے پر جنون کی حالت پیدا ہو جاتی ہے۔

سر: دماغ میں وحشت کا احساس ہوتا ہے۔ ذہنی فکر، کثرت مطالعہ یا رحم کے عوارض کے باعث ہونے والا سر درد، چبھن والا اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دماغ میں لہریں اٹھنے کا احساس، دماغ کھلتا اور بند ہوتا محسوس ہوتا ہے۔ دماغ جیسے بہت بڑا ہو گیا ہو۔ باہر کی طرف دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ کان بجتے ہیں۔ معمولی شور بھی برداشت نہیں ہوتا۔

آنکھیں: نگاہ کمزور اور پیڑو کی تکلیف، آنکھ کی گہرائی میں چبھن ہوتی ہے۔ گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور مصنوعی روشنی سے نفرت، ڈھیلے میں شدید درد، آنکھوں سے چندیا تک درد ہوتا ہے۔

معدہ: گردن اور ریڑھ پر دباؤ پڑنے سے متلی اور قے ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری (جیسا مسلسل) دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ زبان نوک دار اور کانپتی ہے۔

عورت: بندش حیض (میکروبن کے استعمال کو ترجیح دیں) بیضہ دان رحم کے مقام پر درد، رانوں کے اگلے حصے پر اوپر نیچے چلتی رہتی ہے۔ حیض سے ذرا پہلے درد ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ، گہرے رنگ کے جمے خون والے، بدبودار، ساتھ کمر درد، حیض ہمیشہ بے قاعدگی سے آتا ہے۔ بیضہ دان رحم کا اعصابی درد پیڑو کے آر پار ایک کولہے سے دوسرے کولہے تک درد ہوتا ہے۔ زچگی کے بعد کی دردیں۔ شدید ذکی الحسی اور درد برداشت نہیں ہوتا۔ پستان کے نیچے درد بائیں جانب زیادہ۔ نوجوان لڑکیوں کے چہرے کے بد نما داغ۔

تنفس: گلے میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ خشک چھوٹی کھانسی جو بولنے پر اور رات کو بڑھتی ہے۔ کھانسی جب بلغم کم ہو۔ خشک کھجلی کھانسی، ساتھ پٹھوں میں دکھن اور اعصابی ہو تو۔

دل: نبض بے قاعدہ، آہستہ، کانپتی ہوئی، دھڑکن، دل کا درد، بایاں بازو بے حس جیسے پہلو سے بندھا ہو۔ دھڑکن اچانک رک جاتی ہے۔ دم گھٹنے کا اندیشہ، بائیں پستان کے نیچے درد ہوتا ہے۔

کمر: ریڑھ بہت حساس، بالخصوص اوپری حصہ، گردن اور کمر میں سختی اور کھنچاؤ آتا ہے۔ پشت اور گردن کے پٹھوں کا گٹھیاوی درد، ہنسلیوں کے درمیانی حصہ کا درد، زیریں کمر میں درد جو کولہوں سے ہو کر

رانوں تک جاتا ہے۔ کمر میں اینٹھن ہوتی ہے۔

شاخہائے وجود: بے آرام، بے قرار بازوؤں اور ٹانگوں میں بے چینی، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد اور پٹھوں میں دکھن۔ پیٹ کے پٹھوں بالخصوص بڑے پٹھوں کا گٹھیاوی درد، گٹھیا کے ساتھ رعشہ کی حرکات، شاخہائے وجود میں جھٹکے لگتے ہیں۔ بندھنوں میں سختی آتی ہے۔ ٹانگیں بوجھل محسوس ہوتی ہیں۔ کپکپی کے ساتھ ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

نیند: بے خوابی، دانت نکلنے کے دنوں میں بچوں کا ذہنی جوش۔

جلد: بیرونی اور اندرونی طور پر ایوی کے زہر کا تریاق ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کے وقت، سردی سے (سردرد کے علاوہ) دوران حیض، حیض کا اخراج جتنا زیادہ ہوتا ہے۔ درد بھی اتنا ہی شدید ہوتا ہے۔ کمی: گرمی سے، کھانے سے۔

مقابلہ: رافس کیلی فورنیا: (پٹھوں کا درد، کمر کا درد، پسلیوں کا درد گٹھیا) ارسٹولوچیا ملیومینس (ٹخنے کی موٹی رگ میں درد، ذیابیطس) اذیرس پیناٹا (سر کا عصبی درد) کالوفائلم، پلساٹیلا، اگیریکس، میکروٹن، (کمر درد)

خوراک: 1 سے 30 طاقت عموماً 3 طاقت۔

سنا

Cina

(Worm Seed)

یہ بچوں کی دوا ہے۔ جسم موٹا، گلابی چہرہ، خنازیری مزاج، ایسی تکالیف جو آنتوں میں سوزش کا نتیجہ ہوں۔ کیڑے اور ان سے پیدا شکایات۔ بد مزاج، بھوک کی کمی بیشی، دانت پیستا ہے۔ تشنج اور چیخ مارتا ہے۔ ہاتھوں پیروں میں شدید جھٹکے آتے ہیں۔ سنا کے مریض کو ہر دم بھوک ہی لگی رہتی ہے۔ چاہتا ہے کہ اسے جھولا جھلایا جائے۔ جھٹکے دار درد، جلد ذکی الحس۔

ذہن: بد مزاج، بچہ بہت تنگ مزاج ہوتا ہے۔ بچہ نہیں چاہتا کہ کوئی اسے چھوئے یا گود میں اٹھائے۔ بہت سی چیزوں کی خواہش کرتا ہے لیکن جو چیز بھی دی جائے ٹھکرا دیتا ہے۔ اس کو یہ فکر دامنگیر رہتی ہے کہ اس سے کچھ برائی کا کام سرزد ہو جائے گا۔

سر: سردرد اور پیٹ درد باری باری سے ہوتا ہے۔ آگے جھکنے سے آرام ملتا ہے۔ (میزیریم) جب بھی کوئی ایسا کام کرے جس میں آنکھوں کا استعمال ہو تو سردرد ہوتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ اشیاء پیلی نظر آتی ہیں۔ مشت زنی کے باعث نظر کمزور ہو جاتی ہے۔ پیٹ کی سوزش کے باعث بھینگا پن، دیکھنے سے تھکن ہوتی ہے بالخصوص اگر نزدیک دیکھے۔ بالائی پلکوں کے پٹھوں میں تپکن۔

کان: کانوں میں کھودنے اور کھرچنے جیسا درد ہوتا ہے۔
ناک: ہر وقت ناک میں خارش ہوتی ہے۔ اس کو رگڑنا یا نوچنا چاہتا ہے۔ حتیٰ کہ خون نکل آتا ہے۔
چہرہ: رخساروں پر گول داغ' رخساروں کی سرخی' زرد گرم ساتھ آنکھوں کے گرد گہرے حلقے۔ سرد پسینہ آتا ہے۔ منہ کے آس پاس رنگت سفید یا نیلگوں' نیند میں دانت پیستا ہے۔ ہاتھوں اور چہرے کی رعشہ میں حرکت۔
معدہ: کھانے کے بعد فوراً بھوک لگ جاتی ہے۔ بھوکا' کھودنے اور کترنے کا احساس۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں درد۔ جو صبح جاگنے پر اور کھانا کھانے سے پہلے بڑھتا ہے۔ کھانے یا پینے کے فوراً بعد قے اور اسہال آتے ہیں۔ قے اور زبان صاف' مختلف اشیاء کی خواہش' میٹھی اشیاء کھانے کی خواہش۔
پیٹ: ناف کے ارد گرد اینٹھن کے ساتھ درد' (سیائی جیلیا) ابھارہ اور پیٹ سخت۔
پاخانہ: سفید آنوں کا اخراج جیسے پوپ کارن کے ٹکڑے ہوں۔ اسے پہلے درد قولنج ہوتا ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ (نیو کری ایم) کیڑے (سباڈیلا' نتھالین' نیٹرم فاس)
پیشاب: گدلا' سفید' کچھ دیر پڑا رہے تو دودھیا ہو جاتا ہے۔ رات کو غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔
عورت: بلوغت سے قبل رحم سے خون آتا ہے۔
تنفس: صبح کے وقت گلا گھونٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ کالی کھانسی بار بار زور سے کھانسی ہوتی ہے۔ کھانسی کا خاتمہ تشنج پر ہوتا ہے۔ کھانسی اتنی شدید ہوتی ہے کہ کھانستے کھانستے آنسو نکل آتے ہیں اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ اندر کوئی چیز توڑی جا رہی ہے۔ کھانسی ہر سال اپنے مقررہ وقت موسم بہار یا موسم خزاں میں آتی ہے۔ کھانسنے کے بعد کف نگلنا پڑتا ہے۔ کھانسنے کے بعد گلے سے معدہ تک غرغر کی آواز آتی ہے۔ بچہ بولنے یا حرکت کرنے سے گھبراتا ہے کہ کہیں کھانسی کا دورہ نہ شروع ہو جائے۔ کھانسنے کے بعد کراہتا ہے۔ بے قرار' سانس لینے کے لئے منہ کھولتا ہے اور زرد ہو جاتا ہے۔
اطراف: پھڑکن اور جھٹکے آتے ہیں۔ اعضاء کانپتے ہیں۔ فالجی جھٹکے مریض اچھل کر بستر سے باہر آتا ہے جیسے درد ہوا ہو۔ بچہ ہاتھ ادھر اُدھر مارتا ہے۔ رات کو تشنج ہوتا ہے۔ دائیں ہاتھ کی انگلیوں میں اندر کی جانب جھٹکے لگتے ہیں۔ بچہ تشنجی انداز میں پاؤں پھیلاتا ہے۔ بایاں پاؤں مسلسل تشنجی حرکت کا شکار رہتا ہے۔ بچوں میں رات کا خوف چلا آتا ہے۔
نیند: بچہ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل بیٹھ جاتا ہے۔ پیٹ کے بل سوتا ہے۔ بچوں میں رات کا خوف چلا آتا ہے۔ جمائی لینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ نیند میں باتیں کرتا ہے اور چیخ مارتا ہے۔ ڈر کر جاگ جاتا ہے۔ چیخ مارتا ہے۔ دانت پیستا ہے۔
بخار: ہلکی سردی لگتی ہے۔ تیز بخار زبان صاف' شدید بھوک' قولنجی درد' سردی اور پیاس' پیشانی' ناک اور ہاتھوں پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ ستا کے بخار میں چہرہ ٹھنڈا اور ہاتھ گرم ہوتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: ٹکٹکی لگا کر دیکھنے سے' پیٹ کے کیڑوں سے' رات کو دھوپ میں' موسم گرما میں۔

تعلق: مقابلہ: سنٹونین (کیڑوں کے کام آتی ہے۔ سنا سے مشابہ ہے۔ ایک جیسا درد ہوتا ہے۔ جھٹکے لگتے ہیں۔ واہمہ' ہر چیز زرد نظر آتی ہے۔ بنفشی رنگ پہچان نہ سکے۔ رنگوں کا اندھا پن پیشاب زعفرانی رنگ کا' کھنچاؤ اور پھڑکن۔ معدہ اور آنتوں کی بیماریوں میں بڑی مقدار میں دی جاتی ہے) ہیلمنتھوکورٹس (انتڑیوں کے لیے اور گول کیڑوں کو مارتی ہے) ٹیوکری ایم' گشیا' کیمومیلا' سپائی جیلیا۔

تریاق: کیمفر' کیپسیکم۔

خوراک: 3 طاقت عصبی مزاج اور چڑچڑے بچوں کو 30 سے 200 کو ترجیح دیں۔ سنٹونین کی پہلی طاقت احتیاط سے استعمال کریں۔ 3 طاقت بہتر ہے۔

سنکونا آفیسی نیلس

Cinchona Officinalis

(Peruvian Bark China)

یہ دوا رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی کمزوری میں مفید ہے۔ عصبی جوش کے باعث آنے والی کمزوری اس دوا کو طلب کرتی ہے۔ وقت کی پابندی پائی جاتی ہے اور یہ اہم علامت ہے۔ سرد جھونکے سے حساس' کسی مرض کے ابتداء میں کام نہیں آتی۔ مزمن گنٹھیا' گردے کی جھلیوں کی پرانی سوزش جبکہ پیپ آ چکی ہو۔ آپریشن کے بعد گیس کی وجہ درد ہوتا ہے۔ اس کے اخراج سے کوئی سکون نہیں ہوتا۔

ذہن: سرد مہری' بے پروا' نافرمان' کم گو' شکستہ دل' ذہن میں خیالات کی بھرمار جس کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ دوسروں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتا ہے۔ اچانک چیختا ہے اور کروٹیں بدلتا ہے۔

سر: جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ محسوس ہوتا ہے کہ دماغ ادھر ادھر لڑھک رہا ہے اور کھوپڑی سے ٹکرا رہا ہے۔ اس سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ (سلفر' سلفیورک ایسڈ) سر اور گردن کی نالیوں میں زور کی دھڑکن ہوتی ہے۔ چندیا پر اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے اور درد ارد گرد پھیل جاتا ہے جیسے سر کے پہلو نکلے گئے ہیں۔ جریان خون کے بعد چہرہ تمتماتا جاتا ہے۔ سر دبانے سے یا گرم کمرے میں کم ہوتا ہے۔ چندیا ذکی الحس بالوں میں کنگھی برداشت نہیں ہوتی۔ درد جو کھلی ہوا میں بڑھتا ہے۔ ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک پھیلتا ہے۔ چھونے سے' جھونکے سے' قدم اٹھانے سے بڑھ جاتا ہے۔ چلتے وقت سر چکراتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کے گرد نیلا حلقہ' آنکھیں بے رونق ہوتی ہیں۔ سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ کالے بھنگے اڑتے ہیں۔ تیز روشنی کا واہمہ' آنکھ کے پردے میں کمی خون سے رات کا اندھا پن آتا ہے۔

آنکھوں کے سامنے دھبے نظر آتے ہیں۔ روشنی سے گھبراہٹ، ڈھیلے بدوضع ہو جاتے ہیں۔ نوبتی عصبی درد دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ ضعف بصارت یا اندھاپن، جلتے ہوئے آنسو بہتے ہیں۔

کان: کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ بیرونی کان چھونا برداشت نہیں کرتا۔ شور سماعت پر گراں گزرتا ہے۔ کان کی لو سرخ اور متورم ہوتی ہیں۔

چہرہ: بے رونق، پھولا ہوا، سرخ۔

منہ: دانت درد جو دانت بھینچنے سے اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔ زبان گندی اور میل کی موٹی تہہ۔ زبان کی نوک میں جلن، رال بہتی ہے۔ ذائقہ کڑوا، کھانے کا ذائقہ زیادہ نمکین محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: ذکی الحس، ٹھنڈا، غیر ہضم شدہ غذا کی قے، کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد معدے میں بوجھ کا احساس، چائے نوشی کے بداثرات، بھوک نہیں لگتی پھر بھی بھوکا۔ ذائقہ گندہ۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ بھوکا کھانے کی خواہش جو ہضم نہیں ہوتا۔ پھل کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہچکی، اپھارہ، کڑوے ڈکار آتے ہیں۔ غذا منہ میں واپس آتی ہے۔ اپھارہ گھومنے پھرنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: اپھارہ کی وجہ سے درد قولنج، دوہرا ہونے سے سکون ملتا ہے۔ پیٹ تنا ہوا ہوتا ہے۔ دائیں کوکھ میں درد ہوتا ہے۔ پتہ کی پتھری کے باعث درد قولنج (ڈی ایم فیٹا یمی ٹری لوبا) جگر و تلی سوجے ہوئے اور بڑھتے ہوئے۔ یرقان، معدہ اور پیٹ میں اندرونی طور پر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ بارہ انگشتی آنت کا زخم۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ، جھاگ دار، زرد، بغیر درد کے زیادتی رات کو۔ کھانے کے بعد گرم موسم کے دوران، پھل کھانے سے، دودھ سے اور دیر سے ہوتی ہے۔ شدید کمزوری اور ساتھ شدید اپھارہ، نرم پاخانہ بھی وقت سے خارج ہوتا ہے۔ (ایلومینا، پلاٹینا)

مرد: جنسی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ بار بار اخراج منی ہوتا ہے اور کمزوری ہوتی ہے۔ خصیوں کی سوزش۔

عورت: حیض وقت سے پہلے گہرے رنگ کے لوتھڑے اور پیٹ میں اپھارہ ہوتا ہے۔ حیض مقدار میں زیادہ اور درد ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی بہت بڑھ جاتی ہے۔ لیکوریا خون ملا، محسوس ہوتا ہے کہ یہ حیض کی جگہ آ رہا ہے۔ پیڑو میں بوجھ کا احساس اور درد ہوتا ہے۔

سانس: زکام کمزوری کے ساتھ آتا ہے۔ سر نیچا کر کے سانس نہیں لے سکتا۔ سانس آہستہ اور تکلیف سے آتا ہے۔ مسلسل دم گھٹنے کا احساس، دم گھٹنے والا نزلہ، سینہ میں گڑگڑاہٹ۔ ہر کھانے کے بعد شدید تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ سانس کی تنگی اور بائیں پھیپھڑے میں تیز درد ہوتا ہے۔ دمہ مرطوب موسم میں شدت اختیار کرتا ہے۔

دل: نبض بے قاعدہ' کمزور اور تیز بعد میں طاقتور اور سخت ہو جاتی ہے۔ دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں۔ بے ہوشی' استسقاء اور خون کی کمی۔

کمر: گردوں کے آرپار تیز درد ہوتا ہے۔ جو حرکت سے اور رات کو بڑھتا ہے۔ کمر کے گرد چھری لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر میک فارلن)

شاخہائے وجود: بازووں ٹانگوں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے جیسے موچ آئی ہو۔ معمولی چھونے سے درد بڑھتا ہے۔ سخت دباؤ سے راحت ملتی ہے۔ احساس جیسے اعضاء کے گرد رسی بندھی ہو۔ جوڑ سوج جاتے ہیں۔ ذکی الحس' کھلی ہوا سے ڈرتا ہے۔ زبردست کمزوری' کانپتا ہے اور بے حسی کا احساس ہوتا ہے۔ ورزش سے نفرت کرتا ہے۔ چھونا برداشت نہیں کرتا۔ جوڑ جھکنے ہوئے بیٹھنے پر اور صبح تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد: چھونے سے ذکی الحس' سخت دباؤ سے آرام ملتا ہے۔ ٹھنڈک' کثیر پسینہ آتا ہے۔ ایک ہاتھ برف کی مانند سرد دوسرا گرم۔ استسقاء عام (آرسینکم' ایپس) جلد کی سوزش' سرخباد غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ کنٹھمالا کے زخم اور ناسور۔

نیند: غنودگی' تازگی نہیں ملتی' مسلسل مدہوشی' طویل بے خوابی' بے چین ڈراؤنے خواب اور جاگنے پر ذہنی انتشار کا شکار ہوتا ہے۔ ڈراؤنے خواب سے چھٹکارا نہیں ملتا۔ خراٹے بھرتا ہے' بالخصوص بچے۔

بخار: نوبتی بخار' دورے کا پہلے سے علم ہو جاتا ہے۔ بخار ہر ہفتے آتا ہے۔ تمام درجے اہم ہیں۔ عموماً سردی قبل از دوپہر آتی ہے اور چھاتیوں سے شروع ہوتی ہے۔ سردی لگنے سے قبل پیاس لگتی ہے۔ پانی مقدار میں کم لیکن بار بار پیتا ہے۔ رات کو کمزوری پیدا کرنے والے پسینے آتے ہیں۔ معمولی محنت سے کثیر مقدار میں پسینہ آتا ہے۔ بالخصوص کسی ایک عضو پر' بخار کا ہی' پانی کی طرح پتلے مواد والا زکام' کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: معمولی چھونے سے ہوا کے جھونکے سے' ہر تیسرے دن' رطوبات زندگی کے ضائع ہونے سے' رات کو کھانے کے بعد' آگے جھکنے سے۔

تعلق: تریاق: آرنیکا' آرسینکم البم' نکس وامیکا' ایپکاک۔

مقابلہ: کنی ڈن (دھڑکن کے دورے' بطن دل کے پٹھوں کا لرزہ' دل کے کواڑوں کے کھلنے اور بند ہونے کا وقفہ بڑھ جاتا ہے۔ 1/2 گرین روزانہ میں 3 مرتبہ) کیفلا نتھس (نوبتی بخار گلے کی خراش گٹھیا کی علامات اور صاف خواب) آرسینکم البم' سیڈران' نیٹرم سلف' سڈونیا و لگرس (آلات تناسل اور معدہ کے لئے مقوی ہے۔)

معاون: فیرم میٹ' کلکیریا فاس۔

خوراک: ٹنکچر سے 30 طاقت۔

سنراریا

Cineraria

(Dusty Miller)

موتیا بند اور دھند جالا وغیرہ کے سلسلہ میں اس دوا کی بہت شہرت ہے۔ بیرونی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ ایک قطرہ دو دو دن میں چار پانچ مرتبہ ٹپکائیں۔ اس کا استعمال لازمی طور پر کئی ماہ تک جاری رکھیں۔ چوٹ لگنے کے بعد بہت مفید ہے۔ بند موتیا میں مقابلہ کریں۔ فاسفورس' پلاٹینم' کینابس انڈیکا' نفتھالین' لیڈم' ہنیٹرم میور' سلیشیا۔

سینابیرس

Cinnabaris

(Mercuric Sulphide)

پلکوں کا اعصابی درد' آتشکی زخم' اہم علامات ہیں۔ رات کو نیند نہیں آتی۔

سر: سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ ارغوانی سرخ۔

آنکھیں: درد آنسو کی نالی سے شروع ہوتا ہے۔ آنکھوں کے گرد ہوتا ہوا کنپٹی تک پہنچتا ہے۔ پھر آنکھوں کے اندرونی کونوں سے چل کر ابرو سے ہوتا ہوا کان تک جاتا ہے۔ آنکھ کے حلقے کی ہڈیوں میں کولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بالخصوص اندرونی کونے سے شروع ہو کر بیرونی کونے تک جاتا ہے۔ پوری آنکھ سرخ ہوتی ہے۔ کونے اور پپوٹے سرخ ہو کر ے۔

ناک: دباؤ کا احساس جیسے ناک پر وزنی عینک رکھی ہو۔ جڑ میں درد جو دونوں طرف پھیلتا ہے۔ (اورم میٹ' کالی بائیکرم)

گلا: گلے میں ریشہ دار رطوبت گرتی ہے۔ منہ اور گلا خشک لازمی غرغرا کرنا پڑتا ہے۔ منہ اور گلے میں آگ جیسی رنگت والے زخم ہوتے ہیں۔

مردانہ: سپاری کی سوجن' سپاری کے مسے جن سے بآسانی خون نکلتا ہے۔ خصیے بڑھ جاتے ہیں۔ آتشک کے زخم' آتشکی دانے' آبلے' کیل۔

عورت: لیکوریا' اندام نہانی میں بوجھ کا احساس۔

اطراف: کہنی سے نیچے درد ہاتھوں تک۔ موسم سرد ہونے پر بڑی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کی ٹھنڈک۔

جلد: آگ جیسی رنگت' زخم' ران کے اگلے حصے پر گانٹھیں بنتی ہیں۔ غدودوں کی سوجن ہے۔ جن سے

خون گرتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب لیٹنے پر (محسوس ہو تمام اعضاء اسی طرف کھنچ آئے ہیں۔)

مقابلہ: ہیپر سلف 'نائٹرک ایسڈ' تھوجا' سیپیا۔

مصلح: ہیپر سلفر۔

خوراک: 1 سے 3 سفوف۔

سینامونم

Cinnamonum

(Cinnamon)

کینسر جس میں درد اور بدبو موجود ہو۔ جلد کے پھٹنے سے پہلے بہترین دوا ہے۔ اخراج خون کے لئے مفید ہے۔ ناک' آنتوں اور پھیپھڑوں سے خون گرتا ہے۔ زیریں کمر پر دباؤ سے یا چلتے وقت غلط قدم پڑنے سے سرخ چمک دار خون گرتا ہے۔ بعد از ولادت جریان خون' اپھارہ اور اسہال۔ ایسے کمزور افراد جن کی گردش خون کمزور ہو' مفید ہے۔

عورت: نیچے کی طرف دباؤ کا احساس ہوتا ہے۔ حیض وقت سے قبل مقدار میں زیادہ لمبے عرصے تک جاری رہیں۔ خون چمک دار سرخ' کسی چیز کی خواہش نہیں ہوتی۔ انگلیاں جیسے پھول گئی ہوں۔ بوجھ اٹھانے سے رحم سے خون گرتا ہے۔ کثرت حیض۔

مقابلہ: اپیکاک' سلیکا' ٹرلیم۔

تریاق: ایکونائٹ۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ کینسر کے لئے تیز جوشاندہ پورے دن میں 1/2 پائنٹ دیں۔ بیرونی صفائی کے لئے دافع تعفن اور دافع جراثیم کے طور پر سینامونم کے تیل کے چند قطرے پانی میں ڈال کر محلول تیار کریں۔ ہچکی کے لئے 3 قطرے چینی پر ڈال کر دیں۔

سٹس کیناڈنسس

Cistus Canadensis

(Rock Rose)

یہ ایک گہرا اثر کرنے والی دافع سورادوا ہے۔ خاص اثر غدودوں کی شکایات' پھوڑے پھنسیاں' مزمن سوجن جب مریض سردی بالکل برداشت نہ کرے۔ مختلف اعضاء میں ٹھنڈک کا احساس۔ خنازیری آشوب چشم' زہریلے زخم' حشرات کا ڈنگ مارنا اور زخم وناسور وغیرہ کے لئے بھی مفید ہے۔

گردن کے غدود کی مہلک امراض' ناک اور حلق پر بھی اثر ہے۔ ناک میں بوٹا ہے۔

چہرہ: دائیں رخسار کی ہڈی پر خارش و جلن ہوتی ہے اور کھرنڈ جمتا ہے۔ چہرے کی ٹی بی' کھلا خون بہنے والا کینسر ناک کی نوک میں درد ہوتا ہے۔

منہ: مسوڑھوں کی اسکربوطی سوجن' منہ ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ گندہ بدبودار سانس آتا ہے۔ پائیوریا (مرکی کار کا سٹیلم' سٹافی سیگیریا' کریازوٹ) زبان باہر نکالنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

کان: پانی جیسا اخراج' گندی پیپ نکلتی ہے۔ کان کے ارد گرد داد کے دانے نکلتے ہیں۔ جو چھید تک پھیلتے ہیں۔

گلا: اسفنج جیسا احساس' سرد خشک ہوا سے درد ہوتا ہے۔ سانس' زبان اور گلا ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ کوا اور ٹانسلز سوجے ہوتے ہیں۔ گلے میں ایک چھوٹا سا خشک داغ ہوتا ہے جس کی وجہ سے بار بار گھونٹ گھونٹ پانی پیتا ہے۔ گلا بار بار صاف کرنا پڑتا ہے اور کف نکلتا ہے۔ گلے کے غدود سوج جاتے ہیں اور پیپ آتی ہے۔ گردن کی سوجن کے باعث سر ایک طرف کھنچ جاتا ہے۔ معمولی سرد ہوا اندر جانے سے گلے میں دکھن ہوتی ہے۔ گلے میں خارش اور گرمی لگتی ہے۔

معدہ: کھانے سے پہلے اور بعد معدہ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ پورے پیٹ میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ پنیر کھانے کی خواہش۔

پاخانہ: کافی پینے اور پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں۔ اسہال پیلے اور فوری حاجت والے صبح کے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

چھاتی: سینے میں ٹھنڈک' گردن کا گلٹیں بن جاتی ہیں۔ پستان سخت ہو جاتے ہیں۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔

اطراف: کلائی میں موچ جیسا درد ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سردی برداشت نہیں کرتے۔ ہاتھوں پر داد نکلتی ہے۔ پاؤں سرد' ٹانگوں پر آتشکی زخم جن کے گرد سوجن ہوتی ہے۔ سفید سوجن۔

نیند: گلے میں ٹھنڈک کے باعث سو نہیں سکتا۔

عورت: پستانوں کی سوزش اور سختی۔ سرد ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ گندی بو والا لیکوریا۔

سانس: لیٹنے پر دمہ کا دورہ آتا ہے۔ (سانس کی نالی تنگ محسوس ہوتی ہے۔ ادورہ سے پہلے چیونٹیاں رینگتی محسوس ہوتی ہیں۔

جلد: تمام بدن پر خارش ہوتی ہے۔ چھوٹی پُر درد پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چہرے کی ٹی بی' غدود سوج جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ ایسے آتشکی زخم جو پارہ کی خرابی سے آئے ہوں۔ ہاتھوں کی جلد سخت' موٹی' خشک' شقاق بھرے چیر' بازوؤں پر سوجن اور خارش ہوتی ہے۔ عام خارش جس کے باعث نیند نہیں آتی' آدھے سر کا درد۔

کمی زیادتی: زیادتی: معمولی سرد ہوا لگنے سے۔ دماغی محنت سے 'جوش۔ کمی: کھانے کے بعد۔
تریاق: رسٹاکس 'سیپیا۔
مقابلہ: کونیم 'کاربو ویج 'کلیرپاکارب 'ارجنٹم نائیٹریکم۔
خوراک: 1 سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر گندہ مواد صاف کرنے اور دھونے کے کام آتی ہے۔

سٹرس ولگارس

Citrus Vulgarus

(Bitter Orange)

سردرد 'چکر آتے ہیں۔ متلی اور قے ہوتی ہے۔ چہرے کا اعصابی درد بالخصوص دائیں طرف بیٹھتا ہے۔ جمائیاں آتی ہیں۔ بے چین نیند۔

تعلق: سٹرس ڈیکومان۔ (کان بجتے ہیں۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ سر میں شور سنائی دیتا ہے۔ کنپٹیوں پر دباؤ محسوس ہوتا ہے۔) اور نسٹیم: اعصابی درد اور جلدی علامات۔ ہاتھوں پر خارش 'سرخی اور سوجن بوڑھے افراد کے امراض ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ لرزہ ہوتا ہے۔ سنگترے کے خشک چھلکے ابال کر پیئے جائیں تو یہ آنتوں کی تحریک کے سلسلہ میں سیلولوز اور اگر جیسا کام کرتا ہے۔ صفرا کے اخراج کو بڑھاتا ہے جو گھنٹوں جاری رہتا ہے۔

مقابلہ: سٹرس لمونم (مسوڑھے پھول جاتے ہیں۔ خون نکلتا ہے۔ گلے کی خرابی 'کینسر کا درد 'کثرت حیض میں مفید ہے۔) سٹرک ایسڈ: (مسوڑھوں سے خون آنے کی پرانی شکایت 'پرانا گنٹھیا 'جریان خون' سٹرک ایسڈ اور لیموں کا رس ہر قسم کے جلد ھر میں مفید ہے۔ اس کے رس کا ایک چمچ 3 سے 4 گھنٹے بعد دیں۔ یہ زبان کے کینسر کے درد کو ختم کرتا ہے۔ اس سے غرارے کروائیں۔ اس مقصد کے لئے ایک ڈرام رس 8 اونس پانی میں ملائیں۔ ہر طرح کے کینسر کے درد میں مفید ہے۔

کلیمٹس ارکٹا

Clematis Erecta

(Virgin,s Bower)

خنازیری 'گنٹھیاوی 'سوزاکی اور آتشکی مریضوں کے لئے مفید ہے۔ خاص طور پر جلد 'غدودوں' آلات بول 'آلات تناسل بالخصوص خصیوں پر اثر کرتی ہے۔ مختلف اعضاء کی اعصابی درد اور نیند کی خرابیوں میں نافع ہے۔ بہت سی دردیں پسینہ آنے سے کم ہو جاتی ہیں۔ پٹھے ڈھیلے اور ان میں جھٹکے لگتے ہیں۔ جسم لاغر 'بے خوابی' دل سے دور اعضاء میں تپکن ہوتی ہے۔

چھینکیں ہیں۔ چھید ہونے جیسا درد' ذہنی انتشار جو کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ سر کی پشت اور بالوں میں

سر: پھنسیاں نکلتی ہیں۔ پھنسیاں تر ذکی الحس اور پُر خارش ہوتی ہیں۔

آنکھیں: آنکھوں میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ سرد ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ آنکھیں بند کرنی پڑتی ہیں۔ پلکوں کی جڑ میں سوزش اور پپوٹوں کے غدود سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ ان میں درد ہوتا ہے۔ پتلی کے بیرونی حصہ کی سوزش سردی سے بے حد ذکی الحس۔ آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ: چہرے اور ناک پر سفید آبلے نکلتے ہیں۔ جیسے دھوپ سے جھلس گیا ہو۔ جبڑے کے نچلے غدود سوج جاتے ہیں۔ وہاں ٹی بی کی گانٹھیں نمودار ہوتی ہیں۔ چبھن ہوتی ہے۔ چھونے سے زیادتی۔ چہرے کے دائیں جانب درد جو کان' آنکھ اور کنپٹی تک جاتا ہے۔ یہ درد منہ میں ٹھنڈا پانی رکھنے سے کم ہو جاتا ہے۔

دانت: دانت درد جو رات کو اور تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔ دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔

معدہ: کھانے کے بعد بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے اور شریانوں میں چبھن ہوتی ہے۔

مرد: فوطوں کے آس پاس عصبی درد ہوتا ہے۔ فوطوں میں سختی اور کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ فوطوں کی تھیلی سوج جاتی ہے۔ (آرکائیٹس) صرف دائیں حصہ کی سوجن۔ سوزاک کے دب جانے سے پیدا ہونے والی تکالیف' زبردست شہوت اور پیشاب کی نالی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ خصیے وزنی ہو کر لٹک جاتے ہیں یا اوپر کو کھنچ جاتے ہیں اور منی کی نالیوں کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی نالی میں سرسراہٹ جو پیشاب کر چکنے کے بعد تک قائم رہتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے لیکن مقدار میں کم' سوراخ میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کے اخراج میں رکاوٹ ہوتی ہے۔ پیشاب کی نالی میں سکڑاؤ محسوس ہوتا ہے۔ قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ پورا پیشاب خارج کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ پیشاب کر چکنے کے بعد قطرے خارج ہوتے ہیں۔ درد رات کو بڑھتا ہے۔ منی کی نالیوں کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ نالی میں سکڑاؤ آتا ہے۔

جلد: سرخ' جلن دار' آبلے دار' چھلکوں والی اور کھرنڈ والی ہوتی ہے۔ بے انتہا خارش ہوتی ہے۔ جو سرد پانی سے نہانے سے بڑھتی ہے۔ چہرہ' ہاتھوں' کھوپڑی اور سر کی پشت پر خارش زیادہ ہوتی ہے۔ غدود سخت ہو جاتے ہیں۔ تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ غدود کے گرد درد اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ چڈوں میں پستانوں میں رسولی بنتی ہے۔ پھولی ہوئی رگوں کے زخم۔

کمی زیادتی: کمی: کھلی ہوا میں۔ زیادتی: رات کو اور بستر کی گرمی سے' سرد پانی سے غسل کرنے پر [illegible] زیادتی۔

تعلق: متبادل: کلیشس' وینیلا۔ (پھولی رگوں کے اور دوسرے زخم) سلیشیا' ملاف' جیمیریا' پیٹرولیم اولینڈر' سارساپریلا' کینتھرس' ایکڈ فاس' پلساٹیلا۔

تریاق: برائیونیا' کیمفر۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کوبالٹم

Cobaltum
(Cobalt)

یہ دوا ریڑھ کے اعصابی عوارض میں مفید ہے۔ اس کے علاوہ جنسی عوارضات' تھکن اور رات کو بڑھنے والے ہڈیوں کے درد کے لئے فائدہ مند ہے۔

ذہن: کسی بھی قسم کا ذہنی جوش یا تحریک مرض میں اضافہ کرتی ہے۔ ذہنی مزاج ہیجانی قسم کا ہوتا ہے۔

سر: خارش جو سر کو آگے جھکانے سے بڑھتی ہے۔ چندیا پر اور داڑھی میں خارش ہوتی ہے۔

دانت: جیسے لمبے ہو گئے ہوں۔ دانت درد' زبان کی پھٹی 'میل کی سفید تہہ' ناگفتم کروڈم پر۔

پیٹ: جگر میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ تلی میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: مقعد سے مسلسل خون ٹپکتا ہے لیکن پاخانہ کے ساتھ خون نہیں آتا۔

مرد: دائیں خصیئے میں درد ہوتا ہے۔ نامردی' کمر اور ٹانگیں کمزور' شہوانی خواب' پیشاب کی نالی کے آخر پر درد ہوتا ہے۔ پیشاب سبزی مائل' پیٹ اور آلات تناسل پر بھورے داغ۔

کمر: کمر اور عصعصیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ لیٹنے یا چلنے سے کمی ہوتی ہے۔ اخراج منی کے بعد کمر اور ٹانگوں میں کمزوری ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: کلائی کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جگر سے رانوں تک گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گھٹنے کمزور' بازو اور ٹانگیں کانپتی ہیں۔ پاؤں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ پیروں میں پسینہ آتا ہے۔ خاص کر انگلیوں کے درمیان۔

نیند: سونے سے تازگی نہیں ملتی۔ شہوانی خواب سے نیند خراب ہوتی ہے۔

جلد: خشک اور پھنسیوں والی کولہوں' ٹھوڑی اور چندیا پر کیل دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔

تعلق: مقابلہ: کینابس انڈیکا' زنکم' سیپیا' اگنس کاسٹس' سلینیم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کوکا

Coca

پہاڑ پر چڑھنے والوں کی دوا ہے۔ پہاڑ پر چڑھنے سے آنے والی تکالیف مثلاً دھڑکن' دم کشی' نیند

چینی اور بے خوابی وغیرہ۔ ذہنی اور جسمانی محنت سے ہونے والی تھکن۔ دانتوں کے ناسور' آواز دب جاتی ہے۔ آواز کے استعمال سے 2 گھنٹے قبل 5 یا 6 قطرے دوا کی ایک خوراک دیں۔ رات کو پیشاب نکل جاتا ہے۔ نسیجوں میں ہوا کی موجودگی (کیوبریکو)۔

ذہن: مالیخولیا' حیادار' محفل میں بیٹھنا پسند نہیں کرتا' چڑچڑا' بد مزاج اکیلا خوش رہتا ہے۔ اچھے برے کی تمیز نہیں رہتی۔

سر: پہاڑ پر چڑھنے سے بے ہوشی کے دورے پڑتے ہیں۔ سر کی پشت سے جھٹکے لگتے ہیں اور سر چکراتا ہے۔ کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ سر درد اور چکر اس سے قبل آنکھوں کے سامنے بجلی کوندتی ہے' جیسے پیشانی پر رسی بندھی ہو۔ ایک کے دو دکھائی دیتے ہیں۔ زبان پر میل کی تہہ' پہاڑ کی بلندی پر سر درد ہوتا ہے۔ کان بجتے ہیں۔

معدہ: جیسے منہ میں مرچ لگی ہو۔ شراب اور تمباکو کی خواہش' معدہ کافی دیر تک بھرا رہتا ہے۔ اپھارہ لیکن ہوا خارج نہیں ہوتی۔ ہوا زور سے اور آواز کے ساتھ اوپر اٹھتی ہے جیسے غذا کی نالی کو پھاڑ دے گی۔ اپھارہ اور تناؤ بھوک نہیں ہوتی لیکن میٹھی چیزیں کھانا چاہتا ہے۔

دل: دھڑکن' دل کمزور اور تنگی تنفس۔

مرد: ذیابیطس اور نامردی (فاسفورک ایسڈ)

تنفس: کھانسی میں بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے خارج ہوتے ہیں۔ آواز کی ڈوریوں کی کمزوری گلا بیٹھ جاتا ہے۔ گفتگو سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سانس پھولتا ہے۔ چھوٹا سانس بالخصوص بوڑھے افراد انحلیفس اور شرابیوں کا' خون تھوکتا ہے' تشنجی دمہ۔

نیند: کسی صورت چین نہیں آتا لیکن غنودگی ہوتی ہے۔ دانت نکلنے کے دنوں میں رات کو بے قراری اور پریشانی۔

کمی زیادتی: کمی: شراب سے' گھڑ سواری سے' کھلی ہوا میں تیز چلنے سے۔ زیادتی: بلندی کی طرف جانے سے' پہاڑ پر چڑھنے سے۔ مقابلہ: آرسینکم' پاولن' کیمو میلا۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت۔

تریاق: جلسی میم۔

کوکینا

Cocaina
(Alkaloid From Coca)

کوکین کی طرح مقامی طور پر بے حسی پیدا کرنے والی دوا ہے۔ اس کے مخصوص ہومیوپیتھک استعمال ہیں۔ اس کی علامات دوران علاج حاصل ہوئی ہیں۔

محسوس ہوتا ہے کہ جلد کے نیچے کوئی چیز موجود ہے یا کوئی کیڑا رینگ رہا ہے۔

ذہن: باتونی' کوئی بڑا کام کرنے کی مسلسل خواہش' کوئی طاقت کا کام کرنا چاہتا ہے۔ ذہنی مصروفیت خوفزدہ' واہمہ تصوراتی مناظر نظر آتے ہیں۔ کیڑے مکوڑے نظر آتے ہیں اور موجودگی کا احساس ہوتا ہے۔ اخلاقیات کی کمی ہوتی ہے۔ بننے سنورنے سے بے پروا' وہم کے کوئی اس کی برائی کر رہا ہے۔ سماعت کا واہمہ' حسد' بے خوابی۔

سر: تھکن اور احساس کہ سر پھٹ جائے گا۔ پتلیاں پھیلی ہوئی' قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔ سر میں گرج اور شور سنائی دیتا ہے۔

آنکھیں: دھندلا جالا' تناؤ بڑھا ہوا' پتلی کی حس کم ہو جاتی ہے۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے۔ جذبات سے عاری آنکھیں۔

گلا: خشک' جلن' گدگداہٹ' گھٹن ہوتی ہے۔ نگلنے والے پٹھوں کا فالج' بولنے میں دقت ہوتی ہے۔

معدہ: ٹھوس غذا کے لئے بھوک مٹ جاتی ہے۔ میٹھی اشیاء کی خواہش' معدہ اور آنتوں سے خون گرتا ہے۔

اعصابی نظام: رعشہ' لرزہ والا فالج' شرابیوں کے جھٹکے' بوڑھوں کا لرزہ' مقامی حیاتی فالج' ہاتھوں اور بازو کے اگلے حصہ میں بے حسی اور چیونٹیاں رینگتی ہیں۔

نیند: بے قرار' لیٹنے کے گھنٹوں بعد تک سو نہیں سکتا۔

بخار: ٹھنڈک کا احساس اور جلد گہری زرد۔

مقابلہ: سٹوون۔ (دافع درد ہے' شریانوں کو حرکت دینے والے اعصاب کو پھیلاتی ہے۔) کوکین کے انجکشن کے بد اثرات دور کرنے کے لئے نائیٹرو گلیسرین کے 1% محلول کی چند بوندیں دیں۔ نچلی طاقتیں۔ مقامی طور پر بلغمی جھلیوں پر استعمال کے لئے 2-4% محلول۔

کاکسی نیلا سیپٹم پنکٹاٹا

Coccinella Septempunctata

(Lady Bug)

یہ دوا اعصابی دردوں، دانت مسوڑھوں اور منہ کے درد میں مفید ہے۔ اہم علامات رال اس
کثرت سے بہتی ہے کہ نیند سے بیدار ہو جاتا ہے۔ کوا لمبا محسوس ہوتا ہے۔ بلکاؤ کی علامات، چمک دار
اشیاء دیکھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

سر: پیشانی میں درد، دائیں آنکھ کے اوپر درد، درد والی جگہ ذکی الحس، درد اوپر والی داڑھ سے پیشانی تک
جاتا ہے۔ کنپٹیوں اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ چہرے کی جانب گردش خون زیادہ ہوتی ہے۔ چبھن
والا درد ہوتا ہے۔ منہ اور دانتوں میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ (سٹس) پیشانی کا درد وقت مقررہ پر
آتا ہے۔ دورے کے وقت آنکھ نہیں کھول سکتا۔ درد کسی بھی چمک دار چیز کو دیکھنے سے بڑھ جاتا ہے۔
سونے سے راحت ملتی ہے۔

معدہ: ہچکی اور معدہ میں جلن ہوتی ہے۔

کمر: گردوں اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: کینتھرس، میگ کارب۔

خوراک: تیسری طاقت۔

کاکیولس

Cocculus

(Indian Cockle)

تشنجی عوارض، جزوی فالج، جسم کے آدھے حصے میں آنے والی شکایات، دماغ مقدم پر اثر انداز
ہوتی ہے۔ ایسے تشنج میں مفید ہے جو ریڑھ کی طرف سے آتا ہے۔ بازوؤں ٹانگوں اور ریڑھ میں تکلیف
وہ تشنج، جسم کمان کی طرح اکڑ جاتا ہے۔ رات کو جاگنے سے آنے والی شکایات۔ ایسی عورتیں جن کے
بالوں کی رنگت ہلکی ہو۔ ایام حمل میں متلی اور کمردرد میں مفید ہے۔ غیر شادی شدہ اور بے اولاد
خواتین۔ حساس اور محبت کرنے والی لڑکیاں۔ اس کی تمام علامات تانگہ کی سواری یا بحری جہاز کے سفر
سے بڑھ جاتی ہیں۔ خالی پن یا کھوکھلے پن کا احساس جیسے اعضاء سو گئے ہوں۔ بلند آواز میں بولنے سے
کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

ذہن: ملون مزاج، بے وقوف احمق، وقت جلدی سے گزرتا ہے۔ ذہنی طور پر غیر حاضر، خیالات میں

کھویا ہوا' گانے کے بغیر رہنا مشکل 'بات دیر سے سمجھ آئے۔ کند ذہن 'غمگین 'تردید برداشت نہیں ہوتی۔ جلدی جلدی بولتا ہے۔ دوسروں کی صحت کے بارے میں فکر مند رہتا ہے۔

سر: چکر اور متلی بالخصوص سواری کرتے وقت یا بیٹھے ہوئے۔ سر میں خالی پن کا احساس۔ گردن اور سر کی پشت میں درد جو چت لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ گھوڑا گاڑی میں سواری کرنے سے آنے والا سر درد۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ کھوپڑی جیسے کھلتی اور بند ہوتی ہے۔ بالخصوص سر کی پشت 'سر کا چکر ہے' آنکھوں میں درد جیسے انہیں باہر نکالا جا رہا ہو۔

چہرہ: چہرے کے اعصاب کا فالج' چبانے والے پٹھوں میں اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔ منہ کھولنے سے بڑھتا ہے۔ بعد دوپہر اعصابی درد جو ایک نقطے سے چاروں طرف پھیلتا ہے۔

معدہ: کار اور کشتی میں سواری کرنے سے متلی ہوتی ہے یا کشتی کی حرکت دیکھنے سے متلی ہوتی ہے۔ سردی سے اضافہ ہوتا ہے۔ متلی ساتھ بے ہوشی اور قے۔ کھانے سے مشروبات سے اور تمباکو سے نفرت' ذائقہ دھات جیسا نگلنے والے پٹھوں کا فالج' خوراک کی نالی میں خشکی ہوتی ہے۔ سمندری بیماری (ریزوسن 1x) کھانے کے دوران اور بعد معدہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ہچکی اور تشنجی جمائیاں' بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ سرد مشروبات کی خواہش بالخصوص بیئر کی' ایسا محسوس ہوتا ہے کہ طویل عرصہ سے کچھ نہیں کھایا اور بھوک ختم ہو گئی ہے۔ کھانے کی خوشبو برداشت نہیں ہوتی۔ (کالچیکم)

پیٹ: پیٹ ہوا سے بھرا ہوا چلتے وقت محسوس ہوتا ہے کہ پیٹ نوک دار پتھروں سے بھرا ہوا ہے۔ پہلو کے بل لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ پیٹ کے گھیرے میں درد جیسے کوئی چیز چبھوئی جا رہی ہو۔ پیٹ کے پٹھے کمزور ہو جاتے ہیں اور محسوس ہوتا ہے کہ ہرنیا ہو جائے گا۔

عورت: حیض درد کے ساتھ اور گہری رنگت والے کثیر مقدار میں۔ حیض وقت سے پہلے خون جما ہوا اور قولنج کے ساتھ' رحم کے مقام پر دباؤ محسوس ہوتا ہے اور پھر بواسیر کا خون آتا ہے۔ دو حیضوں کے درمیان پیپ جیسے مواد والا لیکوریا جو زور سے خارج ہوتا ہے اور کمزوری لاتا ہے حتیٰ کہ بولنا مشکل ہو جاتا ہے۔ حیض کے دوران شدید کمزوری حتیٰ کہ مریضہ کھڑی نہ ہو سکے۔

سانس: سینے میں خالی پن کا احساس اور اینٹھن 'دم کشی جیسے سانس کی نالی گھٹ رہی ہو۔ جیسے اس میں دھواں بھرا ہو۔ خوراک کی نالی کے بالائی حصہ کا تشنج۔ تنگی تنفس اور کھانسی آتی ہے۔

کمر: سر کو حرکت دینے سے گردن کے مہروں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ زیریں کمر میں فالجی قسم کا درد کندھوں اور بازوؤں میں کھچے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ کندھوں اور گردن پر دباؤ' کندھوں کو حرکت دیتے وقت سختی محسوس ہوتی ہے۔

اطراف: ناکارہ پن جو جھٹکنے سے بڑھتا ہے۔ بازوؤں ٹانگوں میں لرزہ اور درد ہوتا ہے۔ بازو سو جاتے ہیں۔ ایک پہلو مفلوج ہونے کے بعد شدت آتی ہے۔ ہاتھ باری باری ٹھنڈے اور گرم ہوتے ہیں۔

بھی ایک اور دوسرے ہاتھ پر بے حسی اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ حرکت سے گھٹنے کڑکڑاتے ہیں۔ ٹانگیں بہت کمزور، گھٹنوں پر سوزش آتی ہے۔ اطراف میں سخت درد، فالج جیسا کھچاؤ آتا ہے۔ پاؤں ٹانگیں سیدھی رکھنی پڑتی ہیں۔ موڑنے پر درد ہوتا ہے۔

نیند: بے چینی، انگڑائیاں آتی ہیں۔ سکتہ، مسلسل غنودگی، نیند کے خراب ہو جانے سے، رات بھر جاگنے سے بیماری کرتی ہے۔

بخار: سردی لگتی ہے اور اپھارہ کے باعث قولنج، متلی ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں۔ ہاتھوں میں ٹھنڈک اور گرم ہوتا ہے۔ پسینہ آتا ہے۔ کمزور یہ حرارت والے بخار کی اعصابی شکایت، سردی لگتی ہے۔ پسینہ آتا ہے اور جلد گرم محسوس ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادہ کھانے سے، نیند خراب ہونے سے، کھلی ہوا میں، تمباکو سے، سواری کرنے سے، تیرنے سے، چھونے سے، شور سے، جھٹکے سے، بعد دوپہر، دوران حیض، جذباتی ہیجان سے۔

تریاق: کافی، نکس وامیکا۔

مقابلہ: پکروٹاکسن یہ کاکیولس کا کھار ہے۔ امریکی کاوڈروہ صبح بستر چھوڑ کر کھڑا ہونے پر، بڑا کمزوری، ذکام، رات کو پسینہ آتا ہے۔ اسقوری کالریس، ایام حمل کی متلی، اچھر ویلم، پپلاٹیلا، تھیلیا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کوکس کیکٹائی

Coccus Cacti

(Cochineal)

تجربات سے جو علامات حاصل ہوئی ہیں اور جن عوارض میں کارگر ہوں میں سے چند درج ذیل ہیں: تشنجی کھانسی، کالی کھانسی، مثانہ کی زود حساسیت، گردوں کا تشنجی درد، آنتوں کی اینٹھن، دل، دماغ، جگر کی اینٹھن، پیشاب رک جاتا ہے۔ استسقاء عام۔

ذہن: صبح سویرے یا بعد دوپہر اداس ہو جاتا ہے۔

سر: سر کی پشت میں درد، بیدار ہونے پر اور محنت کرنے سے درد بڑھتا ہے۔ سر درد جو چت لیٹنے سے بڑھتا ہے اور سر کو اونچا کر کے لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ صبح کے وقت دائیں آنکھ کے اوپر پاگل کر دینے والا درد، آنکھ میں کوئی چیز محسوس ہوتی ہے۔ اوپر والے پپوٹے اور آنکھ کے ڈھیلے کے درمیان کوئی چیز محسوس ہوتی ہے۔ آنکھ میں سوزش، ابیلیس اور چندھیانے کی صورت میں مفید ہے۔ زکام اور حلق کی سوزش۔

تنفس: گلا بیٹھ جانے کی وجہ سے بار بار گلا صاف کرتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ روئی کا ریشہ پھنسا ہوا ہے۔ بمشکل تھوکتا ہے۔ زخرے میں سرسراہٹ، خارج ہوتی ہے۔

Scanned with CamScanner

ہے۔ مسلسل لگتا ہے۔ دانت برش کرنے سے کھانسی آتی ہے۔ حلق' زکی الحس' دم گھٹنے والی کھانسی کا حملہ بیدار ہوتے ہی، سخت سفید بلغم خارج ہوتی ہے۔ صبح کے وقت تشنجی کھانسی 'کالی کھانسی کے دورے کے اختتام پر سخت بلغم کی قے آتی ہے۔ مزمن برانکائٹس پیشاب میں ریت آنے کی شکایت کے ساتھ۔ البیومن جیسی کثیر بلغم خارج ہوتی ہے۔ بلغم بکثرت تھوکتا ہے۔ مخالف ہوا سے سانس میں دقت پیدا ہوتی ہے۔

دل: ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہر چیز دل کی طرف دبائی جا رہی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی حاجت اینٹ کے رنگ کا رسوب تہ نشین ہوتا ہے۔ پتھری' خون ملا یوریٹ اور یورک ایسڈ کا اخراج گردے سے مثانہ تک نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گہرے رنگ کا گاڑھا پیشاب' پیشاب تکلیف سے یا حبس البول۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ' سیاہ رنگ کے اور گاڑھے۔ گہرے رنگ کے لوتھڑے ساتھ پیشاب تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ اخراج صرف شام اور رات کو ہوتا ہے۔ اندام نہانی کے ہونٹوں کی سوزش۔

زیادتی: بائیں جانب' نیند کے بعد' چھونے سے' کپڑوں کے دباؤ سے' دانت برش کرنے سے' محنت سے۔ کی چلنے سے۔

مقابلہ: کینتھرس' کیکٹس' سارساپریلا۔

خوراک: نچلی طاقتیں۔

کاکلیاریا آرموریسیا

Cochlearia Armoracia

(Horse Radish)

پیشانی کی ہڈی' ہڈی کے خلاء' ہڈی کے چھید اور تھوک پیدا کرنے والے غدودوں پر خاص اثر ہے۔ پھلاوٹ کا احساس' قوت حیات کو بڑھاتی ہے۔ مسوڑھوں اور گلے کی خرابی میں اس کے غرارے کرواتے ہیں۔ آواز بیٹھ جاتی ہے اور حلق میں ڈھیلا پن پیدا ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر سوزاک میں فائدہ مند ہے۔ معدہ کی کمزوری میں مصالحہ کے طور پر استعمال ہوتی ہے۔ اس کی جڑ کا جوشاندہ جلندھر میں مفید ہی کیونکہ یہ پیشاب آور ہے۔ اس کے جوشاندہ سے سر دھونے سے خشکی ختم ہو جاتی ہے۔

سر: سوچ بچار کرنا مشکل ہوتا ہے۔ بے قراری' درد کی وجہ مایوسی' دباؤ اور چھید ہونے کے احساس کے ساتھ پیشانی میں درد اور محسوس ہو کہ پیشانی کی ہڈی گر جائے گی۔ شدید سر درد اور قے' قوت سماعت بگڑ جاتی ہے۔

دکھن اور آشوب چشم، چوٹ کے باعث سوزش، ورم کی وجہ سے نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں سے کثیر پانی بہتا ہے۔

موتیابند: درد جو پشت کی طرف جاتا ہے۔ کمر کے مہروں پر دباؤ پڑنے سے درد بڑھتا ہے۔ ڈکار آتے ہیں اور

معدہ: کمر درد اور قولنج، معدہ کا شدید درد جو پہلوؤں کی طرف سے پھیل کر پشت کی طرف

اینٹھن ہوتی ہے۔ ناف کے ارد گرد اینٹھن۔

کمر: کمر کا درد جیسے پیٹ میں ہوا رک جانے سے ہوتا ہے۔ درد پیٹ سے شروع ہو کر پیٹھ کی طرف جائے اور کمر جائے اور نکونیہ ہڈی تک پہنچے۔

تنفس: خشک کھانسی جو نرخرہ سے شروع ہوتی ہے۔ انفلوئنزا کے ساتھ کھانسی، یہ خشک و تر دونوں طرح کی کھانسی میں مفید ہے۔ لیٹنے سے کھانسی میں اضافہ ہوتا ہے۔ سینے میں چھونے سے دکھن ہوتی ہے۔ زکام اور گلا بیٹھ جاتا ہے۔ بلغمی دمہ، پھیپھڑوں کا استسقاء، گلا کھردرا اور آواز بگڑ جاتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کرنے سے قبل دوران اور بعد میں عضو تناسل کے سر میں جلن اور کٹن ہوتی ہے۔ بار بار پیشاب آتا ہے۔

زیادتی: شام اور رات کو۔ مقابلہ: کینابس، سناپس، کیپسیکم۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

Codenum
کوڈینم

(Alkaliod From Opium)

پورا بدن کانپتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کے پٹھے غیر ارادی طور پر پھڑکتے ہیں۔ خارش اس کے ساتھ گرمی، بے حسی اور نوک دار چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ذیابیطس۔

سر: سر کی پشت سے گدی تک درد، اعصابی درد کے بعد چہرے اور کھوپڑی کی جلد میں دکھن ہوتی ہے۔

آنکھیں: پپوٹے غیر ارادی طور پر پھڑکتے ہیں۔ (اگیریکس)

معدہ: معدہ کی گہرائی میں تشنجی درد ہوتا ہے۔ ڈکار، شدید پیاس اور تلخ اشیاء کی خواہش۔

تنفس: چھوٹی اور خراش دار کھانسی، رات کو بڑھتی ہے۔ بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے۔ پیپ جیسی بلغم، ٹی بی کی رات کو آنے والی کھانسی۔

مقابلہ: اوپیم، ایگریکس، ہائیوسائمس، اموینم برومیم۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

کافیا کروڈا

Coffea Cruda

(Unroasted Coffe)

تمام اعضاء کے افعال میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ اعصابی اور شریانی نظام میں جوش پیدا کرتی ہے۔ بوڑھے افراد میں کافی پینے سے یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور گردوں میں سوزش آتی ہے۔ پٹھوں اور جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد میں کافی اور چائے کے استعمال سے ذکی الحسی پیدا ہوتی ہے۔ ان کا استعمال بند کر دینا چاہئے یا احتیاط سے کرنا چاہئے۔ شدید اعصابی تحریک اور بے قراری۔ شدید ذکی الحسی اس دوا کی اہم علامت ہے۔ مختلف اعضاء کا اعصابی درد اس کے ساتھ اعصابی تحریک ہوتی ہے اور شدید درد ہوتا ہے۔ درد کی شدت مایوسی پیدا کرتی ہے۔ غیر معمولی ذہنی اور جسمانی مصروفیت۔ اچانک جذباتی ہیجان کے بد اثرات' کسی غیر متوقع خبر کے بد اثرات۔ اعصابی دھڑکن' کافیا خاص طور پر لمبے' اکہرے بدن' جھک کر چلنے والے اور گہری رنگت والے افراد میں مفید ہے۔ مضبوط جسم اور جن کو جلد ہیضہ ہو جاتا ہو' کے لئے مفید ہے۔ جلد ذکی الحس۔

ذہن: خوش دل' جلد بات ماننے والا' بد مزاج' جوشیلا' تیز حواس والا' اثرات جلد قبول کرتا ہے۔ بالخصوص اچھی خوشگوار باتوں کے خیالات کی بھرمار' جلد باز' بار بار کروٹیں بدلتا ہے۔ (ایکونائٹ)

سر: تناؤ والا درد جو شور' خوشبو' منشیات سے شدت اختیار کرتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ دماغ ٹکڑے ٹکڑے ہو رہا ہے جیسے سر میں کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ کھلی ہوا میں زیادتی' سماعت ذکی الحس۔

چہرہ: خشک گرمی اور رخسار سرخ۔ اعصابی درد جو داڑوں' کانوں' پیشانی اور کھوپڑی تک پھیلتا ہے۔

منہ: دانت درد جو برف کا پانی منہ میں رکھنے سے عارضی طور پر کم ہو جاتا ہے۔ (مینگانم' اس کے الٹ) جلدی جلدی کھاتا پیتا ہے' ذائقہ بہترین۔

معدہ: بھوک بہت زیادہ' تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ کثرت شراب نوشی کے نتائج۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور لمبے عرصے تک جاری رہیں۔ حیض درد کے ساتھ سیاہ لوتھڑے اندام نہانی اور اس کا سوراخ بہت زیادہ ذکی الحس' خارش جو خواہش جماع پیدا کرتی ہے۔

نیند: بے خوابی اور کروٹیں بدلتا ہے۔ رات 3 بجے تک سوتا ہے پھر صرف اونگتا ہے۔ چونک کر جاگ جائے۔ خوابوں کے باعث نیند خراب ہو۔ ذہنی مصروفیت کے باعث بے خوابی' خیالات کا سیلاب اور اعصابی جوش' مقعد کی خارش کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔

تنفس: نازک مزاج اعصابی بچوں میں خسرہ کی کھانسی جو چھوٹی اور خشک ہوتی ہے۔

دل: دھڑکن تیز' بے قاعدہ' بالخصوص کسی غیر متوقع خبر یا خوشی سے' نبض کی رفتار تیز' بلند تناؤ والی اور

پیشاب کی بندش۔

اطراف: ٹانگ کا اعصابی درد جو حرکت کے بعد دوپہر اور رات کو بڑھتا ہے۔ دباؤ سے آرام۔

کمی زیادتی: زیادتی: جذباتی ہیجان سے' منشیات سے' تمباکو سے' شور سے' کھلی ہوا میں' سرد رات میں۔ کمی: گرمی سے' لیٹنے سے' منہ میں برف والا پانی رکھنے سے۔

غیر مطابقت: کیمفر' کاکیولس۔ معاون: ایکونائٹ۔

مقابلہ: کافیا کروڈا: (بھوننے سے وٹامن بڑھ جاتے ہیں۔ ایل' ٹی' جمعی (اکبوتر جس میں پالش شدہ چاول کھانے سے اعصابی سوزش اور فالج پیدا ہوا۔ ان کی خوراک میں 5% جو شامل کی 800 مقدار دی گئی تو اس کی تکلیف رفع ہو گئی۔ بھونے بغیر کافی بے کار ہے)۔ کیفین: (یہ مقوی قلب اور پیشاب آور ہے۔ دل کی خرابی کے باعث آنے والے استسقاء میں مفید ہے۔ دل پٹھوں کی تنزلی' انفلوئنزا اور دیگر چھوت والی امراض سے پیدا شدہ دل کی خرابیاں' فشار خون اور نبض کی رفتار بڑھاتی ہے۔ دل کے پٹھوں کو تحریک دیتی ہے۔ اس وجہ سے اس وقت مفید ہے۔ جب دل کے فیل ہونے کا خطرہ ہو۔ تنفس کے مراکز اور عصبی مراکز کے لئے بھی مفید ہے۔ پیشاب آور ہے۔ حرکی اعصاب کے لئے محرک ہے۔ اعصابی دردوں کو بڑھاتے ہیں۔ کیفین اور شوگر آف ملک برابر ملا کر 3 گرین کی خوراک دی جاتی ہے۔ یہ ہر تیسرے روز دی جاتی ہے۔ چہرے کا اعصابی درد جو خراب دانت کی وجہ سے ہو۔ ایکونائٹ' نکس وامیکا' اسپری جیڈیم' کیفین اور دیگر پودے جن میں یہ جز پایا جاتا ہے۔ جیسے کولا' تھیا وغیرہ۔ سیاہ کافی بہت سی زہروں کا تریاق ہے۔ خصوصاً منشیات کا۔ نزع کی حالت میں کافی کا انیما دیا جاتا ہے۔

تریاق: نکس وامیکا' توجیلم۔

خوراک: 3 سے 200 طاقت۔

کالچیکم

Colchicum

(Meadow Saffron)

یہ دوا پٹھوں کے ریشوں' ہڈیوں کے غلاف اور جوڑوں کو چکنا رکھنے والی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ گنٹھیاوی دردوں کے دورے بالخصوص اگر تکلیف پرانی ہو۔ اعضاء' سرخ' گرم اور سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ چیرنے پھاڑنے والے درد شام کو' رات کو اور چھونے سے بڑھتے ہیں۔ پاؤں کا انگوٹھا زمین پر رکھتے ہی درد ہوتا ہے۔ زبردست تھکن ہوتی ہے۔ اندرونی ٹھنڈک اور بے چینی۔ کثرت مطالعہ اور رات کو جاگنے کے بداثرات' جیسے آدھے جسم میں بجلی کے جھٹکے لگ رہے ہوں۔ ایسے دب جانے کے بداثرات' خواب میں چوٹ سے نظر آتے ہیں۔

سر: سر درد بالخصوص پیشانی اور کنپٹی' سر کی پشت اور گدی میں بھی درد ہوتا ہے۔ درد دوپہر اور شام کو بڑھتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں غیر مساوی' بائیں طرف کی پتلی سکڑ جاتی ہے۔ دونوں آنکھوں کی بینائی میں فرق ہوتا ہے۔ کھلی ہوا میں بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ آنکھ میں شدید چیرنے پھاڑنے جیسا درد۔ مطالعہ سے نظر دھندلی ہو جاتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے دھبے۔

کان: کانوں میں خارش ہوتی ہے۔ دائیں کان کے تکونیہ ابھار کے نیچے گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرے کے پٹھوں کا درد جو حرکت کرتا ہے۔ کانوں میں سرسراہٹ اور استسقائی سوجن۔ رخسار سرخ اور گرم پسینہ سے تر۔ درد کی وجہ سے بدمزاجی آتی ہے۔ (کیموملا) نچلے دائیں جبڑے کے زاویے کے پیچھے درد ہوتا ہے۔

معدہ: منہ خشک' زبان میں جلن' دانتوں اور مسوڑھوں میں درد' پیاس' معدہ میں درد اور اپھارہ۔ کھانے کی بو سے متلی ہوتی ہے بالخصوص مچھلی کی بو سے حتیٰ کہ غشی آجاتی ہے۔ تھوک بکثرت آتا ہے۔ بلغم کی قے' صفرا اور خوراک کی قے۔ اس میں ہر قسم کی حرکت سے اضافہ ہوتا ہے۔ معدہ میں زبردست ٹھنڈک' بہت سی چیزوں کی خواہش مگر ان کی خوشبو آتے ہی نفرت ہو جاتی ہے اور متلی ہوتی ہے۔ پیٹ درد کے ساتھ جوڑوں کا درد ہوتا ہے۔ معدہ اور پیٹ میں جلن یا برف کی مانند ٹھنڈک ہوتی ہے۔ ایسی چیزیں جن میں گیس کا ابال آئے پسند کرتا ہے۔ جیسے سوڈا واٹر' شراب وغیرہ' ترچھی آنت کا درد۔

پیٹ: اپھارہ ٹانگیں پھیلا نہیں سکتا۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ' چھوٹی آنت اور نیچے اترنے والی آنت پھولی ہوئی۔ پیٹ بھرا ہوا اور مسلسل گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ جلندھر۔

پاخانہ: درد کے ساتھ' مقدار میں کم اور شفاف' جیلی کی طرح' آنوں والا درد جیسے مقعد پھٹ گیا ہے اور کانچ نکلے۔ خزاں کی پیچش' پاخانہ میں چھوٹے چھوٹے سفید ٹکڑے نکلتے ہیں۔ اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ آنت پاخانہ سے بھری محسوس ہوتی ہے مگر خارج نہیں کر سکتا۔

عورت: اعضائے تناسل کی خارش' حیض کے بعد رانوں میں ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ اندام نہانی کے سوراخ اور بظر پر سوجن محسوس ہوتی ہے۔

پیشاب: رنگت گہری' مقدار میں کم' بند ہو جاتا ہے۔ خون ملا' براؤن' سیاہی کی مانند' سڑے خون کے ذرات خارج ہوتے ہیں۔ البیومن اور شکر آتی ہے۔

دل: دل کے مقام پر بے قراری' دھڑکن محسوس نہیں ہوتی۔ غلاف قلب کی سوزش سخت درد گھٹن اور دم کشی۔ نبض دھاگے جیسی' دل کی آواز کمزور' نبض کا تناؤ کم ہوتا ہے۔

اطراف: بائیں بازو میں نیچے تک تیز درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں گرم موسم کے دوران

چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سردی میں ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں اور کلائیوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ انگلیوں کے سرے بے حس' ران کے اگلے حصے میں درد ہوتا ہے۔ دائیں گھٹنے کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ کمزوری اور سرسراہٹ کا احساس ہوتا ہے' ناکارہ پن۔ درد شام کو اور موسم گرما میں بڑھتا ہے۔ جوڑ سخت ہو جاتے ہیں۔ بخار کا احساس ہوتا ہے۔ جگہ بدلنے والے جوڑوں کے درد' دردوں کو بڑھاتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے کی سوزش۔ ایڑی کا درد کہ چھونا یا حرکت برداشت نہیں ہوتی۔ انگلیوں کے ناخنوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ چلتے وقت گھٹنے آپس میں ٹکراتے ہیں۔ ٹانگوں اور پیروں پر استسقائی سوجن آتی ہے۔

کمر: کمر اور کولہے کی ہڈی کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر کے آر پار ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ کمزور' دباؤ اور آرام سے کم ہوتا ہے۔

جلد: چہرے پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ کمر اور سینے پر گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔ چھپاکی۔

کمی زیادتی: زیادتی: غروب آفتاب سے طلوع آفتاب تک' حرکت سے' نیند خراب ہونے سے' کھانے کی بو سے' شام کو' دماغی محنت سے۔ کمی: آگے جھکنے سے۔

تریاق: تھوجا' کیمفر' کاکیولس' نکس وامیکا' پلساٹیلا۔

مقابلہ: کالچی سین (آنتوں کا نزلہ' پاخانہ میں جھلیوں کا اخراج' دائیں ہاتھ میں تکلیف' جھٹکے' گٹھیا کے بخار' نقرس' دل کے پٹھوں کی سوزش' پلوریسی' جوڑوں کی سوزش' عضو کا غلط انداز میں بڑھنا' گٹھیا' شدید درد۔ (3x سفوف دیں) کاربو ویج' آرنیکا' لیڈم' لک' آر' سٹیلم' ایکم' ویریٹرم البم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کولن سونیا کیناڈنسس

Collinsonia Canadensis

(Stone Root)

پیڑو اور جگر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ جس کے نتیجے میں قبض اور بواسیر کی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ بالخصوص عورتوں میں' شریانوں کا تناؤ کم ہو جاتا ہے۔ پٹھوں کی عام سستی آتی ہے۔ ناک' معدے اور حلق کا مزمن نزلہ۔ قلبی عوارض کی وجہ سے استسقاء' دوران حمل اعضائے پوشیدہ پر خارش اور بواسیر۔ بچوں میں آنتوں کی سستی کی وجہ سے قبض کی شکایت' اعضائے مستقیم کی کسی تکلیف کے آپریشن سے قبل اس کا استعمال فائدہ مند ہوتا ہے۔ بوجھ کا' گھٹن کا احساس' وریدی اجتماع خون۔

سر: بواسیر کے دب جانے سے پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ مزمن نزلہ' زبان پر زرد میل کی تہہ' ذائقہ کڑوا۔ (کالوسنتھس' برائیونیا)

معائے مستقیم: پاخانہ کی آنت میں نوک دار برچھیاں محسوس ہوتی ہیں۔ گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ معائے مستقیم کی وریدوں میں اجتماع خون' پاخانہ خشک' زبردست ضدی قبض اور بواسیر کے مسے باہر نکل آتے ہیں۔ مقعد اور پیٹ کے نچلے حصہ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ ایام حمل کا قبض اور چھیچھڑوں کا اخراج وضع حمل کے بعد (نکس وامیکا) پُر درد خونی بواسیر۔ پیچش اینٹھن کے ساتھ قبض اور اسہال باری باری ساتھ اپھارہ' مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ (ٹیوکری ایم' رتھنیا)

عورت: حیض درد کے ساتھ' فرج کی خارش' رحم کا ٹل جانا' اعضائے پوشیدہ پر گہری سرخ سوجن ہوتی ہے۔ بیٹھنے پر درد ہوتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ جھلیاں خارج ہوتی ہیں اور ساتھ قبض' خارش' حیض کے بعد رانوں پر ٹھنڈک کا احساس' اندام نہانی کے ہونٹ اور بظر پر سوجن محسوس ہوتی ہے۔

سانس: آواز کے زیادہ استعمال سے کھانسی آتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کے گلے کی دکھن' زخرہ میں تیز درد ہوتا ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ تکلیف دہ خشک کھانسی آتی ہے۔

دل: دھڑکن تیز لیکن کمزور' استسقاء' دل کی علامات کے بعد خونی بواسیر یا حیض آتا ہے۔ سینے کا درد اور بواسیر باری باری آتے ہیں۔ گھٹن' بے ہوشی اور تنگی تنفس (ایکونائٹ' فیروکس)

کمی زیادتی: زیادتی: معمولی ذہنی ہیجان سے' ذہنی تحریک سے' سردی سے۔ کمی: گرمی سے۔

تریاق: نکس وامیکا۔ مقابلہ: اسکیولس' ایلوز' ہیمامیلس' لائیکوپس' گندھک' سلفر' نکس وامیکا۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت۔ دل کے عوارض میں اونچی طاقت۔

کالوسنتھس

Colocynthis

(Bitter Cucumber)

یہ ایسی تکالیف میں مفید ہے۔ جو موسم بدلنے کے وقت آتی ہیں۔ بالخصوص جب ہوا سرد ہو لیکن اتنی گرمی ہو جو خون گرم کرنے کے لئے کافی ہو۔

اس کی علامات پیٹ اور سر میں ظاہر ہوتی ہیں اور اعصابی درد پیدا کرتی ہیں۔ یہ خاص طور پر چڑچڑے افراد اور جلد غصہ میں آنے والوں کے لئے مفید ہے۔ ایسی خواتین جن کو حیض کثیر مقدار میں آتا ہو اور وہ آرام طلب ہوں۔ ایسے افراد جن میں مٹاپے کا رجحان ہو۔ اعصابی درد عموماً دبانے سے کم ہو جاتے ہیں۔ پٹھوں کی اینٹھن' پھڑکن اور سکڑاؤ' کسی بیرونی سوراخ کے آپریشن کے بعد مثانہ کا تشنج۔ (بانچیر کیم) پسینہ میں پیشاب جیسی بو آتی ہے۔ (بربیرس' نائٹرک ایسڈ) پیٹ میں ناقابل برداشت درد اس کے باعث مریض دوہرا ہو جاتا ہے۔ یہ اس دوا کی سب سے بڑی اور اہم علامت ہے۔ کٹن' اینٹھن جیسے پیسا جا رہا ہو۔ کھنچاؤ' کچلا جانا وغیرہ کے احساس ہوتے ہیں جیسے لوہے کے شکنجے میں جکڑا ہو۔

ذہن: بے حد چڑچڑا' کوئی سوال پوچھا جائے تو غصہ میں آجاتا ہے۔ غصہ کرنے کے بعد پچھتاتا ہے۔ غصہ اور نفرت۔ (کیموملا' برائیونیا' نکس وامیکا)

سر: سر کو بائیں جانب موڑنے سے چکر آتے ہیں۔ دونوں طرف کٹنے والا درد ساتھ متلی اور قے۔ درد میں دبانے اور گرمی سے کمی ہوتی ہے اور کھوپڑی میں دکھن ہوتی ہے۔ جلن دار درد میں کھودنے والا' پیسنے والا اور چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ پیشانی کا درد جو آگے جھکنے' چت لیٹنے اور پپوٹوں کو حرکت دینے سے بڑھتا ہے۔

آنکھیں: تیز چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ دباؤ سے کمی آتی ہے۔ آگے جھکنے سے محسوس ہوتا ہے کہ آنکھ باہر آجائے گی۔ آنکھوں کی گٹھیاوی تکلیف' دمعہ اترنے سے پہلے ڈھیلوں میں شدید درد ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرے کی سوجن اور چیرنے پھاڑنے و گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب شدید دکھن ہوتی ہے۔ دباؤ سے سکون ملتا ہے۔ (چانٹا) اعصابی درد اور لرزہ' دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ کانوں میں بازگشت سنائی دیتی ہے۔ معدہ کا درد اکثر سر درد یا دانت درد کے ساتھ آتا ہے۔

معدہ: ذائقہ بہت کڑوا' زبان کھردری جیسے اوپر ریت پڑی ہو۔ زبان جیسے جھلس گئی ہو۔ عجیب سی بھوک' احساس ہوتا ہے کہ معدہ میں کوئی چیز پڑی ہے جو نکالی نہیں جا سکتی۔ کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: شدید کٹنے کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے مریض دوہرا ہو جاتا ہے اور پیٹ کو دباتا ہے۔ محسوس کرتا ہے پیٹ میں پتھر پسے جا رہے ہیں اور پیٹ پھٹ جائے گا۔ آنتیں جیسے کچل دی گئی ہوں۔ درد قولنج اور ساتھ پنڈلیوں میں اینٹھن' پیٹ میں کٹن بالخصوص غصہ آنے کے بعد ہر درد کے بعد عام تحریک پیدا ہوتی ہے اور رخساروں کے اوپر سردی لگتی ہے۔ زیر ناف محدود جگہ پر درد ہوتا ہے۔ پیچش والا پاخانہ جس کی تکلیف کچھ کھا پی لینے سے دوبارہ تازہ ہو جاتی ہے۔ جیلی کی طرح کا پاخانہ' لعاب دار پاخانہ' بو والا پاخانہ۔

عورت: بیضۃ الرحم میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو دوہرا ہونے پر مجبور کرتا ہے اور شدید بے قراری' بیضۃ الرحم یا چوڑے بندھنوں میں گٹھلی نما رسولیاں' پیٹ کو دباؤ کے ساتھ سہارا دیا جاتا ہے۔ نیچے کے رخ اینٹھن جس سے مریضہ دوہری ہو جاتی ہے۔ (ارج)

پیشاب: پاخانہ کے دوران پیشاب کی نالی کے ساتھ شدید جلن ہوتی ہے۔ مثانہ کا نزلہ جس میں انڈے کی سفیدی جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ لیس دار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ (اقاسورک ایسڈ) سرخ ریت خارج ہوتی ہے۔ پیشاب بدبودار' مقدار میں کم اور بار بار حاجت ہوتی ہے۔ سوراخ میں خارش ہوتی ہے۔ پیشاب کرنے پر پورے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ ذرات خارج ہوتے ہیں۔ مثانہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ تمام شاخسانہ وجود میں ایک ساتھ کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

شاخسانہ وجود: پٹھوں میں کھنچاؤ آتا ہے۔

دائیں کندھے کے پیچھے میں درد ہوتا ہے۔ (گوائیکو) کولہے میں اینٹھن جیسی درد ہوتی ہے۔ ماؤف جاب لیٹتا ہے۔ کولہے سے گھٹنے تک درد ہوتا ہے۔ کولہے کا جوڑ اپنی جگہ چھوڑ دیتا ہے۔ جوڑوں کی سختی اور بندھنوں کا سکڑاؤ آتا ہے۔ لنگڑی کا درد بائیں جانب چیرنے پھاڑنے اور کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔ جو گرمی اور دباؤ سے کم ہوتا ہے اور معمولی چھونے سے بڑھتا ہے۔ پٹھوں میں کھنچاؤ پیدا ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: غصے سے۔ کمی: دوہرا ہونے سے 'سخت دباؤ سے 'گرمی سے 'سر کو آگے جھکا کر لینے سے۔

تریاق: کافیا 'سانی ٹیکیریا 'کیموملا (کالوسنتھ سیسے کے زہر کا تریاق ہے۔ راہیل)

مقابلہ: لوبیلیا ارگنس (پیٹ میں درد جیسے کوئی پیچ کس رہا ہو) ڈیوڈیم پینکٹے ٹم (لرزہ 'مرتے سانپ کی طرح لوٹتا ہے 'بے خوابی) ڈائیسکوریا 'کیموملا کا کیولس 'مرکیورس 'پلمبم 'میگ فاس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کوموکلیڈیا ڈنٹاٹا

Comocladia Dentata

(Guao)

آنکھ اور جلد کی علامات خاص ہیں۔ ہڈی کے گڑھوں کی شکایات 'ٹکونیہ ہڈی اور پیٹ کا درد 'تھکن کے ساتھ درد جو گرمی سے بڑھتا ہے۔ جوڑوں اور گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: پلکوں کا اعصابی درد اور یہ احساس کہ آنکھ بڑی ہو گئی ہے اور اپنے حلقہ سے باہر نکل آئے گی۔ بالخصوص داہنی 'یہ تکلیف چولہے کے قریب بڑھتی ہے۔ احساس جیسے باہر دھکیلا جا رہا ہے۔ روشنی کی چمک صرف بائیں آنکھ میں نظر آئے۔ دھند 'بھراؤ کا احساس 'ڈھیلا بہت بڑا محسوس ہوتا ہے۔ آنکھ کی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔

چہرہ: سوجا ہوا اور آنکھیں باہر نکلی ہوئی۔

جلد: خارش 'سرخ 'پھنسیاں نکلتی ہیں۔ تمام جسم پر سرخی جیسے سرخ بخار میں ہوتی ہے۔ سر خباد گہرے زخم جن کے کنارے سخت ہو جاتے ہیں۔ کوڑھ 'جلد پر سرخ دھاریاں (یو فوریا) دھڑ اور اطراف کا اکزیما جو گومڑی کی صورت اختیار کر جائے۔ پھنسیوں اور آبلوں جیسا اگزیما۔

چھاتی: دائیں پستان میں تیز درد ہوتا ہے۔ درد چھاتی کے دائیں جانب سے شروع ہو کر دائیں ہاتھ کی انگلیوں تک آتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ درد جو بائیں چھاتی سے شروع ہو کر بائیں کندھے کے جوڑ تک جاتا ہے۔

کمی زیادتی: کمی: کھلی ہوا میں 'کھرچنے سے 'حرکت سے۔ زیادتی: چھونے سے 'گرمی سے 'آرام سے

رشتہ دار:
مقابلہ: رسٹاکس' اگاریکس' کارڈئیم' یوفوربیا۔
خوراک: 1 سے 30 طاقت۔

کونڈورینگو

Condurango

(Condor Plant)

نظام ہضم کو تحریک دیتی ہے اور عام صحت بہتر کرتی ہے۔ معدے کے کینسر کے درد کو رفع کرتی ہے۔ جسم کی رطوبات کی اصلاح کرتی ہے۔ وریدوں کے پھولنے سے زخم بنتے ہیں۔ چہرے کی ہالی منہ کے کونوں کا پھٹنا دردناک۔ اس کی رہنما علامت ہے۔ معدہ کا پرانا نزلہ' آتشک اور کینسر زدہ رسولیاں۔

معدہ: زوردار شکایات' زخم' کھانے پینے کی قے' معدہ کی سختی' مسلسل جلن اور درد ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی کا تشنج اور سینہ کی ہڈی کے پیچھے درد محسوس ہوتا ہے کھانا اس جگہ رکتا ہے۔ خوراک کی قے اور بائیں کوکھ میں مسلسل جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

جلد: باچھیں پھٹیں اور جلد کے مخارج کے آس پاس چیر' شگاف' ہونٹوں یا مقعد کا کینسر' ایگزیما۔ اس وقت کام آتی ہے جب جلد پھٹ گئی ہو اور زخم بن گئے ہوں۔

مقابلہ: ایسٹریاس' کونیم' ہائیڈراسٹس' آرسینکم۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔ رسولیوں میں 30 طاقت۔ چھال کا سفوف 5 گرین کھانے سے ٹنکچر کی جگہ استعمال ہو سکتا ہے۔

کونیم

Conium

(Poison Hemlock)

یہ ایک پرانی اور مشہور دوا ہے۔ پلوٹو نے اس کا ذکر کیا ہے کیونکہ یونان کے فلسفی سقراط کو اسی کا زہر دیا گیا تھا۔ اس کے اثر سے ادھرنگ پیدا ہوتا ہے۔ جو آخرکار موت کا باعث بنتا ہے۔ اس میں موت سانس کے نظام کے معطل ہونے سے واقع ہوتی ہے۔ تجربات سے جو علامات حاصل ہوئی ہیں۔ اس سے یہ ایک اہم کارآمد دوا ثابت ہوئی ہے۔

چلنے پھرنے میں دقت آتی ہے۔ لرزہ' اچانک طاقت جواب دے جاتی ہے۔ ہاتھوں میں درد ہوتا ہے اور اکڑن پیدا ہوتی ہے۔ یہ حالت بوڑھے افراد میں زیادہ پائی جاتی ہے کیونکہ اس وقت کمزوری

تھکن۔ مقامی اجتماع خون اور کاہلی وغیرہ کی علامات اکثر پائی جاتی ہیں اور یہی وہ خاص ماحول ہے جہاں کونیم بہترین کام کرتی ہے۔ اس کی علامات میں کمزوری' مالیخولیا' پیشاب کی تکالیف' حافظہ کمزور اور جنسی کمزوری قابل ذکر ہیں۔ عمر کے بڑھنے کے ساتھ آنے والی بیماریاں' بڑی عمر کے کنوارے مرد خواتین کی امراض' رسولی بننے میں بھی کارگر ہے۔ احساس جیسے کچلا گیا ہو۔ صبح بیدار ہوتے ہی کمزوری محسوس ہوتی ہے۔ جسمانی و دماغی کمزوری' لرزہ' دھڑکن' کینسر بننے کا رجحان پایا جاتا ہے۔ شریانوں میں سختی آتی ہے۔ سینہ کی ہڈی کا ناسور' غدود بڑھ جاتے ہیں۔ غدودوں پر اثر کرتی ہے۔ اجتماع خون لاتی ہے۔ سختی لاتی ہے اور غدودوں کی بناوٹ میں تبدیلی لاتی ہے۔ خنازیری اور کینسر کی حالتیں پیدا کرتی ہے۔ اعصابی سوزش کی وجہ سے بے خوابی' انفلوئنزا کے بعد بطور ٹانک کام آتی ہے۔

ذہن: ایسی تحریک جو ذہنی اداسی پیدا کرتی ہے۔ افسردہ شرمیلا' دوست احباب سے گریز کرتا ہے لیکن اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ کاروبار یا مطالعہ پر توجہ نہیں دیتا۔ کسی چیز میں کوئی دلچسپی نہیں لیتا۔ حافظہ کمزور' کسی قسم کی ذہنی محنت برداشت نہیں کر سکتا۔

سر: بستر پر لیٹنے اور کروٹ لینے سے چکر آتے ہیں۔ سر کو حرکت دینے یا آنکھیں گھمانے سے بھی چکر آتے ہیں۔ بائیں جانب تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ سر درد کے باعث بدہوشی ہوتی ہے۔ متلی اور بلغم کی قے ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ کھوپڑی کے نیچے کوئی چیز موجود ہے۔ چندیا جلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ کھنچاؤ جیسے دونوں کنپٹیوں کو ایک دوسرے کی طرف دبایا جا رہا ہو۔ کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔ (جلسی میم' اٹروپین) صبح بیدار ہونے پر سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے نفرت اور آنسو بہتے ہیں۔ قرنیہ پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ نگاہ کمزور یہ تکلیف مصنوعی روشنی میں بڑھتی ہے۔ آنکھ بند کرتے پسینہ آتا ہے۔ پٹھوں کا فالج' (کاسٹیکم) آشوب چشم یا قرنیہ کی سوزش جیسا سطحی ورم۔ معمولی زخم یا خراش کی وجہ سے روشنی سے زبردست نفرت پیدا ہوتی ہے۔

کان: سماعت کی خرابی' خون کے رنگ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔

ناک: بآسانی خون گرتا ہے۔ دکھن ہوتی ہے۔ ناک کے اندر گومڑ۔

معدہ: زبان کی جڑ میں دکھن' خوفناک متلی' کلیجہ جلتا ہے۔ کھٹی ڈکاریں آتی ہیں۔ بستر میں جانے پر تکلیف بڑھتی ہے۔ معدہ کا پڑ درد تشنج' کھانے سے سکون ملتا ہے۔ چند گھنٹے بعد تکلیف پھر بڑھ جاتی ہے۔ تیزابیت اور جلن' سینے میں درد ہوتا ہے۔

پیٹ: جگر اور اس کے اردگرد تیز درد ہوتا ہے۔ مزمن یرقان اور دائیں کوکھ میں درد' حساس' نچلے جانے کا احساس' سوجا ہوا' چاقو لگنے جیسا درد' سخت اور تنا ہوا پڑ درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: باربار حاجت ہوتی ہے۔ سخت اینٹھن کے ساتھ ہر مرتبہ پاخانہ کے بعد جسم کانپتا ہے اور کمزوری آتی ہے۔ (وریٹرم' آرسینکم' ارجنٹم نائٹریکم) پاخانہ کے دوران آنت میں گرمی اور جلن۔

پیشاب: اخراج انتہائی تکلیف سے ہوتا ہے۔ پیشاب رک رک کر خارج ہوتا ہے۔ ایذا دہ اخراج میں رکاوٹ (کلیٹس) بوڑھوں میں قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ (کونیم)

مرد: خواہش جماع بڑھ جاتی ہے مگر صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ ناقص شہوت، جنسی خواہش و جنسی ہوس کے دب جانے کے بداثرات۔ خصیے سخت ہو جاتے ہیں، بڑھ جاتے ہیں۔

عورت: حیض درد کے ساتھ، رانوں میں نیچے کی جانب کھنچاؤ، پستان سکڑے ہوئے اور ڈھیلے سخت، چھونا برداشت نہ کریں۔ چھاتیوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ پستانوں کو زور سے دبانا چاہتا ہے۔ حیض دیر سے اور مقدار میں کم۔ اعضائے پوشیدہ کی الحس، چھاتیاں بڑھی ہوئی اور حیض سے پہلے اور دوران میں درد ہوتا ہے۔ (انگلیریا کارب، لیک کینم) حیض سے قبل جسم پر دانے نکلتے ہیں۔ شرمگاہ کے بیرونی حصہ پر خارش ہوتی ہے۔ غیر متوقع استقرار حمل، رحم کی گردن اور منہ پر سختی آتی ہے۔ بیضہ دان رحم کی سوزش، بیضہ دان رحم میں سختی، پھیلاؤ اور تیز وار لگنے سا درد ہوتا ہے۔ حیض کے دب جانے یا خواہش جماع کے دب جانے کے بداثرات۔ کثرت مباشرت کے بدنتائج، پیشاب کرنے کے بعد لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔

تنفس: خشک کھانسی جو تقریباً جاری رہتی ہے۔ رات اور شام کو بڑھ جاتی ہے۔ کھانسی نرخرہ کی خشکی، سینے میں اور گلے میں خراش، لیٹنے سے، گفتگو کرنے یا قہقہہ لگانے اور دوران حمل شدید ہو جاتی ہے۔ طویل کھانسی کے بعد معمولی بلغم خارج ہوتا ہے۔ معمولی سوزش سے بے دم ہو جاتا ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ درد ہوتا ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان مہروں میں درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کی ہڈی کے کچلے جانے اور جھٹکا لگنے کے بداثرات۔ عکونیہ ہڈی کا ورم، کمر اور زیریں حصہ میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

شاخہائے وجود: بھاری، تھکے ہوئے، مفلوج، لرزہ، ہاتھ درست کام نہیں کرتے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیاں بے حس، پنجوں کی کمزوری خاص طور پر ٹانگوں کی۔ ہاتھوں پر پسینہ آتا ہے۔ پاؤں کرسی کے اوپر رکھنے سے سکون ملتا ہے۔

جلد: بغل کے غدود میں درد اور نیچے بازو میں بے حسی کا احساس۔ چوٹ کے بعد جلد سخت ہو جاتی ہے۔ جلد زرد اور نوک دار کیلیں نکلتی ہیں۔ انگلیوں کے ناخن پیلے ہو جاتے ہیں۔ غدود بڑھ جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ آنتوں کے غدود بھی۔ غدود میں سوئی چبھنے جیسا اور جگہ بدلنے والا درد ہوتا ہے۔ پرانے زخم اور پیپ دار ابھار، نیچے رسولیاں جن میں تیز درد ہوتا ہے اور یہ درد رات کو بڑھتا ہے۔ رات اور صبح کے پسینے بدبودار اور جلد آتے ہی پسینہ آ جاتا ہے یا آنکھیں بند کرتے ہی پسینہ آتا ہے۔ حیض سے قبل یا دوران، سردی میں درد۔

کمی زیادتی: زیادتی لیٹنے سے، کروٹ بدلنے سے، اٹھنے بیٹھنے سے

لگنے سے 'جسمانی و ذہنی محنت سے۔ کمی: فاقہ سے 'اندھیرے میں 'عضو ماؤف کو لٹکانے سے حرکت اور دباؤ سے۔

تعلق: مقابلہ: سکریتم (یہ کینسر کا نوسوڈ ہے۔ کینسر کے رجحان کو توڑتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ پچھلی کا کینسر 'کیڑے) برٹا کارب 'ہائیڈراسٹس 'ایوڈم 'کالی فاس 'ہائیو سائیمس 'کراری۔

خوراک: بڑی طاقت بہتر ہے۔ زیادہ وقفہ سے دیں۔ بالخصوص پیدائشوں کے بننے اور فالج میں عام حالات میں 6 سے 30 طاقت۔

کنویلریا مجلس

Convallaria Majalis

(Lily of the Valley)

یہ دل کی دوا ہے۔ دل کی توانائی میں اضافہ کرتی ہے اور دل کے فعل کو باقاعدہ بناتی ہے۔ جب دل کے خانے بڑھنے لگیں اور ان میں پھیلاؤ آئے۔ دل میں اصلاح کی صلاحیت نہ رہے تو یہ دوا بہترین کام کرتی ہے۔ دم کشی 'استسقاء 'خون کی نالیوں میں گومڑیاں بننے کا رجحان 'استسقاء عام۔

ذہن و سر: کند ذہن 'جلد غمگین ہونے والا 'ہلکا ہلکا سر درد جو سیڑھیاں چڑھنے اور کھانسنے سے بڑھتا ہے۔ کھوپڑی ذکی الحس 'چڑچڑا پن 'ہسٹریا کے اظہار۔

چہرہ: ناک اور ہونٹوں پر پانی والی پھنسیاں 'خام اور پُر درد۔ نکسیر 'تین انچ مربع کے سرمئی رنگ کے تصوراتی داغ نظر آتے ہیں۔

منہ: صبح کو دانت رگڑتا ہے یا پیستا ہے۔ ذائقہ تانبے جیسا زبان جیسے جھلس گئی ہو 'دکھن ہوتی ہے۔ زبان چوڑی اور موٹی ساتھ میلی کی گندی موٹی تہہ۔

گلا: سانس اندر لے جاتے وقت گلے کے آخر پر کچے پن کا احساس۔

پیٹ: ذکی الحس 'کپڑے تنگ محسوس ہوتے ہیں۔ گہرا سانس لینے سے گڑگڑ کی آواز آتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ پیٹ میں بچہ کی مٹھی جیسی حرکت محسوس ہوتی ہے۔ درد قولنج۔

پیشاب: مثانہ میں درد ہوتا ہے۔ پھیلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بار بار پیشاب 'بدبودار اور مقدار میں کم پیشاب۔

عورت: رحم کے مقام پر دکھن اور دھڑکن 'زیریں پشت کے جوڑوں میں درد جو نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے۔ پیشاب اور فرج کے سوراخ میں خارش ہوتی ہے۔

سانس: پھیپھڑوں میں اجتماع خون 'بستر پر لیٹ کر سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ چلتے وقت دم کشی 'گلے میں گرمی کا احساس۔

دل: ایسا محسوس ہو کہ دل پورے سینے میں دھڑک رہا ہے۔ دل کے غلاف کی سوزش اور لیٹ لیٹ کر سانس لینے کی نااہلیت۔ محسوس ہوتا ہے کہ دل کی دھڑکن بند ہو گئی ہے اور اچانک زور سے دھڑکنے لگے۔ تمباکو نوشی سے پیدا دل کے عوارض 'دل کا درد' نبض تیز اور بے قاعدہ۔

کمر اور اطراف: کمر کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں درد' پیر کے انگوٹھے میں درد ہاتھ کانپتے ہیں۔ کلائیوں اور ٹخنوں میں درد ہوتا ہے۔

بخار: کمر اور ریڑھ میں سردی لگتی ہے۔ پھر بخار ہوتا ہے اور معمولی پسینہ آتا ہے۔ سردی کے دوران سر درد ہوتا ہے اور پیاس لگتی ہے۔ بخار کی وجہ سے سانس کی تنگی۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیلس' کریٹیگس' کیلیم' اڈونس (دل کی فعلی کمزوری)

کمی: کھلی ہوا میں۔ زیادتی: گرم کمرے میں۔

تیسری طاقت: ہارٹ فیل کے خطرے میں مدر ٹنکچر کے 1 تا 5 قطرے۔

کوپائیوا

Copaiva

(Balsam of Copaiava)

یہ دوا بلغمی جھلیوں پر خاص اثر کرتی ہے۔ بالخصوص پیشاب کے راستے' تنفس کے آلات اور جلد پر خاص اثر ہے۔ چھپاکی' نزلہ اور زکام۔

سر: ذکی الحس' پشت میں درد' پیشانی میں درد جو سر کی پشت تک جاتا ہے اور واپس پیشانی تک آتا ہے۔ تکلیف ہوتی ہے۔ درد پیشانی کے دائیں حصہ پر زیادہ ہوتا ہے اور ہر قسم کی حرکت سے بڑھتا ہے۔ کھوپڑی ذکی الحس' تیز آواز برداشت نہیں ہوتی۔

ناک: نتھنوں میں دکھن اور کچاپن ساتھ ناک بند ہونے کا احساس۔ ناک کا پچھلا حصہ خشک گاڑھی اور بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ رات کو یہ رطوبت حلق میں ٹپکتی ہے۔ جلن اور خشکی ناک کی ہڈی پر کھرنڈ جیسی' سانس کے راستہ کے بالائی حصہ میں نزلہ۔

معدہ: کھانا بہت زیادہ نمکین محسوس ہو۔ دوران حیض معدہ کی خرابی اور بعد میں چھپاکی نکلتی ہے۔ ہوا اور آنتوں کا پھارہ' پاخانہ کی حاجت' پاخانہ دیر سے اور تکلیف سے اترتا ہے۔

پیشاب: جلن کے ساتھ' قطرہ قطرہ اور درد کے ساتھ۔ حبس البول' مثانہ' مقعد اور معائے مستقیم میں درد ہوتا ہے۔ مثانہ کا نزلہ' سوراخ کی سوجن' پیشاب کی مسلسل حاجت' بنفشہ جیسی بو آتی ہے۔ رنگ سبزی مائل گدلا' تیز بو۔

پاخانہ: قولون کی سوزش اور آنوں کا اخراج۔ پاخانہ آنوں سے بھرا ہوا سردی اور درد قولنج کے ساتھ

مقعد میں جلن اور خارش جو بواسیر کی وجہ سے ہو۔

مرد: فوطے ذکی الحس اور سوجے ہوئے۔

عورت: مقعد اور فرج کی خارش اور پیپ جیسا اخراج' حیض کثیر مقدار میں اور تیز بو والا ساتھ
کولہے کے جوڑ سے چاروں طرف پھیلتی ہے اور متلی ہوتی ہے۔

سانس: کھانسی کے ساتھ' کثیر سری رنگ کی پیپ جیسی بلغم خارج ہوتی ہے۔ زخرہ اور سانس کی
میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ سانس کی باریک نالیوں کا نزلہ' سبز رنگ کا بدبودار کثیر اخراج ہوتا ہے۔

جلد: چھپاکی ساتھ بخار اور قبض' گلابی دانے' سرخباد' پیٹ کے گرد سوزش گول نشان۔

تریاق: بیلاڈونا' مرکیورس۔ مقابلہ: سٹالم (درد گردہ) کینابس انڈیکا' کینتھرس' بیرزما' کیوبابہ' ایمی
ویسیا' ارجی رون' سینی شیو' سیپیا۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

کوریلیم

Corallium

(Red Coral)

یہ دوا زکام اور نکسیر پیدا کرتی ہے۔ حتیٰ کہ نتھنوں میں زخم بن جاتے ہیں۔ کالی کھانسی اور تشنجی
کھانسی میں مفید ہے۔ تشنجی دورے تیزی سے آتے ہیں۔ کھانے کے بعد چہرے پر اجتماع خون ہوتا ہے۔
مریض کا رنگ ارغوانی ہو جاتا ہے۔ شدید دورے آتے ہیں اور مریض خون تھوکتا ہے۔ محسوس ہوتا
ہے کہ سرد ہوا کھوپڑی اور سانس کی نالیوں کے آرپار جا رہی ہے۔ کپڑا اتارنے سے شدید سردی اور کپڑا
اوڑھنے سے شدید گرمی لگتی ہے۔ مصنوعی حرارت سے سکون ملتا ہے۔

سر: بہت لمبا محسوس ہوتا ہے۔ تیز درد جیسے کھوپڑی کی ہڈیاں الگ کی جا رہی ہیں۔ آگے جھکنے سے یہ درد
بڑھتا ہے۔ آنکھیں گرم اور پُر درد' پیشانی کی گہرائی میں درد اور ساتھ ہی ڈھیلے کے پیچھے درد ہوتا ہے۔
سرد ہوا میں سانس لینے سے درد بڑھتا ہے۔

ناک: دھوئیں اور پیاز کی بو آتی ہے۔ نتھنوں میں پُر درد زخم' ناک کے پچھلے حصے کا نزلہ' کثیر مقدار میں
بلغم خارج ہوتی ہے۔ ہوا ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ خشک زکام' ناک بند ہو جاتا ہے اور زخم بنتے ہیں
نکسیر بہتی ہے۔

منہ: کھانے کا ذائقہ لکڑی کے برادے جیسا محسوس ہوتا ہے۔ روٹی کا ذائقہ گھاس جیسا معلوم ہوتا
ہے۔ بیئر میٹھی لگتی ہے۔ بائیں جبڑے کے نچلے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔ نمک کھانے کی خواہش۔

سانس: کھانستا ہے اور کثیر بلغم نکلتی ہے۔ گلا بہت حساس بالخصوص ہوا سے' کثیر ناک کا نزلہ' اندر جانے

والی ہوا سرد محسوس ہوتی ہے۔ (سرسی بلغم کی بہت زیادہ مقدار ناک کے پچھلے حصے سے نکلتی ہے۔ خشک تنگی دم گھٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ کھانسی تیزی سے آتی ہے۔ کھانسی چھوٹی چھوٹی جیسی۔ کھانسی اور ہوا کا راستہ شدید ذکی الحس ہمراہ سانس لینے پر سردی محسوس ہوتی ہے۔ مسلسل ہسٹیریائی کھانسی کا کھانسی کے دورے کے بعد دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے اور مریض نڈھال ہو جاتا ہے۔

مرد: عضو کے سر اور اس کی جلد کے اندر زخم جن سے زرد رطوبت نکلتی ہے۔ اخراج منی اور جنسی طاقت کی کمی۔ اعضائے تناسل پر بڑی مقدار میں پسینہ آتا ہے۔

جلد: سرخ ہموار زخم، مرجان کے رنگ جیسے زخم، رنگ بدل کر سرخ ہو جائیں پھر تانبے کے رنگ جیسے ہو جائیں۔ ہتھیلیوں اور تلووں کا چنبل۔

کمی زیادتی: زیادتی: کھلی ہوا میں، گرم کرنے سے، سرد کمرے میں آنے پر۔

معاون: سلفر۔ مقابلہ: بیلاڈونا، زرد بیرا، میفائٹس کا سٹیکم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کوریلوریزا

Corallorhiza

(Crawley Root)

ٹی بی کا بخار صبح 9 سے 10 بجے تک اور پھر آدھی رات کو۔ حد درجہ عصبیت اور بے قراری ہتھیلیوں اور تلووں میں جلن ہوتی ہے۔ پیاس نہیں ہوتی۔ سردی یا پسینہ، معمول اور دماغی برداشت کرتا ہے۔

کورنس سرسناٹا

Cornus Circinata

(Round Leaved Dogwood)

پرانا ملیریا، ورم جگر، یرقان، صبح کے وقت کمزوری، معدے میں درد اور اپھارہ، آبلے دار پھنسیاں اور ساتھ پرانی جگر کی تکلیف یا منہ کے چھالے۔

منہ: زبان، منہ اور مسوڑھوں کے زخم، آبلے منہ میں جلن، گلے اور معدے میں جلن ہوتی ہے۔

پاخانہ: چکنا گہرے رنگ کا پاخانہ، کھانے کے فوراً بعد پاخانہ، مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ گہرے صفراوی، بدبودار اسہال اور چہرہ زرد۔

جلد: بچوں کے چہرے کا آبلے دار اگزیما اور ساتھ بچوں کے منہ کی دکھن۔

تعلق: مقابلہ: کارنس آلٹرنی فولیا (کمزور اور تھکا ہوا' نیند خراب' بخار' بے قراری' اگزیما' جلد کی بیماری
چھاتی سرد لگے جیسے برف سے بھری ہو۔) کارنس فلوریڈا' (پرانا ملیریا' بدہضمی' تیزابیت معدہ' عام
کمزوری جو رطوبات کے ضائع ہونے سے آئی ہو۔ رات کو پسینے' بازو' پسینہ اور دھڑ میں درد محسوس ہو
ہے کہ جسم دو ٹکڑے ہو گیا ہے۔ نوبتی بخار اور غنودگی' سردی لگے مگر چھونے سے گرم معلوم ہو۔
درمیانی وقفہ میں کمزوری' جسم پر لیس دار پسینہ' اونگھ آنے سے پہلے سردی لگے' گرمی اونگھ کے ساتھ
آئے' کونین کھانے سے سر درد ہوتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

کوریڈیلس

Corydalis

(Turkey Pea)

آتشکی عوارض' منہ اور حلق کے زخم' کینسر کا رجحان' آتشک کے گھاؤ اور رات کے پسینے' پرانے
امراض اور کمزوری۔ زبان صاف چوڑی اور بھری ہوئی۔ ریشے ڈھیلے' سر گندھے آٹے کی طرح معدہ
کا نزلہ' (ہائیڈراسٹس)

جلد: خشک' چھلکے دار' منہ پر کھرنڈ' لمفاوی غدود سوجے ہوئے۔

تعلق: نائٹرک ایسڈ' کالی آئیوڈائیڈ' فلورک ایسڈ۔

خوراک: مدر ٹنکچر 20 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

کوٹی لیڈون

Cotyledon

(Pennywort)

دل پر خاص اثر ہے۔ سینے پر دباؤ' گلے میں بھراؤ' مرگی' پٹھوں اور ریشوں میں بے حسی اور درد
ہوتا ہے۔ لنگڑی کا درد۔ درد پستان سے شروع ہو کر کندھے تک جاتا ہے۔ نرخرے اور سانس کی نالی کا
نزلہ' جوڑوں میں ہسٹیریائی تکلیف۔

ذہن: کھویا ہوا' الجھے ہوئے احساس' بیدار ہونے کے کچھ دیر بعد تک صاف بول نہیں سکتا۔ چہرے پر
دباؤ کے ساتھ درد' جذبات کو دبانے کے بد اثرات۔ احساس جیسے جسم کا ایک حصہ موجود نہیں ہے۔

پستان: بائیں بغل کے نیچے درد ہوتا ہے اور دائیں چھاتی میں مسلسل درد' بائیں پستان سے کندھے کی
ہڈی تک درد۔ مثانے کی ہڈی کے زاویے پر درد' دل بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے اور یہ کہ پھٹ جائے گا۔

گلے میں بھراؤ اور گھٹن کا احساس' سانس گھٹتا ہے۔

اطراف: رانوں اور کمر میں درد۔ تمام جوڑوں میں درد۔ جلد ذکی الحس' کپڑا چھونا برداشت نہ ہو۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہو۔ ٹانگیں اور بازو بوجھل اور پُر درد۔

تعلق: مقابلہ: امبرا' ایسافوٹیڈا' سیپاٹیکا' اگنیشیا' لیکیس۔

خوراک: بدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

کریٹیگس

Crataegus

(Hawthron Berries)

اس دوا کے اثر سے چکر آتے ہیں۔ نبض سست ہو جاتی ہے۔ ہوا کی طلب پیدا ہوتی ہے۔ فشار خون کم ہو جاتا ہے۔ دل کے پٹھوں پر اثر کرتی ہے اور دل کے لئے ٹانک ہے۔ دل کی جھلی پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ دل کے پٹھوں کی سوزش' دل اپنی اصلاح نہ کرے تو مدد کرتی ہے۔ دل کی چال بے قاعدہ' بے خوابی جس کی وجہ شریان اعظم کی خرابی ہوتی ہے۔ خون کی کمی' استسقاء' جلد پر سردی محسوس ہوتی ہے۔ شریانوں کا تناؤ' قلبی عارضی والے بدمزاج افراد کے لئے تسکین بخش ہے۔ مزمن قلبی تکلیف اور زبردست کمزوری' دل کا فعل بہت کمزور اور بے قاعدہ' استسقاء عام' سر کی پشت اور گردن کی پشت میں درد اور عصبیت' ٹائیفائیڈ کے باعث بے ہوشی۔ آنتوں سے خون گرتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں سرد' رنگت زرد اور نبض و سانس بے قاعدہ' سینے میں بائیں جانب ہنسلی کی ہڈی کے نیچے پُر درد دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ بدہضمی و اعصابی تھکن اور دل کے فیل ہونے کا خطرہ۔ گنٹھیاوی عارضہ کے بعد دل کے عارضہ کی ابتدائی حالت' شریانوں کی سختی۔ جب شریانوں میں سختی آتی ہے اور چونا جمتا ہے تو یہ دونوں شکایتوں کو دور کرتی ہے۔

سر: تشویش مند' ناامید' گھبرایا ہوا اور چڑچڑا ساتھ سر اور گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ دماغی کاہلی' آنکھ کے سفید پردے کی سوزش' ناک سے رطوبت بہتی ہے۔

پیشاب: ذیابیطس بالخصوص بچوں میں۔

دل: قلبی استسقاء' دل کی چربیلی خرابیاں' شریان اعظم کی تکلیف' معمولی محنت سے تنگی تنفس لیکن نبض کی رفتار نہیں بڑھتی۔ دل کے مقام اور بائیں جانب ہنسلی کے نیچے درد ہوتا ہے۔ دل کے پٹھے کمزور اور تھکے محسوس ہوتے ہیں۔ کھانسی' دل پھیل جاتا ہے۔ پہلی آواز کمزور' نبض تیز' بے قاعدہ' کمزور رک رک چلتی ہے۔ کواڑوں سے مرمر کی آواز آتی ہے۔ درد قلب' جلد پر سردی لگتی ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں نیلی' محنت یا جوش سے دل کی تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ چھوت والے امراض سے دل کی

حفاظت کرتی ہے۔

جلد: کثیر پسینہ آتا ہے۔ جلد پر دانے نکلتے ہیں۔

نیند: شریان اعظم کی تکلیف والے مریض کی بے خوابی۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرم کمرے میں۔ کمی: تازہ ہوا میں' خاموشی اور آرام سے۔

تعلق: اسٹرو فینتھس' ڈیجی ٹیلس' ای بیرس' ناجا' کالمس۔

خوراک: مدر ٹنکچر 1 تا 15 قطرے۔ اچھے نتائج کے لئے کچھ عرصہ متواتر استعمال کریں۔

کروکس سٹائیوا

Crocus Sativa

(Saffron)

یہ دوا سیاہ اور ریشہ دار جریان خون میں مفید ہے۔ مختلف اعضاء میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ رعشہ اور ہسٹیریائی شکایات۔ احساسات اور دماغی حالت میں تیزی سے تبدیلی آتی ہے۔ غصہ جس میں تشدد بھی شامل ہوتا ہے' بعد میں پچھتاتا ہے۔ ہنسنے کا جنون' غنودگی اور سستی ادنیٰ محنت سے آرام ملتا ہے۔

ذہن: متذبذب' خوشی کا جنون' گاتا ہے ہنستا ہے۔ خوش محبت کرنے والا' ناراض' خوش چند لمحوں بعد افسردہ' جو میوزک سنتا ہے۔ صاف طور پر کانوں میں گونجتا رہتا ہے۔ (لا ئیکو)

سر: موقوفی حیض کے دنوں میں چبکن' دوران حیض زیادتی۔

آنکھیں: آنکھوں کے سامنے بجلی کے کرنٹ کی چنگاریاں نظر آتی ہیں۔ بار بار آنکھیں صاف کرتا ہے۔ جیسے ان میں پانی یا کف موجود ہو۔ آنکھوں سے ظاہر ہوتا ہے کہ خوب رویا ہوا ہے جیسے تیز چشمے میں سے دیکھ رہا ہے۔ دھواں بھرا محسوس ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ردِ عمل سست' پپوٹے بھاری پلکوں کا درد چندیا تک جاتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے۔ آنکھوں میں سے ٹھنڈی ہوا گزر رہی ہے۔ (فلورک ایسڈ' سفلینم) نظر کمزور اور روشنی سے شدید نفرت دھند آنے کا اندیشہ پردوں میں خون کے ذرات جم جاتے ہیں۔

ناک: نکسیر' خون کی رنگت گہری' ریشہ دار' جما ہوا' رسی کی طرح ہوتا ہے اور ناک سے نکلتا ہے۔

پیٹ: جگر کی شرائین میں سستی کے باعث زبردست ضدی قبض' نوزائیدہ بچوں کی قبض' مقعد میں سوئیاں چبھتی ہیں اور کیڑا رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ معدہ اور پیٹ میں کوئی زندہ چیز موجود ہے۔ بالخصوص بائیں جانب (کیلنڈولا) پیٹ سوجا ہوا' پیٹ میں کسی بھاری چیز کا احساس۔

عورت: اسقاط حمل کا اندیشہ بالخصوص جب خون کی رنگت گہری اور وہ ریشہ دار ہو۔ آلات تناسل کی

طرف خون کا زور۔ حیض کی رنگت گہری، چھیچھڑا جلدی جلدی اور مقدار میں زیادہ سیاہ اور چلتا۔ بچے والی سے اخراج خون جو جما ہوا اور ریشہ دار ہوتا ہے۔ معمولی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ بائیں پستان کے اندر چبھنے والا درد جیسے کوئی رسی سے باندھ کر پیچھے کی جانب کھینچ رہا ہے۔ (کروننگ) جیسے دائیں پستان کے اندر کوئی جاندار چیز موجود ہو۔

سانس: زنانے کی آواز والی کھانسی ساتھ جھاگ دار بلغم نکلتی ہے۔ ریشہ دار بلغم نکلتی ہے۔ یہ کھانسی لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ سانس بدبودار، محسوس ہوتا ہے کہ کوا بڑا ہو گیا ہے۔ بالخصوص ہسٹیریائی مریضوں میں۔

کمر: کمر میں اچانک سردی لگتی ہے جیسے کوئی اس کے اوپر ٹھنڈا پانی پھینک رہا ہے۔ ہاتھ پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے ہوتے ہیں۔

اطراف: پٹھوں کے واحد مجموعہ میں اینٹھن اور پھڑکن۔ رعشہ اور ہسٹیریا اس کے ساتھ احساسات میں زبردست تبدیلی آتی ہے۔ بازو مکمل طور پر سن ہو جاتے ہیں۔ کولہوں کے جوڑ اور گھٹنوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ گھٹنے اور ٹانگیں کمزور ہوتی ہیں۔ ٹخنوں اور تلووں میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: لیٹنے سے، گرم موسم میں، گرم کمرے میں، صبح کے وقت، فاقہ سے، بیٹھنے سے۔
کمی: ٹانگ لگا کر بیٹھنے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں۔

تریاق: اوپیم، بیلاڈونا۔ مقابلہ: ایپکاک، ٹریلیم، پلاٹینم، چائنا، سبائنا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

کروٹیلس ہرائیڈس

Crotalus Horridus
(Rattle Snake)

سانپ کے زہر کو کیمیائی طور پر سوڈا اور دیگر نمکیات کا سائنائیڈ ریٹ سمجھا جاتا ہے۔ الکوحل ان کا قدرتی محلل ہے اور ان کا تریاق بھی۔ یہ گہرا غذائی اثر رکھتی ہے۔ بوڑھے افراد میں غذائی خرابیاں۔ کروٹے لیں انجکشن کے زیر اثر چھوت کی حالتیں، خون کی عام تنزلی، جریان خون اور یرقان۔ خون پھٹ جاتا ہے۔ خون کے جمنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔ مرگی میں خون جمنے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے۔ مہلک سرخ بخار، زرد بخار، پلیگ، خناق، جریان خون (گہرا خون جو جمتا نہیں ہے) اکثر نکل جانے کا رجحان، جریان خون کا رجحان، مسکن کے طور پر کام کرتی ہے۔ جریان خون کا رجحان، مرض۔ یہ علامات اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ دائیں جانب زیادہ اثر ہے۔ علامات کی شدت کے وقت نیند آ جاتی ہے۔ حافظہ بگڑا ہوا محسوس کرتا ہے۔ فرار ہونا

ذہن: رونے والا مزاج، جیسے ادراک پر بادل چھائے ہوں۔

چاہتا ہے۔ غمگین، دماغی خرابی کی وجہ سے وہم۔

سر: سر چکراتا ہے۔ ساتھ کمزوری اور لرزہ، سر کی پشت میں بھاری پن کے ساتھ ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے دائیں جانب اور داہنی آنکھ میں بائیں جانب لیٹنے سے سر درد اور دل کا درد ایک ساتھ ہوتا ہے۔ سر درد مریض جھٹکے سے بچنے کے لئے پاؤں کی انگلیوں کے بل چلتا ہے۔

آنکھیں: روشنی سے حساس بالخصوص لیمپ سے، آنکھیں زرد، نیلے رنگ کی اشیاء کا واہمہ، پلکوں کا اعصابی درد، چیرنے پھاڑنے اور چھید ہونے والا درد ہوتا ہے۔ جیسے آنکھ کے گرد زخم بنایا جا رہا ہو۔ یہ آنکھ کے پردوں میں آنے والے خون کو جذب کر لیتی ہے۔ جب یہ غیر سوزشی نوعیت کا ہو۔ ایک کے رو د کھائی دیتے ہیں۔

کان: کان کی خرابی سے چکر آتے ہیں۔ کانوں سے خون بہتا ہے۔ جیسے دایاں کان بند ہو گیا ہو۔

ناک: نکسیر، خون سیاہ اور ریشہ دار، ناک کی گلن سڑن یہ آتشک کے دانے دب جانے کے بعد ہوتا ہے۔

چہرہ: کیل، ہونٹ سوجا ہوا اور بے حس ہوتا ہے۔ چہرے کا رنگ زرد اور جیسے جیسا۔ دانت بند ہو جاتے ہیں۔

منہ: زبان سرخ اور چھوٹی لیکن سوجی ہوئی لگتی ہے۔ زبان آگ کی طرح سرخ درمیان سے خشک، ہموار اور پالش کی ہوئی۔ سانس بدبودار، منہ تھوک سے بھرا ہوا، زبان باہر نکالے تو دائیں طرف جھکتی ہے۔ رات کو دانت پیستا ہے۔ زبان کا کینسر اور اخراج خون۔

گلا: خشک سوجا ہوا گہرا سرخ، خوراک کی نالی کا تشنج، کوئی ٹھوس چیز نگل نہیں سکتا۔ سکڑاؤ آتا ہے۔ سوجن اور گلنے سڑنے کا رجحان۔

معدہ: معدہ کے گرد کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ معدہ میں کوئی چیز نہ ٹھہرے کھایا پیا قے کر دیتا ہے۔ صفراوی اور خون کی قے، حیض کے بعد ہر ماہ متلی اور قے ہوتی ہے۔ دائیں جانب لیٹنے سے قے اور متلی شروع ہو جاتی ہے۔ قے گہرے سبز رنگ کی ہوتی ہے۔ کالی یا کافی جیسی قے، معدے کا کینسر ساتھ خون ملی چکنی بلغم کی قے آتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں لرزہ اور پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ پر کپڑا برداشت نہیں ہوتا۔ معدہ میں کمزور جیسے ابھی غشی آ جائے گی۔ ضعف معدہ، شرابیوں میں سوزش معدہ، بھوکا محرک اور میٹھی اشیاء کی خواہش گوشت سے نفرت۔

پیٹ: اپھارہ گرم، ذکی الحس جگر کے مقام پر درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: سیاہ، پتلا، بدبودار اور کافی جیسا ہوتا ہے۔ آنتوں سے خون گرتا ہے جو گہرے رنگ کا اور نہ جمنے والا ہوتا ہے۔ کھڑا ہونے پر اور چلنے پر معائے مستقیم سے خون گرتا ہے۔

عورت: حیض طویل عرصہ تک رہتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ درد نیچے رانوں میں جاتا ہے اور ساتھ

دل میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ رحم سے خون آتا ہے اور معدہ میں غشی جیسی کمزوری ہوتی ہے۔ پرسوتی بخار، نفاس بدبودار، ران کی شریانیں پھول جاتی ہیں۔ احساس کہ بچہ دانی باہر نکل آئے گی۔ رحم کے بندھنوں میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ٹانگ ساکن نہیں رکھ سکتا۔

پیشاب: گہرے رنگ کا، خون ملا، ریت والا، گردوں کی سوزش، پیشاب میں البیومن اور مقدار میں کم

تنفس: کھانسی جس میں خون ملی بلغم نکلتی ہے۔ زخرہ میں گدگداہٹ جیسے وہاں خشک جگہ ہو۔

دل: چال کمزور، نبض کانپتی ہے۔ دھڑکن بالخصوص دوران حیض، دل کانپتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

اطراف: ہاتھ کانپتے ہیں۔ سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔ ٹانگیں بآسانی سو جاتی ہیں۔ دائیں جانب کا فالج۔

بخار: مہلک بخار جس میں خون گرتا ہے اور بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ زرد بخار، پسینہ خون ملا، گردن توڑ بخار (سیکوٹا، کیوپرم ایسانیکم) ٹھنڈے پسینے۔

جلد: سوجی ہوئی اور بدرنگ ہوتی ہے۔ تنی ہوئی اس میں سارے رنگ نظر آتے ہیں۔ درد ہوتا ہے۔ آبلے زرد، تمام جسم کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔ جسم کا نصف حصہ دائیں جانب ذکی الحس، نیلے داغ بنتے ہیں۔ جسم کے ہر حصے سے جریان خون، خون ملا پسینہ، ہوائیاں، ناخن کا پھوڑا، دوران پوسٹ مارٹم آنے والے زخم، پیپ والی پھنسیاں، حشرات کے ڈنگ، حفاظتی ٹیکہ لگوانے سے جلدی شکایت، غدودوں کی سوزش، زہریلے مادے سے آنے والا بخار۔ پھوڑے، کاربنکل، سیاہ و نیلے نشان، پھنسیاں، استسقاء، سوجن دکھن کا احساس دباؤ سے سکون ملتا ہے۔

نیند: خواب میں مردے نظر آتے ہیں۔ نیند میں چونکتا ہے۔ جمائیاں، بیدار ہونے پر دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب، کھلی ہوا میں، شام اور صبح کو، بہار میں، موسم گرما کی آمد پر سالانہ، جاگنے پر، مرطوبیت سے، جھٹکے سے۔

تعلق: مقابلہ: یوتھراپس، ناجا (اس میں حساسیت زیادہ ہے۔) لیکیس (اس کی علامات زیادہ بائیں جانب ہوتی ہیں) الاپس (کان بہنے اور دائیں پھیپھڑے کی امراض میں مفید ہے) کروٹیلس کسکاولا (خواب اور سوچ مردوں کے بارے میں، جوڑوں کا فالج، خراٹے بھرتا ہے۔ تنگی تنفس، نیم بے ہوشی، آنکھ کے چاروں طرف کٹن کا احساس) مینگے رس (ریڑھ کے گودے کی سوزش)

تریاق: ایکس (الکوحل، پھیلنے والی گرمی، کیمفر)

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کروٹن ٹگ لیم

Croton Tiglium

(Croton Oil Seed)

یہ دوا اسہال موسم گرما کی شکایات اور جلدی عوارض میں مفید ہے۔ یہ تکالیف ادل بدل کر آتی ہیں۔ پورے جسم میں تناؤ' یہ رس (پپیتہ) کے زہر کا تریاق ہے۔ جیسا کہ اس دوا کے جلد اور بلغمی جھلیوں سے متعلق اثرات ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ خراش اور سوزش پیدا کرتی ہے۔ آبلے پیدا کرتی ہے۔ بلغمی اخراج پیدا کرتی ہے۔ چہرے کی جلد اور بیرونی آلات تناسل سے گہرا تعلق ہے۔ خوراک کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

سر: پیشانی میں دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بالخصوص آنکھ کے حلقوں میں۔

آنکھ: ککرے 'نوک دار کیل اور آبلے نکلتے ہیں۔ آنکھ سرخ اور خام نظر آتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ پیچھے کھینچی جارہی ہے۔ آنکھوں کے گرد پھنسیاں' دائیں آنکھ کے اوپر تناؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: مقدار میں زیادہ پانی جیسا پتلا پاخانہ' رفع حاجت کا زور' ہمیشہ زور سے خارج ہوتا ہے اور آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ معمولی مقدار میں پانی پینے یا کھانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ مسلسل پاخانہ کی حاجت اور یکایک خارج ہو جاتا ہے۔ احساس جیسے آنتیں دھوئی جارہی ہیں۔

پیشاب: رات کو پیشاب جھاگ دار' اور نج رنگ کا' پڑا رہنے سے گدلا ہو جاتا ہے۔ چکنائی کے ذرات تیرتے ہوئے نظر آتے ہیں۔ دن کے وقت پیشاب پیلے رنگ کا اور سفید رسوب تہہ نشین ہوتا ہے۔

چھاتی: چھاتی کے بائیں حصہ سے کمر تک درد ہوتا ہے۔ دمہ اور کھانسی' چھاتی پھیلا نہیں کر سکتا۔ جب بھی بچہ ماں کا دودھ پیتا ہے۔ بھٹنی کے پیچھے درد ہوتا ہے۔ پستانوں کی سوزش' جیسے ہی تکیہ پر لیٹتا ہے۔ کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔

جلد: جیسے گیلی کھال میں بندھا ہو۔ زبردست خارش لیکن کھجانے سے درد ہوتا ہے۔ آبلہ دار پھنسیاں' بالخصوص چہرے اور اعضائے تناسل پر' خوفناک خارش جس میں کھجانے سے جلن ہوتی ہے۔ آبلے بڑھتے ہوئے آپس میں مل جاتے ہیں۔ ان سے مواد نکلتا ہے۔ آبلہ دار سرخباد جس میں تیز خارش ہوتی ہے۔ ان آبلوں میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں حصہ پر چھتے پڑتے ہیں اور ران پر ورم آتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: معمولی کھانے پینے سے' گرمیوں کے دوران' چھونے سے' رات کو' صبح کو ہاتھ منہ دھونے سے۔

تعلق: مقابلہ: موموردیکا کرنشیا۔ (یہ تیز دوا ہے۔ قولنج' متلی' قے' ہیضہ جیسی علامات' پیٹ فضلہ سے بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اسہال پانی جیسے پتلے اور زرد' دھماکہ سے خارج ہوں۔ پیاس زیادہ) ارشاکس'

اسکاروڈیم ٹیپیا۔
مقابلہ: اپی مونیم ٹارٹ۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کیوبیبا

Cubeba

(Cubebs)

بلغمی جھلیاں عمومی اور آلات بول خصوصی طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ اعصابی خرابی کے باعث بار بار پیشاب آتا ہے۔ چھوٹی لڑکیوں کا لیکوریا۔

پیشاب: پیشاب کی نالی کی سوزش' ساتھ کف خارج ہوتا ہے۔ بالخصوص عورتوں میں' پیشاب کرچکنے کے بعد کٹن اور نالی میں سکڑاؤ آتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ خون آتا ہے۔ غدہ مذی کی سوزش۔ اس کے ساتھ گاڑھا زرد اخراج ہوتا ہے۔ مثانہ کی سوزش۔

سانس: ناک اور گلے کا نزلہ' بدبو دار اخراج ہوتا ہے۔ نزلہ حلق میں گرتا ہے۔ گلے میں کچے پن کا احساس گلا بیٹھ جاتا ہے۔

تعلق: کیوکربیٹا' کوپائیوا' پائپر میتھ' صندل۔ طاقت: دوسری اور تیسری۔

کیوکربیٹا پیپو

Cucurbita Pepo

(Pumpkin Seed)

کھانے کے فوراً بعد شدید متلی ہوتی ہے۔ حمل کی قے' سمندری بیماری۔ ایک بہترین کیڑوں کو ختم کرنے والی دوا ہے۔

مقابلہ: فلیکس' کیوپرم آکسائیڈ نگ۔

خوراک: مدر ٹنکچر' لمبے چنونوں کے لئے کدو کے بیج بہت مفید ہیں۔ ابال کر چھلکا اتار لیں۔ گری کو پیس کر کریم میں ملا کر دیں۔ یہ دوا صبح کو کھلائیں۔ اس سے قبل 12 گھنٹے تک فاقہ کرائیں۔ دوا دینے کے 2 گھنٹے بعد ارنڈ کا تیل پلائیں۔ کیڑے ختم ہو جائیں گے۔

کیوکربیٹاسٹرلس

Cucurbita Citrullus

(Sees of Watermellon)

بیجوں کا خیساندہ' پیشاب درد کے ساتھ آنے' پیشاب بند ہو جانے اور کمر درد میں مفید ہے۔

کوفیا

Cuphea

(Flux Weed)

غیر ہضم شدہ غذا کی قے' نوزائیدہ بچوں کا ہیضہ' معدہ کی تیزابیت' پاخانہ بار بار' سبز رنگ کا پانی جیسا پتلا اور تیزابی۔ اینٹھن اور زبردست درد' تیز بخار' بے قراری اور بے خوابی' ضدی قبض۔

تعلق: مقابلہ: ایتھوزا (آنتوں کا نزلہ' زیادہ مقدار والے اور کمزوری پیدا کرنے والے مزمن اسہال' پیچش' ٹی بی کا پسینہ جو مریض کو شرابور کر دے۔ مزمن اسہال) فنا لٹی فولیا۔ (اسہال' پیچش موسم گرما میں بچوں کی شکایات' مدر ٹنکچر اور پہلی طاقت)

طاقت: مدر ٹنکچر۔

کیوپرم ایسٹیکم

Cuprum Aceticum

(Acetate of Copper)

بخار کا ہی ساتھ جلد ادھڑ جاتی ہے اور جلن ہوتی ہے۔ دورے والی کھانسی جس میں سخت لیس دار کف نکلتا ہے۔ دم گھٹنے کا خوف' درد زہ لمبا عرصہ جاری رہتا ہے۔ مزمن چنبل اور کوڑھ۔

سر: پیشانی میں تپکن اور نیزہ چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بائیں ابرو کے اوپر شدید درد ہوتا ہے۔ دماغ خالی محسوس ہوتا ہے۔ منہ کھلا رکھنے اور چیخ مارنے کا رجحان' بے ہوشی' اونچی چھت والے کمرے میں سر چکراتا ہے۔ زبان بار بار اندر باہر کرتا ہے۔ (لیکیس) اعصابی درد سر بھاری اور کنپٹیوں و پیشانی میں جلن۔ ڈنک لگنے جیسا درد اور سوئیاں چبھتی ہیں۔

چہرہ: مردوں جیسا نڈھال' رخسار کی ہڈی میں اعصابی درد اوپری جبڑے اور دائیں کان کے پیچھے درد' اس میں چبانے سے دباؤ سے اور بیرونی گرمی سے کمی ہوتی ہے۔

معدہ: پیٹ اور معدہ میں شدید تشنجی درد ہوتا ہے۔ قے' چکنے بھورے اسہال' شدید اینٹھن' ہیضہ۔

تنفس: مزاج میں تحریک پیدا ہونے کے سبب دل کا درد ہوتا ہے۔ تشنجی کھانسی، سانس چھوٹا اور تکلیف کے ساتھ آتا ہے۔ سینے میں تشنجی گھٹن، تنگی تنفس۔

جلد: کوڑھ جیسے ابھار جن میں خارش نہیں ہوتی۔ یہ سارے جسم پر ہوتے ہیں اور مختلف سائز کے داغوں کی شکل میں۔

کمی زیادتی: زیادتی: جذباتی تحریک سے، چھونے سے۔ کمی: چبانے سے، دباؤ سے، رات کو ماؤف جانب لیٹنے سے، گرمی سے۔

تعلق: کیوپرم میٹ کی طرح اثر کرتی ہے لیکن اثر انگیزی میں تیز ہے۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کیوپرم آرسینیکم

Cuprum Arsenicum

(Arsenite of Copper)

یہ دوا گردوں کے ناقص فعل، آنتوں کی مختلف شکایات۔ بچوں کے اسہال، سوزش امعاء۔ اسہال اور پیچش میں مفید ہے۔ انفلوئنزا اور ٹائیفائیڈ میں آنتوں کی شکایات۔ خون میں سمیت کے باعث تشنج، سردرد، چکر، دماغی استسقاء کے باعث بے ہوشی کی حالت۔ ایام حمل میں گردوں کی سوزش تشنج سے قبل پیٹ اور آنتوں کی علامات آتی ہیں۔ سبز یرقان، سانس کی نالیوں کا دمہ اور پھیپھڑوں میں ہوا بھر جاتی ہے۔ دل کے غلاف کی پیپ والی سوزش، عصبی سوزش، آنتوں کا نیچے ڈھلک جانا، ہذیان اور ریڑھ کے نقص کی وجہ سے لرزہ۔

دل: دل کی چال اور طاقت دونوں میں بگاڑ پیدا ہو جاتا ہے۔

منہ: زبان پر میل کی موٹی تہہ، گندی بھوری، سفید میل، ذائقہ دھات جیسا، پیاس، منہ خشک۔

پیٹ: آنتوں کی سوزش، شدید پیٹ درد، پھیپھڑوں کی ٹی بی اور اسہال، ہیضہ (آرسینیکم، وریٹرم کیمفر) گڑگڑاہٹ اور تیز کٹن والا درد، گہرا پتلا پاخانہ۔

کمر: لنگڑاہٹ، کمر اور دائیں کندھے کے بلیڈ میں درد ہوتا ہے۔ چھاتی تنگ محسوس ہوتی ہے۔

پیشاب: گردوں کی نااہلیت اور خون میں یوریا کی مقدار زیادہ، لہسن جیسی بو آتی ہے۔ ذیابیطس وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ ایسی ٹون اور ڈایا ایسٹک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

مرد: فوطوں کی تھیلی پر پسینہ آتا ہے۔ پسینہ کی وجہ سے ہر وقت نم رہتے ہیں۔ فوطوں کی تھیلی کا پھوڑا، پیشاب کی نالی سے سفید پیپ جیسا مواد آتا ہے۔ پیشاب کی نالی میں جلن اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔ غدہ مذی اور عضو مخصوص میں درد ہوتا ہے۔

اطراف: پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ جس میں آدھی رات کے بعد اضافہ ہو جاتا ہے۔ مریض بستر سے باہر نکلنے سے سکون ملتا ہے۔ زخموں میں گلن سڑن۔

جلد: برف کی مانند سرد' پسینہ بکثرت' ٹھنڈا' رک رک کر آتا ہے۔ کیل' چہرے اور آلات تناسل کے آبلے' کینسر جیسے زخم گنگرین' کاربنکل۔

خوراک: تیسرا سفوف۔

کیوپرم میٹلیکم

Cuprum Metalicum

(Copper)

تشنجی شکایات' اینٹھن' کھنچاؤ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں سے شروع ہوتا ہے۔ درد تیز' کھنچاؤ کے ساتھ اور رک رک کر ہوتا ہے۔ جسم کے اکڑ جانے میں مفید ہے۔ ایسی اکڑن جس میں جسم آگے یا پیچھے جھک کر اکڑ جاتا ہے۔ یہ مرگی کے دوروں میں مفید ہے۔ پٹھوں کا لرزہ اور کھنچاؤ جو خوف کے بعد آتا ہے۔ متلی کی شدت جتنی اس میں ہے کسی اور میں نہیں ملتی۔ مرگی کا دورہ گھٹنوں سے شروع ہوتا ہے وہاں سے پیٹ کے زیریں حصہ میں آتا ہے اور پھر بے ہوشی آجاتی ہے۔ جھاگ بہتی ہے۔ مریض نیچے گر جاتا ہے۔ علامات وقت کی پابندی کے ساتھ اور گروپ کی صورت میں آتی ہیں۔ تکلیف بائیں جانب سے شروع ہوتی ہے۔ (ٹیکیس) لمبے چنونے (کولائیڈل کیوپرم 3x)

سر: ایک ہی خیال چھایا رہے۔ کینہ پرور' بدمزاج' مہمل الفاظ استعمال کرتا ہے۔ خوف زدہ' سر میں خالی پن کا احساس۔ سر پر ارغوانی' سرخ سوجن آتی ہے اور ساتھ تشنج آتا ہے۔ دماغ میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے یہ درد آنکھوں میں ان کو حرکت دینے سے ہوتا ہے۔ دماغ کے پردوں کا ورم' محسوس ہوتا ہے کہ کوئی سر کے اوپر پانی انڈیل رہا ہے۔ سر چکراتا ہے اور بہت سی تکالیف اس کے ساتھ شامل ہوتی ہیں۔ سر آگے سینے تک جھک جاتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کے اوپر مسلسل درد ہوتا ہے۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھے۔ چمک دار' دھنسی ہوئی' انگارے جیسی اوپر چڑھی ہوئی۔ جلدی جلدی ڈھیلے گھماتا ہے' ساتھ آنکھیں بند ہوتی ہیں۔

چہرہ: خدوخال بگڑ جاتے ہیں۔ پیلا' نیلگوں' ساتھ ہونٹ نیلے' جبڑے کھنچ جاتے ہیں اور منہ سے جھاگ آتا ہے۔

ناک: محسوس ہوتا ہے کہ ناک میں اجتماع خون ہو گیا ہے۔ (ملی لوٹس)

منہ: ذائقہ شدید کسیلا' چکنا ساتھ تھوک بہتا ہے۔ بار بار سانپ کی طرح زبان باہر نکالتا ہے۔ (ٹیکیس) زبان کا فالج' لکنت۔

معدہ: ہچکی اور پھر تشنج آتا ہے۔ متلی، قے ٹھنڈا پانی پینے سے سکون ملتا ہے۔ ساتھ قولنج اسہال تشنج، زبردست دھات جیسا ذائقہ (رسٹاکس) پانی پیئے تو گڑگڑ کی آواز کے ساتھ نیچے اترتا ہے۔ (آرسنی) ٹھنڈے پانی کی خواہش۔

پیٹ: تناہوا گرم اور ذکی الحس، آنتوں کا اعصابی درد۔ تیز درد قولنج جو رک رک کر آتا ہے۔ آنتیں اپنی جگہ سے ٹل جاتی ہیں۔

پاخانہ: سیاہ، پُر درد، خون ملا۔ اینٹھن اور کمزوری کے ساتھ آتا ہے۔ ہیضہ ساتھ پیٹ اور پنڈلیوں میں اینٹھن۔

عورت: حیض دیر سے، زیادہ دن جاری رہیں۔ حیض سے پہلے دوران یا حیض دب جانے سے تشنج جو سینے تک جاتا ہے۔ پاؤں کا پسینہ دب جانے سے بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔ (سیلنیم) خون ابلتا ہے۔ دھڑکن ہوتی ہے۔ سبز یرقان بعد از ولادت دردیں۔

دل: دل کا درد، نبض سست، بھری ہوئی اور تیز، دھڑکن، قلبی بے چینی اور درد، چربیلی خرابیاں (فاسٹولیکا)

تنفس: کھانسی کے ساتھ گڑگڑ کی آواز آتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے سے راحت ملتی ہے۔ دم گھٹنے کے دورے 3 بجے صبح شدت اختیار کرتے ہیں۔ (اموینم کارب) سینے میں تشنج اور سکڑاؤ۔ تشنجی دمہ اور تشنجی قے باری باری سے آتے ہیں۔ کالی کھانسی پانی پینے سے سکون ملتا ہے۔ اس کے ساتھ اینٹھن اور چہرہ ارغوانی رنگ کا ہوجاتا ہے۔ سانس کی نالی کے منہ کا تشنج، تنگی تنفس اور بالائی پیٹ میں بے قراری ہوتی ہے۔ حیض سے قبل تشنجی تنگی تنفس، دل کا درد اور دمہ کی علامات اینٹھن کے ساتھ (کلارک)

شاخہائے وجود: پٹھوں میں جھٹکے آتے ہیں، پھڑکن ہوتی ہے۔ ہاتھ ٹھنڈے، ہتھیلیوں میں اینٹھن، بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری، پنڈلیوں اور تلوؤں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ مرگی کا دورہ گھٹنوں سے شروع ہوتا ہے۔ بے قاعدہ اینٹھن جو ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں سے شروع ہوتی ہے۔

جلد: نیلگوں، سنگ مرمر جیسی زخم، خارش کے داغ، جوڑوں کی تہہ میں پھنسیاں نکلتی ہیں۔ مزمن چنبل اور کوڑھ (ہیوز)

نیند: گہری نیند میں جھٹکے آتے ہیں۔ نیند کے دوران پیٹ میں مسلسل گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔

زیادتی: حیض سے قبل، قے سے، چھونے سے، ٹھنڈی ہوا سے، پسینہ آنے سے، ٹھنڈا پانی پینے سے۔

تریاق: بیلاڈونا، ہیپر، کیمفر (ڈلکامارا) شافی نکس، کوئنیم اور چند پودوں میں تانبا پایا جاتا ہے۔)

معاون: کلکیریا کارب۔

مقابلہ: کیوپرم سلف (چندیا میں جلن، مسلسل تشنجی کھانسی، رات کو زیادہ، زبان اور ہونٹ نیلے۔ جو کینسر آپریشن کے قابل نہ ہو اس پر 1-3% محلول لگایا جاتا ہے۔) کیوپرم سیانے ٹس (دماغی جھلیوں کی

سوزش جو سر کی پشت سے شروع ہوتی ہیں) کولس ٹیرپانیا (پنڈلیوں میں اینٹھن گنٹھیا اور اینٹھن جیسے درد) پلمبم، نکس وامیکا ورٹیرم ہیوپرم اکسی ڈیتم نائیگرم 1x (آنتوں کے تمام اقسام کے کیڑے)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کورای۔ وراری

Curare- Woorari

(Arrow- Poison)

پٹھوں کا فالج جس میں نہ حس ختم ہوتی ہے نہ بے ہوشی آتی ہے۔ آلات تنفس کے پٹھوں کا فالج۔ رد عمل کم ہو جاتا ہے۔ بوڑھوں کی کمزوری (بیرپٹا) اور رطوبات کے ضائع ہونے سے آنے والی حالتیں۔ سکتہ اعصابی کمزوری، جبڑے بھینچ کر جڑ جاتے ہیں۔ ذیابیطس اور حرکتی اعصاب کا فالج، یہ دوا جسم میں ایڈرنالین کی مقدار کم کرتی ہے۔ جگر کی سختی اور صفرا کی قے، ذیابیطس چھوٹی طاقت (ڈاکٹر بارک ہارٹ)

ذہن: تذبذب، غور و فکر یا اپنے لئے کوئی کام نہیں کرتا۔

سر: پورے سر میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب کھچ جاتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ سر میں احساس جیسے کوئی سیال چیز بھری ہے۔

آنکھیں: دائیں آنکھ کے اوپر تیز سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ نگاہ کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ دائیں طرف کا بھینگاپن۔

کان: شور سنائی دیتا ہے، ناقابل برداشت درد، نیزہ لگنے جیسا درد کانوں سے شروع ہو کر ٹانگوں تک جاتا ہے۔ کان کی لو سوجی ہوئی۔

ناک: ناک اندرونی گلن سڑن، ٹی بی کی گانٹھیں، بدبودار پیپ گرتی ہے۔

چہرہ: چہرے اور منہ کا فالج، زبان اور منہ کھچ جاتا ہے۔ چہرہ سرخ، زبان اور منہ دائیں جانب کھنچتے ہیں۔

عورت: حیض درد کے ساتھ آتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے، دوران حیض درد قولنج، سر درد اور گردے کا درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت گاڑھی، پیپ جیسی اور بدبودار ہوتی ہے۔

تنفس: نیند آتے ہی اندیشہ کہ سانس پر فالج گرے گا۔ خشک کھانسی، کھانستے کھانستے ہو جاتی ہے اور بے ہوشی آتی ہے۔ سینے میں دباؤ سے دکھن ہوتی ہے۔ تکلیف دہ تنگی تنفس۔

اطراف: ریڑھ کا درد اوپر نیچے چلتا ہے اور تھکان لاتا ہے۔ بازو کمزور اور بوجھل محسوس ہوتے ہیں۔ ہاتھوں کی انگلیاں اٹھا نہیں سکتا۔ پیانو بجانے والوں کی انگلیوں کی کمزوری، ٹانگوں کا لرزہ چلتے وقت ٹانگیں کام نہ کریں۔ نقاہت، فالج، سکتہ، چٹکیاں بجتی ہیں۔ رد عمل میں کمی یا رد عمل کا بالکل خاتمہ۔

جلد: کوڑھ، جلد گندی نظر آتی ہے۔ پھوڑے، ناک پر ٹی بی کی گانٹھیں، بھورے داغ، خون گرے،

خارش۔

زیادتی: مرطوبیت سے، سرد موسم میں، سرد ہوا سے، 2 بجے صبح، دائیں جانب۔

مقابلہ: سٹی سین (حرکی اعصاب و عضلات کا فالج) کونیم، کاسٹیکم، نکس، کوراری، اسٹرکنین کا مصلح ہے۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

سائی کلیمن

Cyclamen

(Sow- Bread)

تجربات کے دوران اس دوا کی بڑی مقدار کھلانے سے جو علامات ظاہر ہوئیں۔ ان میں بڑے زور کے ساتھ اسہال کا اخراج اور قے۔ اس کے علاوہ ہضم کا نظام ناقص اور نمکین تھوک۔ رحم کے عوارض، کمی خون اور سبز یرقان کی حالتیں۔ معدہ، آنتوں اور آلات بول کو متاثر کرتی ہیں۔ خون کی کمی اور مختلف نقص پیدا کرتی ہے۔ بے خوابی، تنگ مزاج اور سستی۔ رات کو سوتے میں کھانسی آتی ہے لیکن آنکھ نہیں کھلتی۔ بالخصوص بچوں میں (کیمومیلا، کا نٹرک ایسڈ)

ذہن: ضمیر کا خوف، فکر مند کہ اس نے اپنے فرائض سرانجام دیئے یا نہیں۔ حزن و ملال اور روتا ہے۔ اکیلا رہنے کی خواہش، صبح کے وقت سر میں مسلسل درد ہوتا ہے اور آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ۔ چھینکیں آتی ہیں۔ ساتھ کان میں خارش ہوتی ہے اور چکر آتے ہیں۔ سوچتا ہے کہ وہ دائرے میں گھوم رہا ہے۔ کمرے میں سکون اور کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔ ایک جانب کا سردرد، بار بار چھینکیں آتی ہیں اور کانوں میں خارش ہوتی ہے۔

آنکھیں: نظر دھندلی، چلنے پر زیادتی، ساتھ آنکھوں کے سامنے دھبے آتے ہیں۔ مختلف رنگ کی پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ تارے نظر آتے ہیں۔ دو نظری، نظر کی خرابی ساتھ ہاضمہ کی خرابی بھی ہوتی ہے۔

معدہ: ذائقہ نمکین، ڈکار جیسی ہچکی، چکنائی والی غذا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہر مرتبہ کافی پینے پر اسہال آتے ہیں۔ ہچکی آتی ہے۔ چند لقمے کھانے سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے۔ گوشت سے نفرت بالخصوص سور کے گوشت سے، لیمونیڈ کی خواہش، سارا دن پیاس نہیں لگتی۔

پاخانہ: مقعد اور سیون کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ جیسے کسی جگہ سے بھاپ آ رہی ہو۔ یہ درد اور احساس چلتے اور بیٹھتے وقت ہوتا ہے۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ، سیاہ، جھلیوں والا، جما ہوا۔ وقت سے پہلے اور ساتھ کمر سے ناف تک

دردزہ جیسا درد ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے اخراج کم ہو جاتا ہے۔ حیض کی بے قاعدگی اور ساتھ درد شقیقہ اور اندھاپن یا آگ جیسے دھبے آنکھوں کے سامنے نظر آتے ہیں۔ دوران حمل ہچکی بعد از وقت جریان خون ساتھ نیچے کی جانب بوجھ کے ساتھ درد قولنج۔ خون زور سے بہہ جانے سے راحت ملتی ہے۔ حیض کے بعد پستان سوج جاتے ہیں اور دودھ جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اطراف: ایسے اعضاء میں درد جہاں ہڈیاں سطح کے قریب ہوتی ہیں۔ ایڑیوں میں جلن دار دکھن ہوتی ہے۔ دائیں ہاتھ کے انگوٹھے اور شہادت کی انگلی میں کھنچاؤ اور اینٹھن ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے غلاف میں درد ہوتا ہے۔ بوائیاں۔

جلد: نوجوان لڑکیوں کے کیل' سخت خارش جو کھجانے اور حیض آنے پر کم ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: کھلی ہوا میں' شام کو' بیٹھنے اور کھڑے ہونے پر' ٹھنڈے پانی سے۔ کمی: حیض کے دوران' حرکت سے' رگڑنے سے' گرم کرنے میں' لیموں سے۔

مقابلہ: امبرا' پلساٹیلا' چائنا' فیرم سائیٹرس۔

خوراک: تیسری طاقت۔

سائپری پیڈیم

Cypripedium

(Yellow Lady,s Slipper)

جلد پر اس کے زہریلے اثرات رس جیسے ہیں اور یہ رس کا مصلح ہے۔ بچوں کی عصبیت جو دانت نکلنے یا انتڑیوں کے کسی نقص سے ہو۔ جوڑوں کے درد کے بعد کمزوری' لمبے عرصہ تک کمزوری پیدا کرنیوالے اسہال آنے کے بعد دماغی جھلیوں میں پانی آنے کے آثار۔ بے خوابی' بڑی عمر کے بچوں کے دماغ کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ نتیجہ کے طور پر شدید دماغی تحریک پیدا ہوتی ہے۔

سر: بچہ رات کو چیخ مارتا ہے۔ ہنستا ہے کھیلتا ہے۔ بڑی عمر والوں کا سر درد اور سن یاس میں سر درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: امبرا' کالی برومیٹم' سیکوٹیلریا' ویلریانہ' اگنیشیا' جلدی امراض میں تعلق: گرینڈیلیا' اناکارڈیم اس کے مشابہ ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت تک۔ اوک کے زہر کے لئے مدر ٹنکچر کے 5 قطرے مقامی استعمال بھی مفید ہے۔

Daphne Indica — ڈافنے انڈیکا

(Spurge Laurel)

یہ دوا ریشوں، پٹھوں، ہڈیوں اور جلد پر اثر کرتی ہے۔ مختلف اعضاء میں بجلی کی طرح تیزی سے جھٹکے آتے ہیں۔ تمباکو کی خواہش، معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ جسم کے اعضاء الگ الگ ہو گئے ہیں۔ اخراجات (پسینہ، سانس، پیشاب) بدبودار ہوتے ہیں۔

سر: جیسے کھوپڑی پھٹ جائے گی۔ جیسے سر جسم سے علیحدہ ہو جائے گا۔ سر میں گرمی لگتی ہے۔ بالخصوص

منہ: زبان کے صرف ایک طرف میل آتی ہے۔ (رسٹاکس) منہ سے گرم اور بدبودار رال بہتی ہے۔

پیشاب: گاڑھا، گدلا، پیلا، سڑے ہوئے انڈے جیسا۔

اطراف: دائیں پاؤں کی انگلیاں سوجی ہوئی اور پُر درد۔ درد اوپر کی جانب پیٹ اور دل تک جاتا ہے۔ ٹھنڈک کا احساس۔ گولی لگنے جیسا درد۔ رانوں اور گھٹنوں میں گنٹھیا وی درد ہوتا ہے۔ سرین پر ... بڑھتا ہے اور ٹھنڈی ہوا سے بڑھتا ہے۔

نیند: نیند بالکل نہیں آتی۔ بعض اوقات اس کی وجہ ہڈی کا درد ہوتا ہے۔ ڈراؤنے خواب، خواب میں بلیاں نظر آتی ہیں۔ نیند میں چونکتا ہے۔ سردی لگتی ہے اور جلد چکنی ہو جاتی ہے۔

تریاق: برائیونیا، رسٹاکس۔

مقابلہ: فلورک ایسڈ، آرم میٹ، میزیریم۔

طاقت: 1 سے 6 طاقت۔

Digitalis — ڈیجی ٹیلس

(Foxglove)

ایسی تمام تکالیف جس میں دل بھی ملوث ہو۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ رک رک چلتی ہے۔ غیر معمولی طور پر سست اور اندرونی و بیرونی اعضاء کا استسقاء۔ دل کے پٹھوں کی کمزوری اور پھیل جانا۔ اس کی سب سے بڑی نشانی یہ ہے کہ دل اپنی تیزی کو روکنے میں ناکام ہو جاتا ہے۔ بالخصوص جب دل کی چال میں فرق آتا ہے۔ چت لیٹنے سے نبض کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ بیٹھنے سے بے قاعدہ ہو جاتی ہے۔ دل کے خانوں میں پھڑپھڑاہٹ، نبض سست خاص طور پر جب دل کی خرابی کے ساتھ گنٹھیا وی بخار بھی ہو۔ دل کے فعل میں رکاوٹ، بہت سست نبض۔ دل کی خرابی کے باعث دیگر علامات جیسے بے حد کمزوری، نزع جیسی

حالت، جلد سرد، سانس بے قاعدہ تمباکو کے کثیر استعمال سے دل اور آنکھوں کے امراض۔ یرقان جو جگر کی سختی اور اس کے بڑھ جانے سے ہوتا ہے۔ یرقان دل کے کسی عارضے کے ساتھ، بے ہوشی اور جیسے ابھی مر جائے گا۔ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ دل کے پٹھوں کا فیل ہو جانا جب ناقص سکڑاؤ موجود ہو۔ یہ دل کے پٹھوں کو تحریک دیتی ہے۔ سکڑاؤ کی قوت بڑھاتی ہے۔ سکڑنے اور پھیلنے کا وقفہ بڑھاتی ہے۔ معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔ حالت نزع۔

ذہن: نا امید خوفزدہ، مستقبل کے بارے میں فکر مند، حواس کی سستی، ہر جھٹکا پیٹ کے بالائی حصہ میں محسوس ہوتا ہے۔ مالیخولیا، افسردہ اور نبض سست۔

سر: چلنے اور اٹھ کر بیٹھنے پر چکر آتے ہیں۔ جبکہ دل اور جگر کے امراض موجود ہوں۔ پیشانی میں گولی لگنے جیسا درد جو ناک تک جاتا ہے۔ یہ درد ٹھنڈے پانی سے اور آئس کریم کھانے سے ہوتا ہے۔ سر بوجھل اور احساس کہ پیچھے گر جائے گا۔ چہرہ نیلا، سر بھرا ہوا، سر میں شور سنائی دیتا ہے۔ نیند کے دوران کڑکڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ ہونٹ اور زبان کی رنگت نیلی ہو جاتی ہے۔

آنکھیں: پپوٹے نیلے، آنکھوں کے سامنے مکھیاں اڑتی نظر آتی ہیں۔ سبز رنگ کی پہچان کم ہو جاتی ہے۔ اشیاء سبز یا پیلی نظر آتی ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ پپوٹوں کے سرے سرخ اور سوجے ہوئے صبح کے وقت جڑ جاتے ہیں۔ آنکھ کا پردہ شبکی الگ ہو جاتا ہے۔ دھندلا دکھائی دیتا ہے۔ پتلیاں بے قاعدہ ایک کے دو نظر آتے ہیں۔

معدہ: ذائقہ میٹھا اور مسلسل رال بہتی ہے۔ شدید متلی جو قے آنے سے بھی کم نہیں ہوتی۔ بے ہوشی معدہ میں شدید کمزوری، جلن غذا کی نالی تک آتی ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے یا آئس کریم کھانے سے پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ جو ناک تک جاتا ہے۔ حرکت سے کمزوری اور قے میں شدت آتی ہے۔ معمولی سا کھانا کھانے سے دیکھنے یا خوشبو سونگھنے سے طبیعت بگڑ جاتی ہے۔ پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس، رال کی زیادتی پیٹ میں اعصابی درد جس کا کھانے سے کوئی تعلق نہ ہو۔

پیٹ: بائیں جانب درد جو اترتی آنت اور پسلیوں کے نیچے محسوس ہوتا ہے۔ شدید پیٹ درد۔ پیٹ سے متعلقہ شریان اعظم میں تپکن، بالائی حصہ میں سکڑاؤ، جگر بڑھ جاتا ہے۔ جگر کا درد اور دکھن۔

پاخانہ: سفید، چاک جیسا، راکھ جیسا اور چکنا پاخانہ، یرقان کے دوران اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: مسلسل حاجت، پیشاب قطرہ قطرہ گہرے رنگ کا گرم جلتا ہوا، مثانے کی گردن پر کٹن اور تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ رات کو تکلیف زیادہ، پیشاب کی بندش، امونیا کی بو آتی ہے۔ گدلا پیشاب کی نالی کی سوزش، گھونگھٹ کی تنگی، پیشاب کی تنگی، قطرہ قطرہ درد کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کر چکنے کے بعد بھرا ہوا محسوس ہوتا ہو۔ گھٹن اور جلن جیسے نالی تنگ ہو۔ اینٹ کے رنگ جیسی تلچھٹ۔

عورت: حیض سے قبل کمر اور پیٹ میں درد زہ جیسا درد ہوتا ہے۔ رحم سے خون گرتا ہے۔

مرد: احتلام اور ڈیجی ٹیلس (ہمبستری کے بعد اعضائے تناسل میں سخت کمزوری آتی ہے۔ فوطوں میں پانی آ جاتا ہے۔ خصیوں کی تھیلی غبارے کی مانند پھول جاتی ہے۔ سوزاک' بیماری کی سوزش اور ساتھ کھو بنٹ کا استسقاء' آلات تناسل کی پانی والی سوجن (اسلفر اغدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔

تنفس: گہرا سانس لینے کی خواہش' سانس بے قاعدہ وقت سے' آہیں بھرتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں دکھن اور کچے پن کا احساس۔ بلغم میٹھی' بوڑھے افراد کا نمونیہ۔ سینے میں شدید کمزوری' دم گھٹتی گہرا سانس لینا چاہتا ہے۔ پھیپھڑوں میں دب جانے کا احساس ہوتا ہے۔ مزمن برانکائیٹس' پھیپھڑوں کا اجتماع خون' دل کے پٹھوں کی خرابی کے باعث خون تھوکتا ہے۔ بولنا برداشت نہیں کرتا۔ دل کمزور اور خون تھوکتا ہے۔

دل: معمولی حرکت سے دھڑکن میں اضافہ ہو جاتا ہے اور محسوس کرتا ہے کہ دل بند ہو جائے گا (جلسی میم اس کے الٹ ہے) دل میں بار بار سوئیاں چبھتی ہیں۔ چال بے قاعدہ بالخصوص کوازوں کی تکلیف کے باعث۔ نبض بے حد سست' معمولی حرکت سے بڑھ جاتی ہے۔ دل کے غلاف کی سوزش اس کثیر رطوبت جمع ہو جاتی ہے۔ دل پھیل جاتا ہے۔ بخاروں میں ہارٹ فیل کا اندیشہ' دل کی خرابی کے باعث جلندھر۔

اطراف: پیروں پر سوجن' انگلیاں بآسانی سو جاتی ہیں۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' جوڑوں میں گٹھیاوی درد' جوڑوں پر سفید چمکدار سوجن پٹھوں کی کمزوری۔ رات کو انگلیاں سوج جاتی ہیں۔ محسوس ہوتا ہے کہ لوہے کی گرم سرخ تار ٹانگوں سے گزاری جا رہی ہے۔ (اوجن)

نیند: نیند میں ڈر جاتا ہے کہ وہ کسی بلندی سے گر رہا ہے۔ مسلسل غنودگی۔

بخار: اچانک گرم تمتماہٹ اور اس کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔

جلد: چھتے بنتے ہیں۔ جن کی رنگت سرخ ہوتی ہے اور کمر پر زیادہ۔ یہ خسرہ کے دانوں جیسے ہوتے ہیں۔ پپوٹوں' کانوں' ہونٹوں اور زبان کی دریدیں نیلی ہو جاتی ہیں اور پھیل جاتی ہیں۔ استسقائی حالت' خارش' یرقان جیسی۔

کمی زیادتی: زیادتی: تن کر بیٹھنے سے' کھانے اور موسیقی کے بعد۔ کمی: خالی معدہ کھلی ہوا میں۔

تریاق: کیمفر' سرپنٹیریا۔ غیر مطابقت: چائنا۔

مقابلہ: نیرئیم اوڈورم (قلبی عوارض میں ڈیجی ٹیلس سے مشابہ ہے۔ ریڑھ پر سٹرکنا جیسا اثر ہے۔ جسم کے بالائی حصہ کا تشنج' دھڑکن' دل کو طاقتور بناتی ہے۔ غشی میں دانت بند ہو جاتے ہیں۔ ہاؤ دیا کریکس ایک حقیقی مقوی قلب دوا ہے (کالمیا' سپائی جیلیا' لیتھائرس' ڈیجی ٹاکسی نم (کلوروفارم میں حل شدہ ڈیجی ٹیلس ہے۔ اس کی اہم علامت ہر چیز پیلی نظر آتا ہے۔ تکلیف دہ متلی' جو سوڈا اور شمپین سے بڑھتی

ہے (اشتری اسپرنس ڈلس (یہ ڈیجی ٹیلس کے کام کو تقویت دیتی ہے۔ مچھلی کے زہر کا توڑ ہے (اس کا سانپ کے زہر اور خون کے پانی میں مشابہت ہے۔ اس وقت کام کرتی ہے جب سکڑاؤ کم ہو۔ کوئی تکلیف ہو۔ نبض کی چال بے قاعدہ ہو۔ قلبی پھیلاؤ اور سکڑاؤ میں نقص، نبض کمزور، تیز، بے قاعدہ، سانس کی تنگی اور پیشاب کم آتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے اور سانس دقت سے آتا ہے۔ البیومن خارج ہوتی ہے۔ استسقاء نہیں ہوتا۔ کنولیریا (دل کی تکلیف کے ساتھ چکر آتے ہیں اور ہضم خراب ہوتا ہے) اک ڈان۔ (یہ دل کے ورم اور طبعی حالت کو بحال کرتی ہے۔ ڈیجی ٹیلس کی معاون ہے۔ 3 گرین کی خوراکیں دیں۔ ہر تین گھنٹے بعد اگر کونین کے اثرات ظاہر نہ ہوں تو 6 گرین کی 4 خوراکیں دی جا سکتے ہیں۔ (سی ہارٹ ویلز) دھڑکن بڑھ جانے کے دورے، عارضی طور پر دل کی چال نارمل کرتی ہے۔ دل کے کواڑوں پر اثر نہیں کرتی۔

خوراک: جب ہومیوپیتھک طریقہ علاج کے مطابق رد عمل درکار ہو تو 3 سے 30 طاقت کافی ہے لیکن اگر مرض کو عارضی طور دبانا مقصود ہو تو مادی خوراک دینا ہوگی۔ اس کے لئے تازہ پودے سے ٹنکچر تیار کی جاتی ہے۔ 5 سے 20 قطرے جب دل کو تحریک دینے کی ضرورت ہو یا 1/2% طاقت کا عرق اگر پیشاب آور کے طور پر استعمال کرنا ہو تو 1/2 سے اونس تک کی خوراک دیں۔ مدر ٹنکچر چینی یا ڈبل روٹی پر ڈال کر دیں اور دوا سے 20 منٹ پہلے اور بعد کوئی سیال چیز نہ دیں۔ جب آپ ڈیجی ٹیلس یا اسی قسم کی کوئی اور دوا دیں تو دل کی رفتار 80 ہونے پر دوا کی مقدار کم کردیں اگر پیشاب کی مقدار میں اچانک کمی آجائے تو خوراک آدھی کردیں۔

ڈائیسکوریا

Dioscorea Villosa

(Wild Yam)

یہ دوا بہت سی دردوں میں مفید ہے۔ بالخصوص درد قولنج میں اور پیڑو و پیٹ کے ناقابل برداشت دردوں میں۔ یہ ایک عام استعمال کی دوا ہے۔ ایسے افراد جن کی قوت ہاضمہ کمزور ہو، زیادہ چائے پینے والے جن کے پیٹ میں اپھارہ رہتا ہو۔ پتہ کی پتھری کی وجہ سے درد قولنج ہوتا ہے۔

ذہن: چیزوں کو غلط نام سے پکارتا ہے۔

سر: دونوں کنپٹیوں میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ دبانے سے کمی آتی ہے لیکن پھر دوبارہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ سر میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

معدہ: منہ خشک اور صبح کے وقت کڑوا ہوتا ہے۔ زبان پر میل کی تہہ، پیاس نہیں ہوتی۔ بڑی ڈکاریں آتی ہیں جو بدبودار ہوتی ہیں۔ معدہ کا اعصابی درد، معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔

درد سینے کی ہڈی کے ساتھ چلتا ہوا بازو تک آتا ہے۔ ترش و تلخ ڈکار آتے ہیں اور ساتھ ہچکی آتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں تیز درد ہوتا ہے۔ جو تن کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: دردیں اچانک ایک عضو سے دوسرے میں منتقل ہو جاتی ہیں۔ جیسے پیٹ کا درد انگلیوں میں چلا جائے۔ گڑگڑاہٹ اور بکثرت ہوا خارج ہوتی ہے۔ زیریں حصہ میں کھنچن اور اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ معدہ اور چھوٹی آنت میں رک رک کر کھنچن کا احساس ہوتا ہے۔ درد قولنج ٹہلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ تیز درد جگر سے شروع ہو کر دائیں ہنسلی تک آتا ہے۔ درد گردہ اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کی تیز حاجت بھاگ کر جانا پڑے۔

دل: دل کا درد' درد سینے کی ہڈی کے پیچھے سے بازوؤں تک آتا ہے۔ تنگی تنفس' دل کی چال کمزور بالخصوص اپھارہ کے ساتھ اور ساتھ درد جو سینے کے پار نکل جائے۔

معائے مستقیم: خونی بواسیر' جس کے ساتھ جگر میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بواسیر کے مسے انگور کے گچھوں یا سرخ چیری جیسے ہوتے ہیں۔ رفع حاجت کے بعد باہر نکل آتے ہیں اور مقعد میں درد ہوتا ہے۔ اسہال (صبح کو بڑھتے ہیں) پاخانہ زرد جس کے بعد کمزوری آتی ہے۔ احساس کہ پاخانہ اور ہوا دونوں گرم تھے۔

مرد: عضو تناسل ڈھیلا اور سرد۔ درد گردوں سے خصیوں کی طرف آتی ہے۔ فوطوں کی تھیلی اور پیڑو پر بدبودار پسینہ آتا ہے۔ نیند میں اخراج منی اور گھٹنے کمزور۔

عورت: رحم کا قولنج' درد رحم سے چاروں طرف پھیلتا ہے۔ واضح خواب نظر آئیں۔

تنفس: سینے کی ہڈی کے ساتھ تناؤ کا احساس' چھاتی سانس کے دوران پھولتی ہوئی نظر نہیں آتی۔ جلدی جلدی سانس لے۔

شاخہائے وجود: کمر بے حس آگے جھکنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ جوڑوں میں مسلسل درد اور سختی آتی ہے۔ لنگڑی کا درد' دردیں نیچے ران کی جانب چلتی ہیں۔ دائیں جانب زیادتی بالکل ساکن ہو جانے سے کمی ہوتی ہے۔ ناخن خنے' ہاتھوں پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ناخن کے پھوڑے کا ابتدائی درجہ۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام اور رات کو' لیٹنے سے' دوہرا ہونے سے۔ کمی: تن کر یا اکڑ کر کھڑے ہونے سے۔ کھلی ہوا میں ٹہلنے سے' دباؤ سے۔

تعلق: تریاق: کیمومیلا' کیمفر۔

مقابلہ: کالوسنتھس (کمی زیادتی میں فرق ہے) نکس وامیکا' کیمومیلا' برائی اونیا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

ڈایوزما لنکارس

Diosma Lincaris

(Buku- From Cape of Good Hope)

یہ دوا غنودگی' اعصابی بے خوابی اور رات کو پسینہ آتی ہے۔ گھٹنے بڑھنے والے درد اور بد مزاجی پائی جاتی ہے۔ رونے کی خواہش یا بیماری کا خوف۔ شدید چکر آتے ہیں۔ سر درد پیشانی سے شروع ہوتا ہے اور سر کی پشت تک پہنچتا ہے۔ آنکھیں چمک دار آنسو بکثرت خارش ہوتی ہے۔ سب علامتوں میں بے حسی اور اونگھ کا غلبہ ہوتا ہے۔ کم سنائی دے یا دباؤ کی وجہ سے طرح طرح کی آوازیں آئیں۔ چہرے کی رنگت نمایاں گلابی دانے نکلیں' متلی سانس بدبودار اور معدہ خالی محسوس ہوتا ہے۔ تلی میں ڈنک لگنے جیسا درد' پیڑو میں دباؤ کے ساتھ پیٹ میں تکلیف دہ احساس' کپڑوں کا دباؤ بھی برداشت نہ ہو۔ گہرے رنگ کا اور خون ملا پیشاب آتا ہے۔ بار بار زرد رنگ کے اسہال آتے ہیں۔ رات یہ تکلیف شدت اختیار کر جائے۔ کثرت حیض جس کا پہلے سے علم ہو جاتا ہے۔ کبھی کبھار یہ خون اندام نہانی سے آتا ہے۔ کھانے کے بعد اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ہاتھوں میں گرمی یا ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے اور انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگوں کی کمزوری جو بیٹھنے سے بڑھتی ہے۔ ایسے امراض میں مفید ہے۔ جہاں کاہلی اور احمق پن پایا جائے۔ تشنج' مرگی کے دورے' ہسٹیریا' جگر کی سوزش' (تختی یا سکڑ جانا) بیضہ الرحم یا رحم کے کسی عارضہ کی وجہ سے پیشاب میں خون آتا ہے۔ تلی کی سوزش میں سیانو تھس سے اعلیٰ ہے۔ اعصابی مزاج اور الگ تھلگ رہنے والے افراد کی دماغی خرابیاں جبکہ مسلسل موت کا خوف بھی موجود ہو یا جنون شہوت کے دورے پڑتے ہیں۔ معدہ کا درد اور آنتوں کی سوزش' یکایک خوف زدہ ہو کر کانپنے لگتا ہے اور ٹانگیں کمزور' (ڈاکٹر سی لیل لاروٹا)

ڈفتھیرینم

Diphtherinum

(Diphtheritic Virus)

ایسے افراد جو سانس کے آلات کے نزلہ میں مبتلا رہتے ہیں یا خنازیری افراد' خناق' زخرے کا خناق۔ خناق کے بعد آنے والا فالج' مرض کی ابتداء ہی مہلک ہو' غدود پھول جاتے ہیں۔ زبان سرخ اور سوج جاتی ہے۔ سانس' پسینہ' پیشاب۔ پاخانہ تمام اخراج بدبودار' خناق کی جھلی موٹی اور گہرے رنگ کی ہوتی ہے۔ نکسیر پھوٹتی ہے اور کمزوری آتی ہے۔ نگلتے وقت درد نہیں ہوتا لیکن مائع اشیاء سے قے ہو جاتی ہے یا ناک کے راستے نکل جاتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: ڈفتھیری ٹاکسن (مزمن برانکائٹس جس میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد میں

معدہ اور پھیپھڑوں پر فالج کے بعد آنے والا برانکائیٹس یا انفلوئنزا کی سمیت کی وجہ سے برانکائیٹس ہوا ہو۔ یہ دوا مفید ہے۔

خوراک: 30 سے 200 یا Cm طاقت بار بار نہ دہرائیں۔

ڈولی کس

Dolichos

(Cow Hage)

یہ دائیں جانب کی دوا ہے۔ جلد اور جگر کی علامات نمایاں ہیں۔ سخت خارش جس کے ساتھ دانے نہیں بنتے۔ اعصابی ذکی الحسی' بوڑھے افراد کی خارش' خونی بواسیر کا رجحان۔

گلا: گلے میں درد جو نگلنے پر بڑھتا ہے۔ دائیں جبڑے کے کونے میں درد جیسے کوئی برچھی رکھی ہو۔ مسوڑھوں کا درد سونے نہیں دیتا۔

پیٹ: پاؤں بھیگنے سے درد قولنج ہوتا ہے۔ قبض ساتھ خارش' اپھارہ' پاخانہ سفید رنگ کا' جگر کی سوجن' خونی بواسیر اور جلن کا احساس۔

جلد: شدید خارش لیکن کوئی سوجن یا ابھار نہیں ہوتا۔ کندھوں کے آر پار زیادہ ہوتی ہے۔ تیز کہنیوں' گھٹنوں اور بالوں والے حصوں پر بھی خارش ہوتی ہے۔ یرقان' جلد پر زرد داغ' رات کو شدید خارش ہوتی ہے۔ درد' نسلہ' (آرسینیکم)

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو کھجانے سے' دائیں جانب۔

مقابلہ: رسٹاکس' بیلاڈونا' ہیپر' نائٹرک ایسڈ' فیگوپائی رم۔

خوراک: چھٹی طاقت۔ خونی بواسیر میں مدر ٹنکچر۔

ڈوری فورا

Doryphora

(Colorado Potato Bug)

اس دوا کے عمل کا مرکز آلات بول ہیں۔ اس کے علاوہ سوزاک اور قرحہ میں مفید ہے۔ بچوں میں پیشاب کی نالی کی سوزش جو مقامی سوزش اور پرانے سوزاک کی وجہ سے ہو۔ اطراف میں شدید لرزہ آتا ہے۔ تھکن' جسم کی سوجن' جلن کا احساس۔

پیشاب: پیشاب وقت سے' پیشاب کی نالی کی سوزش اور پیشاب کرتے وقت درد ہوتا ہے کمر اور زیریں میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں شدید لرزہ آتا ہے۔

تریاق: سٹرامونیم۔ مقابلہ ناگیریکم، کینتھرس، لیکیسس، ہا کسی نیلا۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ڈروسیرا

Drosera

(Sundew)

آلات تنفس سے گہرا تعلق ہے۔ ڈاکٹر ہنی مین نے اسے کالی کھانسی کے لئے بہترین قرار دیا ہے۔ یہ دوا جسم کو ٹی بی سے بچاتی ہے اور اس سے مقابلہ کی قوت فراہم کرتی ہے۔ (ڈاکٹر ناسیل) زخرہ کی ٹی بی میں مفید ہے۔ سل ورق کھانسنے سے غذا کی قے ہو جاتی ہے۔ اس کے ساتھ سوزش معدہ اور کثیر بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ کولہے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے، غدودوں کی ٹی۔ بی میں مفید ہے۔

سر: کھلی ہوا میں ٹہلنے سے چکر آتے ہیں اور بائیں طرف گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ بائیں جانب آدھا چہرہ سرد۔ ساتھ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور دائیں جانب کے آدھے حصہ پر خشک گرمی کا احساس ہوتا ہے۔

معدہ: متلی، ترش اشیاء سے نفرت اور ترش اشیاء کے بد اثرات۔

رات تنفس: تشنجی خشک خراش دار کھانسی، جو کالی کھانسی جیسی ہوتی ہے۔ کھانسی کے دورے یکے بعد دیگرے تیزی سے آتے ہیں۔ مشکل سے سانس لینے کا موقع ملتا ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ کھانسی گہرائی سے اٹھتی ہے اور گلا بیٹھ جاتا ہے۔ آدھی رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ زرد رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے۔ ساتھ ناک منہ سے خون آتا ہے۔ ابکائی، گہری بیٹھی ہوئی آواز، گلا بیٹھ جاتا ہے۔ زخرے کی سوزش، گلے اور حلق میں خام اور کھرچنے کا احساس ہوتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ گلے میں روٹی کا ٹکڑا اٹکا ہوا ہے یا حلق میں کوئی پر موجود ہے۔ گلے کی ٹی بی اور جسم کی لاغری، بچوں میں تکلیف وہ کھانسی، سارا دن کھانسی نہیں ہوتی۔ رات کو سر تکیے پر رکھتے ہی کھانسی شروع ہو جاتی ہے۔ پادریوں کی گلے کی خراش ساتھ گلے میں خشکی اور کھرچنے کا احساس۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ بھدی ہو جاتی ہے۔ بولنے کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ بولنے سے دمہ کا دورہ آتا ہے اور گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔

شاخہائے وجود: کولہے کے جوڑوں اور رانوں میں فالجی درد، پیروں کے جوڑوں میں سختی آتی ہے۔ شاخہائے وجود میں لنگڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ بستر سخت محسوس ہوتا ہے۔

بخار: اندرونی طور پر سردی لگتی ہے۔ کانپتا ہے، ساتھ چہرہ گرم، ہاتھ ٹھنڈے اور پیاس نہیں ہوتی۔ سردی لگتی ہے حتیٰ کہ بستر میں بھی۔

زیادتی: آدھی رات کے بعد، لیٹنے سے، بستر کی گرمی سے، پینے سے، گانے سے، ہنسنے سے۔

تریاق: کیمفر۔
مقابلہ: فلوروفارم (2% پانی کے ساتھ تیار محلول کے 2 سے 4 قطرے دورے کے بعد دیں۔ کالی کھانسی کے لئے اکسیر ہیں) اور ہیپر۔ تنگی سانس، کالی کھانسی ابتدائی درجہ میں ہو تو اس کے زور کو توڑتی ہے اور دوروں کی تعداد کم کرتی ہے۔ اچیلیڈونیم، کوریلم، کیوپریم، کاسٹینیا، ارجنٹم، میفائٹس۔
طاقت: 1 سے 12۔

ڈبوئی زیا

Duboisia

(Cork Wood Elm)

اس کا اثر اعصابی نظام پر ہے۔ آنکھوں اور بالائی آلات تنفس سے بھی تعلق ہے۔ سوزش حلق کے لئے اس کی سفارش کی جاتی ہے۔ کھانسی میں سیاہ ریشہ دار بلغم آتی ہے۔ یہ پتلیوں کو پھیلاتی ہے۔ منہ خشک کرتی ہے۔ پسینہ روکتی ہے۔ سر درد اور غنودگی پیدا کرتی ہے۔ پتلیوں کو پھیلانے میں اٹروپیا سے بڑھ کر زود اثر ہے۔ سرخ دھبے نظر کے سامنے تیرتے ہیں۔ چلتے وقت محسوس کرے کہ خلاء میں چل رہا ہے۔ چکر اور چہرہ زرد۔ اس کا تعلق معدہ سے نہیں ہوتا۔ سرخ بخار، حرکت کا فقدان، ابھرے ہوئے گلٹر میں سکون بخش ہے۔
ذہن: غیر حاضر دماغ، بے ربط دماغ، بے شعور، احمق، حافظہ خراب۔
سر: آنکھیں بند کر کے کھڑا نہیں ہو سکتا۔ پیچھے گرنے کا رجحان۔
آنکھیں: سفید پردے کی ماؤف اور مزمن سوزش، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ پتلیوں کو پھیلانے اور سکیڑنے والے اعصاب کا فالج۔ اجتماع خون اور درد۔ قریب کی نظر میں فرق آ جاتا ہے۔ ڈھیلے کا عصبی حصہ سرخ، شرائیں بھری ہوئی تیز سی۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور نگاہ دھندلی۔ آنکھ کے اوپر، درمیان اور ابرو پر درد ہوتا ہے۔
تنفس: زخرہ خشک، آواز بگڑ جاتی ہے۔ بولنا دشوار ہو جاتا ہے۔ خشک کھانسی اور تنگی تنفس۔
اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ لڑکھڑاہٹ۔ احساس جیسے خلاء میں قدم رکھ رہا ہے۔
تعلق: مسکارین مخالف ہے۔ ڈوبوئسین سلفیٹ جنون میں مسکن ہے۔ 2 ملی گرام روزانہ میں ہسٹریائی مرگی یا اٹروپیا کے متبادل کے طور پر بھی استعمال ہوتی ہے۔
تریاق: مارفین، پلوکارپین۔
مقابلہ: بلاڈونا، سٹرامونیم، ہائیوسائمس۔

خوراک: 3 سے 12 طاقت۔

ڈلکامارا

Dulcamara

(Bitter Sweet)

جب موسم گرما رخصت ہو رہا ہو اور دن گرم اور راتیں ٹھنڈی ہوں تو اس موسم کی شکایات کے لئے ڈلکامارا بہترین ہے۔ یہ دوا مرطوب موسم میں پیدا شکایات کے لئے مفید ہے۔ بھیگ جانے سے زکام ہو جاتا ہے۔ بھیگ جانے سے اسہال آتے ہیں۔ اس کا جلد، غدودوں اور نظام ہضم سے بھی تعلق ہے۔ بلغمیوں، جھلیوں کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ جب جلد درست نہ ہو۔ سرد مرطوب موسم میں آنے والی گنٹھیاوی شکایات اور ہر سرد تبدیلی سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ ٹھلنے سے کمی آتی ہے۔ برف جیسی ٹھنڈک۔ جسم کے نصف حصہ میں تشنج ساتھ بولنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ کسی ایک عضو کا فالج، اجتماع خون کے باعث سر درد اور اعصابی درد اس کے ساتھ ناک خشک، ایسے افراد کی شکایات جو مرطوب ماحول میں کام کرتے ہیں یا ٹھنڈے تہہ خانوں میں رہتے ہیں۔ حیض کے قریب ہاتھوں بازوؤں اور چہرے پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

سر: ذہنی ابتری، سر کی پشت کا درد گردن کی پشت سے اوپر کو جاتا ہے۔ گفتگو سے سر درد کم ہو جاتا ہے۔ فرمائش کی ہوئی چیزیں لینے سے انکار کر دیتا ہے۔ سر کی پشت پر سردی لگتی ہے۔ بھاری پن کا احساس سرد موسم میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی کا درد، سر گنجا اس کے اوپر بھورے رنگ کا موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ کھجانے سے خون نکلتا ہے۔ سر میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔

ناک: خشک زکام، ناک مکمل بند ہو جاتا ہے۔ سرد بارش سے ناک بند ہو جاتا ہے۔ گاڑھی زرد بلغم نکلتی ہے۔ خون ملے کھرنڈ، ناک خوب بہتا ہے۔ ناک کو گرم رکھنا چاہتا ہے کیونکہ معمولی جھونکا ناک بند کر دیتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں کا زکام۔

آنکھیں: جب بھی سردی سے متاثر ہوتا ہے۔ آنکھیں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ گاڑھا زرد مواد نکلتا ہے۔ ککرے، بخار کا ہی میں پانی جیسا مواد بہتا ہے۔ کھلی ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔

کان: کان درد، جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ سوئیاں چبھتی ہیں۔ کان کے قریب غدود کی سوجن۔ درمیانی کان کا نزلہ۔ (مرکیورس ڈل، کالی میور)

چہرہ: چیرنے پھاڑنے جیسا درد رخساروں سے شروع ہو کر کان، آنکھ کے گھیرے اور جبڑے تک جاتا ہے۔ اس سے قبل اعضاء ٹھنڈے ہو جاتے ہیں اور شدید بھوک لگتی ہے۔ رخساروں اور چہرے پر رطوبت والے دانے نکلتے ہیں۔

منہ: تھوک لیس دار اور صابن جیسا۔ زبان خشک کھردری گلے میں خراش' یہ تکلیف مرطوب موسم میں سردی لگنے سے ہوتی ہے۔ ہونٹوں کی سرد کھن' چہرے کا اعصابی درد معمولی سردی سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔

معدہ: سفید لیس دار بلغم کی قے' کھانے سے نفرت۔ سرد مشروبات کے لئے جلن دار پیاس کلیجہ جلتا ہے۔ متلی اور پاخانہ کی حاجت۔ قے کے دوران سردی لگتی ہے۔

پیٹ: سردی کی وجہ سے درد قولنج۔ ناف کے گرد اس دوا کا خاص اثر ہے۔ ناف کے ارد گرد کٹن والا درد ہوتا ہے۔ جنگاسوں کے غدود سوج جاتے ہیں۔ (مرک)

پاخانہ: سبز' پانی جیسا' چکنا' خون ملا' آنوں والا بالخصوص گرمیوں میں۔ جب اچانک سرد موسم آئے۔ سرد مرطوب موسم میں دانے دب جانے سے اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: سردی لگنے سے پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا ہے۔ سلسل البول' سردی لگنے سے مثانہ کا نزلہ۔ پیشاب میں گاڑھا کف اور پیپ جیسی تلچھٹ' سردی میں ننگے پاؤں گھومنے سے پیشاب کی بندش ہو جاتی ہے۔

عورت: سردی یا مرطوبیت سے حیض دب جاتے ہیں۔ حیض آنے سے قبل جلد پر ابھار نمودار ہوتے ہیں یا جنسی تحریک پیدا ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور جسم پر چکتے بنتے ہیں۔ پستانوں میں اجتماع خون اور درد کھن ہوتی ہے۔ پستان نازک سردی سے حساس۔

سانس: کھانسی سرد موسم میں بڑھتی ہے۔ بکثرت بلغم نکلتی ہے۔ نرخرے میں سرسراہٹ' آواز دار کھانسی' تشنجی کھانسی' کالی کھانسی اور کثیر بلغم کا اخراج۔ موسم سرما کی خشک اور تکلیف دہ کھانسی۔ دمہ اور تنگی تنفس۔ کھانسی جس میں کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ پتلا بلغم نکلے۔ مرطوب موسم میں زیادتی۔ بلغم کے اخراج کے لئے کافی دیر کھانسنا پڑتا ہے۔ جسمانی محنت کے بعد کھانسی آتی ہے۔

کمر: گردن سخت' زیریں کمر میں درد جیسے کافی دیر جھکنے سے ہوتا ہے۔ سردی لگنے کے بعد گردن اور کندھوں کے آرپار اکڑن اور ناکارہ پن۔

شاخہائے وجود: فالج' بازو' ٹانگیں مفلوج۔ برف جیسی ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ ہاتھوں پر مسے۔ ہتھیلیوں اور ہاتھوں پر پسینہ۔ ران کے سامنے والی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیا اور اسہال باری باری۔ جلد کے حاد دانوں کے بعد گنٹھیاوی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

جلد: ورم غدود' خارش جو ہمیشہ سرد مرطوب موسم میں بڑھتی ہے۔ داد' شلہ منطقہ' سردی سے غدود سوج جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ آبلہ دار دانے' حساس زخم جن سے خون نکلتا ہے۔ چھوٹے پھوڑے' سرخ داغ' چھپاکی جو سردی لگنے کے یا معدہ کی تیزابیت سے آتی ہے۔ چہرے' ہاتھوں اور اعضائے تناسل پر رطوبت والے دانے' ہتھیلیوں اور چہرے پر مسے' استسقائے عام' موٹا زرد بھورا

کھرنڈ' کھرچنے پر خون نکلتا ہے۔

بخار: پورے بدن میں خشک گرمی کا احساس۔ شام کو سردی لگتی ہے۔ بالخصوص کمر پر' جسم برف کی مانند سرد اور ساتھ درد ہوتا ہے۔ خشک گرمی اور جلد کی جلن' سردی لگتی ہے۔ ساتھ پیاس بھی لگتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو' عام سردی سے' مرطوبیت سے' بارش کے موسم میں۔ کمی: چہل قدمی کرنے سے' بیرونی گرمی سے۔

تریاق: کیمفر' ہیپر سلفر۔ معاون: بیریٹا کارب۔ غیر مطابقت: بیلاڈونا' لیکیسس۔

مقابلہ: یوپی نیلا۔ (سانس کی بلغمی جھلیاں ہوا کے جھونکے سے حساس۔ سر کی پشت اور گردن میں درد اور ٹھنڈک۔ تمام جسم کمزور' سر بھاری اور غنودگی' زیریں کمر اور گردن میں سختی۔ درد گردن سے کندھے تک' سردی لگتی ہے۔) رسٹاکس' ہمی سی فوگا' گلکیریا کارب' پلساٹیلا' برائی اونیا' نیٹرم سلف۔

خوراک: 2 سے 30 طاقت۔

ایکی نیشیا

Echinacea

(Purpule Cone Flower)

یہ خون صاف کرنے والی دوا ہے۔ اس کی دریافت کے سلسلہ میں ہم عطائی حضرات کے احسان مند ہیں۔ خون میں زہریلا پن' عام چھوت کی حالتیں' ٹائیفائیڈ کے اسہال' گلنے سڑنے کی حالتیں' سوزاک' پھوڑے' سرخباد اور گندے زخم' گنگرین' گلنز اور آنکھیں باہر کو نکلی ہوئی۔ غدہ درقیہ میں 5 سے 10 قطرے کا ٹیکہ لگائیں۔ حاد یا نیم حاد امراض میں مہلک صورت اختیار کرنے کا رجحان۔ کینسر کے آخری درجہ میں درد کو کم کرتی ہے۔ سانپ کے زہر کی چھوت' گردن توڑ بخار' پرسوتی بخار' تھکن کا احساس' بواسیر' پھنسیاں' اپنڈکس کی سوزش میں مفید ہے لیکن اگر اپنڈکس کی تکلیف کا غلط علاج کیا گیا ہو اور اس میں پیپ پڑ چکی ہو تو ایکی نیشیا نہ دیں کیونکہ یہ دوا خود پیپ لاتی ہے لہٰذا ایسی صورت میں اپنڈکس پھٹ سکتی ہے۔ لمفاوی غدود کی سوزش' کچلے ہوئے زخم' سانپ کے زہر اور دیگر ڈنگ لگنے کے زہریلے اثرات دور کرتی ہے۔ بدبودار اخراج اور لاغری و کمزوری۔

سر: الجھا ہوا' اداس' سر میں مسلسل درد اور وقت مقررہ پر چہرہ تمتما جاتا ہے حتیٰ کہ گردن تک سر چکراتا ہے اور تھکن ہوتی ہے۔

ناک: گندی بو والا اخراج' جھلیاں خارج ہوتی ہیں۔ نزلہ ساتھ ناک میں زخم اور بدبو آتی ہے۔ ناک بند ہونے کا احساس' دائیاں نتھنا جیسے کچا ہو' خون بہتا ہے۔

منہ: گندے زخم' مسوڑھے اپنی جگہ چھوڑ دیتے ہیں با آسانی خون نکلتا ہے۔ منہ کے کونے اور ہونٹ

زبان خشک اور سوجی ہوئی۔ زبان میں دکھن گندی بھورے رنگ کی۔ زبان ہونٹ اور
پھٹ جاتے ہیں۔ زبان اور دل کے بارے میں خوف (انگوٹھا) زبان پر سفید مخمل کی تہہ کنارے سرخ
حلق میں کرکراہٹ
تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔
گلا: ٹانسلز کا رنگ ارغوانی یا سیاہ ہو جاتا ہے۔ سبزی اخراج جو حلق اور سانس کی نالیوں تک پھیلتا ہے۔
گلے کے زخم اور خراش۔
معدہ: کھٹے ڈکار آتے ہیں اور کابو جاتا ہے۔ متلی لیٹنے سے کم ہو جاتی ہے۔
چھاتی: درد جیسے چھاتی میں سینے کی ہڈی کے نیچے گولا رکھا ہے۔ سینے کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔
اور خون تھوکنا
پیشاب: البومن آتی ہے۔ مقدار میں کم، بار بار آتا ہے۔ غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔
عورت: ہر سوت کا بخار، اخراج دب جاتے ہیں۔ سیلان کی الجھن اور اپھارہ، بدبودار خراش دار لیکوریا۔
اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ عام سستی۔
جلد: پھوڑے نکلتے ہیں۔ کاربنکل (گوشت خور پھوڑا) حشرات کے کاٹنے سے سوزش، زہریلے پھوڑوں
کے پھوٹنے سے سوزش۔ لمفاوی غدود بڑھ جاتے ہیں۔ پنڈلی کی ہڈی کا پرانا زخم ٹھیک کریں۔
بخار: لرزہ اور متلی، تمام پشت پر سردی لگتی ہے۔ ملیریا۔
تعلق: متابل: سکرس، اکٹھوڑس، بوتھراپس، آرسینیکم البم، ہیپسیس، یوفیشیا، رسٹاکس، لیکسس، اسپیر،
لیکیزڈ۔
خوراک: مدر ٹنکچر کے 5 تا 10 قطرے۔ ہر دو گھنٹے بعد۔ بڑی خوراکیں بھی دی جا سکتی ہیں۔ مقامی طور پر
زخم دھونے اور رفع چھوت کے طور پر استعمال کریں۔

الاپس کورلینس

Elaps Corallinus

(Coral Snake)

دوسرے سانپوں کے زہر سے مشابہ ہے۔ سیاہ اخراج اس کی خاص علامت ہے۔ سرد اشیاء
موافق نہیں آتیں۔ میٹھا کھٹی نکلا دودھ پینے کی خواہش۔ متلی اور قے۔ تلی کے کمزوری لانے والے
اسہال۔ معدہ کی تیزابیت اور غشی آنے کا احساس۔ معدہ میں اچانک درد ہوتا ہے۔ غذا کی نالی کا تشنج۔ حلق
میں گھٹن ہوتی ہے۔ کھانا یا حلق میں اٹک جاتا ہے اور پھر یکدم بوجھ کی مانند معدہ میں گرتا ہے۔ تشنج کے
بعد جزوی فالج ہوتا ہے۔ معدہ میں ٹھنڈک کا احساس۔ پھل اور برف کا پانی کافی دیر تک معدہ میں
ٹھنڈک کا احساس قائم رکھتا ہے۔ دائیں جانب کا فالج۔ انتفیاوی مزاج۔ کان، ناک اور گلے کی علامات اہم

ہیں۔

ذہن: افسردہ، پُرملال، خیال کرتا ہے کہ کسی کو باتیں کرتا سن رہا ہے۔ اکیلا رہ جانے پر خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ بارش کا خوف بول سکتا ہے لیکن دوسروں کی بات سمجھ نہیں سکتا۔ مرگی کا خوف۔

آنکھیں: روشنی سے نفرت، پڑھتے وقت حروف آپس میں مل جاتے ہیں۔ جالا، پپوٹوں میں جلن ... کے وقت آنکھوں کے گرد سوجن آتی ہے۔ آنکھوں کے سامنے آگ جیسے دھبے نظر آتے ہیں۔

کان: سخت اور سیاہ میل نکلتی ہے اور مشکل سے سنائی دیتا ہے۔ سبز رنگ کا مواد نکلتا ہے۔ جو بدبودار ہوتا ہے۔ بھنبھناہٹ، سننے کا واہمہ، رات کو اچانک، بہرے پن کا دورہ پڑتا ہے اور کانوں میں شور کڑکڑاہٹ سنائی دیتی ہے۔ نگلتے وقت کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ کان میں ناقابل برداشت خارش۔

ناک: مزمن نزلہ سبز کھرنڈ جمتا ہے، بدبو آتی ہے۔ ناک کی گلن سڑن جس میں زردی مائل سبز رطوبت خارج ہوتی ہے۔ بلغمی جھلیوں پر جھریاں پڑ جاتی ہیں۔ نتھنے خشک کف کے ساتھ بھرے ہوتے ہیں۔ نگلنے پر ناک سے کان تک درد ہوتا ہے۔ نتھنے بند ہو جاتے ہیں۔ ناک سے خون آتا ہے۔ ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ ناک پر دانے نکلتے ہیں۔

گلا: حلق میں سوئی، بدبودار، خشک، سبزی مائل زرد پپڑی جمتی ہے اور بدبودار سانس آتا ہے۔ غذائی نالی کی تشنجی گھٹن، مائع کے گزرنے میں وقت ہوتی ہے۔

چھاتی: پانی پینے کے بعد چھاتی میں ٹھنڈک، پھیپھڑوں سے سیاہ رنگ کا سیاہی جیسا اور پانی کی طرح پتلا خون آتا ہے۔ دائیں پھیپھڑے کے بالائی حصہ میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جھکنے سے بے ہوشی آتی ہے۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت سانس پھول جاتا ہے۔ ہتھیلیوں اور انگلیوں کی جلد ادھڑ جاتی ہے۔ کھانسی جس کے ساتھ پھیپھڑوں میں انتہائی شدید درد ہوتا ہے۔ دائیں طرف زیادتی ہوتی ہے اور سیاہ خون کا اخراج ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں اسفنج کا احساس۔

معدہ: ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ احساس جیسے نگلنے پر پیچ کسا جا رہا ہو اور کھانا کارک کی طرح گھوم کر نیچے اتر رہا ہو۔ میٹھا مکھن نکلا دودھ پینے کی خواہش، معدہ کی تیزابیت۔

عورت: حیض درد کے ساتھ اور خون سیاہ۔ استحاضہ جس میں سیاہ خون آتا ہے۔ اندام نہانی اور اس کے سوراخ کی خارش۔

نیند: خواب میں مردے دیکھتا ہے۔

جلد: بغل کی جلد اور غدود متاثر ہوتے ہیں۔ خارش اور داد، انگلیوں کے سروں کی جلد ادھڑ جاتی ہے۔ بغل میں خارش کے دانے۔

اطراف: پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے۔ پاؤں پر آبلہ دار دانے۔ بازوؤں اور ہاتھوں پر نیلگوں سوجن گھٹنے کے جوڑ جیسے موچ آئی ہو۔ ناخنوں کے نیچے چبھن ہوتی ہے۔

بخار: تمام جسم پر ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کا ایسا درجہ جب زخموں سے ریشوں کو کھانا شروع کر دیا ہو اور سیاہ خون نکلتا ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: پھل کھانے سے' سرد مشروب سے۔ مرطوب موسم میں۔

مقابلہ: کینو (خون تھوکتا ہے اور آنتوں سے خون آتا ہے) یوکلپٹس روسٹراٹا (دائیں کان سے گہرے رنگ کا بدبودار مواد نکلتا ہے۔) کروٹیلس' ایلومن' کاربوویج' آرسینک' لیکیسس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

الاٹریم اکبالیم

Elaterium Ecbalium

(Squirting Cucumber)

یہ شدید متلی اور زور سے آنے والے اسہالوں کی بہترین دوا ہے۔ بالخصوص اگر اخراج کثیر اور پانی جیسا ہو۔ یہ مختلف قسم کے استسقاء میں مفید ہے۔ جمائیاں اور انگڑائیاں' ہیری بیری' ہیضہ کی حالت۔ چھپاکی اور دماغی خرابیاں' جو ملیریا کے دب جانے سے آئیں۔ رات کو گھر سے دور رہنے کی زبردست خواہش۔ مرطوب موسم کے اثرات۔

معدہ: متلی اور قے اور ساتھ شدید کمزوری۔ آنتوں میں مروڑ کے ساتھ درد۔

پاخانہ: پانی جیسا' مقدار میں زیادہ' زور سے خارج ہوتا ہے۔ اسہال جھاگ دار زیتون کی طرح سبز' ساتھ پیٹ میں کٹنے والا درد ہوتا ہے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں کی انگلیوں' انگوٹھوں اور گھٹنوں میں شدید درد۔ پاؤں کے انگوٹھے میں گنٹھیا کا درد۔ درد بازوؤں اور ٹانگوں میں نیچے تک جاتا ہے۔ کولہے کے جوڑ میں درد اور اسہال' جوڑوں پر گانٹھیں بن جاتی ہیں۔

جلد: درد' ٹانگ لگنے کا احساس اور جلن ہوتی ہے۔ جلد استسقائی' نوبت دب جانے سے چھپاکی' جلد اور نج رنگ کی۔

بخار: سردی لگتی ہے اور جمائیاں وانگڑائیاں آتی ہیں۔ یہ سردی کے سارے وقفے میں جاری رہتی ہیں۔ اطراف میں درد ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں نیزہ لگنے جیسا درد۔ سردی لگتی ہے بخار آتا ہے اور اسہال جس کا اخراج زور سے ہو۔

کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب جگہ بیٹھنے سے۔

مقابلہ: برائی اونیا' کروٹن ٹگ' گمبوجیا۔ 3 سے 30 طاقت۔ یہ جسم سے پانی نکالتی ہے۔ اس لئے استسقاء میں مفید ہے۔ الاٹرن۔1 سے 20 گرین صرف وقتی سکون دیتی ہے۔

ای اوسن

Eosin

یہ دوا کینسر اور جوڑوں کے دردوں میں مفید ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر جی سی روڈبری نے کی۔ علامات کا خلاصہ یہ ہے:

ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کے ناخنوں کے نیچے اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ہتھیلیاں سرخ ہو جاتی ہیں۔ چینی کی ہڈی پر خارش اور سرخی۔ زبان سرخ' بے حس اور اس میں جلن ہوتی ہے۔ عجیب احساس کہ وہ بہت لمبی ہو گئی ہے اور چکر آنے کا رجحان' جلد کے مختلف مقامات پر جلن ہوتی ہے۔ خارش جو کھجانے سے جگہ بدلتی ہے۔ کھجانے سے سکون ملتا ہے۔

طاقت: 2x۔

ایپی جیا ریپنس

Epigea Repens

(Traling Arbutus)

مثانہ کی مزمن سوزش اور پیشاب کی بندش۔ پیشاب کر چکنے کے بعد تشنج' پیشاب میں کف' پیپ اور یورک ایسڈ کا اخراج ہوتا ہے۔ پیشاب میں بھورے رنگ کی ریت آتی ہے۔ مثانہ کی گردن پر جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کے بعد اینٹھن' گردے کی بلغمی جھلیوں کی سوزش پیشاب غیر ارادی طور پر خارج ہوتا ہے۔ آنتوں میں گڑگڑاہٹ اور کوئے جیسی آواز آتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: یووا' چما فیلا' لائیکو پوڈیم۔ ایپی جیا میں آربوٹن اور فارمک ایسڈ ہوتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر 5 قطرے ہر 3 گھنٹے بعد۔

ایپی فیگس

Epiphegus

(Beechdrop)

یہ سردرد میں مفید ہے۔ ایسا سردرد جو اعصابی کمزوری سے ہوتا ہے۔ بالخصوص عورتوں میں یہ درد جسمانی محنت یا شاپنگ کرنے سے بڑھتا ہے۔ زبان پر زرد میل کی تہہ۔ ذائقہ کڑوا' کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔ پتلے پاخانے' رحم میں اجتماع خون رحم کا پھیلاؤ کم اور حیض درد کے ساتھ۔

سر: کنپٹیوں پر دباؤ کے ساتھ درد' بائیں جانب درد زیادہ' منہ سے میٹھی رال بہتی ہے۔ متواتر تھوکنے

کی عادت، سردرد روزمرہ کے کام نہ کرنے سے آتا ہے۔ سردرد جو جسمانی اور ذہنی تھکن لاتا ہے۔ اس سے قبل بھوک لگتی ہے۔

زیادتی: کھلی ہوا میں، کام کرنے سے۔ کمی: سونے سے۔

مقابلہ: آئرس، میلی لوٹس، سنگونیریا، جیلسیمیم (سردرد اور رال بہتی ہے۔ منہ کی سوجن پانی سے خوف)

خوراک: 1 سے 30 طاقت۔

ایکوی زیٹم

Equisetum

(Scouring Rush)

مثانہ پر خاص اثر ہے۔ غیرارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ پیشاب وقت سے آتا ہے۔

پیشاب کی بندش۔

پیشاب: مثانہ میں درد اور بھراؤ کا احساس۔ پیشاب کرنے سے بھی کمی نہیں ہوتی۔ پیشاب کی باربار حاجت اور درد جو پیشاب کر چکنے کے بعد ہوتا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب کے دوران نالی میں تیز جلن اور کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بچوں کا پیشاب غیرارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ نیند میں یا ڈراؤنے خواب سے نکل جاتا ہے۔ بوڑھوں میں پیشاب کے ساتھ پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ دوران حمل پیشاب تکلیف سے اور پیشاب کی بندش اور بعد از ولادت بھی ایسی تکلیف ہوتی ہے۔ پیشاب میں کثیر مقدار میں کف کا اخراج ہوتا ہے۔ البیومن آتی ہے۔ غیرارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔

گردے: دائیں گردے کے مقام پر گہرائی میں درد جو زیریں پیٹ تک جاتا ہے۔ ساتھ پیشاب کی فوری حاجت۔ کمر کے دائیں حصہ میں درد ہوتا ہے۔

کمی: بعد دوپہر، لیٹنے سے۔ زیادتی: دائیں جانب، حرکت سے، دباؤ سے، چھونے سے، بیٹھنے سے۔

مقابلہ: ہائیڈرنجیا، فیرم فاس، اپیس، کینتھرس، لیناریہ، چیمافیلا، ایکوی زیٹم میں سلیکا کافی مقدار میں ہوتا ہے۔

خوراک: ٹنکچر سے 6 طاقت۔ گرم پانی میں ٹنکچر دینے سے آلات بول کی سوزش کم ہو جاتی ہے۔ پتھری اور پیشاب کی بندش میں بھی مذکورہ طریقہ سے دیں۔ پلیوریسی اور استسقاء میں بھی گرم پانی میں دیں۔

ارکتھائی ٹس

Erecthites

(Fire Weed)

یہ دوا جریان خون کو روکتی ہے۔ نکسیر میں چمک دار خون بہتا ہے۔ کسی بھی حصے سے خون آتا ہے۔ بالخصوص پھیپھڑوں سے' دوران خون میں جوش آتا ہے۔ تمتماہٹ اور سردی لگتی ہے۔ شاخہائے وجود کا استسقاء' پیشاب کی مقدار کم۔

جلد: رس کی زہر جیسی علامات۔

تعلق: مقابلہ: ار جی رون' ملی فولیم' ہیمامیلس' رسٹاکس۔

خوراک: مدر ٹنکچر بیرونی طور پر اوک کے زہر کے لئے مفید ہے۔

ار جی رون

Erigeron

(Fleabane)

یہ دوا اخراج خون پیدا کرتی ہے اور اسے روکتی بھی ہے۔ مثانہ اخراج خون' رحم سے خون آتا ہے اور پیشاب میں تکلیف ہوتی ہے۔ چمک دار سرخ خون کا کثیر اخراج۔ کولہے اور بائیں بیضہ ارحم میں درد ہوتا ہے۔ پرانا سوزاک اور پیشاب قطرہ قطرہ جلن کے ساتھ آتا ہے۔ پیچش اور ساتھ مثانہ میں دکھن و جلن ہوتی ہے۔ اپھارہ۔

عورت: اندام نہانی سے خون آتا ہے۔ ساتھ معائے مستقیم اور مثانہ کی سوزش اور رحم ٹل جاتا ہے۔ چمک دار سرخ خون آتا ہے۔ کثرت حیض' لیکوریا بڑی مقدار میں' بعد از ولادت رحم سے خون گرتا ہے۔ معمولی حرکت سے اخراج شروع ہو جاتا ہے۔ رطوبت زور سے خارج ہوتی ہے۔ دو ماہواریوں کے درمیان لیکوریا ساتھ مثانہ کی سوزش' حاملہ عورت کی بچہ دانی کمزور۔

زیادتی: بائیں جانب۔

تعلق: زینتھیا اس کے مشابہ ہے۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت۔ ار جی رون کا تیل 1x طاقت میں اپھارہ دور کرتا ہے۔ ایک ڈرام تیل انڈے کی زردی اور ایک پنٹ دودھ ملا کر انیما کرنے سے شدید اپھارہ کم ہو جاتا ہے۔

اریوڈکٹی یون

Eriodictyon

(Yerba Santa)

یہ دمہ اور سانس کی نالیوں کی شکایات میں مفید ہے۔ سانس کی نالیوں کی ٹی بی جس کے ساتھ رات کو پسینہ آتا ہے اور جسم میں لاغری پیدا ہوتی ہے۔ بلغم خارج ہونے سے دمہ کو سکون ملتا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد کھانسی' یہ پلوریسی کے پانی کو خشک کرنے میں مفید ہے۔ بھوک کی کمی' کالی کھانسی۔

سر: سر چکراتا ہے جیسے نشے میں ہو۔ سر کی پشت پر باہر کی جانب دباؤ' کان میں درد' زکام' گلے میں جلن ہوتی ہے۔ صبح سویرے منہ گندا' زکام جس کے ساتھ چکر اور چھینکیں آتی ہیں۔

سانس: خراٹے دار سانس آتا ہے۔ دمہ جس کے ساتھ زکام اور کف نکلتا ہے۔ دائیں پھیپھڑے میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ حلق میں جلن ہوتی ہے۔ پرانا برانکائیٹس' سانس کی نالیوں کی ٹی بی جس کے ساتھ باسانی بڑی مقدار میں رطوبت نکلتی ہے۔ جس سے سکون ملتا ہے۔

مرد: خصیوں میں دکھن اور کھنچاؤ۔ کسی قسم کا دباؤ برداشت نہیں کرتے۔ ہلکا سہارا دینے سے راحت ملتی ہے۔

مقابلہ: گرائنڈیلیا' اریلیا' یوکلپٹس' اپیکاک۔

خوراک: مدر ٹنکچر 2 سے 20 قطرے اور پوٹنسی بھی استعمال کریں۔

ارنجی ایم ایکواٹیکم

Eryngium Aquaticum

(Button Snake Root)

یہ پیشاب کی خرابیوں کی دوا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور ساتھ اعصابی جوش بھی ہوتا ہے۔ گاڑھی' زرد بلغم خارج ہوتی ہے۔ انفلوئنزا' پسینہ میں یوریا' شام کو پسینہ سے پیشاب کی بو آتی ہے۔

تنفس: کھانسی اور گھٹن کا احساس۔ گلے اور نرخرے میں ڈنگ لگنے جیسا درد۔

پیشاب: مثانہ اور پیشاب کی نالی میں اینٹھن۔ پیشاب بار بار اور تکلیف سے آتا ہے۔ پیڑو کے پیچھے درد' تشنج' درد گردہ (پاریرا' کلکیریا) گردوں میں اجتماع خون اور کمر میں ہلکا ہلکا درد جو نیچے پیشاب کی نالیوں اور ٹانگوں تک جاتا ہے۔ غدہ مذی کے بڑھ جانے سے یا رحم کا دباؤ پڑنے سے مثانہ کی سوزش۔

مرد: غدہ مذی کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ شہوت کے بغیر ہی منی کا اخراج ہو جاتا ہے اور بعد میں سستی

آتی ہے۔(ڈائیسکوریا' ایسڈ فاس)
تعلق' مقابلہ: کونیم' کینابس' ڈائیسکوریا' او سیم' کلیٹس۔
خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت۔

اسکوزکولزیا کیلی فورنیا

Eschscholtzia California

(California Poppy)

جانوروں پر ہونے والے تجربات نے ثابت کیا ہے کہ یہ مارفیا سے زیادہ طاقتور اثر رکھتی ہے۔ اس پودے میں مارفین پایا جاتا ہے۔ یہ عام کمزوری' تھکن' سانس کی رفتار تیز اور فالج پیدا کرتی ہے۔ گردش خون کو آہستہ کرتی ہے۔ یہ ایک بے ضرر خواب آور دوا ہے۔ مدر ٹنکچر استعمال کریں۔

یوکلپٹس گلوبیولس

Eucalyptus Globulus

(Blue Gum-Tree)

یہ ایک طاقتور دافع تعفن اور جراثیم کش دوا ہے۔ بلغم خارج کرتی ہے اور پسینہ لاتی ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کے باعث بدہضمی' معدہ اور آنتوں کا نزلہ' یہ نزلاوی حالتوں پر اثر کرتی ہے۔ ملیریا اور آنتوں کے عوارض میں مفید ہے۔ انفلوئنزا' واپس پلٹنے والا بخار' یہ پیشاب آور ہے۔ پیشاب میں یوریا کی مقدار بڑھاتی ہے۔ اندرونی بیرونی اخراج خون (ہیماٹیلس) ٹائیفائیڈ' تھکان اور خون کا زہریلا پن' ہوا کی نالیوں' آلات بول اور آنتوں کی بلغمی جھلیوں کی خرابیاں' کھانے کے چند گھنٹے بعد معدہ اور آنتوں میں درد ہوتا ہے۔

سر: انتہائی خوش' ورزش کرنے کی خواہش' اجتماع خون کے باعث ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ زکام' گلے کی خراش' آنکھوں میں ڈنگ لگنے کا درد اور جلن۔

ناک: ناک بند ہونے کا احساس' زکام پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ ناک بہتا بند نہیں ہوتا۔ ناک کے پل پر کساؤ' پرانا نزلہ جس میں پیپ جیسی بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ناک کی جالی دار ہڈی اور پیشانی بھی ملوث ہوتی ہے۔

گلا: گلے اور منہ میں ڈھیلا پن اور چھالے نکلتے ہیں۔ تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ گلے میں بھراؤ اور جلن۔ گلے میں مسلسل بلغم کا احساس۔ ٹانسلز بڑھے ہوئے متورم زخم خوردہ اور گلے کی سوجن۔ (ٹنکچر مقامی طور پر استعمال کریں۔)

معدہ: ہضم سست' بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔ معدہ کے بالائی حصہ میں شرائین کی دھڑکن' نلی سخت ہو جاتی ہے اور سکڑ جاتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ کا درد جو کھانے سے کم ہوتا ہے۔ معدہ کی مہلک مرض جس میں خون اور ترش مواد کی قے آتی ہے۔

پیٹ: حاد اسہال' آنتوں میں مسلسل درد اور اسہال آنے کا خوف' پیچش اس کے ساتھ مقعد میں گرمی کا احساس۔ اینٹھن اور اخراج ہوتا ہے۔ اسہال' پاخانہ پانی جیسا پتلا اور پاخانہ سے قبل تیز درد ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ کے اسہال۔

پیشاب: انفلوئنزا کی پیچیدگی کی وجہ سے گردہ کی سوزش۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیپ والی سوزش گردہ۔ پیشاب میں پیپ اور یوریا کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ مثانہ اس قدر کمزور کہ پیشاب خارج نہیں کر سکتا۔ جلن اور اینٹھن' مثانہ کا نزلہ' کثرت پیشاب' پیشاب کی نالی میں سے' نالی کا سکڑاؤ' سوزاک۔

تنفس: دمہ جس کے ساتھ سانس کی تنگی اور دھڑکن ہوتی ہے۔ بلغمی دمہ' سفید گاڑھی بلغم خارج ہوتی ہے۔ بوڑھے افراد کا برانکائیٹس' سانس کی نالیوں سے بلغم بکثرت نکلتی ہے۔ (بالسم' پیرو) بلغم اور پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ خراش دار کھانسی' سوکھے کے شکار بچوں کی کالی کھانسی' برانکائیٹس' سانس کی نالیاں پھیل جاتی ہیں اور ریشوں میں ہوا کی موجودگی۔

عورت: تیزابی بدبودار لیکوریا۔ پیشاب کی نالی کے منہ کے گرد زخم۔

اطراف: گنٹھیاوی درد رات کو چلنے سے اور بوجھ اٹھانے سے بڑھتا ہے۔ سختی اور تھکن کا احساس' سوئی چبھنے کا احساس اور تکلیف دہ درد۔ کلائی اور ہاتھ کی انگلیوں کے جوڑوں پر گانٹھیں اور سوجن۔

جلد: غدود بڑھ جاتے ہیں اور جوڑوں پر گانٹھیں بنتی ہیں۔ گندے نہ مندمل ہونے والے زخم' داد کے دانے۔

بخار: درجہ حرارت زیادہ' ٹائیفائیڈ بخار' سرخ بخار (حفاظت کرتی ہے اور شفا دیتی ہے۔) اخراج بدبودار' درجہ حرارت زیادہ نبض تیز مگر کمزور' مدر ٹنکچر دیں۔

تعلق: مقابلہ: آئل آف یوکلپٹس۔ (جسم میں کمزوری' حرکت نہ کرنے کی خواہش' کوئی ذہنی کام نہیں کر سکتا مطالعہ وغیرہ) یوکلپٹس ٹرائی کورس۔ (حیض کے ساتھ کھانسی اور تھکن) یوکلپٹول (صحت افراد میں کونین کی نسبت درجہ حرارت زیادہ کم کرتی ہے۔ گردوں پر ترپینتھ کی طرح اثر کرتی ہے۔) اناکارڈیم' ہائیڈراسٹس' ہکالی سلف' یوکلپٹس سٹرکینا کا تریاق ہے۔ انگوفورا (پیچش' درد' اینٹھن' منہ کے بل لیٹنے سے کمی۔ ضدی قبض) یوکلپٹس روسٹریٹا' کینو۔

خوراک: مدر ٹنکچر 2 سے 20 قطرے اور چھوٹی طاقتیں' آئل کے 5 قطرے۔

یوجینا جمبس

Eugenia Jambos

الکوحل کی طرح نشہ لاتی ہے۔ ہر چیز خوبصورت اور بڑی نظر آتی ہے۔ جوش بہت جلد سستی میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ سادہ اور سخت کیل' پھنسیوں کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ گلابی رنگ کے دانے' متلی جو سگریٹ پینے سے کم ہوتی ہے۔

سر: سر درد جیسے دائیں جانب تختہ بندھا ہو۔ باتونی' گرم آنسو بہتے ہیں۔

اطراف: رات کے وقت تلووں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ (کیوپرم' زنکم) پاؤں کی انگلیوں کے آس پاس جلد پھٹ جاتی ہے۔ انگلیوں کے درمیان شقاق' ناخنوں سے جلد ہٹ جاتی ہے اور پیپ آتی ہے۔

تعلق: مقابلہ: یوجینا چکن (مزمن برانکائیٹس' انٹم' بربیرس' ایکی فولیم۔)

یونی مس اٹروپر پیورا

Euonymus Atropurpurea

(Wahoo Burning Bush)

یہ سر درد اور گھبراہٹ پیدا کرتی ہے۔ جگر اور گردوں کے عوارض پیدا کرتی ہے۔ پیشاب میں البیومن آتی ہے۔ درد شقیقہ' جگر کی نالیوں میں اجتماع خون اور کمزوری۔ معدہ اور آنتوں کا مزمن نزلہ' دل کمزور' پرانا گنٹھیا اور نقرس۔

ذہن: ذہنی ابتری' نا امید' چڑچڑا' حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔ قریبی افراد کے نام بھی نہ بتا سکے۔

سر: پیشانی میں بوجھ کے ساتھ درد' دکھن اور تھکن کا احساس' کھوپڑی پر کھلے جانے کا احساس۔ آنکھ کے اوپر درد جو سر کے پار تک جاتا ہے۔ صفراوی سر درد' زبان پر میل کی تہہ۔ ذائقہ خراب' قبض' چکر آتے ہیں نگاہ کمزور' معدہ کمزور اور البیومن آتی ہے۔

معدہ: منہ خشک' ذائقہ چکنا' پیاس' معدہ بھرا ہوا بے آرام۔

پیٹ: اپھارہ اور درد' مقعد میں دکھن اور جلن' قبض خونی بواسیر اور شدید کمر درد۔ دست جس میں پاخانہ کی نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ مقدار میں زیادہ' خون ملا' ناف کے ارد گرد درد۔

پیشاب: پیشاب مقدار میں کم' رنگت گہری' تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ بہت زور سے خارج ہو۔

کمر: کندھوں کے درمیان ہلکا درد اور گردوں و تلی کے آس پاس درد' زیریں کمر میں درد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔

اطراف: جوڑوں میں مسلسل درد بالخصوص گھٹنوں میں' پاؤں سوجے ہوئے اور تھکے محسوس ہوتے

ہیں۔
کمی زیادتی: کمی: سرد جھونکے سے' دباؤ سے' زیادتی: شام کو۔
تعلق: یونی مس یوروپیا (جگر کی خرابیاں' صفراوی شکایات' کمر درد' معدہ کمزور پیشاب میں البیومن' رخسار کی ہڈی اور زبان میں کٹن کے ساتھ درد' جو عضو تناسل سے مثانہ تک جاتا ہے) پوڈوفائلم' اموینیم پک' چیلیڈونیم۔
خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

یوپاٹوریم ایرومیٹکم

Eupatorium Aromaticum

(Pool Root)

اعصابی ہیجان' بے قراری' بے خوابی' ہسٹیریا اور رعشہ۔ کم درجہ حرارت والے بخار جن کے ساتھ شدید بے قراری ہوتی ہے۔ آبلہ دار امراض' بھٹنیوں کی دکھن' شیر خوار بچوں کے منہ کی دکھن اور صفراوی قے' معدہ میں درد سر درد اور بخار۔
تعلق: لپسانہ کیمونس (بھٹنیوں کی دکھن اور بواسیر میں مفید ہے۔) ہائیوسائیمس' ٹیبسی فلورا' ہائیڈراسٹیئم میور۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ منہ کے آبلوں' بھٹنیوں کے زخموں پر مدر ٹنکچر کا مقامی استعمال کریں۔

یوپاٹوریم پرفولیاٹم

Eupatorium Perfoliatum

(Thoroughwort)

یہ ہڈیوں کی دوا کے طور پر جانی جاتی ہے۔ یہ بازوؤں ٹانگوں اور پٹھوں کے ایسے درد میں مفید ہے۔ جن کے ساتھ انفلوئنزا یا ملیریا کے بخار ہوں۔ معدہ' جگر اور ہوا کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ دریاؤں یا دلدلی علاقوں کے آس پاس رہنے والوں کے امراض میں مفید ہے۔ بالخصوص جب ہڈیوں میں شدید درد ہو رہا ہو۔ پرانے نوبتی صفراوی بخار نشہ سے تباہ شدہ مزاجوں کے لئے مفید ہے۔ جسمانی افعال میں کاہلی اور سستی' ہڈیوں کے عام درد جو شدید ہوتے ہیں۔ تکلیف کا احساس' وقت کی پابندی پائی جاتی ہے۔ (آرسینیکم' چائنا' سیڈران)
سر: چکن والا درد جیسے تمام سر کے اوپر جیسے کی ٹوپی رکھی ہو۔ چکر' بائیں جانب گرنے کا احساس۔ صفرا کی قے' سر کی چوٹی اور پشت پر درد ہوتا ہے۔ ساتھ آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے۔ نوبتی سر درد جو ہر

تیسرے یا ساتویں دن آتا ہے۔ لیٹنے پر پیشانی میں بوجھ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

منہ: منہ کے کونے پھٹے ہوئے اور زبان پر زرد میل کی تہہ' پیاس۔

معدہ: زبان زرد' ذائقہ کڑوا' جگر کے مقام پر دکھن' شدید پیاس اور صفراوی اسہال سبز رنگ کا کثیر مقدار میں فضلہ خارج ہوتا ہے۔ قے آنے سے قبل پیاس لگتی ہے۔ ہچکی' (سلفیورک ایسڈ' ہائیڈرو سیانک ایسڈ) تنگ کپڑے پسند نہیں کرتا۔

پاخانہ: بار بار' سبز' پانی جیسا' اینٹھن کے ساتھ' قبض اور جگر کی دکھن۔

تنفس: زکام اور چھینکیں۔ آواز بگڑ جاتی ہے اور سینے میں دکھن ہوتی ہے۔ سینے کو سہارا دینا پڑے۔ انفلوئنزا اور پٹھوں و ہڈیوں میں دکھن۔ پرانی کھانسی جس میں بکثرت بلغم خارج ہوتی ہے۔ سینے میں درد ہوتا ہے رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل بیٹھنے سے کھانسی کو سکون ملتا ہے۔

بخار: پسینہ آنے سے تمام علامات میں کمی آتی ہے۔ ماسوائے سر درد کے' صبح 7 سے 9 بجے سردی لگتی ہے۔ اس سے قبل پیاس لگتی ہے اور ہڈیوں میں دکھن ہوتی ہے۔ متلی اور صفرا کی قے جو سردی یا گرمی کا وقفہ ختم ہوتے ہی آتی ہے۔ تھکن کے ساتھ درد' مریض کو علم ہو جاتا ہے کہ سردی آنے والی ہے کیونکہ وہ زیادہ پانی نہیں پی سکتا۔

شاخہائے وجود: کمر میں مسلسل درد' شاخہائے وجود کی ہڈیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور کلائیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ بائیں پاؤں کے انگوٹھے پر سوجن' جوڑوں پر گنٹھیاوی دکھن' سوزش اور گانٹھیں بنتی ہیں۔ اس کے ساتھ سر درد بھی ہوتا ہے۔ استسقائی سوجن۔

کمی زیادتی: زیادتی: وقت مقررہ پر۔ کمی: گفتگو سے' ہاتھوں اور گھٹنوں کے بل بیٹھنے سے۔

تعلق: مقابلہ: برائی اونیا' سیپیا' نیٹرم میور' چیلیڈونیم' نکٹ ینتھس آربور ٹرسٹس' (صفراوی بخار' زبردست پیاس' سردی کے وقفہ میں صفراوی قے' بچوں کی قبض)

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

یوپاٹوریم پرپیوریم

Eupatorium Purpureum

(Queen of the Meadow)

پیشاب میں البیومن آتی ہے۔ ذیابیطس' پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ مثانہ کی سوزش' غدہ مذی کے بڑھ جانے کی خاص دوا ہے۔ گردوں کے استسقاء کے لئے اعلیٰ ہے۔ سردی لگتی ہے اور درد اوپر کی طرف چلتے ہیں۔ نامردی اور بانجھ پن' گھر جانے کے لئے بے تاب۔

سر: بائیں جانب کا سر درد اور چکر۔ درد بائیں کندھے سے سر کی پشت تک جاتا ہے۔ پرانا سر درد صبح کے

وقت شروع ہوتا ہے اور بعد دوپہر و شام کو زیادتی ہوتی ہے نیز سرد ہوا میں زیادتی ہوتی ہے۔

پیشاب: گردوں کی گہرائی میں ہلکا ہلکا درد۔ پیشاب کرتے وقت مثانہ اور پیشاب کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔ بھاؤ ناکافی' دودھ جیسا' قطرہ قطرہ۔ خون ملا پیشاب' مسلسل حاجت' مثانہ ست محسوس ہوتا ہے۔ پیشاب کی بندش' عورتوں میں مثانہ کا جوش' کثرت بول۔

کمر: بالائی اور زیریں کمر میں وزن اور بوجھل پن کا احساس۔

عورت: بائیں بیضۃ الرحم کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ اسقاط کا خدشہ' بیرونی آلات تناسل نم محسوس ہوتے ہیں۔

بخار: سردی کے دوران پیاس نہیں ہوتی لیکن پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ سردی کمر سے شروع ہوتی ہے۔ لرزہ کے مقابلہ میں بخار کم ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: نے شیو' کینابس سٹائیوا' ہیلونیاس' ایسڈ فاس' ٹرلیم' اپچی جیا۔

خوراک: پہلی طاقت۔

یوفوربیا لے تھی رس

Euphorbia Lathyris

(Gopher Plant)

اس کا دودھیا رس جلد پر لگانے سے خراش پیدا ہوتی ہے۔ اس کا پھل اسہال آور اور زہریلا ہے۔ اس کا رس جلد پر سرخی' خارش' پھنسیاں اور بعض اوقات گنگرین پیدا کرتا ہے۔ یہ سرخ باد میں بھی مفید ہے۔ اوک کے زہر میں بھی مفید ہے۔ آرام کرنے سے گنٹھیا کا درد بڑھتا ہے۔ جوڑوں میں فالجی کمزوری۔

ذہن: ہذیان' واہمہ' مدہوشی' غشی۔

آنکھیں: پپوٹوں کی استسقائی سوجن کی وجہ سے آنکھیں تقریباً بند ہو جاتی ہیں۔

ناک: ناک بیرونی طور پر متورم' ناک بلغمی جھلیاں ذکی الحس' استسقائی اور زخمی۔

چہرہ: شروع میں رخسار گلابی پھر مردوں کی طرح زرد ہو جاتے ہیں۔ پیشانی پر سرد پسینہ کی بوندیں۔ چہرہ سرخ' پلپلا اور ریپ والے داغ' چہرے پر سرخ داغ جو چہرے کے بعد بالوں والے حصوں پر ظاہر ہوتے ہیں اور پھر سارے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ اس سارے عمل کو آٹھ دن لگتے ہیں۔ پھنسیاں چمکدار' کھردری' استسقائی اس کے ساتھ جلن اور ڈنک لگنے جیسا درد' چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا سے بھی زیادتی ہوتی ہے۔ بند کمرے میں بیٹھنے سے میٹھا تیل لگانے سے سکون ملتا ہے۔ جسم سے بھوسی اترتی ہے۔ چہرے پر مکڑی کے جالے کا احساس چھونے سے ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور جلن

ہوتی ہے۔

منہ: زبان پر سفید میل کی تہہ، زبان چکنی، ذائقہ ترش، ٹھنڈا بدبودار سانس۔

معدہ: صاف پانی کی قے، متلی، قے میں کبھی کبھی سفید لیس دار گولے بھی نکلتے ہیں۔

پاخانہ: یہ دوا زیادہ مقدار میں کھانے سے اسہال آور اثر رکھتی ہے۔ کم مقدار میں قبض کشا ہے۔ اس کے کئی ہفتے بعد سخت قبض ہو جاتی ہے۔ پاخانہ سفید، شفاف آنوں کے ساتھ، بعد میں خون آتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

مرد: خصیوں کی تھیلی کی سوزش، بعد میں زخم بن جاتے ہیں جن سے خراش دار رطوبت بہتی ہے۔ جلن اور خارش ہوتی ہے۔ چھونے سے اور دھونے سے زیادتی ہوتی ہے۔

تنفس: تنگی تنفس، سانس سرد اور بدبودار، تکلیف دہ کھانسی جیسے سینے میں گندھک کا دھواں بھرا ہو۔ بعد میں کالی کھانسی کی طرح دوروں کی شکل میں کھانسی آتی ہے۔ کھانسی کے دورے بے قاعدگی سے آتے ہیں۔ دورے کے اختتام پر پتلا دست آتا ہے اور قے ہوتی ہے۔ دوروں کے وقفہ میں نیند آجاتی ہے۔

دل: دھڑکن کمزور اور پھڑپھڑاہٹ محسوس ہوتی ہے۔ نبض کی رفتار 120 بھاری، بندھی ہوئی اور تقریباً بے قاعدہ۔

نیند: رات کو بے قراری، نیند نہیں آتی، پریشان کن خواب۔

بخار: درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ جسم پسینے میں نہا جاتا ہے۔ پیشانی پر پسینہ کی موٹی موٹی بوندیں نظر آتی ہیں۔ بعد میں پیشانی پر سرد پسینہ آتا ہے۔

جلد: سرخ داغ چہرے سے شروع ہو کر پورے جسم پر پھیل جاتے ہیں۔ یہ داغ چمک دار کھردرے اور استسقائی حالت والے ہوتے ہیں۔ ان میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جسم سے بھوسی اترتی ہے۔ پھنسیاں، کھردری، کیل دار ان میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ زیادہ کھجانے سے زخم بن جاتے ہیں۔ جہاں زخم بنتے ہیں وہاں جلد سرخ ہو جاتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے، کھلی ہوا میں۔ کمی: بند کمرے میں، میٹھے تیل سے۔

تریاق: رسٹاکس، (جلدی علامات) ویریٹرم البم (قے، اسہال، کھانسی، غشی)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

یوفوربیم

Euphorbium

(Spurge)

یہ دوا جلد اور بلغمی جھلیوں پر خراش پیدا کرتی ہے۔ ہڈیوں میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں فالجی درد اور جوڑوں میں کمزوری ہوتی ہے۔ تنفس اور جلد کی علامات اہم ہیں۔ خوفناک جلن دار دردیں' کینسر کی دردیں ہر چیز اصل سے بڑی نظر آتی ہے۔

سر: حاد قسم کا جنون' شدید قسم کا سر درد جیسے سر میں کوئی چیز دبائی جا رہی ہے۔

چہرہ: سرخ باد' زرد رنگ کے آبلے' رخساروں پر جلن بائیں طرف زیادہ' آنکھیں متورم اور صبح کو جڑ جاتی ہیں۔ رخساروں پر سرخ سوجن' ناک میں خارش حلق میں رطوبت ٹپکتی ہے۔

معدہ: شدید بھوک' تھوک بہتا ہے۔ کثیر نمکین تھوک) رال بہتی ہے۔ ٹھنڈے مشروبات کی پیاس۔

پیٹ: اندر کو دھنسا ہوا' اپھارہ اور تشنجی قولنج' پاخانہ خمیر والا' بڑی مقدار میں' مٹیالا اور خالی محسوس ہوتا ہے۔

تنفس: تنگی تنفس' جیسے سینہ پوری طرح پھیلتا نہ ہو۔ دن رات خشک تشنجی کھانسی آتی ہے۔ اس کے ساتھ دمہ' زکام خوب بہتا ہے۔ ساتھ جلن اور کھانسی آتی ہے۔ مسلسل کھانسی جس کے ساتھ معدہ سے سینے کے پہلو تک سوئیاں چبھتی ہیں۔ کروپ کھانسی خشک کھوکھلی کھانسی' سینے میں گرمی کا احساس جیسے گرم گرم غذا نگلی گئی ہو۔

اطراف: فالجی درد' کولہے کے جوڑ اور تکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

جلد: سرخ باد جیسی سوزش' بالخصوص رخساروں پر' جلد سرخ سوجی ہوئی اور کاٹنے جیسا ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آبلے دار سرخ باد۔ گوشت خور پھوڑا پرانا زخم جو مندمل نہ ہو رہا ہو اور کاٹنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیپ والی پھنسیاں' گنگرین (ایکی نیشیا' سکیل کار) جلد کا کینسر اور ایسا کینسر جس میں زخم بن گئے ہوں۔

تعلق: مقابلہ: یوفوربیا امگ ڈیلائیڈس (ہڈیوں میں درد' بو کا واہمہ' چوہے کی بو آتی ہے۔ ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ اسہال' پاخانہ وقت سے آتا ہے اور مقعد میں پُر درد قولنج)

یوفوربیا کرولاٹا: (بلغم خارج کرتی ہے اسہال آور ہے۔ معدہ اور آنتوں کی خرابی ساتھ شدید متلی' کھایا ہوا قے کر دے۔ کچی بلغم کی قے' مرض وقفہ سے آتا ہے۔ معدہ جیسے پنجے میں جکڑا ہو۔ ٹھنڈے پسینے) وریٹرم البم۔ یوفوربیا مارگی ناٹا (اس کا دودھ رس جو جلدی علامات پیدا کرتا ہے۔ وہ رسٹاکس کی مشابہ ہے۔) یوفوربیا پلولی فیرا۔ (بلغمی دمہ' قلبی عارضہ کے باعث تنگی تنفس' بخار کا ہی' برانکائیٹس' مجری

البول کی سوزش اور دوران پیشاب درد' شدید حاجت' تیزابی لیکوریا جو معمولی حرکت سے بڑھتا ہے' جریان خون جو لو لگنے یا چوٹ سے ہو۔) سوریلیا' کینسر کا درد اور زخم' لیکوریا بدبو دار' شدید خارش' رحم کی رسولی) کروٹن' جٹ روفا ہما کالچیکم۔

تریاق: کیمفر' اوپیم۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

یوفریشیا

Euphrasia

(Eye Bright)

یہ دوا آنکھ کے سفید پردے کی سوزش پیدا کرتی ہے۔ بالخصوص شدید آنسو لاتی ہے۔ مریض کھلی ہوا میں سکون محسوس کرتا ہے۔ بلغمی جھلیوں کے عوارض خاص کر آنکھوں اور ناک کے۔ آنکھوں سے خراش دار اور ناک سے سادہ پانی بہتا ہے۔ شام کو زیادتی ہوتی ہے۔ کھانسنے سے بدبودار بلغم نکلتی ہے۔

سر: سر درد جیسے پھٹ جائے گا اور آنکھوں کی چندھیاہٹ' نزلاوی سر درد اس کے ساتھ آنکھوں اور ناک سے بڑی مقدار میں پانی بہتا ہے۔

ناک: کثیر مقدار میں بہنے والا زکام ساتھ شدید کھانسی اور بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔

آنکھیں: نزلاوی آشوب چشم' خراش دار مواد کا اخراج ہوتا ہے۔ آنکھوں سے ہر وقت پانی بہتا ہے۔ آنکھوں سے خراش دار اخراج اور ناک سے سادہ اخراج ہوتا ہے۔ (ایلیم سیپا کے الٹ) پپوٹوں پر سوجن اور جلن ہوتی ہے۔ بار بار آنکھیں جھپکتا ہے۔ اخراج گاڑھا اور چھیل دینے والا ہوتا ہے۔ (مرکیورس میں اخراج پتلے اور خراش دار ہوتے ہیں۔) خراش دار مواد آزادانہ طور پر بہتا ہے۔ قرنیہ پر لیس دار گاڑھا مواد جسے خارج کرنے کے لئے آنکھیں جھپکتا ہے۔ آنکھوں میں دباؤ' قرنیہ پر چھوٹے چھوٹے آبلے بنتے ہیں۔ دھند' جالا بھینگا پن' انگوری پردے کی گنٹھیاوی سوزش' (جلسی میم ہما کلیکم)

چہرہ: رخساروں پر گرمی اور سرخی۔ اوپر والا ہونٹ سخت ہو جاتا ہے۔

معدہ: کھانسنے سے بلغم کی قے ہو جاتی ہے۔ تمباکو نوشی کے بعد متلی اور ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔

معائے مستقیم: پیچش مع اینچ نکلتی ہے۔ مقعد میں نیچے کی جانب دباؤ۔ یہ دباؤ بیٹھنے پر آتا ہے۔ قبض۔

عورت: حیض پُر درد' حیض کا اخراج ایک گھنٹہ یا ایک دن جاری رہتا ہے۔ حیض دیر سے' مقدار میں کم' کم عرصہ جاری رہے۔ بندش حیض اور آشوب چشم۔

مرد: آلات تناسل کا تشنجی سکڑاؤ اور پیڑو کی ہڈی پر دباؤ پڑتا ہے۔ سائی کوسس کے مسے' غدہ مذی کی سوزش۔ رات کو مثانہ میں جوش آتا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔

ناک: کھلی ہوا میں چلنے سے بار بار چھینکیں آتی ہیں۔ صبح کے وقت تیز زکام بہتا ہے اور بڑی مقدار میں بلغم خارج ہوتی ہے۔ انفلوئنزا' صبح کے وقت۔ گلا صاف کرتے وقت گلا گھٹتا ہے۔ کالی کھانسی صرف دن کے وقت اس کے ساتھ آنکھوں سے بڑی مقدار میں آنسو بہتے ہیں۔

چہرہ: خسرہ کا پہلا درجہ آنکھوں کی علامات غالب ہوتی ہیں۔ بیرونی چوٹ کے اثرات۔

نیند: کھلی ہوا میں ٹہلنے سے جمائیاں آتی ہیں۔ دن کے وقت نیند آتی ہے۔

بخار: جسم سرد اور سردی لگتی ہے۔ رات کو نیند کے دوران بیٹھنے پر بڑی مقدار میں پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: شام کو گھر کے اندر' گرمی سے' جنوبی ہوا سے' روشنی سے۔ کمی: کافی سے اندھیرے میں۔

تعلق' تریاق: کیمفر' پلساٹیلا۔

تقابلہ: ہائیڈروفائلم' (آنکھوں کی ترلاوی سوزش گرم آنسو بہتے ہیں اور خارش ہوتی ہے۔ سوئے ہوئے ہوئے' بلابلا' سرور دالیلیم سیپا' آرسینک' ایلم جلی سیم' کالی بائیڈ' سباڈیلا۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

یوپیون

Eupion

(Wood Tar Distillation)

اس دوا کی زنانہ علامات اور کمر درد اہم ہیں۔ رحم کے ٹل جانے کی اہم دوا ہے۔ کمر درد اور اس کے بعد لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ' اخراج پتلا۔ معمولی حرکت سے شدید پسینہ آجاتا ہے۔ ناامیدی کے خواب' احساس کہ پورا جسم جیلی کا بنا ہوا ہے۔

سر: چکر آتے ہیں' بستر پر بیٹھنے سے محسوس ہوتا ہے کہ ہر چیز گھوم رہی ہے۔ چندیا پر گرمی کا احساس' چندیا میں سوئی چبھنے جیسا درد جو نیچے اطراف میں آتا ہے اور پیٹ سے ہوتا ہوا آلات تناسل تک جاتا ہے۔

عورت: دائیں بیضہ دان رحم میں درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت زور سے خارج ہوتی ہے۔ جلنے کی والی تکلیف' رحم ٹل جاتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ دوران حیض چڑچڑاپن اور کسی بات کو پسند نہیں کرتی۔ سینے اور دل میں جلن و چبھن' حیض کے بعد زرد رنگ کی رطوبت خارج ہوتی ہے اور کمر درد ہوتا ہے۔ جب کمر درد رک جاتا ہے تو لیکوریا پھوٹ کر بہتا ہے۔ پیشاب کے دوران اندام نہانی کے ہونٹوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ اندام نہانی کے بیرونی حصے پر خارش' شرم گاہ کے ہونٹ سوجے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

اطراف: پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ تکلیف رات کو ہوتی ہے۔

کمر: ریڑھ کی ہڈی میں درد جیسے ٹوٹ جائے گی۔ شدید کمر درد' کسی چیز کی طرف سہارے کے لئے جھکنا پڑتا ہے
درد پیڑو تک پھیلتا ہے۔

تعلق: کریازوٹ' گریفائٹس' ایکیس۔

خوراک: تیسری طاقت۔

فیبانا امبری کاٹا

Fabiana Imbricata

(Pichi)

یہ جنوبی امریکہ میں پائی جانے والی ایک جھاڑی ہے۔ اس کی کاشت کیلی فورنیا میں ہوتی ہے۔ یہ ٹیرابنتھ کی طرح پیشاب آور ہے۔ مقوی ہے۔ صفرا کو بڑھاتی ہے۔ ناک کے نزلہ میں مفید ہے۔ یرقان' بدہضمی میں فائدہ مند ہے۔ پیشاب میں یورک ایسڈ آتا ہے۔ مثانہ کی سوزش سوزاک' غدہ مذی کی سوزش' پیشاب کی تنگی یا بندش' مثانہ کی بلغمی جھلیوں کی سوزش۔ غدہ مذی میں پیپ پڑ جانے میں مفید ہے۔ سوزاک کے بعد کی پیشاب کی تکالیف۔ پتہ کی پتھری کو خارج کرتی ہے۔ جگر کے عوارض' مثانہ کی اینٹھن اور پیشاب کے بعد جلن خراش دار پیشاب اور پتھری۔

خوراک: مدر ٹنکچر 10 سے 20 قطرے۔

فیگوپائیرم

Fagopyrum

(Buck Wheat)

جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ اس کی خارش اہم ہے۔ شریانوں کی دھڑکن نظر آتی ہے۔ زکام بہتا ہے۔ بدبودار اخراج' خارش اور سرخ داغ۔ بوڑھوں کی خارش' ناک کے پچھلے حصے کا نزلہ کھرنڈ جمتے ہیں۔ ناک پچھلے حصہ میں دانے نکلتے ہیں اور خارش ہوتی ہے۔

سر: مطالعہ کرنے یا کسی چیز کو یاد رکھنے کی صلاحیت نہیں ہوتی اداس اور چڑچڑا۔ آنکھوں اور کانوں پر خارش ہوتی ہے۔ سر کی گہرائی میں درد اور اوپر کی جانب دباؤ۔ آنکھوں کانوں کے اندر اور اردگرد خارش ہوتی ہے۔ سر گرم پیچھے کی جانب جھکنے سے راحت ملتی ہے ساتھ گردن میں تھکان' سر کی پشت میں درد' سر پھٹنے والا درد' دماغ میں اجتماع خون۔

ناک: دکھن' سرخی' سوزش' زکام بہتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔ اس کے بعد خشک ہو جاتا ہے اور پپڑی جمتی ہے۔

آنکھیں: آنکھ میں خارش اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنکھیں سوجی ہوئی' پُردرد اور گرمی کا احساس۔

گلا: گلے میں دکھن اور جلد ادھڑنے کا احساس یہ احساس حلق تک ہوتا ہے۔ کوا بڑھ جاتا ہے۔ ٹانسلز متورم۔

معدہ: جلتے ہوئے گرم ترش مواد کی ڈکاریں آتی ہیں۔ کافی پینے سے آرام ملتا ہے۔ صبح کے وقت ذائقہ خراب' صبح کو متلی ہوتی ہے۔ منہ سے رال بہتی ہے۔

دل: دل کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ کمر کے بل لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ درد بائیں کندھے اور بازو تک پھیلتا ہے۔ لیٹ جانے کے بعد تمام شریانوں میں تپکن ہوتی ہے۔ دھڑکن اور تنگی تنفس' نبض بے قاعدہ' تیز اور رک رک چلتی ہے۔ چھاتی ہلکی محسوس ہوتی ہے۔

عورت: فرج کی خارش اور زرد لیکوریا۔ آرام کرنے سے اضافہ۔ دائیں بیضۃ الرحم میں جلن ہوتی ہے۔

اطراف: گردن کے پٹھوں میں سختی اور کچلے جانے کا احساس اور محسوس کرتا ہے کہ گردن سر کا بوجھ برداشت نہ کر سکے گی۔ کندھوں میں درد اور ساتھ انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں شدید خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ پاؤں بے حس ان میں چبھن ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تیز درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش جو ٹھنڈے پانی سے نہانے سے کم ہوتی ہے اور کھجانے سے' چھونے یا لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ سرخ پُردرد داغ' بند منہ کے پھوڑے' گھٹنوں' کہنیوں اور بالوں والے حصوں پر خارش ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی گہرائی میں خارش' آبلے' پیپ والی پھنسیاں' جلد کا ورم اور جلن' جلد گرم اور سوجی ہوئی۔

کمی زیادتی: کمی: ٹھنڈے پانی سے معافی ہے۔ زیادتی: دوپہر کو' دھوپ سے کھجانے سے۔

مقابلہ: ڈولی کس' بوشا' ارٹیکا۔

خوراک: 3 اور 12x۔

فیل ٹوری

Fel Tauri

(Ox Gall)

ڈیوڈینم کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔ چربی تحلیل کرتی ہے اور آنتوں کی حرکت دودیہ بڑھاتی ہے۔ صفرا کو پتلا کر کے اسہال کے ذریعے جسم سے نکال دیتی ہے۔ ہضم کی خرابیاں۔ اسہال اور گردن کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ یہ اس کی خاص علامات ہیں۔

صفراوی نالیوں کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔ پتہ کی پتھری میں مفید ہے۔ یرقان۔

معدہ: ڈکاریں آتی ہیں۔ معدہ اور پیٹ کے بالائی حصہ میں گڑگڑاہٹ' حرکت دودیہ بہت زیادہ ہو جاتی ہے۔ کھانے کے بعد سونے کا رجحان۔

مقابلہ: مرک ڈل' کولسٹرین (پتہ کی پتھری میں) چائنا' کلیولوجی (پتہ کی پتھری کا سفوف' 10-12x پتہ کی پتھری میں مفید ہے۔

خوراک: کم طاقت کے سفوف۔

فیرم آیوڈیٹم

Ferrum Iodatum

(Iodide of Iron)

خنازیری شکایات' غدودوں کا بڑھ جانا اور رسولیاں اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ پھوڑوں کے جھنڈ' حاد سوزش گردہ جو کسی دانوں والی مرض کے بعد آئی ہو۔ رحم ٹل جاتا ہے۔ جسمانی لاغری' خون کی کمی' گلہر جس کے ساتھ آنکھیں باہر کو نکل آتی ہیں۔ یہ حیض کے دب جانے سے آتی ہے۔ رطوبات حیات کے ضائع ہونے سے کمزوری آتی ہے۔ رخساروں پر زرد پھنسیاں نکلتی ہیں۔

معدہ: محسوس ہوتا ہے کہ غذا معدے سے گلے کی طرف آرہی ہے جیسے کھانا نگلا نہ گیا ہو۔

پیٹ: معمولی کھانا کھانے سے بھر جاتا ہے۔ اتنا بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے کہ آگے جھکا نہ جاسکے۔

گلا: دکھن جیسے گلے میں پرنچی ہو۔ درد مختلف اطراف میں پھیلتا ہے۔ آواز خراب۔

سانس: زکام' ناک سے کف کا اخراج ہوتا ہے۔ سانس کی نالی اور نرخرہ سے بلغم کا اخراج' سینے کے نیچے دباؤ' خنازیر کے باعث ناک پر سوجن' سینے میں گھٹن' خون تھوکتا ہے۔

پیشاب: پیشاب گہرا' میٹھی بو والا' پیشاب کی نالی اور پاخانہ کی آنت میں کیڑا رینگنے کا احساس۔ محسوس ہوتا ہے کہ پیشاب عضو تناسل کے سوراخ پر آکر رک گیا ہے۔ پیشاب کو روکنا دشوار' خون کی کمی کا شکار بچوں میں غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔

عورت: بیٹھنے پر یہ احساس ہوتا ہے کہ کوئی چیز اندام نہانی میں اوپر کی جانب دھکیلی جارہی ہے۔ نیچے کی جانب شدید دباؤ۔ رحم ٹل جاتا ہے یا گھوم جاتا ہے۔ لیکوریا جو ابلے ہوئے نشاستے کی طرح ہوتا ہے۔ بندش حیض یا قلت حیض' اندام نہانی اور فرج کی خارش اور دکھن۔

خوراک: تیسرا سفوف۔ لمبے عرصہ تک استعمال نہ کریں۔

فیرم میگنی ٹیکم

Ferrum Magneticum

(Load Stone)

آنتوں کے متعلق خاص علامات پائی جاتی ہے۔ گردن کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ فالج جیسی کمزوری' ہاتھوں پر چھونے چھونے سے۔

معدہ: کھانے کے دوران پیٹ پھول جاتا ہے۔ بعد میں سستی آتی ہے۔ کم بولتا ہے۔ معدہ گرم بالائی حصہ میں درد بالخصوص سانس لینے پر۔

پیٹ: معدہ میں کوئی چیز حرکت کرتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پتلے اسہال اور اپھارہ۔ بالخصوص بائیں طرف' ٹانگوں میں کھنچاؤ' بار بار بدبودار ہوا خارج ہوتی ہے۔

خوراک: تیسری طاقت۔

فیرم میٹلیکم

Ferrum Metalicum

(Iron)

یہ دوا کمزور نوجوان افراد کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ جو خون کی کمی اور سبز یرقان کا شکار ہوں۔ ایسے افراد میں کاذب سرخی پائی جاتی ہے۔ چہرہ جلد تمتما جاتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی ہوتی ہیں۔ بے حد ذکی الحس' معمولی محنت سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ بولنے یا چلنے سے کمزوری ہو جاتی ہے حالانکہ بظاہر وہ مضبوط نظر آتے ہیں۔ جلد کی رنگت اور بلغمی جھلیاں باری باری سے زرد اور سرخ ہوتی ہیں۔ دوران خون' چہرے' چھاتی' سر اور پھیپھڑوں کی طرف بڑھ جاتا ہے۔ جسم میں خون کی تقسیم میں بے قاعدگی آتی ہے۔ پٹھے ڈھیلے اور نرم ہو جاتے ہیں۔ چہرے پر نقلی سرخی آتی ہے۔

ذہن: بدمزاجی' معمولی شور بھی برداشت نہیں ہوتا۔ معمولی مخالفت سے جوش میں آ جاتا ہے۔ دموی مزاج۔

سر: بہتے پانی کو دیکھنے سے چکر آتے ہیں۔ سر میں ڈنک لگنے والا درد ہوتا ہے۔ حیض سے قبل کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ سر درد جس میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ چبھن ہوتی ہے اور سر پر ہتھوڑے برستے محسوس ہوتے ہیں۔ درد دانتوں تک پھیلتا ہے اور ساتھ شاخسانے وجود ٹھنڈے' سر کی پشت میں درد اور گردن میں کرچ۔ کھوپڑی پر درد حتیٰ کہ بالوں کو لٹکا نا پڑتا ہے۔

آنکھیں: پرآب' سرخ' بے رونق' روشنی سے خوف الفاظ آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔

چہرہ: چہرہ آگ کی مانند سرخ، معمولی درد، حرکت یا محنت سے تمتما جاتا ہے۔ سرخ حصے سفید ہو جاتے ہیں۔ خون کی کمی، پلپلا۔

ناک: بلغمی جھلیاں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ پھول جاتی ہیں۔ خون کی کمی، زرد ہوتی ہیں۔

منہ: دانتوں میں درد ہوتا ہے۔ برف کے پانی سے سکون ملتا ہے۔ ذائقہ مٹی سا چکنا، سڑے انڈے جیسا۔

معدہ: بھوک بہت بڑھ جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے۔ ترش اشیاء سے نفرت۔ جب بھی کھانا کھاتا ہے اسہال آتے ہیں۔ کھایا پیا قے کر دیتا ہے۔ (فاسفورس) غذا کے ذائقہ کے ڈکار آتے ہیں۔ کھانے کے فوراً بعد متلی ہوتی ہے۔ انڈہ ہضم نہیں ہوتا۔ معدہ میں گرمی اور جلن، معدہ کی دیواروں میں دکھن ہوتی ہے۔ اپھارہ کے باعث بدہضمی۔

پاخانہ: غیر ہضم شدہ غذا کے پاخانے، رات کو یا کھاتے پیتے ہی بغیر درد پاخانہ آتا ہے۔ ناکام حاجت سخت پاخانہ جس کے بعد کمر درد ہوتا ہے یا معائے مستقیم میں اینٹھن ہوتی ہے۔ کانچ نکلتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ بالخصوص نوجوان بچوں میں۔

پیشاب: غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ دن کو زیادتی ہوتی ہے۔ مجری البول میں گدگداہٹ ہوتی ہے جو مثانہ تک جاتی ہے۔

عورت: حیض ایک یا دو دن رکنے کے بعد پھر جاری ہو جاتا ہے۔ رحم سے لمبے لمبے چھیچھڑے خارج ہوتے ہیں۔ یہ دوا کمزور، نازک، سبز یرقان والی۔ آگ کی مانند سرخ چہرے والی عورتوں میں مفید ہے۔ حیض وقت سے پہلے مقدار میں زیادہ اور زیادہ دنوں تک رہتے ہیں۔ اخراج میلا اور پانی جیسا ہوتا ہے۔ اندام نہانی ذکی الحس۔ اسقاط کا رجحان، خروج اندام نہانی۔

تنفس: چھاتی میں گھٹن، تنگی تنفس، چھاتی میں گردش خون زیادہ، گلا بیٹھ جاتا ہے۔ تشنجی خشک کھانسی، پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ (ملی فولیم) کھانسی کے ساتھ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔

دل: دھڑکن جو حرکت سے بڑھتی ہے۔ گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ خون کی کمی کے باعث سرسراہٹ، نبض بھری ہوئی، نرم، دبنے والی، چھوٹی اور کمزور، خون دل سے نالیوں کی طرف جاتا ہے اور پھر پلٹ آتا ہے۔ یوں جلد زرد ہو جاتی ہے۔

شاخہائے وجود: کندھوں میں تنتھیا کا درد ہوتا ہے۔ رطوبات زندگی کے ضائع ہونے کے بعد جلد ہر کمر درد جو آہستہ چلنے سے کم ہوتا ہے۔ کولہے کے جوڑ، پنڈلی کی بڑی ہڈی، تلووں اور ایڑیوں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: زرد، یکدم تمتما جائے۔ انگلی کے دباؤ سے گڑھا بنتا ہے۔

بخار: شاخہائے وجود کی عام ٹھنڈک، سر اور چہرہ گرم صبح 4 بجے سردی لگتی ہے۔ ہتھیلیوں اور تلووں

میں گرمی لگتی ہے۔ کمزوری پیدا کرنے والا پسینہ بڑی مقدار میں آتا ہے۔

کمی زیادتی: کمی: آہستہ چلنے سے' اٹھ کر بیٹھنے کے بعد۔ زیادتی: پسینہ آنے پر' ساکن بیٹھنے سے' ٹھنڈے پانی کے غسل سے' گرم ہونے کے بعد' آدھی رات کے بعد۔

تریاق: آرسینک البم' ہیپر۔

معاون: چائنا' ایلومینا' ہیمامیلس۔

مقابلہ: ریومیکس (سانس کی اور ہضم کی علامات مشابہ ہیں' لوہا پایا جاتا ہے۔) فیرم ایسائیکم (ایکی حاد امراض جن میں الکلائین پیشاب آتا ہو۔ دائیں کندھے کے جوڑ میں درد' نکسیر' ایسے بچے جو بڑھ رہے ہوں اور زرد ہوں' کمزور ہوں' جلد تھک جاتے ہوں۔ پاؤں کی رگیں پھول جاتی ہیں۔ سبز رنگ کی پیپ بڑی مقدار میں تھوکے۔ دمہ خاموش بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی جس کے ساتھ مسلسل کھانسی آئے۔ کھانا کھاتے ہی قے ہو جاتی ہے۔ خون تھوکتا ہے۔) فیرم آرسینیکم۔ (جگر و تلی بڑھ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ بخار' غیر ہضم شدہ غذا کے اسہال' البیومن آتی ہے۔ خون کی کمی' سبز یرقان' جلد خشک' اگزیما' چنبل' زرد پھنسیاں 3x سفوف دیں۔)

فیرم برومیکم (لیکوریا کی رطوبت زرد' لیس دار' خراش دار' رحم میں بھراؤ' رحم ٹل جاتا ہے۔ چندیا بے حس) فیرم سائنیم (اعصابی شکایات' چڑچڑا پن' کمزوری' ذکی الحس' حواس کی ذکی الحسی وقت مقررہ پر۔ مرگی' دل کا درد اس کے ساتھ متلی' قے' اپھارہ' قبض' قبض اور اسہال باری باری' رعشہ)

فیرم میگنا ٹیکم (ہاتھوں پر چھوٹے چھوٹے مسے) فیرم میوریاٹیکم (بندش حیض' بلوغت پر کثرت پیشاب یا احتلام' خناق' جلندار سرخ باد' گردے کی جھلیوں کی سوزش' گہرے رنگ کے خون کا اخراج۔ دوران مباشرت تکلیف' دائیں کندھے اور کہنی میں درد' تشنج کا رجحان' رخساروں پر سرخ داغ۔ پیشاب میں چمک دار قلمیں' خون کی کمی 3x استعمال کریں۔ گردے کی اندرونی مزمن سوزش مدر ٹنکچر 5 قطرے 3 مرتبہ) فیرم سلفیوریکم (پانی جیسے اسہال بغیر درد کے' کثرت حیض' دو حیضوں کے درمیانی عرصہ میں دباؤ۔) تپکن دوران خون سر کی جانب' کنٹھ مالا' عصبی جوش' پتہ کی تھیلی کا درد' دانت درد۔ معدہ کی تیزابیت' کھائی ہوئی چیز کی ڈکار) فیرم ٹائٹریکم (کھانسی' جلد سرخ) فیرم ٹارٹاریکم (دل کا درد' دل کی جانب معدہ کے سوراخ میں گرمی) فیرم پروٹوکسے لیٹم (خون کی کمی 1x سفوف دیں) گریفائیٹس' مینگانم' کیوپرم سے بھی موازنہ کریں۔

خوراک: کمزوری جب خون میں ہیماٹن کم ہو تو مادی خوراک دیں۔ غلبہ خون اور جریان خون 2 سے 6 طاقت دیں۔

فیرم فاسفوریکم

Ferrum Phosphoricum

(Phosphate of Iron)

بخاروں کا ابتدائی درجہ، اس کا دائرہ اثر ایکونائٹ اور بیلاڈونا کے درمیان ہے۔ کاہلی سستی کے لحاظ سے جلسی میم کے قریب ہے۔ فیرم فاس کے مخصوص افراد پُرخون نہیں ہوتے اور طاقتور بھی نہیں ہوتے۔ عصبی مزاج ذکی الحس اور خون کی کمی کا شکار ہوتے ہیں لیکن کاذب سرخی اور جلد تمتما جانے والے ہوتے ہیں۔ کمزوری نمایاں ہوتی ہے۔ چہرہ جلسی میم سے قدرے ہشاش بشاش ہوتا ہے۔ نبض نرم اور رواں ہوتی ہے۔ ایکونائٹ کی طرح بے چینی بے قراری نہیں ہوتی۔ سینے کی امراض کا رجحان ہوتا ہے۔ بچوں کا برانکائٹس۔ ٹی بی کے ابتدائی ورم میں عارضی سکون کے لئے بہترین دوا ہے۔ ایسے مزاج والے جن کے جسم میں پانی زیادہ ہوتا ہے۔ ٹی بی کی سوزشی حالتیں، بخار اور لاغری۔ ہر قسم کے بخار کے ابتدائی درجہ میں مفید ہے۔ سوزش کا ابتدائی درجہ جب کہ پانی نہ آیا ہو۔ بالخصوص نزلاوی شکایات میں جو آلات تنفس کے متعلق ہوں۔ فیرم فاس 3x خون میں ہیموگلوبن کی مقدار بڑھاتی ہے۔ ایسے افراد کو فائدہ دیتی ہے۔ جن کی رنگت زرد ہو۔ خون کی کمی لیکن مقامی طور پر سطحی طور پر خون کی زیادتی۔ جسم کے کسی بیرونی راستے سے خون گرتا ہے۔

سر: چھونے سے، سردی سے، شور سے اور جھٹکے سے دکھن ہوتی ہے۔ دوران خون سر کی طرف دھوپ کے بدنتائج، تپکن کا احساس، چکر آتے ہیں۔ سردرد کو ٹھنڈک پہنچانے سے راحت ملتی ہے۔

آنکھیں: سرخ، متورم، جلن کا احساس ہوتا ہے۔ پپوٹوں کے نیچے ریت محسوس ہوتی ہے۔ آنکھ کے پردوں اور عصب بینائی میں اجتماع خون اور دھندلا نظر آتا ہے۔

کان: شور سنائی دیتا ہے۔ تپکن ہوتی ہے۔ کان کے ورم کا ابتدائی درجہ۔ کان کی جھلیاں سرخ اور ابھری ہوئی۔ کان کی حاد سوزش، جب بیلاڈونا فیل ہو جائے تو پیپ آنے سے بچاتی ہے۔

ناک: زکام کا ابتدائی درجہ، بار بار زکام ہونے کا رجحان، نکسیر، سرخ چمکدار خون آتا ہے۔

چہرہ: تمتمایا ہوا، رخسار گرم اور پُردرد، چہرہ سرخ، چہرے کا اعصابی درد، سر کو حرکت دینے یا جھکنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔

گلا: منہ گرم، حلق سرخ اور متورم ہوتا ہے۔ گلے میں زخم اور دکھن، گلے کے غدود سرخ اور سوجے ہوئے۔ کان کی درمیانی نالی متورم۔ گلوکاروں کے گلے کی دکھن، نرخرے کی سوزش کا دوسرا درجہ اس کے ساتھ حلق متورم اور سرخ۔ 2x-1x دیں، ناک یا گلے کے آپریشن کے بعد اخراج خون کو روکتی ہے اور دکھن کو سکون دیتی ہے۔ خناق کا ابتدائی درجہ، پُرخون افراد کی زبان کے نیچے گومڑ بنتے ہیں۔

معدہ: گوشت اور دودھ سے نفرت 'محرک اشیاء کی خواہش 'غیر ہضم شدہ غذا کی قے' سرخ چمک دار خون کی قے 'ترش ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: باریک آنتوں کی سوزش کا پہلا درجہ۔ خونی بواسیر' پاخانہ پانی جیسا' خون ملا' غیر ہضم شدہ' پیچش کا ابتدائی درجہ اور اس کے ساتھ خون کا کثیر اخراج ہوتا ہے۔

پیشاب: کھانسنے سے پیشاب نکل جاتا ہے۔ غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ کثرت بول' مثانہ کی گردن کا درد۔

عورت: ہر تین ہفتے بعد حیض آتا ہے اور اس کے ساتھ پیچھے کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔ جماع کے دوران درد' اندام نہانی کا تشنج' شرم گاہ خشک اور گرم۔

تنفس: تمام سوزشی حالتوں کا ابتدائی درجہ' پھیپھڑوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ کھانسی پُر درد' چھوٹی اور گدگداہٹ والی ہوتی ہے۔ کروپ' خشک کھانسی ساتھ سینے میں دکھن' آواز بگڑ جاتی ہے۔ نمونیہ میں خالص خون کا اخراج ہوتا ہے۔ (ملی فولیم) کھانسی رات کو بہتر ہوتی ہے۔

دل: دھڑکن' نبض تیز' قلبی عارضہ کا ابتدائی درجہ' نبض چھوٹی' تیز اور نرم۔

شاخہائے وجود: گردن اکڑی ہوئی' جوڑوں میں گنٹھیاوی درد' کمر میں سختی' کندھے میں گنٹھیا کا درد جو نیچے اور کلائی تک جاتا ہے۔ ناخن کا پھوڑا' ہتھیلیاں گرم' ہاتھ پُر درد اور سوجے ہوئے۔

نیند: بے چینی' بے خوابی' پریشان کن خواب' خون کی کمی اور رات کے پسینے۔

بخار: دن کے ایک بجے سردی لگتی ہے۔ تمام نزلاوی و سوزشی بخاروں کا ابتدائی درجہ۔

زیادتی: رات کو' صبح 4 سے 6 بجے۔ چھونے سے' جھٹکے سے' حرکت سے' دائیں جانب۔

کمی: ٹھنڈک پہنچانے سے۔

تعلق: مقابلہ: (1) کمی: چائنا' آرسینک' فیرم میٹ' ایکونائٹ' جلسی میم' بیلاڈونا' فیرم پائیروفاس۔ سوئی مزاج میں ایکونائٹ' جلسی میم' چائنا۔ دماغ میں اجتماع خون اور سر درد۔ بچوں کی دستوں میں ایکونائٹ' جلسی میم' چائنا۔

خوراک: 3 سے 12 طاقت۔

فیرم پکریکم

Ferrum Picricum

(Picrate of Iron)

یہ دوسری ادویات کی بہت بڑی معاون ہے۔ ان کے کام کو مکمل کرتی ہے۔ جو علامات اس کو طلب کرتی ہیں۔ ان میں چند یہ ہیں: محنت کے بعد عضو کا بے کار ہو جانا' تقریر کرنے کے بعد گلا بیٹھ جاتا ہے۔ سیاہ بالوں والے افراد جو پُر خون اور ذکی الحس ہوں۔ ان پر اچھا کام کرتی ہے۔ سے' ہتھیلیاں' ٹوکرے

جن کی رنگت زرد ہو' بوڑھوں میں غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔ نکسیر' مزمن' بہرہ پن اور گنٹھیا کی وجہ سے
کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ جسم کے سوراخ خشک۔ سفید ذرات میں کاذب اضافہ۔

کان: حیض آنے سے قبل بہرہ پن' کانوں میں کڑکڑاہٹ اور ہلکی آوازیں آتی ہیں۔ شریانوں کی خرابی
سے بہرہ پن۔ دانتوں کا اعصابی درد جو کانوں اور آنکھوں کی طرف پھیلتا ہے۔ کانوں میں شور جیسا ٹیلی
گراف کی تاروں میں ہوتا ہے۔ کان بجتے ہیں۔

معدہ: ہضم خراب' زبان گندی' کھانے کے بعد سر درد۔ بالخصوص صفراوی مزاج افراد میں اور سیاہ
بالوں والے افراد میں۔

پیشاب: مجری البول کے ساتھ ساتھ درد۔ رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ اس کے ساتھ پاخانہ کی آنت
میں بھراؤ اور دباؤ۔ مثانہ کی گردن اور قضیب میں ڈنگ لگنے جیسا درد۔ (بیروزما) بندش پیشاب۔

اطراف: درد گردن کی دائیں جانب سے بازو کے نیچے تک جاتا ہے۔ ہاتھوں پر سے۔

خوراک: دوسرا اور تیسرا سفوف۔

فیکس ریلی جی اوسا

Ficus Religiosa

(Ashwathya)

یہ مشرقی انڈیا کی دوا بہت سے جریان خون میں مفید ہے۔ خون کی قے' کثرت حیض' خون تھوکنا'
پیشاب میں خون آنا۔

سر: وہمی' خاموش' چندیا پر جلن' چکر اور ہلکا سر درد۔

معدہ: متلی' چمک دار سرخ خون کی قے۔ پیٹ میں درد اور تکلیف کا احساس۔

سانس: تنگی تنفس' کھانسی جس کے ساتھ خون کی قے آتی ہے۔ نبض بہت کمزور۔

مقابلہ: اکالفا' ملی فولیم' تھلاسپی' اپیکاک۔

خوراک: پہلی طاقت۔

فیلکس ماس

Filix Mas

(Male Fern)

یہ کیڑوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ بالخصوص جب کیڑوں کی علامت کے ساتھ قبض ہو۔ نیز
ورم' لمفاوی غدود کی سستی کا حامل پیدا کرنے والی سوزش (تازہ جڑ کا رس دیں) نوجوانوں میں پھیپھڑوں کی

زبان جس کے ساتھ بخار نہیں ہوتا۔ محدود زخم بن گئے ہوں اور اس کا کشتہ ملا کے طور پر علاج ہوا ہو۔
آنکھیں: اندھا پن ایک آنکھ کی نگاہ کمزور۔
معدہ: پھولا ہوا کترنے والا درد میٹھی اشیاء سے درد بڑھتا ہے۔ اسہال اور قے کیڑوں کے باعث قولنج اس کے ساتھ ناک میں خارش ہوتی ہے۔ چہرہ زرد، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، درد کے بغیر ہچکی۔
مقابلہ: اسپائیجیلیا۔ (2) گرام کی 3 خوراکیں دیں۔ دوا دودھ کے ساتھ دیں۔ فاقہ کرائیں۔ تمام کیڑے نکل جائیں گیں۔ (اسٹافگری، نیٹرم کاسو۔

1 سے 3 طاقت۔ ٹیپ ورم کے اخراج کے لئے 1/2 سے 1 درام کی خوراک دیں۔ فاقہ ضرور کرائیں۔

فلوریکم ایسڈم

Flouricum Acidum

(Hydroflouric Acid)

خاص طور پر مزمن امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ جہاں آتشک اور پارے کی ہسٹری پائی جائے۔ دونوں ابروؤں کا درمیانی مقام پھول جاتا ہے۔ زیریں ریشوں پر اثر کرتی ہے اور تنزل کو روکتی ہے۔ ہڈی زخم، عام زخم، وریدیں پھیل جاتی ہیں اور زخم بن جاتے ہیں۔ مریض کو تیزی سے چلنا پڑتا ہے۔ بڑھاپے کے عوارض یا وقت سے قبل بڑھاپا آجانے سے تکالیف۔ خون کی رگیں کمزور اور پھیلی ہوئی ہوتی ہیں۔ شرابیوں کے جگر کی سختی، گلٹر (ا) کنٹروو کس (کال فلورائیڈ نے کتوں میں کشتہ ملا پیدا کی) دانت وقت سے پہلے گر جاتے ہیں۔ مزمن بخار جو وقت مقررہ پر آتا ہے۔
ذہن: جو اس سے پیار کرتے ہیں۔ ان کی طرف سے لاپرواہ اپنے فرائض پورے نہیں کرتا۔ اپنی ترنگ میں رہتا ہے۔ ذہنی طور پر خوش۔
سر: گنج، جلد کا ناسور، سر کے پہلوؤں پر اندر سے باہر کی طرف دباؤ۔ ہڈی کا ناسور جس سے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ گرمی سے زیادتی (سیلیشیا سردی سے زیادتی) ہڈی کی رسولی۔
آنکھیں: احساس جیسے آنکھوں میں ہوا چل رہی ہے۔ آنسوؤں کی نالی کا ناسور۔ اندرونی کونوں پر شدید خارش۔
ناک: مزمن نزلہ اور درمیانی پردے پر زخم، ناک بند، پیشانی میں بوجھ کے ساتھ ہلکا درد۔
منہ: دانت کا ناسور جس سے خون ملی نمکین رطوبت رستی ہے۔ گلے میں آتشک کے زخم جو سردی سے حساس ہوگئے ہیں۔ دانت گرم محسوس ہوتے ہیں۔ اوپر والے جبڑے اور دانتوں پر اثر کرتی ہے۔
معدہ: بھاری پن اور بوجھ کا احساس کھانے سے پہلے معدہ میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ ترش ڈکار، کافی

سے نفرت' اعلیٰ کھانے طلب کرتا ہے۔ معدہ کی علامات تنگ لباس پہننے سے کم ہوتی ہیں۔ مرچ مسالے والی اشیاء کی خواہش' ٹھنڈے پانی کی خواہش' بھوک' گرم مشروبات سے اسہال آتے ہیں۔

پیٹ: جگر کی دھن' ابھارہ اور ڈکاریں۔

پاخانہ: صفراوی اسہال ساتھ کافی سے نفرت۔

مرد: پیشاب کی نالی میں جلن' شہوت اور خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ رات کو نیند کے دوران ایستادگی۔ خصیوں کی تھیلی سوجی ہوئی۔

پیشاب: مقدار میں کم' گہرا' استسقاء میں بار بار اور زیادہ پیشاب آتا ہے اور سکون ملتا ہے۔

عورت: کثرت حیض' بار بار ہوتے ہیں۔ دیر تک جاری رہیں۔ رحم اور اس کے منہ کے زخم' لیکوریا خارش دار اور بڑی مقدار میں' تندی شہوت۔

تنفس: چھاتی میں گھٹن' سانس کی تنگی' سینے میں پانی آجاتا ہے۔

اطراف: انگلیوں کے جوڑوں کی سوزش' احساس جیسے ناخن کے نیچے پرچھی ہو' ناخن خستہ' بڑی ہڈیوں کا ناسور' تکونیہ ہڈی کا ورم' پنڈلی کی ہڈی کا زخم۔

جلد: وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ تل' زخم۔ جن کے کنارے سرخ ہوں۔ آبلے' بستری زخم گرمی سے بڑھتے ہیں۔ آتشک کے دانے' زخم کے بقیہ نشان میں خارش جیسے مسامات سے گرم بخارات اٹھ رہے ہوں۔ خارش جو بالخصوص جسم کے چھیدوں پر ہوتی ہے۔ گرمی سے اضافہ' ناخن تیزی سے بڑھتے ہیں۔ ہڈی کے غلاف کا پھوڑا' بڑی مقدار میں بدبودار ترش پسینہ آتا ہے۔ آتشکی گانٹھیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرمی سے' صبح کے وقت' گرم مشروبات سے۔ کمی: سردی سے' چلتے وقت۔

مقابلہ: تھیوسنامینم (زخموں کے رہ جانے والے نشانوں پر اثر کرتی ہے۔ چیکاؤ' سکراؤ' رسولی) فلکیریا فلور' سیلیشیا۔

معاون: سیلیشیا۔

خوراک: 6 سے 30۔

فارمالین

Formalin

(Aqveus Solution (35%) of Formaldehyde Gas)

چھوت اور بدبو کے خاتمے کے لئے بہترین ہے۔ تیز زہر بھی ہے۔ ہر قسم کے جراثیم کو مار دیتی ہے۔ جو انسانی جسم کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔ مہلک قسم کی رسولیوں میں فائدہ مند ہے۔ تندرست ریشوں کی حفاظت کرتی ہے۔

فارمالین کی گرم پانی میں بھاپ لینا' سانس کی نالیوں کے بالائی حصے کی سوزش' نزلاوی تکلیف اور پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔

ذہن: بھولنے والا' بے قراری' بے ہوشی۔

سر: زکام' آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ چکر آتے ہیں

منہ: گاڑھی رال' ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔

معدہ: کھانا معدے میں گیند کی مانند محسوس ہوتا ہے۔ منہ اور معدے میں جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: شدید رفع حاجت' پانی جیسا پاخانہ۔

پیشاب: پیشاب کی بندش' پانی جیسا پاخانہ۔

تنفس: سانس کی تنگی' دمہ یا کروپ' خالی کھانسی۔

بخار: دوپہر کو سردی لگتی ہے۔ اس کے بعد لمبا بخار آتا ہے۔ دورے کے دوران ہڈیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ بخار میں بھول جاتا ہے کہ وہ کہاں ہے۔

جلد: چمڑے کی طرح سکڑی ہوئی۔ جھریاں اور خارش ہوتی ہے۔ زخموں کے آس پاس اگزیما' دائیں بالائی حصہ پر پسینہ آتا ہے۔

تعلق: تریاق: امونیا واٹر۔ مقابلہ: اموتیم فارمل ڈی ہائیڈ۔ اس کا تجارتی نام ہیکسامین ہے۔ اندرونی طور پر 5 سے 7 گرین 2 سے 4 مرتبہ روزانہ۔ کھانے کے بعد گرم پانی میں حل کرکے یہ پیشاب کو مثانہ' گردوں اور اس کی نالیوں میں سڑنے سے روکتی ہے۔ گدلے پیشاب کو صاف کرتی ہے اور اس کی خراش دار حالت ختم کرتی ہے۔ فاسفیٹ کے اخراج کو روکتی ہے۔ پیپ پیدا کرنے والے جراثیم مارتی ہے۔ ایڈروزین (پیشاب آور ہے۔ یورک ایسڈ کو تحلیل کرتی ہے۔ ورم مثانہ کے ساتھ پیشاب کی بو کو ختم کرتی ہے۔

طاقت: 3x استعمال کریں۔

فارمیکا روفا

Formica Rufa

(Crushed Live Ants)

جوڑوں کے درد کی دوا ہے۔ نقرس اور جوڑوں کے گنٹھیا کی دردیں جو حرکت سے بڑھتی ہیں اور دباؤ سے کم ہوتی ہیں۔ دائیں جانب زیادہ اثر کرتی ہے۔ مزمن گنٹھیا اور جوڑوں کی سختی' گنٹھیاوی زہروں کے ظاہر ہونے کا ابتدائی درجہ جو اعصابی نوعیت کا ہو۔ ٹی بی' بیکنسر' چہرے کی لی' گردوں کی مزمن سوزش' زیادہ بوجھ اٹھانے سے پیدا شکایات' مرگی جیسے عوارض' نیز مثانہ' ناک' رحم میں بننے والی گوشت کی رسولی کو روکتی ہے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ سر درد جس کے ساتھ بائیں کان میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ دماغ وزنی اور بڑا محسوس ہوتا ہے۔ پیشانی میں بلبلہ پھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ شام کو حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔ خوش باش، زکام اور ناک بند محسوس ہوتی ہے۔ تلی کا گنٹھیادی ورم' ناک کی گومڑی۔

کان: گھنٹیاں بجتی ہیں۔ بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ بائیں کان میں کڑکڑاہٹ اور سر درد ہوتا ہے۔ کان کے ارد گرد کے حصے سوجے محسوس ہوتے ہیں۔ گومڑی۔

معدہ: معدہ کے دل والے سرے پر مسلسل بوجھ اور جلن دار درد ہوتا ہے۔ متلی سر درد کے ساتھ اور زرد کڑوے کف کی قے۔ درد پیٹ سے چندیا میں منتقل ہو جاتا ہے۔ ہوا خارج نہیں ہوتی۔

پیٹ اور پاخانہ: صبح کے وقت معمولی ہوا خارج کرنا بھی تکلیف دہ ہوتا ہے۔ آنت میں پاخانہ کی حاجت جیسا احساس ہوتا ہے۔ پاخانہ آنے سے قبل آنتوں میں درد ہوتا ہے اور لرزہ آتا ہے۔ مقعد میں سکڑاؤ' پاخانہ سے قبل ناف کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔

پیشاب: خون ملا' البیومن آتی ہے۔ زور کی حاجت' یوریٹس آتے ہیں۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے اور گلے میں خشکی اور دکھن۔ کھانسی رات کو بڑھتی ہے۔ اس کے ساتھ پیشانی میں مسلسل درد اور سینے میں گھٹن والا درد ہوتا ہے۔ پلوریسی کا درد۔

مرد: اخراج منی' کمزوری' ہر وقت جنسی خواہشات کے چکر میں رہتا ہے۔

اطراف: گنٹھیا کا درد۔ جوڑ سخت اور کھچے ہوئے۔ پٹھے زور محسوس کرتے ہیں یا جیسے بندھنوں سے الگ کیا جا رہا ہو۔ ٹانگوں کی کمزوری' ٹانگوں کا فالج' کولہے میں درد' گنٹھیا کا درد لرزہ اور بے چینی کے ساتھ آتا ہے۔ پسینہ آنے سے سکون نہیں ملتا۔ آدھی رات کو یا رگڑنے سے سکون ملتا ہے۔

جلد: سرخ' خارش اور جلن' چھپاکی' جوڑوں کے گرد گانٹھیں (اموینیم فاس) پسینہ بکثرت لیکن سکون نہیں ملتا۔

کمی زیادتی: زیادتی: سردی سے' ٹھنڈے پانی سے منہ ہاتھ دھونے سے' مرطوبیت سے' برفانی طوفان سے قبل۔ کمی: گرمی سے' دباؤ سے' رگڑنے سے' کنگھی کرنے سے۔

تعلق: مقابلہ۔ فارمک ایسڈ پٹھوں کا پرانا درد۔ پٹھوں کا درد اور دکھن نقرس اور جوڑوں کا گنٹھیادی درد جو اچانک آتا ہے۔ درد دائیں جانب بڑھتا ہے اور دباؤ سے کم ہوتا ہے۔ بینائی کم ہوتی ہے۔ پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔ محنت کرنے کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ اس سے مریض بآسانی چل سکتا ہے۔ پیشاب غیر ہضم شدہ مادے خارج کر دیتی ہے۔ بالخصوص یوریا' لرزہ' ٹی بی گردوں کی مزمن سوزش' اور ہے۔ کینسر' چہرے کی ٹی بی۔ فارمک ایسڈ کے انجکشن سے اس کا کامیاب علاج ہوا ہے۔ 3x یا 4c طاقت مفید ہے۔ وریدوں کا پھیل جانا' بواسیر' نزلہ' ڈاکٹر جے اچ کلارک کے مطابق ایک حصہ فارمک ایسڈ اور گیارہ حصے ڈسٹلڈ واٹر کا محلول تیار کریں اور دن میں 2 مرتبہ اس کا ایک چمچ کھانے کے بعد دیں۔ برفانی طوفان

آنے سے قبل کندھوں اور گردن کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔)

رس (ڈنکامارا' ارٹیکا اور جونی پیرس۔ میں فارمک ایسڈ پایا جاتا ہے۔) وڈ الکوحل کو جب ایک مشروب کے طور پر لیا جاتا ہے تو جسم سے بآسانی نہیں نکلتا۔ آہستگی کے ساتھ فارمک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور دماغ پر حملہ کرتا ہے۔ اس کے نتیجہ میں موت یا اندھاپن آتا ہے۔

ہیرنگ ریسرچ لیبارٹری ہانیمن کالج فلاڈلفیا کے ایک ڈاکٹر کے تجربات کے مطابق فارمک ایسڈ خاص قسم کا گنٹھیا پیدا کرتا ہے۔ پٹھوں کی بہت سی تکالیف' پٹھوں کے ریشوں کی سوزش' ہڈیوں کے غلاف کی سوزش' پٹھوں کی قدرتی بناوٹ میں نقص' پٹھوں میں کھنچاؤ' مزمن اگزیما اور چنبل بال گرتے ہیں۔ گردوں کی تکالیف بلغم مزمن و مزمن سوزش' فارمک ایسڈ 12x یا 30x کا استعمال کریں۔ انجکشن کے 8 سے 12 دن تک زیادتی نوٹ کی گئی ہے۔

چوٹ کی وجہ سے ہونے والا گنٹھیا کا درد فارمک ایسڈ سے شفایاب ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں فارمک ایسڈ 6x بہتر نتائج دیتا ہے۔ جوڑوں کی سختی کا ختم ہو جانا صحت یابی کی پہلی علامت ہے۔ بقیہ درد اور سوجن آہستہ آہستہ 1 سے 6 ماہ میں ختم ہوتی ہے۔

فارمک ایسڈ نے پرانے گنٹھیا میں بڑھے ہوئے جوڑوں پر کوئی اثر نہیں کیا۔ ابتدائی طور پر اس کو روکا جا سکتا ہے۔ تجربات سے ایسی حالتوں میں بہترین نوٹ کی گئی لیکن یہ سب عارضی تھی لہٰذا اس قسم کی تکلیف میں اس سے توقعات وابستہ نہ کریں۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

فریگیریا

Fragaria

(Wood Strawberry)

ہضم اور آنتوں کے غدود پر اس کا اثر ہے۔ پتھری بننے کو روکتی ہے۔ دانتوں سے میل دور کرتی ہے۔ گنٹھیا کے دردوں سے بچاتی ہے۔ اس کا پھل تسکین دیتا ہے۔ نازک مزاج افراد میں زہریلے اثرات پیدا کرتی ہے۔ اس کے نتیجہ میں چھپاکی آتی ہے۔ اس صورت میں اونچی طاقت دیں۔ بوائیاں گرم موسم میں زیادتی ہوتی ہے۔ پستان میں دودھ بڑھاتی ہے۔ منگر ہنی۔

منہ: زبان سوجی ہوئی سٹرابری جیسی۔

جلد: چھپاکی' جوڑوں کی سوزش اور بخار۔ دانے دار سرخ باد تمام جسم پر پھنسیاں اور سوجن۔

مقابلہ: اپیس' کلکیریا کارب۔

فرانس شیا

ranciscea

(Manaca)

پٹھوں کی مزمن سختی' سوزاکی گنٹھیا' آتشک اور گنٹھیا' پورے جسم میں گرمی کا احساس' ڈکم
ہوتی ہے۔ پسینہ آنے سے سکون ملتا ہے۔ ریڑھ اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ سر کے گردی
احساس۔ دل کے غلاف کا ورم اور گنٹھیا۔ پیروں اور پنڈلیوں میں گنٹھیا کا درد۔ پیشاب میں یورک ایس
خارج ہوتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر 10 سے 60 قطرے۔

فراکسی نس امریکانا

Fraxinus Americana

(White Ash)

رحم بڑھ جاتا ہے۔ ریشہ دار رسولی۔ رحم کم پھیلتا ہے' ٹل جاتا ہے۔ رحم کی رسولی اور نیچے کی
جانب بوجھ کا احساس۔ ہونٹوں پر بخار کے دانے' پیروں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ سردی رینگتی ہے اور
گرمی کی لہریں آتی ہیں' نوزائیدہ کا اگزیما۔

سر: سر کی پشت میں تپکن کے ساتھ درد' حزن و ملال اور اعصابی بے چینی۔ بے قراری' چندیا پر گرم
داغ۔

عورت: رحم بڑھ جاتا ہے۔ لیکوریا بے ضرر پانی جیسا۔ رحم میں رسولی اور نیچے کی جانب دباؤ پیروں میں
اینٹھن جو بعد دوپہر اور رات کو بڑھتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ۔

پیٹ: بائیں جنگاسے کے مقام پر دکھن اور ذکی الحسی۔ نیچے کی جانب دباؤ والی درد جو نیچے ران تک جاتا
ہے۔

تعلق: مقابلہ: فراکسی نس ایکس لیئر۔ (نقرس' گنٹھیا) گلے گا۔ کمر درد' کمزوری' خون کی کمی ناقص
تغذیہ۔ دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی مقدار اور معیار بڑھاتی ہے۔ بھوک لاتی ہے۔
اوینیکس' سیپیا' کیلیم تگ۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 10 سے 15 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

فیولیگو لگنی

Fuligo Ligni

(Soot)

یہ دوا غدودوں کے نظام، باطنی جھلیوں، مندمل نہ ہونے والے زخموں، جلد، داد، اگزیما پر اثر کرتی ہے۔ باطنی جھلیوں کی پرانی سوزش، فرج کی سوزش، رحم سے جریان خون، کینسر، بالخصوص خصیوں کی تھیلی کا، جلد کے بالائی حصہ کا کینسر، رحم کا کینسر اور استحاضہ، افسردہ، غمگین، خودکشی کے بارے میں سوچنا

تعلق: مقابلہ: کریازوٹ۔

خوراک: چھٹا سفوف۔

فیوکس ویسی کیولوسس

Fucus Vesiculosus

(Sea Kelp)

یہ موٹاپے اور غیر زہریلے گلہڑ کی دوا ہے۔ گلہڑ جس میں آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔ قوت ہاضمہ کو بڑھاتی ہے اور اپھارہ کو ختم کرتی ہے۔ ضدی قبض، پیشانی جیسے لوہے کے کڑے میں کسی جا رہی ہو۔ موٹے افراد میں تھائی رائیڈ غدود بڑھ جاتے ہیں۔

مقابلہ: فائٹولیکا تھائیروڈینم، بیڈیاگا، آیوڈم۔

خوراک: 5 سے 60 قطرے دن میں 3 مرتبہ کھانے سے پہلے۔

فوشینا میجنٹا

Fochsina Magenta

(A Coloring Substance Used in Adulteration of Wine)

کانوں پر سرخی لاتی ہے۔ مسوڑھے شدید رنگ ہو کر گہرا سرخ ہو جاتا ہے۔ مسوڑھے سوج جاتے ہیں۔ اس کے ساتھ جلن اور رال بہتی ہے۔ پیشاب گہرا سرخ، البیومن آتی ہے اور ہلکے سرخ رنگ کے اسہال آتے ہیں اور پیٹ درد ہوتا ہے۔ گردوں کے بیرونی حصہ کی خرابی ان میں تنزلی آتی ہے۔ گردوں کی سوزش اور البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔

خوراک: 6x سے 30 طاقت۔

گلن تھس نوالس

Galanthus Nivalis

(Snow Drop)

اس کی آزمائش ڈاکٹر وننگ ونکووَرنے کی ہے:

غشی' بے حد کمزوری' گلا خشک' پُر درد اور ہلکا ہلکا سر درد ہوتا ہے۔ نیم بے ہوشی اور نیند میں گرا رہتا ہے۔ دل کمزور محسوس ہوتا ہے کہ ابھی بے ہوش ہو کر گر جائے گا۔ نبض بے قاعدہ تیز اور غیر ہموار' شدید دھڑکن۔ دل کے بالائی حصہ میں سکڑنے کی سرسراہٹ' دل کے والوز کی خرابی کے باعث آنے والے عوارض۔ دل کے پٹھوں کی سوزش اس کے ساتھ دل کے کواڑ صحیح کام نہیں کرتے۔

خوراک: 1 سے 5 طاقت۔

گے لیم اپارین

Galium Aparine

(Goose Gar$s

گے لیم آلات بول پر اثر کرتی ہے۔ یہ پیشاب آور ہے۔ جلندھر میں استعمال ہوتی ہے۔ ریت آنے اور پتھری میں مفید ہے۔ پیشاب کی بندش اور مثانہ کی سوزش۔ یہ کینسر کو ختم کرنے اور زخم بھرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ زبان کے گانٹھ دار گومڑ اور کینسر کے زخم میں کار آمد ہے۔ لاعلاج جلدی عوارض' سکروی' زخموں کو مندمل کرتی ہے۔

خوراک: مائع جواہر۔ 1/2 ڈرام ایک کپ پانی یا دودھ کے ساتھ دن میں 3 مرتبہ۔

گیلی کم ایسڈم

Galicum Acidum

(Gallic Acid)

پھیپھڑوں کی ٹی بی کے لئے بہترین دوا ہے۔ زہریلی رطوبات کو خارج کرتی ہے۔ معدہ کو تقویت دے کر بھوک بڑھاتی ہے۔ اخراج خون جب نبض کمزور ہو اور عروق شعریہ ڈھیلی پڑ گئی ہوں۔ جلد سرد' پیشاب میں خون آتا ہے۔ اخراج خون کا رجحان' جلد پر خارش' کلیجہ جلتا ہے۔

ذہن: رات کو خوفناک ہذیان' بہت زیادہ بے چین' بستر سے باہر کود جاتا ہے۔ پسینے آتے ہیں۔ اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ ناشائستہ ہر ایک کو گالی دیتا ہے۔

سر: گردن اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ ناک سے گاڑھی ریشہ دار رطوبت نکلتی ہے۔ روشنی سے گھبراہٹ اور ہونٹوں کی جلن۔

سانس: پھیپھڑوں میں درد۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ بلغم بکثرت آتی ہے۔ صبح کے وقت گلے میں تیز بلغم آتی ہے۔ رات کو خشکی۔

پیشاب: گردے پُردرد۔ گردے کی نالیوں سے مثانہ تک درد ہوتا ہے۔ مثانہ میں ہلکا ہلکا بوجھ کے ساتھ درد جو سارے پیڑو میں پھیلتا ہے۔ پیشاب میں کریم رنگ کا کف آتا ہے۔

پاخانہ: پاخانہ بڑی مقدار میں' مقعد میں سکڑاؤ' پاخانہ کے بعد بے ہوشی کا اندیشہ' آنتوں کا مزمن اخراج۔

مقابلہ: آرسینک' آیوڈم' فاسفورس۔

خوراک: پہلا سفوف اور خالص تیزاب 2 سے 5 گرین۔

گمبوجیا

Gambogia

(Gummi Gutti)

اس دوا کے استعمال سے اس کا اثر ایلیمنٹری کینال پر ظاہر ہوا۔ یہ کروٹن سے مشابہ اسہال لاتی ہے۔ یہ معدہ اور آنتوں کے لئے مفید ہے۔

سر: بوجھل پن' سکون' غنودگی' آنکھوں میں خارش اور جلن۔ پپوٹے باہم جڑ جاتے ہیں۔ ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔

معدہ اور آنتیں: دانتوں کے سروں پر ٹھنڈک محسوس ہوتی ہے۔ معدہ میں شدید جوش' زبان اور گلے میں خشکی۔ جلن اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد پیٹ درد۔ پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس۔ پیٹ میں رفع حاجت کے بعد درد اور اپھارہ۔ گڑگڑاہٹ اور لڑھکنے کا احساس' پیچش' سدے خارج نہیں ہوتے اور تکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ اسہال جس میں صفراوی اسہال بہت زور سے ہوتے ہیں۔ بعد میں اینٹھن ہوتی ہے اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ کولہے اور زیریں پشت دباؤ برداشت نہیں کرتے۔ گرم موسم میں پانی کی طرح پتلے اسہال بالخصوص بوڑھوں میں ڈبگی میں درد ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام کو اور رات کو۔

مقابلہ: کروٹن ٹگ' ایلوز' پوڈوفائلم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں سینے پر گمبوجیا کی مالش سے مرض چند ہفتوں میں ختم ہو جاتا ہے۔ (اگر علامات مشابہ ہوں۔)

گالتھیریا

Gaultheria

(Wintergreen)

سوزشی گنٹھیا۔ الم الجنب، لنگڑی کا درد اور دوسرے اعصابی عوارض۔ غشی اس دوا کی خاص علامات ہیں۔ مثانہ اور غدہ مذی کی سوزش، غیر معمولی جنسی تحریک، گردہ کی سوزش۔

سر: چہرے اور سر کا اعصابی درد۔

معدہ: معدہ کا حاد درد، بالائی پیٹ میں تیز درد۔ لمبے عرصہ تک قے آتی ہے۔ معدہ کی سوزش اور ناقابل برداشت بھوک۔ اعصابی دباؤ کی وجہ سے معدہ کا درد۔ (1x تیل کے 5 قطرے دیں۔)

جلد: جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سرخ داغ جو سرد پانی میں نہانے سے بڑھ جاتے ہیں۔ روغن زیتون کی مالش اور عضو کو ٹھنڈی ہوا لگنے سے کمی ہوتی ہے۔

مقابلہ: سپائیریا۔ (گالتھیریا میں آرہیوٹن پایا جاتا ہے) سلیک ایسڈ، میتھی سیلکیم، مصنوعی گالتھیریا کا تیل گنٹھیا میں مفید ہے۔ بالخصوص جب سلیسیک ادویات استعمال نہ کی گئی ہوں جلنے میں۔ کینتھرس کے بعد کام آتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

جلسی میم

Gelsimium

(Yellow Jasmine)

اس کا خاص اثر اعصابی نظام پر ہے۔ مختلف حرکتی اعضاء کا فالج پیدا کرتی ہے۔ عام تھکن پیدا کرتی ہے۔ سر چکراتا ہے۔ غنودگی، کاہلی اور لرزہ آتا ہے۔ نبض آہستہ، تھکن کا احساس ذہنی افسردگی۔ پٹھوں کے مختلف مجموعہ کا فالج مثلاً آنکھوں، گلے، چھاتی اور نرخرے کا فالج۔ شاخہائے وجود کا فالج، خناق کے بعد فالج آتا ہے۔ پٹھوں کی کمزوری، مکمل تھکن اور ڈھیلا پن، پٹھوں کے باہمی تعاون کا فقدان ہوتا ہے۔ دھوپ کی گرمی سے پیدا شدہ افسردگی، سرد ہوتا ہوا موسم برداشت نہیں ہوتا۔ سردی اور مرطوبیت بہت سی شکایات لاتی ہیں۔ بچوں میں گر جانے کا خوف اپنی آیا یا جھولے کو پکڑ لیتے ہیں۔ گردش خون سست ہوتی ہے۔ سگار بنانے والوں کے اعصابی عوارض، انفلوئنزا، خسرہ، پلیگرہ۔

ذہن: خاموش اور تنہا رہنے کی خواہش، کاہلی، سستی، بے ہمتی، قوت فیصلہ کی کمی، اپنی مرض کی طرف سے بے پروا ہوتا ہے۔ بے خوف، نیند میں ہذیانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جذباتی تحریک ہیجان، خوف،

جسمانی تکلیف پیدا کرتے ہیں۔ خوف' ڈر اور ہیجانی خبر کے بداثرات' سٹیج پر جانے سے ڈرتا ہے۔ بچہ چونکتا ہے آیا کو پکڑ لیتا ہے اور چیختا ہے کہ کہیں وہ گر نہ جائے۔ (بوریکس)

سر: چکر سر کی پشت سے پھیلتے ہیں۔ سر کا بھاری پن۔ سر کی پشت کا درد اور سر پر پٹی بندھی محسوس ہوتی ہے۔ دھیما بوجھل درد اور پپوٹے بھاری محسوس ہوتے ہیں۔ کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ دبانے اور سر کو اونچا رکھ کر لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔ کنپٹیوں میں درد جو کان' ناک کے پہلو اور ٹھوڑی تک پھیلتا ہے۔ سر درد جس کے ساتھ گردن اور کندھے کے پٹھوں میں دکھن ہوتی ہے۔ سر درد آنے سے پہلے بینائی ختم ہو جاتی ہے اور کھل کر پیشاب آنے سے کمی ہوتی ہے۔ کھوپڑی چھوا جانا برداشت نہیں کرتی۔ غنودگی کی حالت میں ہذیان آتا ہے۔ سر کو تکیہ سے اونچا رکھنا چاہتا ہے۔

آنکھیں: بالائی پپوٹے کا فالج' پپوٹے بھاری' مریض ان کو بمشکل کھلا رکھتا ہے۔ ایک کے دو نظر آتے ہیں۔ پٹھوں کا نظام بگڑ جاتا ہے۔ درست عینک لگانے کے باوجود نگاہ دھندلی اور بے آرامی ہو تو یہ دوا اس خرابی کو دور کر دیتی ہے۔ نظر دھندلی اور غیر واضح۔ (سائی کلیمن' فاسفورس) نگاہ دھندلی پتلیاں پھیلی ہوئی جن پر روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ آنکھ کے گھیرے کا اعصابی درد اور ساتھ پٹھوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ پھڑکن ہوتی ہے۔ آنکھ کے گھیرے کے پیچھے کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ ایک پتلی پھیلی ہوئی اور دوسری سکڑی ہوئی۔ گہری سوزش جس کی وجہ سے شفاف پردہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ پانی والی سوزش' پیشاب میں البیومن کی وجہ سے آنکھ کے پردہ کی سوزش۔ آنکھ کا پردہ جھلی الگ ہو جاتا ہے۔ سبز موتیا اور قرنیہ کے عقب کی جھلی کی سوزش۔ ہسٹیریائی ضعف بصارت۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں۔ ناک کی جڑ میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے۔ نتھنے خشک' ناک کے اندرونی ابھار سوج جاتے ہیں۔ پانی جیسا خراش دار اخراج ہوتا ہے۔ حاد زکام اور اس کے ساتھ مدہم سر درد اور بخار۔

چہرہ: گرم' بوجھل اور تمتمایا ہوا ہوتا ہے۔ اپنی ہی دھن میں کھویا نظر آتا ہے۔ (بپٹیشیا' اوپیم) چہرے کا اعصابی درد' چہرے کی رنگت سرمئی اور نگاہ دھندلی ساتھ چکر آتے ہیں۔ چہرے کے پٹھوں میں کھنچاؤ آتا ہے۔ بالخصوص منہ کے اردگرد۔ ٹھوڑی پھڑکتی ہے۔ نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے۔

منہ: ذائقہ اور سانس بدبودار ہوتے ہیں۔ زبان بے حس اس پر میل کی موٹی زردی ل تہہ' زبان کانپتی ہے۔ زبان کا فالج۔

گلا: نگلنا دشوار ہوتا ہے۔ بالخصوص گرم غذا' تالو کے نرم حصہ اور بالائی حلق میں خارش اور گدگداہٹ ہوتی ہے۔ کان کے غدود کے پیچھے پستان نما ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ لوزتین کی سوجن' گلا کھردرا اور جلن ہوتی ہے۔ خناق کے بعد آنے والا فالج' لوزتین کی سوزش۔ کانوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (امبیر گلے میں گولے کا احساس جو نگلا نہ جا سکے۔ آواز کی بندش۔ نگلنے سے کان میں درد ہوتا ہے۔

نکس' نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ گلے سے کان تک درد ہوتا ہے۔

معدہ: جلسی میم کے مریض کو پیاس نہیں ہوتی۔ ہچکی جو شام کو بڑھتی ہے۔ معدہ کی تہہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے یا کسی بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔

پاخانہ: جذباتی ہیجان سے اسہال آنے لگتے ہیں۔ خوف اور بری خبر سے بھی ایسا ہوتا ہے۔ (ایلوڈائس) پاخانہ بغیر درد کے غیر ارادی طور پر خارج ہو جاتا ہے۔ پاخانہ کریم رنگ کا۔ (فلکیریا) سبز چائے جیسا معائے مستقیم اور مقعد کے چھلے کا جزوی فالج۔

پیشاب: کثیر مقدار میں پانی جیسا صاف پیشاب آتا ہے۔ اس کے ساتھ سردی لگتی ہے اور لرزہ ہوتا ہے۔ پیشاب کی بندش' مثانہ کا جزوی فالج' پیشاب کا اخراج رک رک کر ہوتا ہے۔ (کلیکس) پیشاب تکلیف کے ساتھ۔

عورت: اندام نہانی کا منہ سخت اندام نہانی کی اینٹھن (بیلاڈونا) جھوٹا دردِ زہ درد کمر تک جاتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور اخراج مقدار میں کم ہوتا ہے۔ حیض میں رکاوٹ آتی ہے۔ درد کمر اور کولہے تک جاتا ہے۔ حیض کے دوران آواز کی بندش اور گلے کی دکھن۔ احساس کے رحم کو نچوڑا جا رہا ہے۔ (کیمومیلا' نکس وامیکا' اسٹیکٹو)

مرد: احتلام بغیر شہوت کے اعضائے تناسل ٹھنڈے اور ڈھیلے (فاسفورک ایسڈ) خصیوں کی تھیلی پر مسلسل پسینہ آتا ہے۔ سوزاک کا ابتدائی درجہ۔ اخراج کم گلن سرُن کا رجحان۔ درد کم لیکن گرمی زیادہ' عضو تناسل کے سوراخ پر ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

تنفس: سانس کی رفتار کم اور زبردست تھکن' سینے پر بوجھ کا احساس' کھانسی خشک اور چھاتی کی دکھن اور زکام بہتا ہے۔ سانس کی نالی کا تشنج' آواز کی بندش' حادبرانکائیٹس' سانس تیز' پھیپھڑوں اور ڈایافرام کا تشنج۔

دل: محسوس کرتا ہے کہ حرکت کرتے رہنا ضروری ہے ورنہ دل کی حرکت رک جائے گی۔ نبض ست (ڈیجی ٹیلس' کالمیا' ایوسائنم) دھڑکن نبض نرم' کمزور' بھری ہوئی اور رواں' سکون کی حالت میں نبض ست ہوتی ہے اور حرکت میں آتے ہی تیز ہو جاتی ہے۔ بوڑھوں کی نبض کمزور اور ست۔

کمر: دھیما بوجھل درد۔ تمام پٹھے مکمل طور پر ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔ پٹھے جیسے کچلے گئے ہوں۔ گردن میں درد اور بالخصوص گردن کو حرکت دینے والے پٹھے میں' کمر اور تکونیہ ہڈی کے مقام پر مسلسل ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے جو اوپر کو جاتا ہے۔ کمر کولہے اور ٹانگوں کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ بالخصوص ہسٹیریا کے تشنج' معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔

شاخہائے وجود: پٹھوں کو کنٹرول کرنے کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔ بازو کے اگلے حصے کے پٹھوں میں تشنج۔ پیشہ ور افراد کے اعصاب کی خرابی' لکھنے والوں کی اینٹھن' بازوؤں اور ٹانگوں میں کمزوری اور

شدید لرزہ۔ ہسٹیریا کے تشنج معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔

نیند: مکمل طور پر سو نہیں سکتے۔ نیند آتے ہی ہذیان آتا ہے۔ تمباکو نوشی' نہ رکنے والے خیالات اور بیداری کی وجہ سے بے خوابی ہوتی ہے۔ جمائیاں آتی ہیں۔ اعصابی جوش کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ (کافیا)

بخار: مریض بہت زیادہ کانپتا ہے۔ اس لئے چاہتا ہے کہ کوئی اسے تھام لے۔ نبض آہستہ' بھری ہوئی' دبنے والی ہوتی ہے۔ سردی کمر پر اوپر نیچے چلتی ہے۔ گرمی اور پسینہ کا وقفہ طویل ہوتا ہے اور کمزوری لاتا ہے۔ بخار جس میں لرزہ نہیں ہوتا پٹھوں میں دکھن ہوتی ہے۔ زبردست تھکن اور شدید سردرد ہوتا ہے۔ اعصابی سردی' صفراوی بخار جس میں مدہوشی ہوتی ہے۔ چکر آتے ہیں' غشی آتی ہے۔ تھکن ہوتی ہے اور پیاس نہیں ہوتی۔ پیاس کے بغیر سردی لگتی ہے۔ جو ریڑھ کے ساتھ لہروں کی شکل میں گردنیہ ہڈی سے سر کی پشت تک چلتی ہے۔

جلد: گرم' خشک خارش ہوتی ہے۔ خسرہ جیسے دانے' سرخباد' خسرہ اور نزلاوی علامات یہ دانوں کو باہر نکالتی ہے۔ جگہ بدلنے والے امراض اور نیلگوں داغ' سرخ بخار جس میں مدہوشی اور چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: مرطوب موسم میں' دھند میں' گرج والے طوفان سے قبل' جذبات یا تحریک سے بری خبر سے۔ تمباکو نوشی سے' بیماری کے بارے میں سوچنے سے' صبح 10 بجے۔

تعلق: مقابلہ: اگنیشیا (سگار بنانے والوں کے معدہ کے عوارض) بپٹیشیا' اپی کاک' ایکونائٹ' بیلاڈونا' سی فیوگا' میگ فاس' (جلسی میم میں میگ فاس ہوتا ہے۔) کیو بیکس (ناک صاف کرنے سے چکر آتے ہیں اور کانوں میں بھراؤ کا احساس)۔

تریاق: چائنا' کافیا' ڈیجی ٹیلس' جہاں جلسی میم فائدہ مند ہے۔ الکوحل والے تمام محرکات سے سکون ملتا ہے۔

جنشیانا لٹیا

Gentiana Lutea

(Yellow Gentian)

معدہ کی علامات اہم ہیں۔ ٹانک کے طور پر کام کرتی ہے اور بھوک بڑھاتی ہے۔

سر: چکر جو اٹھ کر بیٹھنے سے اور حرکت سے بڑھتے ہیں۔ کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے۔ پیشانی کا درد جو کھانے اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ دماغ کھوکھلا محسوس ہوتا ہے۔ سر کی الجھن' آنکھوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

گلا: خشک گاڑھا تھوک۔

معدہ: تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ ترش پانی حلق میں آتا ہے۔ شدید بھوک' متلی' معدہ میں درد اور بوجھ احساس۔ معدہ اور پیٹ میں اپھارہ اور تناؤ۔ (پوتھس) درد قولنج ناف کا مقام چھونا برداشت نہیں کر پاتا۔ اپھارہ۔

تعلق: مقابلہ: جنشیانا کوئنگ فلورا۔ (نوبتی بخار' بدہضمی' نوزائیدہ کا ہیضہ' کمزوری) جنشیانا کروکیاٹا گلے اور معدے کی علامات یکساں' نگلنے میں دقت' سر درد اور چکر۔ آنکھ میں اندر کی جانب دباؤ' گلے' پیٹ اور سر میں گھٹن ہوتی ہے۔ اپھارہ' بھراؤ اور پیٹ کا تناؤ۔ جسم پر جیسے پسو چل رہے ہوں۔ ہائیڈراسٹس' نکس وامیکا۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

جیرانیم میکولیٹم

Geranium Maculatum

(Cranes Bill)

عادتاً پرانا سر درد' مختلف اعضاء خاص کر پھیپھڑوں سے بکثرت اخراج خون' خون کی قے' معدے کے زخم' گندے زخم' موسم گرما کی شکایات۔

سر: چکر آتے ہیں' ساتھ دو نظری۔ آنکھیں بند کرنے سے سکون ملتا ہے بھینگاپن' پتلیاں پھیلی ہوئی۔ پرانا سر درد۔

منہ: خشک' زبان کی نوک پر جلن' حلق کی سوزش۔

معدہ: نزلاوی سوزش معدہ' بکثرت رطوبت خارج ہوتی ہے۔ زخم بننے اور جریان خون کا رحجان۔ معدے کے زخم کی وجہ سے ہونے والی قے کم کرتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن تھوڑی دیر تک کچھ خارج نہیں ہوتا۔ مزمن اسہال جس کے ساتھ بدبودار آنوں آتی ہے' قبض۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ۔ بعد از ولادت جریان خون' بھٹنیاں پُر درد (یوپاٹوریم)

تعلق: مقابلہ: جرانین 1x (بوڑھوں کا مسلسل کھانسنا اور تھوکنا) اروڈیم۔ (روس میں اخراج خون کے لئے مشہور ہے اور بالخصوص کثرت حیض اور رحم سے خون گرنے میں استعمال ہوتی ہے۔) ہائیڈراسٹی نن' چائنا' سبائنا۔

خوراک: معدہ کے زخم میں 1/2 ڈرام مدر ٹنکچر کی خوراک دیں۔ عام استعمال کے لئے مدر ٹنکچر سے 3 طاقت مقامی طور پر زخم دھونے کے لئے۔ زخم کے اوپر سے پیپ والی صاف کر دیتی ہے۔

گیٹس برگ واٹر

Gettysburg Water

اس دوا کے زیر اثر گلے اور حلق سے ریشہ دار بلغم نکلتا ہے۔ بچے پن کا احساس، گردن کے پٹھوں کی سختی، جوڑ کمزور، چیزیں اٹھا نہیں سکتے۔ بندھن سخت، نیم حاد گنٹھیاوی حالت۔ 6x سفوف، مزمن اور نیم حاد گنٹھیا میں مفید ہے۔ زبان پر سفید میل کی تہہ۔ پیشاب کا رنگ گہرا اور سرخ ریت تہہ نشین ہوتی ہے۔ سختی کا احساس جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ بالخصوص کر کولہے، کندھوں اور کلائیوں کے جوڑوں میں۔ خاموش رہنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ صبح کے وقت یہ حالت زیادہ ہوتی ہے۔ ایک ہی حالت میں زیادہ دیر رہ نہیں سکتے۔ بندھنوں کا درد آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔

تعلق: لائیکوپوڈیم، کاسٹورس، رسٹاکس، پلساٹیلا۔ (بیکن کی زیادتی مختلف ہے۔)

زیادتی: پٹھوں کی سختی حرکت سے بڑھتی ہے۔

کمی: آرام کرنے سے پٹھوں کی سختی اور بندھنوں کی تکلیف کم ہوتی ہے۔

طاقت: چھوٹی طاقت کے سفوف۔ 30 طاقت بھی مناسب ہے۔

جن سینگ

Ginseng

(Wild Ginseng Panax)

کہا جاتا ہے کہ یہ رطوبت پیدا کرنے والے غدودوں کو تحریک دیتی ہے۔ بالخصوص تھوک پیدا کرنے والے غدودوں کو، حرام مغز اور ریڑھ کا مغز کی زیریں حصے اثر کرتی ہے۔ کمر درد، ملتوی کا درد، گنٹھیا کا درد، فالجی کمزوری، ہچکی، جلدی علامات، خارش، گردن اور سینے پر پھنسیاں۔

سر: چکر جس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے سرمئی دھبے آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد، پپوٹے کھولنا مشکل ہوتا ہے۔ ہر چیز دوہری نظر آتی ہے۔

گلا: لوز تین کی سوزش، بیلاڈونا کی طرح، لیکن سیاہ رنگت والوں میں بھی مفید ہے۔

پیٹ: تنا ہوا، پر درد، گڑگڑاہٹ ہوتی ہے، دائیں جانب درد ہوتا ہے، اندھی آنت کے پاس گڑگڑاہٹ، اندھی آنت کے آس پاس کی سوزش۔

مرد: بار بار اخراج منی کے بعد گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ اعضائے تناسل کی کمزوری، مجری البول کے آخر پر جنسی تحریک پیدا کرنے والی گدگداہٹ ہوتی ہے۔ جنسی تحریک، شہوت، خصیوں میں دباؤ۔ سکڑاؤ، گرم اور ریڑھ محسوس ہوتی ہے۔ جلد تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ سوجے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

پر ٹھنڈک' زیرین کمر اور رانوں میں کھچے جانے جیسا درد ہوتا ہے' رات کو دائیں ٹانگ میں رانوں کے بالائی حصہ کے اندرونی جانب پھنسیاں نکلتی ہیں' جو ڈ سخت اور کھنچے ہوئے' ٹانگوں میں۔

مقابلہ: اریلیا' کوکا' ہیڈرا (ذہنی افسردگی' جلد کی سوزش' گن پاوڈر اس کا مصلح ہے۔)

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

گلونائین

Glonoine

(Nitro Glycerine)

جرمنی میں ہونے والے تجربات نے امریکہ میں ہونے والی اصل آزمائش کی تصدیق کی ہے اور بہت اہم اعصابی شکایات کا پتہ چلا ہے۔ بے حد سستی' کام کرنے کو جی نہیں چاہتا' شدید چڑچڑا پن' معمولی مخالفت سے جوش میں آجاتا ہے' سر میں اجتماع خون کی علامات ظاہر ہوئیں۔ چھ طاقت نے پورے جسم پر خارش پیدا کی بعد میں کیل نکلے اور آگے چل کر پھوڑے بنے اور مسے بھی۔

اجتماع خون کے باعث ہونے والے سردرد کی بہت بڑی دوا ہے۔ گرمی یا سردی کے باعث دماغ میں کثرت خون' کھوپڑی کی اندرونی خرابیاں' سن یاس کی شکایات یا حیض دب جانے سے ہونے والی تکلیف میں اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ بچے کھلی آگ کے پاس بیٹھنے سے بیمار ہو جائیں' دل اور سر کی طرف گردش خون بڑھ جاتی ہے' گردش خون میں اچانک بے قاعدگی آنے کا رجحان' شدید تشنج اور سر میں اجتماع خون' پورے جسم میں تپکن ہوتی ہے' تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے' مقامات اور جگہوں کو پہچان نہیں سکتا۔ لنگڑی کا درد اور ساتھ اعضاء سردی کے باعث سکڑے ہوئے' سمندری بیماری۔

سر: ذہنی ابتری اور چکر آتے ہیں' لو لگنے کے بد اثرات' سر میں گرمی جو ٹائپ سیٹ کرنے والوں اور بجلی یا گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے والوں کو محسوس ہوتی ہے۔ سر بوجھل اسے تکیہ پر نہیں رکھ سکتا' سر پر کسی قسم کی گرمی برداشت نہیں ہوتی' سر کو ننگا رکھنے سے سکون ملتا ہے' تپکن والا سردرد' چہرے اور سر کی خون کی نالیوں میں سکڑاؤ کے باعث اعصابی درد ہوتا ہے' بہت زیادہ چڑچڑا' سیدھا بیٹھنے سے چکر آتے ہیں' دماغ میں اجتماع خون' احساس کہ سر بہت بڑا ہے اور یہ احساس کہ کھوپڑی دماغ کی نسبت چھوٹی ہے' دھوپ کی وجہ سے سردرد' جو سورج کے ساتھ کم یا زیادہ ہوتا ہے' سر میں جھٹکے آتے ہیں' نبض کی چال کے ساتھ جھٹکا آئے' حیض کی بجائے سردرد ہوتا ہے' حاملہ خواتین میں دوران خون سر کی جانب' مرگی کا اندیشہ' دماغ کے پردوں کی سوزش۔

آنکھیں: تمام اشیاء آدھی روشن اور آدھی تاریک نظر آتی ہیں' حروف چھوٹے نظر آتے ہیں' آنکھوں کے سامنے چنگاریاں نظر آتی ہیں۔

چٹکن کے ساتھ دانت درد ہوتا ہے۔
مثانہ: چٹکن ہوتی ہے' دل کی ہر چال کان میں سنائی دیتی ہے' بھراؤ کا احساس۔
کان: تمتمایا ہوا ہوتا ہے' گرم' نیلا' زرد' پسینہ سے تر' ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے' چہرے کا اعصابی درد'
چہرہ: چہرے کا رنگ سرخی مائل ہوتا ہے۔
گلا: گردن میں بھراؤ کا احساس ہوتا ہے' کالر کھلا رکھنا پڑتا ہے' کانوں کے پیچھے گھٹن اور سوجن۔
معدہ: خون کی کمی کے شکار افراد میں معدہ کا درد اور گردش خون بھی کمزور ہوتی ہے' متلی اور قے'
غشی' معدہ میں کترنے والا درد اور معدہ کی تہہ میں خالی پن کا احساس' غیر معمولی بھوک۔
پیٹ: قبض اور ساتھ پر خارش پر درد بواسیر جس کے ساتھ پاخانہ سے قبل اور بعد پیٹ میں چبھن ہوتی
ہی' اسہال کثیر مقدار میں اور سیاہ رنگ کا گانٹھ دار پاخانہ۔
عورت: ماہواری دیر سے یا اچانک رک جائے اور ساتھ اجتماع خون ہوتا ہے' موقوفی حیض کے دنوں
کی تمتماہٹ۔
دل: چال تکلیف دہ' پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے' دھڑکن اور تنگی تنفس' بلندی پر چڑھ نہیں سکتا' کسی طرح
محنت سے دوران خون دل کی طرف بڑھ جاتا ہے اور غشی آتی ہے' پورے جسم میں تپکن حتیٰ کہ انگلیوں
کے سروں میں بھی۔
شاخہائے وجود: پورے جسم پر خارش بازوؤں اور ٹانگوں پر زیادہ' بائیں جانب بازو اور ٹانگ کے پٹھوں
میں درد ہوتا ہے' تمام اعضاء میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے' کمر درد۔
کمی زیادتی: کمی: برانڈی سے۔ زیادتی: دھوپ سے' سورج کی شعاعوں سے' بجلی گیس یا کھلی آگ کی
حرارت سے' جھٹکے سے' جھکنے سے' بال کٹوانے سے' آڑو کھانے سے' محرک اشیاء سے لیٹنے سے' صبح 6
بجے سے دوپہر تک' بائیں جانب۔
تریاق: ایکونائٹ۔
مقابلہ: اماکل نائیٹریٹ' بیلاڈونا' اوپیم' سٹرامونیم' ویریٹرم ورائیڈ۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت تک۔
عارضی سکون کے لئے (غیر ہومیوپیتھک) دل کے درد میں' دمہ میں اور ہارٹ فیل میں اس کے
100 قطرے دیں' یہاں پر یہ ایمرجنسی دوا کے طور پر کام کرتی ہے' جو علامات اسے طلب کرتی ہیں وہ
چھوٹی نبض' شریانوں کا تشنج' دماغ میں خون کی کمی' غشی کمزور دل' دل کے فیل ہونے کا خطرہ' چکر۔

گلیسرینم

Glycerinum

(Glycerine)

جب ہومیوپیتھک طریقہ کے مطابق گلیسرین کی پوٹنسی بنا کر استعمال کی گئی تو اس نے گہرائی تک پہنچ کر کام کیا' نئے ریشوں کی تعمیر کی' اسی وجہ سے یہ سوکھا پن' ذہنی و جسمانی کمزوری اور ذیابیطس میں استعمال ہوتی ہے' ابتدا میں تغذیہ میں دخل اندازی کرتی ہے اور پھر بہتری لاتی ہے۔

سر: بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے' تھکن ہوتی ہے' ذہنی انتشار کا شکار' حیض آنے سے دو دن قبل سر میں شدید درد ہوتا ہے' سر کی پشت میں بھراؤ کا احساس۔

ناک: بند ہو جاتا ہے' چھینکیں آتی ہیں' خراش دار زکام' بلغمی جھلیوں پر رینگنے کا احساس' حلق میں مواد گرتا ہے۔

چھاتی: تکلیف دہ کھانسی اور کمزوری' چھاتی بھری ہوئی محسوس ہوتی ہے' انفلوئنزا کے ساتھ نمونیہ۔

معدہ: خمیر اٹھتا ہے' معدہ اور خوراک کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب بڑی مقدار میں اور بار بار آتا ہے' وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے' شکر آتی ہے ذیابیطس۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ' لمبا عرصہ تک رہتے ہیں اس کے ساتھ نیچے کے رخ دباؤ اور رحم میں بھاری پن' عام تھکن کا احساس۔

اطراف: گنٹھیا کی دردیں رک رک کر آتی ہیں' پاؤں پر درد اور گرم' بڑھے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔

مقابلہ: لیکٹک ایسڈ' جلسی میم' کلکیریا کارب۔

خوراک: 30 طاقت اور اس سے اوپر' خالص گلیسرین کا ایک چائے والا چمچ لیموں کے رس میں ملا کر دن میں تین مرتبہ استعمال کروانا مہلک قسم کی خون کی کمی میں مفید ہے۔

نیفالیم

Gnaphalium

(Cud- Weed)

یہ دوا لنگڑی کے درد کے لئے اعلیٰ ترین دوا ہے' جب درد کے ساتھ متاثرہ عضو بے حس ہو گنٹھیا کے درد اور صبح کے اسہال' پیشاب بار بار آتا ہے۔

چہرہ: دونوں طرف کے بالائی جبڑوں میں رک رک کر درد ہوتا ہے۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ ہوتی ہے' پیٹ کے مختلف حصوں میں درد قولنج ہوتا ہے' غدہ مذی کی سوزش' ورانیدہ کے چیضہ کا پہلا درجہ' قے ہوتی ہے اور اسہال آتے ہیں۔

عورت: پیڑو میں وزن اور بھراؤ کا احساس' حیض درد کے ساتھ اور مقدار میں کم۔

کمر: زیریں حصہ میں مزمن درد' چت لیٹنے سے سکون ملتا ہے' کمر درد اس کے ساتھ کمر کے زیریں حصہ میں بے حسی اور پیڑو میں بوجھ کا احساس۔

شاخہائے وجود: بستر میں پیروں اور پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے' ٹانگوں اور گھٹنے کے جوڑوں میں گھٹیاوی درد ہوتا ہے' زیریں کمر سے نکلنے والے عصب کے ساتھ ساتھ شدید درد ہوتا ہے' بے حسی اور درد باری باری' پنڈلیوں اور پاؤں میں بار بار درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے انگوٹھے میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے' ٹانگوں کو اوپر کھینچنے اور رانوں کو پیٹ سے لگانے پر سکون ملتا ہے' نقرسی گانٹھیں (امونیم جنزیم ٹانگوں کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ (شائی ٹیکیریا) جوڑوں میں درد جیسے وہاں تیل کی کمی ہو' کمر اور گردن کے پٹھوں کا مزمن گنٹھیاوی درد۔

مقابلہ: زنتھاکسی لم' کیموملا' پلساٹیلا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

گولونڈرینا

Golondrina

(Euphorbia Polycarpa)

یہ سانپ کے زہر کا تریاق ہے۔ اس کے استعمال سے سانپ کے زہر کا اثر نہیں ہوتا (انڈیگو)۔

تعلق: مقابلہ: یوفوربیا پروسٹے ٹا (انڈین اس کو زہریلے کیڑوں اور سانپ کے زہر کے خلاف استعمال کرتے ہیں) یلومیریا سیلی نس (سانپ کے زہر کے لئے ٹنکچر اندرونی اور بیرونی طور پر ہر 15 منٹ بعد استعمال کریں) ڈاکٹر کردیا' سیڈران میکانیا گواکو' برازیل کے سانپ کا تریاق ہے' سلاگی نیلا (اس کو دودھ میں ملا کر دینے سے سانپ اور مکڑی کے کاٹنے میں مفید ہے اس کا اندرونی بیرونی استعمال کریں)۔ جھنجھا سلوسٹرے آیوڈم: (سانپ کے کاٹنے پر ٹنکچر لگاتے ہیں اور ہر دس منٹ بعد ایک قطرہ پلاتے ہیں) جڑ کا سفوف سانپ کے (اس کے اثر سے تلخ چیزوں کا ذائقہ کڑوا نہیں لگتا' ذائقہ کی حس بدل جاتی ہے' کاٹنے میں اکسیر ہے) سرنجی ایم (سانپ کے کاٹنے میں 10 سے 15 قطرے)۔

گوسی پیم

Gossypium

(Cotton Plan)

اس کی بڑی خوراک دینے سے حیض کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ہومیو پیتھک طریقہ کے مطابق ایسی حالتوں میں فائدہ مند ہے جو رحم کے افعال میں خرابی کی وجہ ظاہر ہوتی ہے۔ یا جن کا تعلق حمل کے ایام کی خرابیوں سے ہو۔ گوسی پیم دیر سے آنے والے حیض میں مفید ہے' محسوس ہوتا ہے کہ حیض ہونے والا ہے لیکن ہوتا نہیں' لمبے قد والے افراد جن کے جسم میں خون کی کمی ہو عصبی لرزہ کا شکار ہو۔

سر: گردن میں درد سر کو پیچھے کھینچتا ہے اور ساتھ عصبیت۔

معدہ: متلی' ناشتہ سے قبل قے آنے کا رجحان' حیض کے دوران پیٹ کے بالائی حصہ میں بے قراری ہوتی ہے۔ کھانے سے بے رغبتی۔

عورت: اندام نہانی کے ہونٹوں پر خارش اور سوجن' بیضۃ الرحم میں رک رک کر درد ہوتا ہے آنول رک جاتی ہے۔ پستان کی رسولی اور بغل کے غدود کی سوجن' ایام حمل کی قے اور رحم کا مقام ذکی الحس' حیض دب جاتا ہے۔ حیض پانی کی طرح پتلا' کمر درد' پیڑو میں بوجھ اور کھنچاؤ کا احساس' رحم کی ریشہ دار رسولی اور پھیلاؤ کم' اس کے ساتھ پیٹ کا درد اور کمزوری ہوتی ہے۔

مقابلہ: اس کا اثر ارگٹ سے مشابہ ہے جب اسے تازہ سبز جڑ سے تیار کیا جائے۔ لیلیم' سمی سی فوگا سا بائنا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

گرے نیٹم

Granatum

(Pomegranate)

یہ کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ بالخصوص ٹیپ ورم کے لئے' علامات کے حوالے سے درج ذیل حالتوں میں مفید ہے۔ متلی اور اس کے ساتھ رال بہنا اور چکر آنا' سانس کی نالی کا تشنج۔

سر: خالی محسوس ہوتا ہے' آنکھیں دھنسی ہوئی' پتلیاں پھیلی ہوئیں' نظر کمزور' مسلسل چکر آتے ہیں۔

معدہ: مسلسل بھوک' ہاضمہ کمزوری' گوشت پلپلا' رات کو قے آتی ہے۔

پیٹ: معدہ اور پیٹ میں درد جو ناف کے گرد زیادہ ہوتا ہے۔ (کاکیولس' نکس موسکاٹا) ناکام حاجت' مقعد میں خارش' شرمگاہ کے مقام پر کھنچاؤ' جیسے ابھی ہرنیا ہو جائے گا۔ ناف کے ہرنیا جیسی سوزش۔

کندھوں کے درمیان درد، پھیپھڑوں سے بھی گھٹن ہوتی ہے۔
گھٹن ہوتی ہے آہیں بھرتا ہے۔

جلد: ہتھیلیوں کی خارش، احساس کہ وہاں پھنسیاں نکل آئیں گی، چہرہ یرقان کے مریض جیسا۔

اطراف: کندھوں کے گرد جیسے بھاری بوجھ اٹھایا ہوا ہو، انگلیوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے، گھٹنوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد، تشنج۔

تعلق: مقابلہ: بیلی ہیراین، ایپیکا بھی کیڑے خارج کرتی ہے، بالخصوص لمبے کیڑے اسکارس۔

خوراک: اسے 3 طاقت۔

گریفائٹس

Graphites

(Black Lead)

یہ دوا دوسرے کاربنوں کی طرح ایک طاقتور دافع سورا دوا ہے لیکن اس کا اثر بالخصوص صاف رنگت والے افراد پر ہوتا ہے جن میں جلدی عوارض کا رجحان اور قبض پائی جاتی ہے، جو موٹے لیکن سردی سے کانپتے ہیں، قبض میں مبتلا رہتے ہیں، حیض دیر سے آنے کی ہسٹری پائی جاتی ہے، سردی کا اثر جلد قبول کرلیتے ہیں، بچے بے ادب، ڈھیٹ، تنگ کرنے والے ڈانٹ ڈپٹ پر ہنستے ہیں، ان میں اکثر جلدی امراض کا رجحان پایا جاتا ہے جن کا تعلق اندرونی خرابیوں سے ہوتا ہے، سرخ باد کے رجحان کو زائل کرتی ہے۔ خون کی کمی لیکن چہرہ سرخ، موٹاپے کا رجحان، اعضائے تناسل سوجے ہوئے، لیکوریا جس کی رطوبت زور سے خارج ہوتی ہے، خراب ریشوں کو جذب کرنے میں مدد دیتی ہے، ریشوں کی سختی، معدہ کا زیریں سوراخ کا کینسر یا بڑی آنت کا زخم۔

ذہن: چونکنے کا زبردست رجحان، بزدل، قوت فیصلہ کی کمی، کام کرتے وقت بے چینی آتی ہے جبکہ کام ترتیب سے کرنا چاہتا ہے، میوزک سن کر رونے لگتا ہے، تشویش مند، ناامید، متذبذب۔

سر: دوران خون سر کی جانب، چہرہ تمتمایا ہوا اس کے ساتھ نکسیر اور اپھارہ، صبح بیدار ہونے پر سر درد سر کا ایک جانب اور قے آنے کا رجحان، پیشانی پر مکڑی کے جالے کا احساس، بے حس محسوس ہو، سر کے ایک جانب گنٹھیا کا درد جو دانتوں اور گردن تک پھیلتا ہے، چھالا، جلن، کھوپڑی کے بالوں والے حصے پر دانے اور ان سے بدبو آتی ہے۔ سکتہ کی حالت۔

آنکھیں: آشوب چشم اور مصنوعی روشنی ناقابل برداشت، پپوٹے سرخ اور سوجے ہوتے ہیں، پلکوں کے کناروں پر پپوٹوں کی خشکی، پپوٹوں کا گرنا اور کھجلی۔ کرکراہٹ ہوتی ہے۔ کانوں کے پیچھے

کان: اندرونی کان خشک ہوتا ہے، کھانے کے دوران کانوں میں سرسراہٹ، کانوں میں سیٹی کی آواز آتی ہے، پھنسیاں اور رطوبت، شور میں بہتر سنائی دیتا ہے، سماعت کی دقت۔

کانوں میں زور کی آواز جیسے بندوق چلی ہو' کان کے پردے کی بالتی جھلی کے اوپر پتلی سفید چھلکا دار جھلی آتی ہے' محسوس ہوتا ہے کہ جلد ادھڑ رہی ہے' کان کے پیچھے اور اندر رشتاق' چھیپ وغیرہ۔

ناک: صاف کرنے پر دکھن ہوتی ہے' اندرونی حصہ پُر درد' سونگھنے کی حس بڑھ جاتی ہے' پھولوں کی خوشبو برداشت نہیں ہوتی' نتھنوں میں زخم اور کھرنڈ۔

چہرہ: چہرے کے اوپر مکڑی کے جالے کا احساس' ناک کا اگزیما' خارش والی پھنسیاں نکلتی ہیں' منہ اور ٹھوڑی کے گرد تر اگزیما' سرخ باد' جلن ہوتی ہے' ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔

منہ: بدبو آتی ہے' سانس سے پیشاب کی بو آتی ہے' زبان پر جلن دار چھالے' رال بہتی ہے' ترش ڈکار آتے ہیں۔

معدہ: گوشت سے نفرت' میٹھا کھانے سے متلی ہوتی ہے' گرم مشروب موافق نہیں آتے' ہر کھانے کے بعد متلی اور قے ہوتی ہے' حیض کے دوران صبح کو متلی ہوتی ہے' معدہ میں دباؤ' بھوک کی وجہ سے معدہ میں جلن ہوتی ہے' ڈکار مشکل سے آتا ہے' معدہ میں گھٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے' معدہ میں بار بار درد ہوتا ہے' اپھارہ' معدہ کا درد عارضی طور پر کھانے سے گرم مشروبات سے کم ہو جاتا ہے' بالخصوص دودھ سے نیز لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: پیٹ میں متلی کا احساس' معدہ میں بھراؤ اور سختی جیسے پیٹ میں اپھارہ بہت بڑھ گیا ہو' کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں' پیٹ کے ارد گرد پُر درد دباؤ' پیٹ میں گھوں گھوں کی آواز آتی ہے۔ ناف کا مقام ذکی الحس اور سوجا ہوا ہوتا ہے۔ جس کروٹ لیٹتا ہے اس کے الٹ جانب گیس کی وجہ سے درد ہوتا ہے' مزمن اسہال' پاخانہ بھورا' پتلا' غیر ہضم شدہ اور بدبو دار ہوتا ہے' قولنج سے قبل بدبو دار ہوا نکلتی ہے۔

پاخانہ: قبض' لمبا گانٹھ دار پاخانہ جو مشکل سے خارج ہوتا ہے' آپس میں بلغمی تاروں سے جڑا ہوتا ہے' جلن دار خونی بواسیر' کانچ نکلتی ہے' اسہال میں پاخانہ بھورا' سیال' غیر ہضم شدہ غذا کا' بہت زیادہ بدبو دار کھٹی بو والا' مقعد میں دکھن اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے' خارش ہوتی ہے' گولوں کی شکل کا پاخانہ جس پر آنتوں کے تار لپٹے ہوتے ہیں' معائے مستقیم کی وریدیں پھول جاتی ہیں' مقعد کا تناؤ' شقاق (رشتفیا' پیونیا)۔

پیشاب: گدلا اور تلچھٹ والا' ترش بو آتی ہے۔

عورت: حیض بہت دیر سے اور ساتھ قبض ہوتی ہے' زرد اور مقدار میں کم ساتھ پیٹ کے بالائی حصہ میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے' حیض سے قبل خارش ہوتی ہے' حیض کے دوران گلا بیٹھ جاتا ہے' زکام' کھانسی' پسینے اور صبح کو متلی ہوتی ہے۔ لیکوریا' زرد' پتلا' بکثرت' سفید' خراش دار اور ساتھ کمر میں شدید کمزوری' پستان سوجے ہوئے اور سخت ہوتے ہیں' بیضۃ الرحم' زخم اور پستانوں میں سختی آتی ہے۔

مرد: جنسی کمزوری لیکن خواہش بڑھ جاتی ہے' جماع سے نفرت' سرعت انزال یا انزال بالکل نہیں

ہو' آلات تناسل پر داد جیسے دانے نکلتے ہیں۔

تنفس: چھاتی میں گھٹن' تشنجی دمہ' دم گھٹنے کے دورے جو نیند سے جگا دیں' کچھ نہ کچھ کھانا پڑتا ہے' چھاتی کے درمیان میں درد جس کے ساتھ کھانسی' خراش اور دکھن ہوتی ہے۔ آواز کی مزمن خرابی اور ساتھ کوئی جلدی عارضہ' آواز پر کنٹرول نہیں ہوتا' گانا شروع کرتے ہی گلا بیٹھ جاتا ہے اور آواز پھٹ جاتی ہے۔

شاخہائے وجود: گردن کی جڑ' کندھوں' کمر اور دیگر اعضاء میں درد ہوتا ہے' ریڑھ کا درد زیریں کمر میں شدید کمزوری کے ساتھ درد ہوتا ہے' رانوں کا درمیانی حصہ چھل جاتا ہے' بایاں ہاتھ بے حس' بازو سو جاتے ہیں' انگلیوں کے ناخن موٹے' سیاہ اور کھردرے ہوتے ہیں' ریشے متورم (سوراخم فلورک ایسڈ) ہاتھوں کا استسقاء' پاؤں کی انگلیوں کے ناخن ٹیڑھے میڑھے' پاؤں کی انگلیوں میں سختی اور سکڑاؤ آتا ہے' ناخن خستہ' بھربھرے' بدشکل' پُردرد اور موٹے ہوتے ہیں' انگلیوں کے سروں پر کٹاؤ اور چیر وغیرہ آتے ہیں' پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: کھردری' سخت' جلد کی خشکی' ایگزیما۔ زخم کے نشان پر ابھار اور ریشہ دار پھوڑے کی ابتداء' پھنسیاں' کیل' اعضاء کی تھوں' جنگاسوں' گردن' کان کی پشت کی جلد غیر صحت مند ہوتی ہے' معمولی سی چوٹ یا خراش میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ زخموں کا اخراج لیسدار اور پتلا ہوتا ہے' غدودوں کی سختی اور سوجن' جوڑوں پر نقرسی گانٹھیں بنتی ہیں' بھٹیوں' منہ' پاؤں کی انگلیوں کے درمیان اور مقعد میں چیر آتے ہیں' چہرے کا سرخ باد' جلن دار اور ڈنگ والا درد ہوتا ہے' پاؤں کی سوجن' چربیلی رسولی' اوک کا مزمن زہر۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرمی سے' رات کو' حیض کے دوران اور بعد۔ کمی: اندھیرے میں' کپڑا اوڑھنے سے۔

معاون: ارجنٹم نائٹریکم (ہضم کے بگاڑ میں گریفائٹس کے بعد اچھا کام کرتی ہے) کاسٹیکم' لائیکوپوڈیم' آرسینکم البم' ٹیوبرکولینم۔

مقابلہ: پٹرولیم' سیپیا' سلفر' فلورک ایسڈ۔

قبض اور آنتوں سے بھرے ہوئے پاخانے اور معدہ کا پھارہ کی صورت میں پٹرولیم اور لائیکوپوڈیم سے موازنہ کرنا چاہئے۔

مصلح: نکس وامیکا' ایکونائٹ' آرسینکم البم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر بھٹیوں کی زخم اور دکھن کے لئے استعمال کریں' اس مقصد کے لئے گریفائٹس مرہم استعمال کریں۔

گریشی اولا

Gratiola
(Hedge Hyssop)

یہ بالخصوص معدہ اور آنتوں پر اثر کرتی ہے۔ پرانی نزلاوی حالتیں' لیکوریا اور سوزاک' فسل قسم کے زخم' ایسی دماغی شکایات جو غرور کی وجہ پیدا ہوئی ہوں۔ عورتوں کے لئے خاص کر مفید ہے' نکس وامیکا کی علامات عورتوں میں گریشی اولا سے ملتی ہیں۔

سر: پرانا سردرد' دوران خون سر کی جانب اور نظر نہیں آتا' محسوس ہوتا ہے کہ دماغ سکڑ رہا ہے اور چھوٹا ہو گیا ہے' پیشانی پر تنگی کا احساس اور جھریاں' آنکھیں خشک اور ان میں جلن' دور کی نظر خراب۔

معدہ: کھانے کے دوران اور بعد میں چکر آتے ہیں' بھوک اور کھانے کے بعد معدے میں خالی پن کا احساس' بدہضمی اور اپھارہ' رات کے کھانے کے بعد اور رات کو اینٹھن اور قولنج اس کے ساتھ پیٹ میں سوجن اور قبض' سیال چیزیں نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔

پاخانہ: اسہال' سبز' جھاگ دار' پانی جیسا اس کے بعد مقعد میں جلن ہوتی ہے' درد کے بغیر زور سے اسہال آتا ہے' قبض اور نقرس تیزابیت' خونی بواسیر اور مالیخولیا' معائے مستقیم میں سکڑاؤ آتا ہے۔

نیند: بے خوابی۔

عورت: تندی شہوت' حیض مقدار میں زیادہ' وقت سے پہلے' لمبے عرصہ تک رہیں' لیکوریا۔

کمی زیادتی: زیادتی: زیادہ پانی پینے سے۔

مقابلہ: ڈیجی ٹیلس' یوفریشیا' ٹوبیکم' کیمومیلا' اسونیم پک' نکس وامیکا۔

خوراک: 2 سے 3 طاقت۔

گرینڈیلیا

Grindelia
(Rosin Wood)

گرینڈیلیا روسٹا اور گرینڈیلیا سکروزہ دونوں مشابہ ہیں اور ایک جیسی علامات رکھتی ہیں ان کے عمل میں کوئی فرق نہیں البتہ گرینڈیلیا سکروزہ تلی کی خاص علامات رکھتی ہے' ہلکا ہلکا درد اور بائیں کوکھ میں بھراؤ کا احساس' مزمن ملیریا' پیٹ درد اور تلی میں اجتماع خون' فالج پیدا کرتی ہے جو اطراف سے شروع ہوتا ہے۔ یہ دل پر اثر کر کے پہلے دھڑکن تیز کرتی ہے' پھر اس کو آہستہ کر دیتی ہے۔ یہ خشک نزلہ میں دل اور پھیپھڑوں کی طرف سے خون کی تقسیم پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جس کا تعلق معدی تقسیم سے

تار تار ایسے نک کف اور پیپ میں) معدہ اور پھیپھڑوں میں جزوی فالج لاتی ہے اور سانس کی

ہوتا ہے۔ (تار تار ایسے نک)۔ دمہ کی حالتیں، مزمن برانکائٹس، سانس کی نالیوں سے نالیوں میں رکاوٹ پڑتی ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ گلے میں نیند آنے پر جسے تھوکنا مشکل ہوتا ہے، بلڈ پریشر بڑھاتی ہے، معدہ کے زخم کے باعث متلی اور قے گاڑھا بلغم آتا ہے، پیشاب میں شکر آتی ہے، یہ رس کے زہر کا موثر تریاق ہے، جلے ہوئے کے لئے مفید ہے، ہوتی ہے، پیشاب میں، تیزابیت معدہ جب دمہ اور اعصابی علامات بھی ہوں، معدہ کی بلغمی آبلے، اندام نہانی کا نزلہ اور درد تنگی تنفس۔

جھلیوں میں اجتماع خون اور تنگی تنفس۔ آنکھ کے ڈھیلے میں درد جو دماغ کے سر: بھراؤ محسوس ہوتا ہے جیسا کو نین استعمال کرنے سے ہوتا ہے، آنکھ کے ڈھیلے میں درد جو دماغ کے عقب تک جاتا ہے، آنکھ کو حرکت دینے سے زیادتی ہوتی ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں، آشوب چشم میں پیپ جیسا مواد نکلتا ہے، پلکی کی سوزش۔

تنفس: برانکائٹس کے مریضوں میں سانس کی خرخراہٹ اور تنگی تنفس کو ختم کرتی ہے، جھاگ دار بلغم کا اخراج ہوتا ہے جسے تھوکنا مشکل ہوتا ہے، پھیپھڑوں کی گردش خون پر اثر کرتی ہے، دمہ میں بکثرت بسیار بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ جس سے سکون ملتا ہے، نیند آتے ہی سانس بند ہو جاتا ہے۔ چونک کر جاگ جاتا ہے، لیٹ کر سانس نہیں لے سکتا، سانس کے لئے کوشش کرتا ہے، سانس لینے کے لئے اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے، کالی کھانسی جس میں بکثرت کف نکلتا ہے (کا کیولس) سانس کی نالیوں سے گاڑھا سفید بلغم نکلتا ہے۔

تلی: تلی کے مقام پر کٹن کے ساتھ درد کولھوں تک پھیلتا ہے۔ تلی بڑھ جاتی ہے (سیانوتھس کارڈیولس)۔

جلد: داتوں جیسا جلدی مرض جس میں تیز درد، جلن اور خارش ہوتی ہے۔ آبلے دار پھنسیاں، کومڑے، داد، نملہ، خارش اور جلن، اوک کا زہر (مقامی طور پر دھونے کے لئے) زخم اور جلد سوجی ہوئی ارغوانی رنگ کی۔

مقابلہ: تار تار ایسے نک، اریوڈکٹی اون، نیکیس، سینگونیریا۔

خوراک: مدر ٹنچر 1 سے 15 قطرے اور چھوٹی طاقتیں۔

گواکو

Guaco

(Mikania Climbing Hemp Weed)

اعصابی نظام اور آلات تناسل زنانہ پر اثر کرتی ہے۔ سانپ اور بچھو کے زہر کا تریاق ہے۔

(گولونڈریا) ہیضہ، فالج، آتشک، کینسر، بہرہ پن، زبان بھاری حرکت نہ کر سکے۔ ریڑھ کی علامات اہم ہیں۔ بیئر پینے والوں میں مرگی کا اندیشہ، اسہال اور پیچش ساتھ میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ سر درد، چہرہ سرخ، زبان بھاری اور حرکت دینا مشکل ہوتا ہے۔

گلا: گلے اور سانس کی نالی میں سکڑاؤ، نگلنا مشکل، زبان وزنی محسوس ہوتی ہے حرکت دینے میں ہوتی ہے۔

عورت: لیکوریا، بکثرت، بدبودار، خراش دار، کمزوری لانے والا، رات کو خارش اور ڈنک لگنے جیسے اعضاء میں آگ دوڑ رہی ہو۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے، گدلا، فاسفیٹ آتے ہیں، مثانہ کے اوپری مقام پر درد۔

کمر: شانے کی ہڈی کے درمیان درد ہوتا ہے جو بازوؤں کے اگلے حصہ تک جاتا ہے، ریڑھ کے ساتھ درد ہوتا ہے جو جھکنے سے بڑھتا ہے، کولہوں اور کمر میں تھکن۔

اطراف: کندھے کے پٹھوں، کہنیوں، بازوؤں، جوڑوں اور تلووں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں بوجھل، گھٹنے کے جوڑوں اور تلووں میں درد ہوتا ہے، ٹانگوں کا فالج۔

زیادتی: حرکت سے۔

مقابلہ: اگزالک ایسڈ، لیتھارس، کاسٹیکم۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

گوائیکم

Guaiacum

(Resin of Lignum Vitae)

یہ ریشہ دار نسیجوں پر خاص اثر کرتی ہے اور بالخصوص جوڑوں کی سوزش، گنٹھیا کے درد اور لوزتین کی سوزش میں مفید ہے۔ آتشک جب کسی دوسرے مرض کے ساتھ آئے۔ گنٹھیا کے درد کی حالت بدبودار رطوبت کا اخراج، پھوڑوں میں پیپ لاتی ہے۔ ذکی الحسی، مقامی حرارت سے زیادتی، اعضاء میں سکڑاؤ، سختی اور حرکت نہ کر سکیں۔ احساس کہ لازمی انگڑائی لینا پڑے گی۔

ذہن: بھولنے والا، بے سمجھ، چونکتا ہے۔ بات دیر سے سمجھ آتی ہے۔

سر: چہرے اور سر میں نقرسی درد ہوتا ہے جو گردن تک پھیلتا ہے۔ کھوپڑی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد جو سرد مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔ سر سوجا ہوا اور خون کی رگیں پھیلی محسوس ہوتی ہیں۔ بائیں کان میں مسلسل درد، عموماً درد کا خاتمہ چبھن پر ہوتا ہے، بالخصوص سر میں۔

آنکھیں: پتلیاں پھیلی ہوئی، پپوٹے جیسے سکڑ گئے ہوں، آنکھوں کے گرد پھنسیاں نکلتی ہیں۔

گلا: گلے کی گنٹھیاوی دکھن اور گلے کے پٹھے کمزور' گلا خشک' جلن' سوجا ہوا' کانوں کے رخ چبھن کا احساس' ٹانسلز کی حاد سوزش' گلے کی آتشکی دکھن۔

معدہ: زبان پر میل کی تہہ' سیب اور دوسرے پھل کھانے کی خواہش' دودھ سے نفرت۔ معدہ میں جلن' پیٹ کے بالائی حصہ میں سکڑاؤ۔

پیٹ: آنتوں میں خمیر اٹھتا ہے' ہوا بکثرت خارج ہوتی ہے' اسہال' نوزائیدہ کا ہیضہ۔

پیشاب: پیشاب کے بعد تیز چبھن' مسلسل حاجت۔

عورت: گنٹھیا کے مریضوں میں بیضۃ الرحم کی سوزش اور ساتھ حیض کی بے قاعدگی اور حیض درد کے ساتھ اور مثانہ کی سوزش۔

نفس: دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ خشک کھانسی' کھانسی کے بعد بدبودار سانس پھیپھڑوں میں چبھن' سینے میں پسلیوں کے جوڑوں میں درد اور سانس کی تنگی' حتیٰ کہ بلغم خارج ہو جائے۔

کمر: سر سے گردن تک درد ہوتا ہے۔ گردن کی پشت میں مسلسل درد' گردن سخت اور کندھوں میں دکھن' شانے کی ہڈیوں کے درمیان سر کی پشت تک درد ہوتا ہے' شانے کی ہڈیوں کے درمیان کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

اطراف: کندھوں' بازوؤں اور ہاتھوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے' درد بتدریج بڑھتا ہے' (ایلمڈفاس) کولہوں میں چبھن' لنگڑی کا درد اور کمر درد' گنٹھیاوی درد اور تشنج' سختی' حرکت نہ کر سکے۔ ٹخنے کا درد اوپر ٹانگ کی طرف جاتا ہے اور لنگڑاہٹ پیدا کرتا ہے۔ جوڑ' سوجے ہوئے پُر درد دباؤ اور گرمی برداشت نہیں کرتے۔ اعضاء میں ڈنگ لگنے والا درد۔ اعضاء میں گنٹھیا کا نیزہ لگنے والا درد اور کھنچاؤ' متاثرہ عضو میں گرمی کا احساس۔

کمی زیادتی: زیادتی: حرکت سے' گرمی سے' سرد مرطوب موسم میں' دباؤ سے' چھونے سے' صبح 4 بجے سے 6 بجے تک۔ کمی: بیرونی دباؤ سے۔

تعلق: گوائیکول (خصیوں کے بالائی حصہ پر سوزاک کی وجہ سے سوزش' 2 حصے دوا 30 حصے ویزلین ملا کر مرہم بنائیں اور مقامی طور پر لگائیں۔)

تریاق: نکس وامیکا سیپیا کے بعد۔

مقابلہ: مرک ہماٹیکم' رسٹاکس' میزریم' روڈنڈران۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

گواریا

Guarea

(Ball Wood)

آنکھوں کی علامات تصدیق شدہ ہیں' آنکھ کے انگوری پردے کا ورم سفید پردہ موٹا ہو جاتا ہے۔ چہرہ کی ٹی بی میں چہرے کا رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔

آنکھیں: آشوب چشم' سفید پردہ سوجا ہوا' ڈھیلوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد' باہر کی جانب دباؤ' چیزیں سرمئی نظر آتی ہیں۔ چیزیں اوندھی نظر آتی ہیں' آنکھ کی علامات اور سماعت کی کمی باری باری' آنسوؤں کی کثرت میں مفید ہے۔

سر: احساس جیسے دماغ آگے گر رہا ہے۔ جیسے سر پر چوٹ لگ رہی ہے۔

تنفس: کھانسی کے ساتھ پسینہ آتا ہے۔ سینہ میں درد کساؤ' نرخرے کی خراش۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

جمنو کلیڈس

Gymno Cladus

(American Coffee Tree)

گلے کی دکھن' حلق میں گہری نیلی سرخی' چہرے کی سرخ باد جیسی سوجن اہم علامت ہے' چھپاکی' گرمی اور خاموشی کی خواہش' سردرد' پیشانی' کنپٹیوں اور آنکھوں میں تپکن' اس کے ساتھ زبان پر نیلگوں سفید میل کی تہہ' آنکھوں میں جلن۔

چہرہ: احساس جیسے چہرے پر مکھیاں چل رہی ہو' سرخ باد' ذکی الحس۔

گلا: دکھن گہری نیلگوں سرخی' لوزتین گہرے نیلے سرخ اور تیز چبھن والی درد' گلے میں بلغم جس کو صاف کرنے کے لئے کھانسنا پڑتا ہے۔ گدگداہٹ اور خشک کھانسی۔

تعلق: مقابلہ: لیک نختس' تیکیس' رسٹاکس' ایلن تھس۔

طاقت: چھوٹی طاقتیں۔

ہیماٹوکسی لن

Haema Toxylon

(Log Wood)

سکڑاؤ کا احساس بہت اہم ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ چھاتی کے آرپار سلاخ رکھی ہے۔ دل کا درد۔ بوجھل گرم، پپوٹے بھاری۔

سر: گھٹن محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: گلے سے پیٹ تک کھودنے کا احساس، اس کی وجہ سے دل کے مقام پر گھٹن اور درد، قولنج، اپھارہ، زال اور اسہال، سوجا ہوا پُردرد۔

سینہ: سکڑاؤ جو پیٹ کے بالائی حصہ تک جائے۔ چھاتی کے آرپار سلاخ کا احساس، دل کے مقام پر گھٹن اور تشنجی درد ہوتا ہے۔ دل کے مقام پر شدید دکھن، دھڑکن۔

عورت: پیٹ کے زیریں حصہ میں درد، لیکوریا کا مواد چکنا سفیدی مائل، حیض کے دوران نیچے کے رخ پُردرد دباؤ اور کمزوری کا احساس۔

مقابلہ: کاکٹس، ہکالوسنتھ، ناجا۔

خوراک: تیسری طاقت۔

ہیمامیلس ورجنکا

Hamamelis Virginica

(Witch Hazel)

وریدوں میں اجتماع خون، جریان خون، وریدوں کا پھیل جانا، خونی بواسیر ساتھ متاثرہ حصہ میں کھلے جانے جیسا درد، وریدوں میں سستی لاتی ہے اور وہاں اجتماع خون ہوتا ہے۔ کسی بھی حصہ کی وریدوں سے جریان خون، کھلے پُردرد زخم میں مفید ہے جبکہ خون بہنے سے کمزوری آتی ہو۔ آپریشن کے بعد مارفیا سے بہتر کام کرتی ہے (ہلمتھ)۔

سر: چاہتا ہے کہ اس کا احترام کیا جائے۔ احساس کہ ایک کنپٹی سے دوسری کنپٹی تک میخ کسا جا رہا ہے۔ بھراؤ اور پھر نکسیر آتی ہے۔ پیشانی کی ہڈی بے حس۔

آنکھیں: پُردرد اور کمزوری، آنکھوں میں دکھن، خون کی طرح سرخ نظر آتی ہیں۔ وریدوں کی سوزش اور نمایاں نظر آتی ہیں۔ یہ دوا اجتماع خون کو جذب کر لیتی ہے۔ جیسے آنکھ باہر نکل آئے گی۔

ناک: ناک سے بکثرت خون بہتا ہے جو جمتا نہیں، ناک کے بل پر کساؤ، ناک سے بدبو آتی ہے۔

گلا: بلغمی جھلیاں پھیلی ہوئی اور نیلگوں، گلے کی رگیں پھول جاتی ہیں۔

معدہ: زبان جلی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ پیاس' زبان کے پہلو میں آبلے' سیاہ خون بہتا ہے' معدہ میں چبھن اور درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: مقعد میں دکھن اور خام محسوس ہوتا ہے۔ خونی بواسیر' خون بکثرت اور دکھن کے ساتھ آتا ہے' پیچش' معائے مستقیم میں چبھن۔

پیشاب: پیشاب میں خون آتا ہے' ساتھ حاجت بڑھ جاتی ہے۔

عورت: بیضۃ الرحم میں اجتماع خون اور اعصابی درد' دکھن ہوتی ہے' رحم سے خون آتا ہے' کمر میں نیچے کی جانب درد' حیض کا خون گہرا' کثیر' پیٹ میں دکھن کے ساتھ' استحاضہ' دو حیضوں کے درمیان وقفہ میں درد (جاز ڈبلیو وارڈ) اندام نہانی ذکی الحس' لیکوریا بکثرت بہتا ہے' فرج کی خارش' بعد از زچگی رانوں کی سوزش' خونی بواسیر اور بھٹنوں میں درد ہوتا ہے' اندام نہانی کا تشنج' رحم سے خون کا بکثرت اخراج۔ بیضۃ الرحم کی سوزش پورے پیٹ میں دکھن ہوتی ہے' بعد از ولادت ران کی سوزش۔

مرد: منی کی ڈوریوں میں درد جو خصیوں میں جاتا ہے۔ خصیوں کی رگیں پھول جاتی ہیں' فوطوں میں درد ہوتا ہے' خصیے بڑھ جاتے ہیں گرم اور پُر درد ہوتے ہیں۔ خصیوں کی سوزش' خصیوں کے بالائی حصہ کا ورم۔

تنفس: خون تھوکتا ہے' گدگداہٹ کے ساتھ کھانسی' سینے میں دکھن اور گھٹن۔

کمر: کمر کے مہروں کا درد جو نیچے جاتا ہے۔ کمر اور زیریں بطن میں تیز درد جو ٹانگوں تک پھیلتا ہے۔

شاخہائے وجود: بازوؤں اور ٹانگوں میں تھکن کا احساس۔ پٹھے اور جوڑ پُر درد' وریدیں پھول جاتی ہیں' کولہوں اور کمر پر سردی لگتی ہے جو نیچے ٹانگوں تک جاتی ہے' ٹانگوں کے اندرونی حصہ کا عصبی درد۔

جلد: نیلگوں' بوائیاں' وریدوں کی سوزش' فرفورا' رگیں پھولی ہوئی اور زخم' جلن' چوٹ کے بعد کا نیلا یا سیاہ داغ (آرنیکا)۔

زیادتی: گرم مرطوب ہوا میں۔

تعلق: خونی بواسیر میں مقابلہ کریں: کلکیریا فلور' ایلوز' میوریاٹک ایسڈ۔ وریدوں کے پھیلاؤ میں: میگنی فیرا انڈیکا۔

تریاق: آرنیکا۔

معاون: فیرم میٹ۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

ہیڈیوما

Hedeoma

(Penny Royal)

زنانہ علامات اہم ہیں بالخصوص جب اعصابی شکایات بھی ہوں۔ پیشاب میں سرخ ریت آتی ہے۔ گردے کی نالی کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ اپھارہ کے ساتھ قولنج' اوک کے زہر کا تریاق ہے۔ (گرینڈیلیا)

سر: صبح کے وقت ہلکے بوجھ کا احساس' دکھن' درد جیسے زخم لگنے سے ہو' کمزور' غشی کا اندیشہ لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔

معدہ: معدہ کی سوزش' جو بھی کھائے معدہ میں درد کا باعث بنتا ہے' زبان پر سفید میل کی تہہ' متلی۔

پیٹ: اپھارہ' دکھن' ذکی الحس۔

پیشاب: باربار حاجت' اکڑن والے درد' گردے کی بائیں نالی کے ساتھ درد' گردہ سے مثانہ تک درد' بائیں گردے کے اوپر ہلکا درد' مثانہ کی گردن پر جلن اور خراش' اس کی وجہ سے پیشاب کی زبردست حاجت پیدا ہوتی ہے اور پیشاب چند منٹ سے زیادہ روکنا ممکن نہیں ہوتا' پیشاب کرنے سے سکون ملتا ہے۔

عورت: نیچے کے رخ دباؤ کے ساتھ درد اور ساتھ کمر درد' معمولی حرکت سے زیادتی ہوتی ہے' لیکوریا جس کے ساتھ خارش اور جلن ہوتی ہے' بیضۃ الرحم میں اجتماع خون اور درد ہوتا ہے' نیچے کی جانب دباؤ کے ساتھ تشنجی سکڑاؤ۔

اطراف: انگوٹھے کے جوڑ میں درد' درد' ٹھنڈک اور فالج جیسی کیفیت' پھڑکن' جھٹکنے اور دکھن' ٹخنے کی بڑی رگ میں درد جیسے موچ آئی ہو' چلتے وقت درد ہوتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: منتھا' سیپیا' لیلیم ٹگ' اور سیم (یورک ایسڈ کار جحان' گردے کی نالی میں درد) ہڈیرا ہیلیکس (ہذیان اور مزمن تشنج' دماغی جھلیوں میں پانی' ناک بہنا دماغ اور ریڑھ کی سوزش' خون کی نالیوں پر اثر کرتی ہے' کثرت حیض) گلوکوما ہائیڈریکا (خونی بواسیر اور معائے مستقیم کی سوزش' اسہال مقعد خام اور پُر درد' کھانسی کے ساتھ زخرہ اور سانس کی نالی کی سوزش ٹھوڑی کے نیچے غدود کی سوزش)۔

طاقت: پہلی پوٹنسی۔

ہکلا لاوا

Hekla Lava

(Lava Scoriae from MT Hecla)

جبڑوں پر خاص اثر کرتی ہے۔ اس کا استعمال ہڈی کے پھوڑے' مسوڑھوں کے زخم اور بچوں کے دانت وقت سے نکلنے میں ہوتا ہے۔ جوڑوں پر گانٹھیں بنتی ہیں' ہڈی کا ناسور ہڈیوں کی سوزش' ہڈی کے غلاف کی سوزش' ہڈی کا کینسر' ہڈیوں کا ٹیڑھا پن' رسولی' ہڈی کا گلنا سڑنا' آپریشن کے بعد ہڈی کا پھوڑا اور اس کی گلن سڑن۔

چہرہ: ناک کی ہڈی کا زخم' کیڑا لگے دانت اور دانت نکلوانے سے چہرے کا اعصابی درد' دانت درد اور جبڑے کی سوجن' مسوڑھوں کے زخم و پھوڑے' جبڑے کی ہڈی بڑھ جاتی ہے' گردن کے غدود سخت ہو جاتے ہیں اور سوج جاتے ہیں۔

مقابلہ: سلیشیا' مرکیورس' فاسفورس' کالچی اولینم (ہڈیوں کے عوارض' عضو کی الحس) ایکفی بیٹا (جبڑے کی ہڈی پر خاص اثر ہی' ہوا اور مرطوبیت سے تکلیف بڑھتی ہے) سلیک (اعضاء کی شدید خارش)۔

خوراک: چھوٹی طاقت کے سفوف۔

ہیلی بورس

Helle Borus

(Snoe Rose)

یہ حواس میں اداسی کی کیفیت پیدا کرتی ہے۔ دیکھنے' سننے' چکھنے کی حس خراب ہو جاتی ہے' پٹھوں کی عام کمزوری جو بڑھتے بڑھتے فالج بن جاتی ہے اور استسقائی حالت بھی پیدا ہوتی ہے' یہ دوا ایسی حالت میں کام کرتی ہے جب جسم کی قوت حیات بالکل ختم ہو رہی ہو' یا کوئی خاص سنجیدہ بیماری ہو' علامات کی زیادتی کا وقت شام 4 سے 8 بجے ہے۔ (النیکوا جیسے دل بیٹھ رہا ہو' دماغی پردوں میں پانی آ جاتا ہے' مالیخولیا جیسا جنون۔

ذہن: جواب بہت آہستگی سے دیتا ہے' سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی' ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے' غیر ارادی طور آہیں بھرتا ہے' مکمل بے ہوشی' ہونٹ کاٹتا ہے' کپڑے نوچتا ہے۔

سر: پیشانی پر جھریاں پڑ جاتی ہیں' ٹھنڈا پسینہ آتا ہے' سر درد جیسے غشی آ جائے گی' رات دن سر گھماتا رہتا ہے۔ سسکیاں لیتا ہے' چیخ مارتا ہے۔ سر کو تکیہ میں رگڑتا ہے' اسے ہاتھوں سے پیٹتا ہے' مسلسل سر درد جو صبح پر ختم ہوتا ہے۔

آنکھیں: ڈھیلے اوپر چڑھ جاتے ہیں' بھینگا پن' کھوکھلی نظریں' پتلیاں پھیل جاتی ہیں' آنکھیں کھلی رہ جاتی ہیں۔ اندر کو دھنسی ہوئیں' رات کا اندھا پن۔

ناک: گندہ' نتھنے خشک' ناک رگڑتا ہے' سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے' ناک نوکدار۔

چہرہ: زرد' مرجھایا ہوا۔ ٹھنڈا پسینہ' جھریاں' بائیں جانب اعصابی درد' اعضاء ذکی الحس کوئی چیز چبا نہیں سکتا۔

منہ: منہ سے کراہت آمیز بو آتی ہے' ہونٹ خشک اور پھٹے ہوئے' زبان سرخ اور خشک' نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے' بے مقصد ہونٹ کاٹتا ہے' دانت پیستا ہے' للچا کر ٹھنڈا پانی پیتا ہے۔ بے ہوش' بچہ ماں کا دودھ للچا کر پیتا ہے لیکن کھانا پسند نہیں کرتا' منہ سے رال بہتی ہے اور منہ کے کونے دکھتے ہیں۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ جیسے آنتیں پانی سے بھری ہوئی ہیں۔ پیٹ سوجا ہوا چھونے سے درد کرتا ہے۔

پیشاب: پیشاب دب جاتا ہے' مقدار میں کم گہرے رنگ کا' کافی کے رنگ کا مواد تہہ نشین ہوتا ہے' بار بار حاجت' بچہ پیشاب نہیں کر سکتا' مثانہ بہت زیادہ پھولا ہوا۔

تنفس: بار بار آہیں بھرتا ہے' سانس بے قاعدہ' چھاتی میں گھٹن' سانس کے دوران ہانپتا ہے' سینے میں پانی آجاتا ہے (مرک' سلفر)۔

اطراف: ایک بازو اور ٹانگ خود بخود حرکت کرتے ہیں' اعضاء بھاری اور پُر درد' انگڑائی' انگوٹھا ہتھیلی کی طرف کھچ جاتا ہے' (کیوپرم) ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کے درمیان آبلہ دار دانے۔

نیند: نیند کے دوران اچانک چیخ مارتا ہے' گہری نیند آتی ہے' مکمل بیدار نہ ہو۔

جلد: زرد' استسقائی' خارش' جلد پر نیلے داغ' اچانک جلد پر پانی والی سوجن آتی ہے' سر کے بال اور ناخن گرتے ہیں' اعصابی خرابیوں کی وجہ سے استسقاء پیدا ہوتا ہے۔

زیادتی: شام سے صبح تک' اوڑھنا اتارنے سے۔

تعلق: ہیلی بور فیٹی ڈس' یا پولمینیا۔ تلی پر خاص اثر کرتی ہے (سیانو تھس) معائے مستقیم اور زیریں کمر سے نکلنے والے عصب پر بھی اثر کرتی ہے۔ تلی کا درد کندھے کے جوڑ گردن اور سر تک جاتا ہے' یہ درد شام کو بائیں جانب شدید ہو جاتا ہے' پرانا ملیریا' رحم بڑھ جاتا ہے' غدود بڑھ جاتے ہیں' بال اور ناخن گر جاتے ہیں' جلد ادھڑ جاتی ہے۔ ہیلی بور اور زنیل (رال بہتی ہے)۔

مصلح: کیمفر' سنکونا۔

مقابلہ: رطوبت کے جمع ہونے کا اندیشہ: ٹیوبر کولینم' ایپس' زنکم' اوپیم' سنکونا' سانیکوٹا' آیوڈوفارم۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

ہیلیان تھس

Helianthus

(Sun Flower)

نوبتی بخار کے پرانے کیس زکام 'نزلہ' نکسیر اور ناک میں موٹی پپڑی' بائیں گھٹنے میں گنٹھیالی درد' قے' پاخانہ سیاہ منہ اور حلق میں اجتماع خون و خشکی' جلد سرخ اور گرمی' علامات گرمی سے بڑھتی ہیں اور قے آنے سے کم ہوتی ہیں' یہ تلی کی دوا ہے' معدہ پر خاص اثر ہے جب متلی اور قے ہو' پاخانہ سیاہ (لیپانڈرا) منہ خشک' یہ آرنیکا اور کیلنڈولا کی طرح اندرونی اور بیرونی طور پر کام کرتی ہے۔

ہیلوڈرما

Heloderma

(Gila Monster)

اس کے ڈنگ کے نتیجہ میں بے حسی والا فالج آتا ہے جو لرزہ والے فالج جیسا ہوتا ہے یا اعضاء میں حرکت کا فقدان پیدا ہوتا ہے۔ اس میں ٹیٹنس جیسی حالت پیدا نہیں ہوتی۔ یہ ہائیڈروسیانک ایسڈ اور سٹرکنیا کی ظاہری علامات کے برعکس ہے۔ اس دوا کا سب سے زیادہ اثر چوہے کی آنکھوں پر دیکھا گیا۔ ڈھیلا نمایاں ہو جاتا ہے اور پتلی دھندلی ہو جاتی ہے' ڈھیلے کے عقب میں خون کے دباؤ کی وجہ سے ڈھیلا باہر نکل آتا ہے (بائیڈ) ہومیوپیتھک طریقہ سے یہ بہت سے عوارض میں مفید ہے۔ بالخصوص بہت زیادہ ٹھنڈک' قطبین جیسی سردی' سردی کی لہر سر کی پشت سے پاؤں تک جاتی ہے۔ یا اس کے الٹ پاؤں سے سر کی پشت تک۔

سر: ازحد افسردہ' احساس کہ دائیں جانب گر جائے گا۔ سر کے گرد ٹھنڈی پٹی کا احساس۔ کھوپڑی کے اندر سرد دباؤ' بیوٹے بوجھل' درد دائیں کان سے شروع ہو کر سر کے پیچھے سے گھومتا ہوا بائیں کان میں آتا ہے۔

چہرہ: ٹھنڈک کے رینگنے کا احساس' جیسے چہرے کے پٹھے کھنچ رہے ہوں۔

منہ: زبان ٹھنڈی' ذکی الحس اور خشک' بہت زیادہ پیاسا' نگلنا مشکل' سانس ٹھنڈا۔

سینہ: دل اور پھیپھڑوں میں ٹھنڈک کا احساس' دل کی چال سست' دل کی حرکت دھماکہ جیسی۔

کمر: شانے کی ہڈی کے آرپار ٹھنڈک ریڑھ کے ساتھ ساتھ جلن ہوتی ہے۔

بازو ٹانگیں: بے حسی اور لرزہ' ہاتھوں کی رنگت نیلی اور ہاتھ ٹھنڈے' احساس کہ وہ اسفنج پر چل رہا ہے اور پاؤں سوج گئے ہیں' لڑکھڑا کر چلتا ہے' مرغ کی طرح چلتا ہے' چلتے وقت پاؤں غیر معمولی طور پر

ایڑی اٹھاتا ہے اور پھر زور سے ایڑی زمین پر مارتا ہے' پاؤں برف جیسے ٹھنڈے یا جیسے جل گئے ہوں'
انگڑائی لینے سے پٹھوں کا درد کم ہو جاتا ہے۔

بخار: اندرونی سردی' انتہائی زیادہ ٹھنڈک' جسم کے گرد ٹھنڈے دائرے' ٹھنڈی لہریں (ایزکین ہیجانات) مختلف حصے ٹھنڈے' قطبین جیسی ٹھنڈک' جسم کا درجہ حرارت نارمل سے کم 46 ڈگری فیرنہائٹ۔

تعلق: مقابلہ: سر تا جلد پر دانے' زبان کے نیچے آبلے' دماغی تحریک بڑھ جاتی ہے' نگلنا مشکل' منہ میں مسلسل رال کی زیادتی' متلی' معدہ میں شدید دباؤ' کیمفر' ہیلیکس۔

خوراک: 30 طاقت۔

ہیلونیاس

Helonias

(Unicorn Root)

کمزوری کا احساس۔ تکونیہ ہڈی اور پیڑو میں وزن اور کھنچاؤ کا احساس۔ اس کے ساتھ شدید سستی اور تھکن یہ اس دوا کی بہترین رہنما علامات ہیں۔ اس کی حساسیت جسم میں رحم کی موجودگی کو محسوس کراتی ہے۔ کمزوری کی شکار تھکی ہوئی عورتیں۔ ان میں کمزوری کے باعث رحم کے ٹل جانے کا رجحان یا دیگر شکایات آتی ہیں۔ حیض دب جاتا ہے اور گردوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ حیض کی بجائے ماہانہ اجتماع خون ہی ہوگا اور جیسے سارا خون گردوں میں چلا گیا ہو۔ اس کے ساتھ مالیخولیا ہوتا ہے۔ مریض ذہن کو مصروف رکھنے کے لئے کچھ نہ کچھ کرتے رہنا چاہتا ہے ایسی خواتین جن کا رحم ٹل گیا ہو اور یہ کمزوری کے باعث ہوا ہو۔ وہ دن بھر کوئی کام کاج نہیں کرتیں (بہتر محسوس کرتی ہیں جب ان پر توجہ دی جائے یا ڈاکٹر آئے) یا ایسی خواتین جو محنت سے تھک گئی ہوں اور تھکے ہوئے پٹھوں میں جلن اور مسلسل درد ہوتا ہے۔ بے خوابی' ذیابیطس' پیشاب کی کثرت گردوں میں مسلسل درد اور ذکی الحس۔

ذہن: شدید مالیخولیا' مریض ذہنی مصروفیت میں بہتر محسوس کرتا ہے یا جب کوئی کام کرے' چڑچڑا' معمولی مخالفت برداشت نہیں کرتا۔

سر: چندیا پر جلن' سر درد' ذہنی محنت سے کمی ہوتی ہے۔

کمر: کمر میں درد اور بوجھ' کمر تھکی ہوئی اور کمزور' کمر کے آر پار جلن اور درد' مسلسل جلن کے باعث گردوں کے مقام کی نشاندہی کر سکتا ہے۔ کمر کے مقام پر چھید ہونے کا احساس' اور درد نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے' سستی جو ورزش کرنے سے کم ہوتی ہے۔

عورت: نکونیہ ہڈی میں کھنچاؤ' رحم ٹل جاتا ہے بالخصوص اسقاط کے بعد فرج کی خارش' اسقاط حمل کے بعد کمر درد (کالی کارب) رحم میں وزن اور دکھن' حیض جلدی جلدی اور بکثرت (لیکوریا)۔

پیشاب: البیومن آتی ہے۔ فاسفیٹ کا اخراج' بکثرت اور صاف شکر آتی ہے' ذیابیطس۔

اطراف: احساس جیسے پنڈلیوں میں ٹھنڈی ہوا چل رہی ہے' بیٹھنے پر پاؤں بے حس ہو جاتے ہیں۔

کمی زیادتی: کمی: کوئی کام کرنے سے (ذہنی مصروفیت سے) زیادتی: حرکت سے' چھونے سے۔

تعلق: مقابلہ: ایگری مونیا (گردے پُر درد' ہضم خراب' حیض کی مشکلات' سانس کی نالیوں سے بلغم آتی ہے' مثانہ کا نزلہ' کھانسی کے ساتھ بکثرت بلغم اور مسلسل پیشاب' مدر ٹنکچر 1 سے 10 قطرے) الٹرس فیری نوسا' لیلیم' پلساٹیلا' سنی شیو' سٹینم۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

ہیپر سلفیورس کلکیریم

Hepar Sulphuris Calcareum

(Calcium Sulphide)

یہ خنازیری اور بلغمی مزاج افراد کے لئے مفید ہے' جن کے غدود سوجے ہوئے ہوں اور پھنسیاں نکلتی ہوں۔ غیر صحت مند جلد' خوبصورت سنہری بال نیلی آنکھوں والے افراد جو سست ہوں اور ان کے پٹھے کمزور ہوں' شدید ذکی الحسی' مریض کو پسینہ آتا ہے اور وہ کمبل اوڑھے رہتا ہے۔ مقامی طور پر سانس کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں پر خاص اثر ہے۔ کروپ نزلاوی سوزش پیدا کرتی ہے کثیر رطوبت نکلتی ہے' پسینہ بآسانی آتا ہے۔ پارے کے غلط استعمال کے بعد مفید ہے۔ چھوت کی وجہ سے پیپ کا آنا' پیپ آنے کا رجحان اس کی خاص علامت ہے اور ریکٹس کے لئے رہنما علامت ہے۔

چوٹ پر چھوٹی چھوٹی پیپ والی پھنسیاں بکھری ہوتی ہیں۔ سردی لگتی ہے۔ بے انتہا ذکی الحسی درد جیسے پرنجی پھنسی ہو۔ کھٹی اور مقوی چیزیں کھانے کی خواہش بہت اہم ہے۔ احساس کہ چند اعضاء کے اوپر ہوا چل رہی ہے۔ رات کو جس کروٹ لیٹتا ہے بتدریج اس جانب درد شروع ہو جاتا ہے۔ کروٹیں بدلتا ہے۔ ملیکر (مادی خوراک درکار ہے) آتشک جو اس کے غلط علاج کا نتیجہ ہو۔

ذہن: شام کو اور رات کو جسمانی تکلیف' خودکشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ معمولی وجہ سے جوش میں آجاتا ہے' ناامید اور غمگین' ظالم' جلد جلد بولتا ہے۔

سر: سر کو ہلاتے وقت اور سواری کرتے وقت سر درد ہوتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ ہر صبح ناک کی جڑ اور دائیں کنپٹی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی میں دکھن اور حساسیت ترنج جس پر خارش اور جلن ہوتی ہے۔ سر پر سرد پسینہ آتا ہے۔

قرنیہ کے زخم' پتلی کا ورم اور اندرونی حصہ میں پیپ' آشوب چشم' جس میں پیپ جیسا مواد

آنکھیں: اخراج بکثرت' چھونے سے ذکی الحس' آنکھیں اور پپوٹے سرخ اور متورم' آنکھوں میں ایسا ہوتا ہے۔ جیسے پیچھے عقب سے سر کی جانب کھینچا جا رہا ہو۔ آنکھ کے گھیرے کے اوپر والی ہڈی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے' ڈھیلے چھونا برداشت نہیں کرتے' اشیاء سرخ اور بڑی نظر آتی ہیں' مطالعہ کرنے سے دھندلا ہو جاتی ہے' نظر کی وسعت آدھی رہ جاتی ہے' آنکھوں کے سامنے چمکدار دائرے نظر آتے اشیاء کا صرف نیچے والا حصہ نظر آتا ہے۔

کان: کان کے اوپر اور پیچھے گھر تڑ آتا ہے۔ کانوں سے بدبودار پیپ بہتی ہے' کان میں تپکن ہوتی ہے' سرخ بخار کے بعد بہرہ پن آتا ہے' کان کی نالی میں اور زنزناہٹ کی آواز آتی ہے' اور کم سنائی دیتا ہے۔

ناک: پرانی نزلاوی شکایات' جب بھی سرد خشک ہوا میں جائے تو ناک پردرد' زخم خوردہ' نتھنوں کی دکھن اور ... چھینکیں آتی ہیں' ساتھ ناک بہتا ہے اور بعد میں گاڑھا' بدبو اور مواد نکلتا ہے' سرد ہوا میں ناک بند ہو جاتا ہے۔ (پرانے پنیر جیسی بو' بخار کا حملہ' اکسیر 1x سے بند ناک کھل جاتا ہے اور مواد بہنا شروع ہو جاتا ہے۔)

چہرہ: رنگت زرد' نچلا ہونٹ درمیان سے پھٹا ہوا۔ آبلہ دار' سرخ باد اور اعضاء میں چبھن' دائیں جانب چہرے کی ہڈیوں میں درد' کنپٹی' ناک' کان اور ہونٹوں تک پھیلتا ہے' اعصابی درد جو لہروں کی شکل میں چلتا ہے۔ گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

منہ: چھونے سے' منہ کے کونوں میں زخم' منہ کھولنے پر جبڑوں میں گولی لگنے جیسا درد' خراش اور اس میں پیپ آنے کا ...

گلا: نگلنے پر احساس ہوتا ہے کہ گلے میں زائد لگا ہے یا کوئی شئے موجود ہے۔ کھانسنے پر بلغم آتی ہے۔

دانت: نگلنے پر گلے میں سوئیاں چبھتی ہیں جو کان تک پھیلتی ہیں۔ چکنائی والی غذا سے نفرت' بغیر ذائقہ

معدہ: ترش اشیاء' شراب اور طاقتور ذائقہ دار اشیاء کی خواہش' معدہ پھول جاتا ہے جس کی وجہ سے کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں' اور کے بار بار ڈکار آتے ہیں۔ معدہ پھول جاتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ میں جلن ہوتی ہے' معمولی کھانے کے بعد بھی معدہ میں بھاری پن اور ... سوئیاں چبھتی ہیں' دائیں

پیٹ: چلنے سے' کھانسنے سے' سانس لینے سے اور چھونے سے جگر کے مقام پر ... اور جگر کا ورم' جگر کا پھوڑا' اپھارہ' پیٹ تنا ہوا' پیٹ کے مزمن عوارض' پاخانہ خارج کرنے کی صلاحیت

پاخانہ: مٹیالے رنگ کا' نرم' ترش بو والا' سفید' غیر ہضم شدہ' بدبودار' ... ہو جاتی ہے حتیٰ کہ نرم پاخانہ بھی۔

پیشاب: آہستگی سے اترتا ہے' بغیر زور کے گرتا ہے' نیچے گرتا ہے' مثانہ کمزور' پیشاب کر چکنے کے بعد بھی احساس کہ ابھی کچھ باقی ہے' پیشاب پر چکنائی کے ذرات نظر آتے ہیں' بوڑھے افراد میں مثانہ کی

زنانہ: ... سلفر ... بیرونی زخم جو کینسر سے مشابہ ... آلات پوشیدہ کی دراڑ' ذکی الحس' با آسانی خون نکل آتا ہے۔ ...

ہوتے ہیں (نائیٹرک ایسڈ) کسی قسم کے عشقیہ یا پیار و محبت کے تصور کے بغیر ہی انزال ہو جاتا ہے سپاری اور خصیوں کی خارش 'جنگاسوں کے غدود میں پیپ آجاتی ہے 'سوزاکی مسے جن سے بو آتی ہے' خصیوں کی دکھن اور جنگاسوں میں پسینہ آتا ہے 'ضدی سوزاک جو درست نہیں ہوتا۔

عورت: رحم سے خون آتا ہے اندام نہانی کے بیرونی حصوں اور بھٹیوں کی خارش جو حیض کے دوران بڑھ جاتی ہے۔ حیض دیر سے اور مقدار میں کم 'لب فرج کا پھوڑا اور ذکی الحسی 'انتہائی بدبودار لیکوریا' پرانے پنیر جیسی بو (یعنی کیولا) سن یاس میں بکثرت پسینہ آتا ہے (ٹلیا)۔

اطراف: انگلیوں کے جوڑ سوجے ہوئے۔ بآسانی جگہ چھوڑ دینے کا رجحان 'پاؤں کے انگوٹھے کا جوڑ معمولی دباؤ سے شدید درد کرتا ہے۔

تنفس: سرد خشک ہوا کے لگنے سے آواز بیٹھ جاتی ہے اور کھانسی آتی ہے 'آواز بگڑ جاتی ہے 'گلا بیٹھ جاتا ہے 'چلتے وقت تکلیف دہ کھانسی آتی ہے 'خشک کھانسی 'جسم کے کسی حصہ کو سردی لگے یا اوڑھنے سے باہر رہ جائے تو کھانسی زور اختیار کرتی ہے۔ کروپ کھانسی جس میں گھڑ گھڑاہٹ ہوتی ہے اور بلغم نکلتی ہے اس میں صبح کے وقت زیادتی ہوتی ہے 'دم گھٹنے والی کھانسی 'کھانسی جس میں گھڑ گھڑاہٹ ہوتی ہے گھوں گھوں ہوتی ہے 'دم گھٹنے کے دورے آتے ہیں 'کھڑا ہونا پڑتا ہے اور سر پیچھے کی طرف جھکانا پڑتا ہے 'بے چینی 'خرخراہٹ 'مرطوب سانس 'دمہ جو خشک سردی میں شدت اختیار کرتا ہے اور مرطوبیت میں کمی ہوتی ہے۔ دل کی دھڑکن۔

جلد: پھوڑے 'غدودوں میں پیپ آجاتی ہے اور وہ بہت حساس ہوتے ہیں 'کومڑے یا رسولی جس میں پیپ آنے اور پھیلنے کا خطرہ ہو 'نوجوانی کے کیل 'پیپ اور چبھن والا درد ہوتا ہے 'خون بآسانی نکل آتا ہے 'خون کی نالیوں کے تشنج کے باعث استسقاء 'غیر صحت مند جلد 'معمولی چوٹ میں بھی پیپ پڑ جاتی ہے 'جلد کٹی پھٹی 'ہاتھوں اور پیروں پر گہرے چیر یا دراڑیں زخم جن میں خون ملی پیپ ہوتی ہے 'پرانے پنیر جیسی بو آتی ہے 'زخم چھونے سے بہت حساس 'جلن ہوتی ہے ڈنگ لگتا ہے 'بآسانی خون نکل آتا ہے' دن رات پسینے آتے ہیں لیکن کوئی سکون نہیں آتا 'ٹھنڈے پھوڑے جو بہت ذکی الحس ہوتے ہیں اوڑھنا اتارنا برداشت نہیں ہوتا 'خوب گرم رہنا چاہتا ہے متاثرہ حصہ میں سوئی چبھنے یا تیز چیز کونے جیسا درد ہوتا ہے 'ٹھنڈے زخم جن کے ارد گرد پھنسیاں ہوتی ہیں۔ معمولی چھونا بھی ناقابل برداشت 'مزمن اور بار بار آنے والی چھپاکی 'چنبل 'درد 'جسم سے بدبودار بخارات نکلتے رہتے ہیں۔

بخار: کھلی ہوا میں یا معمولی جھونکے سے سردی لگتی ہے 'رات کو خشک گرمی لگتی ہے 'پسینہ بکثرت ترش 'لیس دار اور بدبودار۔

کمی زیادتی: زیادتی: خشک سرد ہوا سے 'ٹھنڈی ہوا سے 'معمولی جھونکے سے 'پارے کے استعمال سے چھونے سے 'ماؤف جانب لیٹنے سے۔

کمی: مرطوب موسم میں، سر کو لپیٹنے سے، گرمی سے، کھانے کے بعد۔

زیادتی: بیلاڈونا، کیموملا، سلیشیا۔

متعلقہ: ایکونائٹ، سپونجیا، شافی، ہیپیریا، سلیشیا، سلفر، کلکریا سلف، مائی رسٹکا۔ ہیپر پارے کے بد اثرات کو زائل کرتا ہے۔ آیوڈین، پوٹاش، کاڈلیور آئل، یہ ایتھر کی کمزوری کے اثرات کو دور کرتا ہے۔

خوراک: 1 سے 200 طاقت۔ اونچی طاقت پیپ ختم کرتی ہیں، چھوٹی پیپ پیدا کرتی ہیں۔ اگر پیپ پیدا کرنی ہو تو 2x دیں۔

ہپاٹیکا

Hepatica

(Liver Wort)

حلق کا نزلہ اس کے ساتھ رال کی کثرت اور آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلے میں گدگداہٹ اور خراش گلے میں خراش اور کھردرے پن کا احساس، بلغم کو نرم کر کے نکالتی ہے، گاڑھا لیس دار، ریشہ دار سخت بلغم جسے تھوکنے کے لئے بار بار کھانسنا پڑتا ہے، چھینکنے پر درد محسوس ہوتا ہے کہ نرخرے کی کری کے پاس خوراک کے ریزے موجود ہیں۔ بلغم میٹھا، بکثرت اور کریم رنگ کا ہوتا ہے۔

خوراک: دوسری طاقت۔

ہیراکلیم

Heracleum

(Hog Weed)

اس کی ریڑھ کے محرک کے طور پر سفارش کی جاتی ہے۔ ایسی مرگی جس کے ساتھ اپھارہ، نقرس اور جلدی علامات ہوں۔

سر: مسلسل درد اور غنودگی، حرکت سے اور کھلی ہوا میں زیادتی اور سر کو کپڑے کے ساتھ باندھنے سے کمی ہوتی ہے، سر پر بکثرت چکنا پسینہ آتا ہے اور شدید خارش ہوتی ہے، سر کی داد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے، پرانا سر درد۔

معدہ: درد اور قے کا رجحان، ذائقہ کڑوا، بھوکا لیکن کچھ کھا نہیں سکتا، پیٹ اور تلی کا درد۔

خوراک: 3 طاقت۔

ہائپومینس

Hippomanes
(Meconium Deposit)

یونانی مصنفین کی مشہور شہوت بڑھانے والی دوا ہے۔

معدہ: معدہ میں برف جیسی ٹھنڈک ہوتی ہے۔

مرد: خواہش جماع بڑھ جاتی ہے' غدہ مذی کی سوزش' خصیوں میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

اطراف: کلائی میں شدید درد' کلائیوں کا فالج' کلائی میں موچ کا احساس' ہاتھوں اور انگلیوں کی شدید کمزوری' پاؤں' تلووں اور گھٹنے کے جوڑوں میں کمزوری' پٹھوں کا لرزہ' تیزی سے بڑھنے کے باعث کمزوری۔

موازنہ: کاسٹیکم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ہائپوزینیم

Hippozaenium

(Gladerine Mallein)

یہ طاقتور نوسوڈ ڈاکٹر جے گارتھ ولکن سن نے متعارف کروایا۔ ایسی علامات کا احاطہ کرتی ہے جو ٹی بی' کینسر اور آتشک وغیرہ کا لازمی حصہ ہوتی ہیں اور ناک کی اندرونی گلن سڑن' خنازیری سوجن' خون کا زہریلا پن اور سرخ باد میں بہترین کام کرتی ہے' ناک پرانی سوزش' خراش دار مواد کا اخراج۔

ناک: سرخ سوجا ہوا۔ ناک کی اندرونی گلن سڑن' زخم' اخراج' خراش دار' خون ملے اور بدبودار ہوتا ہے' ناک پر ٹی بی کی گانٹھیں نکلتی ہیں' ناک کے اندر اور حلق میں زخم۔

چہرہ: تمام غدود سوجے ہوئے' پُردرد اور پکنے والے پھوڑے۔

تنفس: گلا بیٹھ جاتا ہے' سانس کی نالیوں کا دمہ' سانس آواز دار' چھوٹا' بے قاعدہ کھانسی اور تنگی تنفس' رطوبت زیادہ' دم گھٹنے کے دورے' بوڑھوں کا برانکائٹس جس کے ساتھ دم گھٹتا ہے اور بلغم خارج ہوتی ہے۔ ٹی بی۔

جلد: لمفاوی سوجن' جوڑوں کی سوجن' بازو میں گانٹھیں' مہلک سرخ باد' پھنسیاں اور پھوڑے' زخم' آتشکی دانے' ایگزیما۔

مقابلہ: موکوٹاکسن (نزلہ کے جرثومہ سے تیار ہوتی ہے' بچوں اور بوڑھوں میں حاد و مزمن بلغمی نزلہ کے لئے مفید ہے) اور رم میٹ مکالی' بائیکروم' سورانم جیسی لینم۔

خوراک: 30 طاقت۔

ہائپورک ایسڈ

Hippuric Acid

اس کا اثر آنکھ کے بیرونی ریشوں، ناک، حلق، جوڑوں کی سطح، جگر اور باہمی جھلیوں پر ہے۔ دائیں جانب زیادہ اثر ہے۔ پٹھوں کی عام تھکن۔

سر: دائیں آنکھ کے اوپر مسلسل ہلکا درد، گرم کمرے میں زیادتی، پپوٹے متورم اور سوجے ہوئے۔

حلق: دکھن ہوتی ہے خام، خشک، نگلنا مشکل، گندی بو آتی ہے، لیس دار بلغم، گلے کے ارد گرد ریشے ہوئے۔

معدہ: ترش مواد اوپر چڑھتا ہے، معدہ کی تہہ میں گولا، جگر کے مقام پر دباؤ اور دکھن ہوتی ہے۔

عورت: حیض کا اخراج تین ہفتے تک ہوتا ہے۔ اس دوران پٹھوں اور جوڑوں کے درد سے مکمل آرام رہتا ہے۔

اطراف: کمر درد نیچے کولہے تک پھیلتا ہے۔ کندھوں، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد اور جوڑ سوجے ہوئے، دائیں ران کے عقب میں درد جو نیچے جاتا ہے، جوڑوں میں تھکن اور کڑکڑ کی آواز آتی ہے۔

جلد: خارش، جلن، سینے پر لال رنگ کے دانے ابھر آتے ہیں۔

تعلق: بینزوئک ایسڈ اس کے مشابہ ہے۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں۔

ہوانگ نان

Hoang Nan

(Tropical Bind Weed)

تھکن اور چکر، ہاتھوں پیروں میں بے حسی اور سنسناہٹ، نچلا جبڑا غیر ارادی طور پر حرکت کرتا ہے۔ پھنسیاں اور پھوڑے، آتشک کا تیسرا درجہ، فالج، ایگزیما، مزمن خارش، مزمن زخم، کوڑھ، غدودوں کا کینسر، سانپ کے کاٹنے میں مفید ہے، کینسر کے درد اور جریان خون کو روکتی ہے۔ سرطان ہونے کے عمل کو دہراتی ہے، آرسینکم کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 5 سے 20 قطرے۔

ہومارس

Homarus

(Digestive Fluid of Live Lobster)

بدہضمی، گلے کی دکھن اور سردرد کے مجموعہ علامات میں مفید ہے۔ پیشانی اور کنپٹی کا درد بالخصوص آنکھوں کی دکھن کے ساتھ، گلے میں دکھن، کچاپن، جلن اور سخت بلغم، پیٹ اور معدہ کا درد کھانے سے کم ہوتا ہے، ڈکار آتے ہیں، سارے جسم میں سردی لگتی ہے۔ درد ہوتا ہے اور جلد پر خارش ہوتی ہے۔

زیادتی: دودھ سے، نیند کے بعد۔

کمی: حرکت سے، کھانے کے بعد۔

موازنہ: سیپیا، اسٹریاس رسٹاکس، ایتھوزا۔

خوراک: 6 طاقت۔

ہرابرازیلین سس

Hura Braziliensis

(Assacu)

یہ دوا کوڑھ میں استعمال ہوتی ہے۔ جب یہ احساس ہو کہ کسی گیلی چیز میں بندھا ہوا ہے۔ آبلے، انگوٹھے کے ناخن کے نیچے پر پھنچی کا احساس، پیشانی کی جلد تنی ہوئی محسوس ہوتی ہے، گردن اکڑی ہوئی، کمر میں درد، انگلیوں کی پوروں میں چٹکن، خارش، ہڈیوں کے ابھاروں پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ بالخصوص رخسار کی ہڈی پر۔

مقابلہ: کیلوٹروپس یا مدرا البم (کوڑھ، ٹی بی کی نیلی گنگرین، جلد موٹی ہو جاتی ہے)۔

خوراک: 6 طاقت۔

ہائیڈرنجیا

Hydrangea

(Seven- Barks)

یہ دوا پیشاب میں ریت اور بکثرت سفید نمکیات کے تہہ نشین ہونے میں مفید ہے، پتھری، درد گردہ، خون ملا پیشاب، گردے کی نالی پر اثر کرتی ہے۔ کمر درد، سر چکراتا ہے، چھاتی میں گھٹن۔

پیشاب: مجری البول میں جلن اور پیشاب کی بار بار حاجت، پیشاب کا اخراج مشکل سے شروع ہوتا ہے۔ کف کی بیمٹ بکثرت، زیریں کمر میں تیز درد بالخصوص بائیں جانب شدید پیاس جس کے ساتھ پیشاب کی علامات بھی ہوتی ہیں اور غدہ مذی بڑھا ہوا (فیرم پک، سیبل ارینٹ تہ نشین ہوتی ہے۔ تشنج اسٹیر شکیات تہ نشین ہوتے ہیں۔

تعلق: مقابلہ: غذا میں سفید لائیکوپوڈیم، ایچینیفیلا، بربریس، پیرا ایرا، سیبل سیرولا، کی وڈ رانا اوپٹ کی گہرائی سے مجری البول تک تیز جھٹکے دار درد ہوتا ہے۔ مثانہ کی تکالیف اور قضیب میں درد کھانے سے زیادتی باطنی جھلیاں ڈھیلی اور بکثرت اخراج رطوبت، ناقص ہضم (ایکوئلکٹر کیم (اس کی مدر ٹنکچر غدہ مذی کے بڑھ جانے میں اور غدہ مذی کی سوزش میں مفید ہے۔)

خوراک: مدر ٹنکچر۔

ہائیڈراسٹس

Hydrastis

(Golden Seal)

بالخصوص باطنی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ انہیں ڈھیلا کرتی ہے اور گاڑھی زرد ریشہ دار رطوبت پیدا کرتی ہے۔ مختلف نزلاوی حالتیں۔ گلا، معدہ، رحم، مجری البول سے مذکورہ قسم کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ہائیڈراسٹس ایسے بوڑھوں کی دوا ہے جو جلد تھک جاتے ہوں کسی جسمانی یا ذہنی نقص میں مبتلا ہوں اور شدید کمزوری ہو۔ دماغ پر اس کا خاص اثر ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ وہ بہت زیادہ دوا ہے۔ چہرے سے سلیم الطبع نظر آتا ہے۔ بچے کمزور ہضم خراب اور ضدی قبض ہوتی ہے۔ کمزور دبلا لاغری اور تھکن ہوتی ہے۔ جگر پر اس کا اثر بھی اہم ہے۔ کینسر اور کینسر کا زخم بننے سے پہلے کا درجہ جبکہ درد نمایاں علامت ہو۔ بلوغت اور دوران حمل کا گلٹر۔ چیچک کے لئے اندرونی اور بیرونی استعمال کریں۔ یہ چیچک کو بہترین کنٹرول کرتی ہے۔ اس کا زور توڑ دیتی ہے اسے نرم بناتی ہے اور عرصہ کم کر دیتی ہے مابعد اثرات سے بھی بچاتی ہے (اکثر بے کار تھرو تکن سن)۔

ذہن: افسردہ، موت کے بارے میں یقین ہوتا ہے اور موت کی خواہش کرتا ہے۔

سر: پیشانی پر دباؤ کے ساتھ ہلکا درد ہوتا ہے بالخصوص اس کا تعلق قبض سے ہوتا ہے۔ کھوپڑی اور گردن کے پٹھوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے (سی سی فیوگا) پیشانی پر بالوں کے ساتھ اگزیما۔ زکام کے بعد ناک کی سوزش۔

کان: گرج سنائی دیتی ہے، پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ بہرہ پن، کان کی درمیانی نالی کا نزلہ اور اونچی آوازیں ہوتا ہے۔

ناک: ناک کے پچھلے حصہ سے گلے میں گاڑھی لیس دار رطوبت گرتی ہے۔ پانی جیسا اخراج اور اخراج' ناک کی اندرونی گلن سڑن اور درمیانی پردہ کے زخم' ہروقت ناک صاف کرنے کا رجحان۔

منہ: ذائقہ مرچ جیسا' زبان' سفید' سوجی ہوئی' لمبی' ڈھیلی' چکنی' دانتوں کے نشان بنتے ہیں اور کہ جیسے جھلس گئی ہو' منہ کی سوزش زبان کے زخم' کنارے کٹے پھٹے۔

گلا: حلق کی سوزش' کچاپن' ڈنگ اور خراش دار احساس' زرد لیس دار بلغم نکلتی ہے۔ اکال بائیکروم ایسی بلغم حلق میں گرنے سے بچہ جاگ جاتا ہے۔ بلوغت اور زمانہ حمل کا گلہڑ۔

معدہ: معدہ میں دکھن کا احساس' ہاضمہ کمزور' ذائقہ کڑوا' درد جیسے کوئی نوک دار چیز معدہ میں موجود ہو' پیٹ کے بالائی حصہ میں چبھن' روٹی یا سبزیاں نہ کھا سکے' کمزوری کی وجہ سے بدہضمی' زخم اور کینسر۔

پیٹ: معدہ اور بارہ انگشتی آنت کا نزلہ' جگر سست' ذکی الحس' یرقان' پتہ کی پتھری' دائیں جنگاسے میں ہلکا درد اور دائیں خصیہ میں کھنچن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

کمر: ہلکا' بوجھل' کھنچاؤ والا درد خاص طور پر کمر کے آر پار' اٹھ کر کھڑے ہونے کے لئے ہاتھوں کا سہارا لینا پڑتا ہے۔

معائے مستقیم: کانچ نکلتی ہے۔ مقعد کا انشقاق' قبض جس کے ساتھ معدہ میں کمزوری کا احساس اور ہلکا ہلکا سر درد' پاخانہ کے دوران مقعد میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد لمبے عرصہ تک درد ہوتا ہے (نائٹرک ایسڈ) خونی بواسیر' معمولی اخراج بھی کمزوری پیدا کرتا ہے' گھٹن اور تشنج۔

پیشاب: قرحہ کا اخراج' پیشاب کی بوسڑی ہوئی ہوتی ہے۔

مرد: سوزاک دوسرا درجہ اخراج گاڑھا زرد ہوتا ہے۔

عورت: رحم کی گردن پر خراش دار رطوبت کا پیدا کردہ زخم' لیکوریا جس میں حیض کے بعد زیادتی ہوتی ہے۔ (بوسٹا' کلکیریا کارب) لیکوریا' خراش دار' چھیچھڑے والا' ریشہ دار جنسی تحریک یعنی شہوت' پستان کی رسولی' بھٹنیاں سکڑی ہوئی۔

تنفس: سینے میں دکھن' کچاپن اور جلن ہوتی ہے' سخت خشک کھانسی' سانس کی نالیوں کے نزلہ کا آخری درجہ' بوڑھوں کا برانکائٹس' گاڑھا لیس دار زرد بلغم خارج ہوتا ہے' باربار غشی کے دورے اور پورے جسم پر ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ بائیں جانب لیٹنے سے دم گھٹتا ہے' سینے سے بائیں کندھے تک درد ہوتا ہے۔

جلد: چیچک جیسے ابھار' چہرے کی ٹی بی' زخم' کینسر جیسی حالتیں' غیر صحت مند جلد اور بدن پر بکثرت پسینہ آتا ہے۔

تعلق: تریاق: سلفر' جب گلے کی دکھن کے لئے کلوریٹ آف پوٹاش کا کثیر استعمال ہوا ہو تو اس کے بعد یہ بہتر کام کرتی ہے۔

زینتھوریزا ' ایچی نوفولیا ' کالی پا تھیروم ' آرسینکم آیوڈائیڈ ' تھوجیم ' فائیٹولائیکا۔

مقابلہ: ہیملیم (کینسر ' زبان کا گانٹھ دار گومڑا ' اسٹریس ' سٹینم ' پلساٹیلا ' میزاثا (اسہال ' سوزاک ' قرحہ ' لیکوریا ازالہ والی حالتیں) ہائیڈرا سٹینم میوریا سٹیکم (منہ کے چھالے ' گلے کے زخم ' ناک کی گلن سرطان 3x ' رحم کے جریان خون کو روکتی ہے۔ شریانوں میں سکڑاؤ لاتی ہے۔ رحم سے ریشہ دار رسولی کے باعث خون آتا ہے ' معدہ پھیل جاتا ہے۔ ہضم کی مزمن شکایات) ہائیڈرا سٹی نم سلف 1x (تائیفائیڈ میں آنتوں سے خون آتا ہے) میروثیم (باطنی جھلیوں کو تحریک دیتی ہے ' بالخصوص نرخرے اور سانس کی نالیوں کی مزمن بیماریاں ' بدہضمی ' جگر کی خرابیاں ' زکام اور کھانسی)۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت مقامی استعمال کے لئے بے رنگ ہائیڈرا سٹس مدر ٹنکچر پیالی ہو ہو۔

ہائیڈروکوٹائل

Hydrocotyle

(Indian Penn Wort)

جب کسی عضو کی اندرونی ساخت میں سوزش آئے یا خانہ دار پودا خیزی ہوئی ہو تو یہ مفید ہے ' بعض ریشوں میں سختی آئی ہو یا وہ بڑھ گئے ہوں۔ کوڑھ ' چہرے کی ٹی بی جب زخم نہ ہوں تو ایسی حالت میں اس دوا کی شہرت بہت اچھی ہے۔ جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ رحم کے زخموں میں اس کا استعمال بہت اعلیٰ ہے۔ پسینہ بکثرت ' رحم کی گردن کے کینسر کی دردیں۔

چہرہ: بائیں رخسار کی ہڈیوں اور آنکھ کے گھیرے کے آس پاس درد ہوتا ہے۔

عورت: اندام نہانی کی خارش ' مثانہ کی گردن کی سوزش ' اندام نہانی میں گرمی ' رحم کے دانہ دار زخم ' لیکوریا بکثرت ' بیضہ دار رحم کے مقام پر دھیما دھیما درد ہوتا ہے ' رحم کی گردن سرخ۔

جلد: خشک دانے ' جلد کی بالائی سطح موٹی ہو جاتی ہے اور چھلکے اترتے ہیں۔ دھوپ ' شاخہائے وجود ' ہتھیلیوں اور تلووں کا چنبل ' سینے پر پیپ دار پھنسیاں ' گول داغ جن کے کناروں سے چھلکے اترتے ہیں۔ ناقابل برداشت خارش بالخصوص تلووں پر ' بکثرت پسینہ ' آتشکی عوارض ' کیل ' کوڑھ ' کیل یا آر سنگ ' چہرے کی ٹی بی۔

تعلق ' مقابلہ: ایپس (جلد کی پرانی سوزش ' کیل یا کوڑھ ' جلد موٹی ' خارش اور سختی ' بے حسی اور اینٹھن) ' چال موگرا کا تیل (اسٹیپ کے کاٹنے میں مفید ہے ' زخم اور عام جلدی امراض) ہوانگ نان ' ہائیڈرا سٹس ' آرسینکم ایلبم ' اور م میٹ ' سیپیا۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

ہائیڈروسیانک ایسڈ

Hydrocyanic Acid

(Prussic Acid)

یہ ایک زہریلی دوا ہے۔ اس میں تشنج اور فالج پایا جاتا ہے۔ نرخرے کی تشنجی حالت، دم گھٹنے کا احساس۔ سینے میں درد اور تنگی کا احساس، دھڑکن، نبض کمزوری بے قاعدہ، بالائی حصے میں ہیکی اور مرگی کا تشنج، نیلاپن، نزع کی حالت جو پھیپھڑوں کی خرابی سے ہوتی ہے کسی قلبی خرابی سے نہیں۔ سکتہ، ہیضہ، نزع کی حالت (آسینک، وریٹرم) ٹھنڈک، ٹیٹنس، بار بار نیم خوابی کی حالت طاری ہوتی ہے۔

ذہن: بے ہوشی، خوفناک ہذیان، تصوراتی چیزوں کا خوف، ہر چیز سے ڈرتا ہے، بالخصوص گھوڑوں سے مال گاڑی کے ڈبوں سے، مکان گرنے سے۔

سر: سخت سر درد جس کے ساتھ بے ہوشی آتی ہے۔ احساس جیسے دماغ آگ پر رکھا ہے، پتلیاں پھیلی ہوئی اور ساکن، آنکھ کے گھیرے کے اوپر اعصابی درد اور اس کے ساتھ چہرے کے اسی جانب تمتماہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ: تشنج کی وجہ سے جبڑے بھینچ جاتے ہیں، منہ سے جھاگ آتی ہے۔ ہونٹ زرد، نیلگوں۔

معدہ: زبان ٹھنڈی، مشروب گلے سے گڑگڑاہٹ کے ساتھ اترتا ہے اور پیٹ میں گڑگڑاہٹ پیدا کرتا ہے۔ معدہ کا درد جو خالی معدہ بڑھتا ہے، معدہ کی تہہ میں کمزوری کا احساس، دل کے قریب چبھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تنفس: سانس آواز دار، خشک تشنجی دم گھٹنے والی کھانسی، دمہ جس کے ساتھ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ نیلاپن بہت اہم ہے۔ پھیپھڑوں کی وریدوں میں اجتماع خون، کالی کھانسی۔ پھیپھڑوں کا فالج۔ (اسپیڈس ا)

دل: شدید دھڑکن، نبض کمزور بے قاعدہ، بازو اور ٹانگیں ٹھنڈی، سینے میں شدید درد، دل کا درد (سپائی جیلیا، آگزالک ایسڈ)

نیند: جمائیاں اور لرزہ، نہ رکنے والی غنودگی، واضح لیکن بے ربط خواب۔

تریاق: کیمفر، ایمون، اوپیم۔

مقابلہ: سائیکوٹا، اینتھس، کیمفر، لاروسی۔

خوراک: 6 طاقت اور بلند۔

ہائیڈروفوبینم

Hydrophobinum

(Saliva of Rabid Dog)

اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ ہڈیوں میں مسلسل درد' غیر معمولی خواہش جماع کی شکایات' تیز چمکدار روشنی یا بہتے پانی کو دیکھنے سے تشنج آتا ہے۔

سر: پانی کا خوف' خوف کہ پاگل ہو جاؤں گا۔ جذبات اور بری خبر سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ مائع چیزوں کے بارے میں سوچنے سے بھی تکلیف بڑھتی ہے۔ تمام حواس کی ذکاوت حس بڑھ جاتی ہے۔

مزمن سردرد' پیشانی میں چھید ہونے والا درد ہوتا ہے۔

منہ: متواتر تھوکتا رہتا ہے۔ تھوک گاڑھا اور بکثرت' گلے کی دکھن' مسلسل نگلنے کی خواہش' منہ سے جھاگ آتی ہے۔

مرد: شہوت انگیز' تکلیف دہ خیزش' ساتھ بار بار اخراج منی' مباشرت کے دوران انزال نہیں ہوتا۔ خصیئے سکڑ جاتے ہیں۔ غیر معمولی خواہش جماع کے اثرات۔

عورت: رحم ذکی الحس' رحم کے وجود کا احساس ہوتا ہے۔ (ہیلونیاس) باہر نکلا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ اندام نہانی حساس' مباشرت کے دوران تکلیف ہوتی ہے۔ (بربیرس) رحم ٹل جاتا ہے۔

تنفس: آواز بدل جاتی ہے۔ سانس لمحاتی طور پر رک جاتا ہے۔ آلات تنفس کے پٹھوں کا تشنج۔

پاخانہ: بہتا پانی دیکھنے یا پانی کی آواز سننے سے پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ کثیر مقدار میں پانی جیسا پاخانہ آتا ہے اور آنتوں میں درد ہوتا ہے۔ شام کو زیادتی' بہتے ہوئے پانی کو دیکھنے سے پیشاب کی مسلسل حاجت۔

کمی زیادتی: زیادتی: بہتا پانی دیکھنے سے' پانی کی آواز سننے سے' مائع اشیاء کے بارے میں سوچنے سے۔ چمکدار یا منعکس ہونے والی روشنی سے' سورج کی گرمی سے' جھکنے سے۔

تعلق: مقابلہ: زنسیم سپائیو سم (کہا جاتا ہے کہ پانی کے خوف کے لئے مخصوص دوا ہے اور عورتوں کی مثانہ کی پرانی سوزش میں اس کی سفارش کی جاتی ہے۔)

کینتھرس' بیلاڈونا' سٹرامونیم' لیکیسس' نیٹرم میور۔

خوراک: 30 طاقت۔

ہایوسائیمس

Hyoscyamus

(Henbane)

اعصابی نظام پر بہت عمیق اثر کرتی ہے۔ مریض محسوس کرتا ہے کہ اس کے دماغ کا کنٹرول کسی شیطانی طاقت نے سنبھال لیا ہے اور اسے کام کرنے سے روک رہی ہے۔ یہ ایک جھگڑالو اور فحش کردار کے جنون کی تصویر پیش کرتی ہے۔ اس کی حرکات و تاثرات غیر اخلاقی ہوتے ہیں۔ باتونی اور خود کو ننگا کرتا ہے۔ اعضائے پوشیدہ کو ننگا کرتا ہے۔ حاسد ڈرتا ہے کہ کوئی اسے زہر دے دے گا۔ اس کی علامات میں کمزوری اور اعصابی جوش بھی شامل ہوتا ہے۔ ٹائیفائیڈ اور دیگر چھوت والی امراض جن میں غشی آتی ہے۔ بندھنوں کی پھڑکن اور لرزہ والی کمزوری۔ بندھنوں کا تشنج، پٹھوں کی پھڑکن، تشنجی شکایات عام اور ہذیانی، دماغی سرگرمی بغیر سوزش کے معدہ کی زہریلی سوزش۔

ذہن: بہت زیادہ شکی، باتونی، فحش کردار، جنون شہوت، جسم ننگا رکھتا ہے۔ حاسد، بے وقوف، بہت زیادہ زندہ دلی، ہر بات پر ہنسنے کا رجحان، ہذیان جس کے ساتھ بھاگ جانے کی کوشش کرتا ہے۔ آہستہ آہستہ بڑبڑاتا ہے۔ بحرانی حرکات، گہری مدہوشی۔

سر: سر ہلکا محسوس کرتا ہے اور پریشان، سر چکراتا ہے جیسے نشہ میں ہو۔ دماغ جیسے ڈھیلا ہو اور ادھر اُدھر حرکت کر رہا ہو۔ دماغ کی سوزش اور بے ہوشی آتی ہے۔ سر کو ادھر اُدھر حرکت دیتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھیں کھلی لیکن کسی جانب توجہ نہ دے سکے۔ آنکھیں جھکی ہوئی بے رونق پتھرائی ہوئی۔ بھینگا پن، پپوٹوں کی تشنجی بندش، دو نظری، اشیاء کے کنارے رنگین نظر آتے ہیں۔

منہ: زبان خشک سرخ اور کٹی پھٹی، سخت، ساکن، باہر نکالنے میں دقت، صاف گفتگو نہ کر سکے۔ منہ میں جھاگ، دانت میل سے بھرے ہوئے، نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے۔

گلا: خشک اور ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گھٹن ہوتی ہے۔ مائع اشیاء نگل نہیں سکتا۔ کوا بڑھ جاتا ہے۔

معدہ: ہچکی آتی ہے۔ خالی ڈکار، کھٹے ڈکار، متلی اور چکر، قے اور تشنج، خون تھوکتا ہے۔ شدید اینٹھن، قے آنے سے سکون ملتا ہے۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے۔ پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس۔ خراش پیدا کرنے والی اشیاء کھانے سے آنے والی شکایات۔

پیٹ: قولنج جیسے پیٹ پھٹ جائے گا۔ اپھارہ، قولنج جس کے ساتھ قے آتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں۔ ہچکی آتی ہے اور چیخ مارتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے۔ پیٹ پر سرخ داغ۔

پاخانہ: اسہال ' درد قولنج ' پاخانہ بلاارادہ نکل جاتا ہے۔ دوران نیند یا ذہنی تحریک سے زیادتی ہوتی ہے۔ دوران زچگی اسہال آتے ہیں۔ غیر ارادی اسہال۔

پیشاب: غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ اعضائے پوشیدہ ننگے کرتا ہے۔ بخار کے دوران اعضائے تناسل کے ساتھ کھیلتا ہے۔

مرد: نامردی 'شہوت کی زیادتی' اعضائے پوشیدہ ننگے کرتا ہے۔ بخار کے دوران اعضائے تناسل کے ساتھ کھیلتا ہے۔

عورت: حیض سے قبل ہسٹریائی تشنج ' خواہش جماع کا زور ' دوران حیض تشنج ہوتا ہے۔ پیشاب و پسینہ کی کثرت ' نفاس دب جاتا ہے۔ حاملہ کا تشنج ' زچگی کا جنون۔

سینہ: دم گھٹنے کے دورے آتے ہیں۔ تشنج کے باعث آگے جھکنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ خشک تشنجی کھانسی جو رات کو آتی ہے۔ لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ اٹھ کر بیٹھنے سے کم ہوتی ہے۔ گلے میں خراش ہو کر کھانسی آتی ہے جیسے کوا بہت لمبا ہو گیا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔

شاخہائے وجود: بستر کی چادریں نوچتا ہے۔ ہاتھوں سے کھیلتا ہے جیسے کچھ پکڑنا چاہتا ہو۔ مرگی کے دورے جن کا اختتام گہری نیند پر ہوتا ہے۔ اینٹھن اور تشنج ' پنڈلیوں اور پاؤں کی انگلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ بچہ جاگے بغیر نیند میں چلاتا ہے اور سسکیاں لیتا ہے۔

نیند: شدید بے خوابی ' غنودگی اور تشنج ' ڈر کر چونکتا ہے ' غشی۔

اعصاب: شدید بے قراری ' ہر پٹھہ پھڑکتا ہے۔ کپکپانہ اور ڈھیکے۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو ' دوران حیض۔ کھانے کے بعد 'لیٹنے سے۔ کمی: جھکنے سے۔

تریاق: بیلاڈونا ' کیمفر۔

مقابلہ: بیلاڈونا ' سٹرامونیم ' اگریکس ' جلسی میم ' ہائیوسائیمس ' ہائیڈروبرومک ' سکوپولامن ' ہائیڈروبرومائیڈ (فالج اور لرزہ ' ریشوں کی سختی کی وجہ سے لرزہ ' بے خوابی اور اعصابی جوش ' ٹی بی کی خشک کھانسی) اثرات میں الکوحل کے مشابہ ہے۔ تیز زہروں سے تعلق ہے۔ خون میں یوریا شامل ہو جانے کی علامات اور حاد اعصابی تھکن صدمہ کی دوا ہے۔ (3x یا 4x دیں۔)

جنون بے خوابی اور پٹھوں کی غیر ارادی حرکت میں مادی خوراک دیں۔ 1 سے 200 گرین۔

سکوپولا (جاپانی بیلاڈونا) کیمیائی طور پر ہائیوسین سے مشابہ ہے۔ (خوش مزاج ' ہذیان ' ہونٹ چاٹتا ہے اور منہ چپ چپ کرتا ہے۔ بے خوابی ' بستر سے بھاگنا چاہتا ہے۔ بلیاں دیکھتا ہے ' خیالی بال پکڑنے کی کوشش کرتا ہے۔ قیاسی آگ پر ہاتھ سینکتا ہے۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

ہائی پیریکم

Hypericum

(St John,s Wort)

یہ اعصاب کے زخمی ہونے کی بہت بڑی دوا ہے۔ بالخصوص ہاتھ پاؤں کی انگلیوں اور ناخن کے لئے۔ کچلی ہوئی انگلیاں خاص کر ان کے پور' شدید دکھن اس کی رہنما علامت ہے۔ جبڑے کو بھینچ جانے سے روکتی ہے۔ سوراخ دار زخم' آپریشن کے بعد کی دردوں کو سکون دیتی ہے۔ اس کا استعمال بعد از آپریشن مارفیا سے اعلیٰ ہے۔ (ایلیتھ) چوٹ کے آنے والے تشنج کے لئے اکسیر ہے۔ معائے مستقیم پر خاص اثر رکھتی ہے۔ خونی بواسیر' تکونیہ ہڈی کا درد' موسم تبدیل ہونے پر یا گرج چمک کے طوفان سے قبل تشنجی دمہ کا دورہ' بکثرت بلغم کے اخراج سے کمی ہوتی ہے۔ جانوروں کے کاٹنے سے اعصاب کا زخمی ہو جانا' کزاز' اعصاب کی سوزش اعصاب میں سرسراہٹ اور بے حسی' مسلسل غنودگی۔

ذہن: جیسے ہوا میں اوپر اٹھ رہا ہے۔ بے چینی پریشانی کہ بلندی سے گر جاؤں گا۔ لکھنے میں غلطیاں کرتا ہے۔ صدمہ کے بد نتائج' مالیخولیا۔

سر: بوجھل' احساس کہ اسے برف جیسے ٹھنڈے ہاتھ سے چھویا ہے۔ چندیا پر تپکن جو بند کمرے میں بڑھتی ہے جیسے دماغ کو دبایا جا رہا ہو۔ چہرے کے دائیں جانب مسلسل درد ہوتا ہے۔ دماغی اور اعصابی کمزوری' چہرہ اور دانت کا اعصابی درد جیسے اکھاڑا جا رہا ہو۔ ساتھ اداسی' سر جیسے بڑا ہو گیا ہو' لمبا ہو گیا ہو یا نوکیلا ہو گیا ہو۔ کھوپڑی کی ہڈی کے ٹوٹ جانے یا پرچھیاں بن جانے سے مفید ہے۔ دماغ جیسے زندہ ہو۔ آنکھوں اور کانوں میں درد ہوتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔

معدہ: شراب کی خواہش' پیاس' متلی' زبان کی جڑ پر سفید میل کی تہہ سرا صاف معدہ میں گولے کا احساس (ایپزیا نیگرا' برائی اونیا)

معائے مستقیم: پاخانہ کی حاجت' خشکی' دھیما دباؤ والا درد' خونی بواسیر درد کے ساتھ' اخراج خون اور ذکی الحسی۔

کمر: گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ تکونیہ ہڈی پر دباؤ آتا ہے۔ ریڑھ کی چوٹ گرنے سے تکونیہ ہڈی کی چوٹ جس کے ساتھ درد اوپر کی جانب چلتا ہے اور نیچے ٹانگوں کی طرف بھی۔ پٹھوں کی پھڑکن اور ران میں جھٹکے لگتے ہیں۔

شاخہائے وجود: کندھوں میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بازو میں الناکی طرف درد' پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ہاتھوں پیروں کی انگلیوں میں درد بالخصوص سروں میں۔ ہاتھ اور پاؤں میں رینگنے کا احساس' بازوؤں اور ٹانگوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ اعصابی درد جس کے ساتھ جلن' سرسراہٹ' بے

ں اور جلد ملائم، جوڑوں میں کچلے جانے کا احساس، جوڑوں میں ہسٹیریائی کیفیت، ہیٹنس، (قالی سو نگھا کالی

چوٹ کی وجہ سے اعصابی درد اور اعصاب کی سوزش۔

درد: نم، دھند والے موسم میں شدت اختیار کرتا ہے اور پسینہ آنے سے کمی ہوتی ہے۔

تنفس: دمہ، کھوپڑی پر پسینہ آتا ہے۔ صبح نیند کے بعد زیادتی ہوتی ہے۔ چوٹ کی وجہ سے بال گرنے کی کثرت،

جلد: چہرے اور ہاتھوں کا اگزیما، شدید خارش، جلد کے نیچے دانے محسوس ہوتے ہیں۔ داد، کٹے ہیں۔ کچلے ہوئے زخم اور خون بہہ جانے سے شدید

نزلہ، منہ کے پرانے زخم جو بہت حساس ہوتے ہیں۔

کمزوری۔

زیادتی: سردی میں، مرطوبیت میں، دھند میں، بند کمرے میں، سردی لگنے سے، چھونے سے۔

کمی: سر پیچھے کی جانب جھکانے سے۔

مقابلہ: لیڈم (نوک دار آلات کے زخم اور جانوروں کے کاٹنے میں مفید ہے۔) آرنیکا، سٹافی سیگریا،

کلینڈولا، روٹا، کافیا۔

تریاق: آرسینک البم، کیمومیلا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

آئی بیرس

Iberis

(Bitter Candytuft)

اعصابی جوش کی حالتیں، دل پر خاص اثر رکھتی ہے اور قلبی امراض میں اس کا خاص مقام ہے۔ دل کے بڑھ جانے میں خون کی نالیوں کے جوش کو کنٹرول کرتی ہے۔ اس کے ساتھ دل کی دیواریں موٹی ہو جاتی ہیں۔ انفلوئنزا کے بعد دل کی کمزوری۔ جگر کے مقام پر درد اور بھراؤ، سفید پاخانے آتے ہیں۔

ذہن: اداس اور آہیں بھرتا ہے۔ خوف زدہ اور کانپتا ہے۔ چڑچڑا۔

سر: چکر اور دل کے گرد درد ہوتا ہے۔ مسلسل گاڑھا لیس دار بلغم خارج کرتا ہے۔ چہرہ گرم اور تمتمایا ہوا، چکر آتے ہیں جیسے سر کی پشت کو گھمایا جا رہا ہو۔ آنکھیں جیسے باہر نکل آئیں گی۔

دل: دل کی حرکت واضح محسوس ہوتی ہے۔ بائیں طرف گھومنے سے سوئیاں چبھتی ہیں اور درد جیسے کواڑوں کے ہر سکڑاؤ کے ساتھ سوئی آرپار ہو رہی ہو۔ دھڑکن جس کے ساتھ چکر اور گلے میں گھٹن۔ دل کے مقام پر چبھن والا ہوتا ہے۔ نبض بھری ہوئی۔ بے قاعدہ، رک رک کر چلتی ہے۔ معمولی حرکت اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ وزن اور دباؤ کا احساس جس کے ساتھ چبھن ہوتی ہے۔ دل بڑھ جاتا ہے اور جلد حرج۔ شدید دھڑکن جو معمولی محنت، ہنسنے یا کھانسنے سے بڑھتی ہے۔ دل میں نیزہ گڑنے

جیسا درد ہوتا ہے۔ دل کے باعث تنگی تنفس' دل پھیل جاتا ہے۔ رات 2 بجے دھڑکن کے باعث آنکھ کھل جاتی ہے۔ گلا اور سانس کی نالی بلغم سے بھری ہوئی۔ کھانسی کے باعث چہرہ سرخ' دھڑکن۔

اطراف: بائیں بازو اور ہاتھ میں سرسراہٹ اور بے حسی۔ پورے جسم میں دکھن' ناکارہ پن اور لرزہ آتا ہے۔

زیادتی: لیٹنے سے' بائیں جانب' حرکت سے' محنت سے' گرم کمرے میں۔

مقابلہ: کاکٹس' ڈیجی ٹیلس' امائیل نائیٹریٹ' بیلاڈونا۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور 1 طاقت۔

اکتھی یولیم
Ichthyolum

اس کا اثر جلد اور بلغمی جھلیوں پر ہے۔ گردوں کے لئے بہت مفید ہے۔ ایک طاقتور دافع جراثیم دوا ہے۔ سرخی' درد اور سوزش' تناؤ کو کم کرتی ہے۔ بوڑھوں کی سردیوں کی کھانسی میں بہت اعلیٰ ہے۔ مختلف جوڑوں کی سوزش' مزمن گنٹھیا' یورک ایسڈ کا رجحان۔ بخار کاہی' مزمن چھپاکی' ٹی بی' یہ دوا جسم کی پرورش کرتی ہے۔ شراب نوشی کے بعد کوئی چیز معدے میں نہیں ٹھہرتی۔

ذہن: چڑچڑا اور اداس۔ بھولنے والا' توجہ مرکوز کرنے کی کمی۔

سر: مسلسل ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ ٹھنڈک یا دباؤ سے کمی ہوتی ہے۔ پیشانی اور آنکھوں کے گھیرے کے اوپر ہلکا ہلکا درد جو سر ہوا اور آنکھوں کی حرکت سے بڑھتا ہے اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔

چہرہ: جلد خشک اور خارش ہوتی ہے۔ ٹھوڑی پر کیل نکلتے ہیں۔

گلا: خراش زدہ' کانوں میں درد ہوتا ہے۔ خشک اور کھانسنے پر بلغم نکلتی ہے۔

آنکھیں: جلن اور سرخی۔ درجہ حرارت کی تبدیلی سے زیادتی ہوتی ہے۔

ناک: سادہ رطوبت والا زکام' ناک بند ہونے کا احساس' اندرونی دکھن' چھینکنے کی نہ رکنے والی خواہش۔

معدہ: ذائقہ بدمزہ' جلن کا احساس' شدید پیاس' متلی' بھوک بڑھ جاتی ہے۔

پیٹ: نرم اور بے ڈھنگا پاخانہ آتا ہے۔ ناف کے مقام پر اور بائیں زیریں بطن میں اینٹھن صبح سویرے اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: مقدار اور تعداد بڑھ جاتی ہے۔ مجری البول کے منہ پر جلن ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ کی تلچھٹ۔

عورت: زیریں پیٹ میں بھراؤ' حیض کے دوران متلی۔

سانس: زکام، کھنگ، تکلیف دہ کھانسی، سانس کی نالیوں کا پھیلاؤ اور پھیپھڑوں کی ٹی بی، برانکائیٹس
بوڑھے افراد کا۔
گرمی اور سوزش، خارش والا اور چھلکے دار اگزیما۔ پھوڑوں کے جھنڈ، ایام حمل کی شدید
جلد: چنبل، کیل، گلابی دانے، سرخباد۔
خارش: بائیں کندھے اور دائیں ٹانگ کا لنگڑاپن۔
اطراف: ہیپر، انگلیریا، سیلیکا، سلفر، پٹرولیم۔
مقابلہ: چھوٹی طاقتیں، بیرونی طور پر مرہم کے طور پر لینولن میں 20 سے 50% ملا کر تیار کریں۔ مزمن
طاقت: اکزیما، چنبل، کیل، گلابی دانے، گنٹھیا دی جوڑ، بوائی، خارش، بوڑھے افراد میں غدہ مذی کی تکلیف میں
بیری کی صورت مقعد میں داخل کریں۔

اگنیشیا Ignatia

(St. Ignatius Bean)

تمام حواس کی صلاحیت میں کمی لاتی ہے اور تشنج پیدا کرتی ہے۔ ذہنی طور پر جذباتی کیفیت بہت اہم ہے۔ اس سے افعال کے باہمی تعاون میں خلل واقع ہوتا ہے۔ یہ ہسٹیریا کی بہت بڑی دوا ہے۔ یہ ایسی خواتین میں استعمال ہوتی ہے جو اعصابی مزاج کی حامل ہوں۔ ذکی الحس، جلد غصہ میں آنے والی گہری رنگت والی، کام کاج کرنے میں چست، ذہنی اور جسمانی حالتوں میں تیزی سے تبدیلی آتی ہے۔ تبدیلی باہم متضاد ہوتی ہے۔ زبردست تضاد پایا جاتا ہے۔ چست، پریشان، تشویش مند، سخت مزاج، مریض کا تپا ہے۔ جو کسی ذہنی یا جسمانی حادثہ تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔ کافی پینے سے فوراً تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ اس کی سطحی اور ڈانواڈول حالت بہت اہمیت کی حامل ہے۔ غم اور پریشانی کے بد اثرات، تمباکو برداشت نہیں ہوتا۔ محدود مقام پر درد ہوتا ہے۔ (اکثر الک ایسڈ) طاعون، ہچکی اور ہسٹیریائی قے۔
ذہن: مزاج بدلتا رہتا ہے۔ غیب بین، سوچ میں ڈوبا رہتا ہے۔ مالیخولیا، غمگین، رونے والا، کسی سے ملنا جلنا پسند نہیں کرتا۔ آہیں بھرتا ہے۔ سسکیاں لیتا ہے۔ صدمہ، غم اور ناامیدی کے بد نتائج۔
سر: کھوکھلا اور بوجھل محسوس ہوتا ہے۔ آگے جھکنے سے زیادتی، سر درد جیسے کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ ناک کی جڑ پر اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔ غصہ یا غم پریشانی کے بعد اجتماع خون کے ساتھ سر درد ہوتا ہے جو تمباکو نوشی اور تمباکو کی بو سے بڑھتا ہے۔ سر آگے جھکانے کا رجحان۔
آنکھیں: بینائی کمزور اور تکلیف دہ ساتھ پپوٹوں کا اعصابی درد اور آنکھوں کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ اینظرم میں آنکھوں کے سامنے چمک دار ... لہریں بنتی ہیں۔

چہرہ: چہرے اور ہونٹوں کے پٹھے پھڑکتے ہیں۔ آرام کے وقت چہرہ رنگ بدلتا ہے۔

منہ: ذائقہ ترش' منہ کا اندرونی حصہ کٹ جاتا ہے۔ منہ مسلسل تھوک سے بھرا رہتا ہے۔ دانت درد جو کافی پینے اور تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔

گلا: گلے میں گولے کا احساس جو نگلا نہیں جاتا۔ دم گھٹنے کا رجحان باؤ گولا یعنی پیٹ سے گولا اٹھتا ہوا سینہ سے ہوتا ہوا حلق میں آکر پھنس جاتا ہے۔ نگلنے کے علاوہ بھی گلے میں سوئیاں چبھتی ہیں اور یہ درد کانوں تک جاتا ہے۔ (ہیپر) لوزتین متورم' سوجے ہوئے۔ ان پر چھوٹے چھوٹے زخم' کیسوی سوزش۔

معدہ: کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ معدہ میں شدید کمزوری کہ ابھی جان نکل جائے گی۔ زبردست اپھارہ معدہ میں اینٹھن جو معمولی چھونے سے بڑھتی ہے۔ عام قسم کی غذا سے نفرت' انواع واقسام کی ناقابل ہضم اشیاء کی خواہش' ترش اشیاء کی خواہش۔ معدہ کی تہہ میں کمزوری کا احساس جس میں گہرا سانس لینے سے کمی ہوتی ہے۔

پیٹ: انتڑیوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری کا احساس۔ پیٹ میں تیزی ہوتی ہے۔ (ایلوز' منگونیریا) پیٹ کے ایک یا دونوں جانب درد قولنج ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: پاخانہ کی آنت میں خارش اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ کانچ نکلتی ہے۔ پاخانہ مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد مقعد کا زبردست سکڑاؤ۔ کھانسنے کے دوران خونی بواسیر کے مسوں میں درد ہوتا ہے۔ خوف کی وجہ سے اسہال آتے ہیں۔ مقعد سے معائے مستقیم کی گہرائی تک سوئیاں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ اخراج خون اور درد۔ نرم پاخانہ آنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دباؤ جیسے کوئی تیز دار آلہ اندر سے باہر آرہا ہو۔

پیشاب: بکثرت' پانی جیسا' (فاسفورک ایسڈ)

تنفس: خشکی تشنجی کھانسی کے دورے بار بار آتے ہیں۔ حلق کا تشنج (فلگیریا) کسی رد عمل کے طور پر آنے والی کھانسی۔ کھانسنے سے کھانسی خواہش بڑھتی ہے۔ آہیں بھرتا ہے۔ کھوکھلی تشنجی کھانسی جو شام کو بڑھتی ہے۔ بلغم کم مقدار میں نکلتا ہے۔ ہوائی نالیوں میں درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض کا خون سیاہ' وقت سے پہلے' بکثرت یا مقدار میں کم' ایام حیض میں سستی اور معدہ اور پیٹ میں تشنج کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ خواہش نفسانی کم ہو جاتی ہے۔ غم' فکر' پریشانی کے باعث حیض دب جاتا ہے۔

شاخہائے وجود: جھٹکے آتے ہیں۔ ٹخنے اور پنڈلی میں درد ہوتا ہے اور تلووں میں درد۔ تلووں میں زخم جیسا درد ہوتا ہے۔

نیند: بہت ہلکی' نیند آنے پر اعضاء میں جھٹکے لگتے ہیں۔ غم فکر کے باعث بے خوابی۔ اس کے ساتھ

خارش ہوتی ہے اور جمائیاں آتی ہیں۔ خواب لمبا عرصہ جاری رہیں' تکلیف دہ خواب۔

بخار: پیاس اور سردی لگتی ہے۔ بیرونی گرمی سے کوئی سکون نہیں ملتا۔ بخار کے دوران خارش ہوتی ہے' تمام جسم پر چھپاکی نکلتی ہے۔

جلد: خارش' چھپاکی' ہوا کے جھونکے سے بہت حساس' اندام نہانی اور منہ کے اردگرد کی جلد چھل جاتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کے وقت' کھلی ہوا میں' کھانے کے بعد' کافی سے' تمباکو نوشی سے' مائع اشیاء سے' بیرونی گرمی سے۔ کمی: کھاتے وقت' جگہ بدلنے سے۔

مقابلہ: زنکم میٹ' کالی فاس' سیپیا' سمی سی فیوگا' پنیشیا ارونس (معدہ کے مقام کی ذکی الحسی ساتھ بھوک بھی کھانے سے نفرت)

معاون: نیٹرم میور۔

عدم مطابقت: کافیا' نکس ہٹو بیکم۔

زہر مار: پلساٹیلا' کیمومیلا' کاکیولس۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

الی سیم
Illicium
(Anise)

اسے اپھارہ کی حالتوں میں یاد رکھیں۔ 3 ماہ سے جاری درد قولنج بالخصوص جب یہ وقت مقررہ پر آئے ہو۔ پیٹ میں شدید گڑگڑاہٹ۔ اس کی ایک علامت یاد رکھنے کے قابل ہے کہ تیسری پسلی میں سینے کی ہڈی سے چند انچ دور درد ہوتا ہے۔ عام طور پر دائیں طرف کبھی کبھار بائیں طرف۔ اس درد کے ساتھ بار بار کھانسی آتی ہے۔ پرانے شرابیوں میں سانس کی نالی سے پیپ جیسا مواد آتا ہے اور معدہ کا نزلہ۔ نزلاوی ورم' قے' مرگی جیسا تشنج ساتھ زبان کٹ جاتی ہے۔

ناک: ہونٹ کے نیچے تیز چبھن' حاد نزلہ' نچلے ہونٹ کی اندرونی جانب جلن اور بے حسی۔

سینہ: تنگی تنفس' تیسری پسلی کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ کھانسی جس میں پیپ جیسا بلغم نکلتا ہے۔

دہن: زبان اور منہ کے چھالے' خون تھوکتا ہے۔

خوراک: 3 طاقت۔

ایلیکس ایکوی فولیم

Ilex Aquifolium

(American Holly)

نوبتی بخار' آنکھ اور تلی کے درد کی علامات اہم ہیں۔ تمام علامات میں موسم سرما میں کمی آتی ہے۔

آنکھیں: قرنیہ متاثر ہوتا ہے۔ آنکھ باہر کو نکل آتی ہے۔ آنکھ کے گھیرے میں جلن ہوتی ہے۔ آنکھوں گنٹھیاوی سوزش' پلکوں کے بال گرتے ہیں۔

تعلق: ایلیکس پیرے گونس (پیٹ کے بالائی حصہ کا درد' منہ اور حلق میں خشکی' بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ اعضاء پریشانی' نیم خوابی' کام کاج کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ پیشاب کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ سر درد اور شدید خارش' درد شقیقہ' گردہ کا درد' لو لگنے سے بچاتی ہے۔ دوران خون کے لئے محرک ہے۔ پیشاب اور پسینہ بکثرت) ایلیکس وومی ٹوریا (قے آور ہے۔ بہترین ٹانک ہے' ہضم کو بہتر کرتی ہے۔ پیشاب آور ہے۔ نیم خوابی پیدا نہیں کرتی۔ سوزش گردہ اور نقرس میں مفید ہے۔ ایلکس کیاسین۔ (پیشاب آور ہے اور چائے کا نعم البدل ہے۔)

انڈیگو

Indigo

(Indigo- Dye Stuff)

اعصابی نظام پر زبردست اثر کرتی ہے۔ مرگی کے علاج میں تریاق مانا جاتا ہے۔ مرگی کے ساتھ افسردگی نمایاں ہوتی ہے۔ جوشیلی طبیعت اور کام میں مصروف رہنے کی خواہش۔ اعصابی کمزوری اور ہسٹیریا' نیل کا خالص سفوف سانپ کے کاٹے اور مکڑی کے زہر کے لئے براہ راست زخم پر لگایا جاتا ہے۔ (کالی منگ' ہولنڈ ریتا' سیڈ ران) خوراک کی نالی کی رنگت نیلی' (کیوپرم)

سر: چکر کے ساتھ متلی' تشنج' پیشانی کے گردپٹی کا احساس' پورے سر میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ احساس جیسے دماغ یخ بستہ ہو گیا ہے۔ ناامید رات کو چلاتا ہے جیسے چندیا سے بال نوچے جا رہے ہوں یا جیسے برف کی مانند جم گیا ہو۔

ناک: بکثرت چھینکیں اور ناک سے خون آتا ہے۔

کان: کان میں دباؤ اور گرج سنائی دیتی ہے۔

معدہ: ذائقہ دھات جیسا' ڈکار' اپھارہ' کھانے سے بے رغبتی' معدہ سے سر تک گرمی کی لہر' اٹھتی

پاخانہ: کانچ نکلتی ہے۔ مقعد میں خوفناک خارش کے باعث سو نہیں سکتا۔

پیشاب: پیشاب کی مسلسل حاجت، گدلا، مثانہ کا نزلہ۔

اطراف: لنگڑی کا درد، درد ران کے وسط سے گھٹنے تک جاتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑوں میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ جو چلنے سے کم ہو جاتا ہے۔ اعضاء میں درد جو ہر کھانے کے بعد بڑھ جاتا ہے۔

اعصاب: ہسٹیریا کی علامات کے ساتھ درد کی علامات بھی موجود ہوتی ہیں۔ شدید اعصابی سوزش، مرگی، دورے کی ابتداء پیٹ سے، سر تک گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔ دورہ جس کے ساتھ سر چکراتا ہے۔ کندھوں کے درمیان درد سے ہوتی ہے۔ کیڑوں کے رد عمل میں تشنج آتا ہے۔

زیادتی: آرام کے وقت، جب بیٹھا ہو۔

کمی: دباؤ سے، مالش سے، حرکت سے۔

تعلق: مقابلہ: کیوپرم، ایسٹرس، کیمیلی۔ (یہ مرگی کی بہترین انڈین دوا ہے۔)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

Indium

(The Metal Indium)

انڈیم

سر درد، درد شقیقہ، اخراج منی، کمر درد۔

سر: پاخانہ کے لئے زور لگاتے وقت سر درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے دوران سر میں جلن ہوتی ہے۔ پیشانی اور کنپٹی میں ہلکا ہلکا درد جس کے ساتھ متلی، غنودگی ہوتی ہے۔ صبح 11 بجے معدہ میں کمزوری کہ بس جان نکل جائے گی۔ چھینکوں کے شدید حملے، نفسیاتی جنسی کمزوری۔

چہرہ: پر درد، پیپ والی پھنسیاں، منہ کے کونے پر درد اور کٹے پھٹے۔ (کونڈورانگو)۔

مرد: پیشاب کچھ دیر رکا رہے تو اس سے بدبو آتی ہے۔ بار بار اخراج منی، جنسی قوت کم ہو جاتی ہے۔ خصیے ذکی الحس، منی کی ڈوریوں کے ساتھ کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

گلا: کوا بڑھ جاتا ہے۔ زخمی ہوتا ہے۔ گاڑھی سخت بلغم حلق کے پچھلے حصے سے خارج ہوتی ہے۔ شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: کندھوں اور گردن میں سختی، بائیں بازو میں بالخصوص درد ہوتا ہے۔ تھکی ہوئی۔ پاؤں کی انگلیوں میں خارش، (ایگزیما)

مقابلہ: سلینیم، ٹیٹی نیم۔ (آلات تناسل مردانہ)

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

انڈول

Indol

(Compound From Indigo)

اس کا کام جسم سے انڈکن کے اخراج کو بڑھاتا ہے۔ از خود نشہ آتا ہے۔ سکاٹول سے موازنہ کریں۔ مسلسل سونے کی خواہش 'ست 'غیر مطمئن 'شکی 'نازک 'اعصابی کمزوری 'انگلیوں اور پاؤں کی متواتر حرکت 'آنتوں میں سڑاو آتا ہے۔

سر: بعد دوپہر سر کی پشت اور پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے اوپر ہلکے درد کا احساس۔ ابلے گرم حرکت دینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ پتلیاں پھیلی ہوئی اور سر درد ہوتا ہے۔

معدہ: اپھارہ کا احساس 'پورا کھانا کھانے کے بعد بھی بھوک 'شدید پیاس 'قبض۔

اطراف: ٹانگیں تھکی ہوئی اور ران میں دکھن ہوتی ہے۔ پاؤں میں جلن 'گھٹنے کے جوڑ میں دکھن۔

نیند: بے خوابی 'مسلسل خواب دیکھتا ہے۔

خوراک: 6 طاقت۔

انسولین

Insulin

(Secretion From Pancreas)

انسولین کو ذیابیطس کے علاج میں استعمال کرتے ہیں۔ یہ کاربوہائیڈریٹ پر آکسیجن کے عمل کو بحال کر کے جگر میں گلائیکوجن محفوظ کرتی ہے۔ چند ہومیوپیتھک استعمال جن کے تجربات ڈاکٹر ولیم ایف بیکر نے کیے۔ چہرے کے کیل کاربنکل 'جلد کے سرخ داغ اور ساتھ خارش والا اگزیما 'نقرس 'ابتدائی ذیابیطس 'جبکہ جلدی علامات رہنما ہوں۔ ایسی حالت میں روزانہ 3 مرتبہ کھانے کے بعد دیں۔ جلد کی سوزش پیدا کرتی ہے۔ پھوڑے پھولی ہوئی رگوں کے زخم اس کے ساتھ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ اس کی اہم نشانی ہے۔

طاقت: 3x سے 30x تک۔

انولا

Anula

(Scab Wort)

یہ بلغمی جھلیوں کی دوا ہے۔ پیڑو میں نیچے کے رخ دباؤ اور سانس کی نالیوں کی علامات بہت اہم ہیں بچے میں درد ہوتا ہے۔ ذیابیطس

سر: آگے جھکنے پر چکر آتے ہیں۔ کھانے کے بعد چکن ہوتی ہے۔ پیشانی اور کنپٹیوں میں دباؤ۔

حلق: خشک کھانسی جو رات کو اور لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ نرخرے میں دکھن' مزمن برانکائیٹس' کھانسی اور سخت بلغم کا اخراج ساتھ سستی اور ہضم کی کمزوری' سینے کی ہڈی کے عقب میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ تکلیف دہ کھانسی جس میں بکثرت بلغم خارج ہوتی ہے۔ نرخرے کی ٹی بی میں سکون دیتی ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور پُردرد' دردزہ جیسی دردیں' پاخانہ کی حاجت' آلات تناسل میں کھنچاؤ اور ساتھ شدید کمر درد۔ حیض کے دوران ٹانگوں کی خارش' حیض کے دوران سردی کی وجہ سے دانت بجتے ہیں۔ پیٹ میں حرکت کا احساس' آلات تناسل میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ رحم کی مزمن سوزش میں مفید۔

پاخانہ: احساس ہوتا ہے کہ معائے مستقیم سے کوئی چیز باہر آ رہی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی بار بار حاجت' صرف قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ بنفشہ جیسی بو آتی ہے۔ (زرستھوا)

اطراف: دائیں کندھے اور کلائی میں درد' بائیں ہتھیلی میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد' انگلیوں کو دوہرا نہیں کر سکتا۔ ٹانگوں میں درد' پاؤں اور ٹخنوں میں درد۔

مقابلہ: کروکس' اگنیشیا' اور مُوریکس۔ (کھانسی جو رات کو اور لیٹنے سے بڑھتی ہے۔)

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

آیوڈوفورمم

Iodoformum

(Iodo From)

ٹی بی کی بلغمی سوزش میں اس دوا کو کبھی نہ بھولیں۔ اندرونی طور پر اور بیرونی طور پر سرپر لگائیں۔

اعصابی لینٹم' ٹی بی کی حالتیں۔ نیم حاد اور مزمن اسہال بالخصوص بچوں کے۔

سر: تیز اعصابی درد' سر بوجھل معلوم ہوتا ہے۔ جیسے تکیے سے اٹھایا نہ جا سکے۔

دماغی پردوں کی سوزش' آہوں اور چیخوں سے نیند خراب۔

آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ سکڑ او غیرہ

سے نظر بتدریج کم ہوتی ہے۔ آنکھ کے سامنے کالے داغ آتے ہیں۔ بینائی کے قرص کا جزوی سکڑاؤ۔

چھاتی: دائیں پھیپھڑے کے بالائی حصہ میں درد' سینے پر بوجھ جیسے دبایا جا رہا ہو۔ بستر پر لیٹتے ہی کھانسی اور خرخراہٹ ہوتی ہے۔ چھاتی کے بائیں جانب درد جیسے دل کا نچلا حصہ مٹھی میں پکڑ رکھا ہو۔ خون تھوکتا ہے۔ دمہ جیسا سانس آتا ہے۔

پیٹ: پیٹ کشتی نما' مزمن اسہال اور ٹی بی کا امکان' اپھارہ' آنتوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ بچوں کا ہیضہ' مزمن اسہال' پاخانہ' سبزی مائل' پانی جیسا' غیر ہضم شدہ اور اس کے ساتھ چربی۔

اطراف: ٹانگیں کمزور' آنکھیں بند کر کے نہ کھڑا ہو سکتا ہے نہ چل سکتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت ٹانگوں کی کمزوری۔

خوراک: دوسرا سفوف۔ 3 گرین سفوف زبان کے پچھلے حصہ پر ڈالنے سے دمہ کی طرح کے سانس کا دورہ کنٹرول ہو جاتا ہے۔

آیوڈم

Iodum

(Iodine)

عمل انتہائی تیز ہوتا ہے۔ گوشت سوکھتا جاتا ہے۔ بھوکا اور شدید پیاس۔ کھانے سے سکون ہوتا ہے۔ زبردست کمزوری معمولی محنت سے بکثرت پسینہ آتا ہے۔ آیوڈم کا مریض پتلا گہری رنگت والا ہوتا ہے۔ لمفاوی غدود بڑھ جاتے ہیں۔ بہت زیادہ بھوک لیکن کمزوری ٹی بی جیسے امراض۔

تمام غدودوں کا نظام' آلات تنفس' نظام دوران خون خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں۔ آیوڈین جسم کے مدافعتی نظام کو تقویت دیتی ہے۔ اس مقصد کے لئے کریات ابیض کی تعداد میں اضافہ کرتی ہے۔ سیسہ کا زہر' مریض کانپتا ہے۔ سرد ہوا کی خواہش' مزمن سوزش میں حاد اضافہ' جوڑوں کی سوزش کے باعث جوڑ بدوضع ہو جاتے ہیں۔ ریشوں پر بہترین اثر کرتی ہے۔ طاعون' گلہڑ' خون کی نالیوں کا غیر معمولی سکڑاؤ۔ عروق شعریہ میں اجتماع خون کے بعد استسقاء' چوٹ کے بعد نیلا داغ' جریان خون جسم کی افزائش کے عمل میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ قوت حیات کا ردعمل انتہائی سست۔ یہ پرانے امراض میں مفید ہے۔ آلات تنفس کی حاد شکایات' نمونیہ تیزی سے بڑھتا ہے۔ آیوڈین کا مریض گرم ہوتا ہے۔ سرد ماحول کی خواہش کرتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے سے سانس پھول جاتا ہے' کمزوری آتی ہے۔ غدود پھول جاتے ہیں۔ مدر ٹنکچر اندرونی اور بیرونی طور پر سوجے ہوئے غدودوں اور سانپ کے کاٹنے میں استعمال ہوتی ہے۔

ذہن: خاموش رہنے سے بے قراری آتی ہے۔ حال کے بارے میں بے قراری اور فکر مندی مستقبل

نہیں ہوتی۔ اچانک دوڑتا ہے اور تشدد کرتا ہے۔ بھولنے والا مصروف رہنا چاہتا ہے۔

ہر ایک سے نفرت کرتا ہے۔ مالیخولیا، خودکشی کا رجحان۔

ہوتی ہے۔ دوران خون سر کی جانب۔ سر کے گرد تنگ پٹی کا احساس۔ چکر جو آگے جھکنے اور

بوڑھوں کا اجتماع خون کی وجہ سے مزمن سر درد (فاسفورس)

گرم کرے میں بڑھتے ہیں۔ آنکھوں میں درد، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ ڈھیلے متواتر حرکت کرتے

آنکھیں: شدید آنسو بہتے ہیں۔

آنسوؤں کی تھیلی کی حاد سوزش۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں۔ اچانک شدید انفلوئنزا ہو جاتا ہے۔ خشک زکام جو کھلی ہوا میں بہتا ہے۔ جیسے

ناک کی جڑ اور سامنے والے خانوں میں درد ہوتا ہے۔ ناک

گرم زکام جس میں جلد گرم ہوتی ہے۔ ناک کی حس سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک کا حاد اجتماع خون۔ جس کے ساتھ

بند ہو جاتا ہے۔ زخم بننے کا رجحان

بہ اخراج خون بھی ہوتا ہے۔

سوزش ڈھیلے یا آسانی خون بہتا ہے۔ گندے زخم اور رال بہتی ہے۔ بکثرت بدبودار رال بہتی

زبان: میل کی موٹی تہہ، منہ سے بدبو آتی ہے۔

گلا: زخرے میں گھٹن ہوتی ہے۔ کان کی درمیانی نالی کی خرابی سے بہرہ پن۔ تھائرائیڈ غدود بڑھ جاتا

ہے۔ گلز اور گھٹن کا احساس۔ نچلے جبڑے کے غدود متورم، گویا پھولا ہوا

معدہ: معدہ کی گہرائی میں تھکن، چپڑا فراد جیسی بھوک اور شدید پیاس، خالی ڈکار، احساس کہ خوراک کا

بڑا گیس میں تبدیل ہو گیا ہے۔ اگر کھانا نہ کھائے تو پریشان ہو جاتا ہے۔ (انا کارڈیم) خوب کھاتا ہے لیکن

پھر بھی بھوکا اور گوشت سوکھتا چلا جاتا ہے۔ (ایبراٹینم)

پیٹ: جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ ان میں دکھن ہوتی ہے۔ یرقان، آنتوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔

تلی کی امراض، پیٹ میں گٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: ہر پاخانہ کے ساتھ اخراج خون، اسہال، سفید، جھاگ دار چھیچھڑے، قبض اور ناکام حاجت۔ ٹھنڈا

دودھ پینے سے راحت ملتی ہے۔ قبض اور اسہال باری باری آتے ہیں۔ (انٹم کروڈم)

پیشاب: بار بار اور مقدار میں زیادہ۔ گہرے رنگ کا پیلا، سبز (اورشا) گاڑھا، خراش دار، بالائی سطح پر

مرد: خصیے سخت اور سوجے ہوئے۔ خصیوں میں پانی آ جاتا ہے۔ جنسی قوت کی کمی اور خصیوں کی لاغری۔

عورت: حیض کے دوران شدید کمزوری۔ (الیومینا، کاربو انیمیلس، کالی کارب) حیض سے

پہلے رحم سے جریان خون، بیضہ دانی اور رحم کی سوزش (ایپس)

چھاتی: پیچھے جیسا درد، پستانوں کی سختی۔ پستانوں کی جلد میں

گاڑھا، تیزابی جو کہ کپڑے میں سوراخ کر دے۔

تنفس: سانس کی نالیوں میں کچاپن اور گدگداہٹ کی وجہ سے خشک کھانسی آتی ہے۔ زخرے میں درد۔ زخرے کی سوزش اور پُر درد کچاپن۔ کھانسی کے دوران زیادتی' بچہ کھانستے وقت گلا تھام لیتا ہے۔ دائیں طرف کا نمونیہ اور تیز بخار' چھاتی کو پھیلانا دشوار ہوتا ہے۔ بلغم میں خون کی دھاریاں' اندرونی طور پر خشک گرمی اور بیرونی طور پر ٹھنڈک۔ تیز دھڑکن' نمونیہ جس میں پھیپھڑے ٹھوس ہو جاتے ہیں۔ تیزی سے پھیلتا ہے' ساتھ تیز بخار ہوتا ہے۔ تکلیف کی شدت میں بھی درد نہیں ہوتا۔ گرمی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ٹھنڈی ہوا کی خواہش' خنازیری مزاج اور گہری رنگت والی آنکھوں اور بالوں والے بچوں میں کروپ کھانسی۔ (برومیم اس کے الٹ ہے۔) سانس اندر لے جانے میں دشواری آتی ہے۔ سانس کے وقت زخرے کی گدگداہٹ کے باعث خشک کھانسی۔ کروپ کھانسی جس میں سانس کی دشواری ہوتی ہے اور خرخراہٹ ہوتی ہے۔ سردی سر سے گلے اور سانس کی نالیوں کی طرف بڑھتی ہے۔ بچے میں شدید کمزوری' معمولی حرکت سے دھڑکن ہوتی ہے۔ پانی والی پلیورسی' پورے سینے میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ آیوڈم کی کھانسی' بند کمرے میں' گرمی میں' مرطوب موسم میں اور کمر کے بل لیٹنے سے بڑھتی ہے۔

دل: احساس جیسے دل کو نچوڑا جارہا ہو۔ دل کے پٹھوں کی سوزش' دل کے اردگرد دباؤ' احساس جیسے دل لوہے کے پنجے میں بھینچا جارہا ہے۔ (کاکٹس) اس کے بعد شدید کمزوری اور بے ہوشی آتی ہے۔ معمولی محنت سے دھڑکن ہوتی ہے۔ دھڑکن کی زیادتی۔

شاخہائے وجود: جوڑ سوجے ہوئے اور پُر درد۔ رات کو ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ سفید سوجن سوزاکی گنٹھیا' گردن کی پشت اور بازوؤں کا گنٹھیا' ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ پیروں پر خراش دار پسینہ آتا ہے۔ بڑی شریانوں میں دھڑکن ہوتی ہے۔ گنٹھیاوی دردیں' جوڑوں میں رات کے وقت درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں سکڑاؤ کا احساس۔

جلد: گرم خشک زرد اور سکڑی ہوئی۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ گانٹھیں بنتی ہیں۔ قلبی عارضہ کے بعد جلندھر۔

بخار: تمام جسم پر گرمی کی لپٹیں۔ تیز بخار' بے چینی' رخسار سرخ' بکثرت پسینہ۔

کمی زیادتی: زیادتی: خاموش رہنے پر' گرم کمرے میں' دائیں جانب۔ کمی: چلنے سے' کھلی ہوا میں۔

تعلق: پاٹرن آیوڈائیڈ' کاربالک ایسڈ کے مشابہ ہے۔

تریاق: ہیپر' سلفر' گریشی اولا۔

معاون: لائیکوپوڈیم' بیڈیگا۔

مقابلہ: برومیم' ہیپر سلف' مرکیورس' فاسفورس' ابرانیٹم' نیٹرم میور' سپنی کولا' تیوبر کولینم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

پوٹاشیم آیوڈائیڈ کا محلول۔ (35 گرین پوٹاش اور 4 گرین آیوڈین ۱ اونس پانی میں ملائیں۔ محلول کے 10 قطرے دن میں 3 مرتبہ دینے سے ٹیپ ورم ہلاک ہو کر نکل جاتے ہیں۔)

تارپین: اس کے بیرونی استعمال کے لئے بہت طاقتور ہے۔ جراثیم کش ہے۔ زخموں کو صاف کرنے اور چھوت سے بچانے کے لئے بہترین ہے۔ کیڑے مکوڑوں کے ڈنگ اور بچھو، سانپ وغیرہ کے کاٹے میں مفید ہے۔ گولی کے زخم اور ہڈی کے ٹوٹ جانے میں اکسیر ہے۔ جلد کو چھوت سے بچاتی ہے۔

اپیکاک

Ipecacuanha

(Ipecac Root)

اس کا خاص اثر معدہ اور پھیپھڑوں کے اعصاب کی شاخوں پر ہے۔ معدہ اور پھیپھڑوں میں تشنج سوزش پیدا کرتی ہے۔ مارفیا کی عادت چھڑا دیتی ہے۔ مسلسل متلی اور قے اس کی رہنما علامت ہے۔ ناقابل ہضم غذا۔ کشمش اور کیک وغیرہ کھانے کے بعد آنے والی تکالیف۔ بالخصوص فربہ بدن بچوں، بڑوں کے لئے جو کمزور ہوں اور سردی کا اثر جلد قبول کرتے ہوں۔ گرم مرطوب موسم کی شکایات۔ تشنجی عوارض، سرخ چمکدار خون کا اخراج بکثرت ہوتا ہے۔

ذہن: چڑچڑا، ہر چیز حقارت سے پکڑتا ہے۔ ذہن خواہشات سے بھرا ہوا کیا چاہتا ہے وہ خود نہیں جانتا۔

سر: احساس جیسے سر کی ہڈیاں کچل دی گئی ہیں۔ درد دانت اور زبان کی جڑ تک پھیلتا ہے۔

آنکھیں: متورم، سرخ، ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے۔ بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ قرنیہ دھندلا ہو جاتا ہے۔ نظر کی نزدیکی استعمال سے آنکھیں تھک جاتی ہیں۔ بینائی کی حالت بدلتی رہتی ہے۔ بینائی کے عصب کا تشنج۔ پلکوں کے عصب کی کمزوری کے باعث نگاہ کی کمزوری۔ متحرک اشیاء کو دیکھنے سے متلی ہوتی ہے۔

چہرہ: آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، آنکھوں کے گھیرے کا وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد جس کے ساتھ آنسو بہتے ہیں۔ روشنی سے نفرت ہوتی ہے اور ہونٹوں میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ناک: زکام کے ساتھ بند ہو جاتا ہے اور متلی ہوتی ہے۔ نکسیر۔

معدہ: زبان عموماً صاف رہتی ہے۔ منہ نم دار، رال کی کثرت ہوتی ہے۔ مسلسل متلی اور قے ہوتی ہے۔ جس کے ساتھ چہرہ زرد اور چہرے کی پھڑکن۔ خوراک، صفرا، خون اور بلغم کی قے آتی ہے۔ معدے میں ڈھیلے پن کا احساس اور جیسے نیچے لٹک جائے گا ہچکی آتی ہے۔

پیٹ: جراثیمی پیچش جس میں اینٹھن ہوتی ہے۔ زور لگانے پر درد ہوتا ہے اور متلی شروع ہو جاتی ہے۔ معمولی پیاس، کٹن کا احساس جیسے کسی نے مٹھی بھری ہو۔ ناف سے اردگرد تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ جسم سخت انگڑائی سے اکڑن ہوتی ہے۔

باخانہ: رال جیسا، گھاس کی طرح سبز، جھاگ دار شیرے جیسا ناف کے گرد اینٹھن پیچش اور بچہ باخانہ۔

عورت: رحم سے جریان خون، بکثرت، چمک دار، زور سے اخراج والا اور ساتھ متلی ہوتی ہے۔

تنفس: تنگی تنفس، سینے میں مسلسل گھٹن ہوتی ہے۔ دمہ، ہر سال تنگی تنفس کے دورے آتے ہیں۔ مسلسل چھینکیں آتی ہیں۔ زکام اور خرخراہٹ والی کھانسی آتی ہے۔ کھانسی مسلسل اور شدید ہر سانس کے ساتھ آتی ہے۔ چھاتی بلغم سے بھری ہوتی ہے۔ لیکن کھانسنے سے خارج نہیں ہوتی۔ سینے میں بلغے اٹھتے ہیں۔ دم گھٹنے والی کھانسی آتی ہے۔ بچے کا جسم اکڑ جاتا ہے اور چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ کالی کھانسی جس میں ناک اور منہ سے خون آتا ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ متلی ہوتی ہے اور گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ گڑگڑاہٹ والی کھانسی، کروپ، معمولی محنت سے خون تھوکتا ہے۔ (ملی فولیم) گلا بیٹھ جاتا ہے۔ بالخصوص زکام کے اختتام پر۔ آواز بالکل بند ہو جاتی ہے۔

بخار: نوبتی بخار، کونین کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ سردی کم اور گرمی زیادہ۔ متلی، قے اور تنگی تنفس۔ غذا کی بدپرہیزی سے بخار لوٹ آتا ہے۔

نیند: نیند کے دوران آنکھیں آدھی کھلی رہتی ہیں۔ نیند آنے پر تمام اعضا میں جھٹکے آتے ہیں۔ (اگنیشیا)

شاخہائے وجود: جسم میں سختی آتی ہے۔ اس کے بعد تشنجی جھٹکے جس میں بازو ایک دوسرے کی طرف جھٹکا کھاتے ہیں۔

جلد: رنگت زرد، ڈھیلی، آنکھوں کے گرد نیلے حلقے، باجرے کی طرح کے دانے نکلتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: وقت مقررہ پر، گرم مرطوب موسم میں، لیٹنے سے، بچھڑے کے گوشت سے۔

تعلق: مقابلہ: ایمی ٹن ایپیکاک کا کھار ہے۔ امیبا کو ختم کرتی ہے۔ بیکٹیریا پر کوئی اثر نہیں رکھتی۔ امیبا کی وجہ سے آنے والی حالتیں۔ پیچش اور پائیوریا میں مفید ہے۔ 1/2 گرین دن میں 3 مرتبہ 3 دن استعمال کریں۔ ایمی ٹن 1/2 گرین چھپل میں۔ ایمی ٹن ہائیڈرو کلورائیڈ 2x قولنج کے ساتھ اسہال۔ پیٹ درد اور متلی۔ اس کی بادی خوراک احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ یہ پھیپھڑوں کو ٹھوس کر دیتی ہے۔ دھڑکن میں اضافہ کرتی ہے۔ سر کے آگے گرنے کا رجحان پیدا ہوتا ہے اور نمونیہ ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے اور دوسرے اخراج خون۔

جلاٹن (خون کے جمنے پر خاص اثر رکھتی ہے۔ 10% جیلی 4 اونس دن میں 3 مرتبہ دیں۔) آرسینکم، کیمومیلا، پلساٹیلا، ٹارٹارا یمیٹک، کنول وس (درد قولنج اور اسہال)، ٹالیفالیٹی فولیا (پیچش، اسہال اور موسم گرما کی شکایات)، یوفوربیا ہائپری سی فولیا (ایپیکاک کے مشابہ ہے۔ آلات تنفس اور معدہ و آنتوں کی سوزش اور آلات تناسل زنانہ کی سوزش)، لپا میکسی کانا (مسلسل سانس کی کھانسی، دمہ اور مزمن برانکائیٹس) دمہ میں موازنہ کریں۔ بلاٹا اور ریٹنل۔

زبان: آرسینک، ایلم، چاینا، ٹوبیکم۔
معاون: کیوپرم میٹ، آرسینکا۔
خوراک: 3 سے 200 تک۔

اری ڈیم

Iridium

(The Metal)

آنتوں میں سڑاؤ آتا ہے اور خون میں زہریلا مادہ سرایت کرجاتا ہے۔ خون کی کمی، کریات احمری تعداد بڑھاتی ہے۔ مرگی، چہرے کی ٹی بی، گنٹھیا، نقرس، رحم کی رسولی، ریڑھ کا جزوی فالج۔ بیماری کے بعد کی کمزوری، بچے جو کمزور اور لاغر ہوں اور تیزی سے بڑھ رہے ہوں۔ ایام حمل میں گردے کی سوزش۔

سر: توجہ مرکوز نہیں کرسکتا۔ احساس کہ دماغ خالی ہے۔ پریشان سوچ جیسے سر کا دائیاں حصہ لکڑی کا ہو۔ کھوپڑی دائیں طرف سے ذکی الحس۔ بکثرت بہنے والا زکام، بند کمرے میں سکون، ناک کی گلن سڑن۔

تنفس: خشک کھانسی بولنے سے بڑھتی ہے۔ ناک کا پچھلا حصہ کچا محسوس ہوتا ہے۔ متورم اور کثیر مقدار میں گاڑھا زرد اخراج ہوتا ہے۔ نرخرے کا مزمن نزلہ۔

کمر اور ہاتھ پاؤں: گردوں کے مقام پر کمزوری، ریڑھ کا جزوی فالج بالخصوص بیماری کے بعد اور بوڑھے افراد میں۔ جنگاسوں اور بائیں ران میں دباؤ۔ دونوں رانوں میں تناؤ بالخصوص بائیں طرف۔ بائیں کولہے میں جوڑ اتر جانے کا احساس اور ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: اری ڈیم کلورائیڈ (رال بکثرت، جبڑوں کی سختی اس کے بعد سرکی اور اعصابی علامات۔ حلق اور ہوا کی نالیوں میں اجتماع خون، زیریں کمر میں درد۔ سر میں بائیں جانب درد جیسے پگھلا ہوا سیسہ ہو۔)

مقابلہ: پلاٹینا، پلیڈیم، اوسمیم۔
خوراک: 6 طاقت اور اونچی۔

آئرس ورس

Iris Versicolor

(Blue Flag)

تھائیرائیڈ، لبلبہ، تھوک پیدا کرنے والے غدود، آنتوں کے غدود اور معدہ و آنتوں کی باطنی جھلیوں پر خصوصی اثر کرتی ہے۔ صفراء کے بہاؤ میں اضافہ کرتی ہے۔ پرانا سر درد اور ہیضہ کے لئے مفید ہے۔

سر: پیشانی میں درد اور متلی۔ کاسہ سر میں گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ دائیں کنپٹی بالخصوص متاثر ہوتی

ہے۔ پرانا سردرد آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ جب یہ درد شروع ہوتا ہے تو نظر دھندلا جاتی ہے، زال کام سے شدت آتی ہے۔ کاسہ سر پر پیپ دار پھنسیاں۔

کان: گرج سنائی دیتی ہے۔ جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ گھنٹیاں بجتی ہیں۔ اس کے ساتھ بہرہ پن، چکر اور شور سنائی دیتا ہے۔

چہرہ: ناشتہ کے بعد چہرے کا اعصابی درد ہوتا ہے۔ یہ درد نچلے حصے سے شروع ہو کر پھیل جاتا ہے۔

گلا: منہ اور گلا جھلسے ہوئے محسوس ہوتے ہیں۔ گلے میں گرمی اور ڈنگ لگنے جیسا درد۔ جلن، رال بکثرت، گلہڑ۔

معدہ: یوری الیمنٹری کینال میں جلن، ترش، خون ملی اور صفراوی قے، متلی، رال بکثرت بہتی ہے۔ (مرک، اپیکاک، کالی آیوڈائیڈ) بھوک کی کمی۔

پیٹ: جگر میں دکھن ہوتی ہے۔ کبض کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ قولنج والا اپھارہ، اسہال، پاخانہ پانی جیسا آنتوں اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ رات کو وقت مقررہ پر بغیر درد سبز رنگ کے اسہال آتے ہیں۔ قبض (30 طاقت دیں۔)

بازو اور ٹانگیں: جگہ بدلنے والا درد، لنگڑی کا درد جیسے بائیں کولہے کا جوڑ اکھڑ گیا ہو۔ درد گھٹنے کے نیچے تک جاتا ہے۔ سوزاکی گنٹھیا۔ (آرسین استعمال کریں۔)

جلد: داد، نملہ جبکہ ہضم کی خرابی بھی ہو۔ پیپ دار پھنسیاں۔ چنبل، چمک دار اور بے قاعدہ چکتے۔ اگزیما اور رات کو خارش۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام کو، رات کو، آرام کے وقت۔ کمی: مسلسل حرکت کرنے سے۔

تریاق: نکس وامیکا۔

مقابلہ: اہرس فورٹینا۔ (ہذیان، تشنج، فالج) اہرس فیکٹی سیما۔ (سردرد اور ہرنیا) اہرس جرمنکا (جلد م اور جلد پر گول داغ) اہرس نٹاکس۔ (منہ خشک، معدہ میں شدید کمزوری، اندھی آنت اور چھوٹی آنت کے ملن پر درد، اپنڈکس، زخم میں چپکاؤ اور درد) پنکریاٹی نم (بہت سے خامروں کا مجموعہ ہے۔ ضعف معدہ، کھانے کے ایک گھنٹے بعد درد۔ غیر ہضم غذا کے اسہال 3 سے 5 گرین کی خوراک دیں۔) اہتھو م (ہاضمہ کمزور، معدہ میں درد، بچوں کا سوکھا، جن کی پرورش مصنوعی خوراک پر ہو رہی ہو، ہضم کی خرابی کے باعث اسہال۔ 3 سے 4 گرین دیں۔) اپیکاک، پوڈوفائلم، سنگونیریا، آرسینیکم، اثم کروڈم۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔ اونچی طاقتیں بھی اچھا کام کرتی ہیں۔

جکرانڈا

Jacaranda

Brazilian Cardinal Tree

جلاپہ

Jalapa

Jalap

خوراک: 3 سے 12 طاقت۔

جٹ روفا

Jatropha

(Purging Nut)

ہیضہ اور اسہال میں مفید ہے۔ پیٹ کی علامات اہم ہیں۔ دبا ہوا خسرہ (اپیج مرگٹیں)

معدہ: ہچکی اور اس کے بعد بڑی مقدار میں قے' متلی اور قے جو شراب پینے سے آتی ہے۔ ساتھ گلے میں خراش۔ شدید پیاس' جلد قے آجاتی ہے۔ معدہ میں گرمی اور جلن اور ساتھ بالائی پیٹ میں اینٹھن اور گھٹن والا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: اپھارہ اور گڑگڑاہٹ۔ زیریں پیٹ میں درد۔ جگر کے مقام اور دائیں کندھے میں درد۔ پیشاب کی شدید حاجت۔

پاخانہ: اچانک چاولوں کی پیچھ جیسا بکثرت پاخانہ' اسہال زور سے خارج ہو۔ پیٹ میں شدید گڑگڑاہٹ جیسے نل سے پانی آرہا ہو۔ اس کے ساتھ ٹھنڈک' اینٹھن' متلی اور قے ہوتی ہے۔

اطراف: پٹھوں میں اینٹھن۔ بالخصوص پنڈلیوں ٹانگوں اور پاؤں تمام جسم سرد۔ گھٹنوں' پاؤں اور پاؤں کی انگلیوں میں درد' ایڑیاں حساس۔

کمی: ہاتھ سرد پانی میں رکھنے سے۔

مقابلہ: کیمفر' ورٹیرم' کمبوجیا' کروٹن ٹگ' جٹ روفا' یورینس (استسقاء اور دل کا جزوی فالج)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

جیکوریٹی

Jequirity- Arbrus Precatorius

(Crab,s Eye Vine)

جلد کا کینسر' چہرے کی جلد کی ٹی بی' زخم ہنگرے۔

آنکھیں: آشوب چشم' پیپ جیسا مواد (کھ) ہے۔ سوزش چہرے اور گردن تک پھیل جاتی ہے۔ گلروں کے باعث آشوب چشم' پلکی کی سوزش' پردہ قرنیہ کا ورم۔

مقابلہ: جیکرٹول (گلروں اور قرنیہ کی سوزش میں پیپ والی سوزش لاتی ہے۔ اس کے بیج زہریلے ہوتے ہیں اور ان کی خاصیت سانپ کے زہر جیسی ہوتی ہے۔)

خوراک: مدر ٹنچر کو ہلکا کرکے بیرونی اور 3x طاقت اور اندرونی طور پر استعمال کریں۔

جونوسیا اشوکا

Jonosia Asoca

(Bark of Indian Tree)

آلات تناسل زنانہ پر اس کا اثر بہت ہی اہم ہے۔ بندش حیض اور رحم کے جریان خون میں مفید ہے۔

سر: سر کے کسی ایک حصہ کا درد، رحم میں اجتماع خون کے ردعمل میں سردرد ہوتا ہے۔ یہ درد کھلی ہوا اور کھل کر حیض آنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے گھیرے کے اوپر درد۔ روشنی سے نفرت، ناک کا نزلہ بکثرت، پانی جیسا ہوتا ہے۔ سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔

پیٹ: میٹھے کی خواہش، ترش اشیاء کی بھی خواہش، پیاس، متلی زیادہ، ضدی قبض، خونی بواسیر۔

عورت: حیض دیر سے اور بے قاعدہ۔ حیض قولنج کے ساتھ، حیض کی بندش، حیض سے قبل پیٹ اور رحم میں درد ہوتا ہے۔ حیض کی کثرت، مثانہ کا جوش، لیکوریا۔

نیند: سیر و سیاحت کے خواب، نیند میں بے قراری۔

کمر: ریڑھ کے ساتھ درد جو پیٹ اور رانوں تک پھیلتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

جیگل نس سنیریا

Juglans Cinerea

(Butter Nut)

اس دوا کی تصویر دیکھیں تو نظر آتا ہے کہ یہ یرقان اور جلدی امراض پیدا کرتی ہے۔ سر کی پشت کا تیز درد جو عموماً جگر کی خرابیوں کے ساتھ آتا ہے۔ یہ بہت اہم علامت ہے۔ سینہ، بغل اور شانے کی ہڈی میں درد اور ساتھ دم گھٹنے کا احساس۔ محسوس ہوتا ہے کہ اندرونی اعضاء بڑے ہو گئے ہوں۔ خاص کر بائیں جانب کے اعضاء، پتہ کی پتھری۔

سر: بھرا ہوا سست، کاسہ سر پر دانے نکلتے ہیں۔ سر کی پشت میں تیز درد، سر بڑا محسوس ہوتا ہے۔ پپوٹوں اور آنکھوں کے گرد پیپ والی پھنسیاں۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ زکام جس سے پہلے سینہ میں درد اور دم گھٹنے کا اندیشہ بعد میں بکثرت، بے ضرر گاڑھی بلغم نکلتی ہے۔

منہ: منہ اور گلے میں خراش کا احساس، لوزتین کے مقام پر بیرونی جانب درد، حلق اور زبان کی جڑ میں

خشکی۔

معدہ: کمزوری کے باعث بد ہضمی جس کے ساتھ ڈکار آتے ہیں اور اپھارہ کے باعث ستاؤ آتا ہے۔ جگر کے مقام پر دکھن ہوتی ہے۔

کمر: گردن کے پٹھے سخت ہو جاتے ہیں۔ ناکارہ پن آتا ہے۔ شانے کی ہڈیوں کے درمیان اور دائیں طرف کی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے۔ کمر کے مہروں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: سرخ جیسے سرخ بخار میں ہوتی ہے۔ یرقان جس کے ساتھ جگر میں اور دائیں شانے کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ گرم ہونے پر خارش اور چبھن ہوتی ہے۔ ٹانگوں کا اگزیما۔ پیپ والی پھنسیاں۔ کمر، ہڈی اور ہاتھوں کا اگزیما' سرخ داغ اور سرخباد جیسی سرخی۔

پاخانہ: زردی مائل سبز مقعد میں جلن اور مروڑ کے ساتھ۔ وبائی اسہال۔

کمی: گرم ہونے پر' ورزش کرنے سے' کھجانے سے' صبح کو بیدار ہونے پر۔

زیادتی: چلنے پھرنے سے۔

مقابلہ: چلینڈن۔ (بارہ انگشتی آنت کا نزلہ' صفراوی اسہال) چیلیڈونیم' برائی اونیا' اہرس۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

جیگل نس ریجیا

Jugalns Regia

(Walnut)

جلدی دانے اس کی مخصوص علامت ہے۔

سر: ذہنی طور پر منتشر' احساس کہ سر ہوا میں تیر رہا ہے۔ سر کی پشت میں تیز درد گویا بجنی۔

عورت: حیض وقت سے پہلے' رنگت سیاہ' رال جیسے اور جمنے والے ہوتے ہیں۔ پیٹ پھولا ہوا۔

جلد: کیل اور مہاسے' کھوپڑی کی ترداد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے اور پیپ پڑتی ہے اور ساتھ کانوں کی دکھن' خارش اور دانے اور سر کی پیپ والی پھنسیاں' کھوپڑی کی جلد سرخ اور رات کو شدید خارش ہوتی ہے۔ کینسر جیسے زخم' بغل کی غدود میں پیپ آجاتی ہے۔

مقابلہ: جگلانس سنیریا۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

جنکس افیوسس

Juncus Effusus

(Common Rush)

یہ پیشاب آور ہے۔ پیشاب کے عوارض' پیشاب کی بندش' پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ خونی بواسیر کے مریضوں میں دمہ کی علامات کا پیدا ہونا۔ بلبلے اٹھنے کا احساس۔ پیٹ کا اپھارہ' ہونٹوں کی سوزش' جھری پڑتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

جنی پیرس کمیونس

Juniperus Communis

(Juniper Berries)

گردوں کی نزلاوی سوزش' پیشاب کی بندش اور جلند حر' بوڑھے افراد کا ہضم کمزور اور پیشاب کی مقدار کم۔ گردے کی جھلیوں کی مزمن سوزش۔

پیشاب: قطرہ قطرہ اخراج' خون ملا' مقدار میں کم' بنفشی رنگ کا۔ (ترستم) گردوں کے مقام پر بوجھ' غدہ مذی کی رطوبت کا اخراج' گردوں کا اجتماع خون۔ (ایو کلپٹس)

سانس: کھانسی جس میں پیشاب کی مقدار کم ہو اور مختلف اخراج سے بھرا ہوا ہو۔

تعلق: مقابلہ: سبائنا' جنی پیرس ورجینیانس۔ (مثانہ کی اینٹھن' کمر میں کھنچاؤ والا درد۔ گردوں کا اجتماع خون۔ گردوں کی جھلیوں کی سوزش' مثانہ کی سوزش' بوڑھوں میں پیشاب کی بندش اور جلند حر' پیشاب کی بندش' پیشاب کے دوران نالی میں جلن اور کٹن۔ مسلسل حاجت۔ مرگی' تشنج' پیشاب قطرہ قطرہ' رحم کا جریان خون (ترستم)۔

خوراک: بہترین شکل اس کا جوشاندہ ہے۔ ایک اونس دوا اور ایک پنٹ ابلتا ہوا پانی۔ 1 سے 2 اونس تک استعمال کروائیں یا مدر ٹنکچر کے 1 سے 10 قطرے۔

جسٹیشیا ادھاٹوڈا باساکا

Juticia Adhatoda Basaka

(An Indian Shurb Singhee)

آلات تنفس کی حاد نزولاوی حالت میں اس کا استعمال بہترین نتائج دیتا ہے۔ (ابتداء میں استعمال

کریں ا۔

سر: چڑچڑا، بیرونی اثرات سے ذکی الحس۔ سر گرم بھرا ہوا اور بوجھل۔ آنسو بہتے ہیں ساتھ زکام
مقدار میں بہتا ہے اور مسلسل چھینکیں آتی ہیں۔ ذائقہ اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ زکام
کے ساتھ۔

گلا: خشک، خالی نگلنے سے درد ہوتا ہے۔ سخت لیس دار کف، منہ خشک۔

تنفس: خشک کھانسی جو سینے کے زیریں حصہ سے شروع ہو کر اوپر سینے میں پھیل جاتی ہے۔ کھانسی
جاتا ہے۔ زخرہ میں درد ہوتا ہے۔ تشنجی کھانسی کے دورے ساتھ دم گھٹتا ہے اور تنگی تنفس
ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔ سانس کی شدید تنگی اور کھانسی۔ سینے کے آرپار تناؤ محسوس ہوتا ہے۔
دورے تنگ اور گرم کمرے میں رہنا محال ہوتا ہے۔ کالی کھانسی۔

تعلق: یہ ایلیم سیپا اور یوفریشیا کے درمیان ہے۔

3 طاقت اور اونچی طاقتیں۔ چھوٹی طاقتوں سے شدید زیادتی نوٹ کی گئی ہے۔

کالی آرسینکم

Kali Arsenicum

(Fowler,s Solution)

کالی ارس کا مریض مہلک امراض کا رجحان رکھتا ہے۔ جلدی امراض پائی جاتی ہیں۔ مریض بے
چین پریشان اور خون کی کمی کا شکار ہوتا ہے۔

جلد: ناقابل برداشت خارش جو کپڑے اتارنے سے بڑھتی ہے۔ جلد خشک پرت دار، مرجھائی ہوئی، کیل
مہاسے، ایام حیض میں زیادتی، مزمن اگزیما، خارش جس میں گرمی سے، چلنے پھرنے سے اور کپڑے
اتارنے سے شدت آتی ہے۔ چنبل، سرخ پھنسیاں، ناسور، بازوؤں اور گھٹنوں کی تہوں میں جلد پھٹ
جاتی ہے۔ چیر آتے ہیں۔ نقرئی گانٹھیں جن میں موسم کی تبدیلی سے زیادتی ہوتی ہے۔ جلد کا کینسر کسی
قسم کی بیرونی علامت کے اظہار کے بغیر ہی مہلک درجہ آچکا ہوتا ہے۔ جلد کے نیچے بے شمار چھوٹی چھوٹی
گانٹھیں۔

عورت: رحم کے منہ پر آتشک یا سوزاک کے باعث سے بنتے ہیں اور ساتھ جگہ بدلنے والا درد
ہے۔ گندی بو والا اخراج ہوتا ہے اور پیڑو کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔

تعلق: ریڈیم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کالی بائی کرومیکم

Kali Bichromicum

(Bichromate of Potash)

اس دوا کا اثر معدہ' آنتوں اور آلات تنفس کی بلغمی جھلیوں نیز ہڈیوں' ریشوں' گردوں' دل اور جگر پر ہوتا ہے۔ ورم گردہ کا ابتدائی درجہ۔ گردوں کی سوزش جس کے ساتھ ہضم کی خرابی بھی ہوتی ہے۔ جگر سخت ہو جاتا ہے۔ خون کی کمی اور بخار کی غیر موجودگی اس کی خاص علامت ہے۔ عام کمزوری جو فالج کے قریب پہنچ چکی ہو۔ بالخصوص موٹے افراد' سانولی رنگت والے یا ایسے افراد جن میں نزلہ کے ساتھ آتشک یا خنازیری ہسٹری پائی جائے۔ علامات صبح کو بڑھتی ہیں۔ درد تیزی سے جگہ بدلتا ہے۔ گٹھیا اور معدے کی علامات باری باری آتی ہیں۔ امراض کے دوسرے درجہ میں بہتر کام کرتی ہے۔ ہر جگہ کی بلغمی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں۔ زخرہ' حلق' سانس کی نالی اور ناک کے نزلہ میں مفید ہے۔ جس میں گاڑھا' ریشہ دار' کھنچنے والا' مواد خارج ہوتا ہے اور یہ اس کی دوا کی رہنما علامت ہے۔ ناک کے درمیانی پردے میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ مزمن کی کمزوری کے باعث آنے والا نزلہ' ناک' رحم یا مجری البول کا گوشہ' دل اور معدہ پھیل جاتے ہیں۔

سر: اٹھ کر کھڑا ہونے پر چکر اور متلی ہوتی ہے۔ ابرو کے اوپر درد ہوتا ہے اور اس سے قبل نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ دونوں ابروؤں کے درمیان بھراؤ اور مسلسل درد ہوتا ہے۔ نزلہ دب جانے کے باعث آدھے سر کا درد جو محدود مقامات پر ہوتا ہے۔ پیشانی کا درد جو عموماً ایک آنکھ کے اوپر ہوتا ہے۔ ہڈیوں اور کاسہ سر میں دکھن ہوتی ہے۔

آنکھیں: آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ بالخصوص دائیں جانب' پپوٹے سوجے ہوئے جلن ہوتی ہے اور استسقاء' رسی کی طرح کا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ قرنیہ پر زخم کسی قسم کا درد یا روشنی سے گھبراہٹ نہیں ہوتی۔ ڈیسی میٹ جھلی کی سوزش اور آنکھ کی سوزش۔

کروپ کھانسی اور آشوب چشم' ٹکرے اور قرنیہ کی سرخی' انگوری پردے کا ورم اور قرنیہ کی اندرونی سطح پر نشان' ہلکا درد جس کے ساتھ شدید زخم یا سوزش ہوتی ہے۔ (کونیم الٹ ہے۔)

کان: سوجے ہوئے اور چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ گاڑھا' زرد' لمبا' کھنچنے والا' بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ بائیں کان میں تیز چبھن ہوتی ہے۔

ناک: بچوں کا ناک بند ہو جاتا ہے۔ بالخصوص موٹے بچوں کا۔ ناک کی جڑ میں دباؤ اور درد اور ناک میں چبھن دار درد ہوتا ہے۔ ناک کی درمیانی ہڈی زخمی ہوتی ہے۔ گول زخم' گندی بو' اخراج گاڑھا' ای کی طرح' سبزی مائل زرد ہوتا ہے۔ ناک سے مواد کے سخت لچک دار ٹکڑے نکلتے ہیں اور ناک کی سانس پر جا

پن پیدا کرتے ہیں۔ سوزش پیشانی کے گڑھوں تک پھیلتی اور ناک کی جڑ میں بھراؤ اور تکلیف
ہوتا ہے۔ حلق میں رطوبت گرتی ہے۔ (ہائیڈرسٹس) سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے
ہے۔ ناک سے سانس نہیں لے سکتا۔ ناک کی خشکی' زکام جس میں ناک بند ہو جاتی ہے۔ شدید چھینکیں
آتی ہیں۔ ناک سے بکثرت پانی جیسا مواد بہتا ہے۔ اگلے گڑھوں کی سوزش اور ناک بند ہونے کا
احساس۔

چہرہ: چمک دار کھلا ہوا۔ سرخ نشان' کیل' (جیگل نس' کالی آرس) ہڈیاں ذکی الحس بالخصوص آنکھ کے
حلقوں کے نیچے۔

منہ: منہ خشک' لیس دار رال بہتی ہے۔ زبان پر نقشہ' سرخ' چمک دار' چکنی' صاف' خشک اور اس کے
ساتھ پیچش' چوڑی دانتوں کے نشان' میل کی سوئی تہہ' زبان پر بال کا احساس۔

گلا: حلق سرخ اور متورم' خشک اور کھردرا' کن پیڑ کے غدود سوجے ہوئے' کوا ڈھیلا' استسقا
غبارے کی طرح پھولا ہوا۔ لوزتین اور تالو پر کاذب جھلی' جلن معدہ تک پھیلتی ہے۔ منہ پک جاتا ہے
خناق جس کے ساتھ تھکن اور نبض نرم ہوتی ہے۔ منہ اور گلے سے گاڑھا رسی جیسا مواد خارج ہوتا
ہے۔

معدہ: بیئر پینے کے بعد متلی اور قے' کھانے کے فوراً بعد بوجھ پڑ جاتا ہے۔ احساس جیسے ہضم کا فعل بند ہو
گیا ہے۔ معدہ پھیل جاتا ہے۔ معدہ کی سوزش' معدہ میں گول زخم' جگر اور تلی میں سوئیاں چبھتی ہیں اور
احساس آر پار ریڑھ تک جاتا ہے۔ پانی سے نفرت۔ گوشت ہضم نہیں ہوتا۔ بیئر اور ترش اشیاء کی
خواہش' کھانے کے بعد معدے کی علامات کم ہو جاتی ہیں اور گنٹھیاوی علامات دوبارہ پلٹ آتی ہیں۔
چمک دار زرد پانی کی قے آتی ہے۔

پیٹ: پیٹ میں کٹن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ آنتوں کے مزمن زخم' زیریں پیٹ میں دائیں جانب درد
ہوتا ہے۔ جگر کی چربیلی خرابیاں اور ریشہ دار نسیج بڑھ جاتے ہیں۔ پُر درد سکڑن اور جلن۔

پاخانہ: جیلی کی طرح کا صبح کو زیادتی۔ پیچش' پاخانہ مروڑ کے ساتھ' براؤن اور جھاگ دار آتا ہے۔ مقعد
میں ڈاٹ کا احساس' مقررہ وقت پر قبض ساتھ زیریں کمر کے آر پار درد اور بھورا پاخانہ۔

پیشاب: مجری البول میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب کے بعد احساس کہ ایک قطرہ باقی ہے جو خارج نہیں
ہوتا۔ پیشاب میں رسی دار کف کا اخراج۔ نالی بند ہو جاتی ہے۔ گردوں میں اجتماع خون' گردوں کا
سوزش جس کے ساتھ پیشاب میں البیومن اور کاسٹ کا اخراج ہوتا ہے۔ گردوں کی بلغمی جھلی کا
سوزش' پیشاب میں جھلیاں' پیپ یا خون آتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

مرد: قضیب کی خارش اور پیپ دار پھنسیاں۔ زخم اور دورے کی شکل میں چبھن ہوتی ہے۔ رات کو
زیادتی' رات کو نیند سے جاگنے پر عضو تناسل کی جڑ میں سکڑاؤ آتا ہے۔ آتشکی زخم جن سے پیپ جیسا

اخراج ہو جاتا ہے۔ شہوت (پکرک ایسڈ)

عورت: زرد لیس دار لیکوریا، فرج کی خارش جس کے ساتھ جلن اور جوش ہوتا ہے۔ رحم گر جاتا ہے۔ گرم موسم میں زیادتی۔

حلق: آواز بگڑ جاتی ہے۔ شام کو زیادتی، تکلیف دہ کھانسی، بکثرت زرد مواد نکلتا ہے جو لیس دار اور ریشہ دار ہوتا ہے۔ زخرے میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ زخرہ کی نزلاوی سوزش۔ کھانسی کے ساتھ چیل جیسی آواز آتی ہے۔ جھلیوں والا کروپ جو حلق اور زخرے تک پہنچ چکا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے کی ہڈی میں درد جو کندھے تک جاتا ہے اور کپڑے اتارنے سے بڑھتا ہے۔ کھانسنے سے سانس کی نالی کے دو حصوں میں منقسم ہونے والے مقام پر درد ہوتا ہے۔ سینے کے درمیان سے کمر تک درد ہوتا ہے۔

دل: دل پھیل جاتا ہے۔ بالخصوص جب گردے بھی متاثر ہوں۔ دل کے گرد ٹھنڈک کا احساس (آگزالک ایسڈ)۔

کمر: زیریں کمر کے آر پار کٹن، چل نہیں سکتا۔ درد جنگاسوں تک جاتا ہے۔ تکونیہ ہڈی میں درد اوپر نیچے جاتا ہے۔

شاخہائے وجود: درد تیزی سے جگہ بدلتا ہے۔ (کالی سلف، پلس) جگہ بدلنے والا درد ہڈیوں کے ساتھ چلتا ہے۔ سردی سے زیادتی ہوتی ہے۔ بائیں جانب لنگڑی کا درد حرکت سے افاقہ ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں دکھن اور کچلے جانے کا احساس ہوتا ہے۔ بہت کمزور، پنڈلی کی بڑی ہڈی میں چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔ آتشکی گنٹھیا۔ (میزیریم) تمام جوڑوں میں سوجن سختی اور کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ چلتے وقت ایڑیوں میں دکھن ہوتی ہے۔ ٹخنے کی موٹی رگ میں دکھن اور سوجن۔ محدود مقامات پر درد ہوتا ہے۔ (آگزالک ایسڈ)

جلد: کیل مہاسوں جیسے ابھار، زخم جس کے کناروں پر چھید ہوتے ہیں۔ ان میں گہرائی کی طرف بڑھنے کا رجحان اور لیس دار مواد خارج ہوتا ہے۔ پیپ دار پھنسیاں نکلتی ہیں۔ جو چیچک سے مشابہ ہوتی ہیں۔ ان میں جلن ہوتی ہے۔ خارش اور آبلہ دار دانے۔

کمی زیادتی: کمی گرمی سے۔ زیادتی: بیئر پینے سے، صبح کے وقت، گرم موسم میں کپڑے اتارنے سے۔

تعلق: مقابلہ: ٹارٹار ایمیٹک، برومیم، ہیپر سلف، کلکیریا، ایلم کروم، کلاب۔ جھلی بننے میں مقابلہ کریں۔ برومیم، امونیم کاسٹ، سلفیورک ایسڈ، ایپکاک۔

تریاق: آرسینک، لیکیسس۔

خوراک: تیسرا سفوف 30 اور بلند طاقتیں۔ چھوٹی طاقتوں کا اثر زیادہ دیر تک قائم نہیں رہتا۔

کالی برومیٹم

Kali Bromatum
(Bromide of Potash)

پوٹاس کے دیگر نمکیات کی طرح یہ بھی دل کو کمزور کرتی ہے اور درجہ حرارت کم کرتی ہے۔ دماغی صلاحیت کی کمی حافظہ کمزور' مالیخولیا' بلغمی جھلیوں کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ بالخصوص آنکھوں' گلے اور جلد کی' کیل' خواہش جماع ختم ہو جاتی ہے۔ فالج' چنبل کی رہنما دوا ہے۔ پرانے نقرس کی گانٹھیں' مرگی جیسی علامات کے دورے۔ خون کی پراگندگی' غنودگی اور خراٹوں کے ساتھ تشنج آتا ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ البیومن آتی ہے۔ مرگی' (نمک کا استعمال بند کردیں۔)

ذہن: مالیخولیا' فرمانبردار' اخلاق کی کمی' مذہبی پریشانی' سمجھتا ہے کہ اس کے خلاف سازش ہو رہی ہے۔ خیال کرتا ہے کہ آسمانی عتاب کے لئے وہ اکیلا آدمی ہے۔ حافظہ ختم ہو جاتا ہے' کچھ نہ کچھ کرنا چاہتا ہے' بے چین' (ٹرنٹولا) خوف کہ کوئی زہر دے' دے گا۔ (ہایوسائمس) الفاظ بھولنے کے باعث قوت گویائی سلب ہو جاتی ہے۔ جو لفظ بتائیں دہرا دے گا بصورت دیگر گفتگو نہیں کر سکتا۔ رات کو خوف آتا ہے۔ خوفناک واہمہ' ہذیان۔

سر: خودکشی کے جنون کے ساتھ لرزہ' چہرہ تمتمایا ہوا ہوتا ہے۔ سر میں بے حسی کا احساس جیسے دماغ پر دھند چھائی ہو۔ زکام جس کا گلے تک بڑھنے کا رجحان۔

گلا: حلق اور کوے میں اجتماع خون' حلق اور نرخرہ بے حس' نگلنے میں دقت بالخصوص مائع اشیاء۔

معدہ: ہر کھانے کے بعد شدید پیاس کے ساتھ قے ہوتی ہے۔ مسلسل ہچکی (سلفیورک ایسڈ)۔

پیٹ: احساس جیسے آنتیں باہر آجائیں گی۔ بچوں کا ہیضہ اور ردعمل میں دماغی جوش آتا ہے۔ پٹھوں میں جھٹکے اور پھڑکن' سبز رنگ کے پانی جیسے پاخانے جس کے ساتھ شدید پیاس اور قے ہوتی ہے۔ آنکھیں اندر دھنس جاتی ہیں۔ تھکن ہوتی ہے۔ پیٹ کی اندرونی ٹھنڈک' اسہال جس میں کافی خون آتا ہے۔ پانی جیسا سبز پاخانہ' پیٹ کا کھنچاؤ۔

پیشاب: مجری البول کی حساسیت کم ہو جاتی ہے۔ پیشاب بکثرت اور پیاس کے ساتھ۔ ذیابیطس (ایسڈ فاس)

مرد: کمزوری اور نامردی' کثرت جماع کے بدنتائج بالخصوص حافظہ کی خرابی۔ اعضاء کے تعاون کا فقدان' اعضاء میں سرسراہٹ اور بے حسی۔ خواب راحت میں پہنچتے ہی جنسی جوش پیدا ہوتا ہے۔

عورت: اعضائے تناسل کی خارش' بیضۃ الرحم کا اعصابی درد اور اعصابی بے چینی' خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ بیضۃ الرحم کی رسولی۔

سانس: تشنجی کروپ' ایام حمل کی کھانسی' خشک تکلیف دہ کھانسی جو رات کو آتی ہے اور تھکن لاتی ہے۔

اطراف: ہاتھوں میں بے قراری' انگلیوں کی پھڑکن' پٹھوں کے جھٹکے اور پھڑکن۔

جلد: چہرے پر کیل نکلتے ہیں' پیپ والی پھنسیاں' خارش جو سینے' چہرے اور کندھوں پر زیادہ ہوتی ہے۔ جلد کی بے حسی' چنبل۔

نیند: بے آرام نیند' شدید غنودگی' خوف' فکر اور جنسی جوش کے باعث بے خوابی' رات کو خوفزدہ' دانت پیستا ہے' خوفناک خواب' نیم خوابی۔

کمی: جب ذہنی اور جسمانی طور پر مصروف ہو۔

خوراک: 3 طاقت کا سفوف' اس دوا کے استعمال کے دوران نمک کا استعمال بند کر دیں تو بہتر نتائج ملتے ہیں۔

کالی کاربونیکم

Kali Carbonicum

(Carbonate of Potashium)

پوٹاش کے تمام نمکیات میں کمزوری اہم ہے لیکن اس میں بالخصوص بہت اہم ہے۔ نبض نرم' ٹھنڈک' حزن و ملال' اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ جو جسم کے کسی بھی حصے پر ہو سکتی ہیں یا کسی دوسرے عارضہ کے ساتھ' پوٹاش کی تمام دردیں تیز ہوتی ہیں اور تقریباً تمام حرکت سے کم ہوتی ہیں۔ جہاں بخار ہو پوٹاش کا کوئی بھی نمک استعمال نہیں کرنا چاہیے (ای-ایف-ایلن) کسی بھی موسمی تبدیلی سے حساس ہوتا ہے اور سردی بالخصوص ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ بعد از ولادت بہترین دوا ہے۔ اسقاط حمل کے نتیجہ میں آنے والی کمزوری کے لئے مفید ہے۔ صبح سویرے کی زیادتی بہت اہم ہے۔ فربہ بدن بوڑھے جن میں جلندھر یا فالج کا رجحان ہو۔ پسینہ' کمر درد اور کمزوری' چبھن والی دردیں ہوتی ہیں۔ جلندھر کا رجحان' نمونیا کا رجحان' دردیں اندر سے باہر اور ڈنگ لگنے والی ہوتی ہیں۔ پٹھوں کی پھڑکن سے عضو کی چربیلی خرابی' پٹھوں اور اندرونی اعضاء میں ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے' بائیں جانب محدود مقامات پر درد ہوتا ہے' غدہ درقیہ کی کمی کے باعث آنے والے امراض' کولہے کے جوڑ کی سوزش۔

ذہن: ناامید' سیمابی مزاج' انتہائی چڑچڑا' خوف اور تصورات سے بھرا ہوا' معدہ میں بے قراری محسوس ہوتی ہے۔ احساس جیسے بستر ڈوب رہا ہے۔ تنہائی کا خوف' خاموش اور اطمینان سے نہیں بیٹھتا' درد' شور اور چھونے سے انتہائی درجہ حساس ہوتا ہے۔

سر: کروٹ لینے سے چکر آتے ہیں۔ سرد ہوا میں سواری کرنے سے سردرد ہوتا ہے۔ سردرد کے ساتھ

جمائیاں آتی ہیں۔ کنپٹیوں میں چبھن، سر کی پشت میں مسلسل درد، ایک جانب کا درد، گھی کے ساتھ تانگہ کی سواری سے ہوتا ہے۔ سر میں ڈھیلے پن کا احساس، بال انتہائی خشک، بال گرتے ہیں۔ اطراف (ویلہ)

آنکھیں: آنکھوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ آنکھوں کے سامنے باریک جالا، دھبے اور سیاہ نقطے نظر آتے ہیں، صبح کے وقت پپوٹے باہم جڑ جاتے ہیں۔ اوپر والے پپوٹے کی سوجن جیسے چھوٹی چھوٹی تھیلیاں ہوں، ابروؤں کے درمیانی حصہ کی سوجن، انتہائی کمزوری، کثرت مباشرت سے نظر کمزور ہو جاتی ہے، آنکھیں بند کرنے پر زوردار احساس کہ جیسے روشنی دماغ میں سرایت کر رہی ہے۔

کان: کانوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ کانوں میں خارش، گڑگڑاہٹ، گھنٹیاں بجتی ہیں اور گرج سنائی دیتی ہے۔

ناک: گرم کمرے میں ناک بند ہو جاتا ہے۔ گاڑھا، زرد بکثرت اخراج ہوتا ہے۔ حلق میں زرد (رطوبت) ہے (پانی جیلی)، نتھنے پر زرد دار اور کھرنڈ جمے ہوئے۔ ناک سے خون ملا کف نکلتا ہے۔ صبح منہ دھوتے وقت نکسیر پھوٹتی ہے۔ نتھنے زخمی۔

منہ: مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ ریپ نکلتی ہے، پائیوریا، منہ پک جاتا ہے، زبان سفید، منہ میں متواتر تھوک کی زیادتی، برا سا چکناوا ذائقہ۔

گلا: خشک، کھردرا، جھلسا ہوا، چبھن دار درد جیسے مچھلی کا کانٹا اٹکا ہو، نگلنا دشوار، غذا خوراک کی نالی سے آہستگی کے ساتھ اترتی ہے، صبح کے وقت گلے میں بلغم جمع ہوتا ہے۔

معدہ: اپھارہ، میٹھی اشیاء کی خواہش، معدہ کی گہرائی میں گولے کا احساس، گلا گھٹتا ہے، بوڑھے افراد کی بدہضمی، جلن، تیزابیت، اپھارہ، برف کا پانی پینے سے معدہ کی خرابیاں، ترش ڈکاریں، متلی، الٹی سے سکون ملتا ہے، مسلسل احساس کہ معدہ پانی سے بھرا ہوا ہے۔ ترش قے، معدہ میں چبھن اور کٹن ہوتی ہے، کھانے سے بے رغبتی، معدہ میں بے قراری کا احساس، پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس، کھانا کھاتے وقت گھٹن ہوتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ کا درد کمر تک جاتا ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں۔ جگر کے مزمن امراض اور درد، کھنچن، یرقان اور جلندھر، پیٹ کا پھیلاؤ اور ٹھنڈک، درد بائیں کوکھ سے پیٹ کے آرپار ہوتا ہے۔ کھڑا ہونے سے پہلے لازمی دائیں طرف مڑنا پڑتا ہے۔

معائے مستقیم: پاخانہ بڑی مشکل سے خارج ہوتا ہے اور پاخانہ سے ایک گھنٹہ قبل سوئیاں چبھنے والا درد شروع ہو جاتا ہے۔ بواسیر کے مسے لمبے، سوجے ہوئے اور پُر درد ہوتے ہیں، مقعد کے گرد خارش، زخم اور پھنسیاں، پاخانہ کے ساتھ بڑی مقدار میں خون آتا ہے، کھانسنے سے بواسیر کے مسوں میں درد ہوتا ہے۔ معائے مستقیم اور مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ آسانی کانچ نکلتی ہے (کریم نٹس، پوڈوفائلم)

فارنٹ (انجینا)۔

پیشاب: رات کو کئی بار پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔ پیشاب سے پہلے مثانہ پر دباؤ آتا ہے۔ کھانسنے اور چھینکنے پر از خود پیشاب نکل جاتا ہے۔

مرد: مباشرت سے پیدا شکایات' خواہش جماع کی کمی' منی کا اخراج زیادہ جو کمزوری لاتا ہے۔

عورت: حیض جلد' مقدار میں زیادہ' (کلکیریا کارب) یا دیر سے آئیں۔ زرد اور مقدار میں کم' ساتھ آلات تناسل میں دکھن' کمر درد کولہوں تک جاتا ہے' رحم کے بائیں جانب درد جو پیٹ سے ہو کر چھاتی تک جاتا ہے۔ نوجوان لڑکیوں میں حیض دیر سے ساتھ سینے کی علامات یا استسقاء عام' پہلا حیض مشکل سے آئے۔ ولادت کے بعد کی شکایات' رحم سے اخراج خون جو بکثرت اخراج کے بعد مسلسل ٹپکتا رہتا ہے' ساتھ شدید کمر درد جس کو بیٹھ جانے سے یا دباؤ سے آرام آتا ہے۔

تنفس: سینے میں گھٹن کے ساتھ درد دائیں جانب لیٹنے سے زیادتی' گلا بیٹھ جاتا ہے آواز بگڑ جاتی ہے' صبح 3 بجے سخت کھانسی آتی ہے۔ اس کے ساتھ سوئیاں چبھتی ہیں اور نرخرے کی خشکی ہوتی ہے۔ برانکائٹس' پوری چھاتی ذکی الحس' اخراج مقدار میں کم اور لیس دار' صبح کے وقت اور کھانے کے بعد اخراج زیادہ' دائیں جانب نیچے اور پر درد جانب لیٹنے سے زیادتی۔ سینے میں پانی آ جاتا ہے۔ آگے جھکنے سے سینے کی علامات میں کمی آتی ہے۔ سینے میں ٹھنڈک' خرخراہٹ' کھانسی اور کوا ڈھیلا' ٹی بی کا رجحان' مسلسل زکام جو گرم ماحول میں بہتر ہوتا ہے۔

دل: احساس کہ دل دھڑکنا بند ہو گیا ہے۔ دھڑکن اور دل کے مقام پر جلن' نبض کمزور' تیز اور رک رک کر چلتی ہے' ایسا خرابی معدہ سے ہوتا ہے۔ ہارٹ فیل کا اندیشہ۔

کمر: شدید تھکن' گردوں اور دائیں کندھے کے مقام پر سوئیاں چبھتی ہیں' زیریں کمر میں کمزوری' کمر میں سختی اور فالجی احساس' ریڑھ میں جلن (گوائیکم) دوران حمل اور اسقاط کے بعد شدید کمر درد۔

شاخہائے وجود: کمر اور ٹانگیں کام نہیں کرتیں۔ اعضاء میں بے آرامی' بوجھل پن اور چیرنے پھاڑنے کا درد اور جھٹکے' اعضاء میں چیرنے پھاڑنے کا درد اور سوجن' اعضاء دباؤ برداشت نہیں کرتے' گھٹنے کی سفید سوجن' بازو میں کندھے سے کلائی تک چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد ہوتا ہے۔

جلد: جلن جیسے رائی کا پلستر لگا ہو۔

نیند: کھانے کے بعد غنودگی' رات 2 بجے جاگ جاتا ہے اور پھر سو نہیں سکتا۔ صبح 3 بجے بائیں طرف' [illegible]

کمی زیادتی: زیادتی: مباشرت کے بعد' سرد موسم میں' سوپ اور کافی سے' درد جانب لیٹنے سے۔ کمی: گرم موسم میں خواہ مرطوب ہو' دن کے وقت ٹہلنے سے۔

معاون: کاربو (قوت حیات کی کمی' کاربو اس کو بڑھاتی ہے اور ایسی حالت پیدا کر دیتی ہے جہاں کالی کارب اس کی مددگار بن جاتی ہے) معدہ اور مثانہ کی خرابیوں میں نکس کے بعد کارآمد ہے۔

مقابلہ: کالی سلی سلیکم (سے بالخصوص حاملہ کی وریدوں کی دیواروں کی سختی اور مزمن نقرس (الا...) (نقرس کا تخمیں) (کالی ایسٹیکم (ذیابیطس' اسہال' جلندھر' الکلائن پیشاب جو مقدار میں زیادہ ہو ... (البومن آتی ہے) (کالی فیروسیانیم (چھوت کے باعث ذہنی و جسمانی کمزوری' کام کاج نہ کر سکنے ... عوارض' ریڑھ کی تھکن اور خون کی کمی کے باعث تکالیف' دل کی چربیلی اور فعلی خرابیاں ... چھوٹی' بے قاعدہ' رحم کی علامات سیپیا سے مشابہ ہیں' نیچے کی طرف دباؤ اور معدہ میں کمزوری کا احساس' لیکوریا بڑی مقدار میں پیپ جیسا اور اخراج خون' 16x استعمال کروائیں) (کالی نائٹریکم (نچلے ... کالی ٹیلوریکم (سانس سے لہسن جیسی بو' رال' زبان سوجی ہوئی) کلکیریا کارب' اسوشیم ... برائی اونیا' سیکیم' سیپیا۔

تریاق: کیمفر' کافیا۔

خوراک: 30 طاقت اور بلند' بار بار نہ دہرائیں' مزمن نقرس' البومن آنے اور برائٹ ... میں احتیاط سے استعمال کریں۔

کالی کلوریکم

Kali Chloricum

(Chlorate of Potassium)

گردوں میں ابتری پیدا کرتی ہے اور کروپ والی گردوں کی سوزش لاتی ہے۔ پیشاب میں هیموگلوبین کا اخراج ہوتا ہے۔ گردوں کے باریک ریشوں کی سوزش اور اس کے ساتھ منہ کی سوزش۔ یہ حاد قسم کی زخموں اور آبلوں والی منہ کی سوزش پیدا کرتی ہے۔ ایام حمل کی پراگندگی (پیشاب کی علامات) گردوں کی مزمن سوزش' جگر کی سوزش' پیپ کی چھوت' خون کی کمی۔

منہ: بکثرت خراش دار رال' تمام جھلی سطح سرخ اور سوجی ہوئی۔ سری تہہ والے زخم' زبان سوجی ہوئی' منہ کی سوزش' منہ میں آبلے اور گنگرین جیسی حالت' منہ سے بدبو آتی ہے۔ پارہ کی وجہ سے منہ کی سوزش (اس کے غرارے کرائیں)۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ اور ناف کے ارد گرد وزن کا احساس۔ اپھارہ' سبزی مائل سیاہ مواد کی قے۔

پاخانہ: اسہال' مقدار میں زیادہ اور سبزی مائل آنوں کے ساتھ۔

پیشاب: بالبومن آتی ہے۔ مقدار میں کم' پیشاب کی بندش' پیشاب میں خون آتا ہے۔ تکلیف کے ساتھ' صفرا کا اخراج' فاسفورک ایسڈ کی زیادتی' مخصوص (2.1) اوزان کم۔

جلد: یرقان' کھجلی یا جرب جیسے دانے' بدرنگ' رنگ چاکلیٹ جیسا۔

خوراک: 2 سے 6 طاقت۔ مقامی طور پر احتیاط سے استعمال کریں کیونکہ یہ زہریلی ہے۔

کالی سیانیٹم

Kali Cyanatum

(Potassium Cyanide)

اچانک شدید کمزوری جیسے جان نکل جائے گی۔ زبان کا کینسر اور شدید اعصابی درد اس کی اہم علامت ہے۔ پرانا سر درد، لنگڑی کا درد، مرگی۔

زبان: زبان پر سخت کناروں والے زخم، بولنا مشکل، بولنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے لیکن ذہین ہوتا ہے۔

چہرہ: کنپٹی کے مقام پر شدید اعصابی درد، جو روزانہ وقت مقررہ پر آتا ہے۔ آنکھ کے حلقوں کے اوپر اور جبڑے میں درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ چیخ مارتا ہے اور بے ہوش ہو جاتا ہے۔

تنفس: کھانسی سونے نہیں دیتی۔ سانس کمزور، گہرا سانس نہیں لے سکتا۔

شدت: صبح چار بجے سے بعد دوپہر چار بجے۔

خوراک: 6 طاقت اور 200۔

کالی ہائیڈرائیڈیکم

Kali Hydriodicum

(Iodide of Potassium)

یہ دوا ایسا زکام پیدا کرتی ہے جس میں پانی جیسا پتلا خراش دار مواد بہتا ہے اور یہ اس کی بہت خاص رہنما علامت ہے۔ بالخصوص جب پیشانی کے گڑھوں میں درد بھی ہو۔ یہ بافتوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ خاص کر الحاقی بافتوں پر۔ استسقاء پیدا کرتی ہے۔ غدودوں کی سوجن، بینگنی دھبے اور اخراج خون کا رجحان، آتشک کے تمام درجے پائے جاتے ہیں۔

1. حاد حالت جہاں شام کو بخار آتا ہے اور پسینہ آنے سے اتر جاتا ہے۔
2. دوسرا درجہ جب جلد اور بلغمی جھلیوں پر زخم بنتے ہیں۔
3. تیسرے درجہ میں گانٹھیں بنتی ہیں۔ (مادی خوراک دیں۔)

حساسیت میں پھیلاؤ آتا ہے مثلاً غدودوں اور کھوپڑی وغیرہ میں گردن، کمر، پاؤں بالخصوص ایڑیوں اور ٹخنوں میں گنٹھیا کا درد۔ سردی اور مرطوبیت سے زیادتی (آیوڈائیڈ آف پوٹاش مادی خوراک میں مختلف امراض جیسے منہ کے آبلے اور داد وغیرہ میں مفید ہے۔) وزن کم ہو جاتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ جمائے بیٹھنے والوں میں سانس کے ساتھ تنکس اندر جانے سے کھانسی آتی ہے۔ بہت سی مزمن امراض

میں بہتر ردعمل پیدا کرتی ہے حالانکہ علامات واضح طور پر رہنمائی نہیں کرتیں۔

ذہن: غمگین' بے قرار' تلخ مزاج' چڑچڑا' سر میں اجتماع خون' گرمی اور تپکن۔

سر: درد سر کی اطراف سے آرپار ہوتا ہے۔ شدید سر درد' کھوپڑی سوج جاتی ہے اور گولا سا بنتا ہے آنکھوں کے اوپر اور ناک کی جڑ میں شدید درد ہوتا ہے جیسے دماغ بڑا ہو گیا ہو۔ سخت گانٹھیں اور تیز درد' چہرے کا اعصابی درد۔ اوپر والے جبڑے میں شدید درد ہوتا ہے۔

ناک: سرخ سوجی ہوئی' ناک کی نوک سرخ' ناک سے بکثرت' خراش دار' گرم پانی جیسا پتلا اخراج ہوتا ہے۔ ناک گلن سڑن اور درمیانی کری میں زخم بن جاتے ہیں۔ چھینکیں آتی ہیں۔ نزلہ جو گلے حصہ کو متاثر کرتا ہے۔ ناک بند اور خشک کوئی اخراج نہیں ہوتا۔ بکثرت ٹھنڈا' سبزی مائل بے ضرر اخراج ہوتا ہے۔

آنکھیں: آشوب چشم' آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ انگوری پردے کی آتشکی سوزش' قرنیہ کے پردے کی آبلہ دار سوزش' انگوری پردے کی سوزش اور آنکھ کے گھیرے کی ہڈیوں کی رسولی۔

کان: کانوں میں شور سنائی دیتا ہے اور چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔

معدہ: تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید کمزوری' سرد غذا اور مشروبات بالخصوص دودھ سے زیادتی ہوتی ہے۔ شدید پیاس' تپکن' پُر درد جلن' اپھارہ۔

عورت: حیض دیر سے آئیں۔ بکثرت' حیض کے دوران احساس کہ رحم کو نچوڑا جا رہا ہے۔ خراش دار لیکوریا اور نوجوان شادی شدہ عورتوں میں رحم کی نیم حاد سوزش' ریشہ دار رسولی رحم کا کم پھیلنا' رحم کی رسولی' رحم کا بڑھ جانا۔ 1x یا 1 گرین خام دن میں 3 مرتبہ دیں۔

تنفس: شدید کھانسی جو صبح کو بڑھتی ہے۔ پھیپھڑوں کا استسقاء' حلق میں کچاپن' حلق کا استسقاء۔ اخراج صابن کی جھاگ جیسا' سبزی مائل ہوتا ہے۔ نمونیہ میں پھیپھڑے ٹھوس ہو جاتے ہیں۔ نمونیہ کی وجہ سے دماغ کے پردوں کی سوزش۔ پھیپھڑوں کے آرپار سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دمہ بلندی کی طرف جانے سے تنگی تنفس اور دل میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں پانی آجاتا ہے۔ (مرک' سلفر' پانی والی پلوریسی' سردی سینے میں نیچے کی طرف سفر کرتی ہے۔

اطراف: ہڈیوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں کا غلاف موٹا ہو جاتا ہے۔ بالخصوص پنڈلی کی بڑی ہڈی کا۔ چھونے سے ذکی الحس۔ (کالی بائیکروم' ایسافوٹیڈا) گنٹھیا کی دردیں جو رات کو اور مرطوب موسم میں آتی ہیں۔ جوڑ سکڑ جاتے ہیں۔ گھٹنے میں گنٹھیا کا درد اور ساتھ پانی آجاتا ہے۔ زیریں کمر اور تکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ کولہے میں درد جو لنگڑاہٹ پیدا کرتا ہے۔ لنگڑی کا درد بستر میں لیٹ نہیں سکتا۔ یہ درد رات کو اور ماؤف جانب لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ بیٹھنے پر ٹانگوں میں چیونٹیاں رینگتی ہیں۔ لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔

جلد: بینگنی رنگ کے داغ ناخنوں پر زیادہ' نکل پانی والے دانے' چھوٹے چھوٹے' غدود اکثر سخت ہو جاتے ہیں۔ چھپاکی' پورے جسم پر کمزوری کا احساس' کپڑا اوڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ شدید زرد ہوتی ہے۔ بچوں کے مقعد کا شقاق' استسقائی سوجن آنے کا رجحان بالخصوص ہاتھوں' سر اور گردے کے اطراف' رنگ کے دانے۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرم کپڑے پہننے سے' گرم کمرے میں' رات کو' مرطوب موسم میں۔ کمی: حرکت سے' کھلی ہوا میں۔

رشتہ: ہیپر سلف۔

مخالف: آیوڈم' مرکیورس' سلفر' میزیریم' چوب چینی (آتشکی والے' ہڈیوں کے زخم' درد) مگر استعمال کریں۔

خوراک: 3 طاقت۔

کالی میوریاٹیکم

Kali Muriaticum

(Chloride of Potassium)

اگرچہ اس دور کی آزمائش نہیں ہوئی لیکن علاج کے نقطہ نظر سے مفید ہے۔ اسے ڈاکٹر شسلر نے متعارف کرایا۔ نزلاوی شکایات اور نیم حاد سوزشی حالتوں میں مفید ہے۔ ریشوں میں پانی آجاتا ہے۔ غدود سوج جاتے ہیں۔ زبان کی جڑ پر سفید یا سرمئی رنگ کی میل کی تہہ اور سفید رنگ کی بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ یہ اس کی خاص رہنما علامت ہے۔ جھلی کی سوزش۔

سر: سوچتا ہے کہ فاقہ کرنا چاہیے۔ سر درد قے کے ساتھ۔ داد کا چھلکے والا کھرنڈ' سکری۔

آنکھیں: سفید مواد نکلتا ہے۔ پیپ دار کھرنڈ آتے ہیں۔ سطحی زخم' دھندلاپا' اکھڑے۔

کان: درمیانی کان کی مزمن نزلاوی حالت' کان کے ارد گرد کے غدود سوج جاتے ہیں۔ کان میں تڑاخ کی آوازیں آتی ہیں۔ بیرونی کان سے کثیر رطوبت بہتی ہے۔

ناک: نزلہ' سفید گاڑھا کف' حلق کے محراب پر لیس دار چپچپی جھلی ہے۔ ناک بند ہو جاتا ہے۔ نکسیر (آکر یکا بیرانی اونیا)

چہرہ: رخسار سوجے ہوئے اور پر درد ہوتے ہیں۔ جبڑے کے قریبی غدود سوج جاتے ہیں۔ زبان پر

منہ: منہ کے چھالے' منہ کے سفید زخم' مسوڑوں اور جبڑے کے سفید سرمئی رنگ کی میل کی تہہ' خشک یا چکنی۔

گلا: لوزتین کی کیسوی سوزش' لوزتین متورم اور بڑھے ہوئے۔ جس کے باعث مشکل سے سانس لے

سکے۔ گلے اور ٹانسلز پر سرمئی رنگ کے دھبے۔ حلق کے محراب پر لیس دار کھرنڈ، ہسپتال کی گلی کی دکھن، کان کی درمیانی نالی کا نزلہ۔

معدہ: چکنائی والی یا ثقیل اشیاء سے بدہضمی ہوتی ہے۔ سفید غیر شفاف بلغم کی قے، منہ میں پانی بھر آتا ہے۔ معدہ میں درد قبض کے ساتھ۔ بھوک کی زیادتی، پانی پیتے ہی بھوک ختم ہو جاتی ہے۔

پیٹ: پیٹ کی سوجن اور ذکی الحسی، اپھارہ، کیڑوں کے باعث مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

پاخانہ: قبض، ہلکے رنگ کا پاخانہ، چربیلی غذا کے بعد اسہال آتے ہیں۔ پاخانہ مٹیالا، سفید یا چکنا، جس میں چکنا پاخانہ آتا ہے۔ خونی بواسیر جس میں خون گہرے رنگ کا گاڑھا، ریشہ دار اور جما ہوا ہوتا ہے۔

عورت: حیض بہت دیر سے آتے ہیں یا دب جاتے ہیں۔ بہت جلد ہو جائیں۔ مقدار میں زیادہ گہرا جما ہوا خون یا سیاہ تارکول جیسا خون آتا ہے۔ (پلاٹینا) لیکوریا کا اخراج دودھیا، گاڑھا، سفید کف جیسا بے ضرر ہوتا ہے۔ ایام حمل کی متلی اور ساتھ سفید بلغم کی قے۔ پستانوں کا اندرونی حصہ نرم و نازک محسوس ہوتا ہے اور حساس ہوتا ہے۔

آلات تنفس: آواز دب جاتی ہے۔ گلا بیٹھ جاتا ہے۔ دمہ جس کے ساتھ معدہ کی خرابی ہوتی ہے۔ بلغم سفید جو کھانس کر تھوکا نہ جا سکے۔ اونچی آواز والی کھانسی۔ کھانسی معدہ سے اٹھتی ہے۔ حاد تنفسی کالی کھانسی کی طرح۔ اخراج گاڑھا اور سفید۔ سانس کی نالیوں میں لیس دار بلغم اور گڑگڑاہٹ کی آواز آتی ہے۔ کھانسنا تکلیف دہ۔

کمر اور شاخہائے وجود: گنٹھیاوی بخار، جوڑوں کے آس پاس سوجن اور پانی۔ گنٹھیاوی دردیں صرف حرکت کے دوران محسوس ہوتی ہیں۔ رات کو گنٹھیاوی دردیں، جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہیں۔ زیریں کمر سے پاؤں تک بجلی کی طرح کا درد، بستر سے اٹھ کر بیٹھنا پڑے۔ لکھتے وقت ہاتھ سخت ہو جاتے ہیں۔

جلد: کیل، سرخ داغ اور اگزیما، آبلے جن میں سفید گاڑھا مواد ہوتا ہے۔ خشک کھرنڈ (آرسینک)

زیادتی: ثقیل غذا سے، چکنائی سے، حرکت سے۔

مقابلہ: بیلاڈونا کے بعد کالی میور نزلاوی حالتوں اور اعضاء کے بڑھ جانے میں بہتر کام کرتی ہے۔ کنوا کان بہنا اور دائمی کان میں چبھن (برائی اونیا مرک، پلساٹیلا، سلفر۔ 3 سے 12 طاقت (جلدی امراض جب جلن بھی ہو تو ایسی صورت میں مقامی استعمال کریں۔)

کالی نائٹریکم

Kali Nitricum
(Nitrate of Potassium)

دمہ اور بالخصوص قلبی دمہ میں مفید ہے۔ پورے جسم پر اچانک استسقائی سوجن آتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کی سوزش ساتھ کمزوری اور پھیپھڑوں کی ٹی بی' پیپ والی گردوں کی سوزش۔

سر: کلہ۔ سرد کی الحس۔ سر درد اس احساس کے ساتھ کہ پیچھے یا دائیں جانب گر جائے گا۔ آگے جھکنے سے آرام۔

آنکھیں: نگاہ دھندلی' ڈھیلا غیر شفاف' (آرنیکا' ہیمامیلس' سولینیم نگرم' فاسفورس) آنکھوں کے سامنے مختلف رنگوں کے دائرے نظر آتے ہیں۔ جلن اور آنسو بہتے ہیں۔

ناک: چھینکیں' سوجن کا احساس' دائیں نتھنے میں تکلیف زیادہ' ناک کی نوک سرخ اور اس پر خارش ہوتی ہے۔ ناک کی گومڑی۔ (سنگوئنیریا نائٹ)

منہ: زبان سرخ اور اس پر جلن دار دانے۔ زبان کی نوک پر جلن' گلے میں دکھن اور گھٹن۔

پاخانہ: پتلا پانی جیسا' خون ملا' جھلیوں والا' مروڑ کے ساتھ' بچھڑے کا گوشت کھانے سے اسہال۔

عورت: حیض وقت سے پہلے' مقدار میں زیادہ' خون سیاہ' اس سے پہلے اور اس کے ساتھ کمر درد ہوتا ہے۔ لیکوریا' حیض کے دوران بیضۃ الرحم کے مقام پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ (زخم میں حیض کے بعد)

تنفس: گلا بیٹھ جاتا ہے۔ صبح کے وقت خشک کھانسی سینے میں درد اور خون ملا اخراج ہوتا ہے۔ دمہ کے ساتھ شدید تنگی تنفس' متلی' ہلکی چبھن اور سینے میں جلن ہوتی ہے۔ اتنی شدید سانس کی تنگی کہ پانی بھی نہیں پی سکتا حالانکہ پیاسا ہوتا ہے۔ سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ یہ گھٹن صبح کے وقت بڑھتی ہے۔ ترش بو والا اخراج۔ بلغم کے بعد جمے ہوئے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ابتدائی درجہ' پھیپھڑوں میں اجتماع خون' تشنجی کروپ ہمائیں کائیں کے دورے' زخرے کا خناق۔

دل: نبض کمزور' چھوٹی' دھاگے جیسی' سینے میں چبھن اور دھڑکن۔

اطراف: کندھوں کے درمیان سوئیاں چبھتی ہیں۔ کندھوں اور جوڑوں میں چبھن دار درد اور چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ہاتھ اور انگلیاں سوجی ہوئی۔

کمی زیادتی: زیادتی: بچھڑے کا گوشت کھانے سے' صبح کو' بعد دوپہر۔ کمی: گھونٹ گھونٹ پانی پینے سے۔

تریاق: اوپیم' نیٹری اسپرٹس ڈلس۔

یہ افیون یا مارفیا کا تریاق ہے۔ 8 سے 10 گرین پانی کے گلاس میں ملا کردیں۔

مقابلہ: گن پاؤڈر' خون کی پراگندگی' چھوت کی وجہ سے پیپ' زخموں کو چھوت سے بچانا' چہرے کا درد' پھوڑوں کی فصل' ہمکار ہنگل' ریڑھ کی سوزش (کیمالس سٹائیوا) (اس میں پوٹاشیم ... جاتا ہے۔) لاکیکو پوڈیم' میگنیشیا' اکیلم سٹائیوا' اینٹی مونیم آیوڈائیڈ۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

کالی پرمینگانیم

Kali Permangnatum

(Potassium Permangnate)

ناک' گلے اور نرخرے کی شدید سوزش' خناق' چیخیں درد کے ساتھ' سانپ کے کاٹنے اور دوسرے جانوروں کے زہر میں مفید ہے۔ چھوت کی حالتیں' ریشوں میں سڑاؤ کار بنکل۔

سانس: نکسیر' ناک کا اخراج خراش دار ہوتا ہے۔ گلے میں سکڑاؤ اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے' نرخرے میں کچے پن کا احساس' تکلیف دہ کھانسی۔

گلا: پھولا ہوا اور پُر درد' کھانسنے سے جو کچھ بھی خارج ہوتا ہے۔ اس میں خون کی لکیریں ہوتی ہیں۔ ناک کا پچھلا حصہ پُر درد' گردن کے پٹھوں میں دکھن' کوا کی سوجن' سانس بدبودار۔

خوراک: مقامی طور پر کینسری بدبو۔ زخم' ناک کی گلن' سڑن اور دیگر بدبوؤں کے لئے 1 ڈرام دوا پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ لیکوریا اور سوزاک میں بطور انجکشن بھی استعمال ہو سکتی ہے۔ 2x پانی میں ملا کر اندرونی طور پر دیں۔ تیز محلول سے چیچک کے ابھار صاف کئے جاتے ہیں۔

پوٹاشیم پرمگنیٹ مارفین کے زہر کے لئے: پوٹاشیم پرمگنیٹ مارفین کے زہر کے لئے اور افیون کے لئے زبردست تریاق ہے۔ یہ براہ راست زہریلے اثرات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ یہ معدہ میں افیون اور مارفین پر براہ راست اثر کرتی ہے۔ زہر کے استعمال کے بعد جتنا جلدی ممکن ہو۔ 2 سے 5 گرین پوٹاشیم پرمگنیٹ کسی انگوا میں ملا کر دیں۔ اگر زہر بہت بڑی مقدار میں لیا گیا ہو تو مقدار میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ 1:500 کے محلول سے معدہ کو دھوئیں۔

کالی فاسفوریکم

Kali Phosphoricum

(Phosphate of Potassium)

اعصاب کے لئے بہت بڑی دوا ہے۔ تھکن لاتی ہے۔ کمزوری اور تھکن' بالخصوص نوجوانوں کے لئے مفید ہے۔ شریکی اعصابی نظام کی خرابیاں' ایسے عوارض جو کمزوری کا نتیجہ ہوں۔ ذہنی اور

جسمانی کمزوری میں حیرت انگیز کام کرتی ہے۔ ایسی حالتیں جو کسی جوش یا کام کی زیادتی سے پیدا ہوں۔ اس میں کمزوری اور گلن سڑن بھی پائی جاتی ہے۔ گنگرین کے حالتیں' اس کو ممکنہ مسلک رسولی میں یاد رکھیں۔ جب کینسر ختم ہو گیا ہو اور مندمل ہونے کے عمل میں جلد زخم کے اوپر تن گئی ہو۔ ولادت میں دیر ہو رہی ہو تو بہتر کام کرتی ہے۔

ذہن: بے چینی' اعصابی خوف' خواب غفلت میں گم' لوگوں سے ملنا پسند نہیں کرتا۔ شدید سستی اور حزن وملال بہت حساس چونک جاتا ہے۔ چڑچڑا' دماغی کمزوری' ہسٹیریا' رات کو ڈر لگتا ہے۔ غنودگی' حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔ معمولی محنت بہت بڑا کام معلوم ہوتی ہے۔ کاروبار کے بارے میں ناامیدی' شرمیلا' گفتگو کرنا پسند نہیں کرتا۔

سر: سر کی پشت کا درد جو کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ لیٹنے سے اٹھ کر کھڑا ہونے پر بیٹھنے پر اور اوپر کی جانب دیکھنے سے چکر آتے ہیں۔ (گریے نیئم) دماغ میں خون کی کمی' طالب علموں اور تھکے ہوئے افراد کا سر درد' سر درد چہل قدمی کرنے سے کم ہوتا ہے۔ سر درد جس کے ساتھ تھکن اور معدہ میں خالی پن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ (اگنیشیا' سیپیا)

آنکھیں: نظر کی کمزوری' خناق اور تھکن وغیرہ کے بعد بینائی کے نقائص' پپوٹے ڈھلک جاتے ہیں۔ (کاسٹیکم)

کان: کانوں میں گنگناہٹ اور جھنجھناہٹ سنائی دیتی ہے۔

ناک: ناک کے عوارض جس کے ساتھ بدبو آتی ہے اور بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔

چہرہ: نیلگوں اور بے رونق اور آنکھیں کھوکھلی سی۔ دائیں طرف کا اعصابی درد جس کو ٹھنڈک سے سکون ملتا ہے۔

منہ: سانس بدبودار سڑا ہوا۔ زبان پر بھوری تہہ جیسے رائی ہو۔ صبح کے وقت شدید خشکی۔ دانت درد جس کے ساتھ مسوڑھوں سے بآسانی خون نکلتا ہے۔ ان پر سرخ چمک دار لکیریں' مسوڑھے نرم اور دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ (کیپسیکم' ہیمامیلس' ہیکیس)

گلا: گنگرین کی سی حالت والی گلے کی دکھن' آلات صورت کا فالج۔

معدہ: معدہ کی گہرائی میں کمزوری کا احساس (اگنیشیا' سیپیا' سلفر) سمندری بیماری جس میں متلی نہ ہو۔

پیٹ: اسہال جس میں گندی بو آئے۔ خوف کی وجہ سے اسہال جن کے ساتھ حزن وملال اور کمزوری بھی شامل ہو۔ کھانا کھاتے ہی اسہال۔ پیچش جس میں خالص خون خارج ہوتا ہے۔ مریض پر ہذیانی حالت طاری ہوتی ہے۔ پیٹ کی سوجن' ہیضہ جس میں چاولوں کی پیچھ جیسا پاخانہ آتا ہے۔

عورت: حیض بہت دیر سے اور مقدار میں کم آتے ہیں۔ ایسا زرد رنگت والی خواتین میں ہوتا ہے۔ چڑچڑا' حساس' آنسو بہانے والی خواتین' حیض بکثرت گہرے سرخ رنگ کا یا سیاہی مائل سرخ خون

اخراج پتلا جو جمتا نہیں۔ بعض اوقات بدبو بھی ہوتی ہے۔ کمزور اور نامکمل دردِ زہ۔

مرد: احتلام، جنسی قوت کم ہو جاتی ہے۔ مباشرت کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔ (کالی کارب)

پیشاب: پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ رنگت گہری زرد۔

تنفس: دمہ، معمولی کھانے سے زیادتی ہو جاتی ہے۔ بلندی کی طرف چڑھنے سے سانس کی تنگی پیدا ہوتی ہے۔ کھانسی جس میں زرد رنگ کا اخراج ہوتا ہے۔

اطراف: کمر اور شاخہائے وجود میں فالج جیسی کمزوری اور ناکارہ پن جس میں محنت کرنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ درد ذہنی افسردگی اور غیر معمولی کمزوری کے ساتھ۔

بخار: درجہ حرارت نارمل سے کم ہوتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: جوش سے، فکر سے، ذہنی یا جسمانی محنت سے، کھانے سے، سردی سے، صبح کے وقت۔ کمی: گرمی سے، آرام کرنے سے۔

مقابلہ: کالی ہائپو فاس (کمزوری اور عضلاتی ریشوں کی تنزلی، پیشاب میں فاسفیٹ کا اخراج جس کے ساتھ عام کمزوری ہوتی ہے یا کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ کثرت چائے نوشی کے بداثرات، مزمن برانکائیٹس جس میں گاڑھا اور سڑا ہوا اخراج ہوتا ہے۔ بعض اوقات اخراج کم۔ 5 گرین روزانہ حالت سے 3x تک دیں۔) جینیشا (اس میں سکوپولیسن پایا جاتا ہے۔ پیشانی میں درد اور چکر جو حرکت سے بڑھتے ہیں اور کھلی ہوا و کھانے سے کم ہوتے ہیں۔ گلا خشک، رال بکثرت بہنے سے جاگ جاتا ہے۔ کہنیوں اور گھٹنوں و ٹخنوں پر خارش کے دانے، جلندھر کی حالت میں پیشاب کثرت سے لاتی ہے۔) مکروزیمیا سپائریلس (بیماری کے بعد شدید کمزوری، غشی، کسی ظاہری وجہ کے بغیر تھکن، چندیا میں چھید ہونے جیسا درد۔ تمام رات تے اور ابکائی آتی ہے۔ آنکھیں کھولنا مشکل، چکر آتے ہیں سردی لگتی ہے۔) زنکم، جلسی میم ہی سی فیوگا، لیکیسس، میوریاٹک ایسڈ۔

خوراک: 3 سے 12 طاقت کا سفوف۔ اونچی طاقت بھی بعض کیسوں میں مفید ثابت ہوتی ہے۔

کالی سلیکی ٹم

Kali Silicatum

(Silicate Potash)

یہ گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ تھکن اس کی مخصوص علامت ہے۔ ہر وقت لیٹے رہنے کی خواہش، لاغری سوکھا پن۔

سر: غیر حاضر دماغ، فکر مند، سست، شرمیلا، قوت ارادی کمزور، سر میں اجتماع خون۔ چکر، سر کی ٹھنڈک، روشنی سے خوف، ناک کا نزلہ۔ اخراج خون ملا، خراش دار اور بدبو دار، ناک سوجا ہوا اور زخمی۔

معدہ: کھانے کے بعد معدہ میں بوجھ کا احساس۔ متلی، درد، اپھارہ، جگر کے مقام پر درد۔ قبض، پاخانہ کے دوران مقعد میں سکڑاؤ آتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: پورے اعضاء میں اکڑن ہوتی ہے۔ اعضاء میں رینگنے کا احساس، چیونٹیوں کی چلن۔ کمزور اور تھکے ہوئے اعضاء۔

زیادتی: کھلی ہوا میں، ہوا کے جھونکے سے، سردی سے، محنت سے، حرکت سے اور نہانے دھونے سے، [illegible] سے۔

خوراک: اونچی طاقتیں استعمال کریں۔

کالی سلفیوریکم

Kali Sulphuricum

(Potassium Sulphate)

ایسی تکالیف جن میں چھلکے اترتے ہیں۔ سوزش کے آخری درجہ میں مفید ہے۔ زرد بلغم اور رطوبتی اخراج۔ یہ اخراج بکثرت اور رک رک کر رہتا ہے۔ پیشاب میں اگر البیومن آنے میں مفید ہے۔

سر: گنٹھیاوی سر درد جو شام کو شروع ہوتا ہے۔ گنج کے داغ، سکری اور بچوں کا گنج۔

کان: بہرہ پن، زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ (اوٹائیٹس)

ناک: زکام کے ساتھ زرد چکنی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ناک بند ہو جاتی ہے۔ سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ (نیزم میوس) ناک اور حلق کی بلغمی جھلیوں میں اجتماع خون، منہ سے سانس لیتا ہے۔ خراٹے، غدود بذریعہ آپریشن نکال دینے کے بعد کی حالت میں کارگر ہے۔

چہرہ: گرم کمرے میں درد ہوتا ہے۔ [illegible]

معدہ: زبان پر زرد چکنی میل کی تہہ۔ ذائقہ خراب، مسوڑھے پر درد، جلن دار پیاس، متلی اور قے، بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ گرم مشروبات سے نفرت۔

پیٹ: درد قولنج، پیٹ چھونے پر سرد محسوس ہوتا ہے۔ اپھارہ تناؤ، زرد چکنے اسہال، قبض اور خونی بواسیر، سلفر

مرد: سوزاک، اخراج چکنا سبزی مائل زرد، خصیوں کا ورم، قرحہ۔

عورت: حیض دیر سے اور مقدار میں کم اور اس کے ساتھ پیٹ میں بوجھ کا احساس۔ رحم سے خون آتا ہے۔

سانس: بلغم کی گڑگڑاہٹ (بار بار ایسے تک) انفلوئنزا کے بعد کی کھانسی، بالخصوص بچوں میں سانس کی نالیوں کا ورم جس میں زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ کھانسی شام کو اور گرم ماحول میں بڑھتی ہے۔ کروپ کے

باعث آواز کا بگڑنا' (ہیپر 'سپونجیا)

اطراف: گردن کی پشت 'کمر اور اعضاء میں درد جو گرم کمرے میں بڑھتا ہے۔ جگہ بدلنے والا درد۔

بخار: رات کو درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ نوبتی بخار جس میں زبان زرد اور چکنی ہوتی ہے۔

جلد: چنبل (آرسینک 'تھائیراڈینم) ایگزیما 'جلن دار خارش 'پھنسیاں 'چھپاکی 'ناک بحری البول 'زخم اور مقعد کی رسولی 'کینسر 'بچوں کے سر کی داد جس جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ جلد پر مکھی کے چھتے جیسے نشان کاسہ سر کا داد یا داڑھی کا داد جس میں چھلکے اترتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: شام کو 'گرم کمرے میں۔ کمی: سردی سے 'کھلی ہوا میں۔

تعلق 'مقابلہ: کالی سلف کرومیکو 'ایلیم اف کروم 3x (ناک کے درمیانی پردے سے بیرونی دیوار تک دھاگہ نما ریشے بناتی ہے۔ ناک عوارض اور بخار کا ہی۔ مزمن زکام 'چھینکیں 'سرخ پُر آب آنکھیں 'بلغمی جھلیوں کی سوزش) پلساٹیلا 'کالی بائیکروم 'نیٹرم میور)

خوراک: 3 سے 12 طاقت۔

کالمیا لیٹی فولیا

Kalmia Latifolia

(Mountain Laurel)

یہ گنٹھیا کی دوا ہے۔ دردیں جلدی سے جگہ بدلتی ہیں۔ متلی اور آہستہ نبض کی علامت بھی ساتھ شامل ہوتی ہے۔ دل پر خاص اثر کرتی ہے۔ قلیل مقدار میں دینے سے دل کی چال میں اضافہ کرتی ہے۔ زیادہ مقدار اس کے الٹ کام کرتی ہے۔ اعصابی درد دردیں نیچے کے رخ چلتی ہیں اور بے حسی ہوتی ہے۔ حرکت کی نااہلی کے ساتھ برچھی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ مسلسل بخار اور اپھارہ۔ فالجی احساس' بازوؤں اور ٹانگوں کا درد تمام علامات میں پایا جاتا ہے۔ پیشاب میں البیومن آتی ہے۔

سر: چکر جو آگے جھکنے سے زیادہ ہوتے ہیں۔ دماغی انتشار 'پیشانی اور کنپٹی میں درد جو سر سے ہوتا ہوا گردن کی پشت اور دانت سے دل کے مقام پر آتا ہے۔

آنکھیں: نظر کمزور 'آنکھوں کو حرکت دینے سے سختی اور کھنچاؤ کا احساس۔ پردہ شبکی کی سوزش جو گنٹھیا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ سفید پردہ کی سوزش 'درد آنکھوں کی حرکت سے بڑھتا ہے۔

چہرہ: اعصابی درد 'دائیں جانب زیادتی 'زبان میں چبھن 'جبڑے اور چہرے کی ہڈیوں میں سوئی چبھنے اور چیرنے پھاڑنے کی طرح کا درد۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ میں انگارے کا احساس۔ متلی اور قے۔ پیٹ کی گہرائی میں درد جو آگے جھکنے سے بڑھتا ہے۔ اکڑ کر بیٹھنے سے کم ہوتا ہے۔ صفراوی عوارض جن کے ساتھ متلی ہوتی ہے اور سر درد

ہوتا ہے۔ پھر آتے ہیں۔ محسوس ہوتا ہے پیٹ کے بالائی حصے کے نیچے کوئی چیز کاڑھی جا رہی ہے۔

پیشاب: بار بار آتا ہے اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ سرخ بخار کے بعد آنے والی گردے کی سوزش۔

دل: دل کمزور نبض آہستہ (ڈیجی ٹیلس' ایپوسائنم کینن) دل کی پھڑپھڑاہٹ اور بے قراری۔ دھڑکن آگے جھکنے سے بڑھتی ہے۔ دل کا تشنجی درد جو جگہ بدلتا ہے۔ تنگی نفس اور پیٹ کے بالائی حصے سے دل کی جانب دباؤ۔ دھڑکن بڑھ جاتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ (تھائیرائیڈینم) تمباکو نوشی کی وجہ سے قلبی عارضہ' تیز درد جس کے باعث سانس لینا دشوار ہوتا ہے۔ درد دل کے اوپر سے آرپار ہو کر کندھے تک جاتا ہے۔ نبض کی رفتار تیز' دل کی حرکت تیز نظر آنے والی۔ دل کے ارد گرد انتہائی تکلیف دہ درد کے دورے پڑتے ہیں۔

عورت: حیض وقت سے پہلے یا بندش حیض اس کے ساتھ کمر' اطراف اور رانوں کے اندرونی جانب درد ہوتا ہے۔ حیض کے بعد لیکوریا آتا ہے۔

کمر: درد گردن سے نیچے بازو تک جاتا ہے۔ تین بالائی مہروں سے درد کندھے تک جاتا ہے۔ کمر میں درد جیسے کمر ٹوٹ جائے گی۔ ریڑھ میں مقامی طور پر درد' کمر درد جو اعصابی نوعیت کا ہوتا ہے اور کندھوں کے آرپار جاتا ہے۔

شاخہائے وجود: کندھوں کے عضلات میں گٹھیاوی درد بالخصوص دائیں جانب۔ درد کولہے سے گھٹنے اور پاؤں تک جاتا ہے۔ دردیں جو بازوؤں اور ٹانگوں کے کثیر حصے کو متاثر کرتی ہیں اور بہت سے جوڑوں کو اور تیزی سے آتی ہیں۔ شاخہائے وجود میں کمزوری۔ بے حسی چبھن اور ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ دردیں بازو کے عصب کے ساتھ چلتی ہوئی پہلی انگلی تک آتی ہیں۔ جوڑ سرخ گرم اور سوجے ہوئے' بائیں بازو میں سرسراہٹ اور بے حسی۔

نیند: بے خوابی' بہت صبح سویرے جاگ جاتا ہے۔

زیادتی: آگے جھکنے سے (کالی کارب اس کے الٹ) نیچے دیکھنے سے۔ حرکت سے۔ کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: کالمیا میں اریوشن پائی جاتی ہے۔ ڈیرس پائی نوٹا۔ (تشنجی سر درد میں مفید ہے۔) اسپائی جیلیا' پلساٹیلا۔

معاون: بینزوئک ایسڈ۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

کاولن

Kaolin

(China Clay)

یہ کروپ اور برانکائٹس کی دوا ہے۔

ناک: خارش اور جلن ہوتی ہے۔ اخراج زرد' دکھن ہوتی ہے۔ کھرنڈ جمتے ہیں۔ ناک بند ہو جاتی ہے
تنفس: سانس کی نالی کے ساتھ سینے میں دکھن' معائنہ کے وقت انگلی کی چوٹ برداشت نہیں ہوتی۔
بلغم سرمئی رنگ کا' عروقی برانکائٹس' نرخرے اور سینے میں دکھن ہوتی ہے۔ جھلیوں والا کروپ جو نیچے سانس کی نالی تک پھیلتا ہے۔

خوراک: چھوٹی طاقت کے سفوف۔

کوسو برایرا

Kousso Brayera

(Hagenia Abyssinica)

یہ کیڑوں کے لئے مفید ہے۔ متلی اور قے' چکر' دل کے اطراف بے قراری' نبض سست اور بے قاعدہ معمولی ہذیان اور غشی۔ تھکن تیزی سے آتی ہے اور شدید ہوتی ہے۔ کدو دانوں کو نکالتی ہے۔

خوراک: 1/2 اونس دوا گرم پانی میں ملا کر 15 منٹ تک رکھ دیں۔ پھر اچھی طرح سے ہلا کر استعمال کریں۔ دوا سے قبل تھوڑی مقدار میں لیموں کا رس دیں۔

مقابلہ: میلوٹس' کملا۔ (کدو دانوں کے لئے بہترین دوا ہے۔ ٹنکچر کے 30 سے 60 قطرے دار چینی کے پانی میں ملا کر دیں۔)

کریازوٹم

Kreasotum

(Beech Wood Kreasote)

پورے جسم میں تھکن ہوتی ہے اور چھوٹے زخموں سے بکثرت خون نکلتا ہے۔ بہت تیز اور پرانے اعصابی عوارض' دردیں آرام کرنے سے بڑھتی ہیں۔ اخراج خراش دار' جلن دار اور بدبو دار ہوتے ہیں۔ جریان خون' زخم' کینسر ان سے خارج ہونے والا مواد بہت جلد متعفن ہو جاتا ہے اور جلن دار دردیں ہوتی ہیں۔ بچے جو آہستگی سے نشوونما پا رہے ہوں اور عمر سے بڑے نظر آئیں۔ سن یاس کی

تکالیف۔ ورم، پلپلا پن، ہنگرین، دانت نکالنے کے زمانہ کی تکالیف۔

ذہن: میوزک سن کر رونے لگتا ہے اور دھڑکن ہوتی ہے۔ خیالات غائب ہو جائیں۔ بے شعور، بھولنے والا، بد مزاج، چڑچڑا، بچہ ہر چیز طلب کرتا ہے مگر جب دی جائے تو پھینک دیتا ہے۔

سر: ہلکا درد اور احساس کہ پیشانی پر کسی تختے سے دباؤ ڈالا جا رہا ہے۔ حیض کے دنوں کا سر درد۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ (جلسی میم، زنکم، پکرک ایسڈ)

آنکھیں: نمکین آنسو بہتے ہیں۔ پپوٹے سرخ اور سوجے ہوئے۔

کان: کان کے ارد گرد پھنسیاں، اونچا سنائی دیتا ہے، بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔

چہرہ: جیسے عرصہ سے بیمار ہو۔ گرم، رخسار سرخ۔

منہ: ہونٹ سرخ ان سے خون نکلتا ہے۔ دانت بڑی مشکل سے نکلتے ہیں۔ بچہ سو نہیں سکتا۔ دانت تیزی سے گرتے ہیں اور ساتھ مسوڑھے نرم اور ان میں سے خون نکلتا ہے۔ دانت گہرے رنگ کے اور ریزہ ریزہ ہو کر گرتے ہیں۔ (شافی سیکیریا، اسٹم کروڈ) ذائقہ کڑوا اور منہ سے بدبو آتی ہے۔

ناک: ناک سے بدبو اور اخراج۔ بوڑھوں کا مزمن نزلہ، خراش دار کچا پن، چہرے کی جلد کی ٹی بی (آرسینک)

گلا: گلے میں جلن ہوتی ہے۔ گھٹن کا احساس، سڑی ہوئی بو آتی ہے۔

معدہ: متلی، غذا کی قے کھانے کے کئی گھنٹے بعد آتی ہے۔ صبح کے وقت میٹھے پانی کی قے آتی ہے۔ ٹھنڈک کا احساس جیسے معدے میں برف کا پانی ہو۔ معدہ کی دکھن کھانے سے سکون، معدہ میں محدود مقامات پر سختی اور درد۔ خون تھوکتا ہے۔ پانی پینے کے بعد ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔

پیٹ: پھولا ہوا، جلن دار خونی بواسیر، اسہال شدید بدبو دار گہرے بھورے رنگ کے خون ملا بدبو دار پاخانہ، دانت نکالنے کے دنوں میں بچوں کا ہیضہ، سبز پاخانے، متلی، جلد خشک اور نڈھال ہو جاتا ہے۔

پیشاب: بدبو دار، اندام نہانی اور فرج کی شدید خارش۔ پیشاب کرتے وقت زیادتی۔ صرف لیٹ کر پیشاب خارج کر سکے۔ پہلی نیند میں پیشاب نکل جاتا ہے۔ بستر سے اٹھنے کا موقع نہیں ملتا۔ پیشاب کرنے کے خواب، رات کے پہلے حصہ میں از خود پیشاب نکل جاتا ہے۔ پیشاب کی حاجت ہو تو جلدی کرنی پڑتی ہے۔

عورت: فرج میں خراش دار خارش۔ اندام نہانی کے لبوں کی جلن اور سوجن۔ اندام نہانی کے لبوں اور رانوں کے درمیان خارش ہوتی ہے۔ دوران حیض اونچا سنائی دیتا ہے۔ کان میں بھنبھناہٹ اور گرج سنائی دیتی ہے اور بعد میں دانے نکلتے ہیں۔ اندرونی اور بیرونی اعضاء میں جلن اور دکھن ہوتی ہے۔ لیکوریا، زرد، خراش دار، سبز اناج کی بو آتی ہے۔ ماہواریوں کے درمیانی عرصہ میں لیکوریا میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ مباشرت کے بعد خون نکلتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے لمبے عرصہ تک جاری رہیں۔ ایام حمل کی

تے اور رال بہتی ہے۔ حیض کا اخراج رک رک کر ہوتا ہے۔ (پلساٹیلا) چلنے یا بیٹھنے پر اخراج رک جاتا ہے۔ لیٹ جانے پر شروع ہو جاتا ہے۔ حیض کے بعد درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ نفاس بدبودار اور رک رک کر آتا ہے۔

تنفس: آواز کا بگاڑ اور نرخرے میں درد' کھانسی شام کو بڑھتی ہے۔ کھانسی سے تے ہو جاتی ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں جلن کچاپن' درد اور گھٹن۔ انفلوئنزا کے بعد کھانسی' بوڑھوں کی موسم کی کھانسی جس کے ساتھ سینے کی ہڈی پر دباؤ پڑتا ہے۔ پھیپھڑوں کی گلن سڑن' ہر مرتبہ کھانسی کے بعد پیپ جیسا اخراج ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ وقت مقررہ پر دورے پڑتے ہیں۔ احساس کہ سینے کی ہڈی کو دبایا جا رہا ہے۔

کمر: کھنچاؤ کے ساتھ درد جو آلات تناسل اور نیچے رانوں تک پھیلتا ہے۔ زبردست کمزوری۔

شاخہائے وجود: کولہے اور گھٹنوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ کولہے کے جوڑوں میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ شانے کی ہڈی میں دکھن ہوتی ہے۔

جلد: خارش جو شام کو بڑھتی ہے۔ تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ بڑھاپے کی گنگرین' چھوٹے زخموں سے بکثرت خون نکلتا ہے۔ (کروٹیلس' لیکیسس) پیپ والی پھنسیاں اور داد' نیلے داغ' ہاتھوں کی انگلیوں کی پشت پر اگزیما۔

نیند: بے آرامی کروٹیں بدلتا ہے۔ جاگنے پر بازوؤں اور ٹانگوں میں فالجی احساس' پریشان کن خواب' خواب میں کوئی تعاقب کرتا ہے۔ آگ کے خواب' ایستادگی ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: کھلی ہوا میں' سردی سے' آرام سے' لیٹنے سے' حیض کے بعد۔ کمی: گرمی سے' حرکت سے' گرم خوراک سے۔

تریاق: نکس وامیکا۔

غیر مطابقت: کاربو ویج۔

معاون: مہلک امراض میں' آرسینک' فاسفورس' سلفر' گوائیکول' (یہ اثر اور مزاج میں کریازوٹ سے مشابہ ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ خوراک 1 تا 5 قطرے) میٹی کو (سوزاک' سل' آلات تناسل اور آلات بول اور معدہ و آنتوں کا نزلہ' اخراج خون روکتی ہے۔ موسم سرما کی تکلیف دہ خشک کھانسی' ٹنکچر استعمال کریں) فولیگو گنگی' کاربالک ایسڈ' آیوڈم' لیکیسس۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت حساس مریضوں میں 200 طاقت۔

لے برنم

Laburnum

(Cystisus Laburnum)

اس جھاڑی کے تمام حصے زہریلے ہیں۔ معدہ اور آنتوں کی سوزش پیدا کرتی ہے اور ساتھ قے، اسہال، سر درد۔ چہرے کی زردی اور جلد ٹھنڈی ہوتی ہے۔ عام بے حسی پائی جاتی ہے۔ تشنج گردن توڑ بخار، زبردست تھکن، گھٹن کا احساس، گردن کی سختی، گردن سے سر کی پشت تک چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ آنکھیں بے رونق۔

سر: بے شعور، بے ہوش، (الیسٹڈ فاس) پتلیوں کا غیر مساوی پھیلاؤ، چکر آتے ہیں۔ چہرے کے پٹھے پھڑکتے ہیں۔ (اگیریکس) دماغ کی جھلیوں میں پانی آجاتا ہے۔ مسلسل چکر آتے ہیں۔ شدید بے خوابی۔

معدہ: شدید پیاس، متواتر متلی، قے، پیٹ کے بالائی حصہ میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ اینٹھن اور خراش، گھاس جیسا سبز پیشاب۔

اطراف: بے حسی اور ہاتھوں میں درد، ان کو حرکت دینے میں دقت ہوتی ہے۔

مقابلہ: نکس وامیکا، جلسی میم، سٹیسن، (حرکتی اعضا کا فالج) کوراری کے مشابہ ہے۔ آلات تنفس کے فالج موت واقع ہوتی ہے۔

خوراک: تیسری طاقت۔

لیک کینینم

Lac Caninum

(Dog,s Milk)

یہ دوا گلے کی دکھن اور خناق اور گنٹھیا میں نہایت مفید ہے۔ ایسی علامات جو ان امراض میں ملتی ہیں۔ جن میں بخار نہیں ہوتا ہے۔ پراگندگی کم آتی ہے۔ اس کی رہنما علامت وہ درد ہے۔ جو پہلو بدل کر آتا ہے۔ محسوس کرتا ہے کہ وہ ہوا میں تیر رہا ہے یا بستر پر لیٹنے کے بعد محسوس کرتا ہے کہ وہ بستر سے بلند ہوا میں معلق ہے۔ زبردست سستی، ناک کی گلن سڑان، جو خواتین بچوں کو دودھ نہیں پلا سکتیں۔ ان کی چھاتیوں سے دودھ خشک کرتی ہے۔ زبردست کمزوری اور تھکن، ہر صبح شدید کمزوری کے دورے پڑتے ہیں۔ پستانوں کی سوزش۔

ذہن: بہت زیادہ بھول جانے والا، لکھنے میں غلطیاں کرتا ہے۔ ناامید، سمجھتا ہے اس کی مرض لاعلاج ہے۔ غصے کے دورے پڑتے ہیں۔ سانپ نظر آتے ہیں۔ خود کو حقیر سمجھتا ہے۔

سر: احساس کہ وہ ہوا میں چل رہا ہے یا تیر رہا ہے۔ (سنکنا) سر درد پہلے ایک جانب پھر جگہ بدل کر دوسری جانب ہوتا ہے۔ احساس کہ دماغ باری باری ڈھیلا ہو رہا ہے اور سکڑ رہا ہے۔ کانوں میں آواز کی گونج دیر تک برقرار رہتی ہے۔

ناک: زکام ایک نتھنا بند اور دوسرا کھلا اور یہ ادل بدل کر ہوتا ہے۔ ناک اور منہ کے کونے پھٹے ہوئے۔ ناک کی ہڈی دبانے سے دکھتی ہے۔ خون ملی پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔

منہ: زبان پر سفید تہہ اور کنارے چمک دار سرخ' رال بکثرت' کھاتے وقت جبڑوں میں کڑ کڑاہٹ۔ خناق (نائٹرک ایسڈ' رسٹاکس) ذائقہ سڑا ہوا جو مٹھائی کھانے سے بڑھ جاتا ہے۔

گلا: چھونا برداشت نہیں ہوتا۔ نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔ درد کانوں تک پھیلتا ہے۔ گلے میں دکھن اور کھانسی ساتھ حیض' لوزتین کی سوزش اور خناق کی علامات تیزی سے طرف بدلتی ہیں۔ گلا چمک دار جیسے سچا موتی ہو۔ زبان اور گردن میں سختی آتی ہے۔ گلے میں جھلس جانے کا احساس۔ گدگداہٹ کے باعث مسلسل کھانسی آتی ہے۔ حیض کے شروع ہوتے ہی گلے کی دکھن شروع ہو جاتی ہے اور حیض ختم ہونے کے ساتھ ختم ہو جاتی ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے بکثرت اخراج زور سے ہوتا ہے۔ پستان سوج جاتے ہیں۔ حیض سے قبل ان میں درد ہوتا ہے۔ (فلکیریا کارب' کونیم' پلساٹیلا) حیض جاری ہو جانے پر راحت ملتی ہے۔ پستانوں کی سوزش' معمولی جھٹکے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دودھ خشک کرنے میں معاون ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید کمزوری کا احساس' آلات جنس بآسانی تحریک پکڑتے ہیں۔ کمر درد' ریڑھ چھونے سے حساس دباؤ برداشت نہیں کرتا۔ دودھ کی کثرت۔

اطراف: دائیں جانب لنگڑی کا درد' ٹانگیں بے حس اور سخت محسوس ہوتی ہیں۔ پاؤں میں اینٹھن۔ شاخہائے وجود اور کمر میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ جو ایک طرف سے دوسری طرف جگہ بدلتا ہے۔ بازوؤں اور انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔

نیند: خواب میں سانپ نظر آتے ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: ایک دن صبح کو دوسرے دن شام کو۔ کمی: سردی سے' سرد مشروب سے۔

مقابلہ: لیکیسس' کونیم' لیک فیلی نم' بلی کا دودھ (پلکوں کا اعصابی درد' آنکھ کی علامات روشنی سے نفرت نظر بتدریج کم ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ) لیک ویسی نم' گائے کا دودھ (سر درد' گنٹھیاوی درد یا قبض) لیک ویکسی نم کو گولیسٹم' دہی (ایام حمل کی قے) لیکٹس ویکسی نائی فلوک' کریم (خناق لیکوریا' کثرت حیض' نگلنے میں دقت)

خوراک: 30 اور بلند طاقتیں۔

لیک ڈیفلوریٹم

Lac Defloratum

(Skimmed Milk)

ناقص تغذیہ کے لئے فائدہ مند ہے۔ پرانا سر درد جس کے ساتھ درد کے دوران بکثرت پیشاب آتا ہے۔ کار کے سفر کی تکالیف۔

سر: ناامید' صبح بیدار ہوتے ہی پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ جو سر کی پشت تک جاتا ہے۔ جس کے ساتھ متلی' قے' اندھاپن اور ضدی قبض ہوتی ہے۔ یہ تکلیف شور' روشنی' حرکت اور شدید درد کن دوران حیض بڑھتی ہے اور شدید تھکن بھی ہوتی ہے۔ اس میں دباؤ۔ یا سر کو باندھنے سے راحت ملتی ہے۔

پاخانہ: قبض' پاخانہ سخت' لمبا اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ مقعد میں برچھی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: کولسٹرم (بچوں کے اسہال' تمام جسم سے ترش بو آتی ہے۔ زرد قولنج) نیٹرم میور۔

خوراک: 6 سے 30 تک اور بلند طاقتیں۔

لیکیسس

Lachesis

(Bush Master of Surucucu)

سانپ کے دیگر زہروں کی طرح لیکیسس بھی خون کے اجزاء میں بگاڑ پیدا کرتا ہے۔ اس میں جریان خون کا رجحان بہت اہم ہے۔ جلد پر نیلے دھبے بنتے ہیں۔ چھوت کی حالتیں 'خناق اور دیگر جسمانی کمزوری والے امراض 'پورا نظام زہریلا ہو جاتا ہے اور زبردست تھکن آتی ہے۔ اس دوا کے استعمال میں اس کی کمی زیادتی رہنما حیثیت رکھتی ہے۔ شراب کے نشے کی وجہ سے ہذیانی کیفیت 'لرزہ اور ذہنی افسردگی پیدا ہوتی ہے۔ سن یاس کی تکالیف اور ایسی خواتین جو مالیخولیا کا شکار ہوں۔ اخراجات کے دب جانے کے بد اثرات 'خناق فالج' (بوٹولینم) ایسے افراد جن میں خناق کے جراثیم موجود ہوں۔ مختلف اعضاء میں تناؤ کا احساس۔ جسم کے کسی بھی حصہ پر کوئی تنگ چیز برداشت نہیں ہوتی۔

ذہن: زبردست بکواس کرتا ہے۔ محبت کرنے والا 'صبح کے وقت غمگین ہوتا ہے۔ دوسرے لوگوں کے ساتھ ملنا جلنا بالکل پسند نہیں کرتا۔ بے چینی اور بے آرامی 'کاروبار پر توجہ نہیں دیتا۔ حاسد شکی (ہائپوسائیسس) رات کے وقت ذہنی محنت بہتر طریقے سے کر سکتا ہے۔ آرام کی موت چاہتا ہے۔

مزاج۔ رات کو آگ کا وہم 'مذہبی جنون' (ورٹیرم 'سٹرامونیم) وقت پہچاننے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔
سر: جاگنے پر سر میں درد ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ میں درد 'چندیا پر دباؤ اور جلن ہوتی ہے۔ درد کی لہر بازی میں حرکت سے اضافہ ہوتا ہے۔ دھوپ کی وجہ سے سر درد 'سر درد کے ساتھ پھڑپھڑاہٹ اور نگاہ دھندلی' چہرہ انتہائی زرد 'سر چکراتا ہے۔ اخراج جاری ہونے پر علامات میں کمی آتی ہے۔ (حیض یا ناک سے نزلہ جاری ہونے سے)
آنکھیں: خناق کے بعد بینائی میں نقص واقع ہوتا ہے۔ عصب بینائی کی کمزوری سے اشیاء کا عکس درست نہیں رہتا۔ احساس کہ آنکھوں کو رسی باندھ کر ناک کی جڑ کی طرف کھینچا جا رہا ہے۔
کان: رخسار کی ہڈی سے کان تک چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ گلے کی دکھن بھی ہوتی ہے۔ کان کی میل سخت اور خشک۔
ناک: خون بہتا ہے۔ نتھنے ذکی الحس 'زکام جس سے پہلے سر درد ہوتا ہے۔ کاہی دمہ 'چھینکوں کے دورے پڑتے ہیں۔ (سلیشیا' سباڈیلا)
چہرہ: زرد 'اعصابی درد دائیں جانب گرمی جو سر تک محسوس ہوتی ہے۔ (فاسفورس) جبڑے کی ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (امنعفس بنا 'فاسفورس) بینگنی رنگ کا 'پلپلا' سوجا ہوا 'پھولا ہوا' یرقان جیسا اور سبزی مائل ہوتا ہے۔
منہ: مسوڑھے سوجے ہوئے پلپلے ان سے خون آتا ہے۔ زبان پھولی ہوئی۔ جلن 'کانپتی ہے' سرخ خشک اور نوک پر سے پھٹی ہوئی ہوتی ہے۔ دانتوں میں آجاتی ہے۔ آبلے اور ننگے داغ اور ساتھ جلن اور کچا پن 'ذائقہ جیسے حملی کے دوران ہوتا ہے۔ دانت میں مسلسل درد جو کانوں تک جاتا ہے۔ چہرے کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔
گلا: دکھن ہوتی ہے بائیں جانب زیادتی۔ مائع اشیاء نگلنے سے درد ہوتا ہے۔ گلے کا زہریلا ورم اور کن پیڑ کی سوزش 'گلا خشک 'اندرونی اور بیرونی سوجن 'خناق کی جھلی سیاہی مائل اور گندی 'گرم مشروبات سے درد بڑھتا ہے۔ گلے کی پرانی دکھن اور کھانستا ہے۔ بلغم لیس دار تھوکا نہ جاسکے۔ گلا تر درد معمولی چھونا بھی برداشت نہیں ہوتا۔ خناق میں تکلیف بائیں جانب سے شروع ہوتی ہے۔ لوز تین کا رنگ بینگنی 'گلا بینگنی نیلگوں۔ احساس کہ گلے میں کوئی چیز سوجی ہوئی ہے اور نگلنا چاہیے۔ تھوک یا مائع اشیاء نگلنے سے زیادتی 'کان میں درد کالر لازمی ڈھیلا کرنا پڑتا ہے۔
معدہ: شراب اور کستورہ مچھلی کی خواہش۔ کوئی بھی چیز کھائے تکلیف کا باعث بن جاتی ہے۔ معدہ ذکی الحس 'بھوکا کھانے کا انتظار نہیں کر سکتا۔ دانتوں سے کترنے جیسا دباؤ جو کھانے سے کم ہوتا ہے لیکن چند گھنٹے بعد واپس پلٹ آتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں لرزہ جسے محسوس کیا جاسکتا ہے۔ مائع اشیاء نگلنے کی نسبت خالی نگلنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔

پیٹ: جگر کا مقام ذکی الحس، کمر کے گرد کوئی چیز برداشت نہیں ہوتی۔ خاص طور پر شرابیوں کے لئے مفید ہے۔ پیٹ میں اپھارہ، پیٹ ذکی الحس اور پُر درد (بیلاڈونا)

پاخانہ: قبض، پاخانہ بدبودار، مقعد تنگ محسوس ہوتا ہے جیسے اس میں سے کوئی چیز گزر نہیں سکتی۔ ہر مرتبہ چھینکنے پر یا کھانسنے پر مقعد میں نوک دار چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آنتوں سے اخراج خون ہوتا ہے جیسے جلا ہوا بھوسا، سیاہ ذرات ہوں۔ خونی بواسیر سے باہر آجاتے ہیں۔ رنگت بینگنی، گھٹن ہوتی ہے۔ ان میں کھانسنے سے یا چھینکنے سے چبھن ہوتی ہے۔ مسلسل حاجت مگر پاخانہ نہیں آتا۔

عورت: سن یاس کی تکالیف، دھڑکن، گرمی کی تمتماہٹ، اخراج خون، چندیا کا درد، غشی کے دورے۔ حیض مقدار میں کم اور بہاؤ کمزور، تمام دردیں حیض جاری ہونے سے سکون پاتی ہیں۔ کپڑوں کے دباؤ سے زیادتی ہوتی ہے۔ (یوپی اون) بائیں بیضۃ الرحم میں درد، سوجن اور سختی آتی ہے۔ پستان متورم وغیرہ۔ یہ حیض کی ابتداء یا حیض بند ہونے پر اچھا اثر کرتی ہے۔ اور نیلگوں، تکونیہ ہڈی کا درد، بالخصوص بیٹھ کر اٹھنے سے۔

مرد: جنسی اعضاء میں زبردست تحریک، تندی خیزش۔

تنفس: سانس کی نالی کا بالائی حصہ چھونے سے حساس، لیٹنے پر دم گھٹتا ہے۔ گلے میں گھٹن ہوتی ہے۔ بالخصوص اگر گلے کے گرد کوئی چیز ہو۔ مریض مجبور ہو کر بستر چھوڑ دیتا ہے اور کھلی کھڑکی کی طرف دوڑتا ہے۔ سانس کی نالی کے منہ کا تشنج احساس کہ کوئی چیز گردن اور نرخرے کے درمیان دوڑ رہی ہے۔ دل کے پٹھوں میں تشنج جیسی تکلیف ہوتی ہے۔ کھانسی خشک دم گھٹنے کے دورے اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ اخراج میں بہت کم ذکی الحسی بہت زیادہ۔ نرخرے پر دباؤ سمجھتا ہے کہ اسے گہرا سانس لینا چاہئے۔ نیند آنے پر دم گھٹتا محسوس ہوتا ہے۔ (گرینڈیلیا) نرخرہ سونے کے بعد اور کھلی ہوا میں بڑھتی ہے۔ نرخرے میں ڈاٹ کا احساس (اناکارڈیم) جیسے ڈاٹ اوپر نیچے حرکت کر رہا ہو چھونا برداشت نہیں کرتا۔ نرخرے میں سکڑاؤ کے احساس کی وجہ سے اور کھانسی آتی ہے۔

دل: دھڑکن اور غشی کے دورے، بالخصوص موقوفی حیض کے زمانہ میں۔ دل کی حرکت بے قاعدہ۔ نیلا پن آتا ہے۔ ساکن ہو کر دھڑکن ہوتی ہے اور ساتھ بے قراری ہوتی ہے۔ اٹھ کر کھڑا ہونے پر زیادہ ہوتا ہے۔

کمر: تکونیہ ہڈی کا اعصابی درد جو بیٹھنے کی حالت سے اٹھ کر کھڑا ہونے پر زیادہ ہوتا ہے۔ احساس کہ کمر سے بازوؤں، ٹانگوں اور آنکھوں وغیرہ میں کوئی دھاگے ڈال کر کھینچ رہا ہے۔ گردن میں درد جو سروائیکل حصے میں زیادہ ہوتا ہے۔ بیٹھنا پڑتا ہے۔ (اس سے قبل

شاخہائے وجود: دائیں جانب کا لنگڑی کا درد، لیٹنے سے آرام، پنڈلی کی بڑی ہڈی میں درد (اس سے قبل گلے کی دکھن ہو سکتی ہے) بندھنوں کا سکڑاؤ۔

نیند: مریض مرض کی شدت کے وقت سو جاتا ہے۔ اچانک چونکتا ہے۔ بے خوابی باوجود غنودگی کے (بیلا

ڈونا' او پیم) شام کو جاگتا رہتا ہے۔

بخار: کمر میں سردی لگتی ہے۔ پاؤں برف کی مانند سرد۔ گرمی کی لپٹیں اور پسینہ۔ ترش اشیاء کھانے سے مرض کا دورہ پلٹ آتا ہے۔ نوبتی بخار جو ہر موسم بہار میں آتا ہے۔

جلد: گرم پسینہ آتا ہے۔ نیلگوں اور بینگنی رنگت' پھوڑے' کاربنکل (گوشت خور پھوڑے) زخم جن کے اردگرد کی جلد نیلگوں' گہرے رنگ کے آبلے' بستری زخم جس کے کنارے سیاہ ہوتے ہیں۔ نیلی کالی سوجن پیپ والے دانے' جراحی کے زخم' نیلے اور ارغوانی داغ اور تھکن' بوڑھوں کی سرخباد جلد دار نسیج کی سوزش' گومڑیاں' پھولی ہوئی رگوں کے زخم۔

کمی زیادتی: زیادتی: نیند کے بعد (کالی بائیکروم) لیکیس کا مریض شدت کے دوران سو جاتا ہے۔ نیز کے دوران آنے والی تکالیف (فلکیریا) بائیں جانب' موسم بہار میں' گرم غسل سے' دباؤ یا سکڑاؤ سے' گرم مشروبات سے' آنکھیں بند کرنے پر۔ کمی: اخراج جاری ہونے سے' گرم ٹکور سے۔

تعلق' تریاق: آرسینک البم' مرک' گرمی' الکوحل' نمک۔

معاون: کروٹیلس کس کاولا (یہ لیکیس کے عمل کی تکمیل کرتی ہے۔) لائیکو پوڈیم' ہیپر سلف' سالمانڈرا۔

غیر مطابقت: ایسٹک ایسڈ' کاربالک ایسڈ۔

مقابلہ: کوناٹی لیڈن (سن یاس کی تکالیف) نیٹرم میور' نائٹرک ایسڈ' کروٹیلس' اسفس بنا (دائیاں جبڑا سوجا ہوا اور پُر درد۔ برچھی لگنے جیسا درد' سر درد' پھنسیاں' چھالے) ناجا' اپی ڈیم۔

خوراک: 8 سے 200 طاقت۔ اس کو جلدی نہ دہرائیں۔ علامات صاف ہوں تو ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔

لیک نتھس

Lachnanthes

(Spirit Weed)

یہ سر' سینہ اور گردش خون پر اثر کرتی ہے۔ ناک کا پل پُر درد' گنٹھیا کے باعث گردن کے پٹھوں کی اکڑن' گندمی رنگت والے افراد کی ٹی بی' چھاتی کے امراض کا ابتدائی درجہ جب ٹھنڈک کی علامات غالب ہو۔ یہ بولنے کی خواہش پیدا کرتی ہے۔ بولنے میں روانی پیدا کرتی ہے۔

سر: دائیں طرف درد جو نیچے جبڑے تک جاتا ہے۔ جیسے سر بڑا ہو گیا ہو۔ معمولی شور سے زیادتی۔ کا سر پُر درد' بے خوابی' رخسار پر گول داغ' کھوپڑی میں دکھن اور احساس جیسے بال کھڑے ہیں۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں درد ہوتا ہے۔ ناک کے پل پر چٹکی بھرنے کا احساس۔

چھاتی: گرمی کا احساس' دل کے گرد بلبلے اٹھتے محسوس ہوتے ہیں یا جیسے کوئی چیز کھول رہی ہو۔ یہ احساس سر کی جانب بڑھتا ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان سردی لگتی ہے۔ کمر میں درد اور سختی۔

گردن: گلے کی دکھن کے باعث گردن ایک جانب کھچ جاتی ہے۔ گردن کا گنٹھیا اور سختی۔ گردن کی پشت میں درد جیسے گردن کا جوڑ اکڑ گیا ہو۔

جلد: جسم برف کی مانند ٹھنڈا' چہرہ زرد' پسینہ آنے کا رجحان۔

مقابلہ: ڈلکامارا' برائی اونیا' پلساٹیلا' فیل ٹوری (گردن کی پشت میں درد اور تناؤ)

طاقت: 3 طاقت۔ ٹی بی میں مدر ٹنکچر' ہفتہ میں ایک دو مرتبہ بڑی خوراکیں یا ہر چار گھنٹے بعد 3 قطرے دیں۔

لیک ٹیکم ایسڈم

Lacticum Acidum

(Lactic Acid)

ایام حمل کی قے' ذیابیطس اور گنٹھیا کا درد اس کی خاص علامات ہیں۔ پستانوں کی تکلیف' آلات صوت کی ٹی بی میں مقامی طور پر استعمال کی جاتی ہیں۔

معدہ: زبان خشک' جھلسی ہوئی' پیاس' بھوک کی زیادتی' منہ کے گندے زخم' رال کی زیادتی' حتیٰ ایام حمل کی قے' بالخصوص زرد اور خون کی کمی والی عورتوں میں گرم خراش دار ڈکار۔ حتیٰ کھانے سے کم ہوتی ہے۔ جلن' معدہ سے گلے تک گرم گیس اٹھتی ہے اور لیس دار بلغم بکثرت خارج ہوتی ہے۔ سگریٹ پینے سے زیادتی ہوتی ہے۔

گلا: حلق میں بھراؤ اور گولے کا احساس' ہروقت کھنکارتا رہتا ہے۔ نیچے تک گھٹن ہوتی ہے۔

سینہ: پستانوں میں درد اور اس کے ساتھ بغل کے غدود بڑھ جاتے ہیں اور درد ہاتھوں تک جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: جوڑوں' کندھوں' کلائیوں' گھٹنوں میں گنٹھیاوی درد اور شدید کمزوری آتی ہے۔ چلتے وقت پورا جسم کانپتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں سردی لگتی ہے۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے اور بار بار آتا ہے۔ شکر آتی ہے۔

مقابلہ: سرکو لکٹک ایسڈ' فاسفورس ایسڈ' انتھیا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ معدہ اور آنتوں کے حاد ورم میں ٹنکچر کے 6 سے 10 قطرے۔

لک ٹکا وروسا

Lactuca Virosa

(Acrid Lettuce)

یہ دوا دماغ اور گردش خون پر اثر کرتی ہے۔ شرابیوں کا ہذیان اور بے خوابی' ٹھنڈک اور جھٹکے لگتے ہیں۔ سینے میں پانی آجاتا ہے۔ نامردی' پورے جسم میں ہلکے پن اور تناؤ کا احساس بالخصوص بچے کی پستانوں میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔ شاخہائے وجود پر بھی اثر کرتی ہے۔

ذہن: بے شعور' ادرک کی کمی' زبردست بے چینی۔

سر: سست' بھاری' ذہنی انتشار' چہرے پر گرمی اور سر درد اور عام ٹھنڈک۔ سر درد جس کے ساتھ آلات تنفس کے عوارض بھی ہوتے ہیں۔

پیٹ: پیٹ میں بھراؤ اور بوجھ کا احساس' گڑگڑاہٹ' ہوا زور سے خارج ہوتی ہے۔ صبح سویرے درد قولنج ہوتا ہے۔ پیٹ تنا ہوا پاخانہ آنے یا ہوا خارج ہونے سے سکون ملتا ہے۔

چھاتی: سانس لینے میں دقت' سانس کے ساتھ دم گھٹتا ہے اور جلندھر' مسلسل گدگداہٹ والی کھانسی تشنجی کھانسی اور احساس کے سینے کے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ زیریں سینہ میں نچوڑے جانے کا احساس۔

عورت: یہ حیض کو کھولتی ہے۔ دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔ (ایسافوٹیڈا)

نیند: بے چین' سو نہیں سکتا۔ بے ہوشی جیسی گہری نیند۔

اطراف: کولہے میں بائیں جانب ناکارہ پن' چلنے سے زیادتی' پاؤں اور ٹانگوں کی ٹھنڈک' ہاتھ اور بازو کانپتے ہیں۔ ران کی ہڈی میں اینٹھن جو پنڈلیوں اور نیچے تک جاتی ہے۔

تریاق: ایسٹک ایسڈ' کافیا۔

مقابلہ: نیالس' (مزمن اسہال' کھانے کے بعد' صبح کو اور رات کو زیادتی' پیٹ اور پاخانہ کی آنت میں درد' قبض' نامکمل نیند' بدہضمی اور جلن دار ڈکار' ترش اشیاء کی خواہش' لیکوریا اور رحم میں چٹکیاں) لیکیس' کالی کارب' سپائی رن تھس' (دودھ بڑھاتی ہے۔)

خوراک: مدر ٹنکچر۔

لے میم

Lamium

(White Nettle)

آلات تناسل زنانہ اور آلات بول پر اس کا خاص اثر ہے۔ سر درد جس کے ساتھ سر آگے اور پیچھے حرکت کرتا ہے۔ لیکوریا اور حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں کم' خونی بواسیر' پاخانہ سخت اور خون آتا ہے۔ احساس کہ مجری البول میں ایک قطرہ باقی رہ گیا ہے اور وہ اس کے اندر بہہ رہا ہے۔ اطراف میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ معمولی رگڑ سے ایڑی پر آبلہ بن جاتا ہے۔ ایڑیوں کے زخم' ایلیم پیلا۔

خوراک: 3 طاقت۔

لاپس البس

Lapis Albus

(Silico Fluoride of Calcium)

غدودوں کے عوارض' گلٹر' کینسر کا زخم بننے سے پہلے کا درجہ' پستانوں' معدہ اور رحم میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ غدودوں کے آس پاس کی الحاقی بافتیں متاثر ہوتی ہیں۔ فربہ بدن خون کی کمی کا شکار بچے جنہیں بھوک بہت لگتی ہو۔ بہت زیادہ کھاتا ہے۔ یہ خنازیری عوارض میں مفید ہے۔ ملیریا کے کیسوں کے علاوہ' رحم کا کینسر' ریشہ دار رسولی جب کہ عضو میں جلن دار دردیں ہوں اور بکثرت اخراج خون بھی ہو۔ غدودوں کے آس پاس نرمی اور لچک پیدا ہوتی ہے جبکہ کلکیریا فلور اور سٹس میں غدودوں کی سختی پائی جاتی ہے۔

چھاتی: پستانوں کے مقام پر درد' غدودوں کی سختی۔

جلد: خنازیری زخم اور پھوڑے' غدود بڑھ جاتے ہیں اور سخت ہو جاتے ہیں۔ بالخصوص گردن کے چربی والا پھوڑا' گوشت والا پھوڑا' کینسر' شدید خارش۔

مقابلہ: سلیشیا' بیڈیگا' آرسنک آیوڈائیڈ' کلکیریا آیوڈائیڈ' کونیم' کالی آیوڈائیڈ' اسٹریاس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

لیپا آرک ٹیم

Lappa Arctium

(Bur Dock)

جلدی امراض میں بہت کارگر ہے۔ سر چہرے اور گردن پر دانے، پھنسیاں اور کیل مہاسے، ہونٹوں کے کناروں کے زخم، پیشاب مقدار میں زیادہ اور بار بار، گوہانجنیاں اور پھوڑے کثرت کے ساتھ نکلتے ہیں۔ (انتھرانیم)

اطراف: ہاتھوں، گھٹنوں اور ٹخنوں میں درد جو نیچے انگلیوں تک جاتا ہے۔ تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

عورت: رحم ٹل جاتا ہے۔ رحم میں شدید تکلیف اور کچلے جانے کا احساس اس کے ساتھ اندام نہانی کے ریشے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔ پیڑو میں زبردست کمزوری، علامات، کھڑا ہونے سے، چلنے سے پاؤں غلط پڑنے سے یا اچانک جھٹکے سے شدت اختیار کرتی ہیں۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

لیتھائرس

Lathyrus

(Chick Pea)

یہ دوا ریڑھ کے اطراف اور اگلے حصے پر اثر انداز ہوتی ہے۔ درد پیدا نہیں کرتی۔ ردعمل کو بڑھاتی ہے۔ ٹانگوں کے فالجی عوارض، تشنجی فالج، اطراف کے ریشوں کی سختی، بیری بیری، رعشہ، بچوں کا فالج، انفلوئنزا کے بعد اور دیگر تھکن لانے والی امراض مفید ہے۔ کمزوری اور بھاری پن آتا ہے۔ اعصابی قوت آہستگی سے بحال ہوتی ہے۔ غنودگی اور مسلسل جمائیاں آتی ہیں۔

ذہن: افسردہ، مالیخولیا، آنکھیں بند کر کے کھڑا ہونے پر چکر آتے ہیں۔

منہ: زبان کی نوک پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ زبان اور ہونٹوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔ منہ جیسے جھلس گیا ہو، بے حسی۔

شاخہائے وجود: انگلیوں کے سرے بے حس، لرزہ اور لڑکھڑاہٹ، ٹانگوں میں شدید سختی، تشنجی چال، چلتے وقت گھٹنے آپس میں ٹکراتے ہیں۔ ٹانگوں کی اینٹھن سردی سے بڑھتی ہے۔ پاؤں ٹھنڈے۔ جب بیٹھا ہو تو ٹانگیں پھیلا نہیں سکتا۔ ریڑھ کی سوزش اور تشنجی علامات، تشنجیاوی فالج، ٹانگوں کی لاغری، ہاتھوں میں نیلی اور سوج جاتی ہیں اگر ٹانگیں لٹکائیں جائیں۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں سختی اور ناکارہ پن۔ پیر زمین سے

تک ایڑی فرش پر نہ لگائی جا سکے۔

افزائش: مثانے کا تو عمل بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ جلدی کرنا پڑے۔ از خود نکل جاتا ہے۔

پیشاب: آسی نراپس، سکیل چیچی، ویرا، فالج، ادھر تک اور بے حسی، اندرونی ٹھنڈک کا احساس، اگر دیا

مقابلہ: خوراک کی نالی سے لے کر معدہ، پیٹ اور مقعد تک جلن، حتیٰ کہ ترش ڈکاریں آتے، حرکت کا فقدان،

بھر جاتے بیٹھنے میں دشواری، چکر اور سر درد، نچلے جبڑے سے چہرے تک جلن ہوتی ہے۔

خوراک: 3 طاقت۔

لیٹروڈکٹس میک ٹنس

Latroductus Mactans

(Spider)

اس کے ڈنگ سے ٹیٹنس کی علامات پیدا ہوتی ہیں جو کئی دن جاری رہتی ہیں۔ یہ دوا دل کے درد کی صحیح تصویر پیش کرتی ہے۔ دل کے ارد گرد بہت اچھا اثر کرتی ہے۔ دل کا مقام اس کے حملے کا مرکز ہوتا ہے۔ سینے کے پٹھوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ جو کندھوں اور کمر تک پھیلتا ہے۔ خون کے جمنے کی صلاحیت کم ہو جاتی ہے۔

سر: بے قراری، درد کی وجہ سے چیختا ہے۔ درد گردن سے سر کی پشت میں جاتا ہے۔ سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔

تنفس: شدید تنگی تنفس، ہانپتا ہے۔ سانس بند ہو جانے کا خوف۔

چھاتی: دل کے ارد گرد شدید درد جو وہاں سے پھیل کر بغل سے بازو اور انگلیوں تک جاتا ہے اور ساتھ بازو کی بے حسی آتی ہے۔ نبض کمزور اور تیز۔ سینے سے پیٹ تک اینٹھن والا درد اور جان نکلنے کا احساس۔

اطراف: بائیں بازو میں درد، بازو مفلوج محسوس ہوتا ہے۔ ٹانگوں کی کمزوری جس کے بعد پیٹ کے پٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگوں کی حس بڑھ جاتی ہے۔

جلد: تمام سطح ٹھنڈی، جلد سنگ مرمر کی طرح ٹھنڈی۔

تقابلی مقابلہ: لیٹروڈکٹس ویسٹی، نیو ساؤتھ ویلز کی سیاہ مکڑی، اس کی ضرب پر انگلی کے درد کی طرح، ٹانگوں اور بازوؤں کا فالج اور پٹھوں کی تنزلی۔ شدید چبھن دار اور جلن دار درد ہے۔ زخموں کے آس پاس استسقاء۔ ٹانگوں اور بازوؤں کا فالج، حافظہ کمزور ہوا ایسا اڑنے کا احساس، چکر، آگے گرنے کا رجحان، چھوٹ کی جاتیں۔ لیٹروڈکٹس کیٹیپو، نیوزی لینڈ کی مکڑی، ہتھیلیوں کی کسی سوزش رہتی ہے۔ اریسٹا ملی گیل، تھریڈیون، سوزش اعصاب کی پھڑکن، سرخ دانے ابھر آتے ہیں، ہاتھوں اور پیروں کی انگلیوں کی خارش اور سوجن، ورم۔

Scanned with CamScanner

گھٹنے کا احساس ،تنگی تنفس ،غشی اور نبض تیز)۔
خوراک: 6طاقت۔

لاروسی ریسس

Laurocerasus
(Cherry Laurel)

تشنجی گدگداہٹ والی کھانسی ' بالخصوص دل کے مریضوں میں اس حالت میں جاری اثر ہے رد عمل کی کمی بالخصوص دل اور سینہ کی امراض میں۔ مشروب آواز کے ساتھ گزرتا ہوا معدہ تک پہنچ ہے۔ عام ٹھنڈک جو گرمی سے کم نہ ہو۔ معدہ میں شدید درد جس کے باعث بول نہیں سکتا۔ چہرے کے پٹھوں اور خوراک کی نالی کا تشنج 'نوزائیدہ بچے کا سانس رک جاتا ہے۔

بخار: سردی ' سردی اور گرمی ادل بدل کر آتی ہے۔ پیاس جس کے ساتھ بعد دوپہر منہ خشک ہو جاتا ہے۔

تنفس: نیلا پن اور تنگی تنفس ،بیٹھنے پر زیادتی ' مریض دل پر ہاتھ رکھتا ہے۔ کھانسی اور دل کے والوز کی تکلیف۔ ورزش کرنے سے دل کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ گدگداہٹ کے ساتھ خشک کھانسی ،تنگی تنفس ' سینے میں گھٹن ،کھانسی کے ساتھ بکثرت جیلی جیسا خون ملا بلغم نکلتا ہے۔ نبض چھوٹی اور کمزور' پھیپھڑوں کے فالج کا اندیشہ ' سانس چڑھ جاتا ہے۔ دل کو تھامتا ہے۔

دل: دل کے کواڑوں کی خرابی کے باعث خون پلٹ جاتا ہے۔ مریض دل کو ہاتھوں سے تھامتا ہے اور دھڑکن ہوتی ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں نیلا پن آتا ہے۔

شاخہائے وجود: ہاتھوں پیروں کے ناخن پر گانٹھیں بن جاتی ہیں۔ جلد نیلی 'کولہے ' ران اور ایڑی میں درد ہوتا ہے۔ جیسے موچ آئی ہو۔ انگلیاں ٹیڑھی ہو جاتی ہیں۔ ہاتھ کی وریدیں پھیل جاتی ہیں۔

نیند: گہری نیند کے دورے اس کے ساتھ خراٹے دار سانس آتا ہے۔

مقابلہ: ہائیڈروسیانک ایسڈ ' کیمفر ،سیکیل کار ' امونیم کارب ' امبرا گریشیا۔ مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ چیری لارل کے رس کے 2 تا 5 قطرے۔

لیسی تھین

Lecithin

لیسی تھین پودوں اور جانوروں کی زندگی کے لئے بہت اہم ہے۔ اس کا تغذیہ پر بہترین اثر ہے اور گردش خون پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ اسے خون کی کمی اور بے خوابی میں استعمال کیا جاتا ہے۔

لال ذرات اور ہیموگلوبین کی مقدار بڑھاتی ہے۔ دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے اور اسے طاقتور بناتی ہے۔ پیشاب میں فاسفیٹ کے اخراج کو روکتی ہے۔ دماغی کمزوری اور نامردی میں مفید ہے۔ سل کے لئے کارآمد ہے۔ عام تغذیہ کو بہتر کر کے صحت کو بہتر کرتی ہے۔ تھکن کا احساس، کمزور سانس، جسم کے گوشت کی کمی، عام خرابی صحت کی علامات، جنسی کمزوری۔

ذہن: بھولنے والا، ذہنی انتشار کا شکار، الجھا ہوا۔

سر: مسلسل درد بالخصوص سر کی پشت میں۔ کانوں میں چٹخن اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ رخسار کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ چہرے کی رنگت زرد۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پیاسا، شراب اور کافی کی خواہش، اپھارہ، معدہ میں دکھن، جو گلے کی طرف بڑھتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم اور فاسفیٹ کا اخراج، شکر یا البیومن آتی ہے۔

آلات جنسی: قوت مردی ختم ہو جاتی ہے یا کم ہو جاتی ہے۔ نامردی، بیضہ دار رحم کا عمل غیر تسلی بخش۔

اطراف: دکھن، درد اور قوت کی کمی، تھکن اور کمزوری۔

مقابلہ: فاسفورس۔

خوراک: 1 سے 2 گرین خام حالت میں دیں یا 12 طاقت استعمال کریں۔

لیڈم

Ledum

(Marsh Tea)

یہ گنٹھیا کے مریضوں پر اثر کرتی ہے۔ یہ درد، رطوبت اور مٹی جیسے ٹھوس مادے کے اکٹھے ہونے تک ہر چیز پر اثر کرتی ہے۔ لیڈم کی گنٹھیاوی تکلیف پیروں سے شروع ہو کر اوپر کی جانب جاتی ہے۔ یہ جلد پر بھی اثر کرتی ہے اور ڈنک کی زہر جیسے دانے پیدا کرتی ہے۔ تیز ڈنک کے زہر کا تریاق بھی ہے۔ یہ حشرات کے ڈنگ کے لئے بھی مفید ہے۔ حرارت غریزی کی کمی، بستری گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ زخم بالخصوص اگر زخمی جگہ سرد ہو۔ تیز نوک دار آلات سے لگنے والے زخم یا کسی جانور کے کاٹنے سے بننے والے زخم۔ ٹیٹنس اور زخموں کے ارد گرد پٹھوں کی پھڑکن۔

سر: چلتے وقت چکر آتے ہیں اور کسی ایک طرف گرنے کا رجحان، سر کو ڈھانپنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ نکسیر، الوپیشیا، بہرائی اور ٹنیا۔

آنکھیں: آنکھوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ چوٹ لگنے سے آشوب چشم، سفید پردے میں خون اتر آتا ہے۔ چوٹ کے زخم، بند موتیا اور گنٹھیا۔

چہرہ: رخساروں اور پیشانی پر سرخ پھنسیاں' ان کو چھونے سے ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک کے گرد کھرنڈ والے جلدی ابھار۔

منہ: منہ خشک ابکائی اور ڈکار' ذائقہ گندا اور نزلاوی شکایت۔

تنفس: ناک میں جلن ہوتی ہے۔ کھانسی جس میں خون ملا اخراج ہوتا ہے۔ تنگی تنفس سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ دم گھٹتا ہے۔ سانس کی نالی کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد کا برانکائیٹس جس کے ساتھ پھیپھڑوں میں ہوا بھر جاتی ہے۔ سینے میں دباؤ اور گھٹن کا احساس۔ نرخرے میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ تشنجی کھانسی' خون تھوکتا ہے اور اس کے ساتھ گنٹھیا ادل بدل کر آتا ہے۔ چھونے سے سینے میں تکلیف ہوتی ہے۔ کالی کھانسی' تشنجی حالت دوہرا سانس اور سسکیاں بھرتا ہے۔

پاخانہ: مقعد کا شقاق' خونی بواسیر کا درد۔

شاخہائے وجود: پیروں اور بازوؤں' ٹانگوں کا گنٹھیا نیز جوڑوں کا بالخصوص چھوٹے جوڑوں کا سوجن گرمی اور زردی۔ دائیں کندھے میں تپکن ہوتی ہے۔ کندھوں میں دباؤ جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ جوڑوں میں کڑکڑاہٹ جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ گنٹھیاوی گانٹھیں۔ پاؤں کے انگوٹھے کا گول حصہ سوج جاتا ہے۔ گنٹھیا کا درد پیروں سے شروع ہو کر اوپر کی جانب جاتا ہے۔ (کالسیا اس کے الٹ) ٹخنے سوج جاتے ہیں۔ تلوے درد کرتے ہیں' مشکل سے زمین پر رکھ سکتا ہے۔ (انٹم کروڈم' لائیکوپوڈیم) ٹخنے میں بآسانی موچ آجاتی ہے۔

بخار: ٹھنڈک کا احساس' حرارت غریزی کی کمی' محسوس ہوتا ہے جیسے اعضاء پر سرد پانی پڑ رہا ہے۔ اعضاء ٹھنڈک اور چہرہ گرم۔

جلد: پیشانی پر کیل نکلتے ہیں۔ ان میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چہرے کا اگزیما' پاؤں اور ٹخنوں کی خارش جو کھجانے سے اور بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ نیلے داغ' چوٹ کے بعد جلد بدرنگ ہو جاتی ہے۔ کاربنکل (انتھراسینم' ٹیرنٹولا کیوبنس) یہ اس کے زہر کا تریاق ہے۔ (گرینڈیلیا' پیری پیڈم' اناکارڈیم)

کمی: سردی سے' پاؤں ٹھنڈے پانی میں رکھنے سے۔

زیادتی: رات کو' بستر کی گرمی سے۔

مقابلہ: لیڈم مکڑی کے زہر کا تریاق ہے۔ روٹا' ہیما میلس' بیلس' آرنیکا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لیمنامائینر

Lemna Minor
(Duck Weed)

یہ نزلہ کی دوا ہے۔ نتھنوں پر خاص اثر رکھتی ہے۔ ناک کی گومڑی' ناک کی ہڈی کی سوجن' کمزوری کے باعث ناک کی سوزش' ناک بند ہونے کے باعث دمہ جو مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔

ناک: سڑی ہوئی بو آتی ہے۔ سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ پیپ جیسا اخراج اور کھرنڈ جمتا ہے۔ حلق میں مواد گرتا ہے۔ ناک سے کان تک ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ ناک کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔ جو استسقائی حالت ہو' ناک اور حلق خشک ہو جاتے ہیں۔

منہ: صبح بیدار ہونے پر ذائقہ سڑا ہوا۔ حلق اور نرخرہ خشک ہوتے ہیں۔

پیٹ: اسہال جن کا اخراج آواز دار ہوتا ہے۔

زیادتی: نمی سے' بارش کے موسم میں بالخصوص شدید بارش میں۔

مقابلہ: ڈلکامارا' (مرطوبیت اور دھند والے موسم میں) کلکیریا' نیٹرم' کیلنڈولا' نیٹرم سلف۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لیپیڈیم بونارنس

Lepidium Bonariense
(Brazilian Cress)

پستان اور دل کے عوارض' نیزہ لگنے جیسا درد' قلبی علامات اور بائیں بازو میں درد ہوتا ہے۔ معدہ کی گہرائی میں کمزوری کا احساس' سر کے بائیں جانب' چہرہ' سینے اور کولہے سے گھٹنے تک برچھی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کنپٹی سے ٹھوڑی تک درد جیسے استرے سے کاٹا جا رہا ہو۔ گلے میں جلن ہوتی ہے۔ کانوں میں گرج سنائی دیتی ہے۔ جیسے چھنے کے گرد رسی بندھی ہو اور دل میں چھری گھونپی جا رہی ہو۔ گردوں' کمر اور اطراف میں درد ہوتا ہے۔

لیپٹانڈرا

Leptandra
(Culver S. Root)

یہ جگر کی دوا ہے۔ یرقان' تارکول جیسے کالے پاخانے آتے ہیں۔ صفراوی حالتیں' جگر میں خون کی

گردش کمزور ملیریا کی حالتیں۔

سر: پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ چکر آتے ہیں، غنودگی اور حزن ملال۔ آنکھوں میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

معدہ: زبان پر زرد میل کی تہہ، معدہ میں تکلیف جو ریڑھ تک پھیلتی ہے اور سردی لگتی ہے۔

پاخانہ: مقدار میں زیادہ، سیاہ بدبودار پاخانہ جس کے ساتھ ناف کے ارد گرد درد ہوتا ہے۔ خونی بواسیر ٹائیفائیڈ میں سیاہ تار کول جیسا پاخانہ آتا ہے۔ یرقان میں مٹیالا پاخانہ آتا ہے۔ کانچ نکلتی ہے اور خونی بواسیر معائے مستقیم سے خون گرتا ہے۔

تعلق: مقابلہ: پوڈوفائلم، اہرس، برائی اونیا، مرک، پٹیلا، ماہریکا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

لیاٹرس سپائی کاٹا

Liatris Spicata

(Colic Root)

خون کی نالیوں کو تحریک دیتی ہے۔ جلد اور بلغمی جھلیوں کے افعال پر اثر انداز ہوتی ہے۔ جگر اور تلی کی امراض میں پیدا شدہ جلندھر میں مفید ہے۔ گردوں کے استسقاء میں بھی مفید ہے۔ پیشاب کی بندش ختم کرتی ہے۔ گردوں یا دل کی وجہ سے استسقاء عام، اسہال، شدید حاجت اور کمر کے زیریں حصہ میں درد، درد قولنج، مقامی طور پر گندے زخم دھونے کے کام آتی ہے۔ زبردست پیشاب آور ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر 1 تا 4 ڈرام۔

لیلیم ٹائیگرینم

Lilium Tigrinum

(Tiger Lily)

پیڑو کے اعضاء پر زبردست اثر کرتی ہے۔ رحم اور بیضۃ الرحم کی تکالیف میں مفید ہے۔ غیر شادی شدہ خواتین کے عوارض میں بھی مفید ہے۔ دل پر زبردست اثر ہے۔ محدود مقامات پر درد ہوتا ہے۔ (اکزالک ایسڈ) جوڑوں کی گنٹھیاوی سوزش۔

ذہن: اپنے تحفظ کے بارے میں شدید تشویش، حوصلہ دینے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ پست ہمت، افسردگی، مسلسل رونے کا رجحان، فکرمند، کسی لاعلاج مرض کا خوف، بددعائیں دیتا ہے، برے خیالات آتے ہیں۔ جلد باز، مصروف رہنا چاہتا ہے۔

گرم، سست بوجھل، گرم کمرے میں غشی آتی ہے۔ وحشت کا احساس۔

سر: پردہ شبکی ذکی الحس، درد سر کی پشت تک جاتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور نگاہ دھندلی، نزدیک کی

آنکھیں: نظری خرابی، پلکوں کے کمزور پٹھوں کو تقویت دیتی ہے۔ (ار جنٹم نائٹریکم)

معدہ: اپھارہ، متلی جس کے ساتھ معدے میں گولے کا احساس۔ بھوک گوشت کی خواہش۔ پیاس بار بار زیادہ مقدار میں پانی پیتا ہے۔ بالخصوص علامات کی شدت سے قبل۔

پیٹ: پیٹ میں دکھن اور تناؤ، پیٹ میں لرزنے کا احساس، مقعد میں نیچے اور پیچھے کی طرف دباؤ کا احساس۔ چلنے اور کھڑا ہونے پر زیادتی۔ کھلی ہوا میں اور ٹہلنے سے کمی ہوتی ہے۔ پیٹ میں نیچے کی جانب دباؤ۔

پیشاب: بار بار حاجت ہوتی ہے۔ رنگ دودھیا، مقدار میں کم اور گرم۔

پاخانہ: دباؤ کا احساس اور بار بار حاجت۔ جو کھڑے ہونے سے شدت اختیار کرے۔ مقعد میں نیچے کی جانب دباؤ۔ صبح سویرے پاخانہ کی فوری حاجت۔ پیچش، آنوں اور خون کے ساتھ بالخصوص پرخون اور اعصابی مزاج عورتیں جو سن یاس گزار رہی ہوں۔

دل: جیسے دل شکنجہ میں جکڑا ہو۔ (کاکٹس) بھراؤ اور پھٹ جانے کا احساس۔ تمام بدن میں تپکن ہوتی ہے۔ دھڑکن، نبض بے قاعدہ، بہت تیز، دل کے مقام پر درد اور سینے پر بوجھ کا احساس۔ دل کے اردگرد ٹھنڈک کا احساس۔ گرم اور بھیڑ والے کمرے میں دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ دل کا درد اور دائیں بازو میں درد۔

عورت: حیض وقت سے پہلے، مقدار میں کم ٹھہرے، جمے ہوئے، بدبودار، صرف حرکت کے دوران اخراج ہوتا ہے۔ نیچے کی جانب دباؤ اور پاخانہ کی فوری حاجت جیسے تمام اعضاء باہر نکل آئیں گے۔ آرام کرنے سے سکون ملتا ہے۔ (سیپیا، لیک کینینم، پیلاڈونا) رحم میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ رحم ٹل جاتا ہے۔ بیرونی اعضائے تناسل کو مسلسل سہارا دینے کی خواہش۔ بیضۃ الرحم اور رانوں میں تیز جاتا ہو جاتا ہے۔ بیرونی اعضائے نسائی کے لبوں میں ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ درد۔ لیکوریا خراش دار اور بھورے رنگ کا۔ اندام نسائی کے لبوں میں ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ رحم کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے۔ خواہش جماع بھڑک اٹھتی ہے۔ رحم کے مقام پر پھلاوٹ کا احساس ہوتا ہے۔ بیرونی اعضاء کی شدید خارش۔

ہاتھ پاؤں: غیر ہموار جگہ پر چل نہیں سکتا۔ ریڑھ اور کمر میں لرزہ کے ساتھ درد اور دباؤ کا احساس۔ انگلیوں میں چبھن، دائیں بازو اور کولہے میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے، ان کو ساکن نہیں رکھ سکتا۔ ٹخنے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔ تلوؤں اور ہتھیلیوں میں جلن ہوتی ہے۔

نیند: غیر تازگی بخش نیند۔ ناپسندیدہ خواب آتے ہیں۔ سر میں وحشت کے احساس سے سو نہیں سکتا۔

بخار: بعد دوپہر شدید گرمی اور سستی اس کے ساتھ پورے جسم میں تپکن ہوتی ہے۔

زیادتی: تسلی دینے سے، گرم کمرے میں۔
کمی: کھلی ہوا میں۔
مقابلہ: کاکلس، ہیلونیاس، میوریکس، سیپیا، پلاٹینا، پلیڈیم۔
تریاق: ہیلونیاس۔
خوراک: درمیانی اور بڑی طاقتیں اچھی کام کرتی ہیں۔ بعض اوقات سست روی سے اثر کرتی ہے۔

لیمولس

Limulus

(King Crab)

یہ دوا ڈاکٹر ہیرنگ نے متعارف کروائی اور ڈاکٹر لپے نے تجربات کیے۔ ڈاکٹر ہیرنگ کو یہ دیکھ کر حیرت ہوئی کہ شاہ کیکڑا کا خون نیلے رنگ کا ہے۔ تحقیق پر پتہ چلا کہ اس میں تانبا پایا جاتا ہے اور انہوں نے سوچا کہ یہ ہیضہ کی بہترین دوا ہونی چاہئے۔ اب تک کی تحقیق و تجربات سے یہ بات سچ ہے۔

جسمانی اور ذہنی تھکن پائی جاتی ہے۔ سمندر میں نہانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کی علامات، پورے جسم میں دائیں جانب بھراؤ اور درد کا احساس۔

سر: ذہنی افسردگی، نام یاد رکھنے میں دقت ہوتی ہے۔ چہرے کی گرمی اور افسردگی، دوران خون چہرے کی جانب غور و فکر کرنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ بائیں ڈھیلے کے عقب میں درد ہوتا ہے۔
ناک: بہنے والا زکام، چھینکیں جو پانی پینے سے بڑھتی ہیں۔ مسلسل ناک بہتا ہے۔ ناک کے اوپر اور آنکھ کے پیچھے دباؤ۔
پیٹ: درد قولنج اور گرمی۔ پانی جیسے اسہال اور اینٹھن۔ پیٹ گرم اور سکڑا ہوا۔ بواسیر، مقعد کا سکڑاؤ۔
تنفس: آواز خراب، پانی پینے کے بعد تنگی تنفس۔ سینے میں دباؤ کا احساس۔
اطراف: ٹانگ کا عصبی درد۔ پاؤں کے تلوے میں مسلسل خارش اور بے حسی۔ دائیں کولہے کے جوڑ میں درد، ایڑیوں کی دکھن۔
جلد: چہرے اور ہاتھوں پر خارش اور آبلے، ہتھیلیوں میں جلن۔
موازنہ: ایسٹریس، ہومارس، کیوپرم۔
طاقت: 6 طاقت۔

لناریا

Linaria

(Toad Flax)

پتے اور پیٹ پر خاص اثر رکھتی ہے۔ ڈکار آتے ہیں متلی، رال، معدہ پر دباؤ، پیٹ، تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔ آنتوں کی علامات اور غنودگی بہت اہم ہے۔ دل کے عارضہ کے باعث غشی۔ پیشاب کا غیر ارادی اخراج، زبان خشک اور کھردری، گلے میں سکڑاؤ اور ٹھنڈک، ذہنی انتشار، رکھنے والی غنودگی، کھلی ہوا میں ٹہلنے سے علامات بڑھتی ہیں۔

خوراک: 3 طاقت۔

لینم یوسیٹاٹسی مم

Linum Usitatissimum

(Common Flax)

نازک مزاج افراد میں السی کی پھٹس سے شدید سانس کی تکلیف جیسے دمہ اور چھپاکی پیدا ہوتی ہے۔ یہ شدید سوزشی حالت پیدا کرتی ہے۔ اس کی وجہ اس میں قلیل مقدار میں موجود ہائیڈروسیانک ایسڈ ہے۔ اس کا جوشاندہ آلات بول کی سوزش اور مثانہ کے ورم میں مفید ہے۔ یہ دمہ، چھپاکی اور بخار کالی میں مفید ہے۔ دانتوں کے بھینچ جانے اور زبان کے فالج میں کارگر ہے۔

مقابلہ: لینم کتھارٹیکم، سانس کی علامات مشابہ ہیں۔ درد قولنج اور اسہال۔

خوراک: نچلی طاقتیں بہتر کام کرتی ہیں۔

لیتھیم کاربونیکم

Lithium Carbonicum

(Carbonate of Lithium)

مزمن گنٹھیا جس کا تعلق عارضہ قلب سے ہو اور نظر کی کمزوری گنٹھیا کی گانٹھیں، یورک ایسڈ کا رجحان، پورے جسم میں دکھن ہوتی ہے۔ اختلاج۔ حساس، کھانا کھانے سے درد رک جاتا ہے۔ کھنچاؤ جیسے بندھا ہو، بیٹھنے سے سکون، بیرونی طور پر گھٹنیاں تھکتی ہیں۔ دونوں رخسار لرزہ اور چبھن، دل میں درد جو سر تک پھیلتا ہے۔ چکر آتے ہیں اور چھلکوں سے پر ہوتے ہیں۔

آنکھیں: نصف نظری' دایاں آدھا حصہ نظر نہیں آتا۔ روشنی سے گھبراہٹ' آنکھوں کے اوپر اور پپوٹے خشک' مطالعہ کے بعد درد ہوتا ہے۔

معدہ: تیزابیت' متلی' درد' کھانے سے سکون ملتا ہے۔ کترنے والا درد' کپڑوں کا معمولی دباؤ بھی برداشت نہیں ہوتا۔ (لیکیسس)

پیشاب: اینٹھن' گدلا پیشاب' کف اور سرخ تلچھٹ' دائیں گردے کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ گہرا اور بے رنگ' پیشاب کرتے وقت دل پر دباؤ پڑتا ہے۔ نیم حاد اور مزمن سوزش مثانہ۔

تنفس: سینے میں گھٹن' لیٹنے پر شدید کھانسی آتی ہے۔ سانس اندر کھینچتے وقت ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔ پستانوں میں درد جو بازو اور انگلیوں تک پھیلتا ہے۔

دل: دل کے مقام پر گنٹھیاوی دکھن' دل میں اچانک جھٹکا لگتا ہے۔ تپکن' دل کے مقام پر چبھن۔ حیض سے قبل دل میں درد ہوتا ہے اور اس کے ساتھ مثانہ میں بھی درد ہوتا ہے نیز پیشاب کرنے سے قبل بھی درد ہوتا ہے۔ پیشاب کرنے کے بعد راحت ملتی ہے۔ دل میں لرزہ اور پھڑپھڑاہٹ جو کمر تک پھیلتی ہے۔

پیشاب: مثانہ میں دکھن' دائیں گردے اور اس کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب گدلا اور کف کا اخراج' مقدار میں کم' گہرا اور خراش دار' ریت تہہ نشین ہوتی ہے۔

اطراف: سارے بدن میں فالجی سختی' جوڑوں کے اردگرد خارش ہوتی ہے۔ کندھے کے جوڑ' بازو' انگلیوں اور چھوٹے جوڑوں میں گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔ پاؤں کے کھوکھلے حصہ کا درد جو گھٹنے تک پھیلتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کی سوجن اور ذکی الحسی۔ گرم پانی سے سکون ملتا ہے۔ جوڑوں پر گانٹھ دار سوجن' چلتے وقت گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔

جلد: سر' ہاتھوں اور رخسار پر چھلکے والی درد' جلد خام اور سرخ' ہلکی چبھن جو خارش کی شکل اختیار کر جاتی ہے۔ حجام کی خارش (اونچی طاقت دیں) تمام جسم پر کھردرے دانے نکلتے ہیں' جھلی کھردری' خشک' خارش زدہ۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کو' دائیں جانب۔ کمی: کھڑا ہونے پر' ٹہلنے پر۔

تعلق: مقابلہ: لائیکو پوڈیم' اموینم فاس' بینزوک ایسڈ' کلکیریا کارب' لیتھیم کلور۔ (کونین کے اثرات' چکر' سر میں بھراؤ' کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں' لرزہ نمایاں' عام کمزوری' بیٹھے کمزور اور جھکے ہوئے' ناک میں درد' کلیجہ جلتا ہے' دانت درد) لیتھیم لیک ٹیکم۔ (کندھوں اور چھوٹے جوڑوں کا گنٹھیا جو ٹہلنے سے کم ہوتا ہے۔ آرام سے زیادہ ہوتا ہے) لیتھیم بنزوئیکم۔ (کمر کے نچلے حصہ کا درد' مثانہ کی بے قراری' مثانہ کی سوزش' پتہ کی پتھری' پیشاب بار بار آتا ہے۔ یورک ایسڈ تہہ نشین ہوتا ہے) لیتھیم برومیٹم۔ (دماغ میں اجتماع خون' مرگی کا اندیشہ' بے خوابی اور مرگی)۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت کے سفوف۔

لوبیلیا انفلاٹا

Lobelia Inflata

(Indian Tobacco)

خون کی نالیوں کے حرکتی نظام کے لئے محرک ہے۔ سینے اور پیٹ کے اعصاب پر گہرا اثر ہے۔
سستی لاتی ہے' سانس میں دقت پیدا کرتی ہے۔ پٹھے کمزور اور سست ہو جاتے ہیں۔ پیٹ کے بالائی حصہ اور
سینے میں دباؤ' متلی اور قے' بدہضمی' پٹھے ڈھیلے اور سست۔ دمہ اور پیٹ کے عوارض۔ ہلکی رنگت
والے موٹے افراد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ کثرت شراب نوشی کے بداثرات۔ اخراج دب جاتے ہیں
(سلفر) خناق' نزلاوی یرقان (چیونتھس)۔

سر: چکر اور موت کا خوف' پیٹ کی خرابی کے باعث سر درد اور متلی' قے اور تھکن۔ تمباکو سے اور
دوپہر سے آدھی رات تک زیادتی ہوتی ہے۔ ہلکا ہلکا بوجھل سر درد۔

چہرہ: سرد پسینے سے تر' اچانک زرد ہو جاتا ہے۔

کان: اگزیما یا اخراج دب جانے سے بہرہ پن۔ گلے تک گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

منہ: رال بکثرت بہتی ہے۔ ذائقہ خراش دار اور جلن دار' پارے جیسا ذائقہ' لیس دار کف' زبان پر
سفید میل کی تہہ۔

معدہ: تیزابیت' اپھارہ' کھانے کے بعد سانس کی تنگی' کلیجہ جلتا ہے اور رال بہتی ہے۔ زبردست متلی
اور قے' حمل کی قے' پیٹ کے بالائی حصہ میں غشی جیسی کمزوری' رال کی کثرت اور اچھی بھوک۔
بکثرت پسینہ اور تھکن۔ تمباکو کا ذائقہ یا بو برداشت نہیں ہوتی۔ خراش دار و جلن دار ذائقہ' تیزابیت
اور معدہ کی تہہ میں سکڑاؤ کا احساس' اپھارہ۔

تنفس: سینے میں گھٹن کے باعث تنگی تنفس' کسی بھی طرح کی محنت سے زیادتی ہوتی ہے۔ سینے میں دباؤ
یا وزن کا احساس' تیز چلنے سے سکون ملتا ہے۔ احساس کہ دل کا دھڑکنا بند ہو جائے گا۔ دمہ کے دورے
کمزوری کے ساتھ جس کا احساس معدہ میں ہوتا ہے۔ دورہ سے قبل پورے جسم میں چبھن ہوتی ہے۔
اینٹھن' کھانسی کی آواز گھنٹی جیسی' سانس کی دقت' گلا پکڑتا ہے۔ بوڑھے افراد میں پھیپھڑوں کے اندر ہوا
کی موجودگی۔

کمر: تکونیہ ہڈی کے آس پاس درد' معمولی چھونا بھی ناقابل برداشت' آگے جھک کر بیٹھتا ہے۔

پیشاب: رنگت گہری سرخ اور سرخ تلچھٹ۔

جلد: چبھن' خارش اور سخت متلی ہوتی ہے۔

زیادتی: تمباکو سے 'بعد دوپہر 'معمولی حرکت سے 'سرد پانی کے غسل سے۔

کمی: تیز چلنے سے (سینے کا درد) شام کو گرمی سے۔

تریاق: ایپکاک۔

مقابلہ: ٹوبیکم 'آرسینک البم 'نارتارا یمیٹک 'وریٹرم 'روزا 'لوبیلیا سفلی ٹیکا۔ (چھینکوں والے زکام کی تصویر پیش کرتی ہے۔ ناک کا پچھلا حصہ بھی متاثر ہوتا ہے نیز حلق اور تالو بھی۔ افسردہ 'پیشانی میں آنکھوں کے اوپر درد 'آنتوں میں درد اور گیس 'اینٹھن اور مقعد میں درد کے ساتھ بکثرت پتلے پاخانے 'گھٹنوں میں درد 'تلووں میں چبھن 'سینے کے زیریں حصہ میں دباؤ جیسے وہاں ہوا نہ پہنچ رہی ہو۔ بائیں جانب پسلیوں میں درد 'تنگی تنفس 'خشک تکلیف دہ کھانسی۔ ناک کی جڑ میں ہلکا درد 'کان کا نزلہ 'سر کے پچھلے حصہ میں درد) لوبیلیا ارانیس (مہلک پیدائشیں جو تیزی سے بڑھتی ہیں 'معدہ کی جھلی کا کینسر 'پیٹ میں درد جیسے پیچ کسا جارہا ہو۔ جلد کی شدید خشکی اور ناک منہ کی بلغمی جھلیوں کی خشکی 'برانڈی کا ذائقہ اچھا نہیں لگتا۔ پہلی انگلی کا خشک اگزیما 'چہرہ کی مہلک بیماریاں 'جلد کا کینسر)۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔ مقامی طور پر اس کا استعمال اوک کے زہر کا تریاق ہے۔ ایم لوبیلیا دیگر سے اچھا کام کرتا ہے۔

لوبیلیا پرپراسنس

Lobelia Purpurascens

(Purpul Lobelia)

قوت حیات اور اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ آلات تنفس کا فالج 'انفلوئنزا میں اعصابی تھکن۔ زبان سفید اور فالج زدہ 'بے ہوشی۔

سر: افسردگی اور ذہنی انتشار 'سردرد جس کے ساتھ متلی اور چکر ہوتے ہیں۔ بالخصوص ابروؤں کے درمیان۔ آنکھ کھلی نہیں رکھ سکتا۔ پپوٹوں کی تشنجی بندش۔

سینہ: سطحی سانس 'پھیپھڑے اور دل فالج زدہ محسوس ہوتے ہیں۔ سانس کی رفتار سست۔ دل کی دھڑکن ڈھول جیسی سنائی دیتی ہے۔

آنکھیں: آنکھیں کھلی نہیں رکھ سکتا 'غنودگی۔

مقابلہ: بیپٹیشیا 'لوبیلیا کارڈی نیلس۔ (کمزوری بالخصوص ٹانگوں کی 'تنگی تنفس 'پلوریسی 'بھرا سانس لینے پر چبھن دار درد 'بائیں پھیپھڑے میں درد 'دن میں رک رک کر سوئیاں چبھتی ہیں۔)

خوراک: 3 طاقت۔

لولیم ٹیمولینٹم

Lolium Temulentum

(Darnel)

سردرد: لنگڑی کا درد' فالج' تھکان اور بے قراری۔

سر: فکرمند' افسردہ' منتشر' چکر' آنکھیں بند کرنی پڑتی ہیں۔ سر بھاری' کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔

معدہ: متلی' قے' معدہ اور پیٹ میں درد' شدید اسہال۔

اطراف: غیر متوازن چال' تمام اعضاء کانپتے ہیں' شاخ ہائے وجود کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ پنڈلیوں میں شدید درد جیسے رسی بندھی ہو۔ اطراف ٹھنڈی' بازوؤں اور ٹانگوں کی تشنجی حرکت۔ لکھ نہیں سکتا' پانی کا گلاس پکڑ نہیں سکتا۔ فالج کے باعث ہاتھ کانپتے ہیں۔

مقابلہ: سکیل کار' لیتھارس' اسٹریکس۔

خوراک: 6 طاقت۔

لونی سیرازلوسیٹم

Lonicera Xllosteum

(Fly Wood Bine)

تشنجی علامات' خون میں زہریلا پن پیدا ہونے کی وجہ سے تشنج' البیومن آتی ہے' آتشک۔

سر: سر اور سینے میں اجتماع خون' ایک پتلی پھیل جاتی ہے اور دوسری سکڑ جاتی ہے۔ گہری نیند' غنودگی' نیم وا آنکھیں' چہرہ سرخ۔

اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ پورا جسم کانپتا ہے۔ شدید تشنج' بازو ٹانگیں اور سر اس طرح گر جاتا ہے جیسے فالج زدہ ہو' اطراف ٹھنڈی' ٹھنڈے پسینے۔

مقابلہ: لونی سیراپیری سل منم (بدمزاجی کے دورے) (کروکس)۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

لیوپلس ہومولس

Lupulus Humulus

(Hops)

اعصابی نظام کی بے قابو حالتیں' اس کے ساتھ متلی' چکر' سردرد اور یہ سب کیفیت رات بھر کی

تماش بنی کا نتیجہ ہوتی ہے۔ شیر خوار بچوں کا یرقان' مجری البول کی جلن' ہر پٹھے میں کھنچاؤ اور بھاری ہوتی ہے۔ اعصابی جھٹکے' شرابیوں کی بے خوابی اور ہذیان' سر چکراتا ہے اور احمقانہ صورت' نبض سست' پسینہ بکثرت' چکنا لیس دار۔

سر: بیداری جو مرض بن جائے۔ شدید ہیجان' ہلکا بوجھل سر درد اور چکر آتے ہیں۔ ہر پٹھے میں کھنچاؤ اور پھڑکن۔

نیند: دن میں غنودگی گہری نیند آتی ہے۔

مرد: پُر درد ایستادگی' اخراج منی کا انحصار جنسی کمزوری پر ہوتا ہے۔ مشت زنی کے بد نتائج' جریان منی۔

جلد: سرخ بخار جیسے دانے جو چہرے پر نکلتے ہیں۔ جلد کے نیچے کیڑے رینگنے کا احساس' جلد اوجزی ہے۔

تریاق: کافیا' سرکہ۔

مقابلہ: نکس وامیکا' ارٹیکایورنس' کینابس انڈیکا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ پولن 1x سفوف۔ (اخراج منی اور مقامی طور پر پُر درد کیفیت کے لئے مفید ہے)۔

لائیکوپوڈیم

Lyco Podium

(Qub Moss)

اس دوا کے خواص اس وقت تک سامنے نہیں آتے جب تک اس کے بیجوں کو پگھلا نہ جائے اور اس کے فوائد سفوف بنا کر حاصل کئے جاتے ہیں۔

تقریباً تمام کیسوں میں جہاں لائیکوپوڈیم دوا ہوتی ہے' پیشاب کے متعلق علامات یا ہضم کی خرابی پائی جاتی ہے۔ اس میں امراض آہستگی سے بڑھتے ہیں۔ افعال کی کمزوری کے ساتھ ہضم کی طاقت جواب دے جاتی ہے۔ جگر کا فعل زبردست متاثر ہوتا ہے۔ کمزوری' ناقص تغذیہ' نازک طبع و بلغمی مزاج افراد جن میں نزلہ کا رجحان ہوتا ہے۔ بوڑھے افراد جن کی جلد پر پیلے داغ ہوتے ہیں۔ چہرہ مٹیالا اور یورک ایسڈ کا رجحان ہوتا ہے۔ کمزور بچے جو عمر سے بڑے نظر آتے ہیں۔ اس کی علامات دائیں سے بائیں طرف چلتی ہیں۔ اس کا خاص اثر جسم کے دائیں جانب ہے۔ اس کی علامات کی زیادتی کا وقت شام 4 سے 8 بجے ہے۔ گردے کی خرابیاں پیشاب میں سرخ ریت آتی ہے۔ گردوں کے مقام پر کمر میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب سے قبل تکلیف شدت اختیار کرتی ہے۔ سرد مشروب برداشت نہیں کرتا۔ ہر چیز گرم

بند کرتا ہے۔ ایسے افراد پر بہترین اثر کرتی ہے جو ذہین ہوتے ہیں لیکن ان کے پٹھے کمزور ہوتے ہیں۔ ایسے مزمن امراض جو گہرائی تک پہنچ چکے ہوں۔ کینسر، سوکھا پن، صبح کے وقت کمزوری۔ غدودوں کی رطوبات کو باقاعدہ بناتی ہے۔ بڑھاپا آنے سے قبل کے امراض، جگر کی شکایت اور استسقاء عام۔ لائیکو کا مریض اکہرے بدن والا ہوتا ہے۔ جھریوں والا اور خشک جلد والا نیز اپھارہ بھی ہوتا ہے۔ حرارت غریزی کی کمی۔ گردش خون کمزور شاخ ہائے وجود ٹھنڈے، درد اچانک آتا اور جاتا ہے۔ شور اور بو ناقابل برداشت۔

ذہن: مالیخولیا، اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ معمولی بات پر بگڑ جاتا ہے۔ انتہائی ذکی الحس، نئی اشیاء سے نفرت کرتا ہے۔ مغرور بالخصوص بیماری کے دوران، خود اعتمادی کی کمی، جلدی جلدی کھانا کھاتا ہے۔ مسلسل خوف کہ محنت سے تھک جاؤں گا۔ شکی مزاج، حافظہ کمزور، سوچ منتشر، لکھنے کے دوران غلطیاں کرتا ہے۔ دماغی کمزوری (اناکارڈیم، فاسفورس، بیریٹا) کوئی نئی چیز دیکھنا پسند نہیں کرتا جو کچھ لکھے اسے پڑھ نہیں سکتا۔ صبح جاگنے پر غمگین ہوتا ہے۔

سر: بلاوجہ سر ہلاتا رہتا ہے۔ چہرے اور منہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ چندیا پر دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ یہ درد شام 4 سے 8 بجے لیٹنے پر۔ آگے جھکنے پر اور باقاعدگی سے کھانا نہ کھانے سے بڑھتا ہے۔ (کاکلس) کھانسی کے ہر دورے کے بعد تھکن کے ساتھ سر درد ہوتا ہے۔ زکام اور آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے۔ سر ننگا رکھنے سے سکون ملتا ہے۔ (سلفر) صبح بیدار ہونے پر چکر آتے ہیں۔ کنپٹیوں میں درد جیسے ایک دوسرے کی طرف پیچ کسا جا رہا ہو۔ سر کی پشت میں چیرنے پھاڑنے والا درد جو کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ بال بڑی تعداد میں گرتے ہیں۔ اگزیما کانوں کے پیچھے تر اگزیما۔ پیشانی پر گہری شکنیں، وقت سے پہلے بال سفید ہو جاتے ہیں اور گنج آ جاتا ہے۔

آنکھیں: پپوٹے پر اندرونی کونے کے نزدیک گوہانجنی نکلتی ہے۔ دن کا اندھاپن۔ (ابوتھرایس اراٹ کا اندھاپن زیادہ اہم ہے۔ اشیاء آدھی نظر آتی ہیں۔ پپوٹے سرخ اور زخمی، نیند کے دوران آنکھیں آدھی کھلی رہتی ہیں۔

کان: گاڑھا، زرد، بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ کانوں کے پیچھے اگزیما، کان بہتا ہے۔ بہرہ پن اور اس کے ساتھ کان میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ بعض دفعہ ایسا نہیں ہوتا۔ مذکورہ تکلیف سرخ بخار کے بعد آتی ہے۔ بھنبھناہٹ، گرج اور اونچا سنائی دیتا ہے۔ ہر آواز کان میں بازگشت پیدا کرتی ہے۔

ناک: سونگھنے کی حس بڑھ جاتی ہے۔ پچھلے حصہ میں خشکی محسوس ہوتی ہے۔ کم مقدار میں خراش دار رطوبت نکلتی ہے۔ نتھنے زخمی، کھرنڈ اور چپکدار لوتھڑے۔ (کالی بائیکروم، ہیپر) کریم جیسا بننے والا زکام، ناک بند ہو جاتا ہے۔ ناک میں بولتا ہے۔ بچہ نیند میں ناک رگڑتا ہے اور چونک جاتا ہے۔ نتھنے پنکھے کی طرح حرکت کرتے ہیں۔ (کالی برومیٹم، فاسفورس)

چہرہ: چہرے کی رنگت زردی مائل سرمئی ہوتی ہے اور آنکھوں کے گرد نیلے حلقے' مرجھایا ہوا' ابھرا ہوا والا' سوکھا ہوا۔ تانبے کے رنگ کی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ ٹائیفائیڈ میں نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے۔ اکزیما (اوچیم) خارش' چہرے اور منہ کے کونوں پر چھلکے والی داد۔

منہ: دانت چھونے سے درد کرتے ہیں۔ دانت درد اور رخسار کی سوجن۔ گرم ٹکور سے سکون ملتا ہے۔ منہ اور زبان خشک لیکن پیاس کے بغیر۔ زبان خشک' کالی' کٹی پھٹی' سوجی ہوئی ادھر ادھر حرکت کرتی ہے۔ میل کی تہہ' رال بہتی ہے' زبان کے آبلے' منہ سے ناگوار بو آتی ہے۔

گلا: پیاس کے بغیر گلا خشک' غذا اور پانی ناک کے راستے نکلتا ہے۔ گلے کی سوزش اور نگلنے پر چبھن کا احساس ہوتا ہے۔ گرم مشروبات سے سکون ملتا ہے۔ ٹانسل کی سوجن اور ان میں پیپ آتی ہے لوزتین کے زخم جو دائیں جانب سے شروع ہوتے ہیں۔ خناق کی جھلی دائیں سے بائیں پھیلتی ہے۔ گرم مشروب سے زیادتی ہوتی ہے۔ آلات صوت کے زخم' زخرہ کی ٹی بی جب زخم شروع ہو گئے ہوں۔

معدہ: بدہضمی جس کی وجہ نشاستہ دار اور خمیر والی غذا ہوتی ہے۔ بند گوبھی اور پھلیاں وغیرہ سے ہضم کی خرابی' بھوک کی زیادتی' روٹی سے نفرت' میٹھی اشیاء کی خواہش' غذا کا ذائقہ ترش محسوس ہوتا ہے۔ ترش ڈکار آتے ہیں۔ قوت ہاضمہ کی زبردست کمزوری' بھوک کی زیادتی اور اپھار' کھانے کے بعد میں دباؤ اور منہ کا ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے۔ چند لقمے کھانے سے ہی پیٹ بھر جاتا ہے کستورا مچھلی نہیں کھا سکتا۔ اپھارہ کی لہریں حرکت کرتی ہیں۔ (چائنا' کاربوویج) رات کو جاگ جاتا ہے اور بھوک محسوس کرتا ہے۔ ہچکی' جلن دار ڈکار جو صرف حلق تک آتا ہے اور گھنٹوں جلن ہوتی رہتی ہے۔ غذا اور مشروب گرم پسند کرتا ہے۔ کمزوری کا احساس رات کو زیادتی۔

پیٹ: ہلکی غذا کے بعد بھی اپھارہ ہو جاتا ہے۔ پیٹ میں مسلسل خمیر اٹھنے کا احساس ہوتا ہے۔ بالخصوص بالائی حصہ میں بائیں جانب' دائیں جانب کا ہرنیا' جگر ذکی الحس' پیٹ پر بھورے نشان' جگر کی مرض کے باعث جلندھر' جگر کا ورم درد پیٹ کے زیریں حصہ میں دائیں سے بائیں چلتا ہے۔

پاخانہ: اسہال' آنتیں بے عمل' ناکام حاجت' پاخانہ سخت مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ نامکمل اخراج' خونی بواسیر مسے ذکی الحس اور درد کرتے ہیں۔ (میوریاٹک ایسڈ)

پیشاب: پیشاب سے قبل کمر میں درد ہوتا ہے۔ اخراج کے ساتھ ہی درد رک جاتا ہے۔ آہستہ آتا ہے' زور لگانا پڑتا ہے۔ پیشاب کی بندش' رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ بھاری سرخ تلچھٹ بچہ پیشاب کرنے سے قبل چیخ مارتا ہے۔ (بوریکس)

مرد: نامردی' شہوت نہیں آتی' سرعت انزال (کلیڈیم' سلینیم' اگنس کاسٹس) غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں مقعد پر مسے بنتے ہیں۔

عورت: حیض دیر سے اور دیر تک جاری رہتے ہیں۔ مقدار میں زیادہ' اندام نہانی خشک ہوتی ہے۔

…رت کے دوران درد ہوتا ہے۔ دائیں بیضہ دان رحم میں درد ہوتا ہے۔ آلات تناسل کے بیرونی حصہ کی
رگیں پھول جاتی ہیں۔ خراش دار لیکوریا اس کے ساتھ اندام نہانی میں جلن ہوتی ہے۔ پاخانہ کے
دوران آلات تناسل سے خون گرتا ہے۔

تنفس: گڑگڑاہٹ والی کھانسی، تنگی تنفس، سینے میں گھٹن اور جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بخار کے
وقت کھانسی آتی ہے۔ کھانسی کھوکھلی اور گہری۔ بلغم کا اخراج سرخی مائل جھاگ دار ہوتا ہے۔ بیپ جیسا
ہوتا ہے۔ آرسینک، فاسفورس، بیلس، رات کو کھانسی آتی ہے۔ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے جیسے گلے کے
اندر… ہوں۔ بچوں کے سینے کا نزلہ، سینہ کھڑکھڑاتا ہے۔ نمونیہ جسے نظر انداز کیا گیا ہو۔ زبردست تنگی
تنفس، گہرا سانس لینے سے تکلیف، نتھنے پھڑپھڑاتے ہیں۔ سینہ میں بلغم کڑکڑاتی ہے۔

دل: شریان کی رسولی۔ (بریٹا کارب) شریان اعظم کے امراض۔ رات کو دھڑکن ہوتی ہے۔ بائیں
کروٹ لیٹ نہیں سکتا۔

ہاتھ پاؤں کے جوڑ: بے حسی، چیرنے پھاڑنے والا درد بالخصوص رات کو یا آرام کے دوران۔ بازوؤں کا
بوجھل پن، کندھے اور کہنی کے جوڑ میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ایک پاؤں گرم دوسرا سرد۔
دائیں طرف اور جوڑوں میں چاک جیسا درد رہتا ہے۔ پاؤں میں بکثرت پسینہ آتا ہے۔ ایڑی میں درد ہوتا
ہے۔ کولہوں پر نیز درد، چٹکیاں، انگلیاں سکڑی ہوئی، انگوٹھی کا درد بالخصوص دائیں جانب، بائیں جانب
لیٹ نہیں سکتا۔ ہاتھ اور پاؤں بے حس۔ دایاں پاؤں گرم، بایاں سرد۔ پنڈلیوں اور انگلیوں میں رات کو
بستر پر لیٹنے پر اینٹھن ہوتی ہے۔ بازو اور ٹانگیں سو جاتی ہیں۔ پھڑکن ہوتی ہے۔ جھٹکے آتے ہیں۔

بخار: 3 سے 4 بجے دوپہر سردی لگتی ہے اور پھر پسینہ آتا ہے۔ برف جیسی ٹھنڈک محسوس کرتا ہے کہ
برف کے اوپر لیٹا ہے۔ سردی کے ایک کے بعد دوسرے حملے۔ (لکھیر یا کارب، ملیشیا، انیمیا ملاحظہ)
…خواب دیکھتا ہے۔

نیند: دن کے وقت غنودگی، نیند میں چونکتا ہے، حادثات کے خواب دیکھتا ہے۔ … گرمی سے بڑھتی ہے۔
جلد: زخمی، جلد کے نیچے پھوڑے، پیکا لیا سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چھپاکی جو گرمی سے بڑھتی ہے۔ معدہ اور جگر کی
شدید خارش، دانے جو کھلے پھٹے ہوتے ہیں۔ کیل، مہاسے، اکزیما جس کے ساتھ پیشاب… رگیں پھول جاتی
خرابیاں شامل ہوتی ہیں۔ با آسانی خون نکل آتا ہے۔ جلد موٹی اور سخت ہو جاتی ہے۔ ناک کے بائیں جانب کا دھا…
ہے۔ تل، ابھار والی رسولی، بھورے داغ، چھائیاں بالخصوص چہرے کے اور ناک کے بائیں جانب…
بودار پسینہ بالخصوص پاؤں اور بغل میں، چپچپا۔

کمی زیادتی: زیادتی: دائیں جانب، دائیں سے بائیں، اوپر سے نیچے، شام 4 سے 8 بجے، گرمی یا گرم
کمرے میں، گرم ہوا سے، پیٹ اور گلے کے علاوہ پیکا لیا سے (پیٹ اور گلے کی تکلیف گرم مشروب
سے کم ہوتی ہے۔ کمی: حرکت سے، آدھی رات کے بعد، گرم غذا اور مشروب سے، سردی سے، اور ڈکار…
…ا ادھر…سے۔

معاون: یہ سلفر اور کلکیریا کارب کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ آیوڈم' گریفائیٹس' لیکیسس' چیلیڈونیم

تریاق: کیمفر' پلساٹیلا' کاسٹیکم۔

مقابلہ: سلفر' رسٹاکس' ارٹیکایوریئنس' مرکیورس' ہیپر سلف' ایلومینا (ٹی۔ ایف ایلن کی رائے میں لائیکو پوڈیم واحد نباتات ہے جس میں ایلومینیم پایا جاتا ہے۔) انٹم کروڈ' نیٹرم میور' برائی اونیا' بوتھراپس (ان کا اندھاپن طلوع کے بعد دیکھ نہیں سکتا' دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں درد) ہلم بیگو (قبض' پیشاب سرخ گردوں اور جوڑوں میں درد' دودھ جیسی رال' منہ زخمی) ہائیڈراسٹس (لائیکو کے بعد بدہضمی میں مفید ہے۔)

خوراک: چھوٹی اور بڑی طاقتیں دونوں بہترین کام کرتی ہیں۔ اخراج بڑھانے کے لئے 2 یا 3 طاقت کے چند قطرے دن میں 3 مرتبہ دیں۔ 6 سے 200 تک اور بلند لیکن جلدی نہ دہرائیں۔

لائیکوپس ورجنی کس

Lycopus Virginicus

(Bugle Weed)

بلڈ پریشر کم کرتی ہے۔ دل کی رفتار کم کرتی ہے اور سکڑاؤ کو لمبا کرتی ہے۔ شرائین سے اخراج خون (ایڈرنالین 6x) یہ دل کی دوا ہے۔ گلٹر جس کے ساتھ آنکھیں باہر کو نکل آتی ہیں اور خونی بواسیر ایسی امراض جہاں دھڑکن زیادہ ہو اور کم و بیش درد ہو۔ دل کے کواڑوں کی خرابی کے باعث خون تھوکتا ہے۔ ایسا زہریلا گلٹر جس کا اپریشن نہ ہوا ہو۔ مدر ٹنکچر کے 5 قطرے دیں۔

سر: پیشانی میں درد جو ابھاروں پر زیادہ ہوتا ہے۔ ایسے درد سے دل کی چال تکلیف دہ ہو جاتی ہے' نکسیر بہتی ہے۔

آنکھیں: باہر کو نکلی ہوئی اور شدید دھڑکن۔ آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے اور ساتھ فوطوں میں درد۔

منہ: نچلی داڑھ میں درد ہوتا ہے۔

دل: تمباکو نوشی کرنے والوں کی دھڑکن' سینے کے اگلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ گھٹن اور ذکی الحس' نبض کمزور' بے قاعدہ' رک رک کر چلتی ہے' کانپتی ہوئی' تیز' نیلاپن' دل کی دھڑکن تیز' اعصابی جوش کے باعث دھڑکن اور دل کے اردگرد دباؤ' گھٹن' قلبی دمہ (سنبل)۔

تنفس: خرخراہٹ' کھانسی کے ساتھ خون تھوکتا ہے۔ خون کا اخراج مکرر بار بار ہوتا ہے۔

پیشاب: بڑی مقدار میں پانی جیسا پیشاب بالخصوص جب دل کی حالت میں بے چینی ہو۔ پیشاب کی مقدار کم۔ خالی مثانہ پھولا محسوس ہوتا ہے۔ ذیابیطس' خصیوں میں درد ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: معائے مستقیم سے خون آتا ہے' خونی بواسیر۔

نیند: جاگتا رہتا ہے اور مصروف رہتا ہے' گردش خون کمزور۔

مقابلہ: ایڈرنل گلینڈز جس کے ساتھ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں' دھڑکن ایفوکس' سپارٹین' کریٹیگس'

ایڈرنالین 6x۔

طاقت: 1سے30طاقت۔

میگنیشیا کاربونیکا

Magnesia Carbonica

(Carbonate of Magnesia)

معدہ و آنتوں کا نزلہ اور تیزابیت' ایسی شکایات معدہ جب میگنیشیا کا استعمال معدہ کو نرم کرنے کے لیے کیا گیا ہو۔ اس کی علامات بچوں میں جلد ظاہر ہوتی ہیں جن کے تمام بدن سے کھٹی بو آتی ہے اور پھوڑے نکلتے ہیں۔ کمزور اور کھوکھلی جسم والی خواتین جو رحم اور سن یاس کے عوارض میں مبتلا ہوں۔ اعضا کی بے حسی اور پھیلاؤ کا احساس' اعصابی تھکن معمولی شور سے ذکی الحس' اوپر والے دانتوں کی خرابی' چوٹ' جھٹکا یا ذہنی افسردگی کے بد اثرات' اعصابی تھکن کے بعد قبض کا رجحان' سرد ہوا کے جھونکے یا سرد موسم کے اثرات جس کے ساتھ قبض اور بھاری پن ہوتا ہے۔ شدید اعصابی درد ہوتا ہے۔

سر: جس جانب لیٹتا ہے نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے جیسے بال نوچے جا رہے ہوں۔ ذہنی محنت سے زیادتی ہوتی ہے۔ کاسہ سر کی خارش جو مرطوب موسم میں بڑھتی ہے۔ دائیں آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔

کان: قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔ بہرہ پن یکایک آتا ہے اور کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ بیرونی کان بے حس' درمیانی کان میں پھیلاؤ کا احساس' کان بجتے ہیں۔

چہرہ: ایک جانب چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ خاموش رہنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ لازمی حرکت کرنی پڑتی ہے۔ دانت درد بالخصوص زمانہ حمل میں سردی سے رات کو اور پرسکون رہنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ عقل داڑھ نکلنے کے دوران تکلیف ہوتی ہے۔ (چیرن رخسار کی ہڈی کی قص) رخسار کی ہڈی میں درد ہوتا ہے جو آرام کرنے سے اور رات کو بڑھتا ہے۔ سوجن اور چبھن والا درد جو سرد ہوا سے بڑھتا ہے۔

منہ: رات کو خشک ہو جاتا ہے۔ ذائقہ ترش' آبلہ دار پھنسیاں' خون ملی رال' گلے میں چبھن دار درد' کھانسنے پر سڑی ہوئی بلغم کے ٹکڑے نکلتے ہیں۔

معدہ: پھل' سبزیوں اور ترش اشیا کی خواہش۔ ترش ڈکار اور کڑوے پانی کی قے آتی ہے۔ گوشت کی

خواہش۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ ' پیڑو کی جانب کھنچاؤ ' بوجھل ' دائیں کولہے میں سکڑاؤ کے ساتھ چبھن والا درد۔

پاخانہ: پاخانہ سے قبل اینٹھن ' درد قولنج ' پاخانہ سبز ' پانی جیسا ' جھاگ دار ' کائی جیسا ' خون ملی آنوں والا پاخانہ ' شیر خوار بچوں کو غیر ہضم شدہ دودھ کے اسہال ' ترش اور اینٹھن کے ساتھ (رہیوم) اسہال ذہنی صدمہ کے بعد قبض۔

عورت: حیض سے قبل گلا بیٹھ جاتا ہے۔ حیض سے قبل زکام اور ناک بند ہو جاتی ہے۔ حیض مقدار میں کم اور دیر سے۔ گاڑھے گہرے رنگ کے۔ لیکوریا جس میں کف کی مانند رطوبت آتی ہے۔ حیض کا اخراج صرف نیند کے دوران ہوتا ہے۔ رات کو اور زیادہ۔ (اموینم میور) یا لیٹنے کی حالت میں چلنے سے اخراج رک جاتا ہے۔

تنفس: گدگداہٹ کے ساتھ کھانسی جس میں کم مقدار میں خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینے میں گھٹن کے ساتھ درد اور تنگی تنفس ' حرکت کے دوران سینے میں دکھن ہوتی ہے۔

اطراف: کندھوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد جیسے اپنی جگہ سے ہٹ گئے ہوں۔ دائیں کندھے میں درد اسے اوپر نہ اٹھا سکے۔ (سینگونیریا) پورے جسم میں درد اور تھکن بالخصوص ٹانگوں اور پاؤں میں ٹخنے متورم۔

جلد: نیلی ' جھلسی ہوئی معلوم ہو ' بھوری ' سوکھی ہوئی ' ہاتھوں اور انگلیوں پر خارش والے آبلے ' جلد کے نیچے گانٹھیں ' دکھن ' سردی سے ذکی الحسی۔

بخار: شام کو سردی لگتی ہے ' رات کو بخار آتا ہے ' ترش ' لیس دار پسینہ۔

نیند: تازگی حاصل نہیں ہوتی۔ سوتے وقت کے مقابلہ میں بیدار ہونے پر تھکن زیادہ ہوتی ہے۔

زیادتی: بستر کی گرمی سے ' درجہ حرارت کی تبدیلی سے ' سرد ہوا یا موسم سے ' ہر تیسرے ہفتے ' آرام سے۔

کمی: گرم ہوا سے ' کھلی ہوا میں چہل قدمی کرنے سے۔

تریاق: آرسینک البم ' مرکیورس۔

معاون: کیموملا۔

مقابلہ: رہیوم ' کریازوٹ ' ایلوز ' چیرن تھس (بہرہ پن ' کان بہنا ' رات کو ناک بند ہو جاتا ہے ' جس کی وجہ عقل داڑھ نکلنے کی تکلیف ہوتی ہے۔)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

میگنیشیا میور

Magnesia Muriatica

(Muriate of Magnesia)

یہ جگری دوا ہے اس میں قبض کی علامت نمایاں ہے۔ مزمن امراض جگر اور ساتھ ذکی الحسی اور ریزہ ریزہ اور پیٹ کے بالائی حصہ تک پھیلتا ہے۔ کھانے سے شدت آتی ہے۔ زنانہ امراض میں مفید ہے جبکہ ہضم کی خرابی اور رحم کے عوارض کی لمبی ہسٹری موجود ہو۔ ایسے بچے جو دودھ ہضم نہ کر سکیں۔ سمندر میں نہانے سے پیدا شدہ تکالیف۔

سر: دورے حساس، سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ حرکت اور کھلی ہوا میں زیادتی اور دباؤ سے گرمی سے کم ہوتا ہے۔ (سیلیشیا، سٹرونشیا) سر پر کثرت سے پسینہ آتا ہے۔ (کلکیریا، سیلینیم) چہرے کا اعصابی درد مرطوب موسم اور معمولی جھونکے سے بڑھتا ہے۔ دباؤ اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔

ناک: نتھنے زخمی، زکام، ناک بند ہو جاتا ہے اور پھر بہتا ہے۔ ذائقہ اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔

سب نزلے کے بعد ہوتا ہے۔ لیٹ نہیں سکتا، منہ کے ذریعے سانس لیتا ہے۔

منہ: ہونٹوں پر چھالے، مسوڑھے سوجے ہوں با آسانی خون نکل آتا ہے۔ زبان جلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے گلا خشک اور آواز بگڑ جاتی ہے۔

معدہ: بھوک کم، منہ کا ذائقہ خراب، سڑے انڈوں جیسے ڈکار آتے ہیں۔ منہ سے متواتر جھاگ بہتی ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ پیشاب اس وقت تک خارج نہیں ہوتا جب تک پیٹ کے پٹھوں کو دبایا نہ جائے۔

پیٹ: جگر میں درد جو دائیں جانب لیٹنے سے بڑھتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے اور اپھارہ۔ زبان زرد، پیدائشی ... پیشاب کے اخراج کے لئے پیٹ کے پٹھوں کو استعمال کرتا ہے۔

پیشاب: مشکل سے اترتا ہے، مثانہ صرف زور لگانے اور دبانے سے خالی ہوتا ہے۔

انتڑیاں: دانت نکالنے کے دوران بچوں کی قبض، معمولی مقدار خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ گانٹھ دار بھیڑ بکریوں کی طرح، ریزہ ریزہ ہو کر خارج ہوتا ہے۔ خونی بواسیر، ڈنک لگنے جیسا درد۔

عورت: حیض سیاہ، جمے ہوئے، کمر اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ رحم سے اخراج خون جو رات کو زیادہ ہوتا ہے۔ ہر حیض پر زبردست جوش آتا ہے۔ ہر پاخانہ کے ساتھ یا ورزش کرنے پر لیکوریا کا اخراج ہوتا ہے۔

جلد: بچوں کا درد، چہرے اور پیشانی پر پھنسیاں جو حیض سے قبل بڑھ جاتی ہیں۔

دل: بیٹھے پر دھڑکن اور دل کا درد ہوتا ہے۔ ٹہلنے سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ اجابت نسیم اول کے نفل ذرا خرابی اور ساتھ جگر بڑھ جاتا ہے۔

میگنیشیا فاسفوریکا

Magnesia Phosphorica

Phosphate of Magnesia

بہتر کام کرتی ہے۔

مگنیشیا سلفیوریکا

Magnesia Sulphurica
(Epsom Salt)

یہ جلد' آلات بول اور زنانہ امراض پر خاص اثر رکھتی ہے۔ یہ مسہل نہیں ہے لیکن جذب نہ ہونے کے سبب ایسا اثر رکھتی ہے۔ اس کے اثرات پوٹنسی کی صورت ظاہر ہوتے ہیں۔

سر: شکی مزاج' چکر آتے ہیں۔ دوران حیض سر بھاری ہو جاتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے' کان میں شور سنائی دیتا ہے۔

معدہ: بار بار ڈکار آتے ہیں۔ منہ کا ذائقہ سڑے ہوئے انڈوں جیسا' رال بکثرت۔

پیشاب: مجری البول کے سوراخ کے منہ پر چبھن اور جلن ہوتی ہے۔ پیشاب رک کر اور قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ صبح کو کثیر مقدار میں پیشاب آتا ہے جس کا رنگ چمکدار زرد ہوتا ہے اور جلدی گدلا ہو جاتا ہے۔ سرخ مواد کی تلچھٹ' پیشاب کرتے وقت اس کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے۔ رنگ صاف مقدار زیادہ' ذیابیطس۔ (فاسفورک ایسڈ' لیکٹک ایسڈ' آرسنک برومیٹم)

عورت: گاڑھا لیکوریا حیض کی طرح بڑی مقدار میں خارج ہوتا ہے اور ساتھ ہی چلنے پھرنے سے زیریں کمر اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ دو حیضوں کے درمیان اندام نہانی سے خون آتا ہے۔ چودہ دن بعد حیض آتا ہے۔ اخراج گاڑھا' سیاہ اور مقدار میں زیادہ ہوتا ہے۔ حیض وقت سے بہت قبل آتے ہیں اور رک رک کر اخراج ہوتا ہے۔

گردن اور کمر: کندھوں کے درمیان کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے یا جیسے زخم ہو۔ احساس کہ مٹھی کے برابر کوئی چیز رکھی ہے جس کی وجہ سے سیدھا یا پہلو کے بل لیٹ نہیں سکتا۔ رگڑنے سے سکون ملتا ہے۔ زیریں کمر میں کچلے جانے کی طرح کا درد جیسا حیض سے قبل ہوتا ہے۔

اطراف: صبح بستر میں بایاں بازو اور پاؤں سو جاتا ہے۔

جلد: تمام جسم چھوٹی چھوٹی پھنسیاں نکلتی ہیں جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔ دبی ہوئی خارش۔ (سلفر) بائیں ہاتھ کی انگلیوں کے سروں میں رینگنے کا احساس ہوتا ہے۔ رگڑنے سے کمی ہوتی ہے۔ مسے' سرخباد (مقامی طور پر طاقتور محلول استعمال کریں) جلندھر (مادی خوراک دیں)۔

بخار: صبح 9 سے 10 بجے سردی لگتی ہے۔ کمر میں لرزہ' کسی ایک حصہ میں گرمی اور دوسرے میں سردی لگتی ہے۔

تعلق: کہا جاتا ہے کہ مگنیشیا سلف کو مارفین کے ساتھ شامل کرنے سے اس کے زیر جلد استعمال کی

مقدار 50 سے 100% بڑھ جاتی ہے۔

میگنیشیا سلف کے 2 سے 4 چمچ پانی میں ملا کر استعمال کرنے سے پتہ کی پتھری اور درد قولنج میں فائدہ ہوتا ہے۔ یہ دوا عموماً ایک سے دو گھنٹے میں اثر کرتی ہے۔ اگر گرم پانی استعمال کریں تو اس کا عمل تیز ہو جاتا ہے۔ ناشتہ سے قبل استعمال اور تیزی کا باعث بنتا ہے۔

بڑی مقدار میں استعمال کرنے سے مسہل کا کام کرتا ہے اس میں لیمن جوس یا چینی ملا کر اس کا ذائقہ بہتر بنایا جا سکتا ہے۔

خوراک: خالص سالٹ سے 3 طاقت مقامی طور پر چھوت کی حالتوں، سرخباد، خصیوں کی سوزش اور پھوڑوں میں 1:4 کا محلول استعمال کریں۔

میگ نولیا گرانڈی فلورا

Magnolia Grandiflora

(Magnolia)

گنٹھیا اور دل کی علامات اہم ہیں۔ سختی اور دکھن۔ دل اور تلی کے درمیان درد اول بدل کرتا ہے۔ مریض تھکا ہوا ہوتا ہے۔ پر سکون بیٹھنے سے دکھن ہوتی ہے۔ درد جگہ بدلتا ہے۔

دل: سینے میں دباؤ اور پھیپھڑوں کو پھیلانے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ محسوس کرتا ہے کہ غذا کا کوئی ٹکڑا معدہ میں تکلیف کا باعث بنا ہوا ہے۔ جب بائیں جانب لیٹے یا تیز چلے تو دم گھٹنے کا احساس ہوتا ہے۔ تنگی نفس، دل میں اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ دل کا درد، دل کے پردوں اور پٹھوں کی سوزش، غشی آنے کا رجحان، احساس جیسے دل کی دھڑکن رک جائے گی۔ دل کے آس پاس درد اور پیروں میں خارش ہوتی ہے۔

ہاتھ پاؤں: سختی اور تیز جگہ بدلنے والے درد ہوتے ہیں۔ جوڑوں میں تکلیف زیادہ، پاؤں کی خارش، بایاں بازو بے حس، ہنسلی میں گنٹھیا کا درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

زیادتی: مرطوب ہوا میں، بائیں جانب لیٹنے سے، صبح جاگنے سے۔

کمی: خشک موسم میں، حرکت سے، دو حیضوں کے درمیان اخراج سے (ایماملیس، بووسٹا، بیلاڈونا، الاپس)

موازنہ: رسٹاکس، ڈلکامارا، اور رم میٹ۔

خوراک: 3 طاقت۔

میلنڈریم

Malandrinum
(Grease in Horses)

چیچک کے خلاف زبردست بچاؤ فراہم کرتی ہے۔ ویکسین لگوانے کے بداثرات (تھوجا سلیشیا اور کینسر کے بچے ہوئے مادے کو ختم کرتی ہے۔ (ڈاکٹر کوپر)

جلد: بالائی ہونٹ پر کھرنڈ جسے اکھاڑنے سے ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیشانی میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ خشک' چھلکے دار' خارش' سرد موسم اور دھونے سے ہاتھ پاؤں کی جلد پھٹ جاتی ہے۔ پاؤں کی انگلیوں میں جھلس جانے کا احساس اور شدید خارش' ہڈی جیسے ابھار۔

خوراک: 30 طاقت اور بلند۔

مینسی نیلا

Mancinella
(Manganeel Apple)

جلد کی علامات بہت اہم ہیں۔ جلد کی سوزش اور آبلوں کی کثرت۔ لیس دار مواد نکلتا ہے اور کھرنڈ جمتا ہے۔ بلوغت اور موقوفی حیض کے ایام کی تکالیف میں اس کو یاد رکھیں۔ تندی شہوت (ہیرنگ) نظر ختم ہو جاتی ہے۔ انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔

ذہن: خاموش طبع' غمزدہ' خیالات کا اجتماع' یکا یک سوچ غائب ہو جاتی ہے۔ شرمیلا' پاگل ہو جانے کا خوف۔

سر: چکر آتے ہیں۔ سر ہلکا محسوس ہوتا ہے۔ خالی محسوس ہوتا ہے۔ کاسہ سر کی خارش۔ کسی حاد مرض کے بعد بال گرتے ہیں۔

ناک: بو کا واہمہ' بارود یا گوبر کی بو کا وہم' ناک کی جڑ میں دباؤ۔

منہ: ذائقہ تلخ' بکثرت بدبودار تھوک' خون جیسا ذائقہ' حلق میں جلن' گلے اور خوراک کی نالی کے تشنج کے باعث نگل نہیں سکتا۔

معدہ: مسلسل گھٹن کا احساس جو معدہ سے اٹھتا ہے۔ غیر ہضم شدہ غذا کی قے اس کے بعد اینٹھن کے ساتھ بکثرت پاخانہ آتا ہے۔ جلن دار درد اور کالے رنگ کی قے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں کی برف جیسی ٹھنڈک' انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔

جلد: شدید قسم کے سرخ داغ' آبلے' مسے' سرخباد' بڑے آبلے جیسے جلنے سے بنتے ہیں۔ موٹا پھوڑا

کمی بیشی: آبلے۔

مقابلہ: کروٹن ٹگ، جٹ روپا، کینتھرس، اناکارڈیم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

مینگانم اسیٹکم

Manganum Aceticum

(Manganese Acetate)

یہ خون کے کریات احمر کو تباہ کر کے کمی خون پیدا کرتی ہے۔ یرقان، گردے کی سوزش اور البومن آتی ہے۔ جگر کی چربیلی شکایات، لرزہ والافالج، جھلیوں کی سوزش کا نیم حاد درجہ۔ پیپ پیدا کرتی ہے اور شفاء کے عمل کو تیز کرتی ہے۔

مزمن زہروں کی علامات پائی جاتی ہیں۔ مریض غیرارادی طور پر ہنستا ہے اور روتا ہے۔ پیچھے کی جانب چلتا ہے۔ طبعی افعال میں خرابی آتی ہے۔ دوران تجربات زیر اثر افراد نے ایک دوسرے کی چال کا مذاق اڑایا۔ نچلے دھڑ کا فالج جو بتدریج بڑھتا ہے۔ چال کمزور اور لنگڑاہٹ۔

ہڈیوں اور جوڑوں کی سوزش جس کے ساتھ رات کو کھودنے جیسا درد ہوتا ہے۔ دمہ کا مریض پروں والے تکیہ پر لیٹ نہیں سکتا۔ آتشک اور سبز یرقان کے مریض جن میں عام خون کی کمی اور فالجی علامات پائی جائیں۔ اس دوا سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔ نقرس، جوڑوں کی مزمن سوزش۔ مقررین اور گلوکاروں کے لئے مفید ہے۔ بڑی مقدار میں کف جمع ہوتا ہے۔ ٹخنے کمزور اور درد بتدریج بڑھتا ہے۔

عام: دکھن اور درد، جسم کا ہر حصہ چھونے سے درد محسوس کرتا ہے۔ ٹی بی کا ابتدائی درجہ۔

سر: بے چینی اور خوف، لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ سر بڑا اور بوجھل محسوس ہوتا ہے۔ دوران خون سر کی جانب، درد اوپر سے نیچے آتا ہے۔ بینائی کی وسعت کم ہو جاتی ہے۔ چہرے سے بے حسی نظر آتی ہے۔

منہ: تالو پر گانٹھیں بنتی ہیں۔ دانت کا درد جو ہر طرح کی سرد چیز سے بڑھتا ہے۔ (کانیا) اس کے اثر ہر وقت گلا صاف کرتا رہتا ہے۔ ہلکی آواز میں بولتا ہے۔

ناک: خشک، بند، مزمن نزلہ اور نکسیر، سرد مرطوب موسم میں اضافہ ہوتا ہے۔

کان: بند محسوس ہوتے ہیں۔ ناک صاف کرتے وقت کانوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ درد جسم کے کسی حصے سے کان تک پھیلتا ہے۔ مرطوب موسم میں بہرہ پن آتا ہے۔ سیٹی بجتی ہے۔

تھیوسٹری کینال: زبان میں درد اور سوزش، زخم یا سے ابھارہ، جگر بڑھنے کی مزمن شکایت۔

گلا: آواز بگڑنے کا مزمن عارضہ، زخرہ خشک، کھردرا، سکڑا ہوا، زخرے کی ٹی بی، کھانسی شام کو اور مرطوب موسم میں بڑھتی ہے۔ لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ بلغم تھوکنا مشکل۔ زخرہ میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ جو

کانوں تک پھیلتی ہیں۔ سینے میں گرمی' خون تھوکتا ہے۔ ہر مرتبہ سردی سے برانکائٹس بڑھتا ہے۔ (زکا مارا)

عورت: ماہواری کی خرابیاں' بندش حیض' خون کی کمی والی عورتوں میں حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں کم۔ سن یاس میں گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔

بازو ٹانگیں: پٹھوں کی پھڑکن' پنڈلیوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگوں کے پٹھوں میں سختی آتی ہے۔ ہڈیوں اور جوڑوں کی سوزش جس کے ساتھ رات کو کھودنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جسم کا ہر حصہ چھونے سے درد کرتا ہے۔ گرے بغیر پیچھے کی جانب چل نہیں سکتا۔ آگے کی جانب گرنے کا رجحان' آگے جھک کر چلتا ہے۔ ٹانگیں بے حس محسوس ہوتی ہیں۔ فالجی لرزہ' عجیب انداز سے چلتا ہے۔ پیروں کی انگلیوں کے بل چلتا ہے۔ پیچھے کی جانب چلتا ہے۔ ٹخنے پر درد' ہڈیاں ذکی الحس' جوڑوں پر سرخ چمکدار سوجن' گھٹنے میں درد اور خارش۔ پیروں کا گنٹھیا' ٹانگوں کی جلد میں ناقابل برداشت درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کے اردگرد محدود مقامات پر جلن ہوتی ہے۔ ہڈیوں کے غلاف کی سوزش' جوڑوں کے آس پاس پیپ آتی ہے۔

نیند: سستی اور غنودگی' خواب صاف نظر آتے ہیں۔ سر شام ہی نیند آجاتی ہے۔

جلد: جوڑوں کے آس پاس کی جلد میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ نمایاں سرخ داغ' خارش جو کھجانے سے کم ہوتی ہے۔ کہنی کے موڑ پر گہرے چیر' چنبل اور بھوسی' زخموں کے گرد جلن ہوتی ہے۔ مزمن اگزیما جس کے ساتھ بندش حیض ہو۔ حیض کے دوران یا سن یاس میں زیادتی ہوتی ہے۔

زیادتی: سرد مرطوب موسم' موسم کی تبدیلی سے۔

کمی: کینچنے سے (کھانسی)۔

مقابلہ: کولائیڈل مینگانیز (پھوڑے اور سٹیفلو کوکائی کی چھوت) مینگانم میور (ٹخنے پر درد' ہڈیوں میں درد) مینگانم اکسی ڈیٹ (پنڈلی کی بڑی ہڈی میں درد' حیض درد کے ساتھ اور اسہال۔ گرمی اور تھکن بآسانی آتی ہے۔ چہرے پر جیسے بے حسی کا خول چڑھایا ہو۔ آہستہ بولتا ہے۔ پٹھوں میں جھٹکے' پنڈلیوں میں اینٹھن' ٹانگ کے نیچے سخت' بے قابو ہنسی' بے ہنگم چال' لرزہ والے فالج جیسی علامات' آنکھ کے عدسہ کی خرابی' صفرا کی زیادتی) مینگانم بن اکسائیڈ کا کام کرنے والے مردوں کو لقوہ ہو جاتا ہے' 3x دیں) مینگانم سلف (جگر کی خرابی' آنتوں کے لئے زبردست محرک ہے) ارجنٹم نائٹریکم' رسٹاکس' سلفر۔

تریاق: کافیا' مرک۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

مینجی فیرا انڈیکا

Mangifera Indica

(Mango Tree)

ایک عام اور بہترین دوا جو اخراج خون کو روکتی ہے۔ رحم، گردوں، معدہ، پھیپھڑوں اور آنتوں سے اخراج خون، ناک کی سوزش، چھینکیں آتی ہیں۔ حلق کی سوزش اور دیگر گلے کی شکایات، دم گھٹنے کا احساس جیسے گلا بند ہو گیا ہو۔ ایلیمنٹری کینال کی بلغمی جھلیاں ڈھیلی ہو جاتی ہیں۔ نزلہ اور دیگر رطوبات کا اخراج، آنتوں کی مزمن سوزش، وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ غنودگی، کمزوری کی حالتیں، گردش خون کمزور، پٹھے ڈھیلے۔

جلد: ہتھیلیوں پر خارش ہوتی ہے۔ جلد جیسے دھوپ سے جھلس گئی ہو۔ سوجن، سفید نشان جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔ کان کی لوئیں اور ہونٹ سوجے ہوئے۔

مقابلہ: ارجی روٹن، ایپی لوبیم۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

میڈورینم

Medorrhinum

(The Gonorrhoeal Virus)

یہ ایک طاقتور اور گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ سوزاک کے دب جانے سے پیدا شدہ امراض جو مزمن ہوتے ہیں۔ عورتوں میں پیڑو کی پرانی تکلیف، مزمن گنٹھیا، اعصابی نظام کا نقص اور دیگر خرابیاں، درد ناقابل برداشت، اعصابی لرزہ اور سرسراہٹ، بچوں کا مزمن نزلہ، ناک گندا، لوزتین ورم جلتے ہیں۔ ناک سے گاڑھی زرد رطوبت خارج ہوتی ہے۔ منہ سے سانس لینے کی وجہ سے ہونٹ موٹے ہو جاتے ہیں۔ غشی اور جسم کانپتا ہے۔ سائیکوسس کی ہسٹری، دبے ہوئے سوزاک کے اخراج کو جاری کرتی ہے۔ تمام حواس کی قوت بڑھ جاتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا استسقاء، رطوبتی ہتھیلیوں کا جلد مریضوں کی تختی۔

ذہن: حافظہ کمزور، گفتگو کے دوران بھول جاتا ہے، روئے بغیر گفتگو نہیں کر سکتا۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ ایکٹیا انڈیکا، ارجنٹم نائٹریکم، ہمیشہ جلدی میں رہتا ہے۔ مستقبل سے نا امید، توجہ مرکوز کرنا مشکل ہوتا ہے۔ پاگل ہو جانے کا خوف (سیسی لیا) بے حد ذکی الحس، اعصابی، بے چینی، اندھیرے کا خوف اور احساس کہ کوئی اس کے پیچھے ہے۔ مایوسی یا خودکشی کے خیال۔

سر: دماغ میں جلن دار درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت پر زیادہ، سر بوجھل اور پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ کار کے سفر سے سر درد اور تھکن ہوتی ہے۔ سخت کام کرنے سے تھکن ہوتی ہے۔ چندیا پر وزن اور بوجھ محسوس ہوتا ہے۔ بال خشک بھر بھرے کاسہ سر کی خارش، سکری۔

آنکھیں: احساس جیسے وہ ہر چیز کو گھور رہا ہے۔ ڈھیلے میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ احساس جیسے آنکھ میں ریت، زخمی ہو، پپوٹے متورم۔

ناک: شدید خارش ہوتی ہے۔ ناک کی نوک ٹھنڈی، پچھلا حصہ بند، ناک اور حلق کا مزمن نزلہ۔

چہرہ: زرد، کیل، سرخ نشانات، حیض کے دوران چھوٹے چھوٹے پھوڑے نکلتے ہیں۔

منہ: زبان پر بھورے رنگ کے میل کی موٹی تہہ، چھالے، منہ کے زخم، ہونٹوں اور رخساروں کے اندرونی جانب آبلے بنتے ہیں۔

معدہ: ذائقہ کسیلا اور گندھک جیسے ڈکار آتے ہیں۔ کھانے کے تھوڑی دیر بعد شدید بھوک لگ جاتی ہے۔ شدید پیاس، شراب، نمک اور مٹھائی کی خواہش، گرم مشروبات کی خواہش، ایام حمل کی متلی، قے۔

پیٹ: جگر اور تلی میں شدید درد ہوتا ہے۔ پیٹ کے بل لیٹنے سے آرام ملتا ہے۔

پاخانہ: بہت زیادہ پیچھے جھکنے سے پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ مقعد کے پچھلے حصہ میں دباؤ اور گولے کا احساس، بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔ مقعد کی شدید خارش۔

پیشاب: درد اور اینٹھن کے ساتھ، رات کو پیشاب نکل جاتا ہے، درد گردہ (بربیرس، اوسیم، پریرا) پیشاب آہستگی سے اترتا ہے۔

عورت: اعضائے تناسل کی شدید خارش، حیض بدبودار، بکثرت، ٹھہرے جمے ہوئے داغ دھونے سے اترتا نہیں۔ حیض کے دنوں میں پیشاب بار بار آتا ہے۔ رحم کی گردن کا قریبی مقام ذکی الحس، لیکوریا، خراش دار، مچھلی جیسی بو والا ہوتا ہے۔ اعضائے تناسل پر سائیکوسس کے مسے، بیضۃ الرحم کا درد، بائیں جانب زیادتی، درد ایک بیضۃ الرحم سے دوسرے تک، بانجھ پن، رحم سے خون آتا ہے، شدید درد، فم، پستان ٹھنڈے، پُر درد اور ذکی الحس۔

مرد: احتلام اور بعد میں شدید کمزوری آتی ہے۔ نامردی، قرحہ، مجری البول میں دکھن اور سوزش، غدہ مذی بڑھا ہوا، درد اور پیشاب بار بار آتا ہے۔

تنفس: تنگی تنفس، پڑھتے وقت آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینہ اور پستانوں میں درد اور دکھن، رات کو خشک کھانسی، دمہ، ٹی بی کا ابتدائی درجہ، نرخرہ میں دکھن، تنگی تنفس، سانس خارج نہیں کر سکتا۔ (امبرا) پیٹ کے بل لیٹنے سے کھانسی کو آرام ملتا ہے۔

شاخہائے وجود: کمر میں درد اور جلن دار گرمی، ٹانگیں بوجھل تمام رات درد ہوتا ہے۔ ان کو سا کن

نیں رکھ سکتا (از کم) چلتے وقت ٹخنہ باسانی گھوم جاتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں کی جلن انگلیوں کے جوڑ
بڑھے ہوئے اور پلپلے' نقرس کا ٹیس' ایڑی اور پاؤں کے گوشے ذکی الحس ہاتھوں کا گھومنا کی وجہ سے
ڈیلا ہاتھ آپس میں گرفت کرنے سے کم ہوتی ہے۔
جلد: زرد' شدید اور مسلسل خارش۔ دائیں جانب اور اس کے بارے میں سوچنے سے زیادتی۔ بچوں
کے منہ پر آگ جیسی سرخی۔ تانبے کے رنگ کے نشان' چیچک جیسے داغ' رسولی اور غیر طبعی ابھار۔
بخار: ہر وقت پنکھا کی خواہش کرتا ہے۔ سردی کمر پر اوپر نیچے چلتی ہے۔ ٹانگوں' ہاتھوں اور بازو کے
نچلے حصہ کی ٹھنڈک۔ گردن اور چہرے پر گرمی کی لپٹیں' رات کو پسینہ آتا ہے اور پیاس۔
نیند: شراب پینے کے خواب (آرسنک' فاسفورس) گھٹنے سینے سے لگا کر سوتا ہے۔
زیادتی: بیماری کے بارے میں سوچنے سے' طلوع سے غروب تک' گرمی سے۔
کمی: ساحل سمندر پر' پیٹ کے بل لیٹنے سے' مرطوب موسم میں۔ (کالی سلفیکم)
مقابلہ: (دودھ کے لئے) کلکیریا' ایک نیو سا' سلفر' سٹلینیم' زنکم۔
خوراک: اونچی طاقت لیکن جلدی نہ دہرائیں۔

میڈوسا

Medusa

(Jely Fish)

پورا چہرہ پلپلا اور استسقائی حالت' جس میں آنکھیں' ناک' کان اور ہونٹ بھی شامل ہوتے ہیں۔
جلد: بے حس' جلن' چبھن دار گرمی' آبلہ دار پھنسیاں بالخصوص چہرے' بازوؤں' کندھوں اور پستانوں
پر چھپاکی (ایپس' کلورل' اُرٹیکا یورنس)۔
عورت: دودھ پیدا کرنے والے غدود پر خاص اثر ہے۔ یہ دودھ کی ہر طرح کی کمی میں اس کی مقدار
بڑھاتی ہے۔
مقابلہ: پانی پر اثر' سلیا' چھپاکی' ارٹیکا یورنس' سیپیا۔

میل کم سیل

Mel Cum Sale

(Hony With Salt)

رحم کا گل جانا اور رحم کی پرانی سوزش بالخصوص پھیلاؤ کم ہو اور رحم کی گردن پر بھی سوزش ہو۔
پیڑو کے زیریں حصہ میں ایک طرف سے دوسری طرف تک درد اس کی رہنما علامت ہے۔ رحم کا گل

مقابلہ: ملی لوٹس البا (عملی طور پر اس کے مشابہ ہے۔ اخراج خون' اجتماع خون کے باعث سر درد
دماغ میں اجتماع خون' تشنج (اماٹیل نائٹریٹ' بیلاڈونا' گلونائین۔
خوراک: چھوٹی طاقتیں' بھاپ لینے کے لئے مدر ٹنکچر استعمال کریں۔

منس پرمم

Menispermum

(Moon Seed)

یہ درد شقیقہ کی بہترین دوا ہے جس کے ساتھ بے چینی اور خواب آتے ہیں۔ ریڑھ کا درد' خشکی'
ناہمواری پر خارش' منہ اور گلا خشک۔
سر: اندر سے باہر کی طرف دباؤ اور ساتھ انگڑائیاں و جمائیاں' درد نیچے کمر تک جاتا ہے۔ پرانا سر درد'
پیشانی اور کنپٹیوں میں درد جو سر کی پشت تک جاتا ہے۔ زبان سوجی ہوئی اور رال بکثرت۔
اطراف: کمر' رانوں' کہنیوں اور کندھوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں پُر درد جیسے کچلی گئی ہوں۔
مقابلہ: کاکیولس' برائی اونیا۔
خوراک: 3 طاقت۔

مینتھا پائپریٹا

Mentha Piperita

(Pepper Mint)

سردی کا اثر قبول کرنے والے اعصاب کو تحریک دیتی ہے۔ دوا کھاتے ہی فوراً اثر کرتی ہے۔ عام
درجہ حرارت پر بھی ہوا سے سردی کا احساس' آلات تنفس اور جلد پر خاص اثر کرتی ہے۔ درد معدہ
اپھارہ اور سردی۔
پیٹ: پھولا ہوا جس سے نیند خراب ہوتی ہے۔ بچوں کا قولنج' صفراوی درد قولنج اور اپھارہ۔
گلا: آواز بگڑی ہوئی' ناک کی نوک چھونے سے درد کرتی ہے۔ گلے میں خشکی اور دکھن جیسے اس
میں سوئی گڑی ہو۔ خشک کھانسی جو ہوا میں سانس لینے' تمباکو نوشی' دھند یا بولنے سے بڑھتی ہے۔ سینہ
کے بالائی حصہ میں سوزش (ریومیکس) سانس کی نالی چھونے سے حساس۔
جلد: معمولی خراش تکلیف بن جاتی ہے۔ لکھتے وقت بازو اور ہاتھ پر خارش ہوتی ہے۔ اندام نہانی کی
شدید خارش' داد' چنبل (آرسنک البم' رینن کیولس بلب)۔
مقابلہ: ریومیکس' ایکیس' ستھاپوے جیم (پیشانی کا درد' ہاتھ پاؤں کا درد) ستھاوریڈس (پیشاب کم آتا

ہے گرما ہٹ ساریہ ہوتی ہے۔
خوراک: مدر ٹنکچر 1 سے 20 قطرے '30 طاقت۔ اندام نہانی کی خارش کے لئے مقامی استعمال کریں

مین تھول

Menthol

یہ ستھا کے تیل سے بنتی ہے۔ ناک اور حلق کی باطنی جھلیوں اور ریڑھ کے اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ اعصابی درد اور ان کے فعل میں خلل پیدا کرتی ہے۔ یہ حاد نزلہ میں مفید ہے۔ کان کی نالی کا درد، حلق کی سوزش، نرخرے کی سوزش، اعصابی درد، خارش بالخصوص اندام نہانی کی۔

سر: پیشانی کا درد جو آنکھ تک جاتا ہے۔ ذہنی انتشار، بائیں طرف آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ چہرہ پر رخسار کی ہڈی کے اوپر درد ہوتا ہے اور ساتھ بے حسی۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں درد ہوتا ہے۔ زکام اور حلق میں مواد گرتا ہے۔ ناک میں ٹھنڈک کا احساس، کان کی نالی بند محسوس ہوتی ہے، اعصابی درد

تنفس: حلق میں گدگداہٹ، دل میں چھری لگنے جیسا درد، خشک کھانسی جو تمباکو نوشی سے بڑھتی ہے۔ دمہ جیسا سانس اور اجتماع خون والا سر درد ہوتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: گردن کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ کمر کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: کالی بائیکروم، سپائی جیلیا۔

خوراک: 6 طاقت۔ خارش میں بیرونی استعمال کے لئے 1% محلول یا مرہم استعمال کریں۔

مینیان تھس

Menyanthes

(Buck Bean)

یہ سر درد اور نوبتی بخار میں مفید ہے۔ پیٹ کی ٹھنڈک، پھڑکن، تناؤ اور دباؤ کا احساس، نور تنا میں بے قراری اور پیشاب کی تکلیف، ذیابیطس میں مفید ہے۔

سر: چندیا پر دباؤ جو ہاتھ سے خوب دبانے سے کم ہوتا ہے۔ دونوں طرف دباؤ کے ساتھ درد۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت ہر قدم کے ساتھ دماغ پر دباؤ پڑتا ہے۔ درد جو گردن کی پشت سے شروع ہو کر پورے دماغ میں پھیلتا ہے۔ آگے جھکنے یا بیٹھنے سے درد کم ہوتا ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے سے زیادہ ہوتا ہے۔ چہرے میں گدگداہٹ اور چہرے کے پٹھوں کی پھڑکن۔

معدہ: پیاس نہیں ہوتی، بھوک کی زیادتی۔ چند لقمے کھاتے ہی پیٹ بھر جاتا ہے۔ گوشت کی خواہش

ٹھنڈک کا احساس جو خوراک کی نالی تک پھیلتا ہے۔

پیٹ: اپھارہ جو تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔ پیٹ کی ٹھنڈک۔

اطراف: ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے' اینٹھن جیسی درد ہوتی ہے۔ لیٹتے ہی ٹانگوں میں جھٹکے آتے ہیں اور پھڑکن ہوتی ہے۔

بخار: ٹھنڈک غالب ہوتی ہے۔ پیٹ' ٹانگوں اور ناک کی نوک پر زیادہ سردی لگتی ہے۔

زیادتی: آرام کے دوران' سیڑھیاں چڑھنے سے۔

کمی: متاثرہ حصہ کو دبانے سے' آگے جھکنے سے' حرکت سے۔

مقابلہ: کیپسیکم' پلسا ٹیلا' ملکیریا کارب' ایسڈ فاس' سینگوئنیریا۔

تریاق: کیمفر۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

میفائیٹس

Mephites

(Skunk)

کالی کھانسی کی بہت بڑی دوا ہے۔ اس کے لازمی فوائد حاصل کرنے کے لئے 1x سے 3x تک استعمال کریں۔ دم گھٹنے کا احساس' دمہ کا دورہ' تشنجی کھانسی' کھانسی کا ہر دورہ اتنا شدید ہوتا ہے کہ موت نظر آتی ہے۔ بچے کو گود میں اٹھانا پڑتا ہے۔ چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ سانس خارج نہیں کر سکتا۔ سینے کے بالائی حصہ میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے۔ مریض برف جیسے ٹھنڈے پانی میں نہانا چاہتا ہے۔

ذہن: جوشیلا تصورات سے بھرا ہوا' نہ کام کر سکتا ہے' نہ سو سکتا ہے۔

آنکھیں: زیادہ محنت سے درد ہوتا ہے' نظر دھندلی' حروف شناخت نہیں کر سکتا۔ سفید پردہ سرخ ہو جاتا ہے۔ آنکھیں گرم اور پُر درد۔

منہ: پُر درد' دانتوں کی جڑ میں جھٹکے' چہرہ پھولا ہوا' ذائقہ کسیلا جیسے پیاز کھایا ہو۔

حلق: پانی پیتے وقت یا گفتگو کرتے وقت نرخرے میں اچانک سکڑاؤ آتا ہے۔ خوراک غلط راستے نیچے اترتی ہے۔ نقلی کروپ۔ سانس خارج نہ کر سکے۔ تشنجی اور کالی کھانسی' دن کے وقت چند ایک دورے پڑتے ہیں لیکن رات کافی زیادہ' کھانا کھانے کے بعد ہوتی ہے۔ دمہ جیسے گندھک سانس کے ذریعے اندر جا رہی ہو۔ بولنے سے کھانسی آتی ہے۔ کھوکھلی اور گہری کھانسی ساتھ کھردرا پن' آواز بگڑ جاتی ہے اور سینے میں درد ہوتا ہے۔ شدید تشنجی کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔

نیند: گردش خون ٹانگوں کی طرف بڑھ جانے کی وجہ سے نیند سے بیدار ہو جاتا ہے۔ پانی اور آگ کے

واضح خواب نظر آتے ہیں۔
مقابلہ: ڈروسرا' کوریلم 'سٹکٹا۔
خوراک: 1 سے 3 طاقت۔ اس کا اثر بہت کم وقت تک رہتا ہے۔

مرکیوریالس پرینس

Mercurialis Perennis

(Dog. s Mercury)

زبردست تھکن اور غنودگی' ہنسلی کی ہڈی کی رسولی جو نہایت ذکی الحس ہوتی ہے۔ معدہ آنتوں اور مثانہ کے پٹھوں کی خرابی۔

سر: سیڑھیاں اترتے وقت چکر آتے ہیں۔ ذہنی انتشار' درد جیسے سر کے گرد رسی بندھی ہو۔ نتھنے پر درد محسوس کرتا ہے کہ اس کی دو ناک ہیں۔

منہ: گلے اور منہ کی شدید خشکی' زبان بھاری' خشک اور بے حس محسوس ہوتی ہے۔ زبان' ہونٹوں اور رخساروں پر جلن دار آبلے۔ تالو' لوزتین اور حلق کے زخم۔ گلے کی خشکی۔

عورت: بندش حیض' قلت حیض اور اس کے ساتھ تمتماہٹ چھاتیوں میں درد اور سوجن' حیض درد کے ساتھ۔

مقابلہ: بوریکس' کروٹن ٹگ' یوفوربا۔
خوراک: 3 طاقت۔

مرکیوریس

Mercurius

(Quick Silver)

یہ دوا جسم کے ہر عضو کو کم یا زیادہ متاثر کرتی ہے۔ صحت خلیات کو کمزور کرتی ہے' سوزش والی ہے' تنزلی پیدا کرتی ہے' خون کے اجزاء کو منتشر کرتی ہے۔ اس کے بعد خون کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ جب اسے ہومیوپیتھک طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے تو اس مہلک دوا کی طاقت زندگی بخش قوت میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ لمفاوی نظام پر گہرا اثر کرتی ہے۔ اس کے بلغمی جھلیاں' غدود' اندرونی اعضاء اور ہڈیاں بھی متاثر ہوتی ہیں۔ پارہ آتشک سے مشابہ حالتیں پیدا کرتا ہے۔ آتشک کے دوسرے درجہ میں مفید ہے جب بخار اور خون کی کمی ہوتی ہے' سینے میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کے آس پاس درد ہوتا ہے۔ منہ اور گلے میں زخم بنتے ہیں' بال گرتے ہیں۔ اس درجہ میں 2x طاقت زبردست کام کرتی ہے۔

موروثی آتشک بھی اس کے دائرہ اثر میں آتی ہے۔ آبلے، ناسور، ناک میں پولپ، سوکھا پن، منہ کی سوزش، اعصابی ورم، جھٹکے آتے ہیں۔ کمزوری اور ذرا سی محنت سے نڈھال ہو جاتا ہے۔ مرض کی تمام علامات رات کو بستر کی گرمی سے، مرطوبیت سے، سردی سے، بارش والے موسم میں اور پسینہ آنے سے بڑھتی ہیں۔ آرام کے وقت تکلیف بڑھ جاتی ہے اور اس کے ساتھ کمزوری، تھکن اور لرزہ ہوتا ہے۔ یہ انسانی تھرمامیٹر کہلاتی ہے۔ گرمی اور سردی سے حساس، اعضاء میں شدید سوجن اور ساتھ کچا پن، گھن کا احساس، بکثرت چکنا پسینہ آتا ہے جس سے سکون نہیں ملتا۔ سانس، اخراج اور جسم سے بدبو آتی ہے۔ پیپ آنے کا رجحان، پیپ پتلی، سبزی مائل اور بدبودار ہوتی ہے۔ اس میں خون کی لکیریں بھی ہوتی ہیں۔

ذہن: سوال کا جواب آہستگی سے دیتا ہے۔ حافظہ کمزور اور خود اعتمادی کی کمی۔ زندگی سے مایوس، بدگمان، سوچتا ہے کہ اپنا جواز کھو چکا ہے۔

سر: کمر کے بل لیٹنے سے چکر آتے ہیں۔ سر کے کمزوری کا احساس۔ ایک جانب چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ سر پر تناؤ جیسے رسی بندھی ہو۔ نزلاوی سردرد، سر میں گرمی کا احساس، کھوپڑی پر پھنسیاں جن میں جلن، بدبو اور ڈنک لگنے والا درد ہوتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔ ہڈی کی رسولی اور درد، کھوپڑی میں گھٹن، سر پر چکنا پسینہ آتا ہے۔

آنکھیں: پپوٹے سرخ، موٹے اور سوجے ہوئے، شدید جلن اور خارش دار اخراج۔ آنکھ کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ آگ کی چمک سے آنے والی شکایات، فونڈری میں کام کرنے والوں کی شکایات، آتشک کی وجہ سے ورم جس میں جلن اور درد ہوتا ہے۔ انگوری پردے کی سوزش، آنکھ کے اگلے حصہ میں پیپ آتی ہے۔

کان: گاڑھا، زرد اخراج، بدبودار خون ملا اخراج، کان کا درد جو بستر کی گرمی اور رات کو بڑھتا ہے۔ تیز چبھنے والا درد، بیرونی حصہ پر پھوڑے نکلتے ہیں۔

ناک: چھینکیں بکثرت، دھوپ میں چھینکیں آتی ہیں۔ نتھنے کچے اور زخمی، ناک کی ہڈی سوجی ہوئی، زرد، سبز، بدبودار، پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ زکام کا اخراج خارش دار اور گاڑھا، گرم کرنے میں زیادتی۔ ناک کی ہڈی کی سوجن اور درد اور ناسور سبزی مائل بدبودار زخم، رات کو نکسیر بہتی ہے۔ بکثرت خارش دار رطوبت بہتی ہے۔ زکام اور ساتھ چھینکیں، ڈھکن، کچاپن، ڈنک لگنے جیسا درد، مرطوب موسم میں زیادتی اور زکام خوب بہتا ہے۔

چہرہ: زرد، میلا، گندہ نظر آتا ہے۔ پیلا، چہرے کی ہڈیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ چہرے پر آتشک کے آبلے۔

منہ: ذائقہ میٹھا، کسیلا، تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بدبودار اور خون ملی رال، زبان کانپتی ہے جس

کی وجہ سے صاف بول نہیں سکتا۔ مسوڑھے نرم دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ بآسانی خون نکل آتا ہے۔ چبانے اور چھونے سے درد ہوتا ہے۔ پورا منہ گیلا محسوس ہوتا ہے۔ دانتوں کے بالائی حصے پر جاتے ہیں۔ دانت ڈھیلے، پُر درد اور لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ زبان کی اوپری سطح پر لمبائی کے رخ مکمل خم آتی ہے۔ زبان بھاری، موٹی اور اس پر گیلی تہہ۔ زرد اور ڈھیلی دانتوں کے نشان پڑتے ہیں جیسے جل گئی ہو اور زخم۔ منہ سے گندی بو آتی ہے جو پورے کمرے میں پھیل جاتی ہے۔ دانت کا پھوڑا، تکلیف رات کو بڑھتی ہے۔ زبردست پیاس اور منہ گیلا۔

گلا: نیلگوں سرخ سوجن، نگلنے کی مسلسل خواہش، گلے میں گندے زخم دائیں جانب زیادتی۔ موسم کی ہر تبدیلی پر زخم اور سوزش ظاہر ہوتی ہے۔ نگلنے پر کانوں میں چبھن ہوتی ہے۔ پانی ناک کے راستے نکل جاتا ہے۔ گلے کی خراش کی وجہ سے نگل نہیں سکتا۔ پیپ آنے کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔ گلا زرد، کچا پن، اچانک ڈنگ لگنے والا درد اور جلن ہوتی ہے۔ آواز مکمل طور پر ختم ہو جاتی ہے۔ گلے میں جلن جیسے گرم بخارات اٹھ رہے ہوں۔

معدہ: بدبودار ڈکاریں آتی ہیں۔ ٹھنڈے پانی کی شدید پیاس، ہضم کمزور اور مسلسل بھوک کا احساس، معدہ چھونا برداشت نہیں کرتا۔ ہچکی اور قے، معدہ جیسے سکڑ گیا ہو۔

پیٹ: تیز دھار آلہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے اور سردی لگتی ہے۔ دائیں جنگاسے میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ اپھارہ کے باعث پیٹ پھول جاتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ جگر بڑھ جاتا ہے، چھونے سے درد کرتا ہے، سخت ہو جاتا ہے، یرقان، صفرا کے اخراج میں کمی ہوتی ہے۔

پاخانہ: سبزی مائل، خون ملا اور چکنارات کو زیادتی اور درد وا اینٹھن ہوتی ہے۔ حاجت ختم نہیں ہوتی، اخراج کے ساتھ سردی لگتی ہے۔ معدہ کی خرابی، کٹنے والا درد قولنج اور اینٹھن ہوتی ہے۔ سفیدی مائل سرمئی پاخانے۔

مرد: آبلے اور زخم، نرم آتشکی زخم، اعضائے پوشیدہ ٹھنڈے، فوطہ متورم، احتلام میں خون کے داغ لگتے ہیں۔

عورت: حیض بکثرت اور پیٹ درد، لیکوریا کی رطوبت خراش دار، سبزی مائل اور خون ملی ہوتی ہے۔ اعضاء میں کچے پن کا احساس، بیضۃ الرحم میں ڈنگ لگنے جیسا درد (ایپس) خارش اور جلن جو پیشاب کرنے کے بعد بڑھتی ہے اور ٹھنڈے پانی سے دھونے سے کم ہوتی ہے۔ حمل کی قے اور تھوک کی زیادتی۔ پستان حیض کے دوران درد کرتے ہیں اور دودھ سے بھرے ہوتے ہیں۔

پیشاب: باربار حاجت، مجری البول سے سبزی مائل اخراج، پیشاب شروع ہوتے ہی نالی میں جلن ہوتی ہے۔ پیشاب گہرے رنگ کا، مقدار میں کم، خون ملا اور البیومن آتی ہے۔

تنفس: حلق سے سینے تک دکھن ہوتی ہے۔ دائیں جانب لیٹ نہیں سکتا (بائیں جانب لائیکو) کھانسی

جس میں زرد پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ کھانسی کے دورے جو رات کو اور بستر کی گرمی سے بڑھتے ہیں۔ نزلہ جس کے ساتھ سردی لگتی ہے۔ ہوا سے خوفزدہ' دائیں پھیپھڑے کے زیریں حصے سے کمر تک سوئیاں چبھتی ہیں۔ کالی کھانسی اور ساتھ نکسیر بہتی ہے۔ آرنیکا کھانسی تمباکو کے دھوئیں سے بڑھتی ہے۔

کمر: زیریں کمر میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے بالخصوص جب بیٹھتا ہے۔ عصعصی ہڈی میں چیرے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پیٹ کو دبانے سے کمی ہوتی ہے۔

شاخہائے وجود: بازوؤں اور ٹانگوں کی کمزوری' اطراف کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ رات کو زیادتی۔ مریض سردی سے انتہائی ذکی الحس۔ چپکنا پسینہ آتا ہے۔ شاخہائے وجود کانپتے ہیں بالخصوص ہاتھ۔ فالجی لرزہ' جوڑوں میں شدید درد' رات کو ٹانگوں پر ٹھنڈا اور چپکنا پسینہ آتا ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں کی استسقائی سوجن۔

جلد: مسلسل گیلی رہتی ہے۔ جلد مسلسل خشک ہو تو مرکیوریس کام نہیں کرتی۔ بکثرت بدبودار لیس دار پسینہ آتا ہے۔ رات کو زیادتی۔ پسینہ زیادہ آنے کا عام رجحان لیکن اسے سکون نہیں ملتا۔ آبلوں اور پھنسیوں والے ابھار۔ زخم بے قاعدہ شکل کے۔ دانوں یا آبلوں کے گرد چھوٹی چھوٹی پھنسیاں' خارش جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ تر داد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ زردی اکثر ہمراہ کھرنڈ جس کے نیچے پیپ ہوتی ہے۔ ہر مرتبہ سردی لگنے سے غدود سوج جاتے ہیں۔ خصیوں کی سوزش (اگنیشیا' پیماپلیس' پلساٹیلا)۔

بخار: معدہ کی تکلیف کے باعث یا صفراوی وجہ سے آنے والا بخار جس کے ساتھ رات کو بکثرت پسینہ آتا ہے۔ گرمی اور لرزہ باری باری' کمزوری ہوتی ہے۔ زرد پسینہ آتا ہے۔ بکثرت پسینہ لیکن سکون نہیں ملتا۔ رینگنے والی سردی جو شام سے رات تک ہوتی ہے۔ کسی ایک عضو پر گرمی کی لہریں ادل بدل کرتی ہیں۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو' مرطوب موسم میں' دائیں جانب لیٹنے سے' پسینہ آنے سے' گرم کمرے میں' بستر کی گرمی سے۔

تعلق: مقابلہ: کیپاریا گوریا (پیشاب کی زیادتی' غدودوں کے عوارض' آنتوں والے اسہال' انفلوئنزا) ' البتہ بچوں کے اسہال الانتھس' سخت آتشک' ایلیو' سکیوم' مرکیوریس' اسہال' ایتھوزا' اور آنتوں کے ساتھ کمزوری' بچوں کے اسہال' متورم جلن اور خارش' گرمی اور خشکی اور تپش' اعضاء میں' خون اور اجتماع' ایکونائٹ' مرکیوریس' آتشک کا زخم شدہ کی بھی رطوبت کی کمی' کالا خشک' گنٹھیا' شکل زریں' پسینہ میں دباؤ' بحری ایلیل میں آتشک' چنبل' مرکیوریس اور دماغ' مرکیوریس ہرو بیشس' آتشک کا درد' سر درد' جلدی عوارض' مرکیوریس' خصیوں کی سوجن' مرکیوریس' نزلہ' دماغ کی رسولی' ناک اور ہڈی کا آتشک' ناک کی اندرونی گلٹی' سرطان۔

نائٹروسس (انگوری پردے کا ورم' آنکھ کی جھلی کی سوزش' سوزاک میں تیز چبھن والی درد' آتشک کے دانے) مرکیوریس فاسفوریکس (آتشک کے باعث اعصابی تکالیف' ہڈی کے پھوڑے) مرکیوریس پریسی پیٹیٹس رابر (نیند آتے ہی دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں' مریض بستر سے اچھل پڑتا ہے۔ ایسا کرنے سے سکون ملتا ہے۔ سوزاک' مجری البول سخت رسی کی مانند محسوس ہوتی ہے۔ آتشک چھیجے زخم ناسور' آبلے' اگزیما جس میں چیر ہوں۔ داڑھی کی داد' پلکوں کی سوزش' اندرونی اور بیرونی استعمال کریں۔ سر کی پشت بوجھل اور کان بہتا ہے) مرکیوریس ٹنائکس (آتشکی مریض جو معدہ اور آنتوں کی تکلیف میں مبتلا ہوں) اری تھریفس (روسی اور جلد کی سرخی' آتشک' سینے پر سرخ دانے) اولیم ٹموبلیم (ہاتھوں اور ٹانگوں کا لرزہ) مرکیوریس کم کالی (زکام چہرے کا حاد لقوہ) ہنجرہ الیم (معدہ اور آنتوں کی سوزش' متلی' قے جس میں صفرا اور جھاگ دار کف نکلتی ہے۔ پاخانہ پانی جیسا مقدار میں زیادہ' چکنا اینٹھن کے ساتھ' حاجت ختم نہیں ہوتی۔ 2 سے 10 قطرے مدر ٹنکچر۔

موازنہ: میزیریم' فاسفورس' سلفر' کالی میور' اتھی اوپس۔

تریاق: ہیپر سلف' اورم میٹ' میزیریم۔

معاون: بیڈیگا۔

خوراک: 2 سے 30 طاقت۔

مرکیوریس کاروسی وس

Mercurius Corrosivus

(Corrosive Sublimate)

یہ دوا معائے مستقیم کی اینٹھن میں دیگر دواؤں سے بہتر کام کرتی ہے۔ مسلسل اینٹھن ہوتی ہے اور پاخانہ آنے سے کوئی کمی نہیں ہوتی۔ یہ اینٹھن مثانہ تک جا پہنچتی ہے۔ البیومن آتی ہے۔ سوزاک کا دوسرا درجہ اور مسلسل اینٹھن۔ گردوں کے وہ حصے جہاں پیشاب الگ ہوتا ہے ان کو تباہ کرتی ہے۔ یہ عمل سست لیکن یقینی ہوتا ہے۔ حمل کے ابتدائی ایام میں البیومن آتی ہے۔ (فاسفورس بعد کے دنوں اور پورے حمل میں)۔

سر: ہذیان' غنودگی' پیشانی میں درد' سر میں اجتماع خون اور رخساروں میں جلن۔ کھوپڑی کے غلاف میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: ڈھیلوں کے عقب میں درد جیسے باہر دھکیلا جا رہا ہو۔ آبلہ' قرنیہ کا گہرا زخم' روشنی سے شدید نفرت اور خراش دار آنسو بہتے ہیں۔ انگوری پردے کی عام یا آتشکی سوزش (مقامی طور پر اٹروپین کا استعمال چپکاؤ سے بچاتا ہے) اراٹ کو شدید درد' جلن دار درد' گولی لگنے والا درد اور چیرنے پھاڑنے والا

درد ہوتا ہے۔ پیپ کا رجحان نہیں ہوتا۔ انگوری پردہ میلا، سوتا اور نہ سکڑا ہوا یا پھیلا ہوا۔ البیومن کی وجہ سے پردہ شبکی کی سوزش، نوزائیدہ کا آشوب چشم پیپ نے استقلال، سرخ، چھلے ہوئے، شدید درد، آنکھوں کے دکھن۔

ناک: زکام بکثرت، ناک کی اندرونی گلن سڑن اور درمیانی پردے میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ اکال باتیکردم) نتھنوں میں کچاپن اور اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد، ناک کے پچھلے حصہ کی سوزش بلغمی جھلیاں خشک، سرخ اور ساتھ خون ملی کف۔

کان: شدید چبکن، بدبودار پیپ کا اخراج۔

چہرہ: سوجا ہوا، سرخ، پلپلا، ہونٹ سیاہ سوجے ہوئے، گندی رطوبت، ہڈیوں میں اعصابی درد۔

منہ: دانت ڈھیلے، مسوڑھے بینگنی رنگ کے سوجے ہوئے اور نرم، زبان سوجی ہوئی اور متورم، تھوک کی زیادتی، پائیوریا، ذائقہ نمکین اور کڑوا۔

گلا: سرخ، سوجا ہوا، پُردرد، شدید سوزش، کوا سوجا ہوا، نگلنے سے درد ہوتا ہے۔ ناک کے پچھلے حصہ میں درد اور کانوں میں تیز درد، جلن دار درد اور شدید سوجن معمولی بیرونی دباؤ سے زیادتی، سینے کے آس پاس کے تمام غدود سوجے ہوئے ہوتے ہیں۔

معدہ: مسلسل سبز صفراوی قے، پیٹ کا بالائی حصہ ذکی الحس۔

پیٹ: نکلے جانے کا احساس، اندھی آنت اور آڑھی قولون کا درد، پھولا ہوا، معمولی چھونے سے شدید درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: پیچش، اینٹھن، پاخانہ سے سکون نہیں ملتا۔ متواتر اینٹھن، پاخانہ گرم، خون ملا، چکنا اور بدبودار جس کے ساتھ کٹن والا درد ہوتا ہے اور جھلیوں کے ٹکڑے خارج ہوتے ہیں۔

تنفس: نرخرہ میں درد جیسے چھری سے کاٹا جا رہا ہو۔ آواز کی بندش، کھانسی جس کے ساتھ خون ملی بلغم خارج ہوتی ہے۔ نبض تیز اور رک رک کر چلتی ہے۔ سینے کے آر پار سوئیاں چبھتی ہیں۔

پیشاب: مجری البول میں شدید جلن، پیشاب گرم، جلن، مقدار میں کم یا بند ہو جاتا ہے۔ خون ملا سبزی مائل اخراج، البیومن آتی ہے، مثانہ کی اینٹھن، تیز دھار آلہ لگنے جیسا درد نالی سے مثانہ تک پھیلتا ہے۔ پیشاب کے بعد پسینہ آتا ہے۔

مرد: عضو اور خصیے بہت زیادہ سوجے ہوئے۔ آتشک کا زخم جیسے ناسور ہو۔ سوزاک، مجری البول کا سوراخ سرخ اور سوجا ہوا۔ خفیہ پُردرد اور گرم، سبزی مائل گاڑھا اخراج۔

بخار: معمولی ہوا سے سردی لگتی ہے۔ بکثرت پسینہ آتا ہے۔ جلد سرد۔

زیادتی: شام کو، رات کو، ترش چیزوں سے۔

کمی: آرام کرنے سے۔

مقابلہ: آرسنک البم' لیکیس' لیونورس (پیڑو پر اثر کرتی ہے۔ تشنج اور اعصابی سوزش' رطوبت ار بڑھاتی ہے اور بخار کے جوش کو کم کرتی ہے۔ حیض یا نفاس کے دب جانے میں مفید ہے۔ پیچش' پیچ میں خون کے ساتھ درد۔ پیاس' زبان خشک۔

مانسونیا پیچش میں مادی خوراک دیں)۔

تریاق: کیلشیم سلفائیڈ بائی کلورائیڈ کے زہر کا تریاق ہے۔ $\frac{1}{2}$ 7 گرین دوا $\frac{1}{2}$ 7 اونس ابلے ہوئے پانی میں ملا کر ورید میں انجکشن کریں۔

خوراک: 6 طاقت۔ 1:1000 کا محلول بنا کر زیر جلد انجکشن لگانا آشوب چشم اور سیاہ پردے کے ورم اور قریب نظری میں مفید ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے کے عقب میں مسلسل درد کو فوراً روکتی ہے۔ (ڈاکٹر جی ڈی بیلٹ)

مرکیوریس سیانیٹس

Mercurius Cynatus

(Cyanide of Murcury)

حاد چھوت' نمونیہ' گردوں کی سوزش' اس کا اثر زہریلی چھوت والی امراض کے مشابہ ہے۔ شدید اور تیزی سے تھکن آتی ہے۔ مختلف بیرونی سوراخوں سے اخراج خون کا رجحان اخراج گہرا اور سیاہ ہوتا ہے۔ نیلا پن' سانس اور دل کی رفتار تیز' البیومن آتی ہے اور پٹھوں میں جھٹکے آتے ہیں' اکڑن ہوتی ہے' ٹائیفائیڈ نمونیہ' دم گھٹتا ہے اور پھیپھڑوں کے فالج کا اندیشہ' بکثرت پسینہ سانس لینے کے لئے جدوجہد کرنی پڑتی ہے۔ منہ کے اندرونی حصہ پر خاص اثر کرتی ہے۔ زبردست تھکن آتی ہے۔ خناق میں مفید ہے اور اس کی کامیابی یقینی ہے۔ مہلک امراض اور زبردست تھکن' ٹھنڈک اور حتمی آتشکی زخم جو گہرے نظر آتے ہیں۔

سر: زبردست ہیجان' بری خواہشات کے دورے' طیش' باتونی' سخت سر درد' آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی' چہرہ زرد۔

منہ: زخموں سے بھرا ہوا' زبان زرد' بکثرت رال بہتی ہے۔ سانس بدبودار' تھوک کے غدود سوجے ہوئے پُردرد' ذائقہ کسیلا' منہ کے زخم اور سرمئی جھلی۔

گلا: کچا پن اور دکھن' بلغمی جھلیوں کے زخم کچا نظر آتا ہے بالخصوص مقررین کا گلا' آواز بگڑ جاتی ہے اور بولنے سے درد ہوتا ہے۔ تالو اور حلق کی تباہی کی ابتدا' حلق میں گہری سرخی' نگلنا بہت مشکل ہوتا ہے۔ ناک سے گہرے رنگ کا خون آتا ہے۔ ناک اور نرخرے کا خناق (کالی بائیکرو م)۔

معدہ: متلی' صفراوی اور خون ملی قے آتی ہے۔ ہچکی' پیٹ ذکی الحس' پُردرد دبانے سے دکھن ہوتی ہے۔

مقعد/ مستقیم: ناقابل برداشت درد' مقعد کے ارد گرد سرخی' بار بار اخراج خون۔ پاخانہ ویٹھن کے ساتھ بدبودار مواد کا اخراج جس سے سڑی ہوئی بو آتی ہے' سیاہ پاخانہ۔

پیشاب: ابھر کے رنگ کا' درد کے ساتھ' الیومن آتی ہے' مقدار میں کم گردوں کی سوزش اور تھکن و لرزہ' پیشاب کی بندش۔

زیادتی

جلد: مرطوب اور برف جیسی ٹھنڈک۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ 6 سے کم طاقت دینے سے زیادتی ہوتی ہے۔

مرکیوریس ڈل سس

Murcurius Dulcis

(Calomel)

کان کی نزلاوی سوزش پر زبردست اثر کرتی ہے۔ کان بجنے اور بہرے پن میں مفید ہے۔ اسہال اور مقعد کی دکھن' قصبہ مذی کی سوزش' صفراوی خرابیاں' زرد جلد' چلاوٹ' ٹپک دار سوزش' سوزش جس میں پانی آگیا ہو۔ صفراوی بخار والوں میں مفید ہے۔ باریطون اور دماغ کے پردوں کی پانی والی سوزش' قلبی اور گردوں کی تکالیف کی مشترکہ خرابی سے جلد حز' بالخصوص اگر یہ قان بھی ہو۔ زنگی اجگری تختی اور جگر کا بڑھ جاتا ہے۔ 1x استعمال کریں۔ (جاویٹ)

کان: درمیانی کان کی سوزش' درمیانی نالی بند ہو جاتی ہے۔ خنازیری مزاج بچوں میں کان کی شکایات' جھلی سکڑ جاتی ہے۔ موٹی ہو جاتی ہے اور غیر لچکدار حرکت نہیں کر سکتی۔

منہ: بدبودار سانس' رال بہتی ہے' مسوڑھے پُر درد' زخم' زبان سیاہ۔ مسلسل گہرا بدبودار تھوک بہتا ہے۔ سخت سڑی ہوئی بو والا' گلے کے زخم اور نگلنا دشوار' حلق کی دانے دار سوزش۔

معدہ: متلی اور قے' شیر خوار بچوں کی قے' کیوم م آرسنک' آئرس وری ہے۔

پاخانہ: مقدار میں کم' خون ملی آنوں والا' ساتھ صفرا اور مسلسل حاجت' اینٹھن کے بغیر۔ گہرے سبزانی پیچ مروڑ کے ساتھ۔ مقعد میں دکھن اور جلن' پیچش' جس میں تھوڑی مقدار میں پاخانہ آتا ہے جو آنوں اور خون ہوتا ہے اور صفرا سے لتھڑا ہوا۔

جلد: ڈھیلی' نڈھال اور غیر صحت مند' غدود متورم' ناسور کے زخم' تانبے کے رنگ کی پھنسیاں۔

مقابلہ: کالی میور۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت کا سفوف۔ آنتوں کو خالی ہونے سے بچانے کے لئے وقتی سکون کی خاطر غیر ہومیوپیتھک طریقے سے 2 سے 3 گرین 1x سفوف ہر 2 گھنٹے کے بعد دیا گیا۔

مرکیوریس آیوڈیٹس فلیوس

Mercurius Iodatus Flavus

(Proto Iodide of Mercury)

گلے کی شکایات غدودوں کی عام سوجن اور زبان پر خاص میل کی تہہ۔ دائیں جانب زیادہ؛ آتشک کے زخم۔ جنگاسوں کے غدود سوجے ہوئے، بڑھے ہوئے اور سخت۔ پستانوں کی رسولیاں جس کے ساتھ گرم پسینہ اور ہضم کی خرابیوں کا رجحان ہو۔

زبان: میل کی موٹی تہہ، جڑ پر زرد، نوک اور کنارے سرخ اور دانتوں کے نشان بنتے ہیں۔

گلا: لوزتین کی خالی جگہ کا ورم، اس صورت میں مفید ہے۔ جب لوزتین کا سطحی حصہ متاثر ہو۔ پنیر جیسے مواد کا اخراج اور سانس بدبودار، سوجن دائیں جانب سے شروع ہوتی ہے۔ حلق کے پیچھے والے حصہ پر چھوٹے زخم، حلق پر جھلی آتی ہے۔ دائیں ٹانسل میں تکلیف زیادہ، لیس دار بلغم، گولے کا احساس، مسلسل نگلنے کا رجحان۔

مقابلہ: پلمبم آیوڈائیڈ (پستانوں کی رسولی میں)۔

خوراک: 2 طاقت کا سفوف۔

مرکیوریس آیوڈیٹس روبر

Mercurius Iodatus Ruber

(Bin Iodide of Mercury)

خناق اور گلے کے زخم بالخصوص بائیں جانب اور ساتھ غدودوں کی سوجن، مزمن پیپ والی باقی، آتشک کے سخت زخم، خنازیری مزاج افراد کا پرانا آتشک، زکام کا ابتدائی درجہ بالخصوص بچوں میں۔

گلا: حلق گہرا سرخ، نگلنے پر درد ہوتا ہے۔ ناک اور گلے سے کف آتا ہے۔ بار بار گلا صاف کرتا ہے اس احساس کے ساتھ کے گلے میں گولا اٹکا ہوا ہے۔ گلے اور گردن کے پٹھوں کی سختی۔

ناک: زکام اور سماعت کی کمی، ناک کا دایاں حصہ گرم، کھانسنے پر پچھلے حصہ سے بلغم خارج ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈی کی سوجن، ناک اور گلے کی بلغمی جھلیاں پھول جاتی ہیں۔ کان کی درمیانی نالی بند ہو جاتی ہے اور پھر اچانک کھل جاتی ہے۔

منہ: مسوڑھے سوجے ہوئے، دانت درد، غدود سوجے ہوئے، زبان پر جھلس جانے کا احساس، آبلے، رال کی کثرت، زبان کی جڑ سخت اور حرکت سے درد ہوتا ہے۔

گلا: خناق، نچلے جبڑے کے غدودوں میں اجتماع خون اور درد ہوتا ہے، حلق گہرا سرخ۔ بائیں لوزتین؛

تکلیف زیادہ' لوزتین کے اندرونی حصہ کی سوزش' کھانسی جو کوا بڑھ جانے سے ہوتی ہے۔ گلے کے زخم' نرخرے کی شکایات اور آواز کا دب جانا۔

جلد: چھوٹے چھوٹے شقاق اور چیر' سخت پھنسیاں' آتشک کا ابتدائی زخم' باگھی' بدگوشت والا پھوڑا۔

خوراک: تیسرا سفوف۔ یہ مرکری کے دیگر مرکبات کی نسبت زیادہ طاقتور جراثیم کش ہے۔

مرکیوریس سلفیوریکس

Murcurius Sulphuricus

(Yellow Sulphate of Mercury)

پانی جیسے پاخانے' مقعد میں جلن' زبان کی نوک میں دکھن' ٹانگوں کا استسقاء' دھوپ میں چھینکیں آتی ہیں۔ صبح سویرے اسہال آتے ہیں۔ اسہال زرد رنگ کے اور دھار کی شکل میں خارج ہوتے ہیں۔ چاولوں کی پیچ جیسا پاخانہ' پیشاب مقدار میں کم' صاف' جلتا ہوا گرم ہوتا ہے۔ تنگی تنفس جس کی وجہ سے بیٹھنا پڑتا ہے۔ سانس تیز اور چھوٹا' سینے میں جلن' سینے میں پانی آتا ہے۔ (آرسینیکم) قلبی درد اور کمزوری۔

مقابلہ: مرکیوریس ایسٹک پیشاب کے آخری قطرے کے ساتھ کٹن کا احساس۔

میتھی لین بلیو

Methylene Blue

(One of Aniline Dyes)

یہ دوا اعصابی درد' عصبی کمزوری' ملیریا' ٹائیفائیڈ میں مفید ہے۔ ٹائیفائیڈ میں اپھارہ' ہذیان اور بخار کم کرتی ہے۔ پیپ والی چھوت' اعضاء میں جھٹکے' رعشہ اور مرگی کا رجحان' گردوں کی سوزش' سرخ بخار کے بعد آنے والی گردوں کی سوزش' پیشاب سبز رنگ کا۔ اس کے استعمال سے آنے والی مثانہ کی سوزش معمولی جا تکل کے استعمال سے ختم ہو جاتی ہے۔ گردے کے آپریشن کے بعد پیشاب میں بکثرت پیپ آتی ہے۔ سوزاکی گنٹھیا اور مثانہ کی سوزش' کمر درد' لنگڑی کا درد' مرگی کے دورہ کے بعد کی ماتحتیں۔

خوراک: 3x طاقت۔ 2% محلول کان سے بدبودار مواد نکلنے میں مقامی طور پر استعمال کریں۔ قرنیہ کے زخموں کے لئے مقامی طور پر 1% کا محلول استعمال کریں۔

میزیریم

Mezereum
(Spurge Olive)

جلدی علامات' ہڈیوں کے عوارض' اعصابی درد بالخصوص دانتوں اور چہرے کا جو [illegible] جانے جیسا درد ہوتا ہے کھنچاؤ اور سختی کے ساتھ۔ مختلف قسم کی دردیں اور ساتھ لرزہ اور سردی [illegible] ذکی الحس۔ ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ویکسین کے بعد پھنسیاں نکلتی ہیں۔ پٹھوں میں جلن اور [illegible] چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بندھنوں کا لرزہ اور کھنچاؤ' درد اوپر کے رخ چلتا ہے اور مریض [illegible] مجبور ہو جاتا ہے۔ مریض سرد ہوا سے بہت زیادہ حساس ہوتا ہے۔

سر: بولنے میں دقت ہوتی ہے۔ سر درد جو بولنے سے بڑھتا ہے۔ دائیں جانب درد [illegible] سر کی بیرونی شکایات' چھلکے دار پھنسیاں' سفید کھرنڈ' سر پر موٹا چمڑے جیسا کھرنڈ آتا ہے اور اس کے نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔ رات کو دانتوں اور چہرے میں اعصابی درد جو کانوں تک جاتا ہے اور [illegible] زیادتی ہوتی ہے۔ گرم چولہے کے ساتھ کمی ہوتی ہے۔ دانتوں کی جڑیں کمزور' دانت لمبے [illegible] ہوتے ہیں۔

ناک: چھینکیں' زکام' ناک کا اندرونی حصہ چھلا ہوا۔ پچھلے حصہ کی سوزش۔

کان: احساس کہ کان زیادہ کھلے ہیں جیسے کان کے پردے پر ٹھنڈی ہوا لگ رہی ہے اور اندر [illegible] ہے۔ کان میں انگلی گھمانا چاہتا ہے۔

آنکھیں: آپریشن کے بعد پلکوں کا عصبی درد بالخصوص جب ڈھیلا نکال دیا گیا ہو۔ درد چاروں طرف پھیلتا ہے اور نیچے کے رخ چلتا ہے۔ ساتھ ٹھنڈک اور ہڈی میں سختی کا احساس ہوتا ہے۔

چہرہ: سرخ' منہ کے آس پاس پھنسیاں نکلتی ہیں اور ساتھ زکام۔

معدہ: ران کی چربی کھانے کی خواہش' زبان میں جلن جو معدہ تک جاتی ہے۔ منہ میں پانی آتا ہے [illegible] گلے میں محسوس ہوتی ہے۔ کھانے سے کمی ہوتی ہے۔ معدہ کی پرانی سوزش' جلن' خراش اور درد [illegible] قے جس کا رنگ چاکلیٹ جیسا ہوتا ہے۔ معدہ کا زخم جس میں شدید جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: بچوں کے غدود سوج جاتے ہیں اور پیٹ بڑا ہو جاتا ہے۔ جنگاسوں کے دائرہ میں دباؤ [illegible] اپھارہ کے ساتھ قولنج اور لرزہ اور تنگی تنفس۔

پاخانہ: زچگی کے بعد قبض کا رجحان نکلتا ہے۔ اسہال جس میں سفید اجزاء خارج ہوتے ہیں۔ [illegible] قبض کے ساتھ جگر اور رحم کا عارضہ' مقعد کا سکڑاؤ کا رجحان نکلتا ہے اور مقعد میں چبھن ہوتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کی سطح پر سرخ ذرات تیرتے ہیں۔ گرم اور خون ملا۔ پیشاب کے بعد [illegible]

مثانہ: میں کٹن اور جلن ہوتی ہے۔ مثانہ میں اینٹھن اور پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیشاب کے بعد چند قطرے خون آتا ہے۔

عورت: حیض بے قاعدگی سے اور جلدی جلدی ہوتے ہیں۔ لیکوریا کی رطوبت البیومن جیسی ہوتی ہے اور نہایت خراش دار۔

مرد: خصیے بڑھ جاتے ہیں' شدید جنسی خواہش' سوزاک اور پیشاب میں خون آتا ہے۔

تنفس: سینے کی ہڈیوں میں جلن اور درد کھن ہوتی ہے۔ سینے میں سکڑاؤ آتا ہے کھانسی جو کھانے کے بعد بڑھتی ہے۔ گرم مشروب پینے سے زیریں سینہ میں سوزش آتی ہے۔

اطراف: گردن اور کمر میں درد جو حرکت سے اور رات کو بڑھتا ہے۔ کسی قسم کا چھونا برداشت نہیں ہوتا۔ پنڈلی کی بڑی ہڈی اور لمبی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں اور پاؤں سوجاتے ہیں' کولہے اور گھٹنے میں درد ہوتا ہے۔

جلد: اگزیما' ناقابل برداشت خارش' سردی اور خارش جس میں بستر میں جانے سے اضافہ ہوتا ہے۔ زخموں میں خارش اور جلن ہوتی ہے۔ زخموں کے گرد آبلے اور چمکدار سرخ دائرہ ہوتا ہے۔ داد جس میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں بالخصوص لمبی ہڈیوں کی سوزش اور سوجن' ناسور' ہڈی کی رسولی' درد رات کو چھونے سے اور مرطوب موسم میں بڑھتا ہے۔ (مرکیورس' سلفر والے زخم بن جاتے ہیں' موٹا کھرنڈ آتا ہے جس کے نیچے پیپ ہوتی ہے۔ (کرائی سوفینگ دالف)

زیادتی: سرد ہوا سے' رات کو' شام سے آدھی رات تک' گرم غذا سے' چھونے سے' حرکت سے۔

کمی: کھلی ہوا میں۔

تریاق: کالی ہائیڈ' مرکیورس۔

مقابلہ: ذار کاپالوسٹرس (معدہ اور آنتوں کی سوزش' تھوک کی زیادتی' پاخانہ پتلا' دماغ میں اجتماع خون' اعصابی درد اور افسردگی' دھڑکن اور تنگی تنفس (مرکیورس' فائٹولیکا' رسٹاکس' گوائکم' سٹلینجیم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

مائکرومیریا

Micromeria

(Yerba Buena)

یہ کیلیفورنیا میں پایا جانے والا پودا ہے جو معدے اور آنتوں پر اثر کرتا ہے اور قولنج و اپھارہ کے لئے بطور چائے استعمال ہوتا ہے۔ یہ ایک پُرلطف مشروب ہے' دافع بخار ہے' خون صاف کرتا ہے اور معدے کا ٹانک ہے۔

معدہ: حمل 'معدہ اور آنتوں میں درد ہوتا ہے 'ابھارہ۔

خوراک: مدر ٹنچر۔

ملی فولیم

Millefolium
(Yarrow)

یہ مختلف اقسام کے جریان خون میں مفید ہے۔ خون سرخ چمکدار ہوتا ہے۔ ہرنیا 'پھیپھڑوں کی تہہ میں درد ہوتا ہے۔ پتھری کے آپریشن کے بعد مفید ہے۔ بلندی سے گرنے یا وزن اٹھانے کے اثرات 'درجہ حرارت مسلسل زیادہ 'پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔

سر: آہستہ چلنے سے سر چکراتا ہے۔ احساس جیسے کچھ بھول گیا ہے۔ سر خون سے بھرا محسوس ہوتا ہے۔ حیض کے دب جانے سے تشنج اور مرگی 'چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ناک: نکسیر آتی ہے اور کھانسی میں آنکھ سے ناک کی جڑ تک تیز چبھن کرنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: آنتوں سے خون آتا ہے 'خونی بواسیر 'پیشاب خون ملا ([illegible])۔

عورت: حیض وقت سے پہلے 'بکثرت اور دیر تک رہیں۔ رحم سے اخراج خون 'چمکدار سرخ خون۔ دوران حمل وریدوں کا [illegible] درد پھیلاؤ۔

تنفس: ٹی بی کے ابتدائی درجہ میں خون تھوکتا ہے۔ حیض یا بواسیر کا خون دب جانے سے کھانسی کے ساتھ خون ملا اخراج ہوتا ہے 'شدید دھڑکن۔

مقابلہ: فیکس ریلیجیوسا (آنتوں اور پھیپھڑوں سے اخراج خون) اکالفا اور [illegible] (خون تھوکنا) امراض سینہ 'ٹی بی) سکیل کار 'اپیکاک 'آرنیکا 'فاس 'ٹریلیم 'ہیمامیلس۔

خوراک: مدر ٹنچر سے 3 طاقت۔

مچی لا

Mitchella
(Partridge Berry)

مرض کی علامات کے ساتھ مثانہ کی علامات بھی شامل ہوتی ہیں۔ بالخصوص بچہ دانی میں (رحم) خون۔

پیشاب: مثانہ کی گردن کی سوزش اور پیشاب کی حاجت۔ (ایپاٹوریم پرف 'ایپس) (پیشاب کی کمی) مثانہ کا نزلہ۔

عورت: رحم کی گردن کا رنگ گہرا سرخ اور سوجی ہوئی۔ حیض درد کے ساتھ اور رحم سے اخراج
خون: سرخ چپکدار خون۔
مقابلہ: ہماملیلا' سے شیو یڈوا' جیرانیم' اگنوس سے۔
خوراک: مدر ٹنکچر

موموردیکا بالسامنا

Momordica Balsamna

(Balsam Apple)

اینٹھن' قولنج' کمر میں درد اور پیٹ کے زیریں حصہ میں درد اس کے ساتھ تیز درد اور بکثرت حیض۔ تلی کے نزدیک قولون میں اپھارہ' جلد جو۔

سر: چکر آتے ہیں' ہلکا معلوم ہوتا ہے' آنکھوں کے سامنے دھند۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ' اینٹھن' درد قولنج کمر سے شروع ہو کر پورے پیٹ پر پھیل جاتا ہے۔

عورت: تیز درد اور بکثرت حیض' دردزہ جیسا درد اور پھر زور سے خون کا اخراج ہوتا ہے۔ درد زیریں کمر سے پیڑو تک جاتا ہے۔

تعلق: موموردیکا چیرنشیا اس کی علامات شدید ہیں' آنتیں پانی جیسے زرد مواد سے بھری ہوتی ہیں۔ پاخانہ زور سے خارج ہوتا ہے۔ اینٹھن' پیاس' کمزوری' نزع جیسی حالت' کروٹن سے مشابہ ہے۔ 3x استعمال کریں۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔ جلنے کی صورت میں اور پھٹے ہوئے ہاتھوں کے لئے مقامی طور پر لوشن یا مرہم k استعمال کریں۔

مارفینم

Morphinum

(Alkaloid of Opium)

مارفین کا افیون سے وہی تعلق ہے جو ایٹروپین کا بیلاڈونا سے ہے۔ دونوں میں اصلی علامات پائی جاتی ہیں لیکن زیادہ نیند آور ہے۔ قبض کم ہوتی ہے مگر
تیز۔ یہ کم محرک ہے' تشنج پیدا کرنے کی صلاحیت کم ہے۔ کم آتا ہے مگر خارش زیادہ ہوتی ہے۔
[illegible] میں [illegible] زیادہ پیدا کرتی ہے۔ پسینہ [illegible] آنے والا صدمہ۔ خواب کی حالت۔

ذہن: افسردگی' چڑچڑا' عجیب بے چین ہیجانی مزاج' خوف کے باعث [illegible] احساس کہ کوئی سر کو زخمی کر رہا ہے۔ درد جیسے [illegible] درد اور
سر: سر کی معمولی حرکت سے چکر آتے ہیں۔

سر پھٹ جائے گا' سر پیچھے کو کھنچ جاتا ہے۔

آنکھیں: نیلگوں' پپوٹے لٹک جاتے ہیں۔ آنکھوں میں خارش ہوتی ہے۔ آنکھیں بند کرنے پر خواب واہمہ' ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے۔ آنکھیں اندر دھنسی ہوئی بھینگا پن' پتلیوں کا غیر مساوی سکڑاؤ غیر مستحکم نظر آتی ہیں۔ بالائی پپوٹے کا فالج' پٹھوں کا جزوی فالج۔

کان: بائیں کان میں پُردرد ٹیکن' گرمی سے سکون ملتا ہے جیسے گردش خون سنائی دے رہی ہو۔

چہرہ: دھندلا سرخ یا چہرہ' ہونٹ' زبان' منہ اور گلا زرد' نیلے۔

ناک: چھینکوں کے دورے' ناک کے آخر میں خارش اور سرسراہٹ۔

منہ: بہت زیادہ خشک' زبان خشک بھوری درمیانی حصہ بنفشی' پیاس' بھوک ختم ہو جاتی ہے گوشت سے نفرت۔

گلا: خشک اور گھٹن' حلق کا فالج' نگلنا تقریباً ناممکن' گرم مشروبات سے کمی' ٹھوس غذا سے زیادتی۔

معدہ: مسلسل متلی اور نزع جیسی غشی' مسلسل ابکائی' سبز مواد کی قے' اٹھنے پر متلی اور قے۔

پیٹ: پھولا ہوا' پیٹ اور ریڑھ کے ستون کے ساتھ حاد درد' پیٹ پھول کر کپا بن جاتا ہے۔

معائے مستقیم: اسہال' پانی جیسے' بھورے یا کالے اور ساتھ خوفناک اینٹھن' قبض۔ پاخانہ لمبا' خشک' گانٹھ دار جس کے ساتھ کچلے جانے جیسے درد اور مقعد کے شقاق کا رجحان۔

پیشاب: مثانہ کا جزوی فالج' پیشاب قطرہ قطرہ تکلیف کے ساتھ۔ آہستہ اور تکلیف کے ساتھ (آتا) ہے۔ غدہ مذی بڑھ جانے سے پیشاب رک جاتا ہے۔ خون کا حاد یا مزمن زہریلا پن۔

مرد: نامردی' دائیں طرف منی کی ڈوری میں درد ہوتا ہے۔ (آگزالک ایسڈ)

دل: دھڑکن باری باری سے سست اور زیادہ ہوتی ہے۔ دل کے پٹھے متاثر ہوئے بغیر کمزوری آتی ہے۔ نبض چھوٹی' کمزور' لیسی چال' جس سے اخراج خون کا اشارہ ملتا ہے۔

سانس: غشی اور سانس کے لئے جدوجہد کرتا ہے۔ ڈایافرام کا فالج' ہچکی' تنگی تنفس جس کا دورہ پہلی نیند میں آتا ہے۔ (لیکیسس گرینڈیلیا) سانس کے ساتھ آنکھ کا ڈھیلا حرکت کرتا ہے۔ سینے میں تنگی کا احساس' سینے کے درمیان درد ہوتا ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔ دم گھٹنے والی کھانسی جس میں گاڑھا لیس دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ اخراج کم اور پتلا لیکن آواز ڈھیلی اور زیادہ ہوتی ہے۔

کمر: ریڑھ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر کی کمزوری' زیریں حصہ کے آر پار مسلسل درد ہوتا ہے۔ سیدھا ہو کر نہیں چل سکتا۔ (سی سی فیوگا)

اطراف: لڑکھڑا کر چلتا ہے' بے حسی پائی جاتی ہے۔

جلد: میلی' نیلے نشان' داد' خارش' جلد کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ موقوفی حیض کے عرصہ میں چھپاکی نکلتی ہے۔

اعصاب: بے قراری اور عصبی لرزہ' پھڑکن' جھٹکے' تشنج' اچانک درد' بازوؤں اور ٹانگوں میں درد کے ساتھ پھڑکن اور جھٹکے آتے ہیں۔ شدید اور اچانک اعصابی درد جس کے ساتھ بے ہوشی آتی ہے۔

ذہن: ہالیخولیائی مزاج' ناقابل برداشت درد جو گرمی سے کم ہوتا ہے۔ بائیں آنکھ کے حلقے پر دائیں طرف پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ تمام جسم میں دکھن ہوتی ہے۔ بہرہ سخت محسوس ہوتا ہے۔ نیچے کے بعد زیادتی (بعض اوقات) کے بعد اعصابی درد (مزید یم)۔

نیند: جمائیاں آتی ہیں' غنودگی' گہری اور لمبی نیند' بے خوابی' نیند میں بے قراری' بار بار چونکتا ہے۔ نیند آتی ہے مگر سو نہیں سکتا۔

بخار: سردی لگتی ہے' برف جیسی ٹھنڈک' جلن دار گرمی' بکثرت پسینہ۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت کا سفوف۔

ماسکس

Moschus

(Musk)

یہ ہسٹیریا اور اعصابی دوروں کی دوا ہے۔ غشی کے دورے اور تشنج' سکتہ' اس کی خاص بات سردی سے تکلیف میں اضافہ ہے۔ ہوا سے اختلاج ذکی الحس' شدید اعصابی لرزہ اور غشی' زبردست اپھارہ' امراض قدرتی انداز سے نہیں بڑھتے' ٹھنڈک' پٹھوں' جلد اور ذہن میں تناؤ۔

ذہن: ناقابل برداشت جنسی' جھڑکتا ہے' بے قراری اور دھڑکن' چونکتا ہے جیسے خوفزدہ ہو' تندی' شہوت۔ معمولی حرکت سے چکر آتے ہیں۔

سر: ناک کی جڑ میں دباؤ کے ساتھ درد' چندیا پر دباؤ کے ساتھ درد' ذکی الحس کانوں میں آواز آتی ہے جیسے توپ چلی ہو۔ احساس کہ بہت بلندی سے گر رہا ہے۔ کاسہ سر' ہر چیز بے ذائقہ محسوس ہوتی ہے۔ نفرت' کھانے سے

معدہ: سیاہ کافی کی خواہش' محرک اشیاء کی خواہش' کھانے سے غشی آتی ہے۔ پیٹ بہت پھول جاتا ہے۔ معدہ کی علامات کے ساتھ سینے میں بے چینی' شدید اپھارہ' کھانے سے ہائیڈروکلورک ایسڈ' ہلفیورک ایسڈ' اکیشیا کا اوپٹ یا ہائیڈروسیانک ایسڈ زیادہ پھول جاتا ہے۔ تشنجی اعصابی ہچکی (ہائیڈرو سیانک ایسڈ) بچکی کے ساتھ آئے (اوکا وقت سے قبل)

مرد: شدید خواہش جماع' غیر ارادی انزال' نامردی جو ذیابیطس کے ساتھ ہو' جنسی خواہش بڑھاپا' مباشرت کے بعد متلی اور قے۔ (تمس موسکا' ورم رحم) غشی کا رجحان۔

عورت: حیض وقت سے پہلے' مقدار میں زیادہ اور کھچاؤ' احساس جیسے حیض ہونے والا ہے۔ اعضائے پوشیدہ کی طرف اور اعضائے پوشیدہ میں گدگداہٹ' اعضائے پوشیدہ کی طرف ہے۔

پیشاب: پیشاب بکثرت' ذیابیطس۔
تنفس: سینے میں تنگی گہرا سانس لینا پڑتا ہے۔ اچانک نرخرہ اور سانس کی نالی میں گھٹن ہوتی ہے' تنگی تنفس' سینے میں گھٹن' سینے کا ہسٹریائی تشنج' دمہ' خوراک کی نالی کا تشنج' پھیپھڑوں کے فالج کا خطرہ' دم دار زبردست بے چینی' خوف اور دم گھٹنے کا احساس' کھانسی بند ہو جاتی ہے۔ بلغم تھوک نہیں سکتا' بادِ گولہ۔
دل: ہسٹریائی دھڑکن' دل کے ارد گرد لرزہ' نبض کمزور اور غشی۔
زیادتی: سردی سے' کھلی ہوا بے حد سرد معلوم ہوتی ہے۔
کمی: کھلی ہوا میں' رگڑنے سے۔
مقابلہ: نکس موسکاٹا' ایسافوٹیڈا' ویلریانا' سمبل' اگنیشیا' کسٹوریم۔
مطابقت: امبرا گریشیا۔
تریاق: کیمفر' کافیا۔
خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

میوریکس

Murex

(Purpul Fish)

یہ آلات تناسل زنانہ پر زیادہ اثر کرتی ہے اور تجربات سے اس کی تصدیق بھی ہوئی ہے۔ بالخصوص زندہ دل اور محبت کرنے والی عصبی مزاج خواتین' مریض کمزور اور لاغر ہوتا ہے۔
ذہن: زبردست غمگینی' بے قراری اور خوف۔
معدہ: زبردست کمزوری کا احساس جیسے جان نکل جائے گی۔ (سیپیا) بھوکا' کھانے کی خواہش۔
عورت: رحم کے وجود کا احساس ہوتا ہے۔ رحم کی گردن میں چبھن ہوتی ہے۔ خواہش جماع بآسانی بھڑک اٹھتی ہے۔ احساس کہ پیڑو میں پُر درد مقام پر کوئی چیز دباؤ ڈال رہی ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ رحم کے دائیں جانب سے درد دائیں یا بائیں پستان تک جاتا ہے۔ غلبہ شہوت' اعضاء کو معمولی چھونے سے خواہش جماع بھڑک اٹھتی ہے۔ رحم میں درد حیض بے قاعدہ' بکثرت' بار بار' لمبے لوتھڑے خارج ہوتے ہیں۔ اعضاء باہر نکلتے محسوس ہوتے ہیں۔ رحم ٹل جاتا ہے' رحم بڑھ جاتا ہے اور پیڑو میں اینٹھن ہوتی ہے اور تیز درد جو پستانوں تک جاتا ہے۔ لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ حیض درد کے ساتھ اور بچہ دانی کا مزمن ورم اور رحم کا ٹل جانا۔ ٹانگ پر ٹانگ چڑھا کر رکھتی ہے۔ لیکوریا سبز یا خون ملا' ذہنی علامات کے ساتھ ادل بدل کر آتا ہے اور تکونیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ پستان کی رسولیاں جن میں حیض کے دوران درد ہوتا ہے۔

پیشاب: رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ تیز بو وطیرین کی طرح، مسلسل حاجت اکرا زوٹ ہے۔

زیادتی: معمولی چھونے سے۔

مقابلہ: پلاٹینا، لیلیم ٹگ، سیپیا (اس میں میوریکس جیسی خواہش جماع نہیں ہوتی)۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

میوریاٹیکم ایسڈم

Muriaticum Acidum

(Muriatic Acid)

یہ تیزاب خون پر اثر کرتا ہے اور چھوت کی حالتیں پیدا کرتا ہے جیسی ہلکے بخاروں میں ہوتی ہے جن کا درجہ حرارت زیادہ اور زبردست تھکن ہوتی ہے۔ مریض اس قدر کمزور ہو جاتا ہے کہ گھسٹ کر بستر سے اترتا ہے۔ رطوبتوں میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ غیر ارادی طور پر پاخانہ خارج ہو جاتا ہے۔ جریان خون بالخصوص منہ اور مقعد متاثر ہوتے ہیں۔

ذہن: چڑچڑا اور پریشان، غصیلا، اونچی آواز میں کراہتا ہے۔ زبردست بے چینی، غمگین، کڑھتا ہے، خاموشی سے برداشت کرتا ہے۔

سر: چکر جو دائیں جانب لیٹنے سے بڑھتے ہیں۔ سر کی پشت بوجھل جیسے سیسہ بھرا ہو۔ شور اور آوازیں ناقابل برداشت، دماغ جیسے کچل دیا گیا ہو۔

ناک: اخراج خون، بکثرت چھینکیں۔

چہرہ: نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے۔ پھنسیاں اور مہاسے، ہونٹ خام، خشک اور کٹے پھٹے۔

منہ: زبان زرد، سوجی ہوئی، خشک، چمڑے جیسی اور مفلوج۔ زبان پر گہرے زخم، زبان پر سخت گانٹھیں، جلد کا سرطان، کنارے نیلگوں سرخ (کاربولک ایسڈ) منہ کے آبلے، مسوڑھے اور غدود سوجے ہوئے، سڑی ہوئی سانس، دانتوں پر میل کی تہہ۔

گلا: کوا سوجا ہوا، زخم اور نقلی جھلی گہرے رنگ والے ورم، نگلنے پر تشنج آتا ہے، گھٹن ہوتی ہے۔

معدہ: گوشت دیکھنا یا اس کے بارے میں سوچنا پسند نہیں کرتا۔ ہر وقت شدید بھوک اور مسلسل پانی پینے کی خواہش، تیزابیت کم ہوتی ہے، غذا کا خمیر بن جاتا ہے۔

پاخانہ: پیشاب کے ساتھ غیر ارادی طور پر پاخانہ نکل جانے کا رجحان، خونی بواسیر کے مسے چھونے سے حساس ہوتے ہیں۔ مقعد کی خارش اور پیشاب کرتے وقت کانچ نکلتی ہے۔ حمل کے دوران خونی بواسیر سے نیلے، گرم اور شدید چبھن ہوتی ہے۔

دل: نبض تیز، کمزور اور چھوٹی، ہر تیسری چال گم ہو جاتی ہے۔

پیشاب: پیشاب کرتا ہے تو اسی وقت آنتوں میں حرکت ہوتی ہے۔

عورت: حیض وقت سے پہلے آتے ہیں۔ لیکوریا دوران حیض' مقعد کی دکھن' اعضائے پوشیدہ کے زخم۔

اطراف: بوجھل' پُر درد اور کمزور' لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ ٹخنے کی موٹی رگ میں درد ہوتا ہے۔

جلد: گومڑ اور آبلے دار پھنسیاں' ساتھ زبردست خارش ہوتی ہے۔ (رسٹاکس) کاربنکل ناسور' بدبو دار گندی بو والے زخم' سرخ بخار' بیگنی دانے نکلتے ہیں۔ ہاتھوں کی پشت کا اگزیما۔

بخار: شاخ ہائے وجود ٹھنڈے' گرمی لیکن پیاس نہیں ہوتی' ٹائیفائیڈ جیسی مدہوشی' اخراج خون بے قراری' غیر ارادی اخراج' بستری زخم' نبض تیز اور کمزور' شدید تھکن۔

زیادتی: مرطوب موسم میں' نصف شب سے قبل۔

کمی: بائیں جانب لیٹنے سے۔

مقابلہ: فاسفورک ایسڈ' آرسنک البم' بپٹیشیا۔ یہ برائی اونیا اور رسٹاکس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔

تریاق: برائی اونیا۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت

مائی گیل لیسی ڈورا

Mygale Lasiodora

(Black Cuban Spider)

کمزوری' دھڑکن' عصبیت' خوف' دوسری مکڑیوں کی طرح رعشہ اور جنسی علامات اہم ہیں۔

ذہن: ہذیان' بے قرار' غمگین' موت کا خوف' ناامید۔

چہرہ: چہرے کے پٹھوں کی پھڑکن' منہ اور آنکھیں کھلی' گرم اور تمتمایا ہوا۔ زبان خشک اور جیسے جلی ہو۔ زبان باہر نکالنا مشکل' سر ایک طرف جھٹکے کھاتا ہے۔ رات کو دانت پیستا ہے۔

معدہ: متلی اور نظر کمزور' کھانے سے نفرت' شدید پیاس۔

مرد: شدید شہوت' سوزاک میں تکلیف دہ خیزش (کالی بروم' کیمفر)۔

ہاتھ اور پاؤں: چال غیر مستحکم' تمام جسم مسلسل حرکت کرتا ہے۔ لرزہ' تھرتھراہٹ' جھری سرخ لکیریں جو لمف کے ساتھ چلتی ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں کی پھڑکن' ہاتھوں میں بے قراری' بازوؤں اور ٹانگوں کی تشنجی ناقابل اختیار حرکت' ٹانگیں گھسیٹ کر چلتا ہے۔

مقابلہ: اگاریکس' ٹیرنٹولا کیوپرم' زنی زیا۔

کمی: نیند کے دوران۔

زیادتی: صبح کے وقت۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

مایوسوٹس

Myosotis
(Forget-Me-Not)

مزمن برانکائیٹس' سینے کی ٹی بی' رات کے پسینے۔

تنفس: کھانسی جس کے ساتھ پیپ جیسا بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ کھانسی کے دوران گلے میں گھٹن اور قے آتی ہے۔ کھانے کے دوران یا بعد میں تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ سانس کی نالیوں سے کف خارج ہوتا ہے۔ بائیں پھیپھڑے کے زیریں حصہ میں درد ہوتا ہے۔ کھانستے وقت درد اور دوران معائنہ سینہ پر انگلی کی چوٹ برداشت نہیں ہوتی۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 2 طاقت۔

مائریکا

Myrica
(Bay Berry)

جگر اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ ضدی' بے خوابی' یرقان۔

ذہن: مایوس' چڑچڑا' لاپروا' غمگین۔
سر: کھوپڑی پر تناؤ کا احساس' سردرد اور غنودگی' آنکھ سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ پیشانی اور چندیا پر دباؤ' صبح بیدار ہونے پر کنپٹیوں اور پیشانی میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ گردن کی پشت میں درد اور سختی۔
چہرہ: زرد' خارش اور ڈنگ لگنے والا درد' رینگنے کا احساس۔
منہ: زبان پر میل کی تہہ' منہ کا ذائقہ خراب اور سختی' کا ڑھی لیس دار سختی پیدا کرنے والی رطوبت۔ مسوڑھے ذکی الحس' نرم اور ان سے خون آتا ہے۔ (مرکیورس)
گلا: گلے میں گھٹن اور کھردرے پن کا احساس اور مسلسل نگلنے کی خواہش' ریشہ دار کف جو تھوکی نہ جا سکے۔
معدہ: ذائقہ کڑوا اور سختی اور ساتھ بدبو سانس' بھوک مکمل ختم ہو جاتی ہے۔ کھانے کے بعد بھراؤ کا احساس' ترش اشیاء کی شدید خواہش' معدے میں زبردست کمزوری اور سختی' تکلیف کھانے کے بعد

بڑھتی ہے اور تیز چلنے سے کم ہوتی ہے۔

پیٹ: جگر کے مقام پر ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ مکمل یرقان جس میں جلد زرد ہو جاتی ہے' بھوک ختم ہو جاتی ہے' معدہ اور پیٹ میں بھراؤ کا احساس' پیشاب مقدار میں کم' زرد اور جھاگ دار۔

پاخانہ: چلتے وقت مسلسل ہوا خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ کی حاجت لیکن ہوا کے سوا کچھ خارج نہیں ہوتا۔ پاخانہ ہلکے رنگ کا اور پتلا' خاکستری رنگ کا۔

پیشاب: گہرے رنگ کا' جھاگ دار' مقدار میں کم' صفراوی۔

نیند: نیند میں خلل' برے خواب آتے ہیں اور بار بار آنکھ کھلتی ہے' بے خوابی۔

ہاتھ پاؤں: لنگڑا کر چلتا ہے' کندھے کے بلیڈ اور گردن کی پشت میں درد' تمام پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ دائیں پاؤں کے کھوکھلے حصہ میں درد۔

جلد: زرد اور خارش ہوتی ہے۔ یرقان' کسی کیڑے کے رینگنے کا احساس۔

مقابلہ: ٹیلیا' کارنس' چیلیڈونیم' لیپانڈرا' لیکوپارئم۔

مصلح: ڈجی ٹیلس (یرقان)۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت۔

مائرسٹکا سیبی فیرا

Myristica Sebifera

(Brazilian Ucuba)

یہ ایک طاقتور دافع جراثیم دوا ہے۔ جلد کی سوزش' ریشوں اور ہڈیوں کے غلاف کی سوزش' چوٹ کے بعد آنے والی چھوت' کن پیڑ' ناسور' گوشت خور پھوڑا' ناخن کی جڑ کا پھوڑا۔ انگلیوں کی سوجن اور ناخنوں میں درد' ہاتھ سخت جیسے بہت دیر سے کچھ نچوڑ رہا ہو۔ ذائقہ کسیلا اور گلے میں جلن' زبان سفید اور کٹی پھٹی' جلن والی سوزش' جلد پیپ لاتی ہے اور اس کا دورانیہ کم کرتی ہے۔ نشتر کی ضرورت نہیں رہتی۔ درمیانی کان کی سوزش' مقعد کا ناسور پھوڑوں کو پکانے میں سیلیشیا اور ہیپر سے بڑھ کر ہے۔

مائرٹس کمیونس

Myrtus Communis

(Myrtle)

اس کے پتوں میں مائرٹل ہوتا ہے۔ یہ ایک جراثیم کش دوا ہے۔ سینے کا درد جو عموماً تپ دق کے

مریضوں میں ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ابتدائی درجہ' اعصاب کو سست کرتی ہے اور بلغمی جھلیوں کو تحریک دیتی ہے۔ برانکائٹس' سوزش مثانہ' گردے کی جھلیوں کی سوزش۔

سینہ: بائیں پستان میں سوئی چبھنے جیسا درد جو کندھے کے جوڑ تک جاتا ہے۔ (اسیم 'تھیریڈیون' بکس) خشک کھو کھلی کھانسی اور سینے میں گڑگڑاہٹ' صبح کو زیادتی' سینے میں بائیں جانب جلن کا احساس۔

مقابلہ: ہائرکس چیکن (مزمن برانکائیٹس اور گہرے زرد رنگ کا بلغم خارج ہوتا ہے جو تھوکا نہیں جاتا۔ بکثرت بلغم کا اخراج جو مریض کو کھانستے رہنے پر مجبور کرتا ہے۔)

خوراک: 3 طاقت۔

ناجاٹرائیپوڈنس

Naja Tripodians

(Virus of Cobra)

ناجا فالج پیدا کرتی ہے۔ (ایل۔ جے۔ بائیڈ) اخراج پیدا نہیں کرتی لیکن استسقاء پیدا کرتی ہے جن افراد کو یہ سانپ ڈستا ہے' بیرونی طور پر کوئی خاص زخم وغیرہ نہیں بنتا۔ صرف معمولی سوراخ یا خراش نظر آتی ہے۔ زخم کے نیچے ریشوں کی رنگت بینگنی ہو جاتی ہے اور خون جیسا مادہ اکٹھا ہو جاتا ہے۔ ڈنگ والی جگہ پر انتہائی جلن دار درد اس کی پہلی علامت ہے۔ دوسری علامات سے قبل ایک وقفہ ہوتا ہے جو عموماً ایک گھنٹہ کا ہوتا ہے۔ پھر علامات تیزی سے ظاہر ہوتی ہیں۔ سب سے پہلے نشہ کی سی کیفیت محسوس ہوتی ہے پھر اعضاء کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ مریض کو بولنے میں دقت ہوتی ہے۔ نگلنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ ہونٹوں کی حرکت پر اختیار نہیں رہتا۔ رال بکثرت بہتی ہے۔ سانس کی رفتار بتدریج کم ہوتی ہے اور آخر کار سانس بند ہو جاتا ہے۔ مریض تمام وقت ہوش میں رہتا ہے۔ اس میں کروٹیلس اور لیکیسس کی طرح جریان خون اور چھوت نہیں ہوتی۔ اس کا اثر دل کے اردگرد ہوتا ہے۔ دل کے والوز کی خرابی پیدا ہوتی ہے۔ گردش خون اوپر کی جانب بڑھ جاتی ہے۔ تنگی تنفس پیدا ہوتی ہے۔ مریض بائیں جانب لیٹ نہیں سکتا۔ دل پھیل جاتا ہے۔ والوز میں صدمہ کی کیفیت ہوتی ہے۔ اعضاء ایک دوسرے کی طرف کھنچتے ہیں۔ سردی سے ذکی الحس' دل کی علامات کے ساتھ سر اور پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ ایسی امراض جن کا تعلق حرکتی اعضاء سے ہوتا ہے۔ کسی چھید میں سکڑاؤ لانے والے پٹھے اپنی صلاحیت کھو دیتے ہیں۔

ذہن: تصوراتی تکالیف کے بارے میں فکرمند رہتا ہے۔ خودکشی کرنے کا غلبہ (اورم میٹ) افسردہ گفتگو کرنے سے نفرت' مسلسل گفتگو کرتا ہے۔ مالیخولیا' اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے' بارش کا خوف۔

سر: بائیں طرف کنپٹی میں اور آنکھ کے گھیرے کے آس پاس درد جو سر کی پشت تک پھیلتا ہے۔ ساتھ

نیٹرم آرسینکم

Natrum Arsenicum

(Arseniate of Sodium)

ناک کا نزلہ اور سردرد' ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ آنکھیں خشک اور پُر درد' چنبل (آرسینکم، کرائی سوفینک ایسڈ' تھائرائیڈینم) سات سال سے زیادہ عمر کے بچوں کا برانکائیٹس۔ نزلہ زکام کے رجحان کو ختم کرتی ہے۔ قوت مدافعت اور بھوک بڑھاتی ہے۔

سر: سر کو تیزی سے حرکت دینے سے تیرنے کا احساس ہوتا ہے۔ پیشانی اور ناک کی جڑ میں درد۔ آنکھوں کے حلقوں کے اوپر درد ہوتا ہے۔ سردرد جو دباؤ اور تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے۔

ناک: پانی جیسا اخراج جو حلق میں گرتا ہے۔ ناک بند ہونے کا احساس اور ناک کی جڑ میں درد۔ کھرنڈ یا پپڑی ہٹانے سے بلغمی جھلی کچی نظر آتی ہے۔ حلق میں گاڑھا' بے ضرر اور زرد کف گرتا ہے' ناک میں کھرنڈ۔

آنکھیں: نزلاوی آشوب چشم' آنکھیں کمزور محسوس ہوتی ہیں' ڈھیلوں کی سختی اور پپوٹے بند ہونے کا رجحان' بھاری معلوم ہوتے ہیں اور لٹک جاتے ہیں۔ ہوا میں آنسو بکثرت بہتے ہیں۔ صبح کو آنکھیں جڑ جاتی ہیں۔ آنکھیں خشک' پُر درد جلن دار اور جلد تھک جاتی ہیں۔ حلقوں کے مقام کا استسقاء' حلقوں کے اوپر درد۔

گلا: رنگت گہری بینگنی' سوجا ہوا' استسقائی' سرخ اور چمکدار۔

تنفس: بار بار کھانسی جس میں سبز مواد نکلتا ہے۔ سینے میں اور دل کے آس پاس گھٹن نیز زرخرہ میں کان میں کام کرنے والوں کا دمہ' احساس کے سانس کے ساتھ دھواں اندر جا رہا ہے۔

اطراف: بازوؤں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ کندھوں میں زیادہ' ٹانگ کے اندرونی پٹھوں میں درد' جوڑ سخت' تمام بدن تھکا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔

مقابلہ: آرسینکم البم' کالی کارب' اسپس۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

نیٹرم کاربونیکم

Natrum Carbonicum

(Carbonate of Sodium)

سوڈیم کی تمام اقسام خلیات کو تحریک دیتی ہیں۔ آکسیجن کی کھپت بڑھاتی ہیں اور میٹابولزم کو بہتر

عام علامات: موسم گرما میں آنے والی زبردست کمزوری 'لو لگنے کے بعد کے اثرات' کمزوری 'خون کی کمی' جلد دوڑ جیسا گنجے کمزوری نیٹرم کاربو نیکم کی اہم علامات ہیں۔

ذہنی: سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ بات کو دیر سے سمجھتا ہے۔ ذہنی کمزوری اور حزن و ملال' افسردگی' شور' سردی اور موسمی تبدیلی سے حساس' طوفان باد و باراں کے دوران بے چین اور فکرمند' موسیقی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ (امبرا گریزیا) بعض افراد کی موجودگی پسند نہیں کرتا۔

سر: معمولی ذہنی محنت سے سر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ دھوپ یا گیس کی روشنی کے نیچے کام کرنے سے زیادتی (گلونائن) سر بڑا محسوس ہوتا ہے۔ سماعت کی حس بڑھ جاتی ہے۔ موسم گرما آتے ہی سر درد شروع ہو جاتا ہے۔ دھوپ لگنے سے سر چکراتا ہے۔

ناک: ناک کے بیرونی حصہ کی تکلیف جو خراب شکل اختیار کرتی ہے۔ پھنسیاں اور پلپلا پن' مسلسل زکام' ناک بند ہو جاتا ہے۔ نزلہ' ناگوار بو کا اخراج ہوتا ہے۔ بیرونی ناک کی متعدد شکایات (کالیم کارب) ناک کے پچھلے حصے کا نزلہ' کھانسنے پر بلغم نکلتا ہے۔ ہوا لگنے سے تکلیف بڑھتی ہے حتیٰ کہ معمولی جھونکے سے۔

چہرہ: چھائیاں' زرد نشان' پھنسیاں' اوپر والے ہونٹ کی سوجن' زرد آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔

معدہ: سوجن کا احساس اور دودھ کی الرجی' گرم حالت میں ٹھنڈا پانی پینے کے بد اثرات' رال بہتی ہے۔ صبح کے پانچ بجے بھوک لگتی ہے۔ دودھ سے نفرت' ہاضمہ کمزور' معمولی بے احتیاطی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے کے بعد افسردگی آتی ہے۔ ذائقہ کڑوا' پرانی بدہضمی' ہر وقت ڈکاریں آتی رہتی ہیں۔ تیزابیت اور کھٹیا سوڈے والے بسکٹوں سے آرام ملتا ہے۔

آنتیں: اچانک پاخانہ کی حاجت' جلدی اور آواز کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ اخراج ٹکڑے کے گودے جیسا' دودھ پینے سے اسہال آتے ہیں۔

عورت: رحم کی گردن کی سختی' بیرونی حصہ میں دکھن' نیچے کی جانب دباؤ کا احساس (سیپیا' میوریکس) بھاری پن' بیٹھنے سے زیادتی' حرکت سے کمی' حیض دیر سے' مقدار میں کم' گوشت دھلے پانی جیسے' قبل درد قولنج ہوتا ہے۔
(نائٹرک ایسڈ' الیکوریا کی رطوبت بدبودار' خراش دار اور اس سے ...

تنفس: باہر سے گرم کمرے میں آتے ہی خشک کھانسی آتی ہے۔ کھانسی اور بائیں پستان میں ٹھنڈک۔

نیند: صبح جلد بیدار ہو جاتا ہے۔ عشقیہ خواب' دن کے وقت غنودگی آتی ہے۔ تخر۔ جلد اکڑ جاتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: پرانی موچ' بازوؤں اور ٹانگوں کی شدید کمزوری' بالخصوص صبح کے وقت۔ ہاتھوں کی پشت پر پانی کا ... (کالیم کارب) انگلیوں کے درمیان دکھن' ایڑی اور ٹخنے کی موچ آجاتی ہے۔ پاؤں بآسانی گھوم جاتے ہیں۔ حرکت کرنے سے پاؤں کا کھوکھلا حصہ درد کرتا ہے۔ ٹخنے برف کی مانند ٹھنڈے۔ ٹانگ کی رگ متاثر ہوتی ہیں۔ ہاتھ کے پیچھے ...

جلد: پسینہ بآسانی آتا ہے۔ جلد کھردری' خشک' کٹی پھٹی' انگلیوں کے سروں پر پھنسیاں' ٹخنے اور پاؤں کی انگلیوں پر دانے' آبلہ دار دانے دائرے کی شکل میں' زگیں بھری ہوئی' تلوؤں میں دکھن۔

کمی زیادتی: زیادتی: بیٹھنے سے' موسیقی سے' موسم گرما کی گرمی سے' ذہنی محنت سے' طوفان میں معمولی جھونکے سے' موسم کی تبدیلی سے' دھوپ سے۔ کمی: حرکت سے' کان اور ناک میں انگلی گھمانے سے۔

تعلق' مقابلہ: سوڈا بائی کارب (حمل کی قے اور پیشاب میں اسیٹون 24 گھنٹے میں 30 گرین) نیٹرم سلف' کاسٹیکم' نیٹرم کیکوڈل (سانس اور منہ سے بدبو' پیٹ کی جلد خشک' مہلک پیدائشی ... تل (ٹی بی کا دوسرا درجہ 4 سے 6 سینٹی گرام روزانہ ایک ہفتہ تک اور پھر ایک ہفتہ کے وقفہ سے ... اس کے بعد بہتری کے لئے 1x سے 3x دیں۔ بخار کم کرتی ہے' رات کے پسینے کو روکتی ہے' خون تھوکنا ... ہے۔)

تریاق: آرسینکم البم' کیمفر۔

خوراک: 6 طاقت۔

نیٹرم کلوریٹم

Natrum Chloratum

(Labarraque. S Solution)

رحم اور اس کے بندھنوں میں اجتماع خون اور کمزوری کی حالتیں' اس کے ساتھ جگر کی خرابیاں۔ درمیانی کان کی مزمن نزلاوی حالت' ڈھیلا اور سست الوجود مزاج' صبح کے وقت دونوں ہاتھ سوج جاتے ہیں۔ بلغمی مزاج' افسردگی اور غشی۔

سر: چکر اور پیشانی میں مسلسل درد' تیرنے کا احساس' چندیا جیسے اڑ جائے گی۔ ناک سے جما ہوا خون نکلتا ہے۔

منہ: زبان کے اطراف اور گلے میں سوزشی نشان' مسوڑھے پُر درد زبان پھولی ہوئی' منہ کے زخم' ذائقہ گندہ' زبان پر میل کی تہہ' زبان لبی' ڈھیلی اور دانتوں کے نشان پڑتے ہیں۔ کھانسی اور آواز دب جاتی ہے۔

معدہ: کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔

پیشاب: گہرے رنگ کا اور البیومن اور کاسٹ کا اخراج' سوزش گردہ' زیریں کمر کے آر پار درد ہوتا ہے۔

عورت: بیٹھنے پر یہ احساس کہ رحم کو اوپر کی جانب دھکیلا جا رہا ہے۔ (فیرم آئیوڈائیڈ) احساس جیسے رحم

نکلا اور بند ہوتا ہے۔ رحم سے شدید اخراج خون' لیکوریا اور کمر درد' رحم میں بھاری پن کی وجہ سے پیٹ کے بل نیچے جھکاؤ' رحم بھاری اور گیلا اور نکل جانے کا رجحان' رحم کا پھیلاؤ کم ہوتا ہے۔

ہاتھ پاؤں سوجن: ہاتھ ہر صبح سوج جاتے ہیں۔ گھٹنوں اور ٹخنوں میں زبردست کمزوری۔

مقابلہ: اودم میوریٹیٹ' کلکیریا' سیپیا' ہیلونیاس (رحم کا اپنی جگہ سے نکل جانا' نیچے کی جانب دباؤ اور ازالہ ختم ہونا' حیض درد کے ساتھ اور جھلیوں والا اخراج)

زوتی: پلساٹیلا' کولوفائیلم۔

خوراک: خام ٹکچر کے 15 سے 20 قطرے۔ تیسری طاقت۔

نیٹرم میوریاٹیکم

Natrum Muriaticum

(Chloride of Sodium)

لمبے عرصے تک زیادہ مقدار میں نمک کھانے سے تغذیہ میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ شہادتوں سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ جلد ہی ورم اور استسقاء کی حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ خون کی حالت میں تبدیلی لاتی ہے۔ خون کی کمی ہوتی ہے' کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ ریشوں کی رطوبت رک جاتی ہے جس کی وجہ سے جوڑوں میں درد اور ورم ہوتا ہے۔ (ڈاکٹر شو نم) خاص قسم کے نوبتی بخار کی دوا ہے۔ خون کی کمی' سبز یرقان' خوراک کی نالی اور جلد کی شکایات' زبردست کمزوری' صبح کے وقت بستر میں کمزوری محسوس کرتا ہے۔ ٹھنڈک' لاغری' سوکھا بالخصوص گردن کا' زکام ہو جانے کا رجحان' بغلیں' ہتھیلیاں خشک' پورے جسم میں سکڑاؤ کا احساس' زبردست کمزوری اور تھکن۔ ہر قسم کے اثرات سے حساس' گلے کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ گلہڑ گردوں کی تکلیف' ذیابیطس۔

ذہن: نفسیاتی اسباب سے آنے والے امراض' غم' غصہ اور خوف کے بد اثرات' افسردگی بالخصوص مزمن امراض میں۔ تسلی یا حوصلہ دینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ چڑچڑا' بہت جلد غصے میں آجاتا ہے۔ جلد باز' تنہا رہنا چاہتا ہے تاکہ چلا سکے' ہنستا ہے اور آنسو نکلتے ہیں۔

سر: چمکن' اندھا کر دینے والا سر درد' صبح سو کر بیدار ہوتے ہی۔ حیض کے بعد اور طلوع سے غروب تک مسلسل درد ہوتا ہے جیسے ہزاروں چھوٹے چھوٹے ہتھوڑے دماغ پر برس رہے ہوں۔ احساس کہ سر بڑا ہو گیا ہے۔ ٹھنڈا' سکول کی طالبات کا خون کی کمی کے باعث سر درد' اعصابی مزاج' [illegible] اور کمزور افراد کا درد' مزمن سر درد' آدھے سر کا درد' اجتماع خون کے باعث درد' سورج طلوع ہونے سے سورج غروب ہونے تک ساتھ چہرہ زرد' متلی' قے' وقت مقررہ پر آنے والا درد' نظر کا کام کرنے کی وجہ سے درد' حیض کی وجہ سے سر درد' درد کے حملے سے قبل ہونٹوں' زبان اور ناک میں سن اور [illegible]

پیشانی کے گڑھوں کی سوزش۔

سرسراہٹ ہوتی ہے۔ سونے سے آرام ملتا ہے۔ سکول کے بچوں کا سردرد' پپوٹے بھاری' اینٹھے کمزور اور کھنچے ہوئے۔

آنکھیں: کھلے جانے کا احساس اور ساتھ نظر آتی ہیں۔ ہر چیز کے گرد انگارے اور بل دار لائنیں نظر آتی ہیں۔ الفاظ آپس میں گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ چنگاریاں نظر آتی ہیں۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ لکھتے وقت یا پڑھتے وقت بینائی جواب دے جاتی ہے۔ آنسو کی نالی میں سکڑاؤ اور پیپ آتی ہے۔ دبانے سے پیپ جیسا مواد نکلتا ہے۔ جلن دار اور خراش دار آنسو بہتے ہیں۔ پپوٹے سوجے ہوئے' آنکھیں آنسوؤں سے نم' کھانسی کے دوران آنسو بہہ کر چہرے تک آ جاتے ہیں (یوفریشیا) اندرونی پٹھوں کی کمزوری کے باعث نظر بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ (جلسی میم اور کیوپرم اسائیکم بیرونی کمزوری میں مفید ہے) نیچے دیکھنے سے آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ موتیا کی ابتدائی حالت (سکیل کار)۔

کان: شور گرج اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔

ناک: شدید بہنے والا زکام جو ایک سے تین دن جاری رہتا ہے اور پھر ناک بند ہو جاتا ہے۔ سانس لینا مشکل ہو جاتا ہے۔ اخراج پتلا پانی جیسا کچے انڈے کی سفیدی جیسا' زکام شدید چھینکوں کے ساتھ 30 طاقت دیں۔ ذائقہ اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک کی اندرونی دکھن' خشکی۔

چہرہ: چکنا' چمکدار جیسے گریس لگی ہو۔ میلا' خاکستری نقوش' بخار کے آبلے۔

منہ: زبان پر جھاگدار میل کی تہہ اطراف پر بلبلے' خشکی کا احساس' مسوڑھوں سے خون بہتا ہے۔ زبان' ہونٹوں اور ناک میں بے حسی اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔ زبان پر آبلے اور جلن جیسے وہاں بال رکھا ہو۔ منہ کے ارد گرد پھنسیاں اور ہونٹوں پر موتیوں جیسے آبلے نکلتے ہیں۔ ہونٹ اور منہ کے کونے خشک' زخمی اور کٹے پھٹے' نچلے ہونٹ کے درمیان میں گہرا چیر' زبان پر نقشہ (آرسینک' رسٹاکس' ٹریکسی کم) ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ نچلے ہونٹ پر بڑے آبلے اور سوجن و جلن پیاس کی زیادتی۔

معدہ: بھوکا' کھانے کے باوجود جسم سوکھا ہوا (آیوڈم) دھڑکن اور کلیجہ جلتا ہے۔ نہ بجھنے والی پیاس' کھانا کھاتے ہی پسینہ آ جاتا ہے۔ نمک کی خواہش' روٹی' کستورا مچھلی اور چکنائی سے نفرت' معدہ کی تہہ میں چبھن ہوتی ہے۔ دل کی جانب سوراخ میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: کھنچن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ پھولا ہوا' کھانسنے پر پیٹ کے گھیرے میں درد ہوتا ہے۔

معائے مستقیم: پاخانہ کے بعد جلن دار درد اور چبھن ہوتی ہے۔ مقعد میں سکڑاؤ' پھٹی ہوئی خون بہتا ہے۔ قبض' پاخانہ خشک ٹکڑے ہو کر نکلتا ہے۔ (اموینم میور' مگنیشیا میور) بغیر درد بکثرت اسہال اس سے قبل پیٹ میں چٹکی بھرنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کرنے کے فوراً بعد درد ہوتا ہے۔ (سارسا پریلا) چلتے وقت اور کھانستے وقت از خود نکل جاتا ہے۔ دوسرے افراد کی موجودگی میں پیشاب دیر سے اترتا ہے۔ (ہیپر' میوریاٹک ایسڈ)

مرد: مباشرت کے بعد بھی اخراج منی ہو۔ نامردی اور انزال دیر سے ہوتا ہے۔

عورت: حیض بے قاعدہ، بکثرت، اندام نہانی خشک، لیکوریا خارش دار، پیلا، جیسے ...

حیض کے وقت زیادتی (اسپیا) رحم نکل جاتا ہے اور مجری البول میں درد ہوتا ہے۔ ... درد بچے کی جانب جاتے ہیں (کالی کارب کے بعد)۔ حیض کے دوران گرمی لگتی ہے۔ ... درد حیض

تنفس: معدہ کی تہہ میں گدگداہٹ سے کھانسی آتی ہے جس کے ساتھ جگر میں سوئیاں چبھتی ہیں اور بلا ارادہ پیشاب نکل جاتا ہے۔ (کاسٹیکم) پورے سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ کھانسی اور سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ تنگی تنفس بالخصوص سیڑھیاں چڑھتے وقت (کلکیریا کارب) اکثر کھانسی کھانسنے سے آنسو نکل آتے ہیں۔

دل: دھڑکن تیز، دل میں ٹھنڈک کا احساس، دل اور سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ پھڑپھڑاہٹ، دھڑکن اور نبض رک رک کر چلتی ہے۔ دل کی دھڑکن سے جسم ہلتا ہے۔ لیٹنے پر دھڑکن رک رک رہی ہے۔

اعضائے وجود: کمر میں درد اور مضبوط سہارے کی خواہش (ارس) دل اور چھاتی میں گھٹن ہوتی ہے۔ حرکت سے گردش خون بڑھ جاتی ہے۔ ہتھیلیاں گرم اور پسینہ آتا ہے۔ بازو اور ٹانگیں کمزور بالخصوص گھٹنے، ناخن ٹوٹ جاتے ہیں۔ انگلیوں کے ناخنوں کے ارد گرد خشکی اور جلد کی پھٹن۔ انگلیوں اور ہاتھوں میں بے حسی اور گدگداہٹ ہوتی ہے۔ ٹخنے کمزور، آسانی سے گھوم جاتے ہیں۔ ٹانگ کی رگوں میں کھچاؤ آتا ہے۔ (کاسٹیکم) حرکت کرنے سے جوڑ کڑکڑاتے ہیں۔ ہاتھوں کی ٹھنڈک اور سر، سینے اور معدہ کی طرف خون کی زیادتی۔

نیند: دوپہر سے قبل نیند آتی ہے۔ نیند کے دوران اعصاب میں جھٹکے آتے ہیں۔ ڈاکوؤں کے خواب، غم کے باعث بے خوابی۔

جلد: جیسے گریس لگی ہو، چکنی بالخصوص جہاں بال ہوں۔ خشک دانے بالخصوص چندیا کے بالوں میں اور جوڑوں کے موڑ پر، بخار کے آبلے، چھپاکی، خارش اور جلن۔ اعضا کے موڑ پر، چندیا کے بالوں میں، کانوں کے پیچھے کھرنڈ والی پھنسیاں نکلتی ہیں۔ (کاسٹیکم) ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر سے اکثر جلد خام سرخ اور متورم۔ تکلیف نمک کھانے اور ساحل سمندر پر بڑھتی ہے۔ بالوں کی جڑوں کو متاثر کرتی ہے۔ جلد چکنی گریس جیسی۔

چھپاکی جس میں محنت کے بعد جلن ہوتی ہے۔

بخار: صبح 9 سے 11 بجے کے درمیان سردی لگتی ہے۔ گرمی کا احساس، شدید پیاس جو بخار کے ساتھ بڑھتی ہے۔ بخار کے آبلے، جسم کی ٹھنڈک اور مسلسل سردی اہم علامت ہے۔ پرانے ملیریا میں خون کی کمی اور کمزوری، قبض۔ کھانے سے نفرت، معمولی محنت سے پسینہ آتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: شور سے، موسیقی سے، گرم کمرے میں، لیٹنے سے، تقریباً صبح 10 بجے، ساحل

سمندر پر' دماغی محنت سے' تسلی دینے سے' گرمی سے۔ کمی: کھلی ہوا میں' ٹھنڈے غسل سے کھانا ناغہ کرنے سے' دائیں جانب لیٹنے سے' کمر پر دباؤ سے' تنگ کپڑے پہننے سے۔

معاون: اپیس' سیپیا' اگنیشیا۔

مقابلہ: ایکوا میرینا (یہ سمندر کا پانی ہے جو ساحل سے چند میل دور سمندر کی گہرائی سے لیا جاتا ہے اسے فلٹر کرکے اس میں دوگنا صاف پانی ملایا جاتا ہے۔ یہ خون پر اثر کرتا ہے۔ خنازیری حالت اور آنکھوں کی سوزش میں مفید ہے۔ کینسر پر بھی اثر کرتا ہے۔ جلد' گردوں' آنتوں اور معدہ کی سوزش اور ٹی بی میں مفید ہے۔ بچوں کے خنازیری عوارض' غدود کے غلاف کی سوزش' چہرے کی ٹی بی' اگزیما' گوں کے زخم' یہ ایک بہترین مصفیٰ خون اور مقوی دوا ہے۔ یوٹنسی کی صورت میں یہ سمندری پانی' کمزوری' رد عمل کے فقدان اور ساحل سمندر پر بڑھنے والی علامات میں مفید ہے۔ گلٹر سال میرنم (یہ سمندری نمک ہے' غدودوں کے بڑھنے کی مزمن حالت' بالخصوص گردن کے' غدودوں میں پیپ آتی ہے خنازیری عوارض میں یہ بہترین معاون کے طور پر کام کرتی ہے۔ قبض میں مفید ہے۔) نیٹرم سلی کم (حلق کی ٹی بی اور خون آلود کف کے ٹکڑے نکلتے ہیں' آواز کا ہلکا سا بگاڑ) نیٹرم سلی کم (اخراج خون کے باعث ہڈیوں کی خنازیری تکالیف' بوڑھوں کی خارش میں ورید میں ہر تیسرے دن انجکشن کریں۔ ایلا کس' فیگوپائیریا' اگنیشیا' سیپیا' تھوجا' گریفائیٹس' ایلومینا۔

تریاق: آرسنیکم البم' فاسفورس' سپرٹ نٹ ڈل۔

خوراک: 12 سے 30 طاقت اور اونچی طاقتیں۔ بہت بلند طاقتیں شاندار رزلٹ دیتی ہیں لیکن جلدی نہ دہرائیں۔

نیٹرم نیٹریکم

Natrum Nitricum

(Nitrate of Sodium)

مختلف قسم کی سوزش میں مفید ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ جلد پر بینگنی رنگ کے داغ' چیچک اور اخراج خون' غنودگی' ٹی بی کی دردیں' انفلوئنزا' بلغمی جھلیوں سے اخراج خون بالخصوص ناک سے' پیشاب میں ہیموگلوبن آتی ہے۔ یورک ایسڈ کا رجحان۔ دمہ اور پیشاب میں تھوڑا ذرات خارج ہوتے ہیں۔ خون کی کمی اور ربائی کی کمی' تھکن چلتے وقت آرام کے لئے رکنا پڑتا ہے۔

سر: کاہل' ذہنی اور جسمانی محنت کرنے سے عاری' اندر سے باہر کی طرف دباؤ' کان درد' رخسار کی ہڈی پر اندر کے رخ دباؤ' نکسیر۔

معدہ: ترش ڈکار' کافی سے نفرت' اپھارہ جس کے ساتھ معدہ کی گہرائی میں دباؤ اور سینے میں درد ہو۔

ہے۔ حرکت سے زیادتی اور ڈکار آنے سے سکون ملتا ہے۔
پیٹ: پیٹ کے نیچے پُر درد انداز میں ریڑھ کی طرف سکڑتے ہیں۔ اپھارہ 'پاخانہ مشکل سے آتا ہے۔
احساس کہ ابھی اور پاخانہ آئے گا۔
دل: دل کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ نبض آہستہ اور نرم۔
خوراک: 2 طاقت کا سفوف۔ اس کے علاوہ 1 ڈرام نمک اور 8 اونس پانی ملا کر 1 ڈرام کی خوراک دیں۔

نیٹرم فاسفوریکم

Natrum Phosphoricum

(Phosphate of Sodium)

نیٹرم فاس ایسی حالت میں مفید ہے جب لکٹک ایسڈ کی مقدار بڑھ گئی ہو۔ چینی زیادہ مقدار میں کھانے کے بداثرات' تیزابیت کی زیادتی کے بداثرات' ذائقہ اور ڈکار ترش۔ ترش مواد کی قے آتی ہے۔ منہ کی چھت اور زبان کے پچھلے حصہ پر زرد رنگ کے میل کی تہہ' گلے کے کسی حصے کی سوزش اور گلے میں گولے کا احساس' اپھارہ اور ترش مواد اوپر اٹھتا ہے۔ قولنج اور کیڑوں کی علامات' جوڑ کڑکڑاتے ہیں' یرقان (1x سفوف دیں) اگزیلیٹ کا اخراج۔

ذہن: رات کو جاگ جانے پر ارد گرد موجود فرنیچر پر یہ گمان کرے کہ کوئی آدمی ہے۔ ساتھ والے کمرے میں قدموں کی چاپ سنتا ہے' خوف۔

سر: صبح کے وقت ہلکا درد ہوتا ہے۔ سستی کاہلی کا احساس' بھراؤ اور چٹکن کا احساس ہوتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں سے سنہری زرد رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔ ایک پتلی پھیل جاتی ہے۔ سفید حصہ میلا زرد۔

کان: ایک کان سرخ گرم بار بار خارش ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ معدہ کی خرابی اور تیزابیت۔

ناک: بدبو آتی ہے' ناک کی خارش' حلق میں نزلہ ٹپکتا ہے۔ گاڑھی زرد بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔

چہرہ: چہرہ زردی مائل' نیلگوں' سرخ و سفید رنگت۔

منہ: ہونٹوں اور رخساروں کے زخم' زبان کی نوک پر آبلے اور اس کے ساتھ شام کو ڈنک لگنے والا درد' زبان کے پچھلے حصہ میں زرد رنگ کی میل کی تہہ ہوتا ہے۔ زبان پر پتلی اور گیلی میل کی تہہ' منہ کی چھت کے پچھلے حصہ میں زرد رنگ کی میل کی تہہ' نگلنے پر درد ہوتا ہے۔ تالو اور لوزتین کے اوپر موٹی کریم جیسی جھلی آتی ہے۔

معدہ: ترش ڈکار' ترش قے آتی ہے۔ سبزی مائل اسہال' کھانے پینے کی منہ بھر کے قے آتی ہے۔

مردانہ: خواب کے بغیر اخراج منی' اس کے ساتھ کمر کی کمزوری اور بازو و ٹانگیں کانپتی ہیں۔ بغیر شہوت کے خواہش جماع' سوزاک۔

[illegible]

نیٹرم سیلی سلی کم

Natrum Salicylium

Salicylate of Sodium

[illegible]

سوزش

آنکھیں: پردہ ٹیکی سے اخراج خون، پیشاب البیومن آنے سے پردہ شبکیہ کی سوزش اور اخراج خون۔ چوٹ یا چھوت کے باعث انگوری پردے کی سوزش (ڈاکٹر گریڈیل)۔

کان: ہلکی آواز میں کان بجتے ہیں۔ بہرہ پن، چکر آتے ہیں۔

سینہ: تنگی تنفس، سانس آواز دار، مکمل سانس نہیں لے سکتا۔ نبض بے قاعدہ، آواز مکمل دب جاتی ہے۔

جلد: استسقاء، چھپاکی، سرخ رنگ کے چکتے، گدگداہٹ اور خارش، آبلہ دار پھنسیاں۔

مقابلہ: لوبیلیا پرپرنس (غنودگی، چکر، سر درد، ابروؤں کے درمیان، آنکھ کھلی نہیں رکھ سکتا، زبان سفید۔ زبان، دل اور پھیپھڑے مفلوج محسوس ہوتے ہیں۔ قوت حیات کی کمی کے باعث تھکن، شدید سردی لرزہ کے بغیر۔ انفلوئنزا کے بعد کی اعصابی تھکن میں مفید ہے۔) گوانھیریا، چائنا، پارس میلس (کان کی خرابی کے باعث سر چکرانے میں مفید ہے۔) (ڈاکٹر کوپر)

خوراک: 3 طاقت۔

غیر ہومیوپیتھک استعمال: گنٹھیا، کمر درد اور لنگڑی کے درد میں 10 سے 12 گرین ہر 3 گھنٹے بعد دیں۔ احتیاط سے استعمال کریں۔ گردوں کے ریشوں کے لئے مہلک ہے۔ یہ حیض درد کے ساتھ آنے میں مفید ہے۔ حیض کے اخراج کو بڑھاتی ہے۔

نیٹرم سلفیوریکم

Natrum Sulphuricum

(Sulphate of Sodium)

یہ جگر کی دوا ہے بالخصوص ایسے افراد جن میں پانی کی مقدار زیادہ ہو۔ ایسے امراض جو مرطوب گھروں یا تہہ خانوں میں رہنے سے ہوتی ہیں۔ یہ تکالیف برسات کے موسم میں شدت اختیار کرتی ہیں۔ مریض خشکی سے نمی کی طرف ہر تبدیلی محسوس کرتا ہے۔ پانی کے قریب اگنے والی سبزیاں نہیں کھا سکتا اور مچھلی بھی۔ ہمیشہ گرم خشک ہوا میں بہتر محسوس کرتا ہے۔ ریڑھ اور دماغی جھلیوں کی سوزش میں مفید ہے۔ سر کی علامات جو چوٹ لگنے یا دماغی شکایت کی وجہ سے پیدا ہوں۔ ہر موسم بہار میں جلدی امراض لوٹ آتے ہیں۔ مسے بننے کا رجحان، ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی تکالیف، مزمن نقرس۔ (لائیکوپوڈیم)

ذہن: خوش کن موسیقی سن کر غمگین ہو جاتا ہے۔ مالیخولیا اور وقت مقررہ پر آنے والے جنون کے دورے، خودکشی کا رجحان، ضبط کرنا پڑتا ہے۔ سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ کسی سے گفتگو کرنا پسند نہیں کرتا اور نہ ہی چاہتا ہے کہ کوئی اس سے بات کرے۔

سر: سر کی پشت میں درد کان میں سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چکر جو سر پر پسینہ آنے سے کم ہوتے ہیں۔ کھانے پر سر پھٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ چندیا پر گرمی کا احساس۔ معدہ میں جلن ہوتی ہے اور پھر دائیں جانب کنپٹی میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ گر جانے یا چوٹ کے بد اثرات اور ذہنی شکایات' بہتے پانی کے خواب نظر آتے ہیں۔

کان: چبھن دار درد ہوتا ہے۔ کان کا درد جو بجلی کی طرح ہوتا ہے۔ مرطوب موسم میں سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

ناک: نزلہ جس میں گاڑھا زرد مواد نمکین کف نکلتی ہے۔ زکام' نکسیر' جالی دار ہڈی کی سوزش۔

آنکھیں: سفید پردہ زرد ہو جاتا ہے۔ ککرے' روشنی سے گھبراہٹ (گرینیولر آفتھیلمیا (گریفائٹس)۔

منہ: چکنا' گاڑھا' لیس دار سفید بلغم ذائقہ کڑوا تالو پر آبلے۔

گلا: گاڑھا زرد بلغم جو حلق میں گرتا ہے۔

معدہ: ترش قے آتی ہے۔ زبان پر بھورے رنگ کی کڑوی میل کی تہہ' چہرہ زرد۔ کسی ٹھنڈی چیز کی پیاس' صفراوی قے' تیزابیت کی وجہ سے بد ہضمی' کلیجہ جلتا ہے اور اپھارہ۔

پیٹ: بارہ انگشتی آنت کا نزلہ' جگر کا ورم' یرقان اور صفراوی قے' چھونے سے جگر میں درد ہوتا ہے۔ تیز سوئیاں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ کمر کے گرد تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے۔ بائیں جانب لیٹنے سے زیادتی' اپھارہ چڑھتی قولون میں ہوا کی وجہ سے قولنج' ناشتہ سے قبل زیادتی' پیٹ اور مقعد میں جلن کٹ جانے جیسا درد اور پاخانہ کی حاجت' زرد اسہال' پانی جیسے پاخانے' صبح کے وقت پتلے اسہال۔ موسم میں نمی بڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہوا کے اخراج کے ساتھ غیر ارادی طور پر پاخانہ نکل جاتا ہے۔ بڑے سائز کے سدے نکلتے ہیں۔

پیشاب: صفرا کا بکثرت اخراج' اینٹ کے رنگ کی تلچھٹ' مقدار زیادہ' ذیابیطس۔

عورت: حیض کے دوران نکسیر آتی ہے۔ خراش دار اور بکثرت۔ حیض کے دوران حلق میں جلن ہوتی ہے۔ داد کی وجہ سے فرج کی سوزش' لیکوریا زردی مائل سبز جو کہ عورتوں میں سوزاک کے بعد ہوتا ہے۔ لیکوریا جس کے ساتھ گلے کی دکھن ہوتی ہے۔

مرد: مسہ نرم گوشت والا سبزی مائل اخراج ہوتا ہے۔ سوزاک جس کا اخراج گاڑھا سبز ہوتا ہے' درد نہیں ہوتا۔

تنفس: مرطوب موسم میں تنگی تنفس' کھانستے وقت چھاتی تھامتا ہے۔ بلغمی دمہ' صبح 4 سے 5 بجے سینے میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ کھانسی جس کے ساتھ گاڑھا' رسی کی مانند سبزی مائل مواد خارج ہوتا ہے۔ سینے میں کمزوری کا احساس' مسلسل لمبا سانس لینے کی خواہش' بچوں کا دمہ' نمونیہ کا کف دیر سے نکلتا ہے۔ کھانسی کے دوران مریض اچھل پڑتا ہے اور پُر درد مقام کو تھام لیتا ہے۔ (برائی اونیا) زیریں سینے

سردی سے دمہ کا دورہ پڑتا ہے۔ ہر مرتبہ تازہ

میں بائیں جانب درد ہوتا ہے۔ گردن کی پشت اور دماغ کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔

کمر: کپڑے اتارتے وقت خارش ہوتی ہے۔ ریڑھ اور دماغ کے پردوں کی سوزش 'اکڑن' جس میں جسم کمان

کندھوں کے درمیان تیز درد ہوتا ہے۔

کی طرح اکڑ جاتا ہے۔

اطراف: بغل کے غدود کی سوزش 'ناخن کی جڑ کے ارد گرد سوزش' تلووں میں جلن 'پاؤں کا استسقاء'

انگلیوں کے درمیان خارش 'نقرس' بازوؤں اور ٹانگوں میں درد جس کی وجہ سے کروٹیں بدلتا ہے۔ درد

چاروں طرف پھیلتا ہے۔ کولہے کے جوڑ میں درد جو بائیں جانب زیادہ ہوتا ہے۔ آگے جھکنے سے زیادتی۔

گھٹنوں کی سختی 'جوڑوں کی کڑکڑاہٹ' گنٹھیا جو مرطوب اور سرد موسم میں بڑھتا ہے۔

جلد: کپڑے اتارنے سے خارش ہوتی ہے۔ یرقان 'پانی والے چھالے' سائیکوسس کی پیدائش'

پورے جسم پر سے جیسے سرخ گولے۔

زیادتی: میوزک سے (افسردہ ہو جاتا ہے) بائیں جانب لیٹنے سے 'مرطوبیت سے' تہہ خانے میں مرطوب

موسم میں۔

کمی: خشک موسم میں 'دباؤ سے' کروٹ بدلنے سے۔

مقابلہ: نیٹرم سلفیورکم نیٹ (نزلاوی یرقان میں پانچ گرین ہر تین گھنٹے بعد) ملیریا آفسی نیلس (ملیریا کے لئے

مفید ہے۔ ملیریا کا رجحان 'تھکن' تلی کے عوارض 'ملیریا اور گنٹھیا' جگر کی فعلی خرابیاں' 6 طاقت اور بلند)

نیٹرم چولائیکم (قبض 'معدہ اور آنتوں کا مزمن نزلہ' سختی جگر اور ذیابیطس' گردن کی پشت میں درد' کھانے

کے بعد غنودگی' اپھارہ' جلندھر) ممورڈکا (قولنج' حیض درد کے ساتھ اور خون کا اخراج زور سے)

پلمو ولپس (مکمل سانس نہیں لے سکتا۔ معمولی حرکت سے دمہ کا دورہ پڑ جاتا ہے۔ سانس لینے پر آواز

آتی ہے 1x دیں) پیومس بولڈس (معدہ اور آنتوں کی کمزوری 'ملیریا کے باعث جگر کی خرابی' جگر اور معدہ

کے مقام پر جلن دار بوجھ 'ذائقہ کڑوا' سستی' جگر کا پھوڑا' دمہ' برانکائیٹس' نزلہ' پھیپھڑوں کا استسقاء)

نیٹرم آیوڈائیڈ (دل کی جھلیوں کی ابتدائی گنٹھیاوی سوزش' مزمن برانکائیٹس' گنٹھیا اور آتشک کا تیسرا

درجہ 'مزمن نزلاوی شکایات' وریدوں کی سختی' دل کا درد' سر چکراتا ہے۔ تنگی تنفس 5 سے 10 گرین دن

میں تین مرتبہ استعمال کریں) نیٹرم ہائپو سلف (جگر کے داغ اندرونی اور مقامی) سلفر' تھوجا' مرکیورس'

ٹی لنجیا۔

معاون: آرسینیکم البم' تھوجا۔

خوراک: 1 سے 12 طاقت کا سفوف۔

Scanned with CamScanner

نیکولم

Niccolum
(Metalic Nickel)

وقت مقررہ پر آنے والا پرانا سردرد اور ساتھ قبض ہضم کمزور اور نظر کی کمزوری' زکام' پڑھے لکھے اہل دانش افراد جو کمزور بدن اور اعصابی مزاج کے حامل ہوں۔ جو اکثر بار بار سردرد' بدہضمی اور قبض کے عارضہ میں مبتلا رہتے ہیں۔

سر: سر کو حرکت دینے سے گردن کے مہروں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ چندیا پر درد جیسے کیل چبھویا جا رہا ہو۔ صبح کے وقت چندیا پر دباؤ پڑتا ہے جس میں دوپہر تک اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ سوئیاں چبھتی ہیں۔ اشیاء بڑی نظر آتی ہیں۔ دردِ شقیقہ جو بائیں جانب سے شروع ہوتا ہے۔ اوپر کے ہونٹ میں پھڑکن ہوتی ہے۔

ناک: شدید چھینکیں آتی ہیں۔ ناک بند ہو جاتا ہے۔ نزلہ اور ناک کی نوک سرخ اور سوجی ہوئی۔ ناک کی جڑ میں حاد درد جو چندیا اور کنپٹیوں تک پھیلتا ہے۔

گلا: دائیں جانب دکھن اور ذکی الحسی۔ بیرونی طور پر چھونے سے دکھن ہوتی ہے۔ گھٹن محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: پیٹ کے بالائی حصہ میں خالی پن اور نقاہت کا احساس کھانے کی خواہش کے بغیر۔ معدہ کا حاد درد جو کندھوں تک جاتا ہے۔ پیاس اور شدید ہچکی۔ داڑھوں سے ترش بدبودار رطوبت آتی ہے۔ دودھ پینے کے بعد اسہال اور مروڑ ہوتا ہے۔

عورت: حیض دیر سے' مقدار میں کم' کمزوری اور آنکھوں میں جلن۔ لیکوریا بکثرت جو پیشاب کرنے کے بعد بڑھتا ہے۔ (مگنیشیا میور' پلاٹینا) حیض کے بعد زیادتی۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ خشک کھانسی جس کے ساتھ سینے میں چبھن ہوتی ہے۔ کھانسی کی وجہ سے بیٹھ کر سر کو دونوں ہاتھوں سے تھامتا ہے۔ کھانستے وقت ہاتھ رانوں پر رکھتا ہے۔

جلد: پورے بدن میں خارش ہوتی ہے گردن پر زیادہ۔ کھجانے سے سکون نہیں ملتا۔

زیادتی: وقت مقررہ پر' ہر دو ہفتے بعد' ایک سال کے بعد' قبل از دوپہر۔

کمی: شام کو۔

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

نکولم سلفیوریکم

Niccolum Sulphuricum

(Sulphate of Nickel)

سن یاس کے عوارض۔ ملیریا میں وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد۔ پیشاب اور تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ ذائقہ کسیلا' کمزور پڑھے لکھے افراد اہل علم جن کا ہضم کمزور اور قبض کا شکار ہوں۔ صبح کے وقت زیادتی اور وقت مقررہ پر آنے والا سر درد' آواز بگڑ جاتی ہے۔

مزاج: عصبی مزاج' لیٹنے کی خواہش' تھکا ہوا' کسی کام پر توجہ نہیں دے سکتے۔ وقت مقررہ پر آنے والا سر درد: سر کے پشت میں درد جو نیچے ریڑھ تک جاتا ہے۔ کمر کے بل لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھوں میں دکھن ہوتی ہے۔

کمر: سخت' بے حس' گردن میں زیادتی' ریڑھ میں دکھن' صبح بیدار ہونے پر گھٹنوں میں جلن ہوتی ہے۔ ریڑھ میں درد' ٹانگیں اور بازو بھاری اور کمزور' کمر کے بل لیٹ نہیں سکتے۔

عورت: ہیضۃ الرحم میں مسلسل ہلکا درد ہوتا ہے اور احساس جیسے حیض ہونے والا ہے۔ گرمی کی لپٹیں اور بعد میں پسینہ آتا ہے۔ ان اعضاء پر جو ایک دوسرے کو چھو رہے ہوں جب وہ الگ ہو جائیں تو پسینہ خشک ہو جاتا ہے۔

خوراک: 2 طاقت کا سفوف۔

نیٹریکم ایسیڈم

Nitricum Acidum

(Nitric Acid)

اس دوا کا اثر اس مقام پر ہے جہاں باطنی جھلیاں اور جلد آ کر ملتی ہیں۔ ایسا درد ہوتا ہے جیسے پھانس چبھی رکھی ہے۔ تیز چبھن والا درد' تانگہ یا بگھی میں سواری کرنے سے علامات میں بہتری آنا اہم علامت ہے۔ گہری رنگت والے افراد یا وہ افراد جو آدھی عمر گزار چکے ہوں ان پر بہتر کام کرتی ہے۔ آتشک کے علاج میں جب پارے کا غلط استعمال ہوا ہو' دردیں تیزی سے آتی اور جاتی ہیں۔ ایسا زکام (?) چڑچڑے مزاج افراد میں زیادہ مفید ہے۔ سائیکوسس کی بہترین دوا ہے۔ بآسانی خون نکلتا ہے۔ پاخانہ کے دوران مقعد میں درد اور مقعد کا انشقاق' جیسے مستقیم کو کوئی چیر رہا ہے۔ منہ' زبان اور آلات تناسل پر زخم اور آبلے' تمام اخراج انتہائی بدبو دار بالخصوص پیشاب' پاخانہ' پسینہ وغیرہ۔ ایسے افراد جو کسی مزمن مرض میں مبتلا ہوں اور جلد زکام ہو جاتا ہو اور

باسانی اسہال آتے ہوں۔ شدید جسمانی بے قراری' آتشک کے باعث جسمانی یا ذہنی خلل' سخت لاغر' نوبتی بخار' جگر کے عوارض اور خون کی کمی' مثانہ کی پتھری' جوڑوں کی سوزش' کسی زخم کی مستقل سکیڑ' عروق شعریہ سے اخراج خون۔

ذہن: چڑچڑا' نفرت کرتا ہے' انتقامی جذبہ' گھمنڈی' ناامید' مایوس' آواز سے ذکی الحس' بھونکنے اور جھٹکے سے ڈر ہوتا ہے۔ موت کا خوف۔

سر: سر کے گرد پٹی کا احساس' ٹوپی کے دباؤ سے سر درد' بھراؤ کا احساس' تکلیف بازار کے شور سے بڑھتی ہے۔ بال گرتے ہیں' گنج۔ سر ذکی الحس ہو جاتا ہے۔

کان: اونچا سنائی دیتا ہے۔ تانگہ یا ریل کے سفر سے کمی ہوتی ہے۔ شور سے بہت زیادہ حساس ہے' گاڑیوں کا شور شرابہ (کافیا' نکس) چباتے وقت کانوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔

آنکھیں: دو نظری' تیز چبھن والا درد ہوتا ہے۔ قرنیہ کے زخم' سوزاکی آشوب چشم' روشنی سے نفرت' مسلسل آنسو بہتے ہیں۔ آتشک کے باعث انگوری پردے کا ورم۔

ناک: ناک کی اندرونی گلن سڑن' ہر صبح ناک سے سبز کھرنڈ نکلتے ہیں۔ زکام جس کے ساتھ دکھن اور نتھنوں سے خون آتا ہے۔ نکسیر سینے کی شکایات کے ساتھ۔ مزمن نزلہ اور زرد بدبودار خراش دار مواد نکلتا ہے۔ ناک کا خناق جس میں پانی جیسا پتلا اور خراش دار اخراج ہوتا ہے۔ ناک کی ہڈی کا ناسور۔

منہ: بدبودار سانس' رال بہتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ زبان کے اطراف میں پر درد دانے' زبان صاف' سرخ اور گیلی درمیان میں میل کی تہہ۔ دانت ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ مسوڑھے نرم اور پلپلے' نرم تالو میں زخم اور تیز درد جیسے کھپچی ہو۔ رال بہتی ہے اور بو آتی ہے' خون ملی رال۔

گلا: خشک' کانوں میں درد ہوتا ہے۔ مسلسل کف تھوکتا ہے۔ سفید چھلکے اور تیز نوکدار ابھار نگلنے پر احساس جیسے کھپچی لگی ہو۔

معدہ: شدید بھوک اور ذائقہ میٹھا۔ ناقابل ہضم اشیاء کی خواہش جیسے چاک مٹی وغیرہ۔ فم معدہ میں درد' بدہضمی اور پیشاب میں آگزالک ایسڈ' یورک ایسڈ اور فاسفیٹ کا اخراج ساتھ ذہنی افسردگی' چکنائی اور نمکین اشیاء پسند کرتا ہے۔ (سلفر)

پیٹ: رفع حاجت کے لئے زور لگاتا ہے مگر کچھ خارج نہیں ہوتا۔ جیسے پاخانہ کی آنت پھٹ گئی ہو۔ قبض اور معائے مستقیم میں کٹاؤ' چیر وغیرہ۔ پاخانہ کے دوران چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے بعد شدید کٹن والا درد جو کئی گھنٹے جاری رہتا ہے۔ (رٹھنیا) آنتوں سے بکثرت چمکدار خون گرتا ہے' کانچ نکلتی ہے' بواسیر کا خون باسانی گرتا ہے۔ اسہال چپچپے اور بدبودار' رفع حاجت کے بعد بدمزاجی اور تھکن آتی ہے۔ تنگ کپڑے پہننے سے درد قولنج کم ہوتا ہے۔ یرقان' جگر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم' گہرے رنگ کا' بدبودار' گھوڑے کے پیشاب جیسی بو آتی ہے۔ پیشاب خراب

کے وقت ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد' پیشاب خون ملا اور الیومن آتی ہے۔ غدہ مذی کی تکلیف والے بوڑھے افراد میں گدلا غبار والا پیشاب اور فاسفیٹ کے اخراج والا پیشاب بار بار آتا ہے اور کبھی بکثرت آتا ہے۔

مرد: حشفہ میں اور غلفہ کے نیچے درد اور جلن ہوتی ہے۔ زخم' ڈنگ لگنے جیسا درد۔ زخم سے بدبودار رطوبت نکلتی ہے۔

عورت: بیرونی حصہ پر دکھن اور زخم (ہیپر' مرکیورس' تھوجا) لیکوریا بھورا اور گوشت دھوئے پانی کے رنگ کا' پانی جیسا پتلا' ریشہ دار اور بدبودار' اعضائے تناسل کے بال گرتے ہیں۔ (نیٹرم میور' زنکم) رحم سے اخراج خون' حیض وقت سے پہلے' بکثرت' گدلے پانی جیسے اور ساتھ کمر' کولہے اور رانوں میں درد ہوتا ہے۔ اندام نہانی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ زچگی کے بعد رحم سے خون آتا ہے۔

تنفس: گلے کی دکھن' آواز دب جاتی ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو نرخرے اور معدے کی گہرائی میں گدگداہٹ سے ہوتی ہے۔ سینے کے درمیانی نچلے حصہ پر دکھن۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت تنگی تنفس (آرسینکم البم' کلکیریا کارب) نیند کے دوران کھانسی (کیمو ملا)۔

شاخ ہائے وجود: پاؤں کا پسینہ بدبودار اس سے انگلیوں میں تکلیف ہوتی ہے اور تیز چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پاؤں کی انگلیوں میں بوائیاں پھوٹتی ہیں۔ ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر پسینہ آتا ہے۔ ناخن ٹھنڈے اور نیلے' رات کو بغلوں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: مسے لمبے اور پُر درد' دھونے پر خون نکلتا ہے۔ زخموں سے بآسانی خون آتا ہے۔ ذکی الحس' پرنچی جیسا درد' زخموں کے کنارے بے قاعدہ ٹیڑھے' پیندہ کچا نظر آتا ہے۔ چہرے پر سیاہ دھبے' کوملے پیشانی پر زیادتی۔

زیادتی: شام کو' رات کو' سرد موسم میں اور گرم موسم میں بھی۔

کمی: تانگہ یا ریل کی سواری سے (کاکیولس کے الٹ)۔

معاون: آرسینکم البم' کلیڈیم' لیک کینم' سیپیا۔

دشمن دوا: لیکیس۔

مقابلہ: مرکیورس' کالی کارب' تھوجا' ہیپر سلف' کلکیریا کارب۔

خوراک: 6 طاقت۔ جلدی علامات میں بہتری کے آثار ایک حوصلہ افزا نشان ہے۔

نیٹری اسپرٹس ڈل سس

Nitri Spiritus Dulcis

(Sweet Spirits of Nitre)

حواس کی خرابی جو کم درجہ حرارت والے بخار میں ہوتی ہے جبکہ مدہوشی بھی موجود ہو۔ مریض کو جگانا مشکل ہوتا ہے۔ ان علامات کے تحت یہ بہترین دوا ہے۔ جلد خشک، تنگی، ابھارہ، ذائقہ نمکین نمک کے بداثرات (آرسینکم، فاسفورس) طوفانی موسم میں زکام ہو جاتا ہے۔ گردوں کی سوزش جو سرخ بخار کے بعد آتی ہے، جلندھر۔ یہ ایک بہترین پیشاب آور دوا ہے۔

چہرہ: اعصابی درد اور روشنی سے گھبراہٹ، رخساروں میں جلن، قے ہو اور سستی آتی ہے۔ چہرے کی ہڈیوں میں چھید ہونے جیسا درد، نچلے جبڑے میں درد، سردی سے ذکی الحس۔

تنفس: تھوڑا سا چلنے سے سانس تیز ہو جاتا ہے۔ سینے کی ہڈی کے نیچے پر درد گھٹن۔

زیادتی: ذہنی خلل سے، موسم سرما اور موسم بہار میں۔

تعلق: ڈجی ٹیلس کے اثر کو بڑھاتی ہے۔

مقابلہ: فاسفورک ایسڈ، لائیکوپوڈیم۔

خوراک: خالص سپرٹ کے چند قطرے پانی میں ہر دو یا تین گھنٹے کے بعد۔

نیٹرو میوریاٹک ایسڈ

Nitro Muriatic Acid

(Aqua Regia)

اگزلیٹ کی شکایت میں خاص اثر رکھتی ہے۔ چنبل جیسی جلدی علامات میں مفید ہے۔ تین سے پانچ قطرے دن میں تین مرتبہ۔ صفراوی شکایات، جگر کی سستی اور جگر کا ورم، سختی جگر کا ابتدائی درجہ، معدہ کا نزلہ جو گرم اور مرطوب موسم میں ہوتا اور تکلیف گوشت و شراب سے بڑھتی ہے۔ آنتوں کے آخر میں سکڑاؤ، تنگ مثانہ۔

منہ: مسوڑھوں سے بآسانی خون آتا ہے۔ رال کی کثرت، رات کو رال مسلسل بہتی ہے۔ (مرکیوری) منہ کے زخم، منہ کے اندر اور زبان کے اوپر سطحی زخم، ذائقہ کسیلا (کیوپرم میٹ)۔

معدہ: ترش ڈکار، معدہ میں خالی پن اور بھوک کا احساس، کھانے سے سکون نہیں ملتا، رال بہتی ہے، رات کو زیادتی۔

پاخانہ: قبض اور ناکام حاجت، مقعد میں سکڑاؤ، مقعد گیلا اور تیز درد۔

پیشاب: بادلوں والا' مجری البول میں جلن' آگزلیٹ کا اخراج۔

خوراک: 5 سے 10 قطرے اچھی طرح ہلا کے کرکے دیں۔

نیوفارلوٹیم

Nuphar Luteum

(Yellow Pond Lily)

اعصابی کمزوری پیدا کرتی ہے اس کے ساتھ آلات تناسل کی علامات اہم ہیں۔

مرد: خواہش جماع بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ اعضاء ڈھیلے' قضیب سکڑا ہوا' نامردی' رفع حاجت اور پیشاب کے وقت غیر ارادی طور پر منی نکلتی ہے۔ جریان منی' قضیب اور خصیوں میں درد ہوتا ہے۔

آنتیں: آنتوں کی سوزش' زرد اسہال' صبح کے وقت زیادتی' ٹائیفائیڈ کے دوران اسہال آتے ہیں۔

مقابلہ: جنسی کمزوری میں: اگنس کاسٹس' کالی برومیٹم' لائیکوپوڈیم' سلینیم' یوہمبینم۔ اسہال میں: چیلیڈونیم' گمبوجیا' سلفر' نفیا اوڈریٹا (صبح کے اسہال' کمزور' خراش دار لیکوریا' گندے زخم' سانس کی نالیوں سے بلغم کا اخراج' گلے کی زخموں والی دکھن)۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

نکس موسکاٹا

Nux Moschata

(Nutmeg)

غشی کے دوروں کا رجحان اور دل کے فیل ہونے کا اندیشہ' شاخ ہائے وجود سرد' جلتی جھلیاں شدید خشک' جلد خشک' نہ رکنے والی غنودگی' پیشاب میں انڈیکن کا اخراج' مرض کے حملے کے وقت بے ہوشی آتی ہے' ذہنی غم و رنج (ہسٹیریا) چلتے وقت ڈگمگاتا ہے۔

ذہن: بیمار مزاج' کبھی ہنستا ہے کبھی چلاتا ہے' ذہنی طور پر منتشر' حافظہ کمزور' وہم میں مبتلا' خواب کی حالت' سمجھتا ہے کہ اس کے دو سر ہیں۔

سر: کھلی ہوا میں چہل قدمی کرنے سے سر چکراتا ہے۔ معمولی کھانے سے مسلسل درد ہوتا ہے۔ احساس کہ سر پھیل گیا ہے اور ساتھ غنودگی۔ سر میں بے چینی ہوتی ہے۔ سر میں کڑکڑاہٹ کا احساس۔ معمولی چھونے یا ہوا کے معمولی جھونکے سے ذکی الحس۔ سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا' سخت دباؤ سے آرام۔

آنکھیں: اشیاء بڑی نظر آتی ہیں۔ بہت دور نظر آتی ہیں یا آنکھوں سے اوجھل ہو جاتی ہیں۔ آنکھوں

[illegible]

موازنہ: نکس وامیکا، پلساٹیلا، رسٹاکس، میگنیشیا، ایسافوٹیڈا۔
تریاق: کیمفر، بجلی، سیم، ویلیریانہ۔
طاقت: 1 سے 6 طاقت۔

نکس وامیکا

Nux Vomica

(Poison Nut)

یہ ایک روز مرہ استعمال کی دوا ہے کیونکہ اس کی علامات بہت سے امراض کے مشابہ ہیں۔ جب ادویات کا بکثرت استعمال ہوا ہو تو اول درجہ کی دوا ہے جو اس کے اثرات زائل کرتی ہے اور جسمانی قوتوں میں توازن پیدا کرتی ہے۔ مرض اثرات کو توڑتی ہے۔

نکس وامیکا ایسی دوا ہے جو ماڈرن زندگی گزارنے کے سبب پیدا ہونے والی حالتوں میں مفید ہے۔ اس کا مریض پتلا، چست، پھرتیلا، عصبی مزاج اور چڑچڑا ہوتا ہے۔ دماغی کام اچھے انداز میں کرتا ہے۔ لیکن سست اور کاہلی کی زندگی گزارتا ہے۔ طویل وقت دفتر کا کام کرتا ہے کثیر مطالعہ کرتا ہے۔ کاروباری پریشانیوں میں الجھا رہتا ہے۔ اندرونی خانہ کام کرنے اور ذہنی تناؤ کے باعث محرک اشیاء مثلاً کافی اور شراب پیتا ہے اور ممکنہ طور پر کثیر مقدار میں۔ اپنی اضطراب و بے چینی کی کیفیت کو کم کرنے کے لئے خود کو خوش رکھنے کے لئے تمباکو نوشی کے سکون آور اثرات کا سہارا لیتا ہے اور ممکن ہے کہ افیون کا استعمال بھی کرتا ہو۔ ان اشیاء کے علاوہ اس کی میز پر اور بہت سی قسم پرستی کے سامان موجود ہوتے ہیں۔ ثقیل اور محرک غذا کھاتا ہے۔ دن بھر کی پریشانی اور تھکن مٹانے کے لئے عورت اور شراب کا استعمال کرتا ہے۔ دیر تک جاگتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے اگلے دن سر بھاری، بدہضمی اور چڑچڑاپن آتا ہے۔ اب وہ مسہل اور مقوی جگر گولیاں استعمال کرتا ہے۔ معدنی پانی پیتا ہے اور جلد ہی ان اشیاء کا عادی ہو جاتا ہے جس سے معاملات الجھ جاتے ہیں۔ یہ سب خرافات عورت کی نسبت مرد میں زیادہ ہوتی ہیں۔ اسی وجہ سے یہ مردوں کی دوا کہلاتی ہے۔ یہ دوا چڑچڑاپن اور عصبی علامات پیدا کرتی ہے۔ ذکی الحس اور زود رنج ہو جاتا ہے اس حالت کو نکس وامیکا دور کرتی ہے۔ اس کا استعمال بالخصوص ہضم کی خرابیوں اور جگر کی شکایات اور مالیخولیائی حالتوں میں ہوتا ہے۔ تشنج جس میں مریض باہوش رہتا ہے۔ نکس وامیکا کے مریض سردی سے جلد متاثر ہوتے ہیں۔ بھڑکنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ آگ بگولا ہو جانے والا مزاج۔ نکس کا مریض ہمیشہ آپے سے باہر رہتا ہے۔ ہوتے ہیں اور کھلی ہوا میں جانا پسند نہیں کرتے۔

ذہنی: انتہائی چڑچڑا، ہر قسم کے اثر سے ذکی الحس، بدصورت، حاسد، خبیث، شور، بو اور روشنی حرکات۔

برداشت نہیں کر سکتا۔ چھوا جانا پسند نہیں کرتا۔ وقت آہستگی سے گزرتا ہے۔ معمولی تکلیف ...
ہوتی ہے۔ دوسروں کی بے عزتی کرتا ہے۔ بد مزاج' عیب جُو۔

سر: سر درد جو سر کی پشت یا آنکھوں کے اوپر ہوتا ہے اور ساتھ چکر آتے ہیں۔ دماغ ...
محسوس ہوتا ہے۔ شدید ذکی الحس۔ چکر جس کے ساتھ لمحاتی طور پر غشی آتی ہے۔ ...
کو' ذہنی محنت سے' تمباکو سے' شراب سے' کافی سے اور کھلی ہوا میں بڑھتی ہے۔ ...
غنودگی جاری ہو۔ صبح کو اور رات کے کھانے کے بعد سر چکراتا ہے۔ کاسہ سر ذکی الحس ...
اور خواہش کہ سر کو کسی چیز سے دبائے' اجتماع خون کے باعث سر درد اور خونی بواسیر ...
سر درد (گلونائن' نیٹرم کارب) عیاشی و تماش بینی کے بعد احساس کہ سر پھیل گیا ہے اور ...

آنکھیں: روشنی سے گھبراہٹ جو صبح کو زیادہ ہوتی ہے۔ اندرونی کونوں پر اچانک ...
ہوتا ہے۔ آنکھ کے گھیرے کے نیچے درد اور آنسو بہتے ہیں۔ منشیات کے استعمال سے ...
کمزوری اور سکڑاؤ آتا ہے۔ پٹھوں کا جزوی فالج جس میں تمباکو اور محرک اشیاء سے زیادتی ہوتی ہے
آنکھوں کے حلقے کی پھڑکن سر کی پشت تک جاتی ہے۔ آنکھ کی اعصابی سوزش۔

کان: کان کی درمیانی نالی میں خارش' نالی خشک اور حساس۔ کان کا درد بستر میں بڑھتا ہے۔ ...
اعصاب کی ذکی الحسی۔ اونچی آواز سے تکلیف ہوتی ہے اور غصہ آتا ہے۔

ناک: ناک بند ہو جاتا ہے بالخصوص رات کو۔ زکام جس میں ناک بند ہوتا ہے۔ خشک سردی کے
باعث ناک بند ہو جاتا ہے۔ گرم کمرے میں زیادتی۔ بو سے غشی آتی ہے۔ زکام دن کے وقت بہتا اور
رات کو بند ہو جاتا ہے تیز کھلے باہر بند ہو جاتا ہے۔ نتھنے باری باری بند ہوتے ہیں۔ صبح کے وقت ...
بہتی ہے (ابرائی اونیا) خراش دار اخراج اور ناک بند ہونے کا احساس۔

منہ: جبڑے کھچے ہوئے' چھوٹے زخم اور خون ملا تھوک' زبان کا ابتدائی آدھا حصہ صاف اور باقی حصہ
گندہ' سفید زرد کنارے کٹے پھٹے' دانت درد جو سرد اشیاء سے بڑھتا ہے۔ مسوڑھے سوجے ہوئے ...
اور خون آتا ہے۔

گلا: کھردرا' خراش جیسے چھل گیا ہو۔ صبح جاگنے پر گدگداہٹ ہوتی ہے۔ کھردرے پن ...
احساس' حلق میں گھٹن ہوتی ہے۔ کوا سوجا ہوا' کانوں میں چبھن۔

معدہ: ذائقہ ترش' صبح اور کھانے کے بعد متلی' کھانے سے زیادتی' اپھارہ اور کلیجہ جلتا ہے۔ ...
کڑوے ڈکار' متلی اور قے کے ساتھ شدید ابکائی' ندیدوں جیسی بھوک بالخصوص بدہضمی کے حملے سے ایک
دن قبل' معدہ کا مقام چھونے سے حساس (ابرائی اونیا' آرسینکم) پیٹ کے بالائی حصے میں اپھارہ اور ...
جیسے پتھر رکھا ہو۔ یہ حالت کھانے کے بعد کئی گھنٹے جاری رہتی ہے۔ محرک اشیاء کی خواہش' ...
چربی پسند کرتا ہے اور ہضم بھی کر لیتا ہے۔ (پلساٹیلا اس کے الٹ) تیز کافی پینے سے بدہضمی' ڈکار ...

اُبکائی سے کر رہ جاتا ہے لیکن ہوتی نہیں۔

پیٹ: پیٹ کی دیواروں میں کھنچے جانے کا احساس۔ انہیں مسلسل ابھار اور درد قولنج کچوکے ۔ ابھرتے سے درد قولنج آتا ہے۔ جگر میں اجتماع خون اور چبھن درد گھن۔ درد قولنج کے ساتھ اوپر کی جانب دباؤ جس کے بیچ میں تنگی تنفس اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ پیٹ کے حلقے میں کمزوری کا احساس ابھار اور بوجھل۔ ادھم پیٹ کے نچلے حصے میں دباؤ جس کا رخ آلات تناسل کی طرف ہوتا ہے۔ یہاں اس باف کا ابھرنا۔

پاخانہ: قبض اور بار بار ناکام حاجت ' نامکمل پاخانہ طبیعت مطمئن نہیں ہوتی۔ احساس کہ پاخانہ کا کچھ حصہ باقی رہ گیا ہے۔ مقعد میں سکڑاؤ آتا ہے۔ آنتوں کا فعل بے قاعدہ اور الٹ جاتا ہے جس کی وجہ سے بار بار حاجت ہوتی ہے اور ہر بار تھوڑی مقدار میں پاخانہ آتا ہے۔ قبض اور اسہال باری باری ' اسہال اور دوا کے استعمال کے بعد پورے پیٹ میں پاخانہ کی حاجت کا احساس ہوتا ہے۔ خارش ' باری باری اور ناکام حاجت۔ مسہل ادویہ کے استعمال کے بعد شدید درد ' عیاشی اور رنگ رلیوں کے بعد اسہال آتے ہیں۔ صبح کے وقت زیادتی۔ پاخانہ مقدار میں کم لیکن حاجت زیادہ۔ پیچش ' پاخانہ آنے سے عارضی طور پر درد میں کمی ہوتی ہے۔ معائے مستقیم میں مسلسل بے آرامی ' اسہال اور یرقان۔ (ڈائی نیلیس)

پیشاب: مثانہ کا جوش اور سکڑاؤ لانے والے پٹھوں کا تشنج ' بار بار حاجت لیکن اخراج کم ' خون ملا پیشاب (اپیکاک ' ٹربلینتھ) ناکام حاجت ' تشنج اور پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ گردے کا قولنج جو آلات تناسل تک پھیلتا ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ اترتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت مجری البول میں خارش اور مثانہ کی گردن پر درد ہوتا ہے۔

مرد: خواہش مباشرت بآسانی بھڑک اٹھتی ہے۔ آرام طلبی کی زندگی گزارنے سے اخراج منی ' کثرت مباشرت کے بداثرات۔ خصیوں میں سکڑاؤ والا درد ہوتا ہے۔ خصیوں کی سوزش (ایپاسیلس ' پلساٹیلا) جریان منی اور خواب ' کمر درد ' ریڑھ میں جلن ' کمزوری اور چڑچڑاپن۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور لمبا عرصہ جاری رہیں۔ ہمیشہ بے قاعدگی سے ' خون سیاہ ساتھ ساتھ اسکے (سیکیلس ' پلساٹیلا) غشی کے دورے آتے ہیں ' رحم نکل جاتا ہے ' حیض درد کے ساتھ اور تکونیہ ہڈی میں درد اور پاخانہ کی مسلسل حاجت۔ ناکام درد زہ جو معائے مستقیم تک پھیلتا ہے اور ساتھ پاخانہ کی حاجت اور بار بار پیشاب آتا ہے۔ (لیلیم ٹگ) خواہش جماع کی شدت۔ رحم سے خون آتا ہے اور پاخانہ کا احساس۔

تنفس: نزلہ کے باعث گلے کی خرابی اور گلے میں خراش ہوتی ہے۔ تنگی تنفس ' دمہ اور صبح کھانے کے نامکمل سانس ' بلغمی تنفس بعد معدے میں بھراؤ ' کھانسی اور احساس کہ سینے میں کوئی چیز ڈھیلی ہو گئی ہے۔ سر درد جیسے کہ پھٹ خشک تکلیف دہ کھانسی ' کبھی کبھار خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سر درد جیسے پھٹ جائے گا اور پیٹ کے بالائی حصہ میں کھنچے جانے جیسا درد۔

کمر: زیریں کمر میں درد' ریڑھ میں جلن جو صبح 3 سے 4 بجے بڑھتی ہے۔ گردن میں اعصابی درد چھونے سے بڑھتا ہے۔ کروٹ بدلنے کے لئے بستر سے اٹھنا پڑتا ہے۔ شانے کی ہڈی کے نیچے جلنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے سے درد ہوتا ہے۔

شاخ ہائے وجود: بازو اور ہاتھ سو جاتے ہیں۔ بازوؤں کا جزوی فالج اور جھٹکے۔ ٹانگیں بے حس گویا مفلوج ہوں۔ تلوؤں اور پنڈلیوں میں اینٹھن۔ زیادہ محنت کرنے یا بھیگنے سے جزوی فالج (رسٹاکس کی طرح) چلتے وقت پاؤں گھسیٹتا ہے۔ حرکت کے دوران گھٹنے کے جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ صبح کے وقت اچانک بازوؤں اور ٹانگوں کی طاقت ختم ہو جاتی ہے۔

نیند: صبح تین بجے کے بعد سے صبح تک سو نہیں سکتا۔ بیدار ہونے پر تازگی نہیں ہوتی۔ کھانے کے بعد غنودگی' سر شام غنودگی' جلد بازی اور بے قراری کے خواب۔ اگر جاگے نہ تو تھوڑی دیر سونے سے تازگی ملتی ہے۔

جلد: جسم میں جلن اور گرمی کا احساس بالخصوص چہرے پر۔ حرکت کرتے ہی یا کپڑا اتارتے ہی سردی لگتی ہے۔ چھپاکی اور ہاضمہ کی خرابی' کیل' جلد سرخ اور چکتے دار۔

بخار: سردی کا وقفہ اہم ہے۔ دورے کا اندازہ صبح کے وقت ہو جاتا ہے۔ انگلیوں کے ناخن نیلے ہو جاتے ہیں۔ بازوؤں' ٹانگوں اور کمر میں درد اور نظام ہضم کی علامات' سردی لگتی ہے۔ بخار کے ہر وقفہ میں جسم کو ڈھانپ کر رکھنا پڑتا ہے۔ ترش پسینہ' صرف جسم کے ایک جانب' کپڑا اتارنے سے سردی لگتی ہے۔ لیکن پھر بھی کپڑا نہیں اوڑھتا' جسم پر خشک گرمی۔

کمی زیادتی: زیادتی: صبح کے وقت' دماغی محنت سے' کھانے کے بعد' چھونے سے' مصالحہ دار اشیاء سے' محرک اشیاء سے' نشہ آور اشیاء سے' خشک موسم میں' سردی سے۔ کمی: شام کو' آرام کرنے' مرطوبیت سے' مرطوب موسم میں (کاسٹیکم) سخت دباؤ سے۔

تعلق: نکس کے بیجوں میں تانبا ہوتا ہے جس کی وجہ سے اینٹھن ہوتی ہے۔

معاون: سلفر' سیپیا۔

دشمن دوا: زنکم میٹ۔

تریاق: کافیا' اگنیشیا' کاکیولس۔

مقابلہ: سرکنیا' کالی کارب' ہائیڈراسٹس' برائی اونیا' لائیکو' ہرپیفائیٹس۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت اور بلند طاقتیں۔ کہا جاتا ہے کہ نکس شام کو دیا جائے تو بہتر کام کرتا ہے۔

نک ٹن تھس آربور ٹرسٹس

Nyctanthes Arbor Tristis

(Paghala- Malli- Sad Tree)

صفراوی اور ضدی قسم کا نوبتی بخار، لنگڑی کا درد، گنٹھیا، بچوں کا قبض۔

مزاج: فکر مند اور بے چین، ہلکا ہلکا سردرد، زبان پر میل کی تہہ۔

معدہ: جلن کا احساس، سردی سے آرام، پیاس قے آنے سے کم ہو جاتی ہے۔

پیٹ: جگر کی دکھن اور ذکی الحسی، بکثرت صفراوی اسہال اور متلی، قبض۔

بخار: سردی سے قبل یا دوران پیاس اور گرمی، قے سے آرام جو سردی کے آخر پر آتی ہے۔ پسینہ کا وقفہ اہم نہیں ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

اوسیمم کینم

Ocimum Canum

(Brazilian Alfavaca)

یہ گردوں، مثانہ اور مجری البول کی امراض میں کام کرتی ہے۔ یورک ایسڈ کا رجحان۔ پیشاب میں سرخ ریت اس کی خاص علامت ہے۔ جنگاسے اور پستان کے غدود سوجے ہوئے۔ درد گردہ بالخصوص دائیں جانب گردے کی پتھری کی علامات۔

پیشاب: تیزابیت کی زیادتی، یورک ایسڈ کی قلمیں بنتی ہیں۔ گدلا، گاڑھا، پیپ جیسا خون ملا، اینٹ کے رنگ کا یا زرد تلچھٹ، کستوری جیسی بو آتی ہے۔ مجری البول میں درد، گردوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔

مرد: بائیں خصیئے میں گرمی اور سوجن۔

عورت: فرج کی سوجن، اندامِ نہانی کے ہونٹوں میں نیزہ لگنے جیسا درد، بھٹنیاں ذکی الحس، پستانوں میں بھراؤ اور تناؤ، خارش، اندام نہانی کا خروج۔

مقابلہ: بربیرس، ہیڈیوما، لائیکوپوڈیم، پاریرہ، ارٹیکا یورینس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

اوننتھی کروکاٹا

Oenanthe Crocata

(Water Dropwart)

مرگی جیسا تشنج' حیض کے دوران اور حمل کے دوران زیادتی' ولادت کے وقت کا تشنج' ناخوشگوار پراگندگی کے باعث تشنج' گلے اور معدے میں جلن اور متلی وقے' چہرے پر سرخ نشان' چہرے کی پھڑکن' جلدی عوارض بالخصوص کوڑھ اور جلد کی سختی اور خشکی۔

سر: پورے سر میں درد ہوتا ہے' چکر آتے ہیں' اچانک اور مکمل بے ہوشی' خوفناک ہذیان' چہرہ نیلا' آنکھیں پتھرائی ہوئی۔ پتلیاں پھیلی ہوئی' چہرے کے پٹھوں میں تشنجی پھڑکن' ٹھوڑی کی اکڑن' منہ سے جھاگ آتی ہے۔ جبڑے بند ہو جاتے ہیں۔ جمائیاں آتی ہیں۔ معمولی بات پر چلاتا ہے۔

تنفس: گڑگڑاہٹ والی کھانسی اور سینے کے زیریں حصے میں گھڑگھڑاہٹ' گاڑھا جھاگدار بلغم' سانس بھاری' تشنجی اور خراٹے دار۔

اطراف: تشنج' کمان جیسی اکڑن' انگوٹھی کا درد' جو کمر سے آتا ہے۔ ہاتھ اور پیر ٹھنڈے' ہاتھ اور پیر بے حس۔

مقابلہ: سائکوٹا' کالی برومیٹم

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

اولی اینڈر نیریم اوڈرم

Oleander Nerium Odorum

(Rose Laurel)

جلد پر خاص اثر ہے۔ دل اور اعصابی نظام پر بھی اثر رکھتی ہے۔ بالائی اعضاء میں اینٹھن کے ساتھ فالج جیسی حالت پیدا کرتی ہے۔ اور حرکت گفتگو میں دقت۔

ذہن: حافظہ کمزور' بات دیر سے سمجھتا ہے۔ مالیخولیا اور ضدی قبض۔

سر: چکر اور دو نظری یہ حالت نیچے دیکھنے پر ہوتی ہے۔ ٹکٹکی لگا کر دیکھنے اور بستر پر اٹھنے پر چکر آتے ہیں۔ دماغ میں درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ بے حسی کا احساس' کاہل' سوچنے کی صلاحیت نہیں ہوتی ہے۔ شعور کم ہے۔ سر پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ کانوں کے پیچھے گندے داغ (کریٹائیٹس' پوروٹیم) سر کے پیچھے والے پیشانی پر کھردرے اور سرخ دار جیسے نشان' پیشانی اور بالوں کے کناروں پر خراش دار خارش' گرنے سے زیادتی۔

کسی چیز کو صرف اس وقت دیکھ سکتا ہے۔ جب ایک پہلو سے دیکھے۔ مطالعہ کرنے سے بائیں
آنکھیں: نظری احساس جیسے آنکھوں کو پیچھے سر کی جانب کھینچا جا رہا ہے۔
جانب ہے۔ درد
سر و پچکا ہوا' آنکھوں کے گرد نیلے حلقے۔ (الیمنڈ فاس)

معدہ: بھوک کی زیادتی اور جلدی جلدی کھاتا ہے۔ بغیر بھوک کھاتا ہے۔ پیاس' خالی ڈکاریں' تھکاوٹ اور بیزاری' کامل پانی کی قے' معدہ میں چبھن۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ اور بدبودار ہوا کا اخراج' ناف کے گرد کھچاؤ کا احساس' ناکام حاجت' غیر ہضم شدہ پاخانہ' ہوا کے اخراج کے ساتھ پاخانہ بھی نکل جاتا ہے۔ مقعد میں جلن دار درد۔

سینہ: گھٹن اور بوجھ' کھنچنے سے دمہ کی سی حالت ہوتی ہے۔ دھڑکن ساتھ سینے میں کمزوری اور خالی پن کا احساس' تنگی تنفس' سینے میں سوئیاں چبھنے کا احساس ہوتا ہے۔

اطراف: ہاتھوں میں کمزوری' ٹانگوں اور پیروں کا فالج' حرارت غریزی کی کمی' پاؤں مسلسل سرد' بلا درد فالج' انگلیوں کی سوجن' جلن اور سختی۔ ہاتھوں کی وریدیں سوجی ہوئی۔ استسقاء' جوڑوں کی سختی۔

جلد: خارش اور کھرنڈ دار پھنسیاں' داد' ذکی الحسی اور بے حس۔ رات کو جلن ہوتی ہے۔ جلد بہت زیادہ حساس' معمولی رگڑ سے زخم بن جاتا ہے۔ زبردست خارش' پھنسیاں اور خون رستا ہے۔ پسینہ نہیں آتا۔ خارش بالخصوص کاسہ سر کی جلد ذکی الحس ہوتا ہے۔

زیادتی: کپڑے اتارنے سے' آرام سے' کپڑوں کی رگڑ سے۔

مقابلہ: کونیم' نیٹرم میور' رسٹاکس' ہائیکلم دیکھتا ہیں۔ اولی اینڈر میں اولی اینڈرین اور نیرین پائے جاتے ہیں۔ مؤخر الذکر ڈیجی ٹیلس سے مشابہ ہے۔ نبض آہستہ کر کے باقاعدہ بناتی ہے' طاقتور ہے۔
پیشاب کی کثرت' دھڑکن' استسقاء' تنگی تنفس جو گردوں کی خرابی سے آئے۔

تریاق: کیمفر' سلفر۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

اولیم انیمل

Oleum Animale

(Dippels.s Animaal Oil)

اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ بالخصوص معدہ اور پھیپھڑوں کے مقام پر' درد' کھچاؤ اور سختی کی
ڈوریوں کے اعصابی درد میں مفید ہے۔ جلن دار اور سوئی چبھنے والے درد ہوتے ہیں۔ درد پیچھے اور
کھینچا جا رہا ہو اور پیچھے سے آگے کو۔ کھچاؤ اور چڑچڑا پن۔ رات کے کھانے کے بعد زیادتی۔ رگڑنے سے
سر: چیرنے پھاڑنے والا درد ساتھ

سکون ملتا ہے۔ خارش، جلن والے آبلے، رگڑنے سے راحت ملتی ہے۔ رخسار کی ہڈی کو جیسے اوپر کھچا جارہا ہو۔ دردِ شقیقہ اور پیشاب بکثرت آتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں میں یکایک ڈنک لگنے جیسا درد، نگاہ دھندلی، آنکھوں کے سامنے چمکدار اشیاء نظر آتی ہیں۔ کھاتے وقت آنسو بہتے ہیں۔ نظر کی کمزوری، پپوٹوں میں پھڑکن (اگاریکس)۔

ناک: پانی جیسا پتلا خراش دار اخراج، کھلی ہوا میں زیادتی۔

چہرہ: چہرے میں کھچاؤ، اینٹھن جیسا درد، ہونٹوں کی پھڑکن، رخسار کی ہڈی میں اوپر کی جانب کھچاؤ، دانت درد جو دانتوں کو دبانے سے کم ہوتا ہے۔

منہ: کھاتے وقت رخسار کا اندرونی حصہ کٹ جاتا ہے۔ (کاسٹیکم) زبان میں دکھن کا احساس، منہ میں چکنائی کا احساس۔

گلا: دکھن، خشک، گھٹن ہوتی ہے۔ ہوا ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: معدہ میں پانی کا احساس، ٹھنڈک، سکڑاؤ اور جلن، ڈکار آنے سے سکون ملتا ہے۔

پیٹ: اپھارہ اور گڑگڑاہٹ، پاخانہ کی ناکام حاجت اور مقعد میں جلن، پاخانہ کے بعد پیٹ میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیشاب: پیشاب کی کثرت، پیشاب کی رنگت سبز، باربار اور فوری حاجت ساتھ اینٹھن اور کم اخراج۔ مجری البول میں خارش ہوتی ہے۔

مرد: خواہش جماع بڑھی ہوئی۔ سرعت انزال، دردِ منی کی ڈوریوں کے ساتھ خصیے میں جاتا ہے جیسے کسی نے خصیے پکڑ لیے ہوں اور اوپر کھینچ رہا ہو۔ دائیں جانب زیادتی، سیون پر دباؤ، غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور مقدار کم، اخراج سیاہ۔

تنفس: سینے میں گھٹن کا احساس، پاؤں کا پسینہ دب جانے سے دمہ کی شکایت۔ دباؤ، پستان میں پیچھے سے آگے کی جانب سوئیاں چبھتی ہیں۔

ہاتھ پاؤں: زیریں کمر میں سوج کا احساس، سر اونچا کرنے سے مہروں میں کڑکڑاہٹ (ایلوز، نیٹرم کارب، تھوجا)، بے چینی، کندھوں میں گنٹھیا کا درد، ایڑیوں کے پسینہ سے مچھلی کی بو آتی ہے۔

زیادتی: کھانے کے بعد، 2 سے 9 بجے صبح۔

کمی: رگڑنے سے، ڈکار آنے سے، کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: پلساٹیلا، آرجنٹیکم البم، سلیشیا، سیپیا۔

تریاق: کیمفر، اوپیم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت اور بلند۔

اولیم جیکورس اسیلی

Oleum Jecoris Aselli

(Cod-Liver Oil)

جسم کی پرورش کرتی ہے اور جگر ولبلبہ کی دوا ہے۔ (برنیٹ) لاغری، سستی، خنازیری امراض، گنٹھیاوی عوارض، بچوں کا سوکھا، لاغری جبکہ ہاتھ اور سرگرم ہو۔ رات کو بے چینی اور بخار آتا ہے۔ جگر کے مقام پر درد، ٹی بی کا ابتدائی درجہ۔

سینہ: آواز کا بگاڑ، تیز چبھن والا درد، جلن دار محدود مقام، خشک تکلیف دہ گدگداہٹ والی کھانسی، بالخصوص رات کو۔ خنازیری بچوں میں اذیت ناک کالی کھانسی، اس حالت میں دوا قطروں کی شکل میں دیں اور روزانہ ایک قطرہ بڑھاتے ہوئے 12 تک لے جائیں۔ (ڈاکٹے) سینے کے آرپار دکھن، پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ (اکالفا، ملی فولیم) دھڑکن دیگر علامات کے ساتھ آتی ہے۔ زردی، بچے جو دودھ نہ پی سکتے ہوں۔

اطراف: کہنیوں، گھٹنوں اور تکونیہ ہڈی میں مسلسل درد، مزمن گنٹھیا اور ساتھ پٹھوں اور بندھنوں کی سختی، ہتھیلیوں میں جلن۔

بخار: شام کو متواتر سردی لگتی ہے۔ ٹی بی کا بخار، رات کا پسینہ۔

مقابلہ: کولسٹرین، ٹیوبر کولینم، فاسفورس، آیوڈم، ایک لیٹر جیکورس میں 0.4 گرام آیوڈین پائی جاتی ہے۔ گیڈس (سانس تیز اور نتھنے پھولتے ہیں۔ دوران خون سینے کی طرف، پھیپھڑوں میں درد اور کھانسی، ہتھیلیوں میں خشک گرمی)۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔ مقامی طور پر داد کے لئے مفید ہے۔ لاغر اور سوکھے کا شکار بچوں کو اس کی مالش کرنا بہترین ہے۔

اولیم سنٹالی

Oleum Santali

(Oil of Sandal Wood)

آلات بول اور آلات تناسل پر اثر کرتی ہے۔ بالخصوص سوزاک میں۔ یہ ایک محرک، دافع جراثیم، دافع چھوت اور مخرج بلغم دوا ہے۔ 2 یا 3 قطرے چینی پر ڈال کر دینے سے تکلیف دہ کھانسی میں فوری سکون دیتے ہیں جبکہ بلغم بہت کم خارج ہوتی ہے۔

مردانہ: پُردرد شہوت، غلفہ کی سوجن، گاڑھا، زرد، پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ سیون کی گہرائی میں

درد۔

پیشاب: بار بار، مجری البول کے سوراخ میں جلن، یکایک ڈنگ لگنے والا درد، سوجن اور سرخی آنا، دھار چھوٹی اور کمزور، گردوں کے مقام پر حاد درد، مجری البول میں گیند کا احساس۔ کھڑے ہونے پر زیادتی۔ قرحہ جس سے بکثرت گاڑھا مواد گرتا ہے۔ مثانہ کی مزمن سوزش۔

خوراک: 2 سے 10 قطرے کیپسول میں بھر کر دیں۔

اونس کس اسی لس

Oniscus Asellus

(Wood Louse)

پیشاب آور ہے، جلندھر میں استعمال ہوتی ہے۔ دمہ کی سی حالتیں اور سانس کی نالیوں کا نزلہ۔

سر: دائیں کان کے پیچھے پستان نما ابھار میں چھید ہونے جیسا درد (کیپیکم) شریانوں میں شدید چمک (گلونائن، پوتھس)، ناک کی جڑ میں پُر درد دباؤ۔

معدہ: دل کے چھید میں مسلسل دباؤ، قے آتی ہے۔

پیٹ: پھولا ہوا، شدید درد قولنج، نفخ۔

پیشاب: مجری البول میں جلن اور کھنچن، مثانہ کی اینٹھن، معائے مستقیم کی اینٹھن اور ساتھ پیشاب اور پاخانہ نہیں ہوتا۔

مقابلہ: پوتھس فیٹی ڈس، کینتھرس۔

خوراک: 6 طاقت۔

انوسموڈیم

Onosmodium

(False Gromwell)

ذہنی یکسوئی اور باہم تعاون کا فقدان، سر چکراتا ہے۔ بے حسی اور پٹھوں کی تھکن، آنکھوں کی اور سر کی علامات اہم ہیں اور ساتھ پٹھوں کی تھکن اور کمزوری۔

یہ درد شقیقہ کی بہترین دوا ہے۔ آنکھوں پر بوجھ پڑنے یا جنسی کمزوری کے باعث آنے والا سر درد، یہ دونوں جنسوں میں خواہش جماع کم کرتی ہے۔ ہومیوپیتھک طریقہ کے مطابق جنسی ضعف اعصاب میں مفید ہے۔ ایسی خواتین جن کی جنسی زندگی بے مزہ ہو گئی ہو، خواہش جماع ختم ہو گئی ہو، اعصابی درد، عام کمزوری جیسے پیدائشی تھکا ہوا ہو۔

یادداشت ختم ہو جاتی ہے' ناک خشک محسوس ہوتا ہے۔ ذہنی انتشار' سست بھاری' سر چکراتا ہے۔
سر کی پشت میں اوپر کی جانب دباؤ' سر کی پشت اور پیشانی کا درد جو صبح جاگنے پر آتا ہے۔ خاص کر بائیں جانب کنپٹی اور پستان نما ہڈی میں درد۔ (کیپسیکم)

آنکھیں: نگاہ دھندلی' اجتماع خون' پردہ چشم کی رگیں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھوں میں تھکن کا احساس جس میں آنکھوں کے استعمال سے زیادتی ہوتی ہے۔ آنکھیں بوجھل اور سست۔ پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے نظر کمزور' بھینچے بھینچے ہوئے' اندرونی پٹھوں کا جزوی فالج۔ آنکھ کے ڈھیلے کا درد جو ڈھیلے اور چہرے کے درمیان ہوتا ہے اور بائیں طرف کنپٹی تک جاتا ہے۔

گلا: شدید خشکی' حلق میں مواد ٹپکتا ہے۔ خام جیسے چھیل گیا ہو۔ ناک کے پچھلے حصہ میں بندش کا احساس' علامات سرد مشروب سے بڑھتی ہیں۔

پیٹ: سرد مشروبات اور برف والے پانی کی خواہش' مشروبات بار بار پینا چاہتا ہے۔ پیٹ پھولا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

کمر: کمر اور زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور پیروں میں بے حسی اور سرسراہٹ ہوتی ہے۔

سینہ: دکھن' پستانوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ سوجن اور دکھن کا احساس' دل میں درد ہوتا ہے۔

نبض: تیز' بے قاعدہ' کمزور۔

مرد: مسلسل جنسی خواہش' نفسیاتی نامردی' خواہش ختم ہو جاتی ہے۔ سرعت انزال' ادھوری شہوت۔

عورت: رحم میں شدید درد ہوتا ہے۔ نیچے کی جانب دباؤ اور درد' پرانا درد لوٹ آتا ہے۔ جنسی خواہش بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ احساس جیسے حیض ہو گا۔ پستانوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ چھاتیاں پر درد' حیض وقت سے پہلے اور لمبا عرصہ جاری رہتے ہیں۔ رحم کے مقام پر دکھن۔ لیکوریا' زرد' خارش دار' بکثرت۔

اطراف: کمر میں درد' ٹانگوں میں تھکن اور بے حسی کا احساس' لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ کسی کے ساتھ مل کر چلنا مشکل' شانے کی ہڈی کے مقام پر درد' پٹھوں کی شدید کمزوری اور تھکن۔

زیادتی: حرکت سے' جھٹکے سے' تنگ کپڑے پہننے سے۔

کمی: کپڑے اتارنے سے' چت لیٹنے سے' سرد مشروبات سے کھانے سے۔

مقابلہ: نیٹرم میور' بلیئم میٹ' جلسی میم' روٹا۔

خوراک: 30 طاقت۔

اوفورینم

OOphorinum

(Ovarian Extract)

تکالیف جو بیضۃ الرحم نکال دینے سے پیدا ہوں۔ موقوفی حیض کے زمانہ کے عوارض بیضۃ الرحم کی تھیلی نمار سولی 'جلدی امراض 'گلابی دانے 'پرانی خارش۔

تعلق 'مقابلہ: آرچائی نم (بیضۃ الرحم نکال دینے سے آنے والی شکایات 'جنسی کمزوری بڑھاپا۔

خوراک: کم طاقت کے سفوف۔

اوپرکیولناٹرپی تھم

Operculina Turpethum

(Nshope)

یہ دوا پلیگ (طاعون) بخار اور اسہال میں مفید ہے۔

ذہن: ہذیان اور بے چینی 'بکواس 'بستر سے بھاگنے کا رجحان 'شدید درد جس کی وجہ سے بے ہوشی آتی ہے۔

پیٹ: اسہال پانی کی طرح پتلے 'بکثرت اور کمزوری کے احساس کے ساتھ۔ ہیضہ 'خونی بواسیر۔

جلد: لمفاوی غدودوں کی سختی اور ان کا بڑھ جانا۔ پھوڑے 'آہستگی کے ساتھ پیپ بنتی ہے۔

اوپیم

Opium

(Dried Latex of the Poppy)

ڈاکٹر ہنی مین کے بیان کے مطابق کسی دوسری دوا کے مقابلہ میں افیون کے خواص کا اندازہ لگانا مشکل ہے۔ افیون کے اثرات جو مشاہدہ میں آئے ہیں وہ یہ کہ اعصابی نظام میں بے حسی پیدا ہوتی ہے۔ افسردگی 'غنودگی 'مدہوشی 'درد کی غیر موجودگی اور نڈھال پن پیدا کرتی ہے۔ عام کاہلی اور رد عمل کی کمی ہوتی ہے۔ تمام علامات کے ساتھ گہری نیند بہت اہم ہے۔ درد نہیں ہوتا اور گہری نیند ہوتی ہے۔ خراٹے دار سانس آتا ہے۔ جلد پر پسینہ آتا ہے۔ چہرہ گہرا اُمہاگنی جیسا بھورا 'مرگی اور وریدوں میں اجماع خون 'ادویہ کے سلسلہ میں جسمانی حساسیت کی کمی 'جسم گرم ہوتے ہی علامات شدت اختیار کرتی ہیں یا واپس آجاتی ہیں۔ افیون ارادی حرکات میں کمی لاتی ہے۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ ادراکی قوتوں میں کمی

واقع ہوتی ہے۔ خود ضبطی اور ذہنی یکسوئی میں کمی ہوتی ہے۔ قوت فیصلہ کم ہو جاتی ہے۔ تصورات میں اضافہ کرتی ہے۔ جلد کی رطوبت کے علاوہ باقی تمام رطوبات کم ہو جاتی ہیں۔ ایسی امراض جو کسی خوف کا نتیجہ ہوں۔

ذہن: مریض کوئی خواہش نہیں کرتا۔ مکمل بے ہوشی آتی ہے۔ مرگی کی حالت۔ خوف زدہ کرنے والے تصورات۔ دلیر' شوخ چنچل' اپنی تکلیف نہ سمجھ سکتا ہے اور نہ بتا سکتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ وہ گھر نہیں ہے۔ ہذیانی گفتگو کرتا ہے اور آنکھیں کھلی رہتی ہیں۔

سر: چکر آتے ہیں' بوڑھے افراد اپنے سر کو ہلکا محسوس کرتے ہیں۔ بھاری پنا' احمق پن' ہذیان' خوف کے بعد چکر آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد اور بوجھ کا احساس۔ (جلسی میم) احساس جیسے سر پھٹ جائے گی احساس کا مکمل خاتمہ' کسی چیز کا ادراک باقی نہیں رہتا' دماغ کا فالج۔

آنکھیں: ادھ کھلی' پھیلی ہوئی' پتلیاں بے حس' سکڑی ہوئی۔ بالائی پپوٹے کا فالج (جلسی میم ہائیکم) ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ چمکدار آنکھیں ہمکانچ جیسی۔

چہرہ: سرخ' پھولا ہوا' سوجا ہوا' گہرے رنگ کا' چکنا' گرم جیسے نشہ میں ہو' مدہوش (بپٹیشیا' لیکیس) چہرے کی تشنجی پھڑکن بالخصوص منہ کے کونوں کی۔ چہرے کی وریدیں تن جاتی ہیں۔ نچلا جبڑا لٹک جاتا ہے بگڑا ہوا۔

منہ: خشک' زبان سیاہ مفلوج' خون ملی جھاگ' شدید پیاس' ہونٹ پھولے ہوئے۔ بولنا اور نگلنا دشوار ہوتا ہے۔

معدہ: قے جس کے ساتھ قولنج اور تشنج ہوتا ہے۔ پاخانہ کی قے' الجھا ہوا ہرنیا' بھوک مگر کھانے کی خواہش نہیں ہوتی۔

پیٹ: سخت' پھولا ہوا' تنا ہوا' درد قولنج جو سیسہ کی وجہ سے ہو۔ درد قولنج کے دوران پاخانہ کی حاجت اور سدے خارج ہوتے ہیں۔

پاخانہ: ضدی' قبض' پاخانہ کی حاجت نہیں ہوتی۔ پاخانہ سخت گول سیاہ گولوں کی شکل کا۔ پاخانہ خارج ہوتا ہے اور واپس چلا جاتا ہے۔ (تھوجا' سلینیم) چھوٹی آنت میں سدوں کی وجہ سے تشنجی رکاوٹ۔ پاخانہ ازخود نکل جاتا ہے۔ سیاہ' بدبودار' جھاگدار' معائے مستقیم میں درد جیسے پتھر پس رہے ہوں۔

پیشاب: دیر سے اترتا ہے' دھار کمزور' خوف کی وجہ سے بند ہو جاتا ہے یا ازخود نکل جاتا ہے۔ مثانہ کی حساسیت کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔

عورت: خوف کی وجہ سے حیض دب جاتا ہے۔ دردزہ نہیں ہوتی' بے ہوشی اور پھڑکن ہوتی ہے۔ زچگی کے دوران تشنج' دورے کے وقفہ میں غنودگی یا بے ہوشی آتا ہے۔ اسقاط حمل کا خطرہ نفاس کا اخراج رک جاتا ہے اور گہری نیند آتی ہے۔ رحم میں دردزہ جیسا خوفناک درد ہوتا ہے اور پاخانہ کی حاجت رہتی

تنفس: نیند آتے ہی سانس رک جاتا ہے۔ سانس جاری رکھنے کے لئے جسم کو جھٹکا دینا پڑتا ہے (گرینڈیلیا) آواز بگڑ جاتی ہے۔ سانس گہرا' خراٹے دار' سینے میں کھڑکھڑاہٹ کے ساتھ۔ سانس رک رک کر آتا ہے۔ سینے میں گرمی کا احساس' دل کے ارد گرد جلن ہوتی ہے۔ کھانسی کے دوران چہرہ نیلا ہو جاتا ہے۔ بلغم نکلتی ہے جس میں خون کی آمیزش ہوتی ہے۔

نیند: زبردست غنودگی (جلسی میم' نکس موسکاٹا) گہری نیند آتی ہے۔ غشی آتی ہے۔ نیند آتے ہی سانس رک جاتا ہے۔ (گرانڈیلیا) بستر کی چادر نوچتا ہے۔ نیند آتی ہے مگر سو نہیں سکتا۔ دور سے آنے والی آواز سونے نہیں دیتی مثلاً مرغ کی آواز' بچہ خواب میں بلی' کتا اور کالی چیزیں دیکھتا ہے۔ بستر گرم محسوس ہوتا ہے جس کی وجہ سے لیٹ نہیں سکتا۔ خوش کن' شاندار اور عشقیہ خواب دیکھتا ہے۔ سردی سے کانپتا ہے' پھر گرمی لگتی ہے۔ ساتھ نیند اور پسینہ آتا ہے۔ صرف گرمی کے دوران پیاس لگتی ہے۔

بخار: نبض بھری ہوئی اور آہستہ۔ گرمی پورے جسم میں پھیل جاتی ہے۔ گرم پسینہ' بخار میں مدہوشی' خراٹے دار سانس اور بازوؤں' ٹانگوں میں پھڑکن ہوتی ہے۔ شدید پیاس اور غنودگی' عام درجہ حرارت کم اور مدہوشی کا رجحان۔

کمر اور اطراف: کمان جیسی اکڑاہٹ' گردن کی وریدیں سوج جاتی ہیں۔ بغیر درد فالج (اولی ایٹرا) بازوؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن ہوتی ہے۔ بے حسی' جھٹکے جیسے جھکاؤ والے پٹھے زیادہ کام کر رہے ہوں۔ تشنج ہو روشنی کی چمک سے بڑھ جاتا ہے' اطراف ٹھنڈے۔

جلد: گرم' مرطوب' پسینہ آتا ہے۔ مسلسل اوڑھنا اتارنے کی خواہش' ٹانگوں کے علاوہ پورے جسم پر گرم پسینہ آتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرمی سے' نیند کے دوران یا بعد (ایپس' لیکیس) کمی: ٹھنڈی اشیاء سے' مسلسل چلنے سے۔

تعلق: مقابلہ: ایپس' بیلاڈونا' جلسی میم' نکس موسکاٹا' مار فینم (درد برداشت نہیں ہوتا' پھڑکن' ابھار' سخت خارش) کوڈین (خشک متواتر تکلیف دہ کھانسی' پٹھوں میں پھڑکن بالخصوص پپوٹوں کے) اسکولزا (بے ضرر خواب آور ہے)۔

تریاق: افیون کا حاد زہریلا اثر ایٹروپین اور سیاہ کافی سے ختم ہو جاتا ہے۔ افیون کا پر اثر زہر اپیکاک' نکس وامیکا' پیسی فلورا۔ افیون کی عادت چھڑانے کے لئے بربیرس مفید ہے۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت اور 200 طاقت۔

غیر ہومیوپیتھک استعمال: عارضی سکون کے لئے شدید درد بے خوابی' سوزش غشائے مخاطی اسہال میں بکثرت مواد کا اخراج۔ ذیابیطس' افیون خام حالت میں 1 گرین۔ اوپیم کا جوہر 1/4 سے 1 گرین' ڈوورز پوڈر یہ اوپیم' اپیکاک اور سلفیٹ آف پوٹاش کا مرکب ہے۔ خوراک 5 سے 15 گرین۔ مارفین 1/8

سے 1/100 گرین کوڈین 1/2 سے 1 گرین، اپومارفیا 1/20 سے 1/10 گرین زیرِ جلد۔

اوپن ٹیا فیکس انڈیکا

Opuntia Ficus Indica

(Prickly Pear)

اسہال اور ساتھ متلی، احساس جیسے آنتیں زیریں پیٹ میں چلی گئی ہیں۔ پیٹ کے نچلے تہائی حصے میں تکلیف کا احساس، آنتوں کا مل جانا اور پتلے اسہال۔

مقابلہ: چپارا امار گوسا (میکسیکو کے معالجین کے نزدیک یہ پرانے اسہال کی مؤثر دوا ہے) ریسی نس اسہال، پیچش، ضدی مزمن اسہال)۔

خوراک: دوسری طاقت۔

اوریوڈفنے

Oreodaphne

(California Laurel)

اعصابی سردرد، سر کی پشت اور گردن کا درد۔ ریڑھ اور دماغ کی جھلیوں کی سوزش، کمزوری والے اسہال اور آنتوں کا قولنج۔

سر: سر چکراتا ہے جس میں آگے جھکنے سے، حرکت کرنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ سر اور پپوٹے بھاری پھڑکن ہوتی ہے۔ آنکھوں کے حلقوں کے اندرونی کونوں میں دباؤ کے ساتھ درد عموماً بائیں جانب یہ درد پھیل کر دماغ سے ہوتا ہوا سر کی پشت تک جاتا ہے۔ روشنی اور شور سے زیادتی، آنکھیں بند کرنے اور مکمل خاموشی سے بیٹھنے پر کمی ہوتی ہے۔ گردن اور سر کی پشت میں مسلسل ہلکا درد ہوتا ہے جو پھیل کر کندھوں اور ریڑھ تک جاتا ہے۔ سر میں اور کان میں درد ہوتا ہے۔ سر کا بوجھل پن اور سر کو مسلسل حرکت دینے کی خواہش جس سے سکون نہیں ملتا۔ پپوٹے لٹک جاتے ہیں۔ پھڑکن، کمزوری والے اسہال۔

معدہ: ڈکار آتے ہیں، ساتھ متلی ہوتی ہے اور سردی لگتی ہے۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔ مدر ٹنکچر سونگھائیں۔

اوری گی نم

Origanum
(Sweet Marjoram)

اعصابی نظام پر اثر کرتی ہے۔ مشت زنی یا خواہش جماع کے بڑھ جانے کے بد اثرات کے بد اثرات پیچیدہ
شکایات (بوفو اور زش کی خواہش جو دوڑنے پر مجبور کرتی ہے۔
عورت: ناقابل ضبط جنسی جوش، شہوت انگیز جھٹکے، لیکوریا، ہسٹریا، شہوت انگیز خیالات اور خواب۔
مقابلہ: فیرولا گلاکا (عورتوں میں شدید جنسی خواہش، سر کی پشت برف جیسی ٹھنڈی۔) پلاٹینا، پلاٹینا
کینتھرس، ہائیوسائیمس۔
خوراک: 3 طاقت۔

اورنیتھوگی لم امبیلے ٹم

Ornithogalum Umbellatum

معدہ کی پیٹ کی مزمن سختی، آنتوں کے کینسر کا امکان بالخصوص معدہ اور اندھی آنت کا۔ اس کا
دائرہ اثر بارہ انگشتی آنت والے سوراخ تک ہے۔ پُردرد سکڑاؤ لاتی ہے اور ڈیوڈینم کا ابھارہ، حوصلہ
کی مکمل تھکن، بیماری کا احساس ساری رات سونے نہیں دیتا۔
معدہ: زبان پر میل کی تہہ، معدہ اور سینہ میں تکلیف کا احساس معدہ کے بارہ انگشتی آنت والے سوراخ
سے اٹھتا ہے۔ ساتھ ابھارہ جو گولے کی شکل میں پورے معدہ میں حرکت کرتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی
ہے۔ بلغم کی قے، گوشت سوکھتا جاتا ہے۔ معدے کا زخم اور اخراج خون۔ جب غذا معدہ کے چھیدے
گزرتی ہے تو درد بڑھتا ہے۔ کافی جیسے مواد کی قے، معدے کا ابھارہ، بار بار ڈکار آتے ہیں جو گندی بو پر
مشتمل ہوتے ہیں۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں زبردست کمزوری کا احساس۔
خوراک: مدر ٹنکچر کی ایک خوراک دے کر انتظار کریں۔

اوسمیم

Osmium
(The Element)

آلات تنفس کا نزلہ اور خراش، اگزیما، البیومن آتی ہے۔ سانس کی نالی میں درد ہوتا ہے۔ مثلاً
پسینہ میں بو پیدا ہوتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ ناخنوں کی جڑوں میں چبکاؤ۔

سر: جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہو' بال گرتے ہیں۔ (کالی کارب فلورک ایسڈ)

ناک: زکام اور ناک میں بھراؤ کا احساس۔ ناک اور نرخرہ ہوا سے حساس۔ ناک پچھلے حصہ سے بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے نکلتے ہیں۔

آنکھیں: دھند' جالا' آنکھ کے حلقے کے اوپر اور نیچے شدید درد۔ شدید درد اور آنسو بہتے ہیں۔ موم بتی کی روشنی کے گرد سبز رنگ کا حلقہ نظر آتا ہے۔ سفید پردے کی سوزش۔ آنکھ کا اندرونی تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ نگاہ کمزور' روشنی کا خوف۔

تنفس: نرخرے کا حاد ورم' کھانسی اور سخت ریشہ دار کف نکلتا ہے۔ تشنجی کھانسی احساس جیسے حلق کی جھلی اکھیڑ دی گئی ہے۔ خشک سخت آواز دار کھانسی جو گہرائی سے اٹھتی ہے اور پورے جسم کو جھنجھوڑ کر رکھ دیتی ہے۔ بولنے سے نرخرے میں درد ہوتا ہے۔ گلے میں درد اور آواز کا بگاڑ' سینے میں درد' انگلیوں کی پھڑکن اور ساتھ تشنجی کھانسی۔

جلد: اگزیما اور شدید خارش' جلد کی سوزش' خارش والی پھنسیاں' بدبودار پسینہ' بغل کے پسینہ سے لہسن کی بو آتی ہے۔ شام اور رات کو زیادتی۔

مقابلہ: ارجنٹم' اریڈیم' سلینیم' میگانم۔

خوراک: 6 طاقت۔

اوسٹریا ورجنکا

Ostrya Virginica

(Iron Wood)

ملیریا کے باعث آنے والی خون کی کمی میں مفید ہے۔ صفراوی حالتیں اور نوبتی بخار۔

معدہ: زبان زرد' آخری حصہ پر میل کی تہہ' بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ بار بار متلی اور پیشانی میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ تکلیف دہ درد۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

اووی گی لینا پیلی کیولا

Ovi Gallinae Pellicula

(Membrane of Egg Shell)

اچانک درد' نیچے کے رخ دباؤ' کلائی' بازو اور کمر پر کوئی بندھن برداشت نہیں ہوتا۔ کمر اور بائیں کولہے میں درد' کمزوری' دل اور بائیں پھیپھڑے' ارحم میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: تکلیف یا کارب 'ناجا' اور اُوسنا (انڈے کا بھنا ہوا چھلکا) "ٹیکوریا" کمر درد' احساس جیسے کمر ٹوٹ گئی ہے جیسے رسی سے بندھی ہے' کینسر کا درد' سے۔ ایگ وکیسین دمہ کے لئے مفید ہے۔ بالبوٹ نے بچوں کے دمہ کا کامیاب علاج بذریعہ ایگ وکیسین کیا۔ جو بچے انڈا برداشت نہیں کر سکتے ان کے دمے کا علاج اس سے ممکن ہے۔ ایسے بچوں کو انڈے کی سفیدی بار بار دی جاتی ہے۔ بچے کا بازو صابن سے دھونے کے بعد معمولی خراش ڈال کر انڈے کی سفیدی مل کر جذب کریں۔

اگزالیکم ایسڈم

OXalicum Acidum

(Sorrel Acid)

اگرچہ یہ سبزیوں اور انسانی جسم میں پایا جاتا ہے۔ لیکن تیزاب اصل حالت میں شدید زہر ہے۔ اگر اندرونی طور پر استعمال کیا جائے تو معدہ اور آنتوں کے حرکتی نظام کو مفلوج کرتا ہے۔ بے ہوشی/ مدہوشی کے بعد موت واقع ہوتی ہے۔

ریڑھ پر اثر کرتی ہے اور حرکتی نظام میں فالج لاتی ہے۔ محدود مقامات پر شدید درد ہوتا ہے۔ ال بانجیروم (حرکت یا تکلیف کے بارے میں سوچنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ وقت مقررہ پر تکلیف عود کر آتی ہے۔ گلے اور سینے کی تشنجی علامات' بائیں جانب تشنجیا کا درد' اعصابی کمزوری ٹی بی۔

سر: گرمی کا احساس' ذہنی انتشار اور چکر آتے ہیں۔ پاخانہ سے قبل یا دوران سر درد۔

آنکھیں: آنکھوں میں شدید درد جیسے پھیل گئی ہوں۔ پردہ چشم کی ذکی الحسی۔

معدہ: بالائی معدہ میں شدید درد' ہوا خارج ہونے سے سکون ملتا ہے۔ معدہ کا درد' کلیجہ کی جلن' زیریں حصہ میں ٹھنڈک کا احساس' جلن دار درد جو اوپر کی جانب بڑھتا ہے۔ معمولی چھونے سے شدید درد ہے۔ ترش اور کڑوے ڈکار' رات کو زیادتی' سٹرابری نہ کھا سکے۔

پیٹ: پیٹ کے بالائی حصہ اور ناف کے مقام پر کھانے کے دو گھنٹے بعد درد ہوتا ہے۔ جگر میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ درد قولنج' پیٹ میں محدود مقامات پر جلن' کافی پینے سے اسہال۔

مرد: منی کی ڈوریوں میں خوفناک اعصابی درد ہوتا ہے۔ خصیے جیسے کچلے گئے ہوں اور بھاری پن۔

پیشاب: جب بھی پیشاب کے بارے میں سوچے' لازمی پیشاب کرنا پڑتا ہے۔ پیشاب بار بار اور بکثرت۔ پیشاب کے دوران حشفہ اور مجری البول میں جلن ہوتی ہے۔ آگزلیٹ کا اخراج۔

تنفس: آواز کا دب جانا اور ساتھ دل کی خرابی۔ (کوکا' ہائیڈروسیانک ایسڈ) گلے میں نیچے تک جلن' احساس' تشنجی سانس اور نرخرہ و سینے میں گھٹن' آواز بگڑ جاتی ہے۔ بائیں پھیپھڑے میں درد' آدھے صوت کا فالج' تشنجی تنفس' سانس چھوٹا اور جھٹکے کے ساتھ۔ بائیں پھیپھڑے کے زیریں حصہ میں تیز درد

جو نیچے پیٹ کے بالائی حصہ تک جاتا ہے۔
دل: دھڑکن اور تنگی تنفس جب طبعی افعال میں خرابی آ جائے۔ تکلیف کے بارے میں سوچنے سے زیادتی۔ نبض کمزور، دل کی علامات اور آواز کی بندش باری باری سے آتے ہیں۔ دل کا درد، بائیں پھیپھڑے میں نوکدار چیز چبھنے جیسا درد۔ درد اچانک آتا ہے اور سانس میں رکاوٹ آتی ہے۔ سینے کے اگلے حصے کا درد جو بائیں کندھے تک جاتا ہے۔ شریان اعظم کی ناقص کارکردگی دور کرتی ہے۔
ہاتھ پاؤں: بے حس، کمزور، سرسراہٹ ہوتی ہے۔ درد ریڑھ سے شروع ہو کر شاخ ہائے وجود تک پھیل جاتا ہے۔ کھنچاؤ اور نوکدار چیز چبھنے والا درد جو نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے۔ کمر درد، کمزور، بے حس، ریڑھ کی سوزش، پٹھوں کی تھکن، کلائی میں درد جیسے موچ آئی ہو۔ (الس) ٹانگیں نیلی، سرد، بے حس، دماغ اور ریڑھ کی سختی۔ مختلف اعضاء میں تیز درد، جھٹکے دار درد ہوتا ہے۔
جلد: ذکی الحس، اچانک ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ دکھن، شیو بنانے سے زیادتی، نیلے رنگ کے گول نشان، پسینہ بآسانی آتا ہے۔
زیادتی: بائیں جانب، معمولی چھونے سے، روشنی سے، شیو کرنے سے، صبح 3 بجے ساتھ معدہ کا درد ہوتا ہے۔ درد کے بارے میں سوچنے سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔
مقابلہ: آرسینیکم البم، کالچیکم، ارجنٹم، پکرک ایسڈ۔ سائی کراراپئی نم (پتھری بننا، یرقان، جگر کے عوارض، پیشاب آور ہے) سکولوپینڈرا (کمر اور زیریں کمر میں شدید درد جو پاؤں تک جاتا ہے۔ وقت مقررہ پر واپس آتا ہے۔ درد سر سے شروع ہو کر پاؤں کی انگلیوں تک جاتا ہے۔ دل کا درد، سوزشی درد، گنگرین، آبلے اور پھوڑے) اسی سیم (کنپٹی میں درد، اسہال اور قولنج، سستی، کمر اور خصیہ میں درد) لاکم دائرا، گزالک ایسڈ کا تریاق ہے۔
خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

اوکسی ڈنڈرون

Oxydendron
(Sorrel Tree)

جلندھر کی دوا ہے۔ استسقاء عام اور جلندھر، پیشاب کی بندش، جگر تک گردش خون میں کمی آتی ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔ مثانہ کی پتھری، مثانہ کی گردن کا ورم، شدید تنگی تنفس، مدر ٹنکچر استعمال کریں۔
مقابلہ: سیری فولس (جلندھر، البیومن کا اخراج، مثانہ کی سوزش)۔

اوکسی ٹروپس

Oxytropis
(Loco Weed)

اعصابی نظام پر خاص اثر ہے۔ لرزہ ' خالی پن کا احساس ' پیچھے کی جانب چلتا ہے۔ ریڑھ میں اجتماع خون اور فالج ' دردیں جلد آتی اور جاتی ہیں۔ سکڑاؤ لانے والے پٹھے ڈھیلے ' لڑکھڑا کر چلتا ہے ' زود رنگی کی۔

ذہن: اکیلا رہنے کی خواہش ' نہ کام کرنا چاہتا ہے اور نہ ہی کسی سے بولنا چاہتا ہے۔ علامات کے بارے میں سوچنے سے مرض بڑھتا ہے۔ (اگزالک ایسڈ) ذہنی افسردگی ' چکر آتے ہیں۔ (گرے نیئم)

سر: چکر ' سر میں گرمی کا احساس ' بھراؤ کا احساس ' نشہ کا احساس ساتھ نظر ختم ہو جاتی ہے۔ جبڑے کی ہڈیوں اور چبانے والے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ منہ اور ناک خشک۔

آنکھیں: نگاہیں دھندلی ' پتلیاں سکڑی ہوئی ' روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ آنکھ کے اعصاب اور پٹھوں کا فالج۔

معدہ: ڈکار اور ساتھ درد قولنج ' پیٹ کے بالائی حصہ میں دکھن۔

معائے مستقیم: سکڑاؤ لانے والے پٹھے ڈھیلے ' پاخانہ مقعد سے پھسلتا ہے جیسے جیلی کے گولے ہوں ' لعاب دار۔

پیشاب: جب پیشاب کا خیال آتا ہے تو حاجت ہو جاتی ہے۔ بکثرت اخراج ' گردوں میں درد (بربیرس)۔

مرد: مباشرت کی خواہش اور قوت ختم ہو جاتی ہے۔ خصیوں اور منی کی ڈوریوں کے ساتھ درد جو نیچے رانوں تک جاتا ہے۔

اطراف: کلائی کی رگ کے ساتھ ساتھ درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کے آس پاس بے حسی کا احساس۔ لڑکھڑا کر چلتا ہے۔ باہمی تعاون کا فقدان ' چپٹی ہڈی کے بندھن کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ درد تیزی سے آتا اور جاتا ہے۔ لیکن پٹھوں میں دکھن اور سختی باقی رہتی ہے۔

نیند: بے چینی ' لڑائی کے خواب دیکھتا ہے۔

زیادتی: علامات کے بارے میں سوچنے سے (ایک ہی بات سوچنے کا رجحان) ہر تیسرے دن۔

کمی: نیند کے بعد علامات میں کمی آتی ہے۔

مقابلہ: اسٹریگس ' بیلتھازس ' اگزالک ایسڈ ' بیریٹا ' لولیم۔

خوراک: 3 طاقت اور بلند۔

پیونیا

Paeonia

(Peony)

معائے مستقیم اور مقعد کی علامات اہم ہیں۔ جسم کے نچلے حصوں ' ٹانگ ' پاؤں ' پاؤں کی انگلیوں کے پرانے زخم ' پستان اور مقعد کے مزمن زخم۔

سر: دوران خون چہرے اور سر کی جانب ' عصبی مزاج ' گھبرایا ہوا ' حرکت کرنے سے چکر آتے ہیں۔ آنکھوں میں جلن اور کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔

معائے مستقیم: کٹن ' مقعد میں خارش ' سوراخ سوجا ہوا ' پاخانہ کے بعد مقعد میں جلن اور اندرونی سردی کا احساس ' مقعد کا ناسور ' اسہال اور ساتھ مقعد کی جلن اور اندرونی سردی ' پُردرد زخم سیون پر بدبودار پسینہ ' خونی بواسیر ' مقعد کے شقاق اور زخم نیز سیون کے۔ رنگت بینگنی کھرنڈ والے ' پاخانہ سے پہلے اور دوران اذیت ناک درد ہوتا ہے۔ اچانک چکنا اسہال اور ساتھ ' پیٹ میں شدید کمزوری۔

سینہ: چھاتی میں بائیں جانب چبھن دار درد ' سینے میں گرمی کا احساس ' درد اگلے حصہ سے شروع ہو کر دل سے ہوتا ہوا کمر تک جاتا ہے۔

اطراف: کلائی اور انگلیوں میں درد ہوتا ہے۔ گھٹنے اور پیروں کی انگلیوں میں درد۔ ٹانگوں کی کمزوری چل نہیں سکتا۔

نیند: خوفناک وحشت ناک خواب۔

جلد: ذکی الحس ' پُردرد ' تکونیہ ہڈی کے آس پاس زخم ' وریدیں پھول جاتی ہیں۔ دباؤ کے باعث زخم ' پرانی زخم ' خارش ' جلن جیسے ڈنگ لگنے سے ہوتی ہے۔

مقابلہ: گلیکوما (معائے مستقیم کی علامات) ہیمامیلس ' سلیشیا ' اسکیولس ؛ رٹھنیا (مقعد میں گھٹن ' پاخانہ زور لگا کر نکلتا ہے)۔

تریاق: رٹھنیا ' ایلوز۔

خوراک: 3 طاقت۔

پلیڈیم

Palladium

(The Metal)

بیضۃ الرحم کی دوا ہے۔ بیضۃ الرحم کی مزمن سوزش ' ایسی حالت میں مفید ہے جب بیضۃ الرحم کا

اندرونی حصہ مکمل تباہ نہ ہوا ہو۔ جلد اور دماغ پر بھی اثر کرتی ہے۔ حرکتی اعضاء کی کمزوری
کرنے سے نفرت۔

ذہن: رونے والا مزاج' اپنی تعریف کروانا پسند کرتا ہے۔ مغرور' جلد خفا ہو جاتا ہے۔
کرتا ہے۔ دیگر افراد کے ساتھ خوش رہتا ہے اور بعد میں تھک جاتا ہے۔

سر: احساس جیسے سر آگے پیچھے جھول رہا ہے۔ کنپٹیوں کا اعصابی درد جو کندھوں تک جاتا ہے۔ درد بڑھ جاتا ہے۔
سے ہوتا ہوا ایک کان سے دوسرے تک جاتا ہے۔ شام کی تفریح کے بعد درد بڑھتا ہے اور
ہوتا ہے اور ترش ڈکار آتے ہیں' چہرہ بدرنگ۔

پیٹ: ناف سے پیڑو تک گولی لگنے جیسا درد۔ احساس جیسے کوئی آنتوں کو کتر رہا ہے۔ آنتیں
رہی ہوں۔ پیٹ کی دکھن' دائیں جنگاسے میں سوجن ابھارہ۔

عورت: رحم ٹل جاتا ہے۔ گھوم جاتا ہے۔ باریطون کی سوزش جس کے ساتھ دائیں جانب اور
درد۔ پیڑو میں جلن گولی لگنے جیسا درد اور نیچے کے رخ دباؤ' کثرت حیض۔ رحم میں کٹن کے ساتھ
پاخانہ آنے سے سکون ملتا ہے۔ دائیں بیضۃ الرحم کے مقام پر درد اور سوجن۔ ناف سے پستان تک
اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ لیکوریا کا اخراج چکنا۔ حیض کا اخراج بچے کو دودھ پلاتے وقت
ہے۔ دائیں پستان میں بھٹنی کے قریب سوئیاں چبھتی ہیں۔ ایسا زنانہ مرض جس کا آغاز دائیں بیضۃ الرحم
سے ہوا ہو۔ رحم ٹل جاتا ہے یا گھوم جاتا ہے۔ پیڑو کی سوزش جبکہ دیگر علامات ثانوی حیثیت رکھتی
ہوں۔ (الیف ایگولر)

اطراف: شدید خارش' زیریں کمر میں تھکن کا احساس۔ تیزی سے آنے والا اعصابی درد جو تمام اعضائے
ہائے وجود میں ہوتا ہے۔ اعضاء بھاری اور تھکے ہوئے۔ پاؤں کی انگلیوں سے کولہے تک
درد ہوتا ہے۔ دائیں کندھے اور دائیں کولہے میں گنٹھیا کا درد' لنگڑی کا درد۔

معاون: پلاٹینم۔

مقابلہ: ارجنٹم' ہیلونیاس' لیلیم ٹگ' ایپس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

پیرافین

Paraffine

(Purified Paraffin)

رحم کے عوارض میں مفید ہے۔ بالخصوص جب قبض بھی ہو۔ چاقو لگنے جیسے درد' درد ایک حصہ
سے دوسرے حصہ میں جاتا ہے اور ادل بدل کر آتا ہے۔ معدہ میں درد گلے اور ریڑھ کے درد کے ساتھ

ادل بدل کر آتا ہے۔

سر: سر اور چہرے کا بایاں حصہ زیادہ متاثر ہوتا ہے۔ ڈنک لگنے جیسا درد اور جیسے
جیسے چندیا کے بائیں جانب کیل ٹھونکا جارہا ہو۔ بائیں کان میں درد جیسے مل دیا جارہا ہو۔ درد
جیسے مروڑا جارہا ہو۔

آنکھیں: نگاہ دھندلی' آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے۔ پپوٹے سرخ' احساس جیسے آنکھوں پر چربی آگئی
ہے۔

منہ: دانتوں میں نچلے جبڑے تک چیرنے پھاڑنے والا اور مروڑنے والا درد ہوتا ہے۔ تھوک سے بھرا
ہوا۔ چپچپا محسوس ہوتا ہے' ذائقہ کڑوا۔

معدہ: ہر وقت بھوک لگی رہتی ہے۔ معدہ کے آرپار درد' معدہ میں درد جو گلے اور ریڑھ کے درد کے
ساتھ ادل بدل کر آتا ہے۔ سینہ تک پھیل جاتا ہے اور ڈکار آتے ہیں۔ بائیں کوکھ میں مستقل درد ہوتا
ہے جیسے عضو کو مروڑا جارہا ہو۔ دھڑکن اور معدہ کا درد۔

پیٹ: زیریں پیٹ میں درد جو اعضائے تناسل' معائے مستقیم اور تکونیہ ہڈی تک پھیلتا ہے۔ بیٹھنے سے
راحت ملتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ کی بار بار حاجت' بچوں کی ضدی قبض (ایلومینا' نک ٹن تھس) مزمن قبض اور خونی بواسیر
ساتھ پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن پاخانہ نہیں آتا۔

عورت: حیض دیر سے' رنگت سیاہ' بکثرت' لیکوریا کی رطوبت دودھیا۔ بظنی کو چھونے سے درد ہوتا
ہے جیسے اندر دکھن ہو۔ پیڑو میں چھری لگنے جیسا درد۔ فرج میں جلن دار درد اور پیشاب شدید گرم۔

اطراف: ریڑھ میں درد جو کمر اور جنگاسوں تک پھیلتا ہے۔ یہ درد سیڑھیاں چڑھتے وقت ہوتا ہے۔
تمام جوڑوں میں بجلی کے جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن والا درد جو پیر کی انگلیوں تک جاتا
ہے۔ پاؤں سوجے ہوئے اور ساتھ گھٹنے اور تلوے میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد۔

جلد: جلد کا جلنا بے شک تیسرے درجے کا ہو۔ ساتھ پیپ اور گندہ زخم۔ ابلے ہوئے پانی سے دھو کر
خشک کریں اور پیرافین لگائیں اور اوپر سے باریک کپڑے سے ڈھانپ دیں۔ برف کے مارے ہوئے
میں بھی مفید ہے۔

مقابلہ: نفتھالین' پیٹرولیم' کریازوٹ' یوپیون۔

خوراک: نچلی طاقت کے سفوف اور 30 طاقت۔

پاریرابراوا

Pareira Brava

(Virgin Vine)

پیشاب کی علامات بہت اہم ہیں۔ گردے کی درد میں مفید ہے۔ غدہ مذی کی خرابیاں' مثانہ کا نزلہ' احساس کہ مثانہ پھول گیا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔ یہ درد نیچے رانوں تک جاتا ہے۔

پیشاب: سیاہ' خون ملا' گاڑھا کف آتا ہے' مسلسل حاجت' زور لگانا پڑتا ہے۔ نیچے رانوں میں درد ہو دوران پیشاب ہوتا ہے۔ صرف اس صورت میں پیشاب خارج ہوتا ہے جب مریض گھٹنوں کے بل بیٹھ کر سر زمین پر رکھ دے۔ مثانہ جیسے پھول گیا ہو۔ ٹانگوں کے اگلے حصہ میں اعصابی درد۔ (مثلاً بکیریا) پیشاب قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے۔ (سلینیم) حشفہ میں شدید درد' مجری البول کے ساتھ خارش' مجری البول کی سوزش اور غدہ مذی کی شکایت۔ پیشاب کی نالی کی سوزش اور سختی۔

مقابلہ: پرے ٹاریا (گردے کی پتھری' ڈراونے خواب' خواب کہ اسے زندہ دفنایا جا رہا ہے) چیمافیلا (بیٹھنے پر سیون پر گولے کا احساس' مزمن نزلاوی اجتماع اور سوزش مثانہ' غدہ مذی کی حاد سوزش) ایپانہ (بندش پیشاب' سوزاک کے بعد کی پیچیدگیاں' پتھری' مثانہ کا نزلہ) یووا' ہائیڈرنجیا' بربیرس' اوسیم' ہیڈیوما۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

پیرس کواڈریفولیا

Paris Quadrifolia

(One Berry)

سر کی علامات اہم ہیں۔ سر کے پھیل جانے کا احساس اور تناؤ۔ جسم کے دائیں حصہ میں ٹھنڈک کا احساس بائیں جانب گرمی کا احساس۔ نزلاوی شکایات' ناک جڑ میں بندش کا احساس' چھونے کی حس خراب ہو جاتی ہے۔

ذہن: خیالی گندی بو آتی ہے جیسے بہت لمبا ہو گیا ہے۔ بکواسی' بچوں جیسی باتیں کرتا ہے' زندہ دل۔

سر: احساس جیسے کھوپڑی سکڑ رہی ہے اور ہڈیاں ٹوٹ جائیں گی۔ چندیا پر دکھن حتیٰ کہ بالوں میں برش نہیں کر سکتا۔ مسلسل درد جیسے کوئی آنکھوں سے سر کی پشت تک کھینچ رہا ہے۔ سر کی پشت کا درد اور بوجھ کا احساس' سر بہت بڑا محسوس ہوتا ہے جیسے سوجن آ گیا ہو۔ کاسہ سر ذکی الحس' سر کے بائیں جانب بے حسی کا احساس۔

آنکھیں: ابروؤں کی شکایات' آنکھیں بوجھل جیسے انہیں باہر دھکیلا جا رہا ہو جیسے ڈھیلے سے رسی کھنچ رہی ہو۔ احساس کہ آنکھیں پھیل گئی ہیں اور پپوٹے انہیں ڈھانپ نہیں سکتے۔

چہرہ: اعصابی درد' بائیں رخسار کی ہڈی میں گرم سوئیاں چبھنے کا احساس جس سے شدید گھٹن ہوتی ہے۔ جب آنکھوں کی علامات کے پیش نظر دوا استعمال کروائی گئی تو ہڈی کی سوزش ختم ہو گئی۔

منہ: بیدار ہونے پر زبان خشک ہوتی ہے۔ سفید میل کی تہہ' پیاس ندارد' ذائقہ کڑوا یا بگڑا ہوا۔

حلق: ناک جڑ میں بھراؤ اور بندش کا احساس' وقت مقررہ پر آنے والی آواز کی خرابی۔ کھانسی جیسے

سانس: ہوا کی نالی میں گندھک کے بخارات ہوں۔ ہوا کی نالی میں لیس دار سبز بلغم پھنسا رہتا ہے جس کی وجہ کھانسی جاری رہتا ہے۔

اطراف: گردن کی پشت اور کندھوں کے آرپار بوجھ اور تھکن کا احساس۔ اعصابی درد بائیں پسلیوں سے شروع ہو کر بائیں بازو تک پھیلتا ہے۔ بازو میں اکڑن اور مٹھی بند ہو جاتی ہے۔ گھٹنے پر چبھن دار درد' انگلیاں اکثر بے حس ہو جاتی ہیں۔ بازوؤں کی بے حسی' ہر چیز کھردری معلوم ہوتی ہے۔ عضویہ ہڈی کا اعصابی درد

مقابلہ: ھسٹی ناکا ایکواسی' نظر کا واہمہ' دودھ برداشت نہیں کرتا' شراب کی کلیاں۔ جڑیں غذا کے طور استعمال کرنا یا پانی میں پکا کر استعمال کرنا گردے کی پتھری میں مفید ہے۔) سلینیم' گلکیریا کارب' نکس وامیکا' رسٹاکس۔

غیر مطابقت: فیرم فاس۔

تریاق: کافیا۔

خوراک: 3 طاقت۔

پارتھے نیم

Parthenium

(Bitter Broom)

یہ کیوبا کی دوا ہے جو بخاروں بالخصوص ملیریا میں مفید ہے۔ چھاتیوں میں دودھ بڑھاتی ہے۔ بندش حیض اور عام کمزوری' تنگی تنفس' کونین کے مابعد اثرات میں مفید ہے۔

سر: مسلسل درد جو ناک تک جاتا ہے جیسے سوجا ہوا ہو۔ پیشانی میں درد' آنکھیں بوجھل' آنکھ کے ڈھیلوں میں مسلسل درد' کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔ ناک کی جڑ میں درد' سوجن کا احساس' دانت درد' دانت کناروں سے لمبے محسوس ہوں۔ تلی کے نقائص' کان بجتے ہیں اور کان کا درد ہوتا ہے۔

معدہ: بائیں کوکھ میں درد' تلی کے عوارض۔

زیادتی: نیند کے بعد' اچانک حرکت سے۔
کمی: جاگنے کے بعد' چہل قدمی کرنے سے۔
مقابلہ: چائنا' سیانوتھس' کل ینتھس۔

پیسی فلورا انکارناٹا

Passiflora Incarnata

(Passion Flower)

یہ ایک دافع تشنج دوا ہے۔ کالی کھانسی' مارفین کی عادت چھڑاتی ہے۔ شرابیوں کا ہذیان' بچوں کا تشنج' اعصابی درد' اعصاب کو سکون دیتی ہے۔ بے خوابی' قدرتی نیند لاتی ہے۔ دماغی فعل پر کوئی اثر نہیں کرتی۔ بچوں کی اعصابی شکایات' پیٹ کے کیڑوں کی وجہ سے بخار دانت نکلنے کے ایام کا تشنج' ایٹھن ٹیٹنس (کزاز) ہسٹیریا' زچگی کا تشنج' پُر درد اسہال۔ جنون کی حاد حالت' کمزوری کی حالتیں' دس 10 سے 30 قطرے ہر 10 منٹ بعد۔ سرخ باد میں مقامی استعمال کریں۔

سر: شدید درد جیسے سر کا اوپری حصہ الگ ہو جائے گا جیسے آنکھیں باہر نکل آئیں گی۔
معدہ: کھانے کے بعد یا دو کھانوں کے درمیان ٹھوس پن کا احساس ہوتا ہے۔ اپھارہ اور ترش ڈکار۔
نیند: بے چین' جاگتا رہتا ہے' تھکن کے اثرات' بالخصوص کمزور بچوں اور بوڑھوں میں۔ بچوں' بوڑھوں اور ذہنی کام کرنے والوں کی بے خوابی اور تشنج آنے کا رجحان' رات کو کھانسی آتی ہے۔
خوراک: مدر ٹنکچر کی بڑی مقدار دیں۔ 30 سے 60 قطرے کئی مرتبہ دیں۔

پالینیا سوربی لس

Paullinia Sorbilis

(Guarana)

اس میں کیفین کی بڑی مقدار پائی جاتی ہے۔ اسی وجہ سے پرانے سر درد میں مفید ہے۔
سر: ذہنی جوش' چائے اور کافی بکثرت استعمال کرنے والوں کا سر درد' شراب پینے کے بعد تھکن والا درد۔
آنتیں: پاخانہ مقدار میں زیادہ' خون ملا' چمکدار' سبز' بغیر بو کے' بچوں کا ہیضہ۔
جلد: کنپٹیوں اور بازوؤں کا چنبل' چھپاکی (ڈنکا مارا)' ایمپس' کلورم)۔
نیند: ناقابل برداشت نیند اور سر میں بھاری پن اور ساتھ کھانے کے بعد چہرہ تمتما جاتا ہے۔
خوراک: مادی خوراک دیں۔ 15 سے 60 گرین سفوف۔

پنتھورم

Penthorum

(Virginia Stonecrop)

زکام کی دوا ہے۔ ناک میں کچاپن اور نمی کا احساس' گلا کچا محسوس ہوتا ہے۔ بلغمی جھلیوں کی مزمن خرابیاں اور سوزش' ناک کے پچھلے حصے کا مزمن نزلہ' حلق کی مزمن سوزش' بلغمی جھلیاں بینگنی رنگ کی اور ڈھیلی' ناک کا پچھلا حصہ نم اور کچا۔ ناک اور کان میں بھراؤ کا احساس۔ آواز کی بندش' گلے کی دھن' آلات صوت ڈھیلے' بلغمی جھلیوں سے کثیر اخراج' مقعد میں خارش اور پاخانہ کی آنت میں جلن ہوتی ہے۔ حلق اور کان کی درمیانی نالی کی خرابی۔

ناک: ناک میں مسلسل نمی کا احساس' اخراج گاڑھا' پیپ جیسا' خون کی لکیروں والا' بلوغت کے زمانے کا نزلہ۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں۔ زیادہ موثر نہیں ہے۔ مزمن حالتوں میں استعمال کریں اور دوا کچھ عرصہ تک مسلسل استعمال کروائیں۔

مقابلہ: پن تھورم اکثر پلساٹیلا' سینگونیریا اور رہائیڈ راسٹس کے بعد استعمال ہوتی ہے۔

پرٹیوسن

Pertussin

(Coqueluchin)

یہ کالی کھانسی کے چمکدار ریشہ دار بلغم کے وائرس سے تیار ہوتی ہے۔ یہ ڈاکٹر کلارک نے متعارف کروائی۔ کالی کھانسی اور دیگر تشنجی کھانسی مفید ہے۔

تعلق' مقابلہ: ڈروسرا' کوریلیم' کیوپرم میٹ' مفتھالین' کوکس' کیکٹائی' میگ فاس' میفائی ٹس' بیسی لورا۔

خوراک: 30 طاقت استعمال کریں۔

پٹرولیم

Petroleum

(Crude Rock Oil)

خنازیر کا رجحان بالخصوص گہری رنگت والے افراد جو بلغمی جھلیوں کی نزلاوی شکایات' معدہ کی

تیزابیت اور جلدی عوارض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ چہرہ اور ہاتھوں پر
غدود پر اثر کرتی ہے۔ تکلیف موسم سرما میں شدید ہو جاتی ہیں۔ کار کے سفر سے پیدا ہونے والی علامات
جری سری علامات' پیٹ اور پھیپھڑوں کی مزمن علامات 'مزمن اسہال' کسی بھی بیماری کے بعد کی
ذہنی علامات جیسے خوف' چڑچڑاپن' نوجوان عورتوں کا سرخ' قان معدے کے زخم کے ساتھ بانجھ

ذہن: جذباتی تحریک سے تکلیف بڑھتی ہے۔ راستہ بھول جاتا ہے۔ خود کو وہ مجرم سمجھتا ہے اور کسی
اس کے ساتھ لیٹا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ موت نزدیک ہے لہٰذا جلدی سے کام مکمل کر لوں اور معاملات
درست کر لوں۔ چڑچڑا' جلد غصہ میں آجاتا ہے۔ ہر چیز سے تنگ' پست ہمت اور اکھڑا ہوا۔

سر: حساس جیسے سرد ہوا سر پر چل رہی ہو۔ بے حسی کا احساس جیسے لکڑی کا بنا ہوا ہے۔ سر کی پشت
بھاری جیسے سیسہ بھرا ہو۔ (اوہام) اٹھ کر بیٹھنے پر چکر آتے ہیں جیسے نشہ سے مخمور ہو۔ جری مزمن
علامات کھوپڑی پر پھنسیاں بالخصوص پشت اور کانوں پر۔ کان' سر کی کھجلی اور بے حسی آتی ہے۔ سر
درد کے سکون کے لیے جیبیوں کو دباتا ہے۔ سر کو حرکت دینے سے یا کھانسنے سے سر درد بڑھتا ہے۔
(30 طاقت استعمال کریں)

آنکھیں: پلکیں گر جاتی ہیں' اکھڑ ہوا حلقہ' دور نظری' باریک حروف عینک کے بغیر نہیں پڑھ سکتے آنسو
کی نالی میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ پلکوں کی جڑوں کی سوزش' کونوں کے زخم' آنکھ کے اوپر گرد کی جلد خشک
اور چھلکے دار۔

کان: شور ناقابل برداشت بالخصوص جب بہت سے افراد آپس میں باتیں کر رہے ہیں۔ کان کے پیچھے
اور اس کے آس پاس سخت خارش ہوتی ہے۔ اوپری حصہ پر درد' کان کے چھید کے زخم' مزمن نزلہ بھرا ہوا اور
شور سنائی دیتا ہے۔ کانوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے گھنٹیاں بجتی ہیں۔ درمیانی نالی کا مزمن نزلہ' سماعت
کی کمی۔

ناک: تھتنے زخمی' کے پیچھے جلن ہوتی ہے۔ ناک کی نوک میں خارش' نکسیر' ناک کی اندرونی مزمن
سوزش' چھچھڑے نکلتے ہیں۔ پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔

چہرہ: خشک' سکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے جیسے انڈے کی سفیدی لگا دی گئی ہو۔

معدہ: کھچاؤ ہوتا ہے۔ گرم' تیز' ترش ڈکاریں' اپھارہ' خالی پن کا احساس' چربیلی غذا اور گوشت سے
نفرت' بند گوبھی کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانے کے فوراً بعد بھوک لگ جاتی ہے۔ گرمی اور
منہ میں پانی آتا ہے۔ خالی پیٹ درد ہوتا ہے۔ مسلسل کھانے سے آرام ملتا ہے۔ (اناکارڈیم' چیلیڈونیم
جیسی بھوک' رات اٹھ اٹھ کر کھاتا ہے۔ (سورائینم) لہسن کی بو آتی ہے۔

پیٹ: اسہال صرف دن کے وقت پانی جیسے پتلے زور سے خارج ہوتے ہیں اور مقعد میں خارش ہوتی
ہے۔ بند گوبھی کھانے کے بعد اور ساتھ معدہ میں خالی پن کا احساس ہو جاتا ہے۔

پیشاب: جلن' سرسراہٹ جو سیون سے شروع ہو کر پیشاب کی نالی میں پھیل جاتی ہے۔ اچانک پیشاب کی حاجت' بار بار حاجت۔ جس سے شہوت پیدا ہو۔ سوزاک' اچانک نہ رکنے والی حاجت' مجری البول میں کٹن' خارش' درد اور اخراج دودھیا۔

معدہ: بھوکا پیاسا لیکن کھانے یا پینے کے ساتھ ہی خواہش ختم ہو جاتی ہے۔

مقابلہ: اے پیول (حیض درد کے ساتھ) کینتھرس' سارساپریلا' کیناہس انڈیکا' مرکیورس۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

فیزیولس

Phaseolus

(Dwarf Bean)

دل کی علامات اہمیت کی حامل ہیں۔ ذیابیطس۔

سر: دماغ کے بھراؤ کی وجہ سے پیشانی اور آنکھ کے حلقوں میں مسلسل درد ہوتا ہے جو کسی معمولی حرکت یا محنت سے بڑھتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ روشنی کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ ڈھیلے چھونے سے حساس۔

سینہ: سانس آہستہ اور آہیں بھرتا ہے۔ نبض تیز' دھڑکن' دل کے اردگرد تکلیف کا احساس اور نبض کمزور' دائیں طرف پسلیوں میں درد۔ دل اور پھیپھڑوں کی جھلی میں پانی آجاتا ہے۔

پیشاب: ذیابیطس۔

دل: دھڑکن کے ساتھ خوف کہ موت آنے والی ہے۔

مقابلہ: کریٹیکس ہیلیکس۔ 6 طاقت اور بلند۔ اس کے چھلکے کا جوشاندہ ذیابیطس میں مفید ہے۔

فیلانڈریم

Phellandrium

(Water Dropwort)

آلات تنفس کی علامات بہت اہم ہیں اور اس کی تصدیق ہو چکی ہے۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں جب انتہائی بدبودار بلغم خارج ہوتا ہے تو یہ دوا بہت بہتر کام کرتی ہے۔ برانکائیٹس' ٹی بی' پھیپھڑوں کے درمیانی حصہ پر اثر کرتی ہے۔ ہر چیز کا ذائقہ میٹھا محسوس ہوتا ہے۔ خون تھوکتا ہے۔ ٹی بی کے اسہال جن میں فضلہ بکثرت خارج ہوتا ہے۔

سر: چندیا پر بوجھ' کنپٹیوں اور آنکھ کے اوپر جلن و خارش۔ چندیا پر کچلے جانے کا احساس۔ لیٹنے پر

آنکھیں: پلکوں کا عصبی درد جو آنکھ کے کسی قسم کے استعمال سے بڑھتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے اور بہتے ہیں۔ روشنی برداشت نہیں ہوتی۔ سر درد جو آنکھ کے عصب کو متاثر کرتا ہے۔

عورت: دودھ کی نالیوں میں درد ہوتا ہے۔ دودھ پلاتے وقت ناقابل برداشت درد، بچھو کا درد۔

چھاتی: پستان میں تیز چبھنے جیسا درد جو کندھے تک جاتا ہے۔ تنگی تنفس اور مسلسل کھانسی جو حلق سے آتی ہے۔ کھانسی جس میں سڑا ہوا بدبودار مواد خارج ہوتا ہے اور تکلیف اٹھ کر بیٹھنے پر بہتر ہوتی ہے۔ آواز کا بیٹھ جانا۔

بخار: تپ کا بخار، پسینہ بکثرت اور کمزوری لاتا ہے۔ نوبتی بخار اور بازوؤں میں درد، ترش اشیاء کی خواہش۔

اعضاء: چلتے وقت تھکن کا احساس ہوتا ہے۔

تعلق: کریم کاسٹیکم، سلیشیا، کلسیم آیوڈائیڈ، ناٹیو سولفس اور نس۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔ ٹی بی میں 6 طاقت سے کم نہ دیں۔

فاسفوریکم ایسیڈم

Phosphoricum Acidum

(Phosphoric Acid)

اس ایسڈ کی علامات میں کمزوری بہت اہم ہے۔ اعصابی تھکن پیدا کرتا ہے۔ پہلے ذہنی کمزوری اور پھر جسمانی کمزوری آتی ہے۔ فاسفورک ایسڈ کے اثر کے لئے مرغوب زمین وہ مریض ہے جو نوجوان ہو تیزی سے بڑھ رہا ہو اور دماغی و جسمانی محنت زیادہ کرتا ہو۔ زیادہ غم و غصہ اور رطوبات حیات کے ضائع ہونے سے پیدا ہونے والی شکایات، کلیجہ کی جلن، اسہال، ذیابیطس، بچوں کی ہڈیوں کا ٹیڑھاپن اور ہڈیوں کے غلاف کی سوزش، فوطے کا اعصابی درد، ٹائیفائیڈ میں اخراج خون، کینسر کی دردوں کو سکون لاتا ہے۔

ذہن: لاپرواہ، حافظہ کمزور (اناکارڈیم)، مردہ دل، پست ہمت، غم اور ذہنی صدمہ کے نتائج، ہذیان اور بے ہوشی، ناامیدی، مایوسی۔

سر: بھاری، الجھا ہوا، درد جیسے کنپٹیوں کو کچلا جا رہا ہو۔ حرکت اور شور سے زیادتی، کچلے جانے والا سر، چوٹی پر دباؤ، بال کم عمری میں سفید ہو جاتے ہیں اور گرتے ہیں۔ بعد از مباشرت اور آنکھوں پر زور پڑنے کے بعد بھاری سر درد ہوتا ہے۔ (نیٹرم میور) شام کو کھڑا ہونے پر اور چلتے وقت سر چکراتا ہے۔ بال باریک ہو جاتے ہیں اور قبل از وقت سفید ہو جاتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھوں کے گرد نیلے حلقے' پپوٹے سرد اور متورم' پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ آنکھیں
کانچ جیسی' دھوپ سے نفرت' رنگ نظر آتے ہیں جیسے قوس قزح ہو۔ آنکھیں جیسے بڑی ہو گئی ہوں
مشت زنی کے باعث بینائی کمزور ہو جاتی ہے۔ عصب بینائی کی کمزوری' درد جیسے آنکھ کے ڈھیلوں کو ایک
دوسرے کی جانب کھینچا جا رہا ہو یا سر میں دھکیلا جا رہا ہو۔

کان: گرج سنائی دیتی ہے۔ سماعت میں دقت پیش آتی ہے۔ شور برداشت نہیں ہوتا۔

ناک: خون بہتا ہے' ناک میں انگلی گھماتا ہے' خارش۔

منہ: ہونٹ خشک کٹے پھٹے' مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ زبان
ہوئی' خشک ساتھ لیس دار جھاگ کف' دانت ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ رات کو غیر ارادی طور پر
زبان کٹ جاتی ہے۔

چہرہ: زرد' خاکستری' تناؤ جیسے چہرے پر انڈے کی سفیدی خشک ہو گئی ہو۔ چہرے کے ایک جانب
ٹھنڈک کا احساس۔

معدہ: رس دار چیزیں پسند کرتا ہے۔ منہ میں ترش پانی آتا ہے۔ متلی' ترش اشیاء اور ترش شربت
کے بعد آنے والی تکالیف۔ کھانے کے بعد بوجھ کا احساس اور غنود آتی ہے۔ (فل نوری) ٹھنڈے دودھ
کی پیاس۔

پیٹ: اپھارہ اور آنتوں میں خمیر' تلی بڑھ جاتی ہے۔ (سیانوتھس) ناف کے مقام پر مسلسل درد' بلند آواز
میں گڑگڑاہٹ۔

پاخانہ: پتلے پانی جیسے اسہال' از خود نکل جاتا ہے۔ بغیر درد بکثرت ہوا کے ساتھ' پاخانہ سے کمزوری نہیں
ہوتی۔ کمزور افراد اور کساح والے بچوں کے اسہال۔

پیشاب: پیشاب بار بار' بکثرت' پانی جیسا' دودھیا' ذیابیطس' پیشاب سے قبل بے قراری اور بعد میں
جلن ہوتی ہے۔ رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔ فاسفیٹ کا اخراج ہوتا ہے۔

مرد: رات کو اور پاخانہ کے دوران اخراج منی ہوتا ہے۔ منی کی نالیوں کی سوزش (اگنس کاسٹس) جنسی
قوت کی کمی' خصیئے ذکی الحس اور سوجے ہوئے۔ ہم آغوش ہونے پر بھی شہوت نہیں آتی۔ اکثر
جریان مذی' خصیوں کی تھیلی کا اگزیما' حلقہ کا استسقاء اور سپاری کی سوجن' داد' سائیکوسس کے پھوڑے
پھنسیاں۔ (تھوجا)

عورت: حیض وقت سے پہلے اور بکثرت ساتھ جگر میں درد' خارش' حیض کے بعد زرد رنگ کا لیکوریا
دودھ کی مقدار کم' دودھ پلانے کی وجہ سے صحت کی خرابی۔

تنفس: دماغی کمزوری کے بعد سینے کی تکالیف پیدا ہوتی ہیں' آواز بگڑ جاتی ہے' سینے میں گڑگڑاہٹ کے
باعث خشک کھانسی' اخراج نمکین' تنگی تنفس' گفتگو کرنے سے سینے میں کمزوری محسوس ہوتی ہے۔

چھاتی: چھاتی کی ہڈی کے پیچھے دباؤ جس کے باعث سانس میں دقت ہوتی ہے۔

دل: بچوں کے دل کی دھڑکن جو تیزی سے بڑھ رہے ہوں۔ غم، غرور کو کم یا ساتھ ہے۔ نبض بے قاعدہ

رہتی اور کم رہتی ہے۔

اطراف: کمزور، جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد، ہڈیوں کے غلاف میں درد، بازو کے اوپر والے

حصے اور کلائی میں اینٹھن، زبردست کمزوری، رات کو ہڈیوں میں درد جیسے خراش آگئی ہو۔ جسمانی کمزوری

کے علاقہ میں درد کرتا ہے۔ انگلیوں کے درمیان اور جوڑوں کی تہوں میں خارش ہوتی ہے۔

کمر: قدموں کے درمیان چھید ہونے والا درد، کمر اور دیگر اعضاء میں درد جیسے مارا پیٹا گیا ہو۔

جلد: پھنسیاں، دنبل، خون والے پھوڑے، زخم جن سے شدید بدبودار پیپ نکلتی ہے۔ جلن دار سرخ

دانے، مختلف اعضاء میں چیونٹیاں رینگتی ہیں، بال گرتے ہیں۔ ایگزیما، سورائسس، بخار کے بعد

پھوڑے نکلنے کا رجحان۔

نیند: بالکل نیند، جنسی ملاپ کے خواب اور اخراج منی۔

بخار: سردی لگتی ہے، رات اور صبح کے وقت بکثرت پسینہ آتا ہے۔ ہلکا بخار جس میں غنودگی اور

بھوک کی کمی۔

زیادتی: محنت سے، گفتگو کرنے سے، رطوبات زندگی ضائع ہونے سے، کثرت مباشرت سے، دوران

خوابش و کاوش سے علامات بڑھ جاتی ہیں۔

کمی: خود کو گرم رکھنے سے۔

تعلق: جنسی تھکاوٹ، بے خود نکل جانے والے اسہال اور اعصابی کمزوری، دماغ میں پانی آنے کا

علاوہ جب کالی کھانسی، تشنجی درد، کلکیریا، زبان خشک، درد قولنج، آنکھیں اندر

دھنسی ہوئی اور ان کے گرد نیلا حلقہ، بے چینی، نیند، چائنا، نکس وامیکا، پکرک ایسڈ، کاسٹک ایسڈ،

فاسفورس۔

تریاق: کافیا۔

خوراک: نچلی طاقت۔

فاسفورس

Phosphorus

(Phosphorus)

فاسفورس جنسی جھلیوں میں خراش، سوزش اور تنزلی لاتا ہے۔ رطوبتی جھلیوں کی خراش اور

سوزش۔ حرام مغز اور اعصاب کی سوزش جس کے نتیجے میں فالج ہو جاتا ہے۔ ہڈیوں کو تباہ کرتا ہے

بالخصوص نچلے جبڑے اور پنڈلی کی ہڈی کو' خون میں انتشار پیدا ہوتا ہے۔ خون کی رگوں کی تنزلی اور جسم
کے ہر ریشے و اعضاء کی تنزلی جس کی وجہ سے جریان خون ہوتا ہے اور یرقان کا عارضہ لاحق ہو کر
جسم میں میٹابولزم کی تباہی کی تصویر پیش کرتی ہے۔ جگر کی رنگت زرد اور سکڑ جاتا ہے اور نیم حاد سوزش
جگر ہوتی ہے۔ فاسفورس کے مریض لمبے قد والے' کمزور' سینہ تنگ' جلد پتلی' صاف شفاف' حرارت
غریزی کی کمی اور اعصابی کمزوری' جسم سوکھا ہوا اور زناکاری کی طرف مائل ہوتے ہیں۔
بیرونی اثرات جلد قبول کرتا ہے جیسے روشنی' آواز' بو' لمس' طوفان کی آمد۔ علامات اچانک آتی
ہیں جیسے تھکن' غشی' پسینہ اور گولی لگنے جیسا درد۔ کریات احمر کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ اخراج خون
جاتا ہے۔ چربیلی خرابیاں' جگر کی سختی' ناسور' پھپھوں کا بڑھ جانا' اعصابی سوزش' آلات تنفس کی سوزش
فالجی علامات۔ آیوڈین اور نمک زیادہ کھانے کے بد اثرات' بائیں جانب لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے
آتشک کا تیسرا درجہ جلد کی خراش اور عصبی کمزوری' سکروی' نیلے داغ' نقلی فالج' ہڈی کے گودے کی
سوزش' ہڈیوں کی خستہ پن۔

ذہن: انتہائی پست ہمت' زود رنج' خوفزدہ جیسے ہر کونے سے کوئی چیز رینگ کر نکل رہی ہے۔ غیب بینی'
چونکنے کا رجحان' بیرونی اثرات سے ذکی الحس' یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ مخبوط الحواس افراد کا خوف
شادی مرگ' جب اکیلا ہو تو موت سے ڈرتا ہے۔ دماغ میں تھکن کا احساس' جنون کی حالت میں مریض
خود کو اہم سمجھتا ہے۔ ہیجانی حالت' پورے جسم میں گرمی' بے چین' ذکی الحس' لاپرواہ' بے قرار۔

سر: بوڑھے افراد میں اٹھ کر کھڑا ہونے پر چکر آتے ہیں۔ (برائی اونیا) ریڑھ سے گرمی نکلتی ہے۔
اعصابی درد' اعضاء کو گرم رکھنا پڑتا ہے۔ جلن دار دردیں' سر کا مزمن اجتماع خون' دماغی کمزوری اور سر
کی پشت ٹھنڈی' چکر اور غشی۔ پیشانی کی جلد میں تناؤ کا۔ سر کی خارش' سکری' بال گچھوں کی شکل میں
اترتے ہیں۔

آنکھیں: بند موتیا' احساس کہ ہر چیز گرد و غبار میں لپٹی ہوئی ہے جیسے کوئی چیز آنکھوں کے اوپر سے
کھینچی جا رہی ہے۔ آنکھوں کے سامنے سیاہ نقطے تیرتے نظر آتے ہیں۔ آنکھ کے اوپر ہاتھ سے چھاؤں
کرنے سے سکون ملتا ہے۔ آنکھوں کے کثیر استعمال کے بغیر ہی آنکھیں اور سر تھک جاتا ہے۔ موم بتی
کے شعلے کے گرد سبز رنگ کا حلقہ نظر آتا ہے۔ (اوسمیم) حروف سرخ نظر آتے ہیں۔ عصب بینائی کی
کمزوری' پپوٹوں اور اس کے ارد گرد استسقاء' سفید پردہ موتیوں کی طرح اور پلکیں لمبی خمدار' تمباکو کے
استعمال سے بینائی کے نقائص (نکس) آنکھ کے حلقوں کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ بیرونی پٹھوں کا زد کا
فالج' دو نظری' کثرت مباشرت کے باعث اندھا پن' دھند' جالا' پردہ شبکی کی نالیوں میں سدے اور پردہ
شبکی کے ریشوں کی تنزلی' بوڑھے افراد کی آنکھوں میں تنزلی کی وجہ سے ٹیڑھی میڑھی لکیریں نظر آتی
ہیں۔ پردہ شبکی کی خرابی کی وجہ سے روشنیاں نظر آتی ہیں اور نظر کا واہمہ۔

کان: سماعت میں دقت بالخصوص انسانی آواز سننے میں۔ باز گشت سنائی دیتی ہے۔ (کالی سلفیوریکم ...) سماعت کی قوت کم ہو جاتی ہے۔

ناک: ناک کے نتھنے پنکھے کی مانند حرکت کرتے ہیں۔ (لائیکو) نکسیر، چھینک کی بجائے کھجلی، نتھنوں سے ذکی الحس۔ الرجی، ناک کی ہڈیوں کے غلاف کی سوزش، قیاسی تصوراتی بو آتی ہے۔ اور ورم ... اور معمولی اخراج خون، ہاتھ کا رومال ہمیشہ خون آلود رہتا ہے۔ نواسیر، خون بآسانی بہتا ہے۔ (اگیریا، چلچلیا)

چہرہ: زرد اور بیماروں جیسا، آنکھوں کے نیچے نیلے حلقے، چہرہ مُردوں جیسا، چہرے کی ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گول سرخ نشان ایک یا دونوں رخساروں پر۔ نچلے جبڑے کی سوجن اور گلٹیاں۔ (ہیپر سلفر، ... کلکاریا)

منہ: سوڑھے سوجے ہوئے، زخمی، بآسانی خون آتا ہے۔ کپڑے دھونے کے بعد دانت درد، زبان خشک، ہموار، سرخ یا سفید، میل کی موٹی تہہ نہیں ہوتی۔ دانت نکلوانے کے بعد مسلسل اخراج خون۔ دودھ پلانے والی عورت کے منہ کی دکھن، خوراک کی نالی میں جلن، نرخرے اور حلق میں خشکی۔ شدید ٹھنڈے پانی کی پیاس، خوراک کی نالی کا تشنج۔

معدہ: کھانے کے بعد جلد بھوک لگ جاتی ہے۔ ہر کھانے کے بعد ذائقہ ترش اور ترش ڈکار۔ کھانے کے بعد بڑی مقدار میں ہوا کے ڈکار آتے ہیں۔ منہ بھر کے قے آتی ہے۔ پانی جیسے ہی پیٹ میں پہنچ کر گرم ہوتا ہے، قے ہو جاتی ہے۔ آپریشن کے بعد کی قے، معدہ کا دل کی جانب کا سوراخ جیسے سکڑ گیا ہو، خوراک نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ (برائی اونیا، ایپی کاک) معدے کا مقام چھونے یا چلنے سے درد کرتا ہے۔ معدہ کی سوزش اور ساتھ جلن گلے اور آنتوں تک پھیلتی ہے۔ نمک زیادہ کھانے کے بد اثرات۔

پیٹ: سرد محسوس ہوتا ہے۔ (کیمفر) تیز کٹن والے درد، پورے پیٹ میں کمزوری، خالی پن اور جان نکل جانے کا احساس، جگر میں اجتماع خون، جگر کا حاد ورم، چربیلی خرابیاں۔ (کارڈس، ... فاسفورس ...) ورم لبلبہ، یرقان، گلٹیوں کی شکایت، پیٹ پر بڑے بڑے پیلے داغ۔

مقعد: پاخانہ اور ہوا انتہائی بدبودار، پاخانہ لمبا سخت، کتے جیسا، خارج کرنا مشکل، بائیں جانب لیٹنے سے پاخانہ کی حاجت، اسہال بلا درد، بکثرت اور کمزوری لانے والا، سبز آٹوں اور ساگو دانے جیسا، غیر ارادی اخراج جیسے مقعد کھلا ہو۔ پاخانہ کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔ پاخانہ کے دوران سوئے ... مستقیم سے نکلا کرتا ہے۔ سفید سخت سدے، خونی بواسیر۔

پیشاب: پیشاب میں خون آتا ہے بالخصوص البیومن آنے کی حاد حالت میں۔ (ایکیتھریس ...) گدلا بھورا ... گاڑھا پھٹکا ...

مرد: قوت مباشرت کی کمی، مباشرت کی نہ رکنے والی خواہش، غیر ارادی اخراج منی اور جماع کے

خواب۔

عورت: رحم کی سوزش' سبز یرقان' وریدوں کی سوزش' پستان کا ناسور' دو حیضوں کے درمیان رحم سے معمولی اخراج خون ہوتا ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں کم۔ مقدار میں زیادہ نہیں ہوتا لیکن لمبے عرصے تک جاری رہتا ہے۔ حیض سے قبل مریضہ روتی ہے۔ پستانوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ لیکوریا بکثرت' ڈنگ لگنے جیسا درد' خراش دار' حیض کی بجائے نکسیر' حیض درد کے ساتھ اور رگیں پھول جاتی ہیں۔ (برائی اونیا) پستانوں میں پیپ پڑ جاتی ہے۔ جلن دار' بدبودار پانی جیسا اخراج ہوتا ہے' رحم کی رسولی۔

تنفس: آواز کا بگاڑ جس میں شام کو شدت آتی ہے۔ نرخرے میں درد ہوتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کے گلے کی دکھن' بولنے پر نرخرے میں شدید گدگداہٹ ہوتی ہے۔ آواز کی بندش جو شام بڑھتی ہے اور کھردرا پن' مسلسل بولنے سے نرخرے میں درد ہوتا ہے۔ گلے میں گدگداہٹ کی وجہ سے کھانسی آتی ہے جو ٹھنڈی ہوا' مطالعہ کرنے' ہنسنے سے' بولنے سے اور گرم کمرے سے ٹھنڈی ہوا میں جانے سے بڑھتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ ذائقہ میٹھا' رات کو سخت تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون' سینے میں شدید گرمی' نمونیہ اور گھٹن جو بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ پورا جسم کانپتا ہے۔ زنگاری اور خون کے رنگ کی یا پیپ جیسی بلغم خارج ہوتی ہے۔ لمبے افراد کی ٹی بی جو جلد بڑھ رہے ہوں۔ ایسی حالت میں چھوٹی طاقت اور دوا جلدی جلدی نہ دیں۔ ایسا کرنے سے تیزی آئے گی اور بگاڑ زیادہ ہو گا۔ بار بار خون تھوکتا ہے۔ (اکالفا) کھانسنے پر گلے میں درد ہوتا ہے۔ تیز بو یا اجنبی افراد کے کمرے میں داخل ہونے پر کھانسی آتی ہے۔ یہ کھانسی اجنبیوں کی موجودگی' بائیں جانب لیٹنے اور سرد کمرے میں بڑھتی ہے۔

دل: شدید دھڑکن اور بے چینی بالخصوص بائیں جانب لیٹنے سے' نبض تیز' چھوٹی اور نرم۔ دل پھیل جاتا ہے بالخصوص دایاں حصہ' دل میں گرمی کا احساس۔

کمر: کمر میں جلن اور درد جیسے کمر ٹوٹ جائے گی۔ کندھوں کے درمیان جلن' ریڑھ کمزور۔

شاخہائے وجود: حسی اور حرکی اعصاب کا فالج جو ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں سے اوپر کو جاتا ہے۔ کندھے اور کہنی کے جوڑوں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ پاؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ہر طرح کی محنت سے کمزوری اور لرزہ آتا ہے۔ ہاتھوں میں کوئی چیز پکڑ نہیں سکتا۔ پنڈلی کی بڑی ہڈی کی سوزش اور گلن۔ سرطان کا دوسرا درجہ' بازو اور ہاتھ بے حس۔ صرف دائیں جانب لیٹ سکتا ہے۔ خناق کے بعد آنے والا فالج۔ ہاتھوں اور پیروں میں چیونٹیاں رینگتی ہیں۔ جوڑ یکایک جواب دے جاتے ہیں۔

نیند: شدید غنودگی بالخصوص کھانے کے بعد۔ ہذیان اور بے ہوشی' بوڑھے افراد کی بے خوابی۔ آگ لگنے' رنگ رلیوں' مباشرت اور اخراج خون کے صاف واضح خواب۔ دیر سے سوتا ہے اور بیدار ہوتے

کمزوری محسوس کرتا ہے۔ آنکھ لگتی ہے اور جاگ جاتا ہے۔

جلد: زخموں سے بکثرت خون نکلتا ہے حتیٰ کہ چھوٹے زخموں سے' زخم مندمل ہوتے ہیں اور دوبارہ بن جاتے ہیں۔ یرقان' بڑے زخم کے اردگرد چھوٹے زخم' ارغوانی دانے جو ٹائیفائیڈ میں نکلتے ہیں۔ نیلے دانے' اسکروی' گوشت والے مسے جن سے خون نکلتا ہے۔ پھوڑے پھنسیاں۔

بخار: ہر روز شام کو سردی لگتی ہے۔ رات کو گھٹنے سرد ہو جاتے ہیں۔ کمزوری پیاس ندارد' غیر قدرتی بھوک' ٹی بی کا بخار اور نبض چھوٹی اور تیز' رات کو لیس دار پسینہ آتا ہے۔ احمق پن اور ہذیان' پسینہ بکثرت آتا ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: چھونے سے' ذہنی و جسمانی محنت سے' طلوع یا غروب کے دھندلکے میں' گرم غذا سے' موسم کی تبدیلی سے' گرم موسم میں بھیگنے سے' شام کو' بائیں جانب لیٹنے سے' ماؤف جانب لیٹنے سے' طوفان کے دوران' سیڑھیاں چڑھنے سے۔ کمی: اندھیرے میں' دائیں جانب لیٹنے سے' ٹھنڈی غذا سے' کھلی ہوا میں' سرد غسل سے' سونے سے۔

تعلق' معاون: آرسینکم البم' ایلیم سیپا' لائیکوپوڈیم' سیلیشیا' سنگوسا 30۔ (ضدی اخراج خون جونک لگوانے کے بداثرات) فاسفورس + نیٹرم کلورائیڈ (آنکھوں اور ناک کی بلغمی جھلیوں کی دکھن اور گلے اور سینے کی دکھن)۔ غیر مطابقت: کاسٹیکم۔

مقابلہ: ٹیوبر کولینم فاسفورس کے بعد اچھا کام کرتی ہے اور اس کے کام کو مکمل کرتی ہے۔ فاسفورس' اینڈروجنس (دانت ریزہ ریزہ ہو کر گرتے ہیں' زود حس' حرکتی اعضاء کا فقدان) امفس پیٹا (دایاں جبڑا سوجا ہوا اور پُر درد) تھائی مول (کثرت مباشرت کے بعد کمزوری' معدہ کا جوش' کمر میں درد' دماغی اور ذہنی محنت سے تکلیف میں اضافہ) کلکیریا کارب' چائنا' سیپیا' لائیکوپوڈیم' سلفر (نمونیہ میں) نمونا کاسن 200 اور نمونا کاسن نمونیہ اور فالجی نمونیہ' پلوریسی کا درد' ہنسلی کی ہڈی کے مقام پر درد) (ڈاکٹر کاربیا)

تریاق: فاسفورس کے زہر کے تریاق کے لئے ٹرپنٹائن جو نہ حل ہونے والا مادہ بناتا ہے۔ پوٹاشیم پرمیگنیٹ' نکس وامیکا' فاسفورس' کلوروفارم اور ایتھر سے آنے والی متلی اور قے کا تریاق ہے۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ بہت چھوٹی طاقت نہ دیں اور نہ ہی طویل عرصہ استعمال کروائیں۔ بالخصوص ٹی بی میں ایسی صورت میں مہلک ہو سکتا ہے۔

فائسی لس

Physalis

(Winter Cherry)

پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ طویل عرصہ سے پیشاب کی ریت کے لئے استعمال ہو رہی ہے۔

پتھری کا بننا' پیشاب آور' سستی' پٹھوں کی کمزوری۔

سر: چکر آتے ہیں' نظر دھندلی' حافظہ کمزور' مسلسل بولنے کی خواہش' چٹکیں والا درد' پیشانی میں آنکھوں کے اوپر بھاری پن' چہرے کا فالج' منہ کی خشکی۔

اطراف: اعضاء کی سختی' پٹھوں کی اینٹھن' فالج' چلتے وقت ہر جھٹکا سر میں محسوس ہوتا ہے۔

بخار: کھلی ہوا میں سردی لگتی ہے۔ شام کو بخار آتا ہے۔ پاخانہ کے دوران پسینہ اور رینگنے کا احساس' پیشاب زیادہ دوران بخار جگر میں درد ہوتا ہے۔

تنفس: کھانسی' آواز کا بگاڑ' گلا متورم' سینے میں گھٹن جس کی وجہ سے بے خوابی آتی ہے۔ سینے میں چھری لگنے جیسا درد۔

پیشاب: خراش دار' تیز' بدبو دار' حبس البول' بکثرت' بار بار' عورتوں میں اچانک پیشاب کنٹرول کرنے کی صلاحیت ختم ہو جاتی ہے۔ بلا ارادہ بستر میں پیشاب نکل جاتا ہے۔

جلد: ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کے درمیان جلد ادھڑتی ہیں۔ رانوں پر آبلے' پیشانی پر کانٹے۔

زیادتی: سرد شام کو گرم ہونے پر۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت' اس کا رس استسقائی حالتوں اور مثانہ کی سوزش میں مفید ہے۔

فائی سوسٹگما

Physostigma

(Calabar Bean)

یہ دوا اور اس کا جز ایسرین میٹریا میڈیکا میں ایک موثر اضافہ ہے۔ دل کے لئے محرک ہے۔ بلڈ پریشر بڑھاتی ہے۔ آنتوں کی حرکت دودیہ میں اضافہ کرتی ہے۔ چلیوں اور پلکوں کے پٹھوں کو سکیڑتی ہے۔ نظر کو کمزور کرتی ہے۔ ریڑھ کی سوزش' حرکت کا فقدان' تھکن اور ساتھ ہی ذکی الحس ریشوں میں لرزہ آتا ہے' پنجے سخت ہو جاتے ہیں۔ فالج' ریڑھ میں حرکتی اور رد عمل کی قوت کم ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے درد کا احساس ختم ہو جاتا ہے۔ پٹھوں کی کمزوری اور پھر فالج ہو جاتا ہے۔ حالانکہ پٹھوں میں سکڑاؤ کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ فالج اور لرزہ' رعشہ' دماغی سوزش اور پٹھوں کی سختی' ٹیٹنس اور جبڑا بند ہو جاتا ہے۔ ریڑھ کی سوزش' ایسرین کا مقامی استعمال چلیوں کو سکیڑتا ہے۔

سر: چندیا میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ چکر اور سر میں سکڑاؤ کا احساس۔ آنکھ کے گھیرے کے اوپر درد' بیٹھنے اوپر اٹھا نہیں سکتا۔ ریڑھ اور دماغ کی سوزش (گردن توڑ بخار) کزاز جیسی اکڑن' چہرے کے پٹھوں کا تشنج۔

آنکھیں: رات کو نظر نہیں آتا (بو تھرایس کے الٹ) روشنی سے نفرت' چلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ پٹھوں

کی دھڑکن، آنکھ بند نہیں کر سکتا۔ ہوا میں موجود ذرات مریض کو اڑتی ہوئی مکھیاں معلوم ہوتے ہیں۔ روزی اندھاپن، روشنی کی لپٹیں، دھند، دور اور نزدیک کی اشیاء صاف نظر نہیں آتیں۔ روشنی پردہ شبیہ پر صحیح مرکوز نہیں ہوتی۔ پلکوں کے پٹھوں کی اینٹھن اور آنکھ کے استعمال سے خارش ہوتی ہے۔ نظر کی کمزوری بڑھتی جاتی ہے۔ خناق کے بعد آنکھ اور اس کے دور نزدیک کی نظر کو کنٹرول کرنے والے پٹھوں کا فالج۔

ناک: بہنے والا زکام، نتھنوں میں جلن اور سرسراہٹ، ناک بند اور گرم، نتھنوں کے گرد بخار کے آبلے۔

منہ: زبان کی نوک میں دکھن، احساس جیسے گلے میں گولا آ رہا ہو۔

گلا: دل کی دھڑکن گلے میں محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: کھانے کے فوراً بعد معدے میں شدید درد ہوتا ہے۔ پیٹ کا بالائی حصہ دباؤ سے ذکی الحس۔ درد سینے اور بازوؤں تک پھیلتا ہے۔ معدہ کا درد، مزمن قبض۔

عورت: حیض بے قاعدہ اور دھڑکن، پٹھے سخت۔

دل: نبض کمزور، دھڑکن، چال، تنگی اور پورے جسم میں تپکن کا احساس، دھڑکن سر اور سینے میں سنائی دیتی ہے۔ دل کی پھڑپھڑاہٹ گلے میں محسوس ہوتی ہے۔ چربیلی خرابیاں (کیوپرم اسائیکم)۔

اطراف: دائیں گھٹنے کے نیچے درد، ریڑھ میں جلن اور سرسراہٹ۔ ہاتھ اور پاؤں بے حس۔ نیند آتے ہی اچانک اعضاء میں جھٹکے لگتے ہیں۔ ٹیٹنس جیسا تشنج، حرکت کا فقدان، مفلوج اعضاء میں بے حسی، بازوؤں ٹانگوں میں اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: ایسرین، یہ فائی سوسٹگما کا کھار ہے۔ (دل کی حرکت کم کرتا ہے اور شریانوں کا تناؤ بڑھاتا ہے، پلکوں کا تشنج اور روشنی پردہ شبیہ پر مرکوز نہیں ہوتی۔ پپوٹوں کا تشنج، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں، پپوٹوں کی پھڑکن، عضلوں کی دکھن، آنکھ کے استعمال سے نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ آنکھ اور سر کے ارد گرد درد)۔ ایسرین اٹروپین کی وجہ سے پھیلی ہوئی پتلیوں کو سکیڑ سکتی ہے مگر جلسی میم کی وجہ سے پھیلی ہوئی پتلیاں نہیں سکیڑ سکتی۔ کھلانے کے لئے 6x (مقامی طور پر پتلیاں سکیڑنے کے لئے استعمال کریں۔ ایسرین سیلی سلیٹ (آپریشن کے بعد آنتوں کا فالج، اپھارہ 1/60 سے 1/40 گرین زیر جلد)، مسکرین، کونیم، کوراری، جلسی میم، تھائی نم (ٹیٹنس)، پیپرازینم (یورک ایسڈ کی حالتیں، شدید خارش، گنٹھیا اور مثانہ کی پتھری، مسلسل کمر درد، جلد خشک، پیشاب مقدار میں کم، گنٹھیاوی سوزش مثانہ، روزانہ ایک گرین کی خوراک سوڈا واٹر کی بوتل کے ساتھ دیں۔ 1x اور 2x سفوف دن میں 3 مرتبہ)۔

تریاق: اٹروپیا۔

خوراک: 3 طاقت۔ سلفیٹ آف ایسرین قدرتی حالت میں 1/2 سے 4 گرین تک ایک اونس ڈسٹلڈ

وائن میں ملا کر آنکھ میں ڈالنے سے پتلیاں سکڑتا ہے۔ پتلیوں کا غیر قدرتی پھیلاؤ' آنکھ کی خراش' انگوری پردے کا ورم اور قرنیہ کے زخموں میں مفید ہے۔

فائی ٹولیکا

Phytolacca

(Poke Root)

مسلسل درد' دکھن' بے چینی' تھکن فائی ٹولیکا کی عام رہنما علامات ہیں۔ غدودوں کی خاص دوا ہے۔ غدودوں کی سوجن ساتھ گرمی اور سوزش' ہڈیوں اور ریشوں پر اثر کرتی ہے۔ ریشہ دار پٹھوں کے غلاف کی سوزش' زخم کے نشان کے ریشوں پر اثر کرتی ہے۔ ہڈیوں کا آتشکی درد' مزمن گنٹھیا' گلے کا دکھن' گلے کا زہریلا ورم اور خناق' ٹیٹنس اور پیچھے کی جانب اکڑن' وزن کم ہو جاتا ہے۔ دانت دیر سے نکلتے ہیں۔

ذہن: ذاتی نزاکت ختم ہو جاتی ہے۔ ارد گرد سے بے پرواہ' زندگی سے بیزار۔

سر: کھڑا ہونے پر سر چکراتا ہے' دماغ میں دکھن' درد پیشانی سے عقب میں جاتا ہے۔ آنکھوں کے اوپر اور کنپٹیوں پر دباؤ کا۔ سر کا گنٹھیا' ہمیشہ بارش میں سر درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی چھلکے دار چکتے۔

آنکھیں: اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پپوٹوں کے نیچے ریت کا احساس' پپوٹے کی رگیں گرم' آنسو کی نالی کا ناسور (فلورک ایسڈ) بکثرت گرم آنسو بہتے ہیں۔

ناک: زکام' ایک نتھنے سے کف بہتا ہے اور حلق میں مواد ٹپکتا ہے۔

منہ: دانت نکلنے کے دنوں میں دانت آپس میں دبانے کی خواہش' دانت کچکچاتا ہے۔ نچلا ہونٹ لٹک جاتا ہے' ہونٹ پلٹ جاتے ہیں' ٹھوڑی سینے کی طرف لٹک جاتی ہے۔ زبان کی نوک سرخ' کھردری اور جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ منہ سے خون آتا ہے۔ پہلوں کے آبلے۔ زبان پر دانتوں کے نقش جیسے نشان' کٹی پھٹی درمیان میں زرد نشان' ریشہ دار رال۔

گلا: گہرے سرخ یا سیاہی مائل سرخ' زبان کی جڑ میں شدید درد' نرم تالو اور لوزتین کی سوجن۔ گلے میں گولے کا احساس (بیلاڈونا' لیکیسس) گلا کھردرا' تنگ اور گرم محسوس ہوتا ہے۔ لوزتین کی سوجن بالخصوص دائیں جانب' گلے کی رنگت گہری سرخ' نگلنے پر کانوں میں گولی لگنے جیسا درد۔ خیالی' سفید سی جھلی' زرد لیس دار بلغم جسے تھوکنا مشکل ہوتا ہے۔ کوئی گرم چیز نگل نہیں سکتا۔ (لیکیسس) کان کے زیریں غدود میں تناؤ۔ گلے کی زخم دار دکھن اور خناق۔ گلا گرم محسوس ہوتا ہے۔ گلے کا زہریلا ورم' لوزتین اور حلق کی سوجن' کوا بڑھ جاتا ہے' کوے کی استسقائی حالت' پانی بھی نہیں نگل سکتا' کن پیڑے' حلق کی کیسوی سوزش۔

پیٹ: دائیں کوکھ میں پُر درد نشان' پیٹ کے پٹھوں کا کھنچاؤ' ناف کے مقام پر درد' قولنج' بھاری پن والا درد' پیٹ کے بالائی حصہ میں کچلے جانے جیسا درد اور بوجھل اور کمزوری' اسہال اور قبض جانے' مقعد سے خون گرتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم' دب جاتا ہے۔ ساتھ گردوں کے مقام پر درد' گردوں کی سوزش۔

عورت: رحم کی سوزش' پستان سخت اور حساس' پستانوں کی رسولیاں اور بغل کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ پستان کا کینسر' پستان سخت' پُر درد اور رنگت نیلگی' پستان کا پھوڑا' جب بچہ دودھ پیتا ہے تو درد بغل سے شروع ہو کر پورے جسم میں پھیل جاتا ہے۔ بغل کے گرد کٹاؤ اور چھوٹے زخم' حیض سے قبل اور دوران پستان کا جوش' دودھ کی کثرت' اکلیمپسیا' کارب' حیض مقدار میں زیادہ اور بار بار' دائیں بیضہ دان کا عصبی درد۔

مرد: فوطوں کی پُر درد سختی' سیون سے عضو تناسل تک گولی لگنے جیسا درد۔

دل: جیسے دل گلے میں آ گیا ہو۔ (پوڈوفائلم) دل کے مقام پر اور بازو میں باری باری درد۔

تنفس: آواز کی بندش' تنگی تنفس' خشک تکلیف دہ گدگداہٹ والی کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔ (ستھائیلائیڈو) سینے میں مسلسل درد جو سینے کے درمیان سے آرپار ہوتا ہے۔ پچھلی پسلیوں کا کھنچاؤ

کمر: کمر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ درد اوپر اور نیچے تک ہوتا ہے۔ کمزوری اور گردوں کے مقام پر بالا درد' کمر سخت بالخصوص صبح جاگنے پر اور مرطوب موسم میں۔

ہاتھ پاؤں: دائیں کندھے میں گولی لگنے جیسا درد ساتھ سختی اور بازو اوپر اٹھانے کی نااہلیت' اکڑاؤ کی دردیں صبح کو بڑھتی ہیں۔ درد بجلی کی طرح آتا ہے اور جگہ بدلتا ہے۔ اور دائیں جانب درد' لنگڑی کا آتشکی درد' ایڑیوں میں مسلسل درد جو پاؤں اوپر اٹھانے سے کم ہوتا ہے۔ درد جھٹکوں کے ساتھ ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں درد' مریض کھڑا نہیں ہو سکتا۔ پاؤں پھیلے' ٹخنے اور پاؤں میں درد' پاؤں کی انگلیوں کا عصبی درد۔

بخار: تیز بخار اور سردی باری باری آتے ہیں اور زبردست جھٹکے

جلد: خارش' سکڑی ہوئی' چھلی' آبلے' گومڑے' جلدی امراض کی ابتدائی حالت' پھوڑے اور مرکوز دانے' سرخ بخار جیسے دانے' کیل دار پھنسیاں' آتشکی ابھار' غدود کی سختی اور سوجن' آتشکی پھوڑے۔

زیادتی: موسمی تبدیلی سے' بھیگنے سے' بارش میں' مرطوبیت سے' سرد موسم میں' رات کو' حرکت سے' دائیں جانب۔

کمی: گرمی سے' خشک موسم میں' آرام سے۔

تقابل: ٹنکچر آف فائی ٹولیکا بیری (گلے کی دکھن اور موٹاپا کا علاج)' رسٹاکس' کالی بائیکرم' مرکوریس'

سینگوئیریا' ارم نزا تفلم۔

دشمن دوا: مرکیورس۔

تریاق: نمک اور دودھ' بیلاڈونا' میزریم۔

خوراک: ٹنکچر سے 3 طاقت تک۔ بیرونی طور پر پستانوں کی سوزش میں۔

پکریکم ایسڈم

Picricum Acidum

(Picric Acid)

حرام مغز میں تنزلی لاتی ہے اور ساتھ فالج پیدا کرتی ہے۔ دماغی کمزوری اور جنسی جوش۔ یہ ا۔۔ آلات تناسل کو ریڑھ سے نکلنے والے اعصاب کے ذریعے متاثر کرتی ہے۔ تھکن' کمزوری' گرمی ... ہوتا ہے۔ شاخ ہائے وجود میں درد اور سوئیاں چبھتی ہیں۔ اعصابی کمزوری (اگزالک ایسڈ) پٹھوں کی کمزوری' بھاری پن اور تھکن۔ ریڑھ کی سوزش ساتھ تشنج اور تھکن' لکھنے والوں کا فالج' خون کی کمی جو بڑھتی چلی جاتی ہے۔ پیشاب کی خرابی سے خون میں زہر پھیلتا ہے اور پیشاب کی بندش۔ آگ سے جل جانے کی صورت میں 1% محلول کی پٹی کریں حتیٰ کہ کھرنڈ آنا شروع ہو جائے' رنگت بھوری۔

ذہن: قوت ارادی کی کمی' کام نہیں کرنا چاہتا' دماغ نرم ہو جاتا ہے۔ دماغی کمزوری اور جسمانی تھکن' خاموش' لاپرواہ۔

سر: سر کا درد کس کر باندھنے سے کم ہوتا ہے۔ سر کی پشت کا درد جو معمولی ذہنی محنت سے بڑھتا ہے۔ چکر اور کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ کانوں اور گردن کی پشت پر پھوڑے نکلتے ہیں۔ طویل ذہنی محنت کے بعد ساتھ بے قراری اور امتحان میں فیل ہونے کے خوف سے دماغی کمزوری ہوتی ہے۔

آنکھیں: مزمن نزلاوی آشوب چشم ساتھ بکثرت گاڑھا' زرد مواد خارج ہوتا ہے۔

معدہ: ذائقہ کڑوا' کھانے سے نفرت۔

پیشاب: مقدار میں کم' پیشاب کی بندش' قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب میں بکثرت انڈیکن' دانے' قلمیں اور چربیلے اجزاء آتے ہیں۔ گردوں کی سوزش جس کے ساتھ کمزوری اور گہرے رنگ کا خون ملا' مقدار میں کم پیشاب آتا ہے۔ رات کو بھی حاجت ہوتی ہے۔

مرد: اخراج منی بکثرت جس کے بعد زبردست کمزوری آتی ہے' شہوانی خواب کے بغیر انزال' ... خیزش' غلبہ شہوت' سخت شہوت اور خصیوں کا درد جو نالیوں تک جاتا ہے۔ غدہ مذی کے بڑھ جانے کا ابتدائی درجہ۔

عورت: حیض سے قبل بائیں بیضۃ الرحم میں درد اور لیکوریا' فرج کی شدید خارش۔

اطراف: رعشہ کے ساتھ ساتھ جلن ہوتی ہے۔ زبردست کمزوری پورے جسم میں تھکاوٹ اور
بدن ٹوٹنے کا احساس بالخصوص بازوؤں اور ٹانگوں میں۔ محنت سے زیادتی اور حرکت سے تکلیف اور بڑھ کر
یہ علامات نیچے سے اوپر کی جانب بڑھتا ہے۔

زیادتی: معمولی محنت سے بالخصوص ذہنی' نیند کے بعد' مرطوب موسم میں' موسم گرما میں زیادہ ہے۔
مریض کی حالت بگڑتی ہے۔

کمی: ٹھنڈی ہوا سے' سرد موسم میں' سخت دباؤ سے۔

متعلقہ: آرنیکا' ایسڈ' جلسی میم' فاسفورس' سلیشیا اور جسٹم ماکرینم' زنکم کے اچھے کام آتی ہے اور رنالی
دوسری ایکزیما پر کیمیکل (کانوں میں' جھنجھناہٹ' بیرونی' مرض کنٹھیا' اکسیر' تھوڑی کی تریاں' اکثیر پاگیکم
(کانوں میں اور درد اور پھوڑے)۔

خوراک: ۳ طاقت۔

پلوکارپس مائکروفلس (جبورانڈی)

Pilocarpus Microphyllus

(Jaborandi)

یہ ایک غدود کو تحریک دینے والی طاقتور دوا ہے اور پسینہ لاتی ہے۔ رال بہتی ہے۔ جسم میں
دائی سکون آتا ہے۔ گرمی کی چمک' متلی' رال اور پسینہ بکثرت آتا ہے۔ جبورانڈی کی ایک ہی خوراک
دینے سے چند منٹ بعد چہرہ' کان اور گردن سرخ ہو جاتے ہیں اور پورے جسم سے پسینے کے قطرے
نکل آتے ہیں۔ منہ سے پانی اور تھوک دھار کی شکل میں بہہ نکلتے ہیں۔ دیگر رطوبات آنسو ناک سانس
کی نالیوں اور آنتوں کی رطوبات کا اخراج بھی بڑھ جاتا ہے مگر کم۔ یہ ہومیوپیتھک طریقہ میں تیز ورنا پسینے
کے لئے مجرب ہے۔ ٹی بی کے مریض کے رات کے پسینے۔ تھائی رائیڈ پر بھی اثر کرتی ہے نا بیادی وجہ سے
پیدا ہوتی ہے۔ گلہڑ جس میں آنکھیں باہر کو نکل آتی ہیں۔ ساتھ دل کی رفتار بڑھ جاتی ہے۔ شریانوں کی
دھڑکن میں اضافہ ہوتا ہے۔ لرزہ اور عصبیت' گرمی اور پسینہ' سانس کی نالیوں کی سوزش' یہ کس چیز کی
وزن کم کرتی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں کی تھکن' پلکوں کے پٹھوں کی سوزش' آنکھ معمولی استعمال سے تھک جاتی ہے۔
آنکھوں کے استعمال سے ان میں جلن اور گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ سر درد۔ نظر کے استعمال سے ہو
جاتا ہے۔ ایک ڈنگ لگتے جیسا درد' دور کی ہر چیز دھندلی نظر آتی ہے۔ ہر چند منٹ بعد اشیاء دھندلا جاتی
ہیں۔ اشیاء کا عکس پردہ بصیرت پر دیر تک قائم رہتا ہے۔ بجلی یا دیگر معمولی روشنی میں کام کرنے سے
سوزش آتی ہے۔ پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ روشنی کا کوئی رد عمل نہیں ہوتا۔ چڑچڑاہٹ' آنکھیں تھکی

متلی ہوتی ہے' آنکھوں [illegible] سفید دھبے نظر آتے ہیں

نظری: نظر کے استعمال سے سر چکراتا ہے' متلی ہوتی ہے۔ یکا یک زنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چپوٹوں کی پھڑکن' مطالعہ کرنے سے نظر کا دور اور نزدیک کا عمل نظام متاثر ہوتا ہے۔ کالے پردے کی سوزش۔

کان: کان بجتے ہیں' کان بجتے ہیں (پلوکارپن 2x)۔

منہ: گیس دار رال جیسے انڈے کی سفیدی ہو' منہ خشک' بکثرت رال بہتی ہے اور بکثرت پسینہ۔

معدہ: متحرک اشیاء دیکھنے سے متلی ہوتی ہے۔ قے' دباؤ اور معدہ میں درد۔

پیٹ: اسہال بلا درد' دن کے وقت ساتھ چہرے کی تمتماہٹ اور بکثرت پسینہ۔

پیشاب: مقدار میں کم' پیڑو کے اوپر درد' زور لگانا پڑتا ہے۔

دل: نبض بے قاعدہ' نبض سے اخراج خون کا اشارہ ملتا ہے۔ سینے میں گھٹن' نیلاپن' غشی' دل کی اعصابی شکایات۔

تنفس: سانس کی نالی کی بلغمی جھلی متورم' زیادہ کھانسنے کی خواہش اور تنگی تنفس' پھیپھڑوں کا استسقاء' بلغم جھاگ دار' بکثرت اور پتلا اخراج' سانس کی رفتار سست اور آہیں بھرتا ہے۔

جلد: پورے جسم پر بکثرت پسینہ' جلد کی مسلسل خشکی' خشک اگزیما' آدھے جسم پر پسینہ آتا ہے۔ سردی کا احساس اور پسینہ۔

مقابلہ: اماٹیل نائٹریٹ' اٹروپین' قائی سونگھا' لائیکوپوڈیم' روٹا' پلوکارپین میور (کان کی خرابی کی وجہ سے چکر' بی پی جو تیزی سے بڑھتی ہے' بکثرت پسینہ 2x سفوف) اٹروپین پلوکارپین کا تریاق ہے۔

خوراک: 3 طاقت۔ جیوارانڈی کا غیر ہومیوپیتھک استعمال: یہ ایک طاقتور پسینہ لانے والی دوا ہے۔ گردے کی امراض میں بہت کام کرتی ہے۔ جب خون میں یوریا کی مقدار بڑھ گئی ہو' سرخ بخار میں آنے والی استسقائی حالت۔

پائی نس سیلوسٹرس

Pinus Sylvestris

(Scotch Pine)

[illegible] میں مبتلا ہوں ان کے لئے

جسم پر خارش بالخصوص جوڑوں کے اردگرد اور پیٹ پر ناک کی خارش۔
جلد: چھپاکی پورے
مقابلہ: پلی ٹس لیبر میٹنا قبض، حیض کی بندش، اسقاط)۔
خوراک: چھپر سے 3 طاقت۔

پائپر میتھ سٹیکم

Piper Methysticum

(Kava Kava)

یہ نشہ لاتی ہے جس کے تحت خاموشی اور غنودگی پائی جاتی ہے۔ بے تکے خواب، پٹھوں کی کمزوری، پیشاب اور جلد کی علامات کی تصدیق ہو چکی ہے۔ علامات کی کمی زیادتی اہم ہے۔ جوڑوں کی سوزش، جوڑ بدوضع ہو جاتے ہیں، درد قولنج اور اپھارہ۔
ذہن: ذکی الحس، توجہ ہٹ جانے سے درد کم ہوتا ہے، خوش، زندہ دل، بے قرار پہلو بدلتا ہے۔
پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے۔ دوران پیشاب جلن ہوتی ہے۔ سوزاک، قرحہ، سوزش مثانہ۔ سوزاک کے باعث ٹیڑھی شہوت۔
جلد: پرت دار، سفید نشان بنتے ہیں، عموماً زخم بنتے ہیں۔ کوڑھ، خشک، سخت۔
اطراف: دائیں بازو میں درد، ہاتھ مفلوج محسوس ہوتے ہیں۔ انگوٹھے کے جوڑ میں درد ہوتا ہے۔
مقابلہ: چال موگرا (اس کا تیل اور مرکبات کوڑھ کے لئے مفید ہے۔ بالخصوص ابتدائی درجہ میں) بکسا اور ٹی لانا، جنوبی امریکہ کا پودا ہے۔ چال موگرا سے تعلق رکھتا ہے۔ کوڑھ، اگزیما اور فیل پا کے لئے مفید ہے۔
کمی: توجہ ہٹانے سے، پہلو بدلنے سے۔
خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

پائپر نائگرم

Piper Nigrum

(Black Pepper)

جلن اور دباؤ کا احساس۔
ذہن: غمگین، شکی مزاج، یکسوئی کی نااہلیت، معمولی شور سے چونکتا ہے۔
سر: بھاری، سر درد جیسے کنپٹیوں پر دباؤ پڑ رہا ہے۔ ناک اور چہرے کی ہڈیوں پر دباؤ، آنکھوں کی سوزش اور جلن، چہرہ سرخ جلن دار، ڈھیلوں میں مسلسل درد جیسے پھٹ جائیں گے۔ ناک کی خارش، چھینکیں،

نکسیر' ہونٹ خشک اور کٹے پھٹے۔

گلا: دکھن' کچے پن کا احساس' جلن' لوزتین میں جلن دار درد ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ کی بے آرامی' بھراؤ کا احساس' شدید پیاس' اپھارہ' تناؤ' قولنج' اینٹھن۔

سینہ: تنگی تنفس' کھانسی اور سینے میں درد' خون تھوکنے کا اندیشہ' دھڑکن' دل کا درد' نبض آہستہ رک رک کر چلتی ہے۔ پستان میں دودھ کی زیادتی۔

پیشاب: مثانہ اور مجری البول میں جلن' وقت سے اترتا ہے۔ مثانہ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے جیسے بھرا ہوا ہو۔ بار بار حاجت مگر پیشاب نہیں اترتا' غیر طبعی شہوت۔

خوراک: نچلی طاقتیں۔

پچوٹری گلینڈ

Pituitary Gland

پچوٹری کا اعضائے تناسل کے کنٹرول اور پرورش سے گہرا تعلق ہے۔ پٹھوں کی تحریک میں اضافہ کرتی ہے۔ ان کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ رحم کی بے عملی اور اس کے جمود کو توڑتی ہے۔ پٹھوں پر خاص اثر ہے۔ دماغی جریان خون' اخراج خون کو روکتی ہے اور جمنے سے' لوتھڑے بننے سے روکتی ہے۔ رحم کی سستی' دردزہ کا دوسرا درجہ جب رحم کی گردن مکمل پھیل چکی ہو لیکن رحم بے عمل ہو۔ بلند فشار خون' گردوں کی مزمن سوزش' غدہ مذی کی مزمن سوزش (کھانے کے بعد 10 قطرے دیں' ڈاکٹر لوگ) چکر آتے ہیں' ذہنی یکسوئی حاصل نہیں ہوتی' ذہنی انتشار اور پیشانی کی گہرائی میں بھراؤ (30 طاقت استعمال کریں)۔

تعلق: پچوٹرین (یہ سکڑاؤ لاتی ہے اور خون کی نالیوں میں تنگی لاتی ہے۔ رحم پر اثر کرتی ہے اور زچگی میں مدد دیتی ہے۔ بچے کو باہر نکالتی ہے اور بعد میں اخراج خون بند کرتی ہے۔ دل کے پٹھوں کی سوزش اور زہ کو بڑھانے کے لئے 1c.c کا ورید میں انجکشن لگائیں۔

پکس لکوئیڈا

Pix Liquida

(Pine Tar)

ٹار اور اس کے مرکبات مختلف بلغمی جھلیوں پر اثر کرتے ہیں۔ اس کی جلدی علامات بہت اہم ہیں۔ یہ کھانسی کی ایک بڑی دوا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد سانس کی نالیوں کی سوزش (کرانک برانکیروم) چھلکے دار ابھار' شدید خارش ہوتی ہے۔ معدہ میں درد اور مسلسل سیاہ مواد کی قے آتی ہے۔

چھاتی: بائیں جانب تیسری پسلی اور کمر میں درد ہوتا ہے۔ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے' پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے جس کا ذائقہ اور بو گندی ہوتی ہے' مزمن برانکائیٹس۔

جلد: کھجلی' ناقابل برداشت خارش' کھجانے پر خون نکلتا ہے۔ ہاتھوں کی پشت پر دانے نکلتے ہیں۔

مماثل: کریازوٹ' پٹرولیم' پائی نس' یوپیون' ٹر۔ بلسٹھ' کاربولک ایسڈ۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

پلانٹیگو میجر

Plantago Major

(Plantain)

یہ دوا کان درد' دانت درد اور غیر ارادی طور پر پیشاب نکل جانے میں اہم مقام رکھتی ہے۔

آنکھوں کا تیز درد جو تباہ شدہ دانت یا کان کی سوزش کے رد عمل میں آتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے ذکی الحس' دانتوں اور کانوں کے درمیان درد حرکت کرتا ہے۔ پائیوریا' نکوٹین کے پرانے زہر کی وجہ سے افسردگی اور بے خوابی' تمباکو سے نفرت کرتا ہے۔

سر: چہرے کا وقت پر آنے والا درد' 7 بجے صبح سے 2 بجے بعد دوپہر تک زیادتی ہوتی ہے اور ساتھ آنسو بہتے ہیں۔ روشنی سے خوف' سر درد کنپٹیوں اور چہرے کے زیریں حصہ تک پھیلتا ہے۔

کان: قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔ شور سے درد ہوتا ہے۔ کانوں میں تیز چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کان کا عصبی درد' درد ایک کان سے سر میں ہوتا ہوا دوسرے تک جاتا ہے۔ کان اور دانت درد۔ بلند شور تکلیف کا باعث بنتا ہے۔

ناک: اچانک زرد پانی جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔

منہ: دانت درد اور دانت ذکی الحس' رخساروں کی سوجن' رال بہتی ہے' دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ سرد ہوا سے اور چھونے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ کھانے سے دانت درد کم ہوتا ہے۔ رال بکثرت بہتی ہے' دانت درد اور رد عمل کے طور پر پپوٹوں میں عصبی درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: حاجت ہوتی ہے مگر پاخانہ نہیں آتا۔ بواسیر کی وجہ سے کھڑا ہونا محال ہو جاتا ہے۔ اسہال جس میں پانی جیسا بھورے رنگ کا مواد خارج ہوتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں زیادہ' رات کو بلا ارادہ نکل جاتا ہے۔ (رسٹاکس' ایروینک' کاسٹیکم' بیلاڈونا)

جلد: خارش اور جلن ہوتی ہے۔ آبلے' چھپاکی' بوائی پھوٹتی ہے۔ (اگاریکس' تھاس)

مماثل: کالسیا' کیمومیلا' پلساٹیلا۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔ مقامی طور پر دانت درد، کھوکھلے دانت، کان بجنے میں، ابر، خارش، اوک کے زہر اور تیز دھار آلے کے زخموں میں مفید ہے۔

پلاٹینس آکسی ڈنٹالس

Platanus Occidentalis

(Sycamore Button Wood)

پپوٹے کی رسولی (مدر ٹنکچر لگائیں) یہ دوا حاد اور مزمن دونوں طرح کی حالت میں کام کرتی ہے جب کیس کو نظرانداز کیا گیا ہو۔ ایسی حالت جب ریشوں میں تباہی آئی ہو اور سکڑاؤ کی وجہ سے پپوٹا بدشکل ہو گئے ہوں۔ یہ دوا ان کو واپس قدرتی حالت میں لے آتی ہے۔ بچوں پر بہترین کام کرتی ہے اسے کچھ عرصہ متواتر استعمال کروانا چاہئے۔ جلد کی سختی میں بھی مفید ہے۔

پلاٹینا

Platina

(The Metal)

یہ خاص کر عورتوں کی دوا ہے۔ فالج کا زبردست رجحان، شدید عصبی کمزوری، مقامی بے حسی، ٹھنڈک کا احساس، ہسٹریائی تشنج، دردیں آہستہ آہستہ بڑھتی اور کم ہوتی ہیں۔ (تمام اعضاء) تھرتھراہٹ۔

ذہن: قتل کرنے کی شدید خواہش، خود کو اعلیٰ وارفع سمجھتا ہے۔ دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔ گستاخ، حد مغرور، متکبر۔ ہر چیز سے تھکی ہوئی بیزاری، ہر چیز بدلی ہوئی نظر آتی ہے۔ ذہنی خرابی اور ساتھ جسمانی علامات دب جاتے ہیں۔ جسمانی علامات غائب ہو جاتی ہیں اور ذہنی علامات پیدا ہوتی ہیں۔

سر: تناؤ، دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ یہ درد محدود مقامات پر ہوتا ہے۔ اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے درد جیسے کوئی نچوڑ رہا ہے۔ دائیں کنپٹی پر اور پیشانی پر گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ سر درد اور بے حسی کا

آنکھ: اشیاء اپنے اصل حجم سے چھوٹی نظر آتی ہیں۔ پپوٹوں کی پھڑکن (اگر کیس) آنکھیں ٹھنڈی محسوس ہوتی ہیں۔ آنکھ کے حلقوں میں اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔

کان: بے حس محسوس ہوتا ہے۔ اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔ کان میں شور گڑگڑاہٹ اور گرج سنائی دیتی ہے۔

چہرہ: چہرے کا اعصابی درد اور رخسار کی ہڈی میں بے حسی جیسے اعضاء میں پیچ کسا جا رہا ہو۔ بائیں گال میں درد جیسے شکنجہ میں کسا جا رہا ہو۔ چہرے کے دائیں جانب سردی کا احساس جیسے کوئی چیز رینگ رہی

ہاتھ کی ورید شدید دکھتی اور گرم ہوتا ہے۔
پیٹ: پیٹ پھولتا ہے اپھارہ، اسکڑاؤ آتا ہے۔ نوزائیدہ بچوں میں بھوک ختم ہو جاتی ہے اور دستوں کے ساتھ قے آتی ہے اور
درد ہوتا ہے۔
پیٹ: گھاؤں کا درد قولنج ناف کے مقام پر درد ہو کر تنگ ہو جاتا ہے۔ جو حصہ میں دبانے اور جھکنے کی طرف
دباؤ کا احساس ہو جاتا ہے تک پھیلتا ہے۔
پاخانہ: رک جاتا ہے، کم آتا ہے، بمشکل خارج ہوتا ہے۔ مقعد میں اکڑاؤ رہتا ہے۔ زہر کی طرح جیسا پیچھے
بیٹھنے والوں کی قبض جس کا موسم اور پانی تبدیلی ہو کر رہتا ہے۔ پاخانہ جیسے جلا ہوا۔
عورت: اعضائے تناسل حس اندرونی اور بیرونی کدگداہٹ اٹھی ہو بیضہ ادر کی نرم اعضاء اور رحم حساس اور
ورم میں جلن ہوتی ہے۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ، گہرے رنگ کے ہوتے ہیں
تیز اور پیچھے کے رخ دباؤ، سردی لگتی ہے۔ اعضائے تناسل اندام نہانی کا تشنج، رحم کی ظاہری تقلیب
نسبت بیضہ دانی رحم کی سوزش اور بانجھ پن، غیر قدرتی جنسی بھوک اور ہسٹیریا۔
اطوار: رانوں پر تاؤ جیسے انہیں کس کر باندھا ہو۔ بے حسی اور تھکن جیسے مفلوج ہوں۔
نیند: آنکھیں چوڑی کر کے سوتی ہے۔ (آدھ کھلی)
زیادتی: بیٹھنے سے کھڑے ہونے سے شام کو۔
کمی: چلنے سے۔
تعلق: روڈیم، سٹینم، ویلریانہ، سیپیا، پلاٹینم میوریٹیکم (جب آتشک میں ہڈیوں اور پیوشن کا کام
بسا اوقات یہ کام کرتی ہے۔ سر کی پشت کا شدید درد، نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ گلے کی اور ہڈی کی دکھاوٹ جو
آتشک کے باعث آئے۔ پاؤں کی ہڈی کا ناسور، پلاٹینم میورٹ (پیشاب کی کثرت اور رالوں کی کثرت)
بڑھاپے کے جنسی جوش میں یہ راحت بخش ہے۔
زہر تریاق: پلمبم پلاٹینم سیسے کے زہر کا تریاق ہے۔
طاقت: 6 طاقت کا سفوف اور 30 طاقت تک۔

پلمبم میٹالیکم

Plumbub Metallicum

(Lead)

یہ آنکھ کے سفید پردے کی تکلیف میں بہت بڑی دوا ہے۔ سیسے کے زہریلے اثرات سے فالج کا
بڑا موقع بالخصوص پھیلاؤ لانے والے پٹھوں کا فالج، بازو کے اگلے حصے کا فالج، مرکز سے پھیلی طرف
بڑھنے والا فالج ساتھ جزوی بے حسی، مقامی اعصابی درد، اعصاب کی سوزش، خون کی کمی اور

…گردش خون میں مداخلت…

اعصابی نظام سے خاص تعلق ہے۔ گردش خون میں مداخلت … تعداد کم کرتا ہے
جس کی وجہ سے پیلاپن اور خون کی کمی پیدا ہوتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں گھٹن کا احساس۔
ہذیان، بے ہوشی اور تشنج، شریانوں کی دیواروں میں سختی آجاتی ہے۔ پٹھوں کی مسلسل کمزوری
کمزوری، حرکت کا فقدان، کمزوری لاغری جو تیزی سے آتی ہے۔ اعصاب کے آخری سرے
ایک اہم علامت ہے۔ ٹھوس ریشے متاثر ہوتے ہیں۔ ریشوں اور پٹھوں کی عام سختی، سکڑاؤ اور پیدا
ہونے جیسا درد، گردوں کی حاد سوزش، اندھاپن اور دماغی علامات، مزمن گنٹھیا۔

ذہن: ذہنی افسردگی، قتل کیے جانے کا خوف، خاموش، مالیخولیا، بات دیر سے سمجھ آتی ہے۔ حافظہ ختم ہو
جاتا ہے۔ گفتگو میں الفاظ چھوڑ جاتا ہے۔ واہمہ، چھلاوہ، ادراکی فتور، حافظہ کمزور، اناکارزم، [illegible]
خلل۔

سر: ہذیان اور قولنج باری باری، درد جیسے گولا گلے سے دماغ کی طرف اٹھ رہا ہو۔ بال انتہائی خشک ہو
جاتے ہیں (اچانا، نیٹرم سیلی سیلک، کاربن سلف)۔

آنکھیں: پتلیاں سکڑی ہوئی، آنکھیں زرد، عصب بینائی کی سوزش، اندرونی پیپ والی سوزش خاص
بالخصوص جب اس کا تعلق ریڑھ کے نقص سے ہو۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ بے ہوشی کے بعد اچانک
نظر بند ہو جاتی ہے۔

چہرہ: زرد اور کسی دماغی یا جسمانی مرض کے آثار، مُردوں جیسا زرد، رخسار اندر دھنسے ہوئے۔ چہرے کی
جلد چکنی چمکدار، ناک اور ہونٹوں کے پٹھوں کا لرزہ۔

منہ: مسوڑھے سوجے ہوئے، زرد۔ مسوڑھوں کے ساتھ نیلی لکیریں، زبان کے کنارے سرخ، زبان
کانپتی ہے، زبان باہر نہیں نکال سکتا، مفلوج محسوس ہوتی ہے۔

معدہ: خوراک کی نالی اور معدہ کا سکڑاؤ، دباؤ اور تناؤ، معدہ کا درد، مسلسل قے آتی ہے۔ ٹھوس اشیاء
نگل نہیں سکتا۔

پیٹ: شدید درد قولنج جو جسم کے تمام اعضاء میں پھیل جاتا ہے جیسے پیٹ کو رسی کے ذریعے ریڑھ کی
طرف کھینچا جا رہا ہو۔ درد کے وقت انگڑائی لینے کی خواہش، آنتیں الجھ جاتی ہیں۔ ابھری ہوئی ہرنیا، پیٹ
سکڑتا ہے، اپھارہ اور شدید قولنج، ہوا خارج نہیں ہوتی۔ قولنج اور ہذیان باری باری، اعضاء میں درد

معائے مستقیم: قبض، پاخانہ سخت، سدے، سیاہ رنگ کا، حاجت اور مقعد میں اینٹھن، پاخانہ سخت اور
خشک ہونے کی وجہ سے خارج نہیں ہوتا۔ (پلاٹینا) معائے مستقیم کا اعصابی درد، مقعد میں سکڑاؤ اور اوپر
کی جانب کھنچاؤ۔

پیشاب: بار بار، ناکام حاجت، اینٹھن، البیومن آتی ہے۔ وزن مخصوص کم، گردوں اور آنتوں کی
سوزش اور پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ پیشاب مقدار میں کم، مثانہ کی اینٹھن، اخراج قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔

مرد: قوت جماع ختم ہو جاتی ہے۔ خصیے اوپر کھنچ جاتے ہیں۔ سکڑاؤ کا احساس۔

عورت: اندام نہانی کا تشنج اور ساتھ لاغری اور قبض' پستانوں کی سختی' فرج اور اندام نہانی ذکی الحس' پستانوں میں جلن اور سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ (ایپس' کونیم' کاربو ایجی میلس' سلیشیا) اسقاط حمل کا رجحان' کثرت حیض اور احساس کہ پیٹ رسی کی مدد سے ریڑھ کی جانب کھنچ رہا ہے۔ جمائیاں اور انگڑائیاں۔

دل: قلبی کمزوری' نبض نرم اور چھوٹی نبض سے اخراج خون کا اشارہ ملتا ہے۔ باریک شریانوں کے تشنج۔ سختی' بجلی جیسے درد' دباؤ سے عارضی سکون ملتا ہے۔ ٹانگوں کا فالج۔

کمر: حرام مغز کی سختی۔

جلد: زرد' بھری بھوری' بھورے نشان' یرقان' خشک' وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ بالخصوص اگلے بازوؤں اور ٹانگوں کی۔

اطراف: کسی ایک پٹھے کا فالج' ہاتھ سے کوئی چیز پکڑ یا اٹھا نہیں سکتا۔ ہاتھ پھیلا نہیں سکتا۔ زیادہ محنت سے پٹھوں کا فالج' پیانو بجانے والوں کے ہاتھ کا فالج (کوراری) رانوں کے پٹھوں میں درد جو دورے کی شکل میں آتا ہے۔ کلائی بیکار ہو جاتی ہے۔ پنڈلیوں میں اینٹھن' اعضاء میں ڈنک لگنے اور چیرنے پھاڑنے جیسا درد۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں پھڑکن اور سرسراہٹ' بے حسی' درد یا لرزہ' فالج' پاؤں سوجے ہوئے۔ لاغر شدہ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد اور قولنج باری باری' چپٹی ہڈی کی لچک ختم ہو جاتی ہے۔ ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے' رات کو دائیں پاؤں کے انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔ چھونے سے حساس۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو' حرکت سے۔ کمی: ملنے سے' سخت دباؤ سے' جسمانی محنت سے (ایلومن ا)۔

تعلق' مقابلہ: پلمبم اسائیکم (مفلوج اعضاء میں پُر درد اینٹھن' معدے کے زخم کا تیز درد اور پٹھوں کی اینٹھن' مقامی طور پر ترا گنگریا میں مفید ہے) پلمبم آیوڈائیڈ (مختلف فالجوں میں مفید ہے' سختی کے بعد تنزلی پیدا ہوتی ہے بالخصوص حرام مغز میں۔ وریدوں کی سختی' لاغری' شریانوں کی سختی' بلاجر' پستانوں کی سختی جگہ سوزش آنے کا امکان ہو۔ دکھن اور درد' سختی اور جلد کی خشکی' ٹی بی کے درد) الیومینا' پلاٹینا' اوپیم' پوڈوفالم' مرکیورس' تھیلیم' پلیکٹر ینتھس (فالج جس کا تعلق تشنج اور ریڑھ سے ہو) پلمبم کرومیکم (تشنج اور خوفناک درد' پتلیاں پھیلی ہوئی' پیٹ کا سکڑاؤ) پلمبم فاس (قوت جماع ختم ہو جاتی ہے' حرکت کا فقدان)۔

تریاق: پلاٹینا' الیومینا' پٹرولیم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

پوڈوفائلم

Podophyllum
(May Apple)

صفراوی مزاج افراد کے لئے خاص طور پر مفید ہے۔ یہ بارہ انگشتی آنت، چھوٹی آنت، جگر اور معائے مستقیم پر اثر کرتی ہے۔ معدہ اور آنتوں کی سوزش اور درد قولنج اور صفراوی سنے۔ پاخانہ پیلا یا پتلا، ساتھ جیلی جیسی آنوں، بلا درد اور بکثرت، بدبودار اور زور سے خارج ہوتا ہے۔ حمل کے دوران شکایات، زچگی کے بعد پیٹ پھول جاتا ہے۔ رحم کا ٹل جانا، درد کے بغیر ہیضہ، جگر کی سستی، جگر کی نالیوں میں رکاوٹ اور خونی بواسیر کا رجحان، پیٹ کے زیریں حصہ کا درد، وریدوں میں بھراؤ، یرقان۔

ذہن: بکواس کرتا ہے اور ہذیان جو ترش پھل کھانے سے آتا ہے، پست ہمت۔

سر: چکر اور ساتھ آگے گرنے کا رجحان، سر درد اور ہلکا دباؤ جو صبح کو بڑھتا ہے اور ساتھ چہرہ گرم اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے۔ سر درد اور اسہال باری باری آتے ہیں۔ سر ادھر ادھر پٹختا ہے اور ساتھ کراہتا ہے۔ قے آتی ہے اور نیم وا آنکھیں۔ نیند کے دوران بچے کے سر پر پسینہ آتا ہے۔

منہ: رات کو دانت پیستا ہے۔ مسوڑھوں کو باہم دبانے کی شدید خواہش (فائٹولیکا) دانت دقت سے نکلتے ہیں۔ زبان چوڑی، لمبی اور گیلی، ذائقہ گندہ سڑا ہوا، زبان پر جلن۔

معدہ: گرم ترش ڈکار آتے ہیں، متلی اور قے، کثیر ٹھنڈے پانی کی پیاس (برائی اونیا) گرم جھاگ دار کف کی قے، کلیجہ جلتا ہے۔ خالی ابکائی اور گلے کی گھٹن، دودھ کی قے۔

پیٹ: پھولا ہوا، گرمی اور خالی پن، کمزوری کا احساس، صرف پیٹ کے بل لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔ جگر کا مقام پر درد، ملنے سے سکون ملتا ہے۔ گڑگڑاہٹ اور ہوا چڑھتی آنت میں منتقل ہو جاتی ہے۔

معائے مستقیم: بچوں کا ہیضہ، صبح سویرے مزمن اسہال، دانت نکلنے کے دنوں کے اسہال، غسل کرتے وقت رخسار گرم اور چمکدار ہو جاتے ہیں۔ گرم موسم میں یا پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں۔ صبح سویرے بلا درد اسہال۔ سبز پانی جیسے بدبودار اور بکثرت زور سے خارج ہونے والے اسہال، پاخانہ سے پہلے یا دوران کانچ نکلتی ہے۔ قبض، پاخانہ مٹیالا، سخت، خشک بمشکل خارج ہوتا ہے۔ قبض اور اسہال باری باری (الم کروڈ) اندرونی بیرونی بواسیر۔

عورت: رحم اور دائیں بیضۃ الرحم میں درد جو چڑھتی آنت کے ساتھ چلتا ہے۔ حیض دب جاتا ہے اور پیڑو میں اینٹھن، رحم ٹل جاتا ہے بالخصوص زچگی کے بعد۔ ایام حمل میں خونی بواسیر اور کانچ نکلتی ہے۔ حمل کے دوران بوجھ اٹھانے یا پاخانہ کے لئے زور لگانے سے رحم ٹل جاتا ہے۔

اطراف: کندھوں کے درمیان درد، دائیں کندھے کے نیچے، جنگاسوں اور کمر میں درد، دائیں جانگ

میں درد گولی لگنے جیسا درد، ران کی اندرونی جانب گھٹنوں تک جاتا ہے۔ بائیں جانب کی فالجی کمزوری۔

بخار: صبح 7 بجے سردی لگتی ہے اور کوکھ گھٹنوں، ٹخنوں اور کلائیوں میں درد ہوتا ہے۔ بخار کے دوران [illegible] کرتا ہے۔ پسینہ بکثرت آتا ہے۔

زیادتی: صبح سویرے، گرم موسم میں، دانت نکلنے کے دنوں میں۔

مقابلہ: میڈرا کورا (نیند کا غلبہ، آواز اور نگاہ کی وسعت بڑھ جاتی ہے۔ آنتیں بے عمل، سخت سفید

مدے الیوز: چیلیڈونیم، مرکیورس، نکس وامیکا، سلفر، پروڈیلا (قولون کی سوزش)۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔ بچوں کے ہیضہ میں 200 اور 1000 اچھا کام کرتی ہے۔

پولی گونم پنکٹے ٹم

Polygonum Punctatum

(Smart Weed)

نوجوان لڑکیوں میں رحم سے اخراج خون اور بندش حیض، رگیں پھول جاتی ہیں۔ خونی بواسیر اور

معائے مستقیم میں زخم، معدہ میں جلن اور بعد میں سردی لگتی ہے۔

پیٹ: اینٹھن والا درد، گڑگڑاہٹ، متلی، پتلے پاخانے، ریحی قولنج۔

پاخانہ: مقعد کے اندر جلن، خونی بواسیر، پتلے پاخانے۔

پیشاب: مثانہ کی گردن کا پُر درد سکڑاؤ۔

عورت: کولہوں اور کمر میں مسلسل درد جیسے ایک دوسرے کی طرف کھنچ رہے ہوں۔ پیڑو میں بوجھ اور تناؤ کا احساس، پستانوں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے، بندش حیض۔

جلد: ٹانگوں کے سطحی زخم اور درد کھن بالخصوص عورتوں میں سن یاس کے دوران۔

مقابلہ: کارڈیو ایس (زخم) ہیما میلس، سنے شیو، پولی گونم، پرسی کیریا (گردے کا درد اور پتھری)، ایوی کیولر (گانگرین) پولی گونم ساکی نینم (درد گردہ میں 2x، گردہ کی پیپ والی سوزش، ریڑھ کے ساتھ تیز چبھن والا درد، سخت تالو کی خارش، ٹخنے کی خارش) (سی ایم بوگر) پولی گم ایوی کیولر (پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مدر ٹنکچر کی بڑی خوراک دیں۔ نوبتی بخار، شریانوں کی سختی جلد کے سرخ چھتے)۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

پولی پورس پنی کولا

Polyporus Pinicolo

(Pine Agaric)

یہ نوبتی بخار، مسلسل بخار اور صفراوی بخار میں مفید ہے۔ ساتھ سر درد، زبان درد، مسلسل کمر درد، پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری اور قبض ہوتی ہے۔ یہ پولی پورس افسی نیلس یا بولیٹس لارکس کے مشابہ ہے۔ ران کے اگلے حصہ میں گہرا اور ہلکا درد ہوتا ہے جو سونے نہیں دیتا۔

بخار: زبردست سستی سر میں اجتماع خون ساتھ چکر، چہرہ گرم اور تمتمایا ہوا۔ پورے جسم میں چبھن کا احساس، کلائیوں اور گھٹنے میں درد کی وجہ سے رات کو بے چینی، انگشتیاوی درد، بکثرت پسینہ، سردی صبح 10 بجے ہوتا ہے ساتھ کمر، گھٹنوں اور ٹانگوں میں درد 3 بجے بعد دوپہر تک بڑھتا ہے اور پھر بتدریج کم ہوتا ہے۔

پاپولس کینڈی کنس

Populus Candicans

(Balm of Gilead)

حاد زکام کی طاقتور دوا ہے۔ بالخصوص جب ساتھ آواز کی خرابی یا آواز کی بندش شامل ہو۔ عام سطحی بے حسی جو کمر اور پیٹ پر زیادہ ہوتی ہے۔ ملنے یا ضرب لگانے سے درد نہیں ہوتا بلکہ رگڑنے سے سکون آتا ہے۔ انگلیوں کے سرے موٹے، نوکدار ہو جاتے ہیں۔ سوئی چبھونے سے تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ آواز کو کھولتی ہے۔ (کوکا)

سر: اپنی تکلیف ہر کسی کو بتاتا ہے، سر گرم اور بازو و ٹانگیں سرد، ہونٹ پر ٹھنڈا پھوڑا، ایگزیما، میوکس موٹی اور بے حس محسوس ہوتی ہے۔ آنکھوں کی جلن والی سوزش نیز ناک، منہ، گلے اور ہوا کی نالی میں بھی ایسی ہی تکلیف ہوتی ہے۔

سانس: آواز کا حاد بگاڑ، گلے اور نتھنوں میں جلن، آگے کی طرف جھک کر بیٹھتا ہے اور ساتھ تنگ کھانسی آتی ہے۔ حلق اور نرخرہ خشک معلوم ہوتا ہے اور آواز کمزور اور بھدی ہوتی ہے۔ گلے اور چھاتی میں دکھن اور کچے پن کا احساس۔ بچوں کی کھانسی جس کی وجہ سے حلق میں نزلہ گرتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

پوپولس ٹرمولائیڈس

Populus Tremuloides

(American Aspen)

معدہ اور پیشاب کی علامات خاص ہیں۔ بدہضمی اور مثانہ کا نزلہ بالخصوص بڑی عمر کے افراد میں۔ آپریشن کے بعد اور دوران حمل مثانہ کی تکالیف کے لئے بہترین دوا ہے۔ مثانہ کی سوزش، سرمئی بلغم اور جسم کی سطح پر گرمی کا احساس، رات کے پسینے اور لرزہ۔

معدہ: ہضم کی خرابی ساتھ اپھارہ اور تیزابیت، متلی اور قے۔

پیشاب: شدید اینٹھن پر درد جیسے جھلس گیا ہو۔ پیشاب میں کف اور پیپ آتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ پیشاب کے اختتام پر پیڑو میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: کینتھرس، اپیکا، چماپلا، کاربس فلور، کیناپس انڈیکا، کینتھرس۔

خوراک: مدر ٹنکچر یا 1x سفوف۔

پوتھس فوٹیڈس

Pothos Foetidus

(Skunk Cabbage)

دمہ کی شکایات جو گردو غبار میں سانس لینے سے بڑھتی ہیں۔ ہسٹیریا، جگہ بدلنے والے کھنچاؤ والے درد۔ درد جس سے گلے میں بھراؤ آتا ہے۔ پیٹ پھول جاتا ہے، تن جاتا ہے، زخم ہوا ہے گیلی جاتی ہے۔

دمہ۔

سر: غیر حاضر دماغی، چڑچڑا، کسی ایک جگہ پر سردرد، کنپٹیوں کی شریانوں میں چبھن، ابرو میں ابھار کے رخ کھنچاؤ، کھلی ہوا میں سکون، ایسا لگتا ہے ناک کے پل کے آر پار سرخ سوجن۔

پیٹ: پیٹ میں اپھارہ اور تناؤ۔

سانس: تنگی، کروپ، دمگی تنفس، اچانک تکلیف کا احساس اور پسینہ آجاتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں اور گلے میں درد ہوتا ہے۔ زبان پر بے حسی کا احساس، دمہ، پاخانہ آنے سے سکون ملتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور ابتدائی طاقتیں۔

پرمیولا ویرس

Primula Veris

(Cowslip)

دماغ میں اجتماع خون ساتھ عصبی درد' درد شقیقہ 'تشنجی وی اور نقرسی درد۔

سر: سر کے گرد پٹی کا احساس 'ٹوپی نہیں پہن سکتا۔ (کاربولک ایسڈ) پیشانی کی جلد میں تناؤ' گرا ہوا سر گر جانے کا خوف۔ شدید چکر جیسے ہر چیز گھوم رہی ہے۔ کانوں میں بھنبھناہٹ 'کھلی ہوا میں تکلیف کم ہوتی ہے۔

تنفس: کھانسی اور سانس کے راستے میں چبھن 'آواز کمزور۔

پیشاب: پیشاب میں سے بنفشہ کی بو آتی ہے۔ (ٹربنتھ)

ہاتھ پاؤں: دائیں بغل کے نیچے پُر درد' بازوؤں ٹانگوں میں بھاری پن اور سستی بالخصوص کندھوں میں۔ دائیں ہاتھ کے کھوکھلے حصہ میں درد' ہاتھ اور پاؤں کے انگوٹھے میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: سائیکلےمن' رینن کیولس بلب' ایتھوتھیرا (تھکن 'پانی جیسے اسہال' بچوں کا ہیضہ' دماغ میں بل آ جاتا ہے) پرمیولا فیری نوسا (جلد کی سوزش بالخصوص شہادت کی انگلی کی اور انگوٹھے کی۔)

خوراک: 3 طاقت۔

پرمیولا اوبکانیکا

Primula Obconica

(Primrose)

اس میں ایک زہریلا مادہ ہوتا ہے۔ گانٹھ کے ریشوں میں پایا جاتا ہے جو بآسانی ٹوٹ جاتے ہیں اور خراش دار مادہ خارج کرتے ہیں جو جلد میں جذب ہو جاتا ہے۔

اس پودے کے زہریلے اثرات نازک اور حساس افراد میں پودے کو چھوئے بغیر ہی صرف قریب جانے پر ظاہر ہو جاتے ہیں۔ علامات جلد پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اس کے اثرات عشق پیچاں جیسے ہیں۔ علامات وقفہ سے ظاہر ہوتی ہیں۔ دائیں جانب زیادتی' جگر اور تلی میں درد ہوتا ہے۔ ریشوں میں گہرائی تک اثر کرتی ہے۔ آبلے' فالجی احساس 'کمزوری' نرخرے کی دکھن اور چہرے کی سوزش باری باری آتی ہیں۔

چہرہ: تر اگزیما' ٹھوڑی پر آبلہ دار دانے رات کو جلن ہوتی ہے۔ چھپاکی جیسے ابھار 'پھوٹے جو ورم

اطراف: بازوؤں 'کلائیوں' بازو کے اگلے حصوں' ہاتھوں پر اگزیما' آبلہ دار ابھار 'کندھوں کے گرد

گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ ہتھیلیاں گرم اور خشک ہو جاتی ہیں اور انگلیوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ انگلیوں کے درمیان چھالے، ہاتھوں کی پشت پر سرخ لال نشان۔ ہتھیلیوں کی جلد سخت۔ انگلیوں کے آگے۔

جلد: زبردست خارش جو رات کو بڑھتی ہے۔ سرخ اور سوجی ہوئی۔ سرخ باد جیسی ابھری ہوئی سیاہ یا بلیک۔

بخار: جلدی علامات کے ساتھ بخار آتا ہے۔

تقابل: رسٹاکس، لیکوپائی رم، سیپیا، گرافائٹس (جلدی علامات مشابہ ہیں)۔

پروپائلامن

Propylamin

(Distilled Herring Brine)

جوڑوں کا گنٹھیا، درد اور بخار کو کم کرتی ہے۔ چہرے کا گنٹھیاوی درد۔ گنٹھیا جگہ اور روپ تبدیل کرتا ہے بالخصوص دل پر اثر انداز ہونے کا اندیشہ۔

اطراف: کلائیوں اور گھٹنوں میں درد ہوتا ہے۔ معمولی حرکت سے زیادتی۔ زبردست بے چینی اور پیاس۔ گنٹھیا کا درد انگلیوں میں، پکڑی ہوئی سوئی بھی وزنی محسوس ہوتی ہے۔ انگلیوں میں بے حسی اور سرسراہٹ۔ کلائی اور گھٹنے میں درد، کھڑا نہیں ہو سکتا۔

تعلق: چینو پوڈیم ولواریا (اس پودے سے سڑی ہوئی مچھلی کی بو آتی ہے۔ اس میں پروپائلامن بڑی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ کمر درد، کمر میں کمزوری۔)

خوراک: 10 سے 15 قطرے آدھے گلاس پانی میں ملا کر اس میں سے ایک چائے کا چمچ ہر دو گھنٹے بعد استعمال کریں۔

پرونس سپائی نوسا

Prunus Spinosa

(Black Thorn)

اس دوا کا خاص اثر سر اور آلات بول پر ہے۔ اعصابی درد، استسقائے عام، آنکھوں اور دل کی۔ جیسے سوزش آگئی ہو۔ پلکوں کا اعصابی درد۔ (سپائی جیلیا)

سر: سر میں درد جیسے سر پتھروں کے درمیان پس رہا ہو۔ گولی لگنے جیسا درد پیشانی کے دائیں جانب سے گدی ہو کر گزرتا ہوا سر کی پشت تک جاتا ہے۔ دائیں ڈھیلے میں درد جیسے پھٹ جائے گی۔ دانت درد جیسے دانت کو اکھاڑا جا رہا ہے۔ کوئی بھی گرم چیز کھانے سے اضافہ ہوتا ہے۔

آنکھیں: پلکوں کا اعصابی درد، دائیں ڈھیلے میں درد جیسے پھٹ جائے گا۔ بائیں طرف کی آنکھ میں درد۔

جیسے پھٹ جائے گی۔ آنسو بہنے سے سکون ملتا ہے۔ سیاہ پردے کی سوزش' بلوری حصہ
آنکھوں میں پھٹ جانے کا احساس۔

پیٹ: جلندھر' مثانہ میں اینٹھن جیسا درد' چلنے سے زیادتی۔

پاخانہ: سخت گانٹھ دار پاخانہ اور پاخانہ کی آنت میں درد جیسے تیز چیز گزر رہی ہو۔ چکنے
مقعد میں جلن ہوتی ہے۔

پیشاب: مثانہ کی اینٹھن' پیشاب کرنے کی ناکام کوشش۔ پیشاب کے لئے جلدی کرنی پڑتی ہے
پیشاب عضو کے سرے تک آ کر پلٹ جاتا ہے اور مجری البول میں درد کا باعث بنتا ہے۔
کے باعث پیشاب تکلیف سے آتا ہے۔ پیشاب کے اترنے کا طویل انتظار کرنا پڑتا ہے۔

تنفس: چلتے وقت خرخراہٹ ہوتی ہے۔ سینے میں گھٹن' فکر مند' سانس چھوٹا' دل کا درد' دل کی
خوفناک دھڑکن' ذرا سی حرکت سے زیادتی ہوتی ہے۔

جلد: داد' جلندھر' انگلیوں کے سروں پر خارش جیسے برف مار گئی ہو۔

مقابلہ: لاروسیراسس' پرنس پیڈس (گلے کی دکھن' سینے کے عقب میں دباؤ' معائے مستقیم میں چبھن
دار درد ہوتا ہے) پرونس ورجینیانا (مقوی قلب ہے' دل کے پھیلاؤ سے بچاتی ہے۔ دل کی سوزش'
دایاں حصہ پھیل جاتا ہے۔ رات کو لیٹنے سے کھانسی بڑھتی ہے۔ ہضم کمزور بالخصوص بوڑھوں میں
برانکائیٹس' پٹھوں کو طاقت دیتی ہے) پائیرس (آنکھوں کی سوزش' کمر کے گرد گھٹن' رحم' مثانہ اور دل
میں تشنجی درد' معدہ میں سرد پانی کا احساس ٹھنڈک خوراک کی نالی تک پھیلتی ہے۔ اعصابی اور گنٹھیا
درد)۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

سورائینم

Psorinum

(Scabies Vesicle)

یہ ایک دافع سورا دوا ہے۔ سورائینم ایک سرد دوا ہے۔ مریض سر کو گرم رکھنا چاہتا ہے۔ موسم
گرما میں بھی گرم کپڑے طلب کرتا ہے۔ سردی سے انتہا درجہ حساس' کمزوری کسی مرض کے بغیر
خاص طور پر حاد مرض کے بعد آنے والی کمزوری' رد عمل کا فقدان' مدافعتی نظام کی خرابی' جب
انتخاب شدہ دوا فیل ہو جائے تو یہ اثر کرتی ہے۔ خنازیری مریض' رطوبات سے بدبو آتی ہے۔ پسینہ
بکثرت آتا ہے۔ قلبی کمزوری' جلدی علامات اہم ہیں۔ یہ سردی کے خلاف مدافعت فراہم کرتی ہے
پسینہ بآسانی آتا ہے بالخصوص چلتے وقت' موروثی آتشک کا تیسرا درجہ بدبودار اخراج۔

ذہن: ناامید، تندرستی سے مایوس، مالیخولیا، ضدی، مذہبی، خودکشی کا رجحان۔

سر: رات کو جاگ جاتا ہے اور ساتھ سر میں درد ہوتا ہے جیسے چوٹ لگی ہو۔ مزمن سر درد، دورے کے وقت بھوک لگ جاتی ہے۔ سر درد جیسے ہتھوڑے برس رہے ہوں اور چکر آتے ہیں جیسے دماغ بڑا ہو گیا ہو۔ موسم کی تبدیلی سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سر کی پشت میں ہلکا ہلکا درد ہوتا ہے۔ کھوپڑی پر تردانے، بال الجھ جاتے ہیں، بال خشک۔

آنکھیں: پلکوں کا ورم، چپک جاتی ہیں۔ مزمن آشوب چشم جو بار بار ہوتا ہے۔ پپوٹوں کے کنارے سرخ، خراش دار رطوبت نکلتی ہے۔

منہ: کونے کٹے پھٹے، زبان اور مسوڑھے زخمی، گندے ذائقہ والا کف خارج ہوتا ہے۔ جو زم تالو پر چپکتا ہے۔

ناک: خشک، زکام اور ناک بند ہوتا ہے۔ مزمن نزلہ جو حلق میں گرتا ہے۔ گلابی دانے۔

کان: خام، سرخ، کان کے ارد گرد کھرنڈ والے دانے کانوں کے پیچھے دکھن۔ داد کنپٹیوں سے رخساروں تک، کانوں کے گرد اگزیما سے بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت خارش۔ کان بہنے کی پرانی شکایت، کانوں سے بدبودار پیپ نکلتی ہے۔ بھورے رنگ کی بدبودار پیپ نکلتی ہے۔

چہرہ: اوپر والے ہونٹ کی سوجن، زرد و نازک، چہرے پر تر پھنسیاں، بیماروں جیسا۔

گلا: لوزتین سوج جاتے ہیں۔ پُر درد سوجن اور کانوں میں درد، بکثرت بدبودار رال بہتی ہے۔ گلے میں سخت بلغم آتا ہے۔ مہلک زخم جو بار بار بنتے ہیں۔ یہ اس رجحان کو ختم کرتی ہے۔ پنیر جیسے مٹر کے دانے جتنے سائز کے کف کے گولے نکلتے ہیں جن سے خراب ناگوار بو آتی ہے۔ (اگاریکس)

معدہ: سڑے ہوئے انڈے جیسے ڈکار، ہر وقت بھوکا رہتا ہے۔ آدھی رات کو اٹھ کر کچھ نہ کچھ کھاتا ہے۔ حمل کی متلی اور قے، کھانے کے بعد پیٹ میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: آنوں اور خون ملا، انتہائی بدبودار بھورے رنگ کا پتلا، سخت پاخانہ جو مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ بچوں کا قبض، بچے زرد، بیماروں جیسے ساتھ معائے مستقیم سے خون آتا ہے اور جلن والی بواسیر، خنازیری۔

عورت: لیکوریا، بدبودار، ریشہ دار اور ساتھ کمر درد اور کمزوری۔ پستان پُر درد اور سوجے ہوئے۔ پھنسیوں سے خراش دار مواد نکلتا ہے۔ یہ جلن پیدا کرتا ہے اور غدودوں کو چھیل دیتا ہے۔

تنفس: دمہ ساتھ تنگی تنفس، بیٹھنے سے زیادتی، لیٹنے اور بازوؤں کو پھیلانے سے آرام ملتا ہے۔ خشک کھانسی ساتھ شدید کمزوری، سینے کی ہڈی کے نیچے زخم کا احساس، سینے میں درد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ بخار کا ہر سال موسم سرما میں کھانسی پلٹ آتی ہے۔ جلدی ابھار دب جانے سے کھانسی آتی ہے۔ باقاعدگی سے ہر سال آتا ہے۔

شاخہائے وجود: جوڑوں کی کمزوری جیسے وہ باہم جڑے ہوئے نہ ہوں۔ انگلیوں کے ناخنوں کے گرد پھنسیاں، پاؤں میں بدبودار پسینہ آتا ہے۔

جلد: گندی، خشک، بے رونق، کھردرے بال، ناقابل برداشت خارش کا۔ سر اور جوڑوں کے موڑ پر داد ساتھ خارش جو بستر کی گرمی سے بڑھتی ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ چکنائی والے غدودوں کا افراز بڑھ جاتا ہے۔ جلد چکنی، زخم جو آہستگی سے مندمل ہوں۔ کانوں کے پیچھے اگزیما، تمام جسم پر ابھار، محنت کے بعد چھپاکی نکلتی ہے۔ ناخنوں کے قریب آبلے۔

بخار: بکثرت بدبودار پسینہ، رات کو پسینہ آتا ہے۔

نیند: ناقابل برداشت خارش کی وجہ سے بے خوابی، بآسانی چونک جاتا ہے۔

زیادتی: کافی سے (سورائنم کا مریض جب تک کافی پیئے گا صحت یاب نہیں ہوگا) موسم کی تبدیلی سے، دھوپ سے، سردی سے، سرد ہوا کے جھونکے سے ڈرتا ہے۔

کمی: گرمی سے، گرم کپڑے پہننے سے حتیٰ کہ گرمیوں میں۔

معاون: سلفر۔

مقابلہ: پیڈی کیولس (جوؤں کی خارش، ہاتھ، پاؤں اور گردن پر دانے، بلا جبر اور مطالعہ کا شدید شوق) ردعمل کے فقدان میں کلکیریا کارب، نیٹرم آرس سے مقابلہ کریں۔ گائنر (خود اعتمادی کی کمی، خوف) آنکھ کی تکلیف جو مریض ہی بتا سکتا ہے۔ بلندی سے خوف، چھپاکی 30 سے 200 طاقت میں دیں، ویلرا۔

خوراک: 200 اور بلند، جلدی نہ دہرائیں، سورائنم کو اثر دکھانے میں 9 دن لگتے ہیں اور صرف ایک خوراک کا اثر کئی ہفتے چلتا ہے۔

ٹیلیا

Ptelea

(Wafer Ash)

جگر اور معدہ کے عوارض میں بہترین کام کرتی ہے۔ جگر کے مقام پر مسلسل درد اور بھاری پن، بائیں جانب لیٹنے سے شدید زیادتی ہوتی ہے۔ معدہ کی کمزور حالتیں، دمہ۔

سر: کاہلی اور احمق پن کا احساس، درد پیشانی سے ناک کی جڑ تک جاتا ہے۔ باہر کی جانب دباؤ کے ساتھ درد، پیشانی کا درد جو شور، حرکت، رات کو اور آنکھیں ملنے سے بڑھتا ہے جیسے کنپٹیوں کو دبایا جا رہا ہو۔

منہ: تھوک کی زیادتی اور ذائقہ کڑوا، زبان پر سفید یا زرد میل کی تہہ، کھردری اور سوجی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ نوک سرخ اور نمایاں (ارجنٹم نائٹریکم) بھورے زرد رنگ کی تہہ بھی ہو سکتی ہے۔

معدہ: وزن اور بھراؤ، بائیں حصے میں اینٹھن اور سر خشک (کھانا) آتے ہیں، متلی اور قے، معدے میں
متلی، گرمی اور جلن کا احساس، کھانے کے بعد معدہ ٹھنڈا محسوس ہوتا ہے۔ معدے اور جگر کی علامات کے
ساتھ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔
جگر: دائیں جانب وزن اور درد، یہ تکلیف دائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ جگر متورم، زرد اور
پاخانہ: بیضہ کا سا گاڑھا۔
چھاتی: پھیپھڑوں پر دباؤ کا احساس اور دم گھٹتا ہے۔ دمے میں متلی، دل کے مقام پر اینٹھن کے ساتھ
درد۔
نیند: بے چینی ساتھ خوفناک خواب، کافی سونے سے تازگی نہیں ملتی۔
بڑھاؤ: بائیں جانب لیٹنے سے، صبح سویرے۔
کمی: ترش اشیاء کھانے سے۔
مقابلہ: مرکوری، میگنیشیا میور، نکس وامیکا، چیلی ڈونیم۔
خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

پیولکس اری ٹنس

Pulex Irritans

(Common Flea)

آلات بول کی اور زنانہ علامات اہم ہیں۔
سر: بے قراری، چڑچڑاپن، پیشانی میں درد ساتھ آنکھیں نکل جانے کا احساس، چہرے پر کھچاؤ،
آنکھوں میں جالا نظر آتا ہے۔
منہ: ذائقہ کسیلا، گلے میں دھاگے کا احساس، پیاس، بالخصوص سر درد کے دوران۔
معدہ: ذائقہ اور سانس بدبودار، شدید متلی اور قے، دست اور بے ہوشی، پاخانہ انتہائی بدبودار، پیٹ
پھول جاتا ہے۔
پیشاب: مقدار میں کم اور بار بار حاجت، ساتھ مثانے میں دباؤ اور مجری البول میں جلن، اخراج پر ہوتی
رک جاتا ہے اور درد ہوتا ہے۔ بدبودار، پیشاب روک نہیں سکتا، فوراً پیشاب کے لئے جانا پڑتا ہے۔
جگہ سے ہل جانے کی سوزش آتی ہے۔
عورت: حیض دیر سے آتے ہیں۔ حیض کے دوران تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اندام نہانی میں
شدید جلن ہوتی ہے۔ لیکوریا بکثرت، بدبودار، سبز یا زرد داغ لگتا ہے۔ حیض اور لیکوریا کے نشان دھلنے
مشکل ہے۔ کمر درد اگر الگ سے شدید۔

کمر: مسلسل درد ہوتا ہے۔ کمر کمزور' مثانے کی ہڈی کے نیچے پٹھوں میں کھنچاؤ۔

بخار: پورے جسم میں گرمی لگتی ہے جیسے بھاپ اٹھ رہی ہو۔ سردی جو آگ کے قریب بیٹھنے سے کم نہیں ہوتی۔

جلد: چبھن والی خارش' تمام بدن پر دکھن والے داغ' جلد سے بو آتی ہے۔

کمی: بیٹھنے یا لیٹنے سے۔

زیادتی: بائیں جانب' چلنے سے۔

خوراک: اونچی طاقت استعمال کریں۔

پلساٹیلا

Pulsatilla

(Wind Flower)

پلساٹیلا کے انتخاب میں اس کی ذہنی حالت رہنمائی کرتی ہے۔ یہ خاص کر عورتوں کی دوا ہے بالخصوص سلیم الطبع' شریف' بآسانی خود کو جھکا دینے والی عورتیں' غمگین' چیخنے کے لئے تیار' دوران گفتگو روتی ہے۔ سیمابی مزاج' متضاد علامات' مریض کھلی ہوا پسند کرتا ہے اور بہتری محسوس کرتا ہے بے شک سردی ہو۔ تمام بلغمی جھلیاں متاثر ہوتی ہیں۔ اخراج گاڑھا' بے ضرر اور زردی مائل سبز ہوتا ہے۔ فولاد زیادہ مقدار میں کھانے کے اثرات اور جب خسرہ کا صحیح علاج نہ ہوا ہو تو مفید ہے۔ علامات بدلتی رہتی ہیں۔ پیاس نہیں ہوتی۔ بدمزاج' سردی محسوس کرتا ہے۔ جب بلوغت میں ہی صحت خراب ہو گئی ہو تو بہتر کام کرتی ہے۔ شدید ذکی الحس' سر اونچا رکھنا چاہتا ہے۔ ایک تکیہ پر خود کو تکلیف میں محسوس کرتا ہے۔ دونوں ہاتھ سر کے اوپر رکھ کر لیٹتا ہے۔

ذہن: بآسانی رونے لگتا ہے۔ بزدل' ڈانواں ڈول' شام کو اکیلا رہنے سے' اندھیرے سے اور بھوت پریت سے ڈرتا ہے۔ ہمدردی پسند کرتا ہے۔ بچہ لاڈ پیار پسند کرتا ہے۔ بہت جلد دلبرداشتہ ہو جاتا ہے۔ افسردہ' جنس مخالف کا خوف' مذہبی مالیخولیا' خوشی اور تکلیف کی انتہا پسندی پائی جاتی ہے۔ بے حد جذباتی' ذہنی طور پر مزاح پسند ہوتا ہے۔

سر: سر میں سوئیاں چبھتی ہیں جس کا مقام تبدیل ہوتا ہے۔ درد چہرے اور دانتوں تک پھیلتا ہے۔ چکر کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں۔ پیشانی اور آنکھ کے حلقے کے اوپر درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب کنپٹی کے مقام پر اعصابی درد اور ماؤف جانب خراش دار آنسو بہتے ہیں۔ کام کی زیادتی سے سر درد ہوتا ہے۔ چہرہ پر دباؤ پڑتا ہے۔

کان: احساس جیسے کوئی چیز کان سے باہر آ رہی ہے۔ سماعت میں دقت پیش آتی ہے جیسے کان بند ہو۔ کان

جانب گاڑھا، بے ضرر، بدبودار مواد نکلتا ہے۔ بیرونی کان سرخ اور سوجا ہوا۔ کان کی نزلاوی سوزش،
کان کا درد دانت کو بڑھتا ہے۔ سماعت کی حس کو اعتدال پر لاتی ہے۔
ناک: زکام، دایاں نتھنا بند ہو جاتا ہے۔ ناک کی جڑ میں دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ سونگھنے کی حس ختم
ہو جاتی ہے۔ سبز رنگ کے لمبے بدبودار چھلکے نکلتے ہیں۔ شام کو ناک بند ہو جاتا ہے۔ زرد کف، صبح کو زیادہ
ہوتا ہے۔ گندی بو جیسے پرانے نزلہ میں ہوتی ہے۔ ناک کی ہڈیاں دکھتی ہیں۔
آنکھیں: گاڑھا، بکثرت، زرد، بے ضرر مواد خارج ہوتا ہے۔ آنکھوں میں خارش اور جلن ہوتی
ہے۔ بکثرت آنسو بہتے ہیں اور کف کا اخراج ہوتا ہے۔ پپوٹے متورم، جڑ جاتے ہیں، کوہانجنی۔ آنکھ کے
پپوٹے کی وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ نوزائیدہ بچوں کا آشوب چشم، سفید پردے کی سوزش کا درد سر اور چہرے
ساتھ بدہضمی، گرم کمرے میں تکلیف بڑھتی ہے۔
چہرہ: دائیں جانب کا اعصابی درد ساتھ بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ نچلے ہونٹ کی سوجن جو درمیان سے کٹا
ہوتا ہے۔ اعصابی درد جو شام سے آدھی رات تک رہتا ہے۔ لرزہ اور درد۔
منہ: ذائقہ چکنا، منہ خشک لیکن پیاس نہیں ہوتی۔ اسے بار بار تر کرتا ہے۔ بار بار ہونٹ چاٹتا ہے۔ نچلا
ہونٹ درمیان سے کٹا پھٹا، زبان زرد یا سفید جس کے اوپر لیس دار کف کی تہہ ہوتی ہے۔ دانت درد جو
منہ میں سرد پانی رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ (کافیا) منہ سے گندی بو آتی ہے۔ (مرکورس، اورم میٹ) کھانے
کا بالخصوص ڈبل روٹی کا ذائقہ کڑوا لگتا ہے۔ بکثرت میٹھی رال آتی ہے۔ ذائقہ بدلتا رہتا ہے کڑوا،
مقراوی، چکنا، نمکین اور کبھی گندہ ہوتا ہے۔ ذائقہ کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ مقوی اشیاء کی خواہش۔
معدہ: چکنائی والے کھانے اور گرم کھانا و مشروب سے نفرت، ڈکار آتے ہیں۔ کھائے پیئے کا ذائقہ کافی
دیر قائم رہتا ہے۔ برف اور پھل کھانے کے بعد آنے والی تکلیف۔ ذائقہ کڑوا، تمام غذا کا ذائقہ ختم ہو
جاتا ہے۔ درد جیسے زیر جلد زخم ہو، اپھارہ، مکھن پسند نہیں کرتا۔ (سینگونیریا) کلیجہ جلتا ہے، بدہضمی ساتھ
کھانے کے بعد شدید تناؤ جس کے باعث کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں۔ تقریباً تمام شکایات کے ساتھ
پیاس نہیں ہوتی۔ بہت دیر پہلے کھائی ہوئی غذا کی قے آتی ہے۔ کھانے کے ایک گھنٹے بعد درد ہوتا ہے۔
(نکس وامیکا) صبح جاگنے پر معدہ میں بوجھ کا احساس جیسے پتھر ہو۔ دانتوں سے کترنے کا احساس اور بھوک
(ابیز کین) معدہ کی تہہ میں چبھن جو واضح طور پر محسوس ہوتی ہے۔ (ایسافوئٹیڈا) شدید کمزوری بالخصوص
چائے کے عادی افراد میں۔ صبح کے وقت ذائقہ گندہ اور رال بہتی ہے۔ شام کو سردی لگتی ہے۔
پیٹ: پُر درد اپھارہ، زبردست گڑگڑاہٹ، دباؤ جیسے پتھر رکھا ہو۔ درد قولنج
پاخانہ: گڑگڑاہٹ کے ساتھ، پانی جیسا پتلا، رات کو زیادتی، کوئی سے دو پاخانے ایک جیسے نہیں ہوتے۔
پھل کھانے سے اسہال آتے ہیں (آرسنک البم، چائنا) بادی بواسیر اور ساتھ خارش اور تیز چبھن والا درد،
پچش، خون اور آنوں آتی ہے ساتھ سردی لگتی ہے۔ (مرکورس، رہیوم) روزانہ دو یا تین پاخانے آتے

ہیں۔

پیشاب: حاجت بڑھ جاتی ہے۔ لیٹنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب کے دوران اور بعد میں احلیل کے سوراخ میں جلن ہوتی ہے۔ رات کو بلا ارادہ نکل جاتا ہے نیز کھانسنے یا ہوا خارج کرتے وقت۔ پیشاب کے بعد مثانہ میں تشنجی درد ہوتا ہے۔

عورت: بندش حیض (سمی سی فیوگا' سنے شیو' پولی گونم) پاؤں بھیگنے سے حیض دب جاتے ہیں۔ کمزوری یا سبز یرقان۔ حیض دیر سے' مقدار میں کم' گاڑھے گہری رنگت والے' جمے ہوئے' بدلتی رہتی ہے' رک رک کر آئے' سردی لگتی ہے' متلی ہوتی ہے۔ نیچے کے رخ دباؤ' پر درد اور اخراج کا رک رک کر ہوتا ہے۔ لیکوریا کی رطوبت خراش دار' جلن دار' کریم جیسی۔ کمر میں درد تھکن کا احساس۔ حیض کے دوران یا بعد میں اسہال آتے ہیں۔

مرد: خصیوں کی سوزش' پیٹ سے خصیوں تک درد ہوتا ہے۔ پیشاب کی نالی سے گاڑھا زرد اخراج ہوتا ہے۔ سوزاک کا آخری درجہ 'سکڑاؤ' پیشاب کا اخراج قطرہ قطرہ ہوتا ہے۔ دھار ٹوٹ جاتی ہے۔ (کلیٹس) غدہ مذی کی حاد سوزش' پیشاب کے دوران درد اور اینٹھن' چت لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔

سانس: آواز کا بگاڑ جو کم یا زیادہ ہوتا رہتا ہے۔ شام اور رات کو خشک کھانسی آتی ہے۔ سکون کے لئے بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے اور صبح کے وقت ڈھیلی کھانسی جس میں بکثرت بلغم نکلتا ہے۔ سینے پر دباؤ اور دکھن کا احساس' پیٹ کے بالائی حصہ میں شدید دکھن۔ کھانستے ہوئے پیشاب نکل جاتا ہے۔ (کاسٹیکم) درد جیسے سینے کے درمیان میں زخم ہو۔ اخراج' بے ضرر' گاڑھا' کڑوا اور سبزی مائل ہوتا ہے۔ سانس چھوٹا' بے قراری اور دھڑکن جب بائیں کروٹ لیٹتا ہے۔ (فاسفورس) لیٹنے سے گھٹن ہوتی ہے۔

نیند: شام کو جاگتا ہے۔ پہلی نیند میں بے قراری' بیدار ہونے پر سستی آتی ہے' تازگی نہیں ملتی۔ بعد دوپہر نہ رکنے والی نیند آتی ہے۔ دونوں بازو سر کے اوپر رکھ کر سوتا ہے۔

کمر: گردن کی پشت' کندھوں کے درمیان اور کمر میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر کولہے میں درد۔

شاخہائے وجود: رانوں اور ٹانگوں میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ ساتھ بے قراری' بے خوابی اور سردی لگتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں درد جو تیزی سے جگہ بدلتا ہے۔ ہاتھ پاؤں اوپر اٹھانے سے کڑک کی آواز آتی ہے۔ کہنی کے ارد گرد بے حسی' کولہے کے جوڑ پر درد' گھٹنے سوجے ہوئے اور چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ ایڑیوں میں چھید ہونے والا درد ہوتا ہے بالخصوص شام کو۔ درد والی ٹانگ یا بازو لٹکانے سے تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ (وائی پیرا) بازو کے اگلے حصے اور ہاتھ کی وریدیں سوج جاتی ہیں۔ پاؤں سرخ' متورم' سوجے ہوئے' ٹانگیں بوجھل اور تھکی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

جلد: مرغن غذا کھانے سے چھپاکی آتی ہے اور ساتھ اسہال جو حیض دیر سے آنے پر آتے ہیں۔ کپڑے

اترنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ خسرہ بلوغت کے کہل رگیں پھول جاتی ہیں۔
بخار: سردی لگتی ہے حتیٰ کہ گرم کمرے میں لیکن پیاس نہیں ہوتی۔ سردی لگتی ہے اور درد ہوتا ہے۔ درد محدود مقامات پر ہوتا ہے، شام کو زیادتی۔ 4 بجے شام سردی لگتی ہے۔ رات کو ناقابل برداشت جلن اور گرمی ساتھ وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ جسم کے کسی حصے میں سردی لگتی ہے اور دوسرے میں گرمی۔ ایک جانب پسینہ آتا ہے۔ پسینے کے دوران درد ہوتا ہے۔ پہلے گرمی ناقابل برداشت ہوتی ہے۔ وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ جب بخار نہیں ہوتا تو سر درد ہوتا ہے۔ اسہال آتے ہیں بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ خشکی ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: گرمی سے، چکنائی والی غذا سے، کھانے کے بعد، شام کو، گرم کمرے میں، بائیں جانب لیٹنے سے، مخالف جانب لیٹنے سے، پاؤں لٹکانے سے۔ کمی: کھلی ہوا میں، حرکت سے، کپڑے اتارنے سے، سرد غذا اور سرد مشروبات سے اگرچہ پیاس نہیں ہوتی۔

تعلق: چشتور م پلسٹیلا کے بعد زکام میں کام کرتی ہے اور نیفیا اشو کا بندش حیض، کثرت حیض، آلات تناسل زنانہ پر زبردست اثر کرتی ہے، بیٹ وردا اوری پلکس ارحم کی علامات، بندش حیض، ہپوں یا کندھوں کے درمیان ٹھنڈک، گرم کھانے سے نفرت، عجیب و غریب اشیاء کھانا چاہتا ہے۔ مزاج کی بے خوابی پلسٹیلا نیوٹالیا (ناقسم) میں مشابہ ہے۔

مقابلہ: سائیکلے مین، کالی بائیکرومیم، کالی سلف، سلفر، چینا (ایک طرف کا اعصابی درد، کوئی حصہ گرم کوئی ٹھنڈا) لاکیسس (سردرد، بندش حیض)۔

معاون: کافیا، کیمومیلا، نکس وامیکا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

پائیروجینیم

Pyrogenium

(Artifical Sepsis)

یہ دوا انگلینڈ کے ہومیو پیتھک ڈاکٹروں نے متعارف کروائی۔ گوشت کو 2 ہفتے تک دھوپ میں سڑا کر پوٹینسی تیار کی گئی۔ اس کے بہت سے تجربات کیے گئے اور تصدیق ہوئی لیکن بعد میں ڈاکٹر سوان نے اسے سڑی ہوئی پیپ سے تیار کیا اور تجربات کیے لیکن دونوں میں کوئی خاص فرق سامنے نہیں آیا۔

پائیروجینیم عفونتی حالتوں کی زبردست دوا ہے۔ جب بے حد بے قراری ہو، [illegible] خاص طور پر زچگی کے بعد آنے والے بخار میں پائیروجینیم ایک زبردست ہومیوپیتھک [illegible]

ہے۔ (ایچ۔ سی۔ ایلن) ٹی بی کا بخار' ٹائیفائیڈ کا بخار' ٹائیفس' گلی سڑی اشیاء کے زہریلے اثرات
چیر پھاڑ کے زخم' سیور کی گیس کے زہریلے اثرات' مزمن ملیریا' اسقاط حمل کے بعد از اثرات
حالتیں اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ تمام اخراج بدبودار ہوتے ہیں۔ حیض' نفاس' اسہال' سانس
سانس وغیرہ۔ پھوڑے میں زبردست درد اور شدید جلن ہوتی ہے۔ ایسی مزمن امراض جن کی ابتدا
عفونت سے ہوئی ہو۔ پیپ وغیرہ کے باعث آنے والا بخار جب ہارٹ فیل کا خطرہ ہو۔ انفلوئنزا
کی علامات۔

ذہن: بے قراری' جنون' باتونی' سمجھتا ہے کہ وہ بہت امیر ہے۔ بے چین' محسوس کرتا ہے کہ اس کے
بہت سے بازو اور ٹانگیں ہیں۔ جاگنے پر یہ نہیں بتا سکتا کہ خواب دیکھا تھا یا نہیں۔
سر: بغیر درد چکن ہوتی ہے۔ نتھنے پنکھے کی طرح حرکت کرتے ہیں (لائیکوپوڈیم' فاسفورس) سر درد جیسے
سر پھٹ جائے گا اور بے قراری۔

منہ: زبان سرخ اور خشک' صاف' کٹی پھٹی' ہموار' جیسے وارنش کی ہو۔ گلا خشک' بولنا دشوار ہوتا ہے۔
متلی اور قے' ذائقہ انتہائی گندہ' سانس بدبودار۔

معدہ: کافی جیسی قے آتی ہے۔ پانی جیسے معدے میں گرم ہو جاتا ہے تو قے کر دیتا ہے۔

پیٹ: مثانہ اور معائے مستقیم میں زبردست اینٹھن ہوتی ہے۔ پھولا ہوا' پُر درد' کٹنے والا درد ہوتا
ہے۔

پاخانہ: اسہال انتہائی بدبودار' بھورے سیاہ' بلا درد' بغیر ارادہ کے نکل جاتے ہیں۔ قبض اور حاجت ہی
نہیں ہوتی۔ (اوپیم) پاخانہ جمع ہو جانے کے باوجود خارج نہیں ہوتا۔ پاخانہ لمبا' سیاہ سڑے گوشت جیسا
سیاہ گولوں کی شکل کا۔

دل: دل کے ارد گرد تھکن کا احساس' دھڑکن' احساس جیسے بہت بھرا ہوا ہے۔ ہمیشہ دھڑکن سنائی دیتی
ہے۔ نبض غیر معمولی تیز اور درجہ حرارت سے کوئی تناسب نہیں۔ بائیں طرف بغل کے مقام پر درد
ہوتا ہے۔ دل کے بارے میں تشویش۔

عورت: ایام حمل میں باریطون کی سوزش اور ساتھ زبردست بدبو' اسقاط کے بعد پیپ کے فوراً بعد حیض
انتہائی بدبودار' رحم سے خون آتا ہے۔ ہر مرتبہ حیض کے دوران بخار آتا ہے جس سے پیڑو میں سوزش
آتی ہے۔ زچگی کی چھوت' پیڑو کی جھری' سوزش کے ساتھ مواد آتا ہے۔ آپریشن کے بعد کی حالتیں
جب عفونت غالب ہو۔

بخار: ٹھنڈک کا احساس اور لرزہ آتا ہے۔ پیپ کے باعث آنے والا بخار' سردی کمر سے شروع ہوتی
ہے۔ درجہ حرارت تیزی سے بڑھتا ہے۔ سخت گرمی' بکثرت پسینہ مگر بخار کم نہیں ہوتا۔

اطراف: گردن کی رگوں میں چکن' ہاتھوں' بازوؤں اور پاؤں کی بے حسی' بازوؤں' ٹانگوں اور بدن

مسلسل درد ہوتا ہے۔ بستر سخت محسوس ہوتا ہے۔ (آرنیکا) صبح کے وقت شدید کمزوری، ذکس وم
حرکت سے کم ہوتی ہے۔ (رسٹاکس) بستری زخم جو عفونت سے آ جاتے ہیں۔

جلد: معمولی زخم یا خراش پر شدید سوجن آتی ہے اور سوزش ہو جاتی ہے۔ جلد بدرنگ ہو۔

نیند: نیم خوابی، تمام رات خواب آتے ہیں۔

کمی بیشی: حرکت سے سکون ملتا ہے۔

مقابل: سرپٹوکین (دافع بخار، عفونت کی علامات) شیشی لوک، کینا، اسٹیفلو کوکس کے باعث آنے والی

علامات: ٹکیل، مسامے، پھوڑے، پھیپھڑوں کے پردوں میں پیپ آتی ہے۔ دل کی جھلیوں کی سوزش اور ڈاکٹر شیڈ نے زہریلے پودے سے تیار کی۔ علامات پائیروجن سے ملتی ہیں۔ اکیناشیا، بپٹیشیا، جیلسیمیم ایلیکس، رسٹاکس، بپٹیشیا۔

معاون: برائی اونیا۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت اور اونچی طاقتیں۔ جلدی نہ دہرائیں۔

کواشیا

Quassia

(Quassia Wood)

آلات ہضم کو تقویت دیتی ہے۔ (بپٹیشیا، ہائیڈراسٹس) آنکھوں پر اثر کرتی ہے اور درد اور سوجن پیدا کرتی ہے۔ دائیں جانب جگر کے اوپر پسلیوں کے درمیان پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔ جگر میں درد اور سوئیاں چبھتی ہیں اور تلی میں بھی درد ہوتا ہے۔

معدہ: کمزوری کے ساتھ بدہضمی ساتھ ہو اور تیزابیت۔ کلیجہ جلتا ہے اور معدہ میں درد ہوتا ہے۔ غذا کی نالی [illegible] ہوتی ہے، پیٹ خالی اور سکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ چھوت والی مرض کے بعد بدہضمی یا خصوصی [illegible]

تبخیر: زبان خشک یا بھورے رنگ کا لیس دار میل، جگر کی سختی اور جلندھر۔

پیشاب: شدید حاجت پیشاب روکنا ناممکن۔ دن رات زیادہ مقدار میں پیشاب آتا ہے۔ بچہ جیسے ہی بالکل بستر میں پیشاب کر دیتا ہے۔

اطراف: جمائیوں اور انگڑائیوں کا رجحان (رسٹاکس) کمر پر ٹھنڈک کا احساس، تھکن اور بھوک، بازو ٹانگیں سرد اور اندرونی سردی کا احساس (ایلوز رما)۔

کورکس گلینڈیم سپرٹس

Quercus Glandium Spiritus

(Spirit Distilled From Tincture of Acorn Kernels)

اس کا استعمال سب سے پہلے ڈاکٹر ریڈیمیچر نے تلی کی مزمن شکایات میں کیا۔ تلی کا استعمال
الکوحل کے اثرات کا تریاق ہے۔ چکر آتے ہیں' بہرہ پن ساتھ سر میں شور سنائی دیتا ہے۔ شراب کی
عادت ختم کرتی ہے۔ اس مقصد کے لئے چند ماہ استعمال کروائیں۔ استسقاء اور جگر کی خرابیاں خصوصاً میں
مفید ہے۔ پرانا ملیریا ساتھ اپھارہ۔

مقابلہ: انجیلکا (دن میں تین مرتبہ پانچ قطرے مدر ٹنکچر دینے سے شراب نوشی سے نفرت ہو جاتی ہے۔
اعضاء کی کمزوری' بدہضمی' اعصابی سردرد' مزمن برانکائیٹس' بلغم کا اخراج بڑھاتی ہے۔) سیاز قمر
نیکیس نیٹرم میور' ہل ینقس (تلی پر درد اور بڑھی ہوئی)۔

خوراک: 10 قطرے دن میں 3 یا 4 مرتبہ۔ اس کے استعمال سے اسہال آتے ہیں۔ کورکس اپھارہ
کرتی ہے۔ جب بلوط کے 3x سفوف کے ساتھ تلی کے امراض' اپھارہ' مزمن ملیریا میں استعمال کی
جائے۔ (کلارک)

کیوئیل لایا سیپونیریا

Quillaya Saponaria

(Chile Soap Bark)

یہ دوا حاد نزلہ' چھینکیں اور گلے کی دکھن پیدا کرتی ہے اور ہومیوپیتھک طریقہ سے شفا دیتی
ہے۔ زکام کی ابتداء میں مفید ہے۔ اسے آگے بڑھنے سے روکتی ہے۔ زکام ساتھ گلے کی دکھن' گلے کی
خشکی اور گرمی۔ کھانسی جس میں کف مشکل سے نکلتا ہے۔ جلد سے مچھلی کی بو آتی ہے۔

مقابلہ: کالی ہائیڈ' جلسی میم' ایلیم سیپا' سکلا' سیونیریا (گلے کی دکھن' از خود پیشاب نکل جاتا ہے' اینگ

خوراک: مدر ٹنکچر اور پہلی طاقت۔

ریڈیم

Radium

(Radium Bromide)

یہ دوا میٹریا میڈیکا میں اہم اضافہ ہے۔ بالخصوص جب سے ڈاکٹر ڈوفن باخ نے اس کے تجربات کئے

اس مقصد کے لئے 18 لاکھ ریڈیائی طاقت کا ریڈیم برومائیڈ استعمال کیا گیا۔ گنٹھیا، نقرس اور عام جلدی
بیماریاں، کیل، گلابی دانے، تل، زخم اور کینسر میں مفید ہے۔ بلڈ پریشر کم ہوتا، تمام بدن میں شدید درد ہوتا
ہے، جوڑوں کے ساتھ بے چینی ہوتی ہے اور چہل قدمی کرنے سے سکون ملتا ہے۔ مزمن گنٹھیا، جوڑوں کی
سوزش۔ ریڈیم کے جلے ہوئے زخم دیر سے مندمل ہوتے ہیں۔ خون کے مختلف قسم کے کریات ابیض کی
تعداد بڑھ جاتی ہے، شدید کمزوری۔

ذہن: شکی مزاج، افسردہ، اندھیرے میں اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے۔ دوسروں کے ساتھ مل جل کر رہنا
چاہتا ہے۔ تھکا ہوا اور چڑچڑا۔

سر: چکر اور سر کی پشت میں درد، جب بستر میں ہو تو چندیا اور سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ اس کے
ساتھ کمر میں شدید درد، دائیں آنکھ کے اوپر شدید درد جو چندیا اور سر کی پشت تک پھیلتا ہے۔ کھلی ہوا
میں کمی ہوتی ہے۔ سر بھاری محسوس ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد، دونوں آنکھوں میں مسلسل درد ہوتا
ہے۔ چہرے میں درد ہوتا ہے۔

منہ: منہ خشک، ذائقہ کسیلا، زبان کے آخر پر چبھن کا احساس۔

معدہ: معدہ میں خالی پن کا احساس، معدہ میں گرمی کا احساس، مٹھائی اور آئیس کریم سے نفرت، متلی اور
کمزوری کا احساس، ہوا کے ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: درد، سخت اینٹھن، گڑگڑاہٹ، گیس سے بھرا ہوا۔ ناف کے آس پاس درد، ریڑھ کے اگلے حصہ
اور قولون کے آخری حصہ پر درد ہوتا ہے۔ زبردست اپھارہ، قبض اور اسہال باری باری آتے ہیں۔
مقعد کی خارش اور بادی بواسیر۔

پیشاب: ٹھوس مادے بالخصوص کلورائیڈز کا اخراج ہوتا ہے۔ گردے کی سوزش، البیومن آتی ہے۔
دانے دار اور شیشہ جیسی قلمیں نکلتی ہیں۔ گردہ کی سوزش اور گنٹھیا۔ سوتے میں پیشاب نکل جاتا ہے۔

عورت: فرج کی شدید خارش، حیض دیر سے اور بے قاعدہ ساتھ کمر درد۔ حیض کے اخراج کے ساتھ
پیڑو میں درد ہوتا ہے۔ دائیں پستان میں دکھن جیسے سخت ملنے سے سکون ملتا ہے۔

تنفس: مسلسل کھانسی جو سینے کے بالائی حصہ میں گدگداہٹ سے ہوتی ہے۔ خشک تشنجی کھانسی، گلا
خشک اور پُردرد، سینے میں گھٹن۔

کمر: گردن کی پشت پر مسلسل درد ہوتا ہے۔ گردن کے مہروں میں درد اور ناکارہ پن آتا ہے۔ سر آگے
جھکانے سے زیادتی، کھڑا ہونے یا تن کر بیٹھنے سے کمی ہوتی ہے۔ کمر اور عجز العصعص کی ہڈی میں درد
حرکت سے کمی ہوتی ہے۔ کندھوں کے درمیان درد جو چلنے سے کم ہوتا ہے۔

اعضائے وجود: بازوؤں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں تیز درد بالخصوص گھٹنے اور ٹخنے میں۔ کندھوں،
بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں، بازو اور گردن میں سختی کا احساس اور خستہ پن

جیسے حرکت سے ٹوٹ جائیں گے۔ بازو بوجھل محسوس ہوتے ہیں۔ کندھوں میں کڑکڑاہٹ، انگلیوں، پنڈلیوں، کولہے کے جوڑوں اور گھٹنوں کے پچھلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور کمر کے پٹھے درد کرتے ہیں۔ جوڑوں کی سوزش اور مسلسل درد جو رات کو بڑھتا ہے۔ ہاتھ کی انگلیوں کی جلد سوزش، ناخنوں کے نقائص۔

جلد: چھوٹی پھنسیاں، سرخ داغ اور جلد کی سوزش ساتھ خارش جلن سوجن اور سرخی۔ زخم اور ... پن، پورے جسم میں خارش ہوتی ہے۔ جلد کی جلن جیسے آگ ہو، کینسر۔

نیند: بے چینی نیند اور سستی، خواب صاف واضح، آگ کے خواب۔

بخار: اندرونی سردی کا احساس اور دوپہر تک دانت بجتے ہیں۔ اندرونی سردی کے بعد جلد پر گرمی کا احساس اور ساتھ پاخانہ اور اپھارہ۔

کمی: کھلی ہوا میں، مسلسل حرکت سے، گرم غسل سے، لیٹنے سے، دباؤ سے۔

زیادتی: اٹھنے سے۔

مقابلہ: اناکارڈیم (اس کے جلدی زخم ریڈیم سے مشابہ ہیں۔ اس کے زخم ان مقامات پر آتے ہیں جن کو چھوتے سکے اور دیر سے ظاہر ہوتے ہیں) ایکس رے، رسٹاکس، سیپیا، یوریئم، آرسینکم ایلم بلیٹا کاسٹیکم۔

تریاق: رسٹاکس وینیاٹا، ٹیلوریم۔ 12 اور 30 طاقت کا سفوف۔

رینن کیولس بلبوسس

Ranunculus Bulbosus

(Butter Cup)

یہ خاص طور پر پٹھوں کے ریشوں اور جلد پر اثر کرتی ہے۔ اس کے علاوہ اس کا اہم اثر سینے کی دیواروں پر ہے۔ پسلیوں میں درد پیدا کرتی ہے۔ شراب کے بد اثرات، شرابیوں کا ہذیان، تنفس تنگی سینے میں پانی آتا ہے۔ پورے جسم میں جھٹکے لگتے ہیں۔ ہوا اور چھونے سے حساس، گنگری کا پر اور درد

سر: چڑچڑا، پیشانی اور ڈھیلوں میں درد، تکلیف سر پر رینگنے کا احساس، پیشانی پر باہر کی جانب دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: دن کا اندھاپن، آنکھوں کے سامنے دھند نظر آتی ہے۔ آنکھوں میں دباؤ اچانک ڈنگ لگے جیسا درد اور جیسے آنکھوں میں بھرا ہو۔ دائیں آنکھ کے اوپر درد جو کھڑا ہونے یا چلنے سے کم ہوتا ہے قرنیہ پر داد، قرنیہ پر آبلے، ساتھ شدید درد، روشنی سے گھبراہٹ اور آنسو بہتے ہیں۔

سینہ: مختلف اقسام کی دردیں اور دکھن جیسے سینے کی ہڈی نکل گئی ہو۔ پسلیوں ان کی درمیانی جگہ اور

دونوں طرف کوکھ میں کچلے جانے جیسا درد۔ پسلیوں کی درمیانی جگہ کا گنٹھیاوی درد۔ کھلی ہوا میں چلنے
سے سینے میں سردی محسوس ہوتی ہے۔ سینے اور کندھوں کے درمیانی سوئیاں چبھتی ہیں جس میں سانس
کھینچنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ سینے میں گنٹھیاوی درد جیسے زیر جلد زخم ہو۔ پیٹ دباؤ سے ذکی الحس۔
اور سستی اور کاہلی کی بدولت محدود مقامات پر جلن ہوتی ہے۔
کندھے کے جوڑ کے ساتھ پٹھوں میں درد
جلد: جلن اور شدید خارش چھونے سے زیادتی۔ جلد سخت' پھوڑے پھنسیاں' داد کے دانے' ساتھ
خارش' قوبا' نیلے آبلے' ہتھیلیوں میں خارش ہوتی ہے۔ ہتھیلیوں میں خارش ہوتی ہے۔ ہتھیلیوں میں
آبلے نما دانے۔ چنڈیاں جو حساس ہوتی ہیں۔ انگلیوں کے سرے اور ہتھیلیاں پھٹ جاتی ہیں۔ آبلے
دار پھنسیاں۔
زیادتی: کھلی ہوا میں' حرکت سے' چھونے سے' موسم کی تبدیلی سے' مرطوبیت سے' طوفانی موسم میں
شام کو' سرد ہوا سے۔
غیر مطابقت: سلفر' سٹافی سیگریا۔
مقابلہ: رینن ایکرس (کمر کے جوڑوں اور پٹھوں میں درد جو جسم دوہرا کرنے سے ہوتا ہے) رینن
گلیباس (پھیپھڑوں کے عوارض' سانس کی نالیوں کا نمونیہ اور انفلوئنزا' سر میں بوجھ کا احساس چکر اور
مرگی آنے کا اندیشہ' رات کو پسینہ آتا ہے بالخصوص رانوں پر) رینن کیولس ریپنس (شام کو بستر میں پیشانی
اور کاسہ سر پر رینگنے کا احساس) رینن کیولس فلے مولا (بازوؤں کے زخم اور گنگرین) برائی اونیا' کروٹن
ٹگ' میزیریم' یوفوربیا۔
زیاق: برائی اونیا' کیمفر' رسٹاکس۔
خوراک: شرابیوں کے ہذیان میں مدر ٹنکچر 10 سے 30 قطرے۔ عام استعمال کے لئے 3 سے 30
طاقت۔ مزمن لنگڑی کے درد میں متاثرہ ٹانگ پر مقامی طور پر مدر ٹنکچر لگائیں۔

رینن کیولس سکلریٹس

Ranunculus Sceleratus

(Marsh Buttercup)

یہ اپنے خاندان کے دیگر پودوں کی نسبت سب سے زیادہ سوزش پیدا کرتی ہے جیسا کہ جلدی
علامات سے ظاہر ہوتا ہے۔ چھید ہونے والا اور دانتوں سے کترنے جیسا درد بہت اہم ہے۔ آبلے' وقت
مقررہ پر آنے والی شکایات' غشی ساتھ معدہ میں درد۔ خوفناک خواب' لاشیں' سانپ اور
لڑائی جھگڑا نظر آتا ہے۔
سر: چندیا کے بائیں جانب دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بہنے والا زکام ساتھ چھینکیں آتی ہیں اور پیشاب میں جلن۔

زبان پر دھبے ... زبان پر نقشہ

منہ: دانت اور مسوڑھے ذکی الحس' زبان پر نقشہ' زبان کی جلن اور کچاپن۔

پیٹ: ناف کے پیچھے ذات کا احساس' جگر کے مقام پر درد اور اسہال آنے کا احساس' نچلی پسلیوں کے پیچھے ذات کا احساس' گہرا سانس لینے سے زیادتی۔

سینہ: پردے ذکی الحس' سینے میں ہر روز شام کو کمزوری اور کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ سینے کی کموار نما کری کے عقب میں دکھن اور جلن۔

جلد: آبلے نما پھنسیاں اور بڑے آبلے بننے کا رجحان' رطوبت خراش دار جو اردگرد کی جگہ دکھن پیدا کرتی ہے۔

اطراف: چھید ہونے جیسا درد' دائیں پاؤں کے پنجے میں اچانک جلن اور چبھن ہوتی ہے۔ چنڈیاں میں دکھن اور جلن ہوتی ہے بالخصوص پاؤں لٹکانے سے' ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں درد۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

ریفنس

Raphanus

(Black Garden Radish)

جگر اور تلی میں درد اور چبھن پیدا کرتی ہے۔ صفرا اور تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اگر مولی کے ساتھ نمک استعمال کیا جائے تو علامات ظاہر نہیں ہوتیں۔ پیٹ میں شدید نفخ پیدا کرتی ہے۔ بال گولا' سر کی پیپ والی داد جس کے اوپر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ جلد چکنی' آبلے' ہسٹیریا' بازوؤں اور کمر پر سردی لگتی ہے۔ جنسی جوش کے سبب نیند نہیں آتی۔ (کالی برومیٹم) عورتوں میں خواہش جماع کا غلبہ' آپریشن کے بعد گیس کی وجہ سے درد۔

سر: غمگین بچوں سے نفرت بالخصوص لڑکیوں سے' سر درد دماغ پر درد اور ذکی الحس۔ نچلے پپوٹے کا استسقاء' حلق میں رطوبت گرتی ہے۔

گلا: رحم سے گلے تک گرم گولا اٹھنے کا احساس اور جیسے گلے میں اٹک گیا ہو۔ گلے میں گرمی اور جلن

معدہ: گندے ڈکار' پیٹ کے بالائی حصہ میں جلن جس کے بعد گرم ڈکار آتے ہیں۔

پیٹ: ابکائی' قے' بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پھولا ہوا' تنا ہوا' سخت' ڈھول جیسا' ہوا نہ تو ڈکار کی شکل خارج ہوتی ہے نہ مقعد کے راستے۔ ناف کے آس پاس اینٹھن' پاخانہ پتلا' جھاگ دار بکثرت' بھورا ساتھ درد قولنج اور آنتوں کی گدی نما سوجن' پاخانہ جیسے مواد کی قے۔

عورت: آلات تناسل کی عصبی سوزش' حیض بہت زیادہ مقدار میں اور لمبے عرصے تک رہتے ہیں

خواہش جماع کا غلبہ اور اپنی جنس اور بچوں سے نفرت' جنسی بے خوابی۔

پیشاب: گدلا' خمیر جیسی تلچھٹ' پیشاب مقدار میں بہت زیادہ گاڑھا اور وہ جیسا

چھاتی: سینے میں درد جو کمر اور گلے تک پھیلتا ہے۔ سینے کے درمیان میں بھاری پن اور ٹھنڈک کا احساس۔

مقابلہ: موسوروز یکا آنتوں کے قریب تکلیف کی زیادتی' کاربو ویج' کالی کارب' نیٹرم میور' ایکونائٹ' بیلا

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

رٹنہیا

Ratanhia

(Krameria Mapato)

اس کی معائے مستقیم کی علامات بہت اہم ہیں اور اس کی معالجاتی تصدیق ہو چکی ہے۔ آنکھ کا سفید پردہ موٹا ہو جائے تو یہ مفید ہے۔ شدید کھجلی' بھنسیاں کی بچوں (کریا بیٹس) پاپ ورم اور جنگو باریک کیڑے۔

سر: پاخانہ کے بعد اور سر آگے جھکا کر بیٹھنے سے سر پھٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔ احساس جیسے ماتھے سے کاسہ سر تک کا حصہ پھیل گیا ہے۔

معدہ: درد جیسے پیٹ میں چھری چل رہی ہو۔

معائے مستقیم: مسلسل درد جیسے پاخانہ کی آنت کانچ کے ٹکڑوں سے بھری ہوئی ہے۔ پاخانہ کے بعد گھنٹوں تک مقعد میں جلن اور درد' سکڑاؤ کا احساس' مقعد پر خشکی گرمی اور ساتھ اچانک چھری لگنے جیسا درد' پاخانہ کے لئے زور لگانا پڑتا ہے بواسیر کے ساتھ باہر نکل آتے ہیں۔ مقعد کانچ ساتھ سکڑاؤ اور آگ جیسی جلن۔ یہ احساس خونی بواسیر کے ساتھ بھی ہوتا ہے۔ ٹھنڈے پانی سے سکون ہے۔ بدبودار پتلا پاخانہ اور جلن۔ پاخانہ سے پہلے اور بعد جلن ہوتی ہے۔ مقعد سے رطوبت رستی رہتی ہے۔ باریک کیڑے' ایسٹو نم ٹیو کریم' سپائی جیلیا' مقعد کی خارش۔

مقابلہ: پیونیا' کروٹن (معائے مستقیم کا اعصابی درد)' سیگو نیا' نائٹرک ایسڈ معائے مستقیم کے امراض' بیکوں پر کس' بواسیر جلن کے ساتھ' خونی بواسیر' کاربو ویج' سلفر' کالی' آف ایلومینا مقعد کی خارش' بادی بواسیر اور قبض' گھٹنے کی ہڈی کی سوزش' مالا کیکو پوڈیم سے مشابہت ہے۔ معائے مستقیم کے عوارض میں مفید ہے۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔ مقامی طور پر۔

ریمنس کیلیفورنیکا

Rhamnus Californica

(California Coffee-Tree)

یہ گنٹھیا اور پٹھوں کی درد کے لئے بہت مفید دوا ہے۔ پسلیوں کا درد ' کمر درد ' معدہ کا درد ' مثانہ کی اینٹھن۔ پٹھوں کے ردعمل کی وجہ سے خفیف درد سے آتا ہے۔ گردن ' سر اور چہرے میں درد ہوتا ہے۔ گنٹھیاوی سوزش ' جوڑ سوجے ہوئے پُردرد اور جگہ بدلنے کا رجحان ' پسینہ بکثرت آتا ہے۔ دل کا گنٹھیاوی عارضہ (ویب سٹر)۔

ذہن: گھبرایا ہوا ' بے چین ' چڑچڑا ' باتونی ' ذہنی طور پر سست۔ مطالعہ کے لئے یکسوئی کی نااہلیت۔

سر: چکر اور بھراؤ کا احساس ' بوجھل اور کچلے جانے کا احساس ' دباؤ سے کمی ' ہر قدم پر احساس کہ سر پھٹ جائے گا۔ چندیا پر اور بالخصوص سر کی پشت پر دکھن۔ آگے جھکنے سے زیادتی ' بائیں کنپٹی میں ہلکا درد ' پیشانی میں بائیں جانب مسلسل درد جو پودے سر میں پھیلتا ہے۔ پیشانی میں دائیں جانب گہرائی میں درد ' پھوڑے پھڑکتے ہیں۔

کان: سماعت کی سستی ' نگلتے وقت کان کے ابھار میں درد ہوتا ہے۔

چہرہ: تمتمایا ہوا ' گرم ' چمکدار ' رخسار کی ہڈیوں پر باہر کی جانب دباؤ۔

منہ: مسوڑھوں اور ہونٹوں کے درمیان زخم اور دکھن۔ زبان پر میل کی تہہ درمیانی حصہ صاف گلابی۔

گلا: خشک ' کھردرا ' لوزتین کے دائیں جانب دکھن ہوتی ہے۔

آنتیں: قبض اور اپھارہ ' خشک پاخانہ اور اینٹھن ' اسہال اور ہوا کا اخراج۔

آلات تناسل و بول: پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ مجری البول میں گدگداہٹ صبح کو پیشاب قطرہ قطرہ (جبکہ پہلے سوزاک کی ہسٹری نہ ہو) خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔

سانس: سینہ میں دباؤ ' دائیں طرف پسلیوں کا حصہ ذکی الحس اور دباؤ۔

دل: نبض کی نوعیت بدلتی رہتی ہے ' نبض آہستہ۔

اطراف: پٹھوں کے فعل پر کنٹرول نہیں رہتا۔ ٹانگوں میں دکھن ' شرابیوں کی طرح چلتا ہے۔

زیادتی: علامات شام کے وقت بڑھتی ہیں۔

تعلق: ریمنس کتھارٹیکا یا ریمنس فرانگولا (پیٹ کی علامات ' قولنج ' اسہال ' خونی بواسیر بالخصوص مزمن) ریمنس پرشیانا (آنتوں کو تقویت دیتا ہے۔ قبض میں مسکن ہے۔ بدہضمی 10 سے 15 قطرے)۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 15 قطرے ہر 4 گھنٹے بعد۔

ریئوم

Rheum

(Rhubarb)

بچوں کے لئے بہت مفید ہے بالخصوص دانت نکالنے کے دنوں میں اور ترش اسہال میں۔ بچے کے جسم سے کھٹی بو آتی ہے۔

ذہن: بے صبر، پرجوش، مختلف اشیاء کی خواہش کرتا ہے اور چلاتا ہے۔ (سنامو)

سر: سر کے بالوں میں پسینہ آتا ہے جو مسلسل اور بکثرت ہوتا ہے۔ چہرے پر ٹھنڈا پسینہ بالخصوص منہ اور ناک پر۔

منہ: تھوک کی زیادتی، دانتوں میں ٹھنڈک کا احساس، دانت مشکل سے نکلتے ہیں۔ بے چین اور چڑچڑا، سانس سے ترش بو آتی ہے۔ (کیمومیلا)

معدہ: مختلف اشیاء کی خواہش مگر جلد ہی اکتا جاتا ہے۔ معدہ میں چبھن، بھراؤ کا احساس۔

پیٹ: ناف کے گرد درد قولنج، کپڑے اتارنے سے درد قولنج، ہوا سینے کی طرف چڑھتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ سے قبل پیشاب کی ناکام حاجت، پاخانہ سے ترش بو آتی ہے۔ پاخانہ چکنا ساتھ زرد اور اینٹھن اور مقعد میں جلن، دانت نکالنے کے دوران ترش بو والے اسہال آتے ہیں۔ درد قولنج، پاخانہ کی ناکام حاجت۔

زیادتی: کپڑے اتارنے سے، کھانے کے بعد، چہل قدمی سے۔

مقابلہ: میگنیشیا فاس، ہیپر، پوڈوفائلم، کیمومیلا، اپیکاک۔ تریاق: کیمفر، کیمومیلا۔ معاون: میگنیشیا کارب۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

روڈیم

Rhodium

(Metal Chemical Element)

(اس کی آزمائش ڈاکٹر میک فارلن نے 200 طاقت میں کی تھی۔) سر آنکھوں کے اوپر، کانوں تک گھبرایا ہوا اور روتی شکل کا، پیشانی کا درد، سر میں جھٹکے لگتے ہیں۔ سر میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔ ناک کے دونوں طرف اور دانتوں میں اعصابی درد ہوتا ہے۔ کندھوں کا درد جو کندھے اور نیچے بازو تک جاتا ہے۔ گیا بالخصوص مٹھائیوں سے، ہلکا سر درد، گردن سخت اور پاخانہ کے بعد اینٹھن ہے۔ بازوؤں، ہتھیلیوں اور چہرے پر خارش، چکنے پاخانے اور پیٹ میں درد،

آنتوں کی حرکت بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب بکثرت آتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ تھوڑا تھوڑا بلغم نکلتا ہے۔ کمزوری، چکر اور تھکن کا احساس۔

روڈوڈنڈران

Rhododendron

(Snow Rose)

گنٹھیا اور نقرس کی علامات اہم ہیں۔ موسم گرما کا گنٹھیا۔ طوفان سے قبل تکلیف کا بڑھ جانا ایک اہم رہنما علامت ہے۔

ذہن: طوفان سے خوف بالخصوص بادلوں کی گرج چمک کا۔ مریض بھولنے والا ہوتا ہے۔

سر: کنپٹیوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ ہڈیوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ سر درد شراب، ہوا، سرد اور مرطوب موسم سے بڑھتا ہے۔ طوفان آنے سے قبل آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ بائیں اعصابی درد جو آنکھ کے ڈھیلوں، چہرے اور سر کو بھی متاثر کرتا ہے۔ آنکھوں کے استعمال سے گرمی کا احساس۔

آنکھیں: پٹھوں کی کمزوری کے باعث بینائی کے نقائص۔ آنکھوں میں تیز چبھنے جیسا درد جو سر کی طرف جاتا ہے اور آنکھوں کے پار جاتا ہے۔ طوفان آنے سے قبل زیادتی۔

کان: اونچا سنائی دیتا ہے، ساتھ کانوں میں جھنجھناہٹ اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ صبح کو سماعت بہتر ہوتی ہے، بستر چھوڑنے کے بعد شور سنائی دینا شروع ہو جاتا ہے۔

چہرہ: چہرے کا درد، جھٹکوں والا درد جو دانتوں کو بھی متاثر کرتا ہے۔ درد نچلے جبڑے سے ٹھوڑی اور کنپٹی تک پھیلتا ہے۔ مسوڑے سوجے ہوئے، دانت درد مرطوب موسم اور طوفان آنے سے قبل ہوتا ہے، دانت ڈھیلے۔ درد کھانے اور گرمی سے کم ہوتا ہے۔

سینہ: پسلیوں کا تیز درد جو نیچے اور بائیں جانب پھیلتا ہے۔ اس درد کی وجہ سے سانس پھولنا اور دم کشی ہو جاتا ہے۔ تیز چلنے سے تلی میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ چھوٹی پسلیوں کے نیچے اینٹھن ہوتی ہے۔

مرد: خصیے سوجے ہوئے بالخصوص بایاں زیادہ، اوپر کی جانب پڑ درد کھنچاؤ، خصیوں کی سوزش، تقدور جیسے کچلے گئے ہوں۔ سوزاک کے بعد خصیوں کا سکڑاؤ اور سوجن آتی ہے۔ خصیوں میں پانی آتا ہے۔

شاخہائے وجود: جوڑ سوجے ہوئے، گنٹھیاوی سوزش، بازوؤں اور ٹانگوں میں چیرنے پھاڑنے والا گنٹھیاوی درد، پاؤں کے انگوٹھے میں گنٹھیاوی درد اور سوزش۔ آرام کرنے اور طوفانی موسم میں تکلیف بڑھتی ہے۔ گردن کی سختی، کندھوں، بازوؤں اور کلائیوں میں درد ہوتا ہے جو آرام کرنے سے شدید ہو جاتا ہے۔ ہڈیوں کا درد جو موسمی تبدیلی پر پلٹ آتا ہے۔ ٹانگیں ایک دوسرے کے اوپر

بدتر: بجلی کڑک

بدتری: طوفان آنے سے قبل، خراب موسم میں تمام علامات واپس آجاتی ہیں۔ سادہ ادویہ کی طرح

بہتر: طوفان گزر جانے کے بعد گرمی سے، کھانے سے۔

مقابلہ: ایکی ونیٹس: خصیوں میں پانی آجاتا ہے اور گردوں کا جلندہ، میزولفلا، رسٹاکس، جیلسیمیم، سلفر۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

رس ایرومیٹکا

Rhus Aromatica

(Fragrant Sumach)

گردے اور پیشاب کی علامات بالخصوص ذیابیطس، مثانے کی کمزوری کے باعث پیشاب بستر پر نکل جاتا ہے۔ بوڑھے افراد کا پیشاب غیر ارادی طور پر نکلتا رہتا ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے، مثانے کی سوزش۔

پیشاب: زرد، البومن آتی ہے۔ بستر پر نکل جاتا ہے۔ پیشاب کے آغاز اور پہلے تیز درد ہوتا ہے۔ پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ ذیابیطس، پیشاب کی مقدار زیادہ وزن مخصوص کم۔ (انفنٹائل انکانٹی نینس)

خوراک: مدر ٹنکچر زیادہ مقدار میں دیں۔

رس گلابرا

Rhus Glabra

(Smooth Sumach)

نکسیر اور سر کی پشت میں درد، بدبودار ہوا کا اخراج، منہ کے زخم، ہوا میں اڑنے کے خواب (اکثر)۔ کمزوری کے باعث بکثرت پسینہ آتا ہے۔ (چاشنا) دعویٰ کیا جاتا ہے کہ یہ آنتوں کی اصلاح کر کے پاخانہ اور ہوا کی بدبو کو ختم کرتی ہے۔ مخوتی جاتی ہیں اور زخم بننے کا رجحان۔

منہ: سکروی، دودھ پلانے والی عورتوں کے منہ کی دکھن اور درد (کا) منہ کی آبلے دار سوزش۔

تعلق: کہا جاتا ہے کہ یہ پارے کا تریاق ہے اور آتشک کے دوسرے درجے میں کام کرتی ہے جب پارے کا غلط استعمال ہوا ہو۔

خوراک: مدر ٹنکچر، مقامی طور پر نرم ہلکے مسوڑھوں، منہ کے آبلوں اور حلق کی سوزش میں مفید ہے۔ اندرونی طور پر نچلی طاقت دیں۔

رسٹاکس

Rhus Tox
(Poison- Ivy)

جلد پر اثر کرتی ہے۔ گنٹھیاوی دردیں، بلغمی جھلیوں کی شکایات اور ٹائیفائیڈ کی طرح کے بخار میں مفید ہے۔ رسٹاکس باریک ریشوں، جوڑوں، بندھنوں، جھلیوں، ریشوں کے پھیلاؤ وغیرہ میں بھی کام کرتی ہے۔ درد اور سختی لاتی ہے۔ آپریشن کے بعد کی پیچیدگیاں، چیرنے پھاڑنے والا درد، حرکت سے رسٹاکس کے مریض کو عارضی سکون ملتا ہے۔ موچ سے پیدا ہونے والی علامات۔ بوجھ اٹھانے اور بھیگ جانے سے پیدا ہونے والی شکایات۔ چھوت کی حالتیں، جالی دار نسیج کی سوزش۔ کاربنکل کا ابتدائی درجہ (ایکی نیشیا) موسم سرما کا گنٹھیا۔ زہریلے مادے سے آنے والا بخار۔

ذہن: بے پرواہ، غمگین، خودکشی کے بارے میں سوچتا ہے۔ شدید بے چینی جس کی وجہ سے مسلسل پہلو بدلتا ہے۔ ہذیان اور زہر دیے جانے کا خوف (ہائیوسائیمس) دماغ پر دھند سی چھائی رہتی ہے۔ رات کو ذہن پر بوجھ کا احساس بستر چھوڑ دیتا ہے۔

سر: احساس جیسے کوئی تختہ پیشانی کے ساتھ بندھا ہوا ہے۔ کھڑا ہونے پر چکر آتے ہیں۔ سر بھاری، کھڑا ہونے یا چلنے پر دماغ ڈھیلا محسوس ہوتا ہے اور جیسے کھوپڑی سے ٹکرا رہا ہو۔ کا۔ سر ذکی الحس جس کروٹ لیتا ہے اس جانب تکلیف بڑھتی ہے۔ سر کی پشت میں درد (رسٹاکس ریڈی کینس) چھونے سے درد ہوتا ہے۔ درد پیشانی سے شروع ہو کر پیچھے تک جاتا ہے۔ کھوپڑی پر خارش کے تر دانے جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔

آنکھیں: سوجی ہوئی، سرخ، استسقائی، حلقوں کے جالی دار نسیج کی سوزش، روشنی کا خوف۔ زرد پیپ کا بکثرت اخراج، پپوٹوں کا استسقاء، انگوری پردے کا پیپ دار ورم، پپوٹے متورم، جڑے ہوئے سوجے ہوئے، آنکھ کی پرانی چوٹ، قرنیہ کے زخم، انگوری پردے کی سوزش جو سرد اور مرطوب موسم سے یا گنٹھیا کی وجہ سے ہوتی ہے۔ آنکھ کو گھمانے سے یا دبانے سے درد ہوتا ہے۔ مشکل سے حرکت دیتا ہے جیسے آبلوں والے اعصابی درد میں ہوتا ہے۔ گرم آنسو زور سے خارج ہوتے ہیں۔

کان: کان میں درد اور احساس کہ کان کے اندر کوئی چیز ہے۔ کان کی لوئیں سوج جاتی ہیں۔ خون ملی پیپ خارج ہوتی ہے۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں، بھیگنے سے زکام ہو جاتا ہے۔ ناک نوک سرخ، پُر درد اور زخمی، ناک کی سوجن، آگے جھکنے پر نکسیر بہتی ہے۔

چہرہ: چباتے وقت جبڑے کڑکڑاتے ہیں۔ جبڑا بآسانی اپنی جگہ چھوڑ دیتا ہے۔ (اکینیشیا، پٹرولیم) چہرہ جا

چھونے سے حساس ' کن پیڑے ' چہرے کا اعصابی درد اور سردی لگتی ہے۔
زیادہ چہرے کی ہڈیاں جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے اور نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔
تمام کو زیادتی ' زرداد ' لمبے اور ڈھیلے محسوس ہوتے ہیں۔ مسوڑھے درد کرتے ہیں۔ زبان سرخ اور کٹی پھٹی زبان
دانت: دانت چھوڑ کرباقی پر میل کی تہہ۔ خشک اور کنارے سرخ ' منہ کے کونے زخمی ' منہ کے
نکونی جگہ
ٹھوڑی پر بخار کے آبلے (نیٹرم میور) جبڑے کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔
اور گرد اور غدود سوجے ہوئے نگلنے پر چبھن دار درد ہوتا ہے۔ بائیں جانب کن پیڑی سوزش۔
گلا: کھنا اور کسی بھی قسم کے کھانے کی خواہش نہیں ہوتی اور ساتھ نہ بجھنے والی پیاس ' ذائقہ کڑوا (کیوپرم
معدہ: متلی ' چکر اور پیٹ پھولا ہوا بالخصوص کھانے کے بعد۔ دودھ کی خواہش ' زبردست پیاس اور منہ
کھانے کے بعد غنودگی آتی ہے۔ (برائی اونیا ' آرسینیکم البم)
اور گلا خشک۔ معدہ میں دباؤ جیسے پتھر ہو۔ (برائی اونیا) جنگاسہ کے غدود سوج جاتے ہیں۔ چڑھتی آنت
پیٹ: شدید درد جو پیٹ کے بل لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد شدید اپھارہ ' صبح
کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ درد قولنج جو جھک کر چلنے پر مجبور کردیتا ہے۔
مسلسل حرکت کرنے پر ختم ہوجاتی ہے۔
جائے پر ہوا خارج ہوتی ہے جو
مستقیم: خونی اسہال ' سرخ آنوں آتی ہے۔ پتلے پاخانے ' پیچش جس کے ساتھ رانوں میں نیچے
جائے مرداری بو آتی ہے۔ بلا درد جھاگدار پاخانے ' مقعد کے
تک چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ سے
آس پاس آنے والی پیپ کو ابتداء میں ہی روک دیتی ہے ' پیچش۔
پیشاب: گھرا گدلا ' مقدار میں کم ' سفید تلچھٹ ' پیشاب کی بندش ' خون ملا پیشاب۔
مرد: غدودوں اور قلفہ کی سوجن ' رنگت گہری سرخ سرخباد جیسی ' خصیوں کی تھیلی موٹی ' سوجی ہوئی '
استقائی ' شدید خارش ہوتی ہے۔ ملحقہ حصوں میں سختی آتی ہے۔ حیض
عورت: فرج کی سوجن اور شدید خارش ' چلتے وقت پیڑو کے
وقت سے پہلے ' بکثرت ' دیر تک رہے اور خراش دار ' نفاس پتلا ' دیر تک رہے ' بدبودار اور مقدار میں
کم (ایپسا ٹیلا ' سکیل کار) ساتھ اندام نہانی میں اوپر کی جانب گولی لگنے جیسا درد۔ (سیپیا)
کھانسی: خشک تکلیف دہ کھانسی جو سینے کی ہڈی کے بالائی حصہ کے عقب میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔
آدھی رات سے صبح تک جاری رہتی ہے۔ سردی کے دوران یا ہاتھ بستر کی چادر سے باہر نکالنے سے
کھانسی آتی ہے۔ زیادہ محنت کرنے سے خون تھوکتا ہے۔ خون چمکدار سرخ ' انفلوئنزا اور تمام ہڈیوں
میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ (یوپے ٹوریم پرف) زیادہ بولنے سے آواز بگڑ جاتی ہے۔ (آرنیکا) چھاتی میں
گھٹن تیز چیز چبھنے جیسا درد جس کی وجہ سے سانس نہیں لے سکتا۔ سانس کی نالیوں کی کھانسی بالخصوص
بوڑھے افراد میں جو جاگنے پر بڑھتی ہے اور بلغم کے چھوٹے چھوٹے گولے خارج ہوتے ہیں۔
دل: زیادہ محنت کرنے سے دل بڑھ جاتا ہے۔ نبض تیز ' کمزور ' بے قاعدہ ' رک رک کر چلتی ہے۔ اس

کے ساتھ بایاں بازو بے حس ہوتا ہے۔ ساکن بیٹھنے سے لرزہ اور دھڑکن ہوتی ہے۔
کمر: لگتے وقت کندھوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر میں سختی اور درد ہوتا ہے۔ کمر کی
پر لیٹنے یا حرکت سے سکون ملتا ہے۔ بیٹھنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گردن کی پشت کی سختی۔
شاخ ہائے وجود: جوڑوں پر پُر درد گرم سوجن' بند۔ موں' رگوں اور ریشوں میں چیرنے پھاڑنے
لمس کا درد ہوتا ہے۔ کنٹھیاوی درد' گردن کی پشت' زیریں کمر' بازوؤں اور ٹانگوں تک پھیلتا ہے
حرکت سے سکون ملتا ہے۔ (اگاریکس) ہڈیوں کے ابھاروں میں دکھن ہوتی ہے۔ بازو ٹانگیں
مفلوج ہوتی ہیں۔ تازہ ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں ہوتی اس سے جلد میں درد ہوتا ہے۔ درد بازو کی
کے ساتھ چلتا ہے۔ رانوں تک چیرنے پھاڑنے والا درد' لنگڑی کا درد جو سردی' مرطوب موسم اور رات
کو بڑھتا ہے۔ زیادہ کام کرنے یا سردی لگنے سے بے حسی آتی ہے اور چیونٹیاں رینگتی ہیں۔ محنت کے بعد
فالج اور لرزہ آتا ہے۔ گھٹنے کے جوڑ کے آس پاس ذکی الحسی۔ بازو کے اگلے حصے اور انگلیوں کی طاقت ختم
ہو جاتی ہے۔ انگلیوں کے سروں میں سرسراہٹ' پاؤں میں سرسراہٹ۔
بخار: نڈھال کر دینے والا بخار' بے چینی' لرزہ' ٹائیفائیڈ زبان خشک اور بھوری میل کی تہہ۔ پتلے
پاخانے آتے ہیں۔ زبردست بے چینی' نوبتی بخار' سردی ساتھ خشک کھانسی اور بے چینی گرمی کے
دوران چھپاکی آتی ہے۔ مواد والی پھنسیاں' سردی کا احساس جیسے جسم پر سرد پانی ڈالا جا رہا ہو اور اس کے
بعد گرمی لگتی ہے اور انگڑائیاں لینے کی خواہش پیدا ہوتی ہے۔
جلد: سرخ' سوجی ہوئی' شدید خارش ہوتی ہے۔ آبلے' داد' چھپاکی' سرخباد' پیپ والے آبلے' غدود
سوج جاتے ہیں۔ جالی دار سیج کی سوزش' جلن دار اگزیما جس کے اوپر کھرنڈ آتا ہے۔
نیند: شدید محنت کے خواب' بوجھل نیند جیسے مدہوشی ہو۔ آدھی رات سے قبل نیند نہیں آتی۔
کمی زیادتی: زیادتی: نیند کے دوران' سردی سے' مرطوب بارش کا موسم' بارش کے بعد' رات کو'
آرام کے دوران' بھیگنے سے' چت یا دائیں جانب لیٹنے سے۔ کمی: گرمی سے' خشک موسم میں' حرکت
سے' چلنے سے' پہلو بدلنے سے' ملنے سے' گرمی پہنچانے سے' انگڑائی لینے سے۔
معاون: برائی اونیا' کلکیریا فلور' فائی ٹولیکا (گنٹھیا) چھپاکی میں یو وشا۔ دشمن دوا: ایپس۔
تریاق: دودھ اور گرینڈیلیا لوشن سے غسل بہت مفید ہے۔ ایمپی لوپس ٹرائی فولیا کسی پودے کے زہر
سے آنے والی جلد کی سوزش 30 اور 200 طاقت یہ رس کے زہر سے ملتی جلتی ہے اور رس کے زہر کے
خلاف مؤثر ہے۔ اگر مدر ٹنکچر بڑی مقدار میں دی جائے۔ بذریعہ منہ یا زیر جلد انجکشن کی شکل میں لیں
یہ ہومیو پیتھک دوا رسٹاکس 30 اور 200 کی طرح مؤثر نہیں ہے۔ اناکارڈیم' کروٹن ٹگ' گرینڈیلیا
میزریم' سیری پینڈیم' ہیلیے کو' فرج کا اگزیما' گریفائٹس۔
مقابلہ: رس روڈنس' رسٹاکس کے مشابہ ہے۔ زبان میں جلن' نوک میں دکھن کا احساس' آرسینیم

کا درد بتدریج آتا ہے۔ اکثر علامات طوفان کے بعد کم ہو جاتی ہیں بالخصوص بجلی کڑکنے کا طوفان' ہر سال شدت ہوتی ہے۔ (ٹیلیس) درد سر کی پشت سے شروع ہو کر پیشانی تک آتا ہے (رس ڈائی ورسی لوبا) یہ رسٹاکس کا مصلح ہے۔ جلدی علامات شدید ہوتی ہیں' خوفناک خارش' چہرے کی شدید سوجن' ہاتھوں اور آلات تناسل کی سوجن' جلد ذکی الحس' اگزیما اور سرخباد' اعصابی کمزوری' معمولی محنت سے نڈھال ہو جاتی ہے اور نیند آتی ہے) زیرو فائلم (حیض درد کے ساتھ اور جلدی علامات) موازنہ کریں: آرنیکا' بپٹیشیا' کیلیس' آرجینٹم البم' ہائیو سائیمس' اوپیم (بے شعوری احمق پن غالب ہے) امی سوسا (گنٹھیا' گھٹنے کی سختی' کمر' بازو اور ٹانگوں میں تیز چیز چبھنے جیسا درد' ٹخنے کی سوجن ٹانگوں کا لرزہ)۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ زہریلے اثرات کے علاج کے لئے 200 یا بلند۔

رس وینی ناٹا

Rhus Venenata

(Poison Elder)

اس کی جلدی علامات بہت تیز اور شدید ہیں۔

ذہن: زبردست مالیخولیا' زندگی سے بیزار' ناامید' مایوس۔

سر: بھاری' پیشانی میں درد' آگے جھکنے یا چلنے سے درد بڑھتا ہے۔ آنکھیں سوجن کی وجہ سے تقریباً بند ہو جاتی ہیں۔ کانوں کی آبلہ دار سوزش' ناک سرخ اور چمکدار' چہرے کی سوجن۔

زبان: نوک سرخ' درمیان میں کشادہ' کناروں کے نیچے آبلے۔

پیٹ: صبح 4 بجے پانی کی طرح پتلے سفید رنگ کے پاخانے آتے ہیں ساتھ درد قولنج' زور سے خارج ہوتا ہے۔ پیٹ کے زیریں حصہ میں درد بالخصوص پاخانہ سے قبل۔

اطراف: بازو میں فالجی کھنچاؤ بالخصوص کلائی میں اور انگلیوں تک پھیلتا ہے۔

جلد: خارش جسے گرم پانی سے سکون ملتا ہے۔ آبلے' سرخباد' جلد خشک اور سرخ' جلد پر سرخ داغ ساتھ رات کو خارش اور ہڈیوں کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

تریاق: کلیمٹس' ریڈیم کا توڑ ہے اور اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔ اناکارڈیم سے مقابلہ کریں۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

رسی نس کمیونس

Ricinus Communis
(Castor Oil)

معدہ اور آنتوں پر گہرا اثر کرتی ہے۔ دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی مقدار بڑھاتی ہے۔ قے اور اسہال، سستی اور کمزوری۔

سر: چکر آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد، اجتماع خون کی علامات، کانوں میں بھنبھناہٹ، چہرہ زرد، جلد پچکی ہوئی۔

معدہ: کھانے سے نفرت اور زبردست پیاس، معدہ میں جلن، کلیجے کی جلن، متلی، بڑی مقدار میں معدے کا پھیلاؤ کا احساس۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ اور ساتھ ہی معائے مستقیم کے پٹھوں کا سکڑاؤ، درد قولنج، مسلسل اسہال آتے ہیں۔ چاولوں کے پانی جیسے پاخانے، اینٹھن اور سردی لگتی ہے۔

پاخانہ: پتلا، مسلسل درد کے بغیر، ساتھ شاخ ہائے وجود کے پٹھوں میں اینٹھن، مقعد کی سوزش، پھر سبز، چکنا اور خون ملا، مقعد کا فوری بھگی آتی ہے۔

مقابلہ: رسورس ایسوسیم گرمائی شکایات اور قے دست پیدا کرنے والے جراثیم ہلاک کرتی ہے۔ اولین نزاع پٹھوں کی اینٹھن، آرسینکم البم، ویراٹرم البم۔

خوراک: 3 طاقت، دودھ کی مقدار بڑھانے کے لئے پانچ قطرے ہر چار گھنٹے بعد اور مقامی طور پر پتوں کی پٹی لگائیں۔

روبینا

Robina
(Yellow Locust)

معدہ میں تیزابیت بڑھ جانے میں مفید ہے۔ ایسی حالتیں البیومن جیسی اشیاء یعنی پروٹین والی اشیاء جلد ہضم ہو جاتی ہیں اور نشاستہ والی اشیاء ہضم نہیں ہوتیں۔ معدہ کی علامات کے ساتھ تیزابیت کی موجودگی رہنما علامت ہے۔ روبینا کی تیزابیت کے ساتھ پیشانی میں درد ہوتا ہے۔ شدید ترش ڈکار، خراش دار سبز مواد کی قے، قولنج اور اپھارہ، رات کو معدہ میں جلن دار درد ہوتا ہے اور قبض کے ساتھ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ بچوں کی تیزابیت، پاخانہ اور پسینہ ترش، ہوا خارج نہیں ہوتا۔

سر: پیشانی میں ہلکا چبھن والا درد جو حرکت اور مطالعہ سے بڑھتا ہے۔ معدہ کی خرابی کے باعث درد

ہو رہی سے آتی ہے۔

معدہ: معدے میں ہلکا بوجھل اور مسلسل درد، متلی، ترش ڈکار، انتہائی ترش مواد کی قے جس میں بدہضمی خوراک میں مواد ملا ہے۔ (سلفیورک ایسڈ) معدہ اور آنتوں کا زبردست اپھارہ۔ اپھارہ کی وجہ سے قولنج (کولیکا) ڈیکوریا (ترش پاخانے، بچے سے ترش بو آتی ہے۔

عورت: خواہش جماع کا غلبہ، لیکوریا خراش دار اور بدبودار، ماہواری کے درمیانی وقفہ میں خون آنا۔ اورام نسانی اور فرج کی رواد۔

تقابل: کیلیفاس، آرجنٹم نائٹریکم، اور کیماسین نے نیٹ (معدہ کی تیزابیت، ترشی کی ہضم کرور، بار بچے بعد خوراک دیں۔)

خوراک: 3 طاقت۔ لمبے عرصہ تک استعمال کریں۔

روزا ڈیماسنا

Rosa Damascena

(Damask Rose)

نزلہ کھانسی کے آغاز میں مفید ہے جس کے ساتھ کان کی درمیانی نالی بھی متاثر ہو۔

کان: اونچا سنائی دیتا ہے۔ کان بجتے ہیں، درمیانی نالی کا ورم (ایسٹیکن ٹیوب) مرکیورس ڈلس۔

تقابل: نزلہ کھانسی میں فلیم، ... نزلہ کھانسی ساتھ ورم، پانی جیسا زکام، آنکھوں اور ناک کی خارش، بار بار چھینکیں آتی ہیں، تنگی تنفس، 6 سے 30 طاقت استعمال کریں۔) لیکن اینڈ، سباڈیلا، یوفریزیا، سورائینم، کالی بائیکروم، سنفائیٹم۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں استعمال کریں۔

ریومیکس کرسپس

Rumex Crispus

(Yellow Dock)

مختلف اقسام کے درد پائے جاتے ہیں۔ درد کسی جگہ نہیں ٹھہرتے۔ گلے میں مسلسل گدگداہٹ کی وجہ سے کھانسی آتی ہے۔ گلے کو چھونے سے کھانسی آتی ہے۔ یہ گدگداہٹ سانس کی نالیوں تک جاتی ہے۔ جسم اور سر کو ڈھانپنے سے کھانسی رک جاتی ہے۔ معمولی سرد ہوا سے زیادتی ہوتی ہے۔ تمام جسم اور سر کو ڈھانپنے سے ... حساسیت میں اضافہ کرتی ہے بالخصوص ریومیکس بلغمی جھلیوں کی رطوبت کو کم کرتی ہے اور ان کی حساسیت میں اضافہ کرتی ہے۔ لفاوی غدود، زخرہ اور سانس کی نالیوں کی، جلد پر اس کا اثر اہم ہے۔ شدید خارش پیدا کرتی ہے۔

جاتے ہیں اور ان کی رطوبت کم ہو جاتی ہے۔

معدہ: زبان کے کنارے پُر درد، میل کی تہہ، معدہ کی تہہ میں کسی سخت چیز کا احساس، ہچکی، کلیجی کی جلن، متلی۔ گوشت نہیں کھا سکتا کیونکہ اس سے ڈکاریں آتی ہیں، شدید خارش ہوتی ہے۔ کثرت شراب نوشی کے باعث یرقان، معدہ کی مزمن سوزش، معدہ میں مسلسل درد، سینہ میں گولی لگنے جیسا درد جو گلے تک پھیلتا ہے اور جو کسی حرکت یا بولنے سے بڑھتا ہے۔ کھانے کے بعد بائیں پستان میں درد، اپھارہ۔

سانس: ناک خشک، گلے میں گدگداہٹ کی وجہ سے کھانسی آتی ہے۔ ناک اور سانس کی نالی سے مقدار میں بلغم نکلتی ہے۔ خشک تکلیف دہ کھانسی جو سونے نہیں دیتی اور دباؤ سے بولنے سے، میں سانس لینے سے اور رات کو بڑھتی ہے۔ پتلا، پانی جیسا، جھاگ دار اخراج، بعد میں اخراج گاڑھا اور ریشہ دار ہو جاتا ہے۔ نرخرہ اور سانس کی نالی کا کھردرا پن، سینے کی ہڈی کے عقب میں دکھن، بالخصوص بائیں کندھے کے مقام پر ہنسلی کے نیچے درد، گلے میں گولے کا احساس۔

پاخانہ: بھورا، پانی جیسے اسہال جو صبح سویرے آتے ہیں، ساتھ کھانسی، بستر چھوڑنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ سینے کی ٹی بی جو کافی بڑھ چکی ہو (سنیگا، پلسا ٹیلا، لائیکو پوڈیم، آرسینیکم البم) مقعد کی خارش اور ساتھ احساس کہ معائے مستقیم میں پرنچی موجود ہے، بادی بواسیر۔

جلد: شدید خارش بالخصوص ٹانگوں کی، سرد ہوا لگنے اور کپڑے اتارنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ چھپاکی، پرانی خارش۔

زیادتی: شام کو، ٹھنڈی ہوا میں سانس لینے سے، سینے کے بائیں جانب، اوڑھنا اتارنے سے۔

مقابلہ: کاسٹیکم، سلفر، بیلاڈونا، ریومیکس میں کرائی سوفینک ایسڈ پایا جاتا ہے جو جلدی امراض سے مشابہ ہے۔ ریومیکس ایسی ٹوزا (خارجی طور پر چہرے کے کینسر میں مفید ہے۔ مسلسل خشک کھانسی، آنتوں کا درد، کوا بڑھا ہوا، خوراک کی نالی کی سوزش، کینسر، ریومیکس ایبٹوزی فولس (انکسیر اور سر درد، گردوں میں درد، لیکوریا)۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

روٹا گریوی اولینس

Ruta Graveolens

(Rue Bitter Wort)

ہڈیوں کے غلاف، کریوں، آنکھوں اور رحم پر اثر کرتی ہے۔ لچک دار بندھنوں پر زور پڑنے سے آنے والی شکایات، ہڈی کے غلاف، بندھنوں اور جوڑوں میں مواد جمع ہوتا ہے بالخصوص کلائی میں، آنکھوں کے پٹھوں پر زیادہ زور پڑنے سے آنے والی شکایات۔ جسم کے تمام حصے پُر درد جیسے کچلے

سوزاک آرنیکا کے بعد احساس کے بعد ناکارہ پن آ جاتا ہے۔ پرانی سوزاک ہے جس میں تھکن، کمزوری اور
ہڈیوں میں زخمی ہونے اور کچلے جانے کا احساس۔
جیسے کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ نشہ آور مشروب زیادہ مقدار میں پینے سے آنے والا سر درد
دماغ کے غلاف کی سوزش، نکسیر بہتی ہے۔

آنکھیں: آنکھوں پر بوجھ جس کی وجہ سے سر درد ہوتا ہے۔ سلائی کا کام کرنے، مطالعہ کرنے اور
باریک حروف پڑھنے سے آنکھیں سرخ، گرم اور پر درد ہو جاتی ہیں۔ اندھیرے میں ...
آنکھوں کے عضلات کے نظام میں خلل واقع ہوتا ہے۔ مطالعہ کرنے سے تھکن والا درد ہوتا ہے۔ آنکھوں
میں دباؤ پڑتا ہے۔ ہو سکے جیسے کچلے گئے ہوں۔ ابروؤں کے اوپر دباؤ، اکثر کمزور اور تکلیف دہ
درد جیسے دانتوں سے کترا جا رہا ہو۔

مثانہ: پیشاب کے بعد مثانہ کی گردن پر دباؤ پڑتا ہے۔ پر درد بندش (احتباس) پیشاب کی مسلسل
حاجت، مثانہ بھرا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

جائے مستقیم: پاخانہ مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ زور لگانا پڑتا ہے۔ قبض اور جھاگ دار آنوں والے
پتلے پانی آتے ہیں۔ پاخانہ کے ساتھ خون آتا ہے۔ بیٹھنے پر مقعد میں سوئیاں چبھتی ہیں اور
پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ نچلی آنت کا کینسر، ہر مرتبہ پاخانہ کے وقت کانچ نکلتی ہے۔ جھکنے سے کانچ
نکلتی ہے، بار بار کا اجابت، زچگی کے بعد کانچ نکلتی ہے۔

چھاتی: کھانسی کے ساتھ بکثرت گاڑھا زرد مواد نکلتا ہے۔ سینے میں کمزوری کا احساس، سینے میں بعد
غلاف پر درد ہوتا ہے۔ سانس چھوٹا اور سینے میں تنگی کا احساس۔

کمر: گردن، پشت اور زیریں کمر میں درد، چت لیٹنے یا دبانے سے کمر درد کو سکون ملتا ہے۔ چلنے
سے کمر درد ہوتا ہے۔

بیرونی اعضاء: ریڑھ، بازو اور ٹانگیں جیسے کچلی گئی ہوں۔ زیریں کمر میں درد ہوتا ہے۔ کرسی سے
اٹھنے پر ٹانگیں بوجھ نہیں اٹھاتیں، کولہے اور رانیں کمزور اور لاغر، ہاتھ کی انگلیوں کا کھنچاؤ
ٹخنوں اور کلائیوں میں سختی، غلاف کی سوزش (اینٹھن) انگوٹھے کا درد، رات کو لیٹنے سے درد
ہے۔ درد کمر سے نیچے رانوں تک جاتا ہے۔ ران کی رگیں سکڑی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔
ٹخنوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں کی رگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ زیادہ ...

کیفیت: لیٹنے سے، سردی سے، مرطوب موسم میں۔

[illegible]

[illegible]

لوشن بنا کر استعمال کریں۔

سباڈلا

...ba Dilla
(...va Dilla Seed)

ناک کی بلغمی جھلی اور آنسوؤں کے غدود پر اثر کرتی ہے۔ زکام اور بخار کاہی جیسی علامات
کرتی ہے اور ہومیوپیتھک طریقہ سے ان کو دور کرتی ہے۔ سردی لگتی ہے ' سردی سے ذکی الحس
باریک کیڑے اور ان کے رد عمل میں آنے والی علامات جیسے عورتوں میں خواہش جماع کا غلبہ...
علامات۔ بچوں کے اسہال اور مسلسل کٹنے والے درد۔

ذہن: گھبرایا ہوا ' شرمسار ' بآسانی چونک جاتا ہے۔ اپنے بارے میں غلط قیاس کرتا ہے۔ تصور کرتا...
کہ وہ بہت بیمار ہے۔ اعضاء سکڑ گئے ہیں اور یہ کہ وہ حاملہ ہے۔ یا اسے کینسر ہے تو تپ بخار کا ہذیان...

سر: چکر آتے ہیں اور احساس کہ تمام چیزیں ایک دوسرے کے گرد گھوم رہی ہیں۔ اس کے سا...
آنکھوں کے سامنے اندھیرا آتا ہے اور بے ہوشی کا احساس۔ کاہلی اور دباؤ ' بو سے بہت زیادہ حساس...
سوچنے سے سر درد اور بے خوابی آتی ہے۔ پپوٹے سرخ اور جلن ہوتی ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور...
دیتا ہے۔

ناک: تشنجی چھینکیں اور ناک بہتا ہے۔ زکام جس کے ساتھ پیشانی میں شدید درد ہوتا ہے۔ آنکھوں...
سرخی اور آنسو بہتے ہیں۔ ناک سے بکثرت پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔

گلا: دکھن کا آغاز بائیں جانب سے ہوتا ہے۔ (لیکیس) بکثرت گاڑھا بلغم نکلتا ہے۔ احساس جیسے...
ڈھیلی ہو کر لٹک گئی ہے۔ اسے نگلنا چاہتا ہے۔ گرم کھانے اور مشروب سے سکون ملتا ہے۔ خالی...
تکلیف دہ ہوتا ہے۔ حلق اور گلا خشک ' گلے میں گولے کا احساس جسے متواتر نگلنے کی کوشش کرتا ہے۔
گلے کی پرانی دکھن جو سرد ہوا سے بڑھتی ہے۔ زبان جیسے جل گئی ہو۔

معدہ: معدہ میں تشنجی درد ساتھ خشک کھانسی اور تنگی تنفس ' پیاس ندارد ' مقوی غذا سے نفرت...
مٹھائیاں اور میدہ سے بنی اشیاء ندیدوں کی طرح کھاتا ہے۔ کلیجہ کی جلن ' رال بکثرت۔ معدہ میں...
ٹھنڈک اور خالی پن کا احساس۔ گرم اشیاء کی خواہش ' ذائقہ میٹھا۔

عورت: حیض دیر سے آتا ہے۔ آغاز میں غشی آتی ہے۔ حیض رک رک کر آتا ہے۔ اگر ازدو...
پلسا ٹیلا) مقامی طور پر رحم میں اجتماع خون کی وجہ سے تکلیف جو پرانی کمی خون سے ادل بدل کر آتی...

بخار: سردی کا وقفہ غالب ہوتا ہے۔ سردی نیچے سے اوپر چلتی ہے۔ چہرے اور سر میں گرمی کا احساس...
ہاتھ اور پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے اور سردی لگتی ہے۔ دورے کے دوران آنسو نکلتے ہیں...

نہیں ہوتی۔

اطراف: پیروں کی انگلیوں کے نیچے جلد پھٹ جاتی ہے اور ناخنوں کے نیچے سوزش آتی ہے۔

جلد: تنگ جیسے جلتی ہو، بدوضع، سینگ نما ابھار، ناخن موٹے ہو جاتے ہیں۔ گرم جلتی ہوا ریگنے کا

[illegible]: مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

زیادتی: سردی سے، سرد مشروب سے، پورے چاند پر۔

کمی: گرم معدہ اور مشروب سے، کپڑا لپیٹنے سے۔

موازنہ: ہیپار۔

متفرقات: ورائینا اسپولا کا کھار ہے نہ کہ ورسٹرم کا۔ مقامی طور پر استعمال دردوں میں مفید ہے۔ جلد مرض میں بھی مفید ہے۔ 5 گرین مقدار 2 ڈرام لینولین میں ملا کر رانوں کے اندرونی جانب ملنے سے پیشاب کی خارش ختم ہو جاتی ہے۔ اکالیکیم، ہکس، وامیکا، ارنڈ اور پولاش، فلفر، ہکس، [illegible] طاقت [illegible] طاقت کائی۔

تریاق: بلساتیلا، انگیو، پوڈیم، کوئم، بلیکس۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سیبل سیرولاٹا

Sabal Serrulata

(Saw Palmetto)

سیبل آلات تناسل و بول کی سوزش میں مفید ہے۔ عام اور جنسی کمزوری، جسم کی پرورش کرتی ہے اور ریشے بناتی ہے۔ سر، معدہ اور رحم اور غدود کی علامات اہم ہیں۔ غدہ مذی کے بڑھ جانے میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ خصیے کی اندرونی جلد کی سوزش اور پیشاب کی رکاوٹ۔ غدہ مذی کے مقام کی مجری البول کی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ پستانوں کی ناقص نشوونما میں مفید ہے۔ انگوری دانے کی سوزش اور غدہ مذی کی شکایات۔ سونے سے خوف محسوس کرتا ہے۔ سے لاپرواہ، سردمہری۔

سر: پریشان، بھراؤ کا احساس، ہمدردی پسند نہیں کرتا، اس سے اسے غصہ آجاتا ہے۔ چکر اور سردرد، کمزور افراد کا اعصابی درد، دردناک سے شروع ہو کر پیشانی کے وسط تک جاتا ہے۔

معدہ: ڈکاریں اور تیزابیت، دودھ کی خواہش۔ [illegible] سگریٹ پینے والے جوانوں کا

پیشاب: رات کو مسلسل حاجت، رات کو بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ ساتھ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔

تناسلی اعضاء: مزمن سوزاک، پیشاب کی رکاوٹ، مثانے کی سوزش، خصیے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور جنسی قوت ختم ہو

مرد: غدہ مذی کی خرابیاں، بڑھ جاتے ہیں۔ جریان مذی

جاتی ہے۔ دوران مباشرت انزال کے وقت درد ہوتا ہے۔ جنسی عصبیت' اعضاء ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔

عورت: بیضۃ الرحم ذکی الحس اور بڑھ جاتے ہیں۔ (آیوڈم کالی آیوڈائیڈ) عصبی مزاج کمزور لڑکیاں جن میں خواہش نفسانی دب گئی ہو یا ختم ہو گئی ہو۔

تنفس: ناک کے نزلہ میں بکثرت اخراج ہوتا ہے۔ مزمن برانکائیٹس (سٹینم' ہیپر)۔

مقابلہ: فاسفورک ایسڈ' سٹگما' مشال' اچس' پراسٹیٹ کی علامات میں فیرم پکرکیم' تھوجا' پکرک ایسڈ (جنسی عصبی جوش) پاپولس ٹرمولس (غدہ مذی کا بڑھنا اور مثانہ کی سوزش)۔

خوراک: مدر ٹنکچر 10 سے 30 قطرے۔ 3 طاقت بھی بہتر ہے۔ تازہ پھل سے تیار شدہ مدر ٹنکچر زیادہ مفید ہے۔

سبائنا

Sabina

(Savine)

رحم پر خاص اثر ہے۔ رطوبتی اور ریشہ دار جھلیوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ اس طرح یہ نقرس میں استعمال ہوتی ہے۔ تکونیہ ہڈی سے پیڑو تک درد' اخراج خون' خون پتلا اور جما ہوا۔ اسقاط حمل کا رجحان بالخصوص تیسرے مہینے' شدید دھڑکن' کھڑکیاں کھلی رکھنا چاہتا ہے۔

ذہن: موسیقی برداشت نہیں ہوتی' گھبراہٹ پیدا کرتی ہے۔

سر: چکر اور حیض دب جاتا ہے۔ پھٹ جانے والا سر درد' درد یکایک آتا ہے اور بتدریج جاتا ہے۔ دوران خون سر اور چہرے کی جانب۔ چبانے والے پٹھوں میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ چبانے وقت دانت درد ہوتا ہے۔

معدہ: کلیجہ جلتا ہے' لیموں کی خواہش' ذائقہ کڑوا (رشاکس) معدہ کی گہرائی سے کمر کے آرپار نوکدار چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔

پیٹ: نیچے کی جانب دباؤ اور درد' قولنج عموماً پیٹ کے نچلے حصہ میں' ابھارہ' تناؤ۔

پاخانہ: آنت میں بھراؤ کا احساس' قبض' کمر سے پیڑو تک درد' خونی بواسیر جس میں چمکدار سرخ خون گرتا ہے۔ کثیر مقدار میں خون گرتا ہے۔

پیشاب: گردوں کے مقام پر تپکن اور جلن' خون ملا پیشاب' شدید حاجت' مثانہ کی سوزش اور تمام جسم میں تپکن' مجری البول کی سوزش۔

مرد: سوزشی سوزاک ساتھ پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ سائیکوسس کے مسے۔ حشفہ میں جلن اور

دلی متلی، پر درد خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔

عورت: حیض بکثرت، چمکدار، رحم کی درد رانوں تک پھیلتی ہے۔ اسقاط حمل کا خطرہ۔ خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ حیض کے بعد لیکوریا جس کی رطوبت خراش دار اور بدبودار ہوتی ہے۔ استحاضہ اور حیض بند۔ (امیرا) آنول کے اخراج میں رکاوٹ۔ زچگی کے بعد شدید دردیں ایسی عورتوں میں کثرت حیض ہو اکثر اسقاط کا شکار ہوتی ہیں۔ اسقاط کے بعد رحم اور بچہ دانی رحم کی سوزش، رحم سے کوڑی کے اخراج ہوتی ہے۔ (اینتھرس) کمر سے ہڈی سے پیڑو تک درد اور نیچے سے اوپر کی جانب گولی لگنے جیسا درد اخراج خون قدرے جما ہوا، معمولی حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ رحم کی کمزوری۔

کمر: کمر سے ہڈی اور پیڑو کے درمیان درد، ایک ہڈی سے دوسری ہڈی تک درد ہوتا ہے۔ زیریں کمر میں بائی درد۔

اطراف: رانوں کی اندرونی جانب کھنچے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ ایڑیوں اور تلووں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں نقرس درد ہوتا ہے۔ گٹھیا، گرم کرنے میں زیادتی۔ سرخ چمکدار سوجن۔ گٹھیا کا علاج (اموسیم فاس ا)۔

جلد: آلات تناسل کے ساتھ ناقابل برداشت خارش اور جلن۔ بکثرت دانے نکلتے ہیں۔ اکثر اوقات سیاہ رنگ کے۔

زیادتی: معمولی حرکت سے، گرمی سے، گرم ہوا سے۔

کمی: تازہ سرد ہوا میں۔

مماثل: تھوجا۔

تقابل: سیکیل کور، سبائنا اور ٹریلیم میں اجتماع خون اور اخراج خون، ہاتھوں کی رگیں پھیل جاتی ہیں۔ حیض لمبے عرصہ تک رہیں اور بکثرت ساتھ سر، بازو، ٹانگوں میں اجتماع خون مریض سانس اور چڑچڑا سوتی حیض کے دنوں میں اخراج خون۔ 2x طاقت استعمال کریں۔ سیکیل کا اخراج خون بالخصوص قدرے اخراج خون استعمال کریں۔ ایروز میرتس (حیض وقت سے پہلے، شدید درد اور بعد میں رحم سے اخراج خون نہیں ہوتی اس کے بعد گرمی لگتی ہے۔ بھاری، غنودگی، سردی اور ٹانگیں برف کی مانند ٹھنڈی، پیاس۔ حافظہ کمزور، کروکس سٹائیوا، انگلیریا کاربے، ٹریلیم، اپیکاک، ملی فولیم، ارنیکا ہوں۔

تریاق: پلساٹیلا۔

خوراک: مسوں کے لئے خارجی طور پر مدر ٹنکچر استعمال کریں۔ اندرونی طور پر 3 سے 30 طاقت۔

سکھارم افیسی نیلس

Saccharum Officinales

(Cane Sugar)

عظیم ڈاکٹر ہیرنگ کے مطابق بچوں اور عورتوں میں بہت سی مزمن امراض چینی کے زیادہ استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ چینی جراثیم کش ہے۔ ہر قسم کی چھوت اور سڑاؤ کو روکتی ہے۔ ریشوں کو تحلیل کرتی ہے۔ مسامات میں تبدیلی لاتی ہے اور رطوبتوں کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ اس طرح یہ زخموں کی صاف کرتی ہے اور مواد کو نکالتی ہے۔ زخموں کو مندمل کرتی ہے۔ ٹانگ کے زخم، چینی دل کے پٹھوں کو طاقت دیتی ہے۔ ان کی حفاظت کرتی ہے۔ پرورش کرتی ہے اور اگر دل اپنی اصلاح نہ کر سکے تو پیدا کرتی ہے۔ دل اور اس کی شریانوں کے عوارض میں مفید ہے۔ خون کی کمی اور اعصابی کمزوری میں مقوی ہے۔ قوت اور وزن بڑھاتی ہے۔

قرنیہ غیر شفاف ہو جاتا ہے، نظر دھندلی، تیزابیت، مقعد کی خارش، سرد پسینہ، دل کے پٹھوں کی تنزلی، موٹے پھولے ہوئے بچے جو بد مزاج اور گستاخ بھی ہوں۔ کھانے کے لئے ذائقہ دار چٹخارے دار چیزیں مانگتے ہوں مگر مقوی اشیاء سے انکار کردیں۔ پاؤں کا استسقاء، ہر ساتویں دن سر درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: سکھارم لیکٹس (شوگر آف ملک، کثرت بول، نگاہ دھندلی، ٹھنڈے درد جیسے سردی مار گئی ہو۔ زبردست جسمانی تھکن، شوگر آف ملک کی بڑی خوراک آنتوں میں ایسی کیفیت پیدا کرتی ہے جو ان کی گندگی اور قبض رفع کرتی ہے۔

خوراک: 30 طاقت اور بلند۔ گنگرین میں بیرونی استعمال کریں۔ دل کے پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے ہارٹ فیل کا خطرہ ہو تو ایک اونس چینی صبح شام کھلانے سے پٹھوں کو طاقت ملتی ہے اور ہارٹ فیل کا خطرہ ٹل جاتا ہے۔ لیکن اگر کواڑ ماؤف ہوں، تب کام نہیں کرتی، مرگی۔ خون میں شکر کی مقدار کم ہو تو پورا کر دیتی ہے۔ اعصابی نظام کو تحریک دیتی ہے۔ زچگی کے اختتام پر اس کا استعمال بہترین ہے۔ 25 گرام چینی حل کر کے رکھ لیں اور ہر آدھے گھنٹے بعد دیں۔

مقابلہ: سکھارین (تھوک اور ہضم کی رطوبتوں میں رکاوٹ ڈالتی اور اس سے بد ہضمی پیدا ہوتی ہے۔ درد پیدا کرتی ہے، رطوبت پیدا کرنے والے غدودوں کو متاثر کرتی ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ اسہال اور کمزوری، درد بالخصوص پیٹ کے نچلے حصہ میں۔

سیلیکم ایسڈم

Salicylicum Acidum

(Salicylic Acid)

علامات کے حوالے سے گنٹھیا میں استعمال ہوتی ہے۔ بدہضمی اور کان کی خرابی سے آنے والے چکر، انفلوئنزا کے بعد آنے والی کمزوری، کان بجتے ہیں، جھنجھناہٹ ہوتی ہے اور بہرہ پن۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

سر: چکر اور بائیں جانب گرنے کا رجحان، سر درد، اچانک جاگنے پر پریشانی آتی ہے۔ زکام کا ابتدائی درجہ، کنپٹیوں میں تیز چبھنے والا درد۔

آنکھ: پردہ چشم سے خون آتا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد یا البیومن آنے سے پردہ چشم کی سوزش۔

کان: کانوں میں گرج اور گھنٹیاں بجتی ہیں۔ بہرہ پن اور چکر آتے ہیں۔

گلا: دکھن ہوتی ہے، سرخ اور سوجا ہوا، حلق کی سوزش، کوئی چیز نگلنا مشکل ہوتا ہے۔

معدہ: منہ کے زخم، دکھن، جلن اور سانس بدبودار، اپھارہ، گرم اور ترش ڈکار، بدبودار خمیر اٹھتا ہے۔ خمیر کے باعث بدہضمی، زبان کی رنگت بیگنی، چھالوں، سانس بدبودار۔

پاخانہ: بدبودار اسہال، معدہ اور آنتوں کی خرابیاں، بالخصوص بچوں میں، پاخانہ سبز مینڈک کے انڈوں جیسا ایک کارب، مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

اطراف: گھٹنے سوجے ہوئے اور تیز درد، جوڑوں کا حاد درد جو چھونے سے اور حرکت سے بڑھتا ہے۔ بکثرت پسینہ آتا ہے، درد جگہ بدلتا ہے، انگڑی کا درد جلن کے ساتھ جو رات کو بڑھتا ہے۔ پاؤں کا پسینہ بکثرت اور پسینہ دب جانے کے بد اثرات دور کرتی ہے۔

جلد: خارش اور آبلے، کھجانے سے آرام ملتا ہے۔ نیند نہیں آتی، پسینہ آتا ہے۔ چھپاکی، جلد گرم اور جلن ہوتی ہے۔ بیگنی داغ، داد، منسلہ، ہڈیوں کا نرم پن اور مردار پن آتا ہے۔

تقابل: سالول، جوڑوں میں گنٹھیا کا درد ساتھ دکھن اور سختی، آنکھوں کے اوپر درد، پیشاب سے بنفشی کی بو آتی ہے۔ کالچیکم، چائنا، لیکٹک ایسڈ، سپاریا اور گاتھیریا میں لیکٹک ایسڈ پایا جاتا ہے۔

خوراک: 3x سفوف۔ جوڑوں کے حاد ورم میں پانچ گرین کی خوراک ہر تین گھنٹے بعد دیں۔

سیلکس نائگرا

Salix Nigra

(Black Willow)

یہ آلات تناسل زنانہ و مردانہ کو متاثر کرتی ہے۔ ہسٹیریا اور گھبراہٹ، شہوانی خیالات اور شہوت انگیز خواب، جنسی جوش کو دور کرتی ہے۔ شہوانی جذبات کو کم کر کے تسکین دیتی ہے۔ ناقابل ضبط جنسی جوش، حاد سوزاک ساتھ جنسی خواہش کی شکایات، سوزاک کے باعث ٹیڑھی شہوت، مشت زنی کے بعد کی حالتیں، جریان منی میں مفید ہے۔

چہرہ: سرخ، سوجا ہوا بالخصوص ناک کا آخری حصہ۔ آنکھوں میں خون اتر آتا ہے۔ حرکت سے اور چھونے سے دکھن، بالوں کی جڑوں میں درد، نکسیر بہتی ہے۔

عورت: ماہواری سے پہلے یا دوران شدید اعصابی شکایات، بیضۃ الرحم میں درد ہوتا ہے۔ حیض درد کے ساتھ، بیضۃ الرحم میں اجتماع خون اور اعصابی درد، کثرت حیض، رحم سے اخراج خون اور ریشہ دار رسولی، خواہش مباشرت کی زیادتی۔

مرد: خصیوں کی حرکت سے درد ہوتا ہے۔

کمر: زیریں کمر میں درد، تیز چلنا دشوار ہوتا ہے۔

مقابلہ: یوہمبین، کینتھرس۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 30 قطرے۔

سلویا افیسی نیلس

Salvia Officinalis

(Sage)

پسینہ کی کثرت کو روکتی ہے۔ جب گردش خون کمزور ہو۔ ٹی بی رات کا پسینہ اس کے ساتھ کھانسی جو گدگداہٹ کے ساتھ آتی ہے اور دم گھٹتا ہے۔ پستانوں میں دودھ کی زیادتی، جلد کو تقویت دیتی ہے۔

سانس: گدگداہٹ والی کھانسی بالخصوص سینہ کی ٹی بی میں۔

جلد: نرم، ڈھیلی، گردش خون سست اور ہاتھ پاؤں سرد، پسینہ بکثرت آتا ہے۔

مقابلہ: کرائی سینتھی مم لیوکین تھی مم (پسینہ والے غدود پر خاص اثر ہے۔ سپری پیڈیم کی طرح اعصاب کو سکون دیتی ہے۔ دائیں جبڑے اور کنپٹی میں چیرنے پھاڑنے والا درد، دانتوں اور مسوڑھوں میں درد جو چھونے سے بڑھتا ہے۔ حرارت ملنے سے کم ہوتا ہے۔ چڑچڑا اور رونے والا۔ 112x

زن سے بے خوابی اور رات کو پسینہ آتا ہے۔ اعصابی جوش، پسینہ بکثرت اور طاقتوں کا خزانہ ہو
جس میں مدر ٹنکچر کی مادی خوراک دیں۔ افلاطون ریم تجویز کو ہیم مسلوبا کیمیکل اعصابی اعصاب
بنانے کا ایک چمچ ایک پائنٹ گرم پانی میں ڈال کر بھاپ دیں۔ اور یا انگلوزم اگلی کی ہوئی ہے۔ خوراک
یا دوتین ایجزیرے قان، بندش حیض، ٹی بی، خون کی کمی، تلی کی خرابی سے خون کی کمی، مدر ٹنکچر 10 قطرے
کی خوراک دیں۔

خوراک: مدر ٹنکچر 20 قطروں کی خوراک پانی میں ملا کر استعمال کریں۔ خوراک لینے کے دو گھنٹے بعد اثر
شروع ہو جاتا ہے اور دورے چھ دن جاری رہتا ہے۔

سمبوکس نائگرا

Sambucus Nigra

(Elder)

یہ دوا خاص طور پر آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ بچوں کا خشک زکام، ناک بند ہوتا ہے۔ استسقائی
سوجن بہت سی تکالیف کے ساتھ بکثرت پسینہ آتا ہے۔

ذہن: آنکھیں بند کرنے سے بہت سی شکلیں نظر آتی ہیں۔ مسلسل خوفزدہ رہتا ہے۔ بہت جلد ڈر جاتا
ہے۔ خوف کے بعد دم گھٹنے کے دورے آتے ہیں۔

چہرہ: کھانسنے سے نیلا ہو جاتا ہے۔ سرخ رخساروں پر محدود جگہوں پر جلن ہوتی ہے۔ چہرے پر پسینہ اور
گرمی۔

پیٹ: قولنج ساتھ متلی اور اپھارہ۔ بار بار پانی جیسے پتلے پاخانے آتے ہیں۔

پیشاب: پیشاب بکثرت اور ساتھ جلد کی خشک گرمی۔ بار بار مگر مقدار میں کم، گردوں کی سوزش،
استسقائی علامات اور قے۔

سانس: سینے میں گھٹن اور ساتھ معدہ میں دباؤ اور متلی، آواز بگڑ جاتی ہے اور گلے سے بلغم اور کف آتا
ہے۔ دورے کی شکل میں تشنجی کھانسی جو آدھی رات کو آتی ہے، ساتھ چلاتا ہے اور سانس کی تنگی ہوتی
ہے۔ تشنجی کروپ، خشک زکام، بچے ناک میں بولتے ہیں۔ ناک خشک اور بند، جب بچہ سوتا ہے تو
دم گھٹنے والی کھانسی آتی ہے، ناک بند ہو جاتا ہے، سانس نہیں لے سکتا، بچہ اچانک جاگ جاتا ہے۔
گھٹنے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے، چہرہ نیلا ہو جاتا ہے، سانس باہر نہیں نکال سکتا۔

اطراف: ہاتھ نیلے ہو جاتے ہیں۔ ٹانگوں اور پیروں پر استسقائی سوجن، پاؤں برف کی مانند ٹھنڈے۔
رات کو کمزوری پیدا کرنے والا پسینہ آتا ہے۔

بخار: سوتا ہے تو گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ بیداری کی حالت میں پورے جسم پر پسینہ

پر پسینہ آتا ہے۔ بخار کے دورے سے قبل خشک کھانسی آتی ہے۔

جلد: نیند کے دوران خشک گرمی کا احساس' پھولی ہوئی اور سوجی ہوئی' استسقائے عام' جاگنے پر بکثرت پسینہ۔

زیادتی: نیند کے دوران' آرام کرنے سے' پھل کھانے کے بعد۔

کمی: بستر میں بیٹھ جانے سے' حرکت سے۔

مقابلہ: ایپکاک' میفائیٹس' اوپیم' سمبوکس' ہمناؤنس (جالندھر میں مفید ہے۔ بڑی مقدار میں دیں 1/9 سے 1 چمچ دن میں تین مرتبہ۔)

تریاق: آرسینیکم البم' کیمفر۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

سینگونیریا

Sanguinaria

(Blood Root)

دائیں جانب کی دوا ہے۔ یہ بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے بالخصوص آلات تنفس کی۔ خون کی نالیوں کو کنٹرول کرنے والے نظام کی خرابی' رخساروں پر سرخ داغ' گرمی کی لپٹیں' چہرے اور سینے کی طرف دوران خون بڑھ جاتا ہے۔ کنپٹیوں کی وریدیں پھیل جاتی ہیں۔ ہتھیلیوں اور تلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ موقوفی حیض کے دنوں کی تکالیف میں مفید ہے۔ جلن کا احساس جیسے گرم پانی سے ہوتا ہے۔ انفلوئنزا کی کھانسی' پھیپھڑوں کی ٹی بی' اچانک نزلہ کا اخراج بند ہونے سے اسہال آتے ہیں۔ مختلف اعضاء کی جلن اہم ہے۔

سر: دائیں جانب تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ دھوپ کی وجہ سے سر درد' وقت مقررہ پر آنے والا بار بار درد' درد سر کی پشت سے شروع ہوتا ہے اوپر کی جانب پھیلتا ہوا آنکھ کے اوپر آکر ٹھہر جاتا ہے بالخصوص دائیں جانب۔ وریدوں اور کنپٹیوں میں تناؤ آتا ہے۔ درد لیٹنے اور سونے سے کم ہوتا ہے۔ درد موقوفی حیض کے دنوں میں پلٹ آتا ہے۔ ہر ساتویں دن سر درد ہوتا ہے۔ (سلفر' سپاؤلا) کھوپڑی میں بائیں جانب محدود جگہ پر درد ہوتا ہے۔ آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ سر کی پشت میں درد جو بجلی کی تیزی سے آتا ہے۔

چہرہ: تمتمایا ہوا' اعصابی درد' درد بالائی جبڑے سے چاروں طرف پھیلتا ہے۔ رخسار سرخ ان میں جلن ہوتی ہے۔ ٹی بی کی تمتماہٹ' جبڑے کے زاویے کے پیچھے بھراؤ اور دکھن۔

ناک: بخار کاہی' ناک کی اندرونی گلن سڑن اور بدبودار زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ ناک کی کومڑی

بخار کے بعد اسہال آتے ہیں۔ ناک کی جڑ میں سوزش، جلتی چھالیاں، خشکی اور رات میں ناک سے خون۔

کان: کانوں میں جلن، کان درد اور ساتھ سردرد، جھنجھناہٹ اور گونج سنائی دیتی ہے کان کی سماعت۔

منہ: چھالا ہوا بالخصوص دائیں جانب، خشک اور سکڑا ہوا منہ اور حلق کے زخم ساتھ خشکی اور جلن کا احساس، زبان سفید، جھلسی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ لوز تین کی سوزش۔

معدہ: گوشت سے نفرت، چٹخارے دار اشیاء کی خواہش، نہ بجھنے والی پیاس، جلن، قے کے ساتھ رال بہتی ہے، کمزوری اور غشی کا احساس۔ (اقاسورس، سیپیا) صفراوی تھوک [illegible] ہوتی ہے۔

پیٹ: زخم ٹھیک ہونے پر اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔ جگر کے مقام سے اوپر درد ہوتا ہے۔ اسہال خونی، پتلے اور زرد سے خارج ہوتے ہیں۔ اینڈرم سلف لائیکوپوڈیم ہمراہ مستقیم کا کینسر۔

عورت: لیکوریا کی رطوبت بدبودار اور خراش دار، حیض بدبودار اور بکثرت، پستانوں کی دکھن، رحم کی رسولیاں، حیض سے قبل بغل میں خارش ہوتی ہے۔ موقوفی حیض کے دوروں کی شکایات۔

تنفس: زکام کا مستقلہ، سانس کی نالی کی دکھن، سینے کی ہڈی کے پیچھے گرمی اور دباؤ کا احساس۔ آواز بیٹھ جاتی ہے، معدہ کی خرابی کے باعث آنے والی کھانسی جو ڈکار آنے سے کم ہوتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں جلن دائیں جانب زیادہ، بلغم سخت زنگ آلود بدبودار تھوک نہیں سکتا۔ کالی کھانسی اور انفلوئنزا کے بعد مستقل کھانسی آتی ہے۔ کھانسی تازہ سردی سے پلٹ آتی ہے۔ سینے کی ہڈی کے پیچھے گڑگڑاہٹ سے مسلسل تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔ جو رات کو لیٹنے سے بڑھتی ہے جس کی وجہ سے بستر میں اٹھ کر بیٹھنا پڑتا ہے۔ چھاتی میں دائیں جانب جلن ہوتی ہے جو دائیں کندھے تک جاتی ہے۔ دائیں طرف بغل کے نیچے دکھن کا احساس، حیض دب جانے سے خون تھوکتا ہے۔ شدید تنگی نفس اور سینے کی گھٹن، سانس بدبودار اور پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ سینے میں جلن جیسے سینے سے پیٹ تک گرم [illegible]، ٹی بی اور رحم کا ریشہ دار ورم، نمونیہ، چت لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔ دمہ اور معدے کی خرابی [illegible] کے کواڑوں کی تکلیف اور ساتھ پھیپھڑوں کی شکایات، پیشاب میں تیزابیت کا اخراج اور گوشت سوکھتا جاتا ہے۔ اچانک نزلہ رک جانے سے اسہال شروع ہو جاتے ہیں۔

اطراف: دائیں کندھے، کولہے کے بائیں جانب کے جوڑ اور گردن کی پشت کا تشنج، ہتھیلیوں اور تلووں کی جلن، ایسے مقامات کا تشنج جہاں گوشت کم ہو لیکن جوڑوں کے علاوہ پاؤں کی انگلیاں اور [illegible] چلتے ہیں۔ دائیں جانب کا اعصابی درد، اعضاء کو چھونے سے کمی ہوتی ہے۔

جلد: [illegible] کے زہر کا تریاق ہے۔ سرخ چھوٹے چھوٹے دانے جو موسم بہار میں بڑھتے ہیں، جلن اور خارش، گرمی سے بڑھتی ہے، کیل اور حیض مقدار میں کم، رخساروں کی ہڈیوں کے اوپر سرخ نشان۔

کمی بیشی: مٹھائی کھانے سے، دائیں جانب، حرکت سے، چھونے سے۔

کمی: ترش اشیاء سے 'نیند سے 'اندھیرے سے۔ معاون: نار نار ایسے تک۔

مقابلہ: جسٹیشیا (سانس کی نالیوں کا نزلہ ' زکام ' آواز دب جاتی ہے۔ انتہائی ذکی الحس ازدیکلیں اور شقیقہ) بیلاڈونا ' آرس ورس ' ملی فولیم 'ہیکیس 'فیرم میٹ ' اوپیم۔

خوراک: سر درد میں مدر ٹنکچر 'انتہا میں 6 طاقت۔

سنگونیریا نیٹریکا

Sanguinaria Nitrica

(Nitrate of Sanguinarine)

یہ دوا ناک کے گومڑ میں استعمال ہوتی ہے۔ حاد اور مزمن نزلہ 'حلق کی حاد سوزش (دوی تھیا) گلے اور سینے میں جلن اور اچانک ڈنگ لگنے والا درد بالخصوص سینے کی ہڈی کے نیچے ' انفلوئنزا ' آنسو بہتے ہیں۔ آنکھوں اور سر میں درد کا۔ سر پڑ درد ' بندش کا احساس 'حلق کی مزمن کیسوی سوزش۔

ناک: بندش کا احساس 'بکثرت پانی جیسے مواد کا اخراج اور جلن دار درد۔ ناک کی ہڈی بڑھ جاتی ہے اور رطوبت کے اخراج میں کمی ہوتی ہے۔ رطوبت کم اور خشکی کا رجحان۔ چھوٹے کھرنڈ جس کو صاف کرنے سے خون نکلتا ہے۔ حلق میں ٹپکنے والی رطوبت تھوکی نہیں جاسکتی۔ نتھنے خشک اور جلن والے جیسا کف اور ناک جڑ میں دباؤ۔ ناک کے نتھنے زرد گاڑھی خون ملی رطوبت سے بند ہوتے ہیں چھینکیں 'ناک کے پچھلے حصہ میں کچاپن اور دکھ ہوتی ہے۔

گلا: کھردرا 'خشک 'گھٹن اور جلن 'دائیں لوزتین میں دکھن 'نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

منہ: زبان کے اطراف میں زخم بنتے ہیں۔

تنفس: تکلیف دہ کھانسی ساتھ زرد 'گاڑھا اور میٹھا بلغم نکلتا ہے۔ سینے کی ہڈی کے درمیانی حصے کے پیچھے دباؤ ' گلے اور سانس کی نالیوں کی خشکی اور جلن 'گد گداہٹ والی کھانسی۔ ناک 'حلق اور سانس کی نالیوں کا مزمن نزلہ ' آواز بھاری 'بدلی ہوئی اور بگڑی ہوئی۔

مقابلہ: سینگوین نار نار کیم (آنکھ کا ڈھیلا حلقے سے باہر آجاتا ہے ' نگاہ دھندلی) اور رمزہ قلم 'سوراینم کلا بائیکرومم۔

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

سنی کیولا

Sanicula

(Water of Sanicula Springs Ottawa)

پیشاب: سلسل البول، بحری سفر کے امراض، قبض اور کساح میں مفید ہے۔

ذہن: بچہ نیچے کی جانب حرکت سے خوف کھاتا ہے۔ (بوریکس) نیند کے دوران سر کی پشت اور گردن کی بکثرت پسینہ آتا ہے۔ (کلکیریا کارب، سلیشیا) روشنی سے گھبراہٹ۔ سردی اور ٹھنڈ کے نتیجے میں آنسو بہتے ہیں۔ بکثرت سکری اور چھلکے، کانوں کے پیچھے زخم۔

منہ: چھاری جیسا لیس دار کف نکلتا ہے۔

زبان: زبان لمبی، ڈھیلی اور جلن ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ٹھنڈا رکھنے کے لئے بار بار باہر نکالتا ہے۔ زبان کا [illegible]

معدہ: کار میں سفر کرنے سے متلی اور قے، پیاس، تھوڑا تھوڑا پانی پیتا ہے۔ آرسنک البم، جونہی پانی معدہ میں پہنچتا ہے، قے ہو جاتی ہے۔

پاخانہ: پاخانہ لمبا، بھاری اور پر درد، پورے سیون میں درد ہوتا ہے۔ جب تک بہت سا پاخانہ جمع نہ ہو جائے، حاجت نہیں ہوتی۔ بہت زیادہ زور لگانے سے معمولی پاخانہ خارج ہوتا ہے۔ واپس چلا جاتا ہے، جزوی طور پر نکلتا ہے۔ (میگنیشیا میور) بہت زیادہ بدبو والا۔ مقعد، سیون اور آلات تناسل کے آس پاس جلد چھل جاتی ہے۔ اسہال جن کی رنگت اور نوعیت بدلتی رہتی ہے۔ کھانے کے بعد اسہال آتے ہیں۔

عورت: نیچے کی جانب دباؤ جیسے پیڑو کے اعضاء باہر نکل آئیں گے۔ آرام کرنے سے سکون ملتا ہے۔ اعضاء کو سہارا دینے کی خواہش، رحم کی دکھن۔ لیکوریا جس سے مچھلی یا پرانے پنیر کی بو آتی ہے۔ اندام نہانی جیسے کھلی ہو گئی ہو۔

کمر: کولہے کی ہڈی میں جوڑ اکھڑ جانے کا احساس، دائیں جانب لیٹنے سے کمی ہوتی ہے۔

اطراف: پاؤں کے تلووں میں جلن (سلفر، میڈورینم) پاؤں کا بدبو دار پسینہ (سلیشیا، سورائینم، گرافائٹس) پاؤں سرد، لیس دار پسینہ آتا ہے۔

جلد: گندی، چکنی، بھوری، جھریوں والی، اگزیما کی چھپکی بالخصوص ہاتھوں اور انگلیوں کی۔ (پیٹرولیم، گرافائٹس)

نیند: بازوؤں کو پیچھے حرکت دیتا ہے۔

متعلقہ: ابراٹنم، الیومینا، کلکیریا کارب، سلیشیا، سلفر

طاقت: 30 طاقت

سینٹونینم

Santoninum
(Santonin)

آنکھ اور آلات بول کی علامات اہمیت کی حامل ہیں۔ کیڑوں کے باعث آنے والے امراض پیٹ معدہ اور آنتوں کی سوزش، ناک کی خارش، بے چین نیند، پٹھوں کی پھڑکن وغیرہ۔ ان امراض میں کم کا درجہ رکھتی ہے۔ لمبے اور دھاگہ نما کیڑوں کو نکالتی ہے مگر ٹیپ ورم کو نہیں نکالتی۔ بچوں کی رات کو کھانسی، مثانہ کی مزمن سوزش، حلق کی شدید تکلیف اور ٹی بی کی گانٹھوں کا درد۔

سر: سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ ساتھ رنگوں کا واہمہ، ناک کی خارش، ناک میں انگلی گھماتا ہے۔

منہ: سانس بدبودار، بھوک کی بے قاعدگی، پیاس، زبان گہری سرخ، دانت پیستا ہے۔ متلی کھانے کی ہوتی ہے، دم گھٹنے کا احساس۔

آنکھیں: اچانک نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ رنگوں کا اندھاپن، یرقان۔ کیڑوں کے باعث بھینگاپن آنکھوں کے گرد گہرے رنگ کے حلقے۔

پیشاب: اگر پیشاب کا ردعمل تیزابی ہو تو رنگ سبز ہو گا اور اگر الکلائن تو رنگ سرخی مائل بیگنی پیشاب کی بندش، پیشاب غیر ارادی طور پر نکلتا رہتا ہے۔ تکلیف سے آتا ہے۔ مثانہ میں بھراؤ کا احساس گردوں کی سوزش۔

مقابلہ: سائنا، ٹیوکریم، نفتھالین، نیٹرم فاس، سپائی جیلیا۔

خوراک: 2 اور 3 طاقت کا سفوف۔ بچوں کو بخار اور قبض میں بہت چھوٹی طاقت نہ دیں۔ چھوٹی طاقتوں کا اثر زہریلا ہو سکتا ہے۔

سیپونیریا

Saponaria
(Soap Root)

حاد زکام، نزلہ اور گلے کی دکھن میں زبردست اثر رکھتی ہے۔ زکام کی شدت کو کم کرتی ہے۔

ذہن: درد یا ممکنہ موت سے بے پرواہ، سرد مہر، پریشان، نیند کا غلبہ۔ درد ک

سر: چبھن والا درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے اوپر سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے جو بائیں جانب شام کو اور سے زیادہ ہوتی ہے۔ آنکھوں کے حلقوں کے اوپر تپکن۔ سر میں اجتماع خون گردن میں تھکن کا احساس زکام جیسے نشے میں ہو اور مسلسل بائیں جانب چلنے کی کوشش کرتا ہے۔ بائیں جبڑے کے اعصاب کا

ناک: ناک بند ہونے کا احساس اور خارش ہوتی ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔

آنکھیں: آنکھوں میں شدید درد' ڈھیلے کی گہرائی میں گرم سوئیاں چبھتی ہیں۔ پلکوں کا احساس اور زیادتی' روشنی کا خوف' ڈھیلا باہر نکل آتا ہے۔ لکھنے پڑھنے سے تکلیف بڑھتی ہے' دھند دکھنے میں دشواری' آنکھ کھنچی جاتی ہے۔ بھاری کا احساس' آنکھ کے ڈیلے کی مس ہوتی۔

دل: دل کی حرکت کمزور' نبض آہستہ' دھڑکن اور بے قراری۔

نیند: رات کو دماغی محنت سے نیند اُڑ جاتی ہے۔

تقابل: بیٹیلا' ڈائیوسکوریا اور دوسرے پودے (تھکن بائیں کنپٹی اور آنکھ میں درد' روشنی سے گھبراہٹ' آنکھ کی گہرائی میں گرم سوئیاں چبھنے کا احساس' درد شقیقہ' جبڑے کی تکلیف' بغلی سے شدید درد' گلے کی شدید گھٹن' دائیں جانب زیادتی' کمزوری محسوس ہوتے ہوئے گرم کرنے سے زیادتی اور تیز جلن دار' چھینکیں اور دمہ' کوکولس اور دونوں میں یہ بھی پایا جاتا ہے' اینکاؤسا' جیلسی' ایگروٹا' چائنا' سارسا پریلا' نیبر' سنا' ان میں بھی یہ بھی پایا جاتا ہے۔)

سرکولیکٹک ایسڈ

Sarcolactic Acid

پٹھوں کی تھکن کے دوران پٹھوں کے ریشوں میں پیدا ہوتا ہے۔ عام لیکٹک ایسڈ سے مختلف ہے۔ یہ ایک وسیع اثر کرنے والی دوا ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر ولیم گریگس نے کی۔ یہ وبائی انفلوئنزا میں مفید ہے بالخصوص جب شدت سے آئے اور تھکن بھی ساتھ ہو۔ جب آرنیکا اور جیلسیمیم ناکام ہو جائے تو کام کرتی ہے۔ ریڑھ کی کمزوری' پٹھوں کی کمزوری' تھکن اور دل کے پٹھوں کی کمزوری دور کرتی ہے۔

عام علامات: تھکن اور پٹھوں کی کمزوری' محنت سے زیادتی' نیند نہیں آتی۔ پورے بدن میں گھٹن۔ بڑھ جاتی ہے۔ رات کو بے چینی' تنگ آ جاتے ہیں' تھکن کا احساس۔

گلا: حلق میں تھکن' گلے کی گھٹن اور ناک سے زکام' حلق میں تنگی' گلے میں گدگداہٹ۔

معدہ: متلی' ناقابل ضبط متلی اور قے' حتیٰ کہ پانی بھی نکل جاتا ہے۔ اس کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔

کمر اور اطراف: کمر' گردن اور کندھوں میں تھکن کا احساس' فالج کمزوری۔ لکھنے سے کلائی آسانی سے تھک جاتی ہے۔ سیڑھیاں چڑھنے سے شدید کمزوری آتی ہے۔ پنڈلیوں اور رانوں کی تھکن' بازو ناکارہ ہوں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن۔

طاقت: 6 سے 30 طاقت۔ 15x بہت بہتر ہے۔ ڈاکٹر گریگس

سیراسینیا پرپوریا

Sarracenia Purpurea

(Pitcher Plant)

یہ چیچک کی دوا ہے۔ نظر کی خرابیاں' دل کی بے قاعدہ چال کی وجہ سے سر میں اجتماع خون کر
یرقان۔ اس میں طاقتور خامرہ موجود ہوتا ہے۔ پرانا سر درد' مختلف اعضاء میں چبھن بالخصوص کرد
کندھوں اور سر میں اور جس سے پھٹ جانے کا احساس ہوتا ہے۔

آنکھیں: روشنی کا خوف' آنکھوں کی دکھن اور سوجن' آنکھ کے حلقوں میں درد' آنکھ کے سامنے
چیزیں نظر آتی ہیں۔

معدہ: ہر وقت بھوکا رہتا ہے' باوجود کھانا کھانے کے۔ کھانے کے دوران نیند آتی ہے۔ بکثرت
قے۔

کمر: درد زیریں کمر سے شانے کی ہڈی کے وسط تک لہراتی ہوئی جاتی ہے۔

اطراف: بازو اور ٹانگیں کمزور' گھٹنے اور کولہے کے جوڑ میں چیرنے پھاڑنے والا درد۔ بازو کی ہڈیوں میں
درد کندھوں کے درمیان کمزوری آتی ہے۔

جلد: چیچک کی شدت کو توڑتی ہے اور آبلے نہیں بننے دیتی۔

مقابلہ: ٹارٹار ایمیٹک' ویریولینم' میلنڈریم۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

سارساپریلا

Sarsa Parilla

(Smilax)

درد گردہ' سوکھا' ہڈیوں کی غلاف کی درد جو آتشک کے باعث ہوتا ہے۔ موسم گرما اور ویکسین
لگوانے کی وجہ سے پھنسیاں' پھوڑے' اگزیما' پیشاب کی علامات اہم ہیں۔

ذہن: مایوس' ذکی الحس' جلد رنجیدہ ہو جاتا ہے۔ بد مزاج اور کم گو۔

سر: درد کی وجہ سے افسردگی آتی ہے۔ دائیں جانب کنپٹی سے اوپر گولی لگنے والا درد ہوتا ہے۔ سر کا
پشت سے آنکھوں تک درد ہوتا ہے۔ الفاظ کی بازگشت کان سے ناک کی جڑ تک جاتی ہے۔ آتشک کے
باعث ہڈیوں کے غلاف میں درد ہوتا ہے۔ انفلوئنزا' کاسہ سر ذکی الحس۔ چہرے اور اوپر کے ہونٹ
دانے' کاسہ سر کی تر پھنسیاں' موٹے کھرنڈ والی داد جس میں پیپ ہوتی ہے۔ چہرے سے شروع ہوتا
ہے۔

منہ: زبان سفید' آبلے' رال بہتی ہے' ذائقہ کسیلا' پیاس غائب اور سانس بدبودار ہوتا ہے۔

پیٹ: مروڑ' گڑگڑاہٹ اور خمیر اٹھتا ہے۔ درد قولنج اور کمر درد بیک وقت۔ شدید اپھارہ بچوں کا پیٹ۔

پیشاب: پیشاب مقدار میں کم' چکنا' ذرات نظر آتے ہیں اور خون ملا۔ گردے کا درد' مثانہ کی جھری' پیشاب کے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ بیٹھنے پر قطرہ قطرہ پیشاب نکلتا ہے۔ مثانہ مچل جاتا ہے اور ایسی بچے پیشاب سے پہلے اور دوران چیخ مارتا ہے۔ بچے کے زیر جامہ پر ریت کے ذرات نظر آتے ہیں۔ بچوں کی درد گردہ اور پیشاب بندش یا رکاوٹ۔ درد دائیں گردے سے نیچے کی جانب جاتی ہے۔ مثانہ کی اینٹھن' پیشاب پتلی اور کمزور دھار کی شکل میں خارج ہوتا ہے۔ مجری البول کے سوراخ میں درد ہوتا ہے۔

مرد: خون ملی منی کا اخراج' آلات تناسل سے ناقابل برداشت بو آتی ہے۔ آلات تناسل کی دونوں جانب تھیلی اور سیون پر خارش' آتشک' بکل دار دانے' ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔

عورت: بھٹنیاں چھوٹی' مرجھائی ہوئی اور اندر کو دھنسی ہوئی ہوتی ہیں۔ حیض سے پہلے پیشانی پر خارش ہوتی ہے اور تر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ حیض دیر سے اور مقدار میں کم' حیض سے قبل دائیں رخسارے میں تر پھنسیاں نکلتی ہیں۔

جلد: سکڑی ہوئی' جھریوں والی' ایگزیما' سینکی کیلا' خشک و چھلی دار کے دانے' زخم' کھلے ہوئے' جلدی امراض ظاہر ہوتے ہیں۔ خارش جو موسم بہار میں آتی ہے اور اس کے اوپر کھرنڈ بنتا ہے' پھٹتے ہیں' ہاتھوں اور پیروں کی جلد پھٹ جاتی ہے۔ جلد سخت' بے حس موسم گرما میں آنے والے جلدی امراض۔

شانہ اعضائے وجود: چیرنے پھاڑنے والی نقرسی دردیں' ہاتھوں اور پیروں کا لرزہ' ہاتھوں اور پاؤں کی انگلیوں کے پہلوؤں میں جلن ہوتی ہے۔ ناخن کی جڑ کا پھوڑا' بسری' انگلیوں کے پوروں کے گرد زخم' ہاتھوں کے نیچے کٹن کا احساس' گنٹھیا' ہڈیوں کا درد جو رات کو بڑھتا ہے۔ ہاتھ پاؤں کی انگلیوں میں پیپ آ جاتے ہیں۔ ہاتھوں کے نیچے جلن' ہاتھوں کا داد' انگلیوں کی پوروں کے گرد زخم۔ (سوورائنم ہاتھوں کے نیچے کٹن کا احساس' اپیروڈیم' اسوزاک کے بعد گنٹھیاوی دردیں پیدا ہوتی ہیں)

زیادتی: رات کو' مرطوبیت سے' پیشاب کے بعد' جمائی لینے سے' موسم بہار میں' حیض سے قبل۔

معاون: مرکیورس' سیپیا۔

مقابلہ: بربرس' لائیکوپوڈیم' نیٹرم میور' پیٹرولیم' سسافراس' سوورس' اگروں' مثانے تمدد اور پیشاب کے راستے کی سوزش' پیشاب کی رکاوٹ' مثانے کی سوزش اور ساتھ پیشاب کا اخراج تکلیف کے ساتھ (ایکوی سیٹم) ریناسٹریس (اس کے بیجوں کا خیساندہ پیشاب آور ہے اور گردہ درد میں مفید ہے۔ درد کم کرتا ہے اور اخراج کو تحریک دیتا ہے)۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

سکروفولیریا نوڈوسا

Scrophularia Nodosa
(Knotted Figwort)

غدود بڑھ جاتے ہیں۔ خون کی کمی ہوتی ہے۔ جلدی امراض کی بہترین دوا ہے۔ چھاتیوں کی رسولی کو تحلیل کرتی ہے۔ کان کا اگزیما' اندام نہانی کی خارش' جلد کی ٹی بی کے زخم' خنازیری سوجن' اکثر پُردرد خونی بواسیر' خصیوں کی ٹی بی' جلد کا کینسر پستان کی گانٹھ دار سوزش (سکرینم) تمام سکروفولا کے پٹھوں میں درد۔

آنکھیں: روشنی تکلیف دہ گھبراہٹ (کونیم) آنکھوں کے سامنے دھبے' ابروؤں میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ آنکھ کے ڈھیلے کی دکھن۔

کان: بیرونی حصہ کے آس پاس سوزش' بیرونی حصہ کے گہرے زخم' کانوں کے گرد اگزیما۔

پیٹ: جگر کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے۔ ناف کے نیچے قولنج' مقعد اور اس کے گھیرے میں درد ہوتا ہے۔ پُردرد اخراج خون بواسیر کے مسے باہر نکل آتے ہیں۔

تنفس: شدید تنگی تنفس' سینے میں گھٹن اور لرزہ۔ سانس کی نالی جس مقام پر دو حصوں میں بٹتی ہے وہاں درد ہوتا ہے۔ خنازیری مریضوں کا دمہ۔

جلد: چبھن' خارش' ہاتھوں کے پیچھے زیادتی۔

نیند: زبردست غنودگی' صبح کھانے سے پہلے اور بعد میں زبردست نیند آتی ہے اور ساتھ تھکن۔

زیادتی: دائیں جانب لیٹنے سے۔

مقابلہ: لوبیلیا اری نس' روٹا' کارسی نوسن' کونیم' اسٹرالیس۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور پہلی طاقت۔ مقامی طور پر کینسر زدہ غدود پر لگائیں۔

سکوٹیلریا لیٹر۔فلورا

Scutellaria Lateriflora
(Skull Cap)

اعصاب کے لئے سکون آور ہے۔ خوف اور گھبراہٹ اہم ہے۔ قلبی سوزش' رعشہ' اعصاب کی سوزش اور بچوں کا تشنج بالخصوص دانت نکالنے کے دنوں میں' پٹھوں کی پھڑکن' انفلوئنزا کے بعد اعصابی کمزوری میں فائدہ مند ہے۔

ذہن: کسی مصیبت کا خوف' یکسوئی کی نااہلیت (ایتھوزا) ذہنی انتشار۔

سر: پیشانی کا ہلکا درد' آنکھوں میں باہر کی جانب دباؤ' چہرہ تمتماجاتا ہے۔ بے چینی نیند اور خوف والے خواب آتے ہیں۔ حرکت کرنا پڑے۔ رات کا خوف' کابوس' درد شقیقہ' دائیں آنکھ کے اوپر زیادہ آنکھ کے ڈھیلوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ سکول کے بچوں کا سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا اور بار بار پیشاب آتا ہے۔ پیشانی اور دماغ کی جڑ میں درد۔ پرانا اعصابی سر درد جو شور' بو' روشنی سے بڑھتا ہے اور رات کو آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔ (مدر ٹنکچر کے 5 قطرے)

معدہ: حلق' ترش ڈکاریں' ہچکی' درد اور تکلیف کا احساس۔

پیٹ: بھراؤ' اپھارہ' پھولا ہوا' درد قولنج اور بے آرامی' ہلکے رنگ کے اسہال۔

مرد: اخراج منی اور نامردی اور ساتھ خوف کہ وہ کبھی صحت یاب نہیں ہو سکتا۔

نیند: رات کا خوف' کابوس' بے خوابی' اچانک آنکھ کھلتی ہے۔ ڈراؤنے خواب نظر آتے ہیں۔

اطراف: پٹھوں کی پھڑکن' مریض حرکت کرنے پر مجبور ہو جاتا ہے۔ رعشہ' لرزہ' بازوؤں میں تیز ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ رات کو بے چینی رہتی ہے۔ کمزوری اور مسلسل درد۔

مقابلہ: سپری جیلیئم' لائیکوپس۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

سیکیل کار

Secale Cornutum

(Ergot)

یہ دوا پٹھوں کے ریشوں میں سکڑاؤ لاتی ہے جس وجہ سے پورے جسم میں گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔ خون کی کمی' ٹھنڈک اور بے حسی لاتی ہے۔ اعضاء میں لاغری اور گنگرین کی حالت ہوتی ہے۔ یہ بوڑھے افراد کی دوا ہے جن کی جلد جھریوں والی ہو اور کمزور' لاغر' بوڑھی خواتین۔ سیکیل کار کی تمام تکالیف سردی سے آرام پاتی ہیں۔ پورے جسم میں گرمی محسوس ہوتی ہے۔ اخراج خون' مسلسل پتلا' بدبودار' پانی جیسا سیاہ خون بہتا ہے۔ کمزوری' بے قراری' لاغری' باوجود اس کے کہ بھوک پیاس زیادہ لگتی ہے۔ چہرے اور پیٹ کے پٹھوں کی پھڑکن۔ اس دوا میں بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے اور لبلبہ کی رطوبت کم ہو جاتی ہے۔

سر: اجتماع خون کے باعث درد جو سر کی پشت سے اٹھتا ہے اور ساتھ چہرہ زرد ہو جاتا ہے۔ سر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے' بال گرتے ہیں' خشک اور سرمئی۔ ناک سے گہرے رنگ کا خون گرتا ہے۔

آنکھیں: پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ موتیا کا ابتدائی درجہ بوڑھے افراد میں بالخصوص عورتوں میں۔ آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اور ان کے گرد نیلا حلقہ بنتا ہے۔

چہرہ: زرد' مرجھایا ہوا' کمزور' اینٹھن چہرے سے شروع ہوتی ہے اور پورے جسم میں پھیل جاتا ہے چہرے پر نیلے داغ' تشنج کے باعث بدشکل ہو جاتا ہے۔

منہ: زبان خشک' کٹی پھٹی' سیاہی جیسا خون ٹپکتا ہے۔ میل کی موٹی تہہ 'لیس دار' زرد' سرا اور نوک پر سرسراہٹ ہو' نوک سخت' زبان سوجی ہوئی اور مفلوج ہوتی ہے۔

معدہ: غیر قدرتی ندیدوں جیسی بھوک' ترش اشیاء کی خواہش' نہ بجھنے والی پیاس۔ ہچکی' متلی۔ خون یا کافی جیسے مواد کی قے۔ معدہ اور پیٹ میں جلن ہوتی ہے۔ اپھارہ' بدبودار ڈکار آتے ہیں۔

پاخانہ: ہیضہ جیسے پاخانے ساتھ ٹھنڈک اور اینٹھن۔ پاخانہ سبز رنگ کا' پتلا' بدبودار' خون ملا۔ جسم برف کی طرح ٹھنڈا لیکن جسم ڈھانپنا پسند نہیں کرتا۔ غیر ارادی طور پر پاخانہ نکل جاتا ہے۔ پاخانے کے اخراج کا پتہ ہی نہیں چلتا۔ ساتھ شدید کمزوری جیسے مقعد کھلا ہو۔

پیشاب: مثانہ کا فالج' پیشاب کی بندش' ناکام حاجت' مثانہ سے سیاہ خون آتا ہے۔ بوڑھے افراد کا پیشاب از خود نکل جاتا ہے۔

عورت: حیض قولنج کے ساتھ ساتھ ٹھنڈک اور گرمی برداشت نہیں ہوتی۔ کمزور بدن خواتین میں ناقص تغذیہ کی وجہ سے اخراج خون زیادہ۔ رحم میں جلن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بھورے رنگ کا بدبودار لیکوریا' حیض بے قاعدہ' بکثرت گہری رنگت والے۔ اگلی ماہواری تک مسلسل پانی جیسا پتلا خون بہتا رہتا ہے۔ تیسرے ماہ اسقاط حمل کا خطرہ (سباٹنا) اعضاء ڈھیلے ہو جانے کے باوجود بچہ کی پیدائش نہیں ہوتی۔ وضع حمل کے بعد کے درد' دودھ خشک ہو جاتا ہے۔ پستان مناسب طور پر بھرتے نہیں ہیں۔ نفاس گہرے رنگ کا اور بدبودار' پر سوت کا بخار جس میں بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ اپھارہ' سردی لگتی ہے' پیشاب دب جاتا ہے۔

سینہ: دل کا درد' تنگی تنفس اور گھٹن ساتھ ڈایا فرام میں تشنج۔ سینے میں چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ اگلا حصہ ذکی الحس' دھڑکن ساتھ سکڑاؤ آتا ہے اور نبض رک رک کر چلتی ہے۔

نیند: گہری اور لمبی نیند' بے خوابی اور بے چینی' بخار اور پریشان کن خواب۔ کسی دوا کھانے کے نتیجے میں یا شراب نوشی کے باعث بے خوابی آتی ہے۔

کمر: ریڑھ کی سوزش' ٹانگوں میں سرسراہٹ' معمولی چادر اوڑھتا ہے۔ حرکت کا فقدان' بے حسی اور چیونٹیاں رینگتی ہیں۔ ریڑھ کی سوزش۔

شاخہائے وجود: کثرت تمباکو نوشی سے ہاتھ اور پاؤں خشک ہو جاتے ہیں ساتھ انگلیوں میں سرسراہٹ' لرزہ' ڈگمگا کر چلتا ہے۔ چیونٹیاں رینگتی ہیں۔ درد اور تشنجی حرکات' بے حسی' انگلیاں اور پاؤں نیلگوں' انگلیاں کھل جاتی ہیں یا مڑ جاتی ہیں۔ شدید اینٹھن' شاخ ہائے وجود کی برف جیسی ٹھنڈک' ہاتھوں کی انگلیوں میں درد ہوتا ہے اور پاؤں کی انگلیوں میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

جلد: سکڑی ہوئی ' بے حس ' نیلگی رنگ کے نشان ' نوزائیدہ بچوں کے اعضاء کی سختی اور استسقاء کے
بچوں کا فالج ' نیلا رنگ ' خشک گنگرین جو بتدریج بڑھتی ہے۔ وریدوں کے زخم ' جلن کا احساس جو
سردی سے کم ہوتا ہے۔ اعضاء کو ڈھانپنا پسند نہیں کرتا حالانکہ چھونے سے سرد محسوس ہوتے ہیں۔
چیونٹیاں رینگنے کا احساس اور خونی رنگ کے دانے ' معمولی زخم سے خون بہتا ہے ' نیلے داغ ' بچوں کے
بازو کے پھوڑے جو درد کرتے ہیں اور ان میں سبز مواد ہوتا ہے۔ آہستگی سے پکتے ہیں۔ گرم کرنے سے شدید
نوٹ: جلد کے نیچے چیونٹیاں رینگتی ہیں۔

بخار: ٹھنڈک ' جلد سرد خشک ' سرد چپچپا پسینہ آتا ہے۔ شدید پیاس اور اندرونی گرمی کا احساس۔

زیادتی: گرمی سے ' گرم کپڑا اوڑھنے سے۔

کمی: سردی سے ' کپڑا اتارنے سے ' ملنے سے ' اعضاء کو پھیلانے سے۔

مقابلہ: ارگوٹن (شریانوں کی سختی جو تیزی سے بڑھتی ہے۔ بلند فشار خون 2x میں)۔ استعمال گنگرین '
جنین نکالنا ' اخراج خون ' جب تکمیل حمل ہو جائے تو یہ کام کرتی ہے اپیڈی کیولاریس کینولس حرکت کا
فقدان ' ریڑھ کی سوزش ' پیرسیکانیس (استقلالی سوجن) اسکرلا ' نیلے داغ کمیوں کی طرح کھاتا ہے '
ابھرے ناخن کرتے ہیں۔ گنگرین اسناسین ' کالچیکم ' آرسینکم البم اور مرسیورس 2x حرکت کا فقدان اکر
انتڑیوں کی ہچکیاں اور تیز جلن دار دانا ' معدہ کی جلن جو خوراک کی نالی گردن اور پیشاب تک پھیلتی ہے۔
پھر آتے ہیں ' حرکت کرنا دشوار ' جلن کا احساس ' انگلیوں کا ریوبیڈ ' رحم کی گردن کھل جاتی ہے لیکن
بچہ باہر نہیں آتا۔ c.c $\frac{1}{2}$ کی خوراک ہر آدھے گھنٹے بعد دہرائیں۔ ضروری ہو تو زیر جلد استعمال
کریں۔ مصلح: کیمفر ' اوپیم۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت۔ غیر ہومیوپیتھک استعمال کے طور پر زچگی کا جریان خون۔ جب رحم خالی ہو
جائے اور ٹھیک طرح سکڑ نہ پائے تو اس کے جوہر کا $\frac{1}{2}$ ڈرام دیں۔ جب تک رحم کے اندر بچہ آنول یا
کوئی جھلی موجود ہو ' ارگٹ ہرگز نہ دیں۔

سیڈم اکرے

Sedum Acre

(Small House Leek)

خونی بواسیر کا درد جیسے مقعد میں چیرا آگیا ہو۔ سکڑاؤ والی دردیں جو پاخانہ کے بعد کئی گھنٹے جاری
رہیں۔ مقعد کا شگاف ' چیرا وغیرہ۔

مقابلہ: موکونہ یورینس (خونی بواسیر کا رجحان اور اس کے نتیجے) سیڈم ٹیلی فیم (رحم ' آنتوں اور معدے
سے خون کرتا ہے۔ کثرت حیض بالخصوص سن یاس کے زمانہ میں) سیڈم ریپنس (کینسر ' پیٹ کے

اعضاء پر خاص اثر ہے۔ درد قوت ختم ہو جاتی ہے)۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

سیلینیم

Selenium
(The Element Selenium)

سیلینیم دانتوں اور ہڈیوں میں پایا جاتا ہے۔ اعضائے تناسل اور آلات بول پر اثر کرتی ہے اور بوڑھے افراد کی غدہ مذی کی تکلیف میں مفید ہے۔ بالخصوص غدہ مذی کی سوزش' نامردی' زبردست کمزوری جو گرمی سے بڑھتی ہے۔ بوڑھوں میں ذہنی اور جسمانی تھکن با آسانی تھک جاتا ہے۔ جسم کو تھکا دینے والی بیماری کے بعد آنے والی کمزوری۔

ذہن: شہوانی خیالات اور ساتھ نامردی' ذہنی محنت سے تھک جاتا ہے۔ زبردست غمگینی۔ شدید مایوسی' نا امیدی' مالیخولیا۔

سر: بال گرتے ہیں' بائیں آنکھ کے اوپر درد جو دھوپ میں چلنے' تیز بو اور چائے پینے سے بڑھتا ہے۔ کھوپڑی میں تناؤ کا احساس' چائے پینے سے سر درد ہوتا ہے۔

گلا: گلے کی ٹی بی کا ابتدائی درجہ اور سوزش' ہر صبح صاف و شفاف بلغم کے گولے تھوکتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ صبح کے وقت کھانسی اور خون ملا بلغم خارج ہوتا ہے۔ گلوکاروں کی آواز کی خرابی۔ بلغم صاف اور نشاستہ جیسی ہوتی ہے۔

معدہ: برانڈی اور دیگر مقوی مشروبات کی خواہش' ذائقہ میٹھا' تمباکو نوشی کے بعد ہچکی اور ڈکار۔ کھانے کے بعد تمام جسم میں تپکن ہوتی ہے بالخصوص پیٹ میں۔

پیٹ: جگر کے مزمن عوارض' جگر پر درد' بڑھا ہوا ساتھ جگر کے مقام پر باریک دانے' قبض' پاخانہ سخت اور آنت میں جمع ہوتا رہتا ہے۔

پیشاب: مجری البول کے سرے پر احساس کے کوئی کٹن پیدا کرنے والا قطرہ خارج ہو رہا ہے۔ پیشاب بلا ارادہ قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔

مرد: نیند کے دوران منی کا اخراج ہوتا رہتا ہے۔ غدہ مذی کے رطوبت خارج ہوتی ہے۔ مباشرت کے بعد چڑچڑا پن آتا ہے۔ قوت جماع ختم ہو جاتی ہے لیکن شہوانی خیالات کا غلبہ' خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ لیکن قوت کم ہو جاتی ہے۔ منی پتلی اور بے بو' جنسی اعصابی کمزوری۔ مباشرت کی کوشش کرتے عضو مخصوص ڈھیلا ہو جاتا ہے۔ ہائیڈروسیل (خصیوں میں پانی اتر آنا)

تھیلیوں پر خشک چھلکے دار ابھار جن میں خارش ہوتی ہے۔ ٹخنوں اور انگلیوں کے درمیان خارش

ہوتی ہے۔ ابروؤں سے' داڑھی سے اور اعضائے تناسل سے بال گرتے ہیں۔ انگلیوں کے درمیان'
اور گرد اور جوڑوں پر خارش ہوتی ہے۔ انگلیوں کے درمیان آبلہ دار دانے (رسٹاکس' اناکارڈیم' اسرکی)
اور جس پر کھرنڈ جمتا ہے اور نیچے چکنی پیپ جمع ہوتی ہے۔ کیل مہنجاہن۔

اطراف: صبح کے وقت زیریں کمر میں فالجی درد ہوتا ہے۔ رات کو ہاتھوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد
ہوتا ہے۔ تکلیف پیٹ میں زیادہ ہوتی ہے۔ آدھی رات تک

نیند: رگوں میں چبھن کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔ یہ
نیند نہیں آتی۔ صبح جلدی جاگ جاتا ہے۔ روزانہ ایک ہی وقت پر جاگتا ہے۔

زیادتی: نیند کے بعد گرم موسم میں کونین سے' ہوا کے جھونکے سے' مباشرت سے۔

عدم مطابقت: چائنا' شراب۔

تریاق: اگنیشیا' پلساٹیلا۔

مقابلہ: آئس کاسٹس' کلیڈیم' سلفر' ٹیلوریم' ایسڈ فاس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ کلوڈیل سلینیم کا انجکشن' کینسر' درد' بے خوابی' زخم اور رطوبت کی کمی
میں مفید ہے۔

Sempervivum Tectorum — سمپروایوم ٹکٹورم

(House Leek)

یہ دوا داد' کینسر کی رسولیوں' زبان کی سختی' پستانوں کا کینسر' خونی بواسیر میں سفارش کی جاتی ہے۔

منہ: منہ کے مہلک زخم' زبان کا کینسر (کیلیم) زبان کے زخم جن سے بآسانی خون آتا ہے' بالخصوص
رات کو۔ زبان کی دکھن اور چھری لگنے جیسا درد' یورامنہ ذکی الحس۔

جلد: سرخباد' مسے اور چنڈیاں' منہ کے چھالے' سطح تمتمائی ہوئی اور ڈنک لگنے والا درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: سیڈم اکرے (اسکروبی حالتیں' زخم' نوبتی بخار) کیلیم' کالی سیانیٹم (ہونٹوں کے کینسر کو جلانے
کے لئے اس کا رس لگایا جاتا ہے) اکائی لیڈن' فیکس کاریکا (انجیر کا تازہ رس مسوں پر لگایا جاتا ہے' یہ ان کو
تحلیل کر دیتا ہے۔)

خوراک: مدر ٹنکچر اور 2x۔ پودے کا خالص جوس بھی مفید ہے مقامی طور پر حشرات کے کاٹنے میں۔
زہریلے زخموں اور مسوں پر استعمال کریں۔

سنے شیو اوریس

Senecio Aureus
(Golden Rag Wort)

آلات تناسل زنانہ پر اثر کرتی ہے جس کی معالجاتی تصدیق ہو چکی ہے۔ آلات بول بھی متاثر ہوتے ہیں۔ گردوں میں اجتماع خون سے سر درد ہوتا ہے۔ جگر کی سختی کا ابتدائی درجہ۔

ذہن: کسی ایک چیز پر ذہن یکجا کرنے کی صلاحیت نہیں ہوتی۔ ناامید' گھبرایا ہوا' چڑچڑا۔

سر: ہلکا سر درد' چکر جو سر کی پشت سے شروع ہو کر پیشانی تک آتا ہے۔ بائیں آنکھ کے اوپر شدید درد کنپٹی تک جاتا ہے۔ ناک کے راستے کا بھراؤ' جلن' چھینکیں بکثرت اخراج ہوتا ہے۔

چہرہ: دانت ذکی الحس' بائیں جانب تیز کٹنے والا درد۔ حلق' گلا اور منہ خشک۔

معدہ: ترش ڈکار' متلی ہوتی ہے۔

گلا: گلا' حلق اور منہ خشک' زخرہ میں کچے پن کا احساس اور جلن۔ نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔

پیٹ: ناف کے ارد گرد درد جو پورے پیٹ میں پھیلتا ہے۔ پاخانہ آنے سے کمی ہوتی ہے۔ پتلے پانی جیسے پاخانے جس میں سدے بھی ہوتے ہیں۔ (انٹم کروڈ) زور لگانا پڑتا ہے۔ پتلا گہرے رنگ کا خون ملا پاخانہ اور اینٹھن ہوتی ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم' گہرے رنگ کا' خون ملا ساتھ کف اور اینٹھن' زبردست گرمی اور مسلسل حاجت۔ گردوں کی سوزش' بچوں کے مثانہ کی سوزش اور سر درد' درد گردہ (پاریرا' او سیم' بربیرس)۔

مرد: شہوت انگیز خواب اور غیر ارادی طور پر اخراج منی۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔ منی کی ڈوریوں میں ہلکا بوجھل درد جو خصیوں تک جاتا ہے۔

عورت: حیض کی بندش' نوجوان لڑکیوں میں فعلی خرابی کے باعث حیض نہیں آتے اور ساتھ کمر درد۔ حیض سے قبل گلے' سینے اور مثانہ کی سوزشی حالتیں۔ حیض کے بعد ان میں بہتری آتی ہے۔ خون کی کمی کے باعث حیض دردے اور پیشاب کی تکالیف۔ حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ (کلکیریا کارب' ارجی ران)

تنفس: سانس کی نالی کے بالائی حصہ کا ورم' آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھانسی اور سانس کی تنگی' سینہ کمزور اور پُر درد۔ سیڑھیاں چڑھتے وقت تنگی تنفس (کلکیریا کارب) خشک تکلیف دہ کھانسی۔ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔

نیند: زبردست غنودگی اور ناخوشگوار خواب' گھبراہٹ اور بے خوابی۔

مقابلہ: سنے شیو جیکو بیا' اریٹھ اور دماغ کی سوزش' پٹھے سخت بالخصوص گردن اور کندھوں کے اکڑنا

ڈوزاک: ... سے 3 طاقت۔
موافق: الزیں، کالوفائلم، سیپیا۔

سینیگا

Senega
(Snake Wort)

زہری علامات بالخصوص سانس کی نالیوں کی اور آنکھوں کی نالی (دموی) کی علامات، سوزش کے بعد پھیپھڑوں کے بائیں جانب گول سرخ نشان باقی رہ جاتے ہیں۔

ذہن: اچانک ایسے غیر اہم مقامات یاد آتے ہیں جو بہت عرصہ پہلے دیکھے تھے بھول گئے ہوں۔

سر: چکر اور ساتھ آنکھوں کی کمزوری اور دباؤ، کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت میں درد جیسے پھٹ جائے گا۔

آنکھیں: کوئی چیز ایک آنکھ سے جہاں نظر آتی ہے، دوسری اس سے بلند نظر آتی ہے۔ پیچھے جھکنے سے کم ہوتی ہے۔ پلکوں کی سوزش، پپوٹے خشک اور کھردرے، آنکھ میں تنگی اور احساس جیسے بڑی ہو گئی ہو۔ ٹکٹکی باندھ کر دیکھتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں، پھڑپھڑاہٹ، بار بار آنکھ جھپکاتا ہے۔ اشیاء کے ساتھ ان کا سایہ نظر آتا ہے۔ پٹھوں کی کمزوری کی وجہ سے بینائی میں کمی آتی ہے۔ دھندلاپن اور نظر کی دھند سر کو پیچھے جھکانے سے کم ہوتی ہے۔ موتیا، آپریشن کے بعد فاسد مادے جذب کرتی ہے۔

ناک: خشک زکام، شیرہ نما پانی جیسا مواد اور چھینکیں، نتھنوں میں مرچیں لگتی ہیں۔

چہرہ: چہرے کے بائیں جانب کا فالج، گرمی لگتی ہے۔ منہ کے کونوں اور ہونٹوں پر جلن دار آبلے۔

گلا: گلے اور حلق کی زہری سوزش ساتھ خراش اور آواز کی خرابی، جلن اور کچا پن جیسے چھیل دیا گیا ہو، خراش آتی ہو۔

سانس: آواز کی خرابی، بولنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانسنے پر کمزور جیسے پھٹ جائے گی۔ زخرہ نزلہ، آواز دب جاتی ہے۔ تکلیف دہ کھانسی، سینے میں تنگی کا احساس، کھانسی کا اختتام چھینک پر ہو، سینے میں گڑگڑاہٹ، سیڑھیاں چڑھتے وقت گھٹن ہوتی ہے۔ سانس کی نالیوں کا نزلہ ساتھ سینے کی دیواروں میں دکھن، بکثرت نکلتا ہے اور سینے میں گھٹن کا احساس جیسے بوجھ رکھا ہو۔ بوڑھے افراد میں بلغم تھوکنا مشکل ہوتا ہے حالانکہ جمع ہو جاتا ہے۔ بوڑھے افراد میں کمزوری کے باعث ہونے والا برانکائٹس اور ساتھ گردوں کی مزمن سوزش، نالیوں میں ہوا آنے کی علامت، جیسے کھڑکھڑاہٹ آ جاتا ہے۔ امریکورس۔ مسلسل سینے میں دباؤ جیسے پھیپھڑے ریڑھ کی جانب کھنچ رہے ہیں۔ آواز ناسبہ ہو جاتی ہے۔ آلات صوت کا جزوی فالج۔

پیشاب: کم اترتا ہے، چھیچھڑے اور کف کا اخراج۔ پیشاب سے پہلے اور بعد جل جانے کا احساس کمر میں گردوں کے مقام پر درد جیسے کہ پھٹ جائے گی۔

زیادتی: کھلی ہوا میں چلنے سے، آرام کے دوران۔

کمی: پسینے سے، سر پیچھے جھکانے سے۔

مقابلہ: کاسٹیکم، فاسفورس، سیپونین، امونیم کلکیریا، نیٹا کنا ریہ (یہ زکام کی شدت توڑتی ہے بچوں کا پیٹ درد ہسٹیریا)۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

سینا

Senna

(Cassia Acutifolia)

یہ دوا بچوں کے درد قولنج میں استعمال ہوتی ہے جبکہ پیٹ ہوا سے بھرا ہو۔ پیشاب میں اگزلیٹ اور یوریا کا اخراج۔ وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ جب نظام درہم برہم ہو جائے قبض، بچوں کی کمزوری اور ایسی حالت جب نائٹروجنی مادے ضائع ہو رہے ہوں تو سینا ایک ٹانک کے طور پر کام کرتی ہے۔ رات کو خون میں جوش آتا ہے۔ اسیٹون کا اخراج ہوتا ہے۔ تھکن، بے ہوشی اور قبض ساتھ پیٹ کا درد قولنج اور اپھارہ۔ جگر بڑھا ہوا اور ذکی الحس ہوتا ہے۔

پاخانہ: پیلے رنگ کا پتلا پاخانہ، پاخانہ سے قبل چٹکی کاٹنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سبز رنگ کی آنوں۔ حاجت ختم نہیں ہوتی (مرکیورس) پاخانہ کی آنت میں جلن اور پیشاب تکلیف سے اترتا ہے۔ قبض ساتھ قولنج اور اپھارہ۔ جگر بڑھا ہوا اور ذکی الحس۔ پاخانہ سخت اور گہرے رنگ کا ساتھ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ زبان پر میل کی تہہ، ذائقہ خراب اور کمزوری۔

پیشاب: وزن مخصوص اور کثافت بڑھ جاتی ہے۔ یوریا زیادہ آتا ہے۔ اگزلیٹ، فاسفیٹ اور اسیٹون کا اخراج ہوتا ہے۔

مقابلہ: کالی کارب، جلاپا۔ تریاق: نکس وامیکا، کیمولا۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

سیپیا

Sepia

(Inky Juice of Cuttle Fish)

تلی اور جگر کے درمیان خون کی آمد و رفت کے نظام پر خاص طور پر اثر کرتی ہے۔ ساتھ وریدوں میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ گردش خون میں رکاوٹ، بالائی حصے کا ... جسم کے بعض حصے عوارض کمزوری اور تکالیف کا احساس، تھکن کا احساس، رنگت زرد، نیچے کی جانب دباؤ کا احساس بالخصوص عورتوں میں۔ آلات زنانہ پر خاص اثر ہے۔ درد نیچے کر کمر تک جاتا ہے۔ بآسانی سردی لگتی ہے۔ اسقاط حمل کا رجحان۔ سن یاس میں گرمی کی لپٹیں ساتھ کمزوری اور پسینہ آتا ہے۔ علامات کا رجحان اوپر کی جانب ہوتا ہے۔ بآسانی غشی آتی ہے۔ اندرونی اعضاء میں گولے کا احساس۔ سیپیا بالخصوص کالی رنگت والی خواتین پر بہتر کام کرتی ہے۔ درد نیچے سے اوپر جاتے ہیں۔ یہ رحم کے متعلق ایک خاص دوا ہے۔ تلی کے ایسے مریض جو جگر کے مزمن عارضہ اور رحم کی تکالیف میں مبتلا ہوں۔ گرم کمرے میں بے ہوشی لگتی ہے۔ چھوٹے دماغ میں چیخن والا سر درد ہوتا ہے۔

دماغ: دولت سے محبت کرتے ہیں۔ ان سے بے پرواہ، کاروبار اور خاندان سے نفرت، چڑچڑاپن، جلد ناراض ہو جاتا ہے، اکیلا رہنے سے ڈرتا ہے، اشتعالی غصیلے، علامات بتاتے ہوئے روتا ہے۔ کام سے بے قراری آتی ہے۔ پست ہمت، کاہل۔

سر: سر چکراتا ہے اور یہ احساس کہ جیسے کوئی چیز سر میں لوٹ رہی ہے۔ گول گھوم رہی ہے۔ مرگی کے دست پہلے کی علامات۔ ڈنگ لگنے والا درد جو اندر سے باہر اور نیچے سے اوپر جاتا ہے۔ پیشانی میں بائیں جانب ساتھ متلی، قے جس میں کمرے کے اندر اور بائیں جانب لیٹنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ سر آگے پیچھے جھٹکے کھاتا ہے۔ چہرے پر ٹھنڈک، حیض کے دنوں میں خوفناک جھٹکوں کے ساتھ سر درد ہوتا ہے اور حیض کا اخراج کم ہوتا ہے۔ بال گرتے ہیں، گنجا پن۔ بالوں کی جڑیں دکھتی ہیں۔ پیشانی پر بالوں کے نزدیک پھنسیاں نکلتی ہیں۔

ناک: گاڑھا سبزی مائل اخراج، موٹے لوتھڑوں یا چھلکوں سے پر۔ ناک کے پل کے آر پار زرد رنگ کا نشان۔ کمزوری کے باعث آنے والا نزلہ ساتھ سبز رنگ کے کھرنڈ جو ناک کے اندرونی حصے سے نکلتے ہیں اور ناک کی جڑ میں درد ہوتا ہے۔ پرانا نزلہ بالخصوص عقبی حصے سے حلق میں گاڑھا دار مواد گرتا ہے جسے کھانس کر منہ کے راستے خارج کرنا پڑتا ہے۔

آنکھیں: پٹھوں کی کمزوری کے باعث بینائی کم ہو جاتی ہے۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ کمزور کر دینے والی سوزش اور ساتھ بچہ دانی کی خرابی، آنکھ کی تکلیف صبح شام بڑھتی ہے۔ پپوٹوں کی سوجن، ... ظاہر ہونے کا

فالج' پلکوں کی سوزش' آنکھ کے پپوٹے میں اجتماع خون ہوتا ہے۔

کان: کان کے عقب میں اور گردن کی پشت پر داد' درد جیسے زیر جلد زخم ہو۔ پھنسیاں نکلتی ہیں۔

چہرہ: زرد نشان' رنگت زرد' منہ کے گرد گلابی دانے' ناک کے آر پار بھورے زرد داغ

منہ: زبان سفید' ذائقہ نمکین بدبودار' زبان گندی لیکن حیض کے دوران صاف ہونٹ کا کٹاؤ اور سوجن۔ شام 6 بجے سے آدھی رات تک دانت میں درد ہوتا ہے۔

معدہ: کمزوری کا احساس جو کھانے سے کم نہیں ہوتا (کاربو انیملس) متلی ہوتی ہے۔ کروٹ لینے پر متلی بڑھتی ہے۔ تمباکو نوشی سے بدہضمی ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے۔ (کاربو ویج' چائنا) کوکھ کے چاروں طرف 4 انچ چوڑی پٹی کی شکل میں صبح کھانے سے قبل متلی ہوتی ہے۔ کھانے کے بعد متلی کا رجحان۔ معدہ کی تہہ میں جلن سرکہ' ترش اشیاء اور اچار کھانے کی خواہش۔ دودھ پینے سے تکلیف بڑھتی ہے تیزابیت کی وجہ سے بدہضمی اور اپھارہ' ترش ڈکار' چربیلی اشیاء سے نفرت۔

پیٹ: اپھارہ اور سر درد' جگر پر درد' دائیں جانب لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ نشان' پیٹ میں ڈھیلے پن اور نیچے کی طرف دباؤ کا احساس۔

معائے مستقیم: پاخانہ کے وقت خون کا اخراج اور آنت میں بھراؤ کا احساس' قبض' سخت۔ معائے مستقیم میں گیند کا احساس' زور نہیں لگا سکتے۔ زبردست اینٹھن ہے۔ پاخانہ گہرے رنگ کا گولوں کی شکل کا جو آپس میں آنتوں کے ساتھ جڑے ہوتے ہیں۔ بھی مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ کانچ نکلتی ہے۔ (پوڈوفائلم) مقعد سے رطوبت ٹپکتی رہتی ہے۔ بچوں کے اسہال جو ابلے ہوئے دودھ سے بڑھتے ہیں اور کمزوری آتی ہے۔ درد۔

پیشاب: سرخ' چپکنے والا' ریت آتی ہے۔ پہلی نیند میں غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ سوزش' آہستگی سے اترتا ہے اور پیڑو کے اوپر نیچے کی جانب دباؤ پڑتا ہے۔

مرد: اعضائے تناسل ٹھنڈے' بدبودار پسینہ آتا ہے۔ قرحہ' مجری البول سے صرف رات کے مواد خارج ہوتا ہے' درد نہیں ہوتا۔ عضو تناسل کا سر مسوں سے بھرا ہوا۔ مباشرت سے عوارض۔

عورت: پیڑو کے اعضاء ڈھیلے' نیچے کی جانب دباؤ جیسے ہر چیز اندام نہانی کے راستے باہر نکل جائے (بیلاڈونا' کریازوٹ' لیک کینم' لیلیم ٹگ' نیٹرم کارب' پوڈوفائلم) ٹانگ پر ٹانگ چڑھاتی ہے باہر نہ نکلیں یا فرج کو دباتی ہے۔ لیکوریا کی رطوبت زرد' سبزی مائل اور ساتھ خارش ہوتی ہے۔

حیض: مقدار میں کم، بے قاعدہ، حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ، تحریک سے اندام نہانی میں خون۔ ناف سے نیچے والا درد جو اوپر کی جانب چلتا ہے اور رحم سے ناف تک پھیل جاتا ہے۔ رحم اپنی جگہ سے گر جاتا ہے اور اندام نہانی کا خروج۔ ایام حمل کی قے، اندام نہانی پر دباؤ، ہاتھوں میں سوزش رہتی ہے۔

چھاتی: خشک کھانسی جو گھٹن پیدا کرتی ہے۔ کھانسی معدے سے اٹھتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ قے آنے لگتے جیسا صبح اور شام سینے میں گھٹن ہوتی ہے۔ تنگی تنفس جس میں سونے سے افاقہ ہوتا ہے اور تیز چلنے سے کمی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت کھانسی اور تکلیف ... بلغم بکثرت خارج ہوتا ہے۔ ... امراض الذات الجنب، مزمن کالی کھانسی، زخم دار سینے میں گدگداہٹ سے کھانسی آتی ہے۔

دل: دھڑکن تیز اور رک رک کر تمام شریانوں میں دھڑکن کا احساس، لرزہ اور تھکاوٹ۔

کمر: ریڑھ کی ہڈی میں کمزوری، درد کمر تک پھیلتا ہے۔ کندھوں کے درمیان ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

ہاتھ پاؤں: ٹانگوں میں ناکارہ پن اور تناؤ جیسے ٹانگیں چھوٹی ہوں۔ بوجھ کا احساس اور چیرے جانے والے درد، بازوؤں اور ٹانگوں میں بے چینی، دن اور رات کو جھٹکے لگتے ہیں اور بجلی ہوتی ہے۔ ایڑیوں میں درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور پاؤں کی ٹھنڈک۔

بخار: بار بار گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔ معمولی حرکت سے پسینہ آتا ہے۔ حرارت غریزی کی کمی، پاؤں ٹھنڈے اور گیلے، لرزہ اور پیاس، شام کو تکلیف بڑھتی ہے۔

جلد: پھوڑے والے جو کہیں کہیں نکلتے ہیں۔ خارش جسے کھجانے سے سکون نہیں ملتا اور کنپٹیوں اور گھٹنوں کے موڑ پر زیادہ، چنبل۔ ہونٹوں، منہ کے گرد اور ناک پر داد۔ ہر موسم بہار میں داد نکلتی ہے۔ کھلی ہوا میں جانے سے چھپاکی نکلتی ہے۔ گرم کمرے میں کمی ہوتی ہے۔ پسینہ کی کثرت اور پسینہ بدبودار، پاؤں پر پسینہ آتا ہے، انگلیوں پر زیادہ، ناقابل برداشت بدبو۔ نوجوان لڑکیوں کے رخساروں پر تکان، جلد خشک اور بدبودار ہوتی ہے۔

زیادتی: تمام امراض دوپہر اور شام کو۔ کپڑے دھونے سے، مرطوبیت سے، بائیں جانب لیٹنے کے بعد، سرد ہوا سے، طوفان سے قبل۔

کمی: ورزش سے، دباؤ سے، بستر کی گرمی سے، انگور کرنے سے، اعضاء کو کھینچنے سے، سرد غسل سے، نیند کے بعد۔

معاون: نیٹرم میور، فاسفورس، نکس وامیکا اس کے عمل کو تیز کرتا ہے۔ سیپیا کے بعد کام اچھا کرتا ہے۔

دافع دوا: کیکس، پلساٹیلا۔

مقابلہ: لیلیم ٹگ، میوریکس، سلیشیا، سلفر، ایپی رولا (نوجوان لڑکیوں کا لیکوریا اور رحم کا ڈھلک جانا)
(تکونیہ ہڈی کا درد، پیڑو اور سیون میں تھکن) ڈکٹامنس (دردِ زہ میں سکون دیتی ہے، کثرت حیض، لیکوریا،
قبض، نیند میں چلنا) لیا تھم (لیکوریا، رحم کی گھٹن جیسے پھٹ جائے گا، درد گردہ)۔

خوراک: 12-30 اور 200 طاقت۔ بہت چھوٹی طاقت استعمال نہ کریں اور بار بار نہ دہرائیں۔

سیرم انگوی لراکتھیوٹاکس

Serum Anguillar Ichthyotoxin

(Eel Serum)

یہ دوا خون پر زہریلے اثرات مرتب کرتی ہے۔ خون کے ذرات کو تیزی سے تباہ کرتی ہے۔ پیشاب میں البیومن اور دیگر اجزاء خارج ہوتے ہیں۔ ہیموگلوبن خارج ہوتی ہے۔ 24 سے 26 گھنٹے تک پیشاب نہیں آتا۔ لاش کے معائنہ سے اس کا اثر گردوں پر پایا گیا اور ثانوی طور پر جگر اور دل پر اثر کرتی ہے۔ چھوت والی امراض جیسی حالت پیدا کرتی ہے۔

ان شواہد کی موجودگی میں اس کے اثر کا اندازہ لگانا آسان ہے۔ سردی کے باعث، کسی چھوت کے باعث یا نشہ کی وجہ سے گردہ کا متاثر ہوتا ہے جس کے نتیجے میں پیشاب کم اترتا ہے، بند ہو جاتا ہے، البیومن خارج ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں البیومن کا اخراج روکتی ہے اور پیشاب آور کے طور پر کام کرتی ہے۔ گردوں کا کسی قلبی عارضہ کی وجہ سے متاثر ہونا، دل کی بے قاعدگی، سکڑاؤ کی کمی ہو تو یہ اچھے نتائج دیتی ہے۔ لیکن اس دوا کا انتخاب آسان نہیں ہے۔ ڈجی ٹیلس میں شریانوں کا تناؤ بڑھتا ہے۔ پیشاب کم ہو جاتا ہے۔ استسقائی سوجن ہوتی ہے۔ ایل سیرم میں استسقاء کے علاوہ دوسری علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہئے کہ ایل سیرم کا اثر گردوں پر ہے جبکہ ڈجی ٹیلس کا دل پر۔ تجربات سے یہ فرق ثابت ہو گیا ہے کہ ایل سیرم نے دل کے کم سکڑنے کے دورے میں بہت کم کام کیا جبکہ گردوں کی خرابی کے باعث خون میں یوریا کی مقدار بڑھ جانے پر بہت زیادہ کام کیا جبکہ اس حالت میں ڈجی ٹیلس ناکام رہی۔ یہ دوا سردی کے باعث آنے والی گردوں کی حاد سوزش میں مفید ہے۔

گردوں کی نیم حاد سوزش، قلبی امراض، جب دل اپنی اصلاح نہ کر سکے اور دل کے سکڑاؤ کے بند ہونے کا خطرہ ہو۔ ڈاکٹر جائیٹ کے تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ دوا پیشاب میں خون اور البیومن تیزی سے لاتی ہے۔ حاد سوزش گردہ میں جب خون کے اندر یوریا کی مقدار بڑھ جانے کا اندیشہ ہو تو ایل سیرم کے بارے میں سوچا جا سکتا ہے۔ دل کے طبعی فعل کو بحال کرتی ہے۔ کواڑوں کی خرابی، سکڑاؤ کا فقدان اور ساتھ استسقاء۔ تنگی تنفس اور پیشاب کی رکاوٹ۔

تعلق: ایل سیرم اور سانپ کے زہر میں مشابہت ہے۔

متبادل: بیلی باس ہیکیس۔
طاقت: دوا گلیسرین یا ڈسٹلڈ واٹر میں تیار کی جاتی ہے۔ قلبی امراض میں 1x سے 3x گردے کے اچانک
دورے میں اونچی طاقت دیں۔

سیلیشیا Silicea

(Silica Pure Flint)

نامکمل تغذیہ اور جسمانی پرورش کے نقائص یہ دوا اس سے بھی آگے بڑھ کر اعصابی کمزوری لاتی ہے۔ حساسیت پیدا کرتی ہے اور شدید رد عمل ہوتا ہے۔ ہڈیوں کی تکالیف، ناسور اور مردار پن۔ یہ خراب ریشوں کو جذب کر لیتی ہے اور زخم بھرتی ہے اس کو پھیپھڑوں کی ٹی بی میں احتیاط سے استعمال کرنا چاہئے کیونکہ ایسی حالت پیدا کرتی ہے جس سے مرض کو شدید ہونے یا جاگنے کا موقع ملتا ہے۔ (بے جوار. بنیادی تبدیلیاں لاتی ہے۔ یہ ایک گہرا اور آہستگی سے اثر کرنے والی دوا ہے۔ وقت مقررہ پر آنے والی حالتیں، پھوڑے، گلے کے مسلک زخم، سردرد، تشنج، مرگی، مرض کے حملے سے قبل ٹھنڈک کا احساس۔ زخم کے پرانے نشان پر نئے ابھار، خنازیری عوارض، بچوں کی ہڈیوں کا ٹیڑھا پن جبکہ اس کے ساتھ سر بڑا ہو، تالو کھلا ہو، پیٹ پھولا ہوا ہو اور چلنے سے سست ہو۔ ویکسین لگوانے کے بعد آنے والی خرابی، پیپ کی حالتیں۔ یہ ہر قسم کے ناسور میں مفید ہے۔ یہ پھوڑے کو پکا دیتی ہے اور پیپ پیدا کرتی ہے۔ اس کا مریض سرد مزاج ہوتا ہے۔ کانپتا ہے، آگ سینکتا ہے، بہت گرم کپڑے پہننا چاہتا ہے۔ ہوا کے جھونکے سے نفرت کرتا ہے۔ ہاتھ اور پاؤں سرد، موسم سرما میں تکلیف بڑھتی ہے۔ حرارت غریزی کی کمی، ذہنی اور جسمانی تھکن، سردی سے بے حد حساس، شراب اور محرک اشیاء برداشت نہیں ہوتیں۔ تکالیف کے ساتھ پیپ آتی ہے۔ مرگی، مستقل مزاجی کی کمی ہوتی ہے۔

ذہن: کمزور دل، بے قرار، گھبرایا ہوا اور جوشیلا۔ گردوپیش سے جلد متاثر ہونے والا، کمزور دماغ، خبطی، خود سر بچے، ایک ہی تصور میں مگن، صرف سوئیوں کے بارے میں سوچتا ہے۔ ان سے خوف کھاتا ہے، انہیں تلاش کرتا ہے اور گنتا ہے۔

سر: ناقہ کی وجہ سے مسلسل سردرد، اوپر دیکھنے سے چکر آتے ہیں۔ خود کو گرم کپڑے میں لپیٹ لینے سے اور بائیں جانب لیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ (گنجیشیا میجور، سٹرونشیا) سر پر بکثرت پسینہ آتا ہے جو بدبودار ہوتا ہے اور گردن تک پھیلتا ہے۔ درد سر کی پشت سے شروع ہوتا ہے۔ سر میں پھیل کر آنکھ کے اوپر آکر ٹھہر جاتا ہے۔ دونوں ابروؤں کے درمیان سوجن۔

آنکھیں: آنکھ کے کونے متاثر ہوتے ہیں۔ آنسو کی نالی کی سوجن، روشنی سے نفرت بالخصوص دن کی

روشنی۔ چندھیاہٹ اور آنکھوں میں تیز درد۔ آنکھیں چھونے سے ذکی الحس۔ بند کرنے سے تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ نظر کی خرابی، مطالعہ کے وقت الفاظ گڈمڈ ہو جاتے ہیں۔ گوہانجنی، انگوری پردہ کا ورم، سیاہ پردے کا ورم اور اندرونی حصہ میں پیپ۔ قرنیہ کا زخم جو ایسا نظر آتا ہے جیسے خود کاٹ کر بنایا ہے۔ چوٹ کے بعد بننے والا قرنیہ کا پیپ دار زخم۔ دفتری کام کرنے والوں کا موتیا، قرنیہ کی سوزش کے بعد از اثرات اور زخم۔ یہ دھند کو دور کرتی ہے۔ 30 طاقت کئی ماہ تک استعمال کریں۔

کان: بدبودار اخراج، پستان نما ہڈی کا ناسور، پستول چلنے جیسی آواز آتی ہے۔ شور سے حساس کانوں میں گرج سنائی دیتی ہے۔

ناک: ناک کی نوک پر خارش، خشک سخت کھرنڈ جسے ہٹانے سے خون نکلتا ہے۔ ناک کی ہڈیاں ذکی الحس، صبح کو چھینکیں آتی ہیں۔ ناک بند اور سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ درمیانی کری میں سوراخ ہو جاتا ہے۔

چہرہ: ہونٹوں کے کنارے پھٹ جاتے ہیں۔ ٹھوڑی پر پھنسیاں نکلتی ہیں۔ چہرے کا اعصابی درد، ٹیس، چیرنے پھاڑنے والا درد، چہرہ سرخ، سرد مرطوب موسم میں زیادتی۔

منہ: زبان پر بال کا احساس، مسوڑھے سرد ہوا برداشت نہیں کرتے۔ مسوڑھوں کے پھوڑے، دانت کی جڑ کا پھوڑا۔ پائیوریا (مرکب کار) ٹھنڈا پانی برداشت نہیں ہوتا۔

گلا: وقت مقررہ پر آنے والے گلے کے مہلک زخم، لوزتین میں سوئی گڑنے جیسا درد۔ سردی گلے میں ٹھہر جاتی ہے، کن پیڑ کی سوجن۔ (بیلاڈونا، رسٹاکس، کلکیریا کارب) نگلنے پر ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ گردن کے غدود کی سخت اور ٹھنڈی سوجن۔

معدہ: گوشت اور گرم غذا سے نفرت، نگلتے وقت خوراک ناک کے پچھلے حصہ میں چلی جاتی ہے۔ بھوک کی کمی، پیاس کی شدت، کھانے کے بعد ترش ڈکار آتے ہیں۔ (سیپیا، کلکیریا کارب) دبانے سے معدہ کی گہرائی میں درد ہوتا ہے۔ پانی پینے کے بعد قے ہو جاتی ہے۔ (آرسینکم البم، وریٹرم البم)

پیٹ: پیٹ میں درد یا پُر درد سردی محسوس ہوتی ہے۔ بیرونی گرمی سے آرام، سخت پھولا ہوا، درد قولنج، کٹن والا درد اور قبض۔ ہاتھ پیلے اور ناخن نیلے، آنتوں میں زبردست گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ جانگھ کے غدود سوجے ہوئے اور پُر درد، جگر کا پھوڑا۔

معائے مستقیم: فالج کا احساس، مقعد کا ناسور (بربیرس، نکیسس) خونی بواسیر اور مقعد کا کٹاؤ، پُر درد اور سکڑاؤ لانے والے پٹھوں کا تشنج، پاخانہ مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ جزوی طور پر باہر نکلتا ہے اور پھر اندر چلا جاتا ہے۔ زبردست زور لگانا پڑتا ہے۔ معائے مستقیم میں ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے جو پاخانہ آنے پر ختم ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ حیض سے پہلے اور دوران قبض ہوتی ہے۔ ساتھ مقعد کے چھلے کی سوزش اسہال سے مُردار جیسی بو آتی ہے۔

پیچش: خون ملا' غیر ارادی طور پر خارج ہوتا ہے۔ ساتھ سرخ یا زرد تلچھٹ' پاخانہ کے لئے زور
لگانے پر غدودی کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کیڑوں کے باعث بچے رات کو بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔

پیچش: خون ملا' غیر ارادی طور پر خارج ہوتا ہے۔ ساتھ سرخ یا زرد تلچھٹ۔ پاخانہ کے لئے زور
لگانے پر غدودی کی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کیڑوں کے باعث بچے رات کو بستر پر پیشاب کر دیتے ہیں۔

سوزاک: آلات تناسل کی جلن اور دکھن ساتھ رانوں کے اندرونی جانب پھنسیاں' مزمن سوزاک جس میں
بدبودار اخراج ہوتا ہے۔ فیل یا جنسی عصبی جوش' احتلام' خصیوں میں پانی آتا ہے۔

لیکوریا: لیکوریا کی رطوبت دودھیا (کلکیریا کارب' پلساٹیلا' سیپیا) خراش دار' پیشاب کے ساتھ خارج
ہوتا ہے۔ اندام نہانی اور فرج کی خارش' ذکی الحس' استحاضہ' بکثرت حیض اور جسم برف کی طرح سرد
ہونے کے دورے' پھنسیاں پُر درد' بآسانی زخمی ہو جاتی ہیں۔ اندر کو دھنسی ہوئی پستان کا ناسور
ناسور: اندام نہانی کے ہونٹ کا پھوڑا' جب بھی ماں بچے کو دودھ پلاتی ہے تو اندام نہانی سے خون
جاری ہو جاتا ہے۔ اندام نہانی کی رسولی (لائیکوپوڈیم' پلساٹیلا' روڈوڈنڈران) پستانوں میں سخت گانٹھیں۔

(نظام تنفس)

نزلہ: زکام جلدی نہیں جاتا۔ پیپ جیسی بلغم بکثرت اور مسلسل خارج ہوتی ہے۔ نمونیہ کے بعد
سست روی سے صحت یاب ہوتا ہے۔ کھانسی اور گلے کی دکھن۔ کھانسی میں چھوٹے چھوٹے دانے
خارج ہوتے ہیں۔ اگر انہیں توڑیں تو بدبو آتی ہے۔ کھانسی اور ساتھ دن میں خون ملا یا پیپ جیسا بلغم
خارج ہوتا ہے۔ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں جو کمر تک پھیلتی ہیں۔ لیٹنے سے شدید کھانسی آتی ہے' ساتھ
گاڑھا زرد گانٹھ دار اخراج ہوتا ہے۔ بلغم پک جانے کی حالت۔ (ہالسم پیرو)

کمر: ریڑھ کمزور' ٹھنڈی ہوا برداشت نہیں ہوتی۔ عکوسیہ ہڈی میں درد ہوتا ہے۔ ریڑھ کی سوزش جو
ریڑھ کی چوٹ کے بعد آتی ہے۔ ریڑھ کی ہڈیوں کے امراض' ناسور۔

ہاتھ پاؤں کے درد: لنگڑی کا درد جو کولہے سے پار ہو کر ٹانگوں اور پیروں تک جاتا ہے۔ پنڈلیوں اور تلوؤں
میں ناخن' ٹانگوں کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ ہاتھوں کو استعمال کرتے وقت لرزہ آتا ہے۔ بازو کے اگلے
حصہ کی کمزوری' ناخنوں کی شکایت بالخصوص ناخنوں پر سفید نشان' پاؤں کے ناخن گوشت میں گڑ
جاتے ہیں۔ پاؤں پر برف کی طرح ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ ہاتھوں' پیروں اور بغلوں پر بدبودار پسینہ آتا
ہے۔ انگلیوں کے سروں میں پیپ آنے کا احساس' بیسری' گھٹنے میں درد جیسے کس کر بندھا ہو۔ پنڈلیوں
میں اکڑاؤ اور تناؤ' پاؤں کی انگلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔ تلوؤں میں دکھن (روٹا) تلوے کے اوپر
والے حصہ میں دکھن' پیپ آتی ہے۔

جلد: ناخن کی جڑ کا پھوڑا' پھوڑے' پرانے ناسور' جلد نازک' زرد' موم جیسی۔ انگلیوں کے سرے پھٹ
جاتے ہیں۔ غدودوں کی بلا درد سوجن' گلاب کے رنگ کے نشان' زخموں کے پرانے نشان میں اچانک

درد ہوتا ہے۔ بدبودار پیپ' یہ بیرونی اشیاء کو ریشوں سے نکال دیتی ہے۔ معمولی چوٹ بھی پک جاتی ہے۔ پیپ دار پرانے زخم اور ناسور' انگلیوں کے سرے خشک۔ جلدی ابھاروں میں صرف ان کو خارش ہوتی ہے۔ ناخن خستہ ہو جاتے ہیں۔ سخت رسولی' جوڑوں کے پھوڑے' ٹھنڈی ویکسین کے اثرات' رسولی' کوڑھ' گانٹھیں' تانبہ کے رنگ کے نشان' پرانے زخم پر نیا ابھار۔

بخار: سردی لگتی ہے' سرد ہوا سے ذکی الحس۔ لرزہ اور سردی پورے جسم میں رینگتی ہے۔ باوجود سرد حتیٰ کہ گرم کمرے میں' رات کو پسینہ آتا ہے جو صبح زیادہ ہو جاتا ہے۔ ماؤف اعضاء سرد محسوس ہوتے ہیں۔

نیند: نیند میں چلتا ہے' بے خوابی اور خون میں زبردست جوش سر میں گرمی کا احساس۔ نیند میں بلا چونکتا ہے' پریشان کن خواب' جمائیاں بکثرت آتی ہیں۔

زیادتی: نئے چاند پر' صبح کے وقت' ہاتھ منہ دھونے سے' حیض کے دوران' کپڑا اتارنے سے' مرطوبیت سے' بائیں کروٹ لیٹنے سے' سردی سے۔

کمی: گرمی سے' سر کو لپیٹنے سے' گرمیوں میں' مرطوب موسم میں۔

معاون: تھوجا' سینی کولا' پلساٹیلا' فلورک ایسڈ' مرکیورس اور سلیشیا ایک دوسرے کے بعد اچھا کام کرتے۔

مقابلہ: بلیک گن پوڈر 3x (پھوڑے' کار بنکل' اعضائی رنگت بیگنی' نہ مندمل ہونے والے زخم' غذا یا پانی کی خرابیاں--- کلارک) ہیپر سلف' کالی فاس' پکرک ایسڈ' کلکیریا فاس' طباشیر' نیٹرم (رسولیاں' اخراج خون کا رجحان' جوڑوں کی سوزش' دن میں تین مرتبہ تین قطرے دودھ میں دیں۔) فیرم سیانیٹم (مرگی' اعصابی خرابیاں' بدمزاجی' کمزوری' ذکی الحس بالخصوص وقت مقررہ پر ہے۔) سلیکا میرینا' سمندری ریت (سلیشیا اور نیٹرم میور کی علامات پائی جاتی ہیں۔ غدود متورم' رجحان' قبض' چند روز تک 3x سفوف استعمال کریں۔) اور نیٹرم (سلیشیا کے بعد کام کرتی ہے۔ فوراً بین' اخراج پتلے' بدبودار' شدید درد) ارنڈ وڈ تکس (آلات تناسل اور نظام اخراج پر اثر کرتی ہے۔ کی پرانی شکایت' لمبی ہڈیوں کا ناسور' سینے' بازوؤں اور کانوں کے پیچھے خارش اور پھنسیاں۔)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ 200 اور اس سے بلند بھی بہتر نتائج دیتی ہیں۔ مہلک حالتوں میں اونچی طاقتیں دیں۔

سلفیم

Silphium

(Rosin Weed)

یہ مختلف اقسام کے دمہ اور مزمن برانکائیٹس میں استعمال ہوتی ہے۔ مثانہ کا نزلہ' نزلاوی انفلوئنزا' پیچش' دورے سے قبل قبض ہوتی ہے۔ پاخانہ سفید آنوں سے لتھڑا ہوا۔

سانس: کھانسی اور بکثرت ریشہ دار' جھاگ دار' ہلکے رنگ کا بلغم نکلتا ہے۔ سینے میں بلغم کھڑکھڑاتی ہے اور ہوا کے جھونکے سے اضافہ ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں گھٹن کا احساس' نزلہ جس کے ساتھ بکثرت ریشہ دار کف خارج ہوتا ہے۔ کھانسنے اور گلا صاف کرنے کی خواہش' ناک کے پچھلے حصہ کی سوزش جو تمام بلغمی جھلیوں کو متاثر کرتی ہے اور آنکھ کے گھیرے کے اوپر سکڑاؤ آتا ہے۔

مقابلہ: اریلیا' کوپیوا' ٹربنتھ' ممبوکس' کیوبیبا' سلفی اون سائر مینیم (اصل' دق اور مسلسل کھانسی آتی ہے۔ رات کو بکثرت پسینہ' لاغری' سوکھا پوئی کو نم اوی کیولر' پھیپھڑوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ مدر ٹنکچر کی بڑی خوراک دیں۔) سلویا (گدگداہٹ والی کھانسی) اور مرز ریکو نیٹم (رات لیٹنے پر کھانسی آتی ہے) جسٹیشیا' ادھاٹوڈا (سانس کی نالیوں کا نزلہ' آواز بیٹھ جاتی ہے' ذکی الحس)۔

خوراک: 3 طاقت۔ چھوٹی طاقت کے سفوف بھی بہتر ہیں۔

سناپس نائگرا

Sinapis Nigra

(Black Mustard)

بخار کاہی' زکام اور حلق کی سوزش' گلا اور حلق خشک ساتھ گاڑھا ریشہ دار مواد نکلتا ہے' چیچک۔

سر: کاسہ سر گرم اور خارش ہوتی ہے۔ اوپر والے ہونٹ اور پیشانی پر پسینہ آتا ہے۔ زبان پر آبلوں کا احساس۔

ناک: حلق میں گرنے والا کف سرد محسوس ہوتا ہے۔ اخراج کم لیکن خراش دار' بایاں نتھنا تمام دن بند رہتا ہے یا دوپہر سے شام تک۔ خشک' گرم' آنسو بہتے ہیں۔ چھینکیں آتی ہیں۔ خشک کھانسی جو لیٹنے سے کم ہو جاتی ہے۔ نتھنے باری باری بند ہوتے ہیں۔ اندرونی حصہ خشک۔

کھانسی: کھانسی لیٹ جانے سے کم ہو جاتی ہے۔

گلا: جیسے جھلس گیا ہو' گرم' متورم' دمہ جیسا سانس' بلند آواز کے ساتھ کھانسی جیسے کتا بھونک رہا ہو۔

معدہ: سانس بدبودار' پیاز جیسی بو آتی ہے۔ (ایسافوئیڈا' آرمورس) معدہ میں جلن جو خوراک کی نالی

گلے اور منہ تک پھیلتی ہے۔ منہ کے گندے زخم' گرم' ترش ڈکار' درد قولنج جو جھک کر بیٹھنے پر کم ہے۔ سیدھا بیٹھنے پر کم ہوتا ہے۔ متلی آنے پر پسینہ کم ہو جاتا ہے۔

پیشاب: مثانہ میں درد' دن رات بکثرت پیشاب آتا ہے۔

کمر: پسلیوں کے درمیان اور کمر کے پٹھوں میں گنٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ کمر اور کولہے کا درد جس کی وجہ سے نیند نہیں آتی۔

مقابلہ: سلفر' کیپسیکم' کالوسنتھ' سناپس البا (گلے کی علامات اہم ہیں بالخصوص گلے میں دباؤ اور جلن ساتھ خوراک نالی میں رکاوٹ کا احساس' خوراک کی نالی میں گولے کا احساس اور ڈکاریں معائے مستقیم اکثر بھی ایسا ہی احساس ہوتا ہے۔ ارائی کا تیل سونگھنے سے چہرے کے حسی اعصاب کے سرے متاثر ہوتے ہیں۔ درمیانی کان کے درد کو سکون ملتا ہے۔ ناک نتھنوں اور گلے میں راحت کا احساس ہوتا ہے۔

خوراک: 3 طاقت۔

سکاٹول

Skatol

یہ انسانی فضلے کا ایک جز ہے۔ پروٹین کے منتشر ہونے کی ایک شکل ہے۔ کیل اور ساتھ دوز ہرو آنتوں کی خرابی کے باعث پیدا ہوتا ہے۔ معدہ' پیٹ کی علامات اور پیشانی کا درد۔ کاہل' بے حوصلہ' بددعائیں دیتا ہے' قسمیں کھاتا ہے۔

ذہن: یکسوئی کی کمی' مطالعہ کرنا ناممکن' مایوس' دوسروں سے ملنا پسند نہیں کرتا۔ چڑچڑا' دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔

سر: پیشانی میں درد جو بائیں آنکھ کے اوپر زیادہ ہوتا ہے۔ شام کو بڑھتا ہے اور تھوڑی دیر سو لینے سے کم ہوتا ہے۔

معدہ: زبان پر میل کی تہہ' ذائقہ گندہ' ہر چیز نمکین لگتی ہے۔ ڈکار' بھوک بڑھ جاتی ہے۔ پاخانہ بدبودار ہلکے رنگ کا۔ آنتوں کی بدہضمی۔

پیشاب: باربار' مقدار میں کم' جلن' دقت سے آتا ہے۔

نیند: نیند کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔ سونے سے تازگی نہیں ملتی۔

مقابلہ: انڈول' بپٹیشیا' سلفر۔

خوراک: 6 طاقت۔

سکوکم چک

Skookum Chuck

(Salt from Lake Near Washington)

جلد اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ دافع سوراوا ہے۔ کان کے درمیانی حصہ کی سوزش، مواد بکثرت اور بدبودار ہوتا ہے۔ خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی، نزلہ، چھپاکی، جلدی امراض، اگزیما، جلد خشک، بخار کاہی، زکام خوب بہتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔

تعلق: نکسوانائٹ (چھوت کو ختم کرتی ہے، جلدی صفائی کرتی ہے۔ جلد کو سکون دیتی ہے۔ (ڈاکٹر کاوپر) اگزیما، جل جانا، پھوڑے، خونی بواسیر)

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

سولینم لائیکو پر سیکم

Solanum Lycopersicum

(Tomato)

گنٹھیا اور انفلوئنزا کی علامات اہم ہیں۔ تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد رہ جانے والی دردیں۔ سر میں حاد قسم کا اجتماع خون، بخار کاہی اور گرد و غبار میں سانس لینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے، اسہال پانی جیسے پتلے۔

سر: درد جیسے پھٹ جائے گا۔ درد سر کی پشت سے شروع ہو کر پورے سر میں پھیل جاتا ہے۔ پورے سر میں درد ہوتا ہے۔ درد ختم ہونے پر کچلے جانے کا احساس رہ جاتا ہے۔

آنکھیں: بوجھل، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ ڈھیلے میں سکڑاؤ کا احساس، آنکھ کے اندر اور ارد گرد مسلسل درد، آنکھیں جیسے پھول گئی ہوں۔

ناک: بکثرت پانی جیسا زکام جو گلے میں گرتا ہے۔ نتھنوں میں خارش ہوتی ہے جو گرد و غبار میں سانس لینے سے بڑھتی ہے۔ بند کمرے میں سکون ملتا ہے۔

دل: نبض آہستہ ہو جاتی ہے۔ ساتھ بے قراری اور فکر مندی۔

سینہ: آواز خشک سی، سینے میں درد جو سر تک پھیلتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلا صاف کرنے کی مسلسل خواہش، خشک کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے۔ کھانسی رات شروع ہوتی ہے اور سونے نہیں دیتی، سینے میں گھٹن۔

پیشاب: کھلی ہوا میں مسلسل قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔ رات کو لازمی پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔

سکوکم چک

Skookum Chuck

(Salt from Lake Near Washington)

جلد اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ دافع سوراودا ہے۔ کان کے درمیانی حصہ کی سوزش، مواد بکثرت اور بدبودار ہوتا ہے۔ خون میں یورک ایسڈ کی زیادتی، نزلہ، چھپاکی، جلدی امراض، اگزیما، بخار کاہی، زکام خوب بہتا ہے اور چھینکیں آتی ہیں۔

تعلق: سکرباٹ (چھوت کو ختم کرتی ہے، جلدی صفائی کرتی ہے۔ جلد کو سکون دیتی ہے۔ (ڈاکٹر کلارک)

اگزیما، جل جانا، پھوڑے، خونی بواسیر

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

سولینم لائیکوپر سیکم

Solanum Lycopersicum

(Tomato)

گٹھیا اور انفلوئنزا کی علامات اہم ہیں۔ تمام جسم میں درد ہوتا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد رہ جانے والا درد ہیں۔ سر میں حاد قسم کا اجتماع خون، بخار کاہی اور گرد و غبار میں سانس لینے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے، اسہال پانی جیسے پتلے۔

سر: سر درد جیسے پھٹ جائے گا۔ درد سر کی پشت سے شروع ہو کر پورے سر میں پھیل جاتا ہے۔ پورے سر میں درد ہوتا ہے۔ درد ختم ہونے پر کچلے جانے کا احساس رہ جاتا ہے۔

آنکھیں: بوجھل، پتلیاں سکڑ جاتی ہیں۔ ڈھیلے میں سکڑاؤ کا احساس، آنکھ کے اندر اور ارد گرد مسلسل درد۔ آنکھیں جیسے پھول گئی ہوں۔

ناک: بکثرت پانی جیسا زکام جو گلے میں گرتا ہے۔ نتھنوں میں خارش ہوتی ہے جو گرد و غبار میں سانس لینے سے بڑھتی ہے۔ بند کمرے میں سکون ملتا ہے۔

دل: نبض آہستہ ہو جاتی ہے۔ ساتھ بے قراری اور فکر مندی۔

گلا: آواز خشک سی، سینے میں درد جو سر تک پھیلتا ہے۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ گلا صاف کرنے کی مسلسل خواہش، خشک کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے۔ کھانسی رات شروع ہوتی ہے اور سونے نہیں دیتی، سینے میں گھٹن۔

پیشاب: کھلی ہوا میں مسلسل قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔ رات کو لازمی پیشاب کے لئے اٹھنا پڑتا ہے۔

اطراف: کمر کے آر پار مسلسل درد ہوتا ہے۔ کمر میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ دائیں کندھے اور پچھلے پٹھوں میں درد، گنٹھیا وی درد جو دونوں ہاتھوں اور دائیں طرف کی کلائی اور کہنی میں ہوتا ہے اور ان میں شدید درد ہوتا ہے۔ دائیں طرف کی ٹانگ کا اعصابی درد۔ دائیں بازو کی رگ کے ساتھ ساتھ درد ہوتا ہے۔

زیادتی: دائیں جانب لیٹنے، ہوا میں، مسلسل حرکت سے، جھٹکے سے، شور سے۔

کمی: گرم کمرے میں، تمباکو سے۔

مقابلہ: بیلاڈونا اس کے بعد بہتر کام کرتی ہے۔ یوپے ٹوریم پرف، رسٹاکس، ایسکولس، ہائپیکم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سولینم نائگرم

Solanum Nigrum

(Black Night Shade)

ارگٹ کے زہریلے اثرات ساتھ گزار جیسی حالت سارے جسم کی اکڑن اور ساتھ جھٹکے / اور آنکھوں پر خاص اثر ہے۔ دماغ کے پردوں کی سوزش، آنتوں کا مرض، زہریلا پن، دانت نکلنے کے زمانہ میں دماغی جوش، بے چینی اور شدید تشنج۔ جیسے چیونٹیاں رینگنے کا احساس اور شاخ ہائے درد ہو۔

سر: خوفناک ہذیان، چکر، خوفناک سر درد اور مکمل ذہنی ناکارہ پن۔ کنپٹیوں پر اجتماع خون کی وجہ سے / درد۔

ناک: حاد زکام، بکثرت پانی جیسا اخراج بالخصوص دائیں نتھنے سے، باری باری نتھنا بند، ساتھ سردی لگتی ہے۔ سردی اور گرمی باری باری آتی ہے۔

آنکھیں: دونوں آنکھوں کے اوپر درد، پتلیاں باری باری پھیلتی اور سکڑتی ہیں۔ نظر کمزور، آنکھوں کے سامنے دھبے تیرتے نظر آتے ہیں۔

تنفس: سینے میں گھٹن کا احساس، ساتھ تنگی تنفس، کھانسی کے ساتھ گلے میں گدگداہٹ ہوتی ہے۔ گاڑھا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ سینے میں بائیں جانب درد، چھونے سے، گھٹن کا احساس ہوتا ہے۔

بخار: سردی اور گرمی باری باری سے آتی ہیں۔ سرخ بخار، دانے بڑے اور واضح۔

مقابلہ: بیلاڈونا، سولینم کیرولینس (تشنج اور مرگی۔ 20 سے 40 قطرے دیں۔ یہ ایک مطابق طریقہ جب مرض بچپن گزر جانے کے بعد آیا ہو۔ ہسٹیریا اور مرگی کی ملی جلی حالت، کالی کھانسی) سولینم [illegible] (بائیں کولہے کے جوڑ میں درد) سولینم اولیریسم (پستانوں کی سوجن اور دودھ کی زیادتی) سولینم [illegible] (پنڈلیوں میں اینٹھن اور انگلیوں میں اکڑاؤ، دانت بند کر کے تھوکتا ہے) سولینم ویسکی کیرم [illegible]

پیٹ اسٹیلم ایچوں اور بوڑھوں کا برانکائٹس اور فالج کا مریض۔ بلغم خارج کرنے سے قبل دیر تک
کھانسی آتی ہے سیوڈو کپس ہونٹ کے نچلے حصے کا خارش۔ سوبیلم نیوموس کا نچلا حصہ کا پھیل
جانا اور جسم سے بدبو۔ مقعد کا گوشت مرجھائے آلو کی طرح نظر آتا ہے۔ خواب میں خون بھرے تالاب
دیکھتا ہے۔
طاقت: 2 سے 30 طاقت۔

سولیڈیگو ورگا

Solidago Virga

(Golden Rod)

اس کے ذرے دانے ٹی بی کے مریض کے سانس کے ذریعے اندر جانے سے پھیپھڑوں سے خون
نہ آتا ہے۔ ٹی بی کے مریض میں بار بار زکام کا ہونا 2x دیں۔ کمزوری کا احساس' سردی اور گرمی
باری باری سے آتی ہے۔ ناک اور نرخرے کا نزلہ' گلے میں جلن' بازوؤں اور ٹانگوں میں جلن اور بے
آرامی۔ گردے کے مقام پر درد اور پیشاب کی رکاوٹ' گردے دباؤ برداشت نہیں کرتے۔ پیشاب
بدبودار آتا ہے۔ مقدار کافی جب سولیڈیگو سے پیدا ہو۔ 30 طاقت باقاعدہ استعمال کریں۔
آنکھیں: دکھتی ہوئی ہیں آب' جلن اور دونوں میں جیسا درد۔
ناک: خشک' رطوبت کا بکثرت اخراج' چھینکوں کے دورے۔
معدہ: ذائقہ کڑوا بالخصوص رات کے وقت۔ زبان پر میل کی تہہ اور پیشاب کی مقدار کم ہوجانے
کے ساتھ اور ترش ڈکار۔
سانس: برانکائٹس' کھانسی اور پیپ جیسا مواد خارج ہوتا ہے۔ جس میں خون کی لکیریں ہوتی ہیں۔ تنگ
سانس کے ساتھ گھٹن' دمہ اور رات کو پیشاب کی بندش یا دشواری۔
عورت: رحم پھیل جاتا ہے' مثانہ پر دباؤ' رحم کی رسولی اور ریشہ دار رسولی۔
پیشاب: مقدار میں کم' سرخی مائل بھورا اور گاڑھا' تلچھٹ' پیشاب کی بندش' رک رک کر آتی ہے۔ البومن کا
اخراج' گردوں میں درد جو آگے پیٹ اور مثانے تک آتا ہے۔ (یوریا) اصلاف اور بدبودار
پیشاب بعض اوقات کیتھیٹر کے بغیر پیشاب نہیں آتا۔
کمر: گردوں میں اجتماع خون کے باعث کمر درد ہوتا ہے۔ دانے شہد
جلد: بالخصوص ٹانگوں پر' خارش' ٹانگوں پر دانے اور پیشاب کی خرابیاں' جلد سرخ اور گنجے پن کا
رجحان۔
نوٹ: البومن یا یورمیا (12x) اس کا تریاق ہے یعنی سولیڈیگو کی۔ آر۔ پیلیم اور یونیا گردوں میں درد۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ سولیڈیگو کا تیل 1 اونس اور الکوحل 18 اونس 4 سے 6 قطرے۔ برانکائیٹس اور سانس کی نالیوں کے ورم میں اخراج بڑھاتا ہے بالخصوص بوڑھے افراد

سپارٹیم سکوپاریم

Spartium Scoparium

Broom

یہ دل کی قوت میں اضافہ کرتی ہے۔ بلڈ پریشر کم کرتی ہے۔ یہ ڈیجی ٹیلس اور ... ہے۔ ان کے بہتر کام کو جاری رکھتی ہے اور ان کی طرح کے برے اثرات نہیں رکھتی۔

سپارٹیم سلفیٹ کے تجربات سے یہ بات سامنے آئی کہ یہ دل کے سکڑاؤ اور پھیلاؤ کے ... کم کرتی ہے۔ بلڈ پریشر کم کرتی ہے۔ دل کے پٹھوں پر زہریلا اثر رکھتی ہے۔ دل کو کمزور بناتی ہے۔ ... اور معدہ کے اعصاب کو تحریک دیتی ہے جس کے نتیجے میں بلڈ پریشر کم ہوتا ہے اور نبض کی رفتار ... جاتی ہے۔ یہ دل کے سکڑاؤ کو کمزور بناتی ہے۔ پیشاب کی مجموعی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ ... آور ہے اور جلندھر میں مفید ہے۔ پیشاب میں البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون کے باعث سانس کی تنگی۔ انفلوئنزا اور چھوت والی امراض کے بعد دل کی بے قاعدگی۔ بلڈ پریشر کی ایسی حالت میں مادی خوراک کام کرتی ہے اور رگوں کے تناؤ کو کم کرتی ہے۔ 1/4 سے 1/10 گرین زیر جلد لگانے سے دل کی اس کیفیت کو سنبھالتی ہے جو مارفیا کا استعمال ترک کرنے سے آتی ہے۔

دل کے پٹھے اور خاص طور پر اعصاب متاثر ہوتے ہیں۔ تیزی سے اثر کرتی ہے اور اثر ... روز جاری رہتا ہے۔ سوزش گردہ ہضم کو متاثر نہیں کرتی۔

دل: تمباکو کے باعث قلبی عارضہ۔ دل کا درد، چال بے قاعدہ اور گیس کے باعث چال کی خرابی۔ ... اعصابی ہسٹیریائی مریض۔ دل کے پٹھوں کی تنزلی۔ دل اپنی اصلاح نہیں کر سکتا۔ بلڈ پریشر کم۔

معدہ: معدہ اور آنتوں کا ابھار اور ساتھ ذہنی افسردگی۔

پیشاب: پیشاب کی نالی کے ساتھ یا فرج کے بیرونی پر جلن، پیشاب کا بکثرت اخراج۔

خوراک: 1 سے 3 طاقت۔ غیر ہومیوپیتھک استعمال کے طور پر دو گرین کی خوراک دن میں تین ... دیں۔ گردوں پر اچھا اثر کرتی ہے اور دل سے تکلیف دور کرنے میں مدد کرتی ہے۔ یہ ایک ... دوا اس کا زیر جلد استعمال اس کے اثر کو بڑھاتا ہے۔ اس مقصد کے لئے 1/4 گرین کی خوراک۔

سپائی جیلیا

Spigelia
(Pink Root)

سپائی جیلیا دل کی جھلی کی سوزش اور دیگر قلبی عوارض کی دوا ہے۔ اس کی آزمائش کے وقت ظاہری نظر آنے والی علامات اور مریض کی طرف سے بتائی جانے والی علامات کا خاص خیال رکھا گیا اور بعد میں اس کی تصدیق بھی ہوئی۔ (ایسرنگ)

یہ آنکھ، دل اور اعصابی نظام پر اثر انداز ہوتی ہے۔ چہرے کے اعصابی درد میں اہمیت کا حامل ہے۔ یہ خون کی کمی والے افراد، کمزور افراد، گنٹھیاوی اور خنازیری مزاج والے افراد میں مفید ہے۔ چھری گھونپنے جیسا درد، دل کا عارضہ اور اعصابی درد، چھونے سے حساس، سردی لگتی ہے اور پورا جسم کانپنے لگتا ہے۔ ایسی علامات جو پیٹ کے کیڑوں کے باعث پیدا ہوں۔ بچہ ناف کی طرف اشارہ کر کے تکلیف کا حال بتاتا ہے۔ (گرے نیٹم، سنکس موسکا)

ذہنی: نوکدار اشیاء پن، سوئی وغیرہ کا خوف۔

سر: پیشانی کے ابھار کے نیچے اور کنپٹیوں میں درد جو آنکھوں تک پھیلتا ہے۔ (اوسموزیم) آدھے سر کا درد جس سے بائیں جانب کی آنکھ بھی متاثر ہو۔ شدید جھٹکوں والا سر درد جو غلط قدم پڑنے سے بڑھتا ہے۔ درد جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہو۔ (کاربولک ایسڈ، گلونائن، جلسیمیم) چکر آتے ہیں، قوت سامعہ بڑھ جاتی ہے۔

آنکھیں: جیسے بڑی ہو گئی ہوں، گھمانے سے دباؤ والا درد ہوتا ہے۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ روشنی کا خوف، گنٹھیاوی آشوب چشم، آنکھوں میں اور اس کے گرد تیز درد ہوتا ہے جو گدی تک جاتا ہے۔ آنکھوں کا اعصابی درد، اعصاب کی حقیقی سوزش۔

ناک: اگلا حصہ ہمیشہ خشک رہتا ہے۔ نتھنوں کے پچھلے حصے سے حلق میں رطوبت گرتی ہے۔ بہ افراط اور بے ضرر رطوبت حلق میں ٹپکتی ہے۔

منہ: زبان کی پھٹی ہوئی درد، دانت میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد جو کھانے کے بعد اور سردی سے بڑھتا ہے۔ منہ سے گندی بو آتی ہے۔ ذائقہ گندہ بودار۔

چہرہ: چہرے کا اعصابی درد جس کے ساتھ آنکھ، رخسار کی ہڈی، دانت اور کنپٹیاں بھی متاثر ہوں اور یہ درد آگے جھکنے، چھونے اور صبح سے غروب تک بڑھتا ہے۔

قلب: شدید دھڑکن، سینے کے اگلے حصے کا درد جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ دل کی دھڑکن کے دورے بار بار آتے ہیں بالخصوص جب منہ سے بو آ رہی ہو۔ نبض کمزور اور بے قاعدہ، دل کی جھلی کا ورم اور تیز نبض

چبھنے جیسا درد' دھڑکن' تنگی تنفس' عصبی درد ایک یا دونوں بازوؤں میں پھیلتا ہے۔ دل کا درد گرہ لیا
کی خواہش اور اس سے سکون ملتا ہے۔ دل کی گنٹھیا وی سوزش' نبض کانپتی ہے۔ تمام اپائے کا جسم
درد ہوتا ہے۔ تنگی تنفس' دائیں جانب سر اونچا رکھ کر لیٹنا پڑتا ہے۔

معائے مستقیم: خارش اور رینگنے کا احساس' باربار ناکام حاجت' باریک کیڑے۔

بخار: معمولی حرکت سے سردی لگتی ہے۔

زیادتی: چھونے سے' حرکت سے' شور سے' گھومنے سے' ہاتھ منہ دھونے سے' جسم ہلانے سے۔

کمی: سر اونچا رکھ کر دائیں جانب لیٹنے سے' سانس کھینچنے سے۔

مقابلہ: سپائی جیلیا میری لینڈیکا (جنون' رونے اور ہنسنے کے دورے' بے ربط باتیں کرتا ہے' مریض
ہے' پتلیاں پھیل جاتی ہیں' اجتماع خون) ایکونائٹ' کاکٹس' سمی سی فیوگا' آرنیکا (سپائی جیلیا سے کم اثر
ہے) سنابیرس (آنکھ کے گھیرے کے اوپر درد ہوتا ہے) ناجا' سپیو نجیا (دل) سباڈلا' ٹیوکریم' سنا (کیڑوں کی
علامات)۔ تریاق: پلساٹیلا۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت اعصابی علامات کے لئے اور 2 سے 3 طاقت سوزشی علامات کے لئے۔

سپائیریا المیریا

Spiraea Ulmaria

(Hard Hack)

خوراک کی نالی میں جلن اور دباؤ' سکڑاؤ کا احساس لیکن نگلنے سے تکلیف نہیں بڑھتی۔ ایک دل
المسی جو مرض کی شکل اختیار کر جائے۔ پیشاب کے راستے کی سوزش کو سکون دیتی ہے۔ غدہ مذی پر بھی
اثر کرتی ہے۔ قرحہ' غدہ مذی کی رطوبت ٹپکتی ہے۔ دوران زچگی تشنج' مرگی اور بلکاؤ میں کارگر ہے۔ پاگل
جانور کے کاٹنے میں مفید ہے۔ مختلف اعضاء میں گرمی (اس میں سیلی سیلک ایسڈ پایا جاتا ہے)۔

سپائی رینتھس

Spiranthes

(Lady's Tresses)

یہ دودھ پلانے والی عورتوں میں دودھ کی مقدار بڑھانے کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ کمر درد اور
گنٹھیا' درد قولنج ساتھ غنودگی اور تشنج' جمائیاں' یہ ایکونائٹ کی طرح سوزش اور اجتماع خون میں مفید
ہے۔ تیزابیت اور خوراک کی نالی میں جلن ساتھ ڈکار آتے ہیں۔

عورت: سخت خارش' فرج سرخ' اندام نہانی میں خشکی اور جلن' مباشرت کے دوران اندام نہانی میں

لیکوریا خون ملا۔
پشت درد: کمر کا درد بالخصوص دائیں جانب کندھوں میں درد، ہاتھ کی وریدوں کی سوجن۔ ہاتھ کی
اطراف: تمام جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ پاؤں اور اس کی انگلیاں اکڑی۔
جلد: گرمی کی لپٹیں ہتھیلیوں پر پسینہ آتا ہے۔ ہاتھ باری باری سے گرم اور سرد ہوتے ہیں۔
طاقت: 3 طاقت۔

سپونجیا ٹوسٹا

Spongia Tosta

(Roasted Sponge)

اس دوا کی علامات زیادہ تر آلات تنفس سے متعلق ہیں۔ کھانسی، کروپ وغیرہ۔ دل کی شکایات والی کارآمد۔ بچے جو صاف رنگت والے ڈھیلے پٹھوں والے اور جن کے غدود سوجے ہوتے ہیں۔ معمولی محنت سے جسم نڈھال ہو جاتا ہے اور بھاری پن آتا ہے۔ بے قراری اور سانس کی تنگی۔

ذہن: بے قراری اور خوف۔ ہر قسم کا جوش کھانسی کو بڑھاتا ہے۔

سر: دوران خون سر کی جانب، سر درد جیسے سر پھٹ جائے گا۔ پیشانی میں تکلیف زیادہ۔

آنکھیں: پر آب، لیس دار یا گاڑھا جیسا اخراج ہوتا ہے۔

ناک: زکام رہتا ہے، ناک کا بہنا اور بندش باری باری سے۔ خشکی، جریان خشک نزلہ۔

منہ: زبان خشک اور بھوری، آبلوں سے بھری ہوئی۔

گلا: غدود درقیہ کی سوجن، سوئیاں چبھتی ہیں اور گلا خشک، جلن اور چبھن، گلے کی دکھن، میٹھی چیزیں کھانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ گڑگڑاہٹ والی کھانسی، مسلسل گلا صاف کرتا ہے۔

معدہ: شدید پیاس، زبردست بھوک، جسم پر تنگ کپڑے برداشت نہیں ہوتے، ہچکی۔

مردانہ: تخم کی ڈوریوں اور خصیوں کی سوجن جس کے ساتھ درد اور دکھن ہوتی ہے۔ خصیوں کی ورم، فوطوں کے عقب میں موجود وریدوں کی سوزش، اعضاء میں گرمی کا احساس۔

زنانہ: حیض سے قبل کمر و نچلے دھڑ میں درد ہوتا ہے۔ بھوک بڑھ جاتی ہے، دل کی دھڑکن ہوتی ہے۔ حیض کے دنوں میں دم گھٹنے کے دوروں سے جاگ جاتا ہے۔ (آئیوڈم، برومیم، لیکیسس) حیض درد کے ساتھ اور ورم۔ (پلساٹیلا)

سانس: سانس کے تمام راستے کی خشکی، آواز بیٹھ جاتی ہے۔ نرخرہ خشک، جلن اور سکڑا ہوا۔ کھانسی خشک بھونکنے والی اور کروپ، نرخرہ چھوا جانا برداشت نہیں کر سکتا۔ کروپ کھانسی جو سانس اندر کھینچنے پر اور آدھی رات سے قبل بڑھتی ہے۔ سانس پھولنا، ورزش سے، ساتھ ہی گھبراہٹ اور نرخرے میں درد

کا احساس' کھانسی کھانے یا پینے سے کم ہوتی ہے بالخصوص گرم مشروب سے۔ پرانی خشک کھانسی یا
ساتھ کوئی اور مرض بھی ہو۔ دل کی بناوٹ میں فرق آجائے تو سپونجیا اکسیر کام کرتی ہے۔ اچانک
کھانسی جو سینے کی گہرائی سے اٹھتی ہے جیسے سینہ کچا اور بے درد ہو۔ سینہ کمزور' بمشکل بول سکتا
خرخرے کی ٹی بی' گلہڑ اور ساتھ دم گھٹنے کے دورے' سانس کی نالیوں کا ورم اور ساتھ دوسری خرابی
والی کھانسی جو سرد ہوا سے بڑھتی ہے اور ساتھ بکثرت اخراج ہوتا ہے اور دم گھٹتا ہے۔ سر نیچا کر
کر لیٹنے اور گرم کمرے میں زیادتی ہوتی ہے۔ سینہ میں گھٹن اور گرمی کا احساس اور تکلیف ہوتی
ہے۔

دل: تیز اور شدید دھڑکن ساتھ تنگی تنفس' لیٹ نہیں سکتا۔ تن کر بیٹھنے سے آرام ملتا ہے۔ نیند
رات کے بعد اچانک جاگ جاتا ہے اور درد ہوتا ہے اور دم گھٹتا ہے۔ چہرہ تمتما جاتا ہے۔ گھبراہٹ
اور موت کا خوف طاری ہو جاتا ہے۔ (ایکونائٹ) دل کے کواڑوں کی بناوٹ' دل کا درد' بے چینی'
فکرمندی کا پسینہ' خون جوش کھاتا ہے۔ دردیں پھیل جاتی ہیں۔ دل میں لہریں اٹھتی ہیں جیسے خون
اٹھ رہا ہو۔ دل بڑھ جاتا ہے بالخصوص دایاں حصہ اور ساتھ دمہ کی علامات۔

جلد: غدودوں کی سوجن اور سختی' آنکھیں حلقوں سے باہر آجاتی ہیں۔ گردن کے غدود سوجے ہوئے
جس کے ساتھ سر کو گھمانے سے درد ہوتا ہے۔ دبانے سے درد ہوتا ہے۔ گلہڑ' خارش' خسرہ۔

نیند: خوف کے ساتھ جاگ جاتا ہے اور محسوس کرتا ہے' دم گھٹ جائے گا۔ عام طور پر تکلیف نیند کے
بعد بڑھتی ہے۔ تکلیف کی شدت میں سو جاتا ہے۔ (لیکیسس)

بخار: گرمی کے دورے اور بے قراری' چہرہ گرم' سرخ اور پسینہ سے شرابور۔

زیادتی: سیڑھیاں چڑھنے سے' ہوا سے' آدھی رات سے قبل۔

کمی: نیچے اترنے سے' سر نیچا کر کے لیٹنے سے۔

مقابلہ: ایکونائٹ' ہیپر سلف' برومیم' لیکیسس' مرکیورس' آیوڈم' کلنرا۔

خوراک: 2 طاقت کا سفوف یا مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

سکیولا ماریٹما

Squilla Maritima

(Sea Onion)

یہ سستی سے اثر کرنے والی دوا ہے۔ اس طرح یہ ایسے امراض میں مفید ہے جو مکمل ہونے میں
کئی دن لیتے ہیں۔ پورے جسم میں مسلسل کھنچاؤ اور درد ہوتا ہے۔ یہ تلی کی دوا ہے۔ بائیں طرف کی
پسلیوں کے نیچے سوئیاں چبھتی ہیں۔ یہ دل اور گردوں کی اہم دوا ہے۔ سانس کی نالیوں کی بلغمی جھلیوں

سوزش۔ آلات تنفس اور معدہ کی باطنی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ مرض بڑا نا تنفس بالخصوص گرد و غبار سے
زکام جس میں سانس کے ساتھ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ تنگی تنفس اور پیشاب کی مقدار کم
آنکھیں: سوزش کا احساس، بچے آنکھوں کو ہاتھ سے ملتا ہے اور احساس کرتا ہے کہ ٹھنڈے پانی میں تیر رہی
ہیں۔
سر: درد زیادہ جیسے پتھر رکھا ہو۔

ناک: زکام بہتا ہے۔ نتھنوں کے کنارے درد کرتے ہیں۔ چھینکیں، گلے کی سوزش، چھوٹی ناک
کھانسی: گہرا سانس لینا پڑتا ہے۔ تنگی تنفس اور سینے میں چبھن اور دونوں کے پھیپھڑوں کا پرورد سکڑاؤ۔ شدید،
دم گھٹنے والی کھانسی، جس میں چکنا اور نمکین بلغم خارج ہوتا ہے۔ اس کے ساتھ غیر ارادی
طور پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں۔ کھانسنے وقت بچے مٹھی کو چہرے پر رگڑتا ہے۔ (کاسٹیکم،
پلسا ٹیلا) کھانسی، گہرا سانس لینے، سرد مشروب پینے، محنت کرنے، گرم ہوا سے سرد ہوا میں آنے سے
بڑھتی ہے۔ خسرہ کی کھانسی، رات کو بار بار بکثرت پیشاب آتا ہے۔ (اسکوئلا) چھینکیں اور
کھانسی۔
دل: یہ ایک محرک قلب دوا ہے۔ بالخصوص وریدوں اور شریانوں کے لئے۔
پیشاب: زبردست حاجت، کثیر مقدار میں پانی جیسا پیشاب آتا ہے۔ کھانسی کے دوران غیر ارادی طور
پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ (کاسٹیکم، پلسا ٹیلا)
جلد: جسم پر چھوٹے چھوٹے سرخ نشان، ساتھ چبھن دار درد ہوتا ہے۔
اطراف: ہاتھ اور پاؤں برف کی طرح ٹھنڈے، باقی جسم گرم (نیا تنفس) کھڑا ہونے پر پاؤں میں درد۔
دوکان پر کام کرنے والی لڑکیوں کے پاؤں ذکی الحس۔
کمی: آرام سے۔
زیادتی: حرکت سے۔
مقابلہ: ڈیجی ٹیلس، مرکیورس، اپوسائنم، کیناڈینسس، برائی اونیا، کالی کارب۔
خوراک: 1 سے 3 طاقت۔

سٹینم

Stannum

(Tin)

اعصابی نظام اور آلات تنفس پر اثر کرتی ہے۔ سٹینم کے انتخاب میں کمزوری بہت اہم ہے
بالخصوص سانس کی نالیوں کی مزمن شکایات اور پھیپھڑوں کی شکایت کے کمزوری نمایاں کھانسی میں بلغم

والا بلغم نکلتا ہے۔ بولنے سے کمزوری ہوتی ہے جو گلے اور سینے میں محسوس ہوتی ہے۔ [illegible]
آتی اور جاتی ہیں۔ فالجی کمزوری، تشنج، فالج۔

ذہن: غمگین، فکرمند، پست ہمت، لوگوں کو دیکھ کر ڈر جاتا ہے۔

سر: کنپٹیوں اور پیشانی میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ ضدی حاد زکام اور انفلوئنزا، ساتھ کھانسی۔ درد حرکت سے بڑھتا ہے۔ درد بتدریج بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔ سر جیسے رسی سے بندھا ہو۔ پیشانی پر اوپر کے رخ دباؤ، قدموں کی آہٹ سے درد ہوتا ہے۔ رخسار کی ہڈی اور آنکھ کے گھیرے میں کھچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ کان کی لو میں زخم سے سوراخ بن جاتا ہے۔

گلا: لیس دار بلغم جو تھوکا نہیں جاتا۔ اسی کوشش میں متلی ہوتی ہے۔ گلا خشک اور ورم لگنے جیسا درد۔

معدہ: بھوک، کھانا پکنے کی بو سے متلی ہوتی ہے۔ ذائقہ کڑوا، درد دباؤ سے کم ہوتا ہے۔ کھانے کے بعد درد ہوتا ہے۔ معدہ میں خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: ناف کے گرد درد قولنج ساتھ خالی پن کا احساس، قولنج سخت دباؤ سے کم ہوتا ہے۔

عورت: نیچے کی جانب دباؤ کا احساس، رحم ٹل جاتا ہے۔ معدہ میں زبردست کمزوری۔ ایام حیض وقت سے پہلے اور مقدار میں زیادہ۔ اندام نہانی کا درد اوپر اور پیچھے ریڑھ تک جاتا ہے۔ لیکوریا ساتھ کمزوری۔

تنفس: آواز کا بگاڑ، بلغم کے اخراج کے لئے زور لگانا پڑتا ہے۔ شام سے آدھی رات تک شدید خشک کھانسی جو ہنسنے، گانے اور بولنے سے آتی ہے۔ دائیں کروٹ لیٹنے سے بڑھتی ہے۔ دن کے وقت بکثرت سبز اور میٹھا بلغم خارج ہوتا ہے۔ سینے میں دکھن، سینے میں کمزوری کا احساس، بمشکل بول سکتا ہے۔ انفلوئنزا کی کھانسی دوپہر سے آدھی رات تک ساتھ کم مقدار میں بلغم نکلتا ہے۔ سانس چھوٹا، گھٹن کا احساس، سانس لیتے وقت یا بائیں کروٹ لیٹنے سے سوئی چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ بلغمی جھلیوں کی ٹی بی کا بخار۔

نیند: ایک ٹانگ پھیلا کر اور دوسری اکٹھی کر کے سوتا ہے۔

شاخ ہائے وجود: فالجی کمزوری، چیزیں گرا دیتا ہے۔ ٹخنے سوجے ہوئے، بیٹھنے کی کوشش میں ٹانگیں جواب دے جاتی ہیں۔ سیڑھیاں اترتے وقت سر چکراتا ہے اور کمزوری آتی ہے۔ پٹھوں کی پھڑکن، بالخصوص ہاتھ اور بازو کے اگلے حصے کے۔ قلم پکڑنے سے انگلیوں میں جھٹکے آتے ہیں۔ اعصاب کی سوزش، ٹائپ کرنے والوں کا فالج۔

بخار: شام کو گرمی کا احساس، رات کو کمزوری پیدا کرنے والا پسینہ بالخصوص صبح کے وقت، ٹی بی کا بخار، پسینہ پیشانی اور سر کی پشت پر زیادہ آتا ہے۔ کمزوری آتی ہے، پسینہ سے بو آتی ہے۔

زیادتی: آواز کے استعمال سے (ہنسنے سے، بولنے سے، گانے سے) دائیں جانب لیٹنے سے، گرم مشروب

کھانسی: کرانے سے بلغم خارج ہونے سے سخت دباؤ ہے۔

موازنہ: پلساٹیلا۔ مقابلہ: سٹینم آیوڈائیڈ 3x (سینے کی مزمن امراض میں مفید ہے۔ جب پھیپھڑوں کی ساخت میں تبدیلی آئی ہو۔ کھانسنے کی خواہش جو گلے میں خشکی کے باعث ہونے والی گدگداہٹ سے ہوتی ہے۔ جو زبان کی جڑ کے پاس ہوتی ہے۔ گلے کی خشکی' تپ دق والوں کی سانس کی نالیوں کی سوزش پھیپھڑوں کی علامات' زور سے کھانستا ہے اور معمولی کف نکلتا ہے۔ انفلوئنزا کے بعد کی حالت پھیپھڑوں کی نالی کا ترقی یافتہ درجہ۔ اگر سٹینم آیوڈائیڈ کا عمل کرے تو آیوڈائیڈ کی ایک خوراک دو دن میں دینے سے رکاوٹ دور ہو جاتی ہے۔

کاسٹیکم' اکلیپٹا' کاربو' سیلیشیا' ٹیوبرکولینم' بیلی لینم' بیلوڈیاس' مائکرس' مزمن برانکائٹس' زکام کی کھانسی' معدہ کا نزلہ' گاڑھا اور زرد بلغم جو بمشکل خارج ہوتا ہے۔ ایسے بوڑھے جن میں کمزوری کی وجہ سے تھوکنے کی قوت نہ رہی ہو۔)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سٹافی سیگریا

Staphy Sagria

(Stavesacre)

اعصابی عوارض اور سوزش نمایاں ہے۔ آلات بول' آلات تناسل اور جلدی امراض میں مفید ہے۔ بار بار آنے والی علامات اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ دانتوں اور اس کی ہڈیوں پر اثر کرتی ہے۔ غصہ' بے عزتی اور کثرت مباشرت کے بد اثرات' بہت زیادہ حساس' تیز دھار آلے کا زخم' دانت اکھاڑنے کے بعد کی گھبراہٹ اور درد' سکڑاؤ لانے والے چیرے پھٹے ہوئے اور زخمی ہوتے ہیں۔

ذہن: غصہ والا' جذباتی دورے' مالیخولیا' غمگین' ذکی الحس' فکر مند کہ دوسرے اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں۔ جنسی خواہشات کا جنون طاری رہتا ہے۔ اکیلا رہنا پسند کرتا ہے۔ بد مزاج بچہ بہت سی اشیاء کے لئے روتا ہے لیکن دیئے جانے پر انکار کر دیتا ہے۔

سر: بے شعوری اور سر درد' جمائیاں آنے سے سکون ملتا ہے جیسے دماغ نچوڑا جا رہا ہے۔ پیشانی میں ٹھیلے کی گیند کا احساس۔ کان کے اوپر اور پیچھے خارش والی پھنسیاں۔ (اولیانڈر)

آنکھیں: بار بار نکلنے والی گوہانجنی: آنکھوں کے ڈھیلوں سے گرمی نکلتی ہے۔ عینک کے شیشے دھندلا جاتے ہیں۔ پلکوں کے کناروں کی خارش' گوہانجنی ہونے کی کمزوری۔ (پلاٹینا) آنکھیں دھنسی ہوئی اور نیلے حلقے' آنکھوں میں درد جیسے آنکھ کے ڈھیلے کو کاٹ رہا ہو' قرنیہ کے تیز دھار آلے سے آنے والے زخم

جائیں گی۔ آتشک کے باعث آنے والی سوزش۔

گلا: نگلتے وقت بالخصوص بائیں کان میں سوئیاں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔

منہ: حیض کے دوران دانت درد' دانت کالے اور بھربھرے' رال بہتی ہے۔ سوزش زدہ
خون نکلتا ہے۔ (مرکیورس' کریازوٹ) نچلے جبڑے کے غدود متورم' کھانے کے بعد
اپلا تھیلیم۔

معدہ: ڈھیلا' کمزور' محرک اشیاء کی خواہش' معدہ ڈھیلا محسوس ہوتا ہے۔ تمباکو کی خواہش
ہے حتیٰ کہ جب معدہ بھرا ہوا ہو۔ پیٹ کے آپریشن کے بعد کی متلی۔

پیٹ: غصہ کے بعد درد قولنج' گرم ہوا خارج ہوتی ہے۔ بچوں میں پیٹ کی سوجن اور اجابت
پیڑو کی اینٹھن' پیٹ کے آپریشن کے بعد شدید درد ہوتا ہے۔ ہوا خارج نہیں ہوتی۔
بعد اسہال آتے ہیں۔ ساتھ اینٹھن' قبض اور ٹنکچر کے 2 قطرے صبح اور رات کو دیں۔
ساتھ غدود بڑھے ہوئے۔

مرد: ہر وقت جنسی خیالات دماغ پر چھائے رہتے ہیں۔ مشت زنی کے بعد کی حالتیں'
مرجھایا ہوا' چہرے سے جرم وار نظر آتا ہے۔ منی کا اخراج اور کمر درد اس کے ساتھ کمزوری
اعصابی کمزوری' مباشرت کے بعد تنگیٔ تنفس کی شکایت ہوتی ہے۔

عورت: اعضاء تناسل کی حس بڑھنے سے زیادتی (ایمبرس' کریازوٹ) نوجوان شادی شدہ لڑکیوں کی
سوزش' لیکوریا' پیٹ کی کمزوری اور رحم گر جاتا ہے۔ کولہوں کے گرد مسلسل درد ہوتا ہے۔

پیشاب: مثانہ کا ہرنیا (اندرونی اور خارجی) مثانہ کی سوزش' نئی شادی شدہ عورتوں میں پیشاب کی
حاجت' مثانہ پر دباؤ' احساس کہ مثانہ خالی نہیں ہے۔ احساس جیسے پیشاب کے راستے میں ایک قطرہ
مسلسل ڈھلک رہا ہے۔ پیشاب کرتے وقت نالی میں جلن' غدود کی خرابیاں' بار بار پیشاب آنا
جب پیشاب نہ کر رہا ہو تب بھی جلن ہوتی ہے۔ (تھوجا' سپیل' سیروفائلم' فیرم' کلیم) پیشاب کرنے کی
حاجت اور درد' پتھری کے آپریشن کے بعد کا درد۔

جلد: سر' کانوں' چہرہ اور جسم کا گنجا سا' موٹا کھرنڈ' خشک' شدید خارش' کھجانے سے خارش جگہ بدلتی
ہے۔ آلات تناسل یا مقعد کے آتشک یا سوزاک کے مسے (تھوجا' نائٹرک) کا سلیس' انگلیوں کی
رات کو پسینہ آتا ہے۔

شاخہائے وجود: بچے بالخصوص پنڈلیوں کے جیسے کچلے گئے ہوں۔ کمر درد' صبح پیدا ہو
بڑھتا ہے۔ شاخہائے وجود میں درد اور کھچنے کا احساس' جوڑ سخت اور ٹانگ کا اعصابی درد
اور مسلسل درد جو کولہے کے جوڑ اور زیریں کمر تک پھیلتا ہے۔

زیادتی: غصہ سے' بے عزتی سے' غم سے' تمباکو سے' رطوبات ضائع ہونے سے

حرکت: حرارت سے افاقہ۔
زیادتی: بیٹھنے کے بعد گرمی سے، رات کو آرام کرنے سے۔
تقابلی ادویہ: برائیونیا، کیلی کارب۔
مریض: کلکیریا کاربونیکا، سلفر۔
تقابل: تیز یا ڈاکٹر کی لکھی ہوئی دوا کے ساتھ کلکیریا، کالی کاربونیکا کلکیریا فلورائیڈ اسٹیشیا کا مقابلہ کریں۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سٹیلریا میڈیا

Stellaria Media

(Chick Weed)

یہ دوا دوران خون میں رکاوٹ ڈالتی ہے۔ اجتماع خون پیدا کرتی ہے۔ تمام افعال کو سست کرتی ہے۔ صبح کے وقت تکلیف بڑھتی ہے۔ تمام اعضاء میں تیز قسم کا جگہ بدلنے والا گنٹھیا کا درد ہوتا ہے۔
بدن کا درد: جسم میں تو کند اور چیر پھاڑ جیسا درد، جوڑوں کی سختی، اعضاء چھونے سے درد کرتے ہیں۔ حرکت سے زیادتی، مزمن گنٹھیا، جگہ بدلنے والا درد (پلسا ٹیلا، کالی سلف، ہیجبل) گنٹھیا کے باعث انگلیوں کے جوڑ سوج جاتے ہیں۔
سر: چڑچڑا پن، کاہلی، کام نہیں کرنا چاہتا۔ آنکھوں میں جلن اور ڈنک لگنے جیسا درد، جیسے آنکھیں باہر آتی ہیں۔ پیشانی میں ہلکا درد، جو کہ صبح اور بائیں طرف زیادہ ہوتا ہے اور ساتھ نیند کا غلبہ۔ گردن کے پچھے سختی اور پرانا درد۔
پیٹ: جگر جیسے بھرا ہوا ہو ساتھ چبھن اور دباؤ سے حساس، مٹیالے رنگ کے پاخانے، جگر سست، قبض، دستوں اور قبض کی باری باری۔
اطراف: مختلف اعضاء میں گنٹھیا کا درد، زیریں کمر میں گردوں کے مقام پر، کولہوں پر اور درد ران تک پھیلتا ہے۔ کندھوں اور بازوؤں میں درد، جوڑوں کو چکنا رکھنے والی جھلیوں کی سوزش، کچلے جانے کا احساس، پنڈلیوں میں گنٹھیا وی درد۔
زیادتی: صبح کے وقت گرمی سے، تمباکو سے۔
کمی: شام کو، سرد ہوا سے، حرکت سے۔
تقابل: پلسا ٹیلا گنٹھیا کے دردوں میں مشابہ ہے۔ جگہ بدلنے والا درد، آرام سے اور گرمی سے زیادتی ہونے کے لحاظ سے مختلف ہے۔
خوراک: مدر ٹنکچر کا خارجی استعمال، اندرونی طور پر 2x طاقت۔

سٹرکیولیا

Sterculia
(Kola Nut)

اعصابی کمزوری' گردش خون کو باقاعدہ بناتی ہے۔ مقوی ہے اور اسہال میں مفید ہے۔ دل کی چال کو باقاعدہ بناتی ہے۔ پیشاب آور کے طور پر کام کرتی ہے۔ دل کمزور شرابیوں کے لئے مفید ہے۔ ہضم اور بھوک کو بہتر کرتی ہے۔ شراب کی عادت چھڑاتی ہے۔ دمہ' یہ دوا بغیر کھائے محنت مشقت کی طاقت بڑھاتی ہے اور تھکن نہیں لاتی۔

تعلق: کوکا۔

خوراک: 3 سے 10 قطرے حتیٰ کہ 1 ڈرام بھی دیئے جا سکتے ہیں دن میں تین مرتبہ۔

اسٹکٹا

Sticta
(Lung Wort)

زکام' سانس کی نالیوں کا نزلہ اور انفلوئنزا' اعصابی اور گنٹھیاوی خرابیوں کے ساتھ۔ عام سستی آتی ہے۔ اضمحلال کی حالت' پیشانی میں بوجھ اور دباؤ' نزلاوی آشوب چشم گنٹھیا کے باعث گردن اکڑن۔

ذہن: احساس جیسے ہوا میں تیر رہا ہو۔ (دھتورہ اور یوریا' لیک کینم) خیالات کا منتشر ہونا' باتونی۔

سر: ہلکا ہلکا سر درد ساتھ پیشانی اور ناک کی جڑ میں ہلکا بوجھل دباؤ' نزلاوی اخراج سے قبل سردرد' آنکھوں میں جلن اور ڈھیلوں میں دکھن' احساس جیسے کھوپڑی بہت چھوٹی ہو گئی ہو۔ پپوٹوں میں جلن۔

ناک: ناک کی جڑ میں بھراؤ کا احساس (نکس وامیکا) ناک کی سوزش جو کمزوری سے ہوئی ہو۔ (انفلوئنزا) ناک کی جھلیاں خشک' مسلسل ناک صاف کرنے کی ضرورت لیکن مواد نہیں نکلتا۔ خشک کھرنڈ نکلتے ہیں بالخصوص شام کو اور رات کو' بخار کاہی' مسلسل چھینکیں (سباڈلا)۔

عورت: پستانوں میں دودھ کی مقدار کم ہوتی ہے۔

پیٹ: اسہال' پاخانہ بڑی مقدار میں اور جھاگ دار صبح کے وقت زیادتی' پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور مثانہ میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

تنفس: گلے میں کچا پن' گلے میں کف گرتا ہے۔ رات کو تکلیف دہ خشک کھانسی آتی ہے جو سانس اندر کھینچنے سے بڑھتی ہے۔ سانس کی نالی کی سوزش' یہ بلغم نکالتی ہے۔ درد سینہ کی ہڈی سے شروع ہو کر

رانوں کے ستون تک جاتا ہے۔ خسرہ کے بعد کی کھانسی (ایگزیما) جو شام کو اور تھکاوٹ کے وقت بڑھتی ہے۔ سینے کے دائیں جانب سے نیچے پیٹ تک چبھن ہوتی ہے۔

اطراف: دائیں کندھے کے جوڑ اور اس کے متعلقہ پٹھوں میں گٹھیاوی درد ہوتا ہے۔ جوڑوں میں سرخی گرمی اور سوجن۔ متاثرہ جوڑ پر سوزش کا نشان، رعشہ کی طرح تشنج ہاتھوں میں ہوتا ہے اور انگلیوں میں تحریک محسوس ہوتی ہیں۔ چھوٹی ہڈی کا ورم (ارتھرائٹس) کالی پائیڈ، سلیک (گھٹنوں میں کوئی لگنے جیسا درد، جوڑ اور متعلقہ پٹھے سرخ، سوجے ہوئے، تیز درد گٹھیا سے مکمل نزلہ کی علامات آتی ہیں۔

زیادتی: اچانک درجہ حرارت تبدیل ہونے سے۔

مقابلہ: دھتورہ ارلیوریا (خیال یکجا نہیں کر سکتا۔ جیسے دماغ ہزاروں مسائل اور خیالات کے اندر تیر رہا ہو۔ جیسے خیالات دماغ سے بہہ کر آ رہے ہوں۔ سر درد، نکس وومیکا کی جلن، معدہ کے دل کے چھید کے گرد جلن جو خوراک کی نالی تک پھیلتی ہے اور گھٹن ہوتی ہے۔ جگر کے مقام پر گرمی اور بھراؤ۔ اسٹرے ریا ہومن اسہال، بلیچڑوں کی ٹی بی، خون ملی بلغم کا اخراج، اس کو دودھ میں ابال کر جو شاندے کے طور پر استعمال کرنے سے بلغم کا اخراج کرتی ہے۔ سانس کی نالیوں کا نزلہ (ارتیجا وغیرہ) اسٹلنجیا دیکھیں، ہیپر ایس۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

اسٹگ میٹا میڈس۔ زیا

Stigmata Maydis. Zea

(Corn Silk)

پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ ایسے قلبی امراض جو دل کے عضوی نقائص کے سبب پیدا ہوتے ہیں اور ساتھ ٹانگوں کا استسقاء اور پیشاب کی مقدار کم ہو۔ فوراً ... بڑھ جاتے ہیں اور پیشاب کی بندش ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ اور فاسفیٹ جو سوزاک کے بعد از اثرات کے طور پر خارج ہوں مثانہ کی سوزش۔

پیشاب: پیشاب کی بندش یا رکاوٹ، تکلیف سے آتا ہے۔ گردے کی پتھری، گردہ کی سوزش کے باعث قولنج، پیشاب میں خون اور ریت آتی ہے۔ پیشاب کے بعد اینٹھن ہوتی ہے۔ مثانہ کا نزلہ، سوزاک، مثانہ کی سوزش، اس کا جو شاندہ پرانے لمبیا میں مفید ہے۔ ایک چائے کا چمچ بھر کر استعمال کریں۔ (ڈاکٹر ای۔ سی۔ لوری انگلینڈ)

خوراک: مدر ٹنکچر کے 10 سے 15 قطرے۔

سٹلنجیا

Stillingia
(Queen's Root)

ہڈیوں کے خلاف کا مزمن گنٹھیا' آتشک اور خنازیری عوارض' حلق کی علامات اہم ہیں۔ لمفاوی غدود کی خرابی' جگر کی سستی ساتھ یرقان اور قبض۔

ذہن: کسی آفت کا خطرہ' اداس' پریشان۔

حلق: خشک تشنجی کھانسی' زخرے کی گھٹن ساتھ حلق میں ڈنک لگنے جیسا درد' زخرے کو دبانے سے گھٹن محسوس ہوتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کی آواز کی خرابی اور زخرے کی تکالیف۔

پیشاب: پیشاب بے رنگ' سفید تلچھٹ' پیشاب دودھیا اور گاڑھا۔

اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں کی ہڈیوں میں اور کمر میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

جلد: زخم' ہاتھوں اور انگلیوں کی مزمن جلدی شکایت' گردن کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ خارش اور جلن۔ ہوا لگنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہڈی کا پھوڑا' جلد کا خنازیری مرض۔ آتشک کا درجہ' درمیانی دوا کے طور استعمال کریں۔

زیادتی: بعد دوپہر' مرطوب ہوا سے' حرکت سے۔

کمی: صبح' خشک ہوا۔

مقابلہ: شافی سیکیریا' مرکورس' سٹفلینیم' اور مرکوری ڈیلس (آتشکی کا ٹکیں)

خوراک: مدر ٹنکچر اور پہلی طاقت۔

سٹرامونیم

Stramonium
(Thorn Apple)

اس دوا کا خاص اثر دماغ پر ہے۔ گلے اور جلد پر اثر ہے۔ رطوبات کا اخراج دب جاتا ہے یا رک جاتا ہے۔ احساس جیسے اعضاء جسم سے الگ ہو رہے ہیں۔ شرایوں کا ہذیان۔ درد نہیں ہوتا بجنے عمل بالخصوص حرکت کے متعلقہ نچے۔ حرکات چکردار اور شاندار' لرزنے والا فالج۔

ذہن: عابد' پارسا' مستعد' سرگرم' منت سماجت کرنے والا' مسلسل بولتا ہے۔ بیہودہ گالی گلوچ کرنے والا' قسمیں کھاتا ہے' دعائیں مانگتا ہے' بھوت پریت دیکھتا ہے' آواز سنتا ہے' روحوں سے باتیں کرتا ہے۔ مزاج یا خوشی سے غمگینی کی طرف تیزی سے مزاج بدلتا ہے۔ تشدد پسند' عیاش' کمینہ' اپنی شناخت

بخار سے میں وہم: خود کو لمبا سمجھتا ہے جیسے دو جسم ہوں اور حصہ غائب ہو۔ سفر کی خواہش۔ اندھیرے سے
ڈرتا ہے۔ روشنی اور افراد کی صحبت پسند کرتا ہے۔ پانی یا کوئی چمکدار چیز دیکھ کر تشنج آتا ہے۔ ہذیان اور
بھاگ جانے کی خواہش (بیلاڈونا)، پاگل اونچا رہتا ہے۔

سر: سر کو بار بار تکیے سے اٹھاتا ہے۔ صبح 9 بجے سر اور ابروؤں سے درد شروع ہوتا ہے اور دوپہر تک
بڑھتا ہے۔ چھید ہونے والا درد جس سے مکمل نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے۔ دوران خون سر کی طرف زیادہ
ہوتا ہے اور گلے یا بائیں جانب کرنے کا رجحان، سماعت کا وہم۔

آنکھیں: نمایاں نظر آتی ہیں۔ کھلی ہوئی، پھیلی ہوئی، پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ نظر ختم ہو جاتی ہے اور
لگتا ہے اندھیرا ہے روشنی کرو۔ چھوٹی اشیاء بڑی نظر آتی ہیں۔ اعضاء غیر معمولی طور پر سوج جاتے
ہیں۔ بھینگاپن، ہر چیز سیاہ معلوم ہوتی ہے۔

حلق: خشک، لیس دار رال بہتی ہے۔ پانی سے نفرت، ہکلا کر بولتا ہے۔ کزاز، تشنج کے باعث کوئی چیز نگل
نہیں سکتا۔ چبانے جیسی حرکت کرتا رہتا ہے۔

چہرہ: گرم، سرخ، رخساروں پر گول نشان، دوران خون چہرے کی طرف، بگڑا ہوا، خوف کے آثار،
زردی۔

معدہ: ہر چیز کا ذائقہ بو سے جیسا لگتا ہے۔ شدید پیاس، متلی اور سبز صفراوی قے آتی ہے۔

پیشاب: حبس البول، مثانہ خالی۔

مرد: شدید شہوت، فحش کلامی، فحش حرکات، ہاتھ مسلسل اعضائے تناسل پر رکھتا ہے۔

عورت: رحم سے اخراج خون اور بدبودار، جنسی ہیجان، گالی دیتی ہے، دعائیں کرتی ہے، زچگی کا جنون اور دماغی
علامات نمایاں ہوتی ہیں۔ پسینہ بکثرت، بچے کی پیدائش کے بعد تشنج۔

نیند: ڈر کر جاگ جاتا ہے۔ خوف سے چیخ مارتا ہے۔ گہری خراٹے دار نیند، نیند آتی ہے مگر سو نہیں سکتا
(بیلاڈونا)

اطراف: شاندار، زود کار حرکات، بازوؤں اور پٹھوں کے مجموعوں کا تشنج، رعشہ، جزوی اینٹھن،
مسلسل جگہ بدلتا ہے۔ کولہے میں بائیں جانب شدید درد، لرزہ، جوڑوں کو کمزور کرتا ہے۔

جلد: سرخ چمکیلی، سرخ بخار کے ابھار دب جانے کے بد اثرات اور ساتھ ہذیان۔

بخار: پسینہ بکثرت، جس سے سکون نہیں ملتا، شدید بخار۔

زیادتی: اندھیرے کمرے میں، اکیلے میں، چمکدار اشیاء دیکھنے سے، نیند کے بعد، نگلنے سے۔

کمی: تیز روشنی سے، دوسروں کی صحبت سے، گرمی سے۔

تقابلی: ہائیوسائمس، بیلاڈونا۔ ان میں سے پہلی میں سٹرامونیم کی نسبت بخار کم ہوتا ہے اور دوسری میں
بیلاڈونا کی طرح حقیقی سوزش کی حالت پیدا نہیں ہوتی۔
لیکن بیلاڈونا کی طرح زیادہ اعصابی جوش زیادہ ہوتا ہے۔

تریاق: بیلاڈونا' ٹوبیکم' نکس وامیکا۔
خوراک: 30 طاقت اور کم۔

سٹرونشیا

Strontia
(Carbonate of Strontia)

گنٹھیاوی درد' موچ' خوراک نالی کا سکڑاؤ' درد کی شدت سے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے
اخراج خون کی مزمن حالتیں۔ جب آپریشن کے بعد خون زیادہ نکل گیا ہو اور ٹھنڈک اور کمزوری ہو۔
شریانیں سخت ہو جاتی ہیں۔ بلند فشار خون اور چہرہ سرخ شریانوں کی تپکن اور سکتہ کا خطرہ' شدید غیر
ارادی چونکاہٹ' ہڈیوں کے عوارض بالخصوص ران کی ہڈی کے۔ تمام بے چینی کا احساس' آپریشن کے
بعد صدمہ' اعصاب کی سوزش' سردی سے حساس۔

سر: چکر آتے ہیں اور ساتھ سر درد اور متلی' پھیلنے والا دباؤ' درد گردن کی پشت سے شروع ہو کر اوپر کی
طرف چلتا ہے اور سر کو گرم کپڑے سے لپیٹنے سے سکون ملتا ہے۔ (سلیشیا) چہرہ سرخ' شدید تپکن آنکھ
کے اوپر کا اعصابی درد' درد آہستگی سے کم اور زیادہ ہوتا ہے۔ (سٹینم) ناک میں خون ملے کھرنڈ' چہرہ کی
جلن' خارش' ناک کی خارش' سرخی اور جلن۔

آنکھیں: آنکھیں سرخ اور جلن دار' آنکھوں کے استعمال سے درد ہوتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور
ساتھ اشیاء ناچتی اور رنگ بدلتی نظر آتی ہیں۔

معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ گوشت سے نفرت' روٹی کھانے اور بیئر پینے کی خواہش۔ کھانا بے ذائقہ
کھانے کے بعد ڈکار آتے ہیں۔ ہچکی کے باعث سینے میں درد ہوتا ہے۔ دل کا درد۔

پیٹ: پیٹ کے دائرے میں چبھن دار درد ہوتا ہے۔ اسہال جو رات کو بڑھتے ہیں۔ مسلسل حاجت تنگ
کے وقت کمی آتی ہے۔ پاخانہ کے بعد بہت دیر تک مقعد میں جلن ہوتی ہے۔ (رسٹنیا) پیٹ میں بے
آرامی' بھراؤ اور سوجن آتی ہے۔

اطراف: لنگڑی کا درد اور ٹخنے کا استسقاء' دائیں کندھے میں گنٹھیا کا درد' گنٹھیا اور اسہال' ہڈیوں کے
گودے میں دانتوں سے کترنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں اور تلووں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ مزمن
تشنج بالخصوص ٹخنے کے جوڑ کا' استسقائی سوجن' پاؤں برف کی مانند سرد' جوڑوں میں گنٹھیاوی درد'
ہاتھوں کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔

بخار: گرمی کا احساس لیکن کپڑا اتارنا پسند نہیں کرتے۔

جلد: مرطوب' خارش' جلن دار پھنسیاں ٹھنڈی ہوا میں کمی بالخصوص دھوپ میں۔ ٹخنے کی سوجن اور

آتا ہے۔
رستقادات کو بکثرت پسینہ آتا ہے۔
کمی: تازہ ہوا کو گرم پانی کی ٹکور سے۔
زیادتی: موسم کی تبدیلی سے' خاموش رہنے سے' حرکت کے آغاز سے' سردی سے ذکی الحس۔
مقابلہ: آرنیکا' روٹا' سلیشیا' ہیپٹا کارب' کاربوویج' سٹرونشیا آیوڈیٹم (شریانوں کی سختی) سٹرونشیم بورم
(برومائیڈ) کی علامات میں مفید ہے' ایام حمل کی قے' اعصابی بدہضمی' خمیر بننے سے روکتی ہے اور تیزابیت
ختم کرتی ہے۔ سٹرونشیانٹ (غلط خواہشات' سردرد' کان کا اگزیما)۔
خوراک: 6 طاقت کا سفوف اور 30 طاقت۔

سٹروفن تھس ہس پیڈس

Strophanthus Hispidus

(Kombe Seed)

دل پر اثر رکھتی ہے۔ تمام پٹھوں کے سکڑاؤ کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ دل پر اثر
پٹھوں کے لئے زہر کا درجہ رکھتی ہے۔ تمام پٹھوں کے سکڑاؤ کی صلاحیت بڑھاتی ہے۔ استسقائی حالت
کرتی ہے۔ دل کے سکڑاؤ کو بڑھاتی ہے۔ چال کو سست بناتی ہے۔ دل کو طاقت دیتی ہے۔ کواڑوں کی
ختم کرتی ہے۔ دل کی کمزور حالت میں تھوڑی مقدار میں دیں۔ دل بڑھ جانے کا احساس' جمع ہو جائے تو
خرابی جبکہ استسقاء اور سوجن کی علامات بھی ہوں۔ (ڈیجی ٹیلس) جسم میں زیادہ مقدار میں افراد کے لئے ضرر
کوئی نقصان نہیں دیتی۔ معدہ پر کوئی منفی اثر نہیں ڈالتی۔ پیشاب آور ہے' بوڑھے افراد کے لئے ضرر
رساں ہے۔ نمونیہ یا آپریشن کے بعد زیادہ خون بہہ جانے سے ہونے والی کمزوری رفع کرتی ہے۔ دیر
تک محرک اشیاء کے استعمال کرنے والے بداثرات دور کرتی ہے۔ سگریٹ نوش افراد کا قلبی جوش'
شریانوں کی سختی بالخصوص بوڑھے افراد میں۔ کمزور افراد کے جسم کے ریشوں کو طاقت فراہم کرتی ہے
بالخصوص دل کے پٹھوں اور والوز کو' دل پر چربی آجاتی ہے۔ یہ دل کو اصلاح کا موقع فراہم کرتی ہے۔
چھپائی' خون کی کمی' دھڑکن' سانس پھولنا' گلہڑ جس میں آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔ فربہ بدن افراد۔
سر: کنپٹیوں میں درد اور دو نظری' نگاہ دھندلی' آنکھیں چمکدار' چہرہ تمتمایا ہوا' بوڑھوں کے چکر۔
معدہ: متلی اور شراب سے نفرت' لہٰذا شراب پینے کی عادت میں مفید ہے۔ مدر ٹنکچر کے سات قطرے
دیا۔
پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یا کم ہو جاتی ہے اور البیومن کا اخراج ہوتا ہے۔
عورت: کثرت حیض' رحم سے خون آتا ہے۔ رحم میں زبردست اجتماع خون' موقوفی حیض میں
کولہوں اور رانوں کے آرپار مسلسل درد ہوتا ہے۔
سینہ: تنگی تنفس بالخصوص سیڑھیاں چڑھتے وقت' پھیپھڑوں میں اجتماع خون' پھیپھڑوں کا استسقاء'

سانس کی نالیوں اور دل کا دمہ۔
دل: نبض تیز' دل کی چال کمزور' تیز' بے قاعدہ 'پٹھے کمزور' دل کا درد۔
جلد: چھپاکی بالخصوص مزمن۔
اطراف: سوجن' جلندھر' استسقاء عام۔
مقابلہ: ڈیجی ٹیلس آیہ درج بالا دوا کے مقابلہ میں کم اثر ہے افاسفورک ایسڈ (دل کمزور' نبض بے قاعدہ' دل کے آس پاس پھڑکن' نیند میں دھڑکن بڑھ جاتی ہے' غشی)۔
خوراک: مدر ٹنکچر اور 6x طاقت۔ حاد حالتوں میں پانچ سے دس قطرے مدر ٹنکچر دن میں تین مرتبہ۔

سٹرکنی نم

Strychninum

(Akaloid of Nux Vomica)

اس کا خاص اثر حرکتی مراکز پر ہے۔ حرام مغز کے افعال پر بھی اثر انداز ہوتی ہے۔ پٹھوں کی اینٹھن' ریڑھ کے جوش کے ردعمل کے طور پر آنے والی اینٹھن' مثانہ کی اینٹھن' سٹرکنی نم مرکزی نظام اعصاب' دماغ اور حواس کو تحریک دیتی ہے۔ سانس کی رفتار بڑھاتی ہے۔ تمام جسمانی افعال میں تیزی لاتی ہے۔ چہرہ اور گردن کے پٹھوں کی سختی' کزاز' ٹیٹنس جیسا تشنج جس میں جسم کمان کی مانند اکڑ جاتا ہے۔ دورے کے وقفے کے درمیان پٹھے ڈھیلے پڑ جاتے ہیں اور معمولی چھونے' آواز اور بو سے شدت آتی ہے۔ نکس وامیکا کی نسبت ریڑھ پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ ٹیٹنس' شدید گھبراہٹ' درد اور احساس اچانک پیدا ہوتا ہے اور تھوڑی دیر بعد ختم ہو جاتا ہے۔

سر: بے قراری' شدید چڑچڑاپن' سر میں بھراؤ اور پھٹ جانے کے احساس والا درد ساتھ آنکھوں میں گرمی کا احساس ہوتا ہے۔ چکر اور کانوں میں گرج سنائی دیتی ہے۔ سر آگے کی جانب جھٹکے کھاتا ہے۔ کاسہ سر کی ڈھکن' گردن اور کھوپڑی پر خارش ہوتی ہے۔
آنکھیں: گرم' پُر درد' باہر کو نکلی ہوئی' پتھرائی ہوئی' پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ پپوٹوں کی پھڑکن اور لرزہ۔
کان: قوت سماعت تیز ہو جاتی ہے۔ کانوں میں جلن اور خارش ہوتی ہے گرج سنائی دیتی ہے۔
چہرہ: زرد' فکرمند' نیلگوں' جبڑے سخت' نچلے جبڑے کی تشنجی بندش۔
گلا: خشک' گھٹن کا احساس' گولے کا احساس' نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی کے ساتھ ساتھ جلن اور اینٹھن' منہ کی چھت پر شدید خارش ہوتی ہے۔
معدہ: مسلسل ابکائی آتی ہے' شدید قے' حمل کی قے۔

پیٹ: پیٹ کے پٹھوں میں شدید درد' آنتوں میں مروڑ کے ساتھ درد۔

پاخانہ: دوران اینٹھن پاخانہ خود بخود خارج ہو جاتا ہے۔ شدید ضدی قسم کی قبض۔

عورت: مباشرت کی خواہش (کینتھرس' کیمفر' فلورک ایسڈ' ہیکیس' فاسفورس' پلاٹینم) جسم کو معمولی چھونا بھی شہوت لاتا ہے۔

سانس: زخرے کے پٹھوں کا تشنج' شدید تنگی تنفس' سینے کے پٹھوں میں تیز سکڑاؤ والا درد' مسلسل کھانسی آتی ہے۔ انفلوئنزا کے بعد کی کھانسی۔

کمر: گردن کے پٹھوں کی سختی' گردن اور نیچے ریڑھ تک تیز درد ہوتا ہے۔ کمر سخت ریڑھ کے ستون میں شدید جھٹکے آتے ہیں۔ ریڑھ میں برف جیسی ٹھنڈک کا احساس۔

اطراف: اعضاء سخت' گنٹھیا کا درد اور جوڑ سخت' زبردست جھٹکے' پھڑکن اور لرزہ' ٹیٹنس جیسا تشنج اور کزان جیسی اکڑن' معمولی چھونے یا حرکت کرنے سے تشنج آتا ہے۔ پٹھوں میں جھٹکے لگتے ہیں' اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔

بخار: سردی ریڑھ پر نیچے کے رخ چلتی ہے۔ پسینہ بکثرت جو سر سے سینے کی طرف بہتا ہے۔ ٹانگیں ٹھنڈی۔

جلد: پورے جسم پر خارش ہوتی ہے بالخصوص ناک پر' ریڑھ پر نیچے تک برف جیسی ٹھنڈک کا احساس۔

زیادتی: صبح کو' چھونے سے' شور سے' حرکت سے' کھانے کے بعد۔

کمی: کمر کے بل لیٹنے سے۔

مقابلہ: یوکلپٹس (سٹرکنی نم کے بد اثرات ختم کرتی ہے) سٹرکنین آرس (بوڑھوں کا جزوی فالج' بیٹھے رہنے' تھکن' چنبل' مزمن اسہال اور رفالجی علامات' دل کا پھیل جانا اور چربیلی خرابیاں' لیٹنے سے سانس کی تنگی' ٹانگوں کا استسقاء' پیشاب مقدار میں کم' وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے' شکر بڑھ جاتی ہے۔ ذیابیطس میں 6x سفوف دیں) سٹرکنین ایٹ فیرم (سبز یرقان اور رفالجی حالت' بدہضمی اور کھانے پینے کی قے۔ 2x اور 3x سفوف) سٹرکنین نائٹریکم (شراب کی خواہش ختم کرتی ہے۔ 2 ہفتے تک استعمال کریں) سٹرکنین سلف (معدہ کی کمزوری) سٹرکنین ویلرین (دماغی تھکن' اعصابی جوش والی عورتیں۔ 2x سفوف) اسانگیورا' آرنیکا (ٹیٹنس)۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ غیر ہومیوپیتھک استعمال کے طور پر اس کو فالج میں براہ راست 1/15 سے 1/20 گرین تک استعمال کریں۔ دن میں تین مرتبہ دیں۔ 12 سال سے کم عمر کے لئے 1/50 سے 1/200 گرین تک استعمال کریں۔ اس کا زیر جلد استعمال بھی بہتر ہے۔ یہ پٹھوں کی لاغری میں مفید ہے اور فوری تحریک دیتا ہے۔ کلوروفارم یا گیس سے تنگی تنفس میں مفید ہے نیز افیون کے زہریلے اثرات

کی ابتدائی حالت' 1/100 گرین کی خوراک دیں۔

سٹرکنیا فاسفوریکا

Strychina Phosphorica

(Phosphate of Strychinn

یہ دوا ریڑھ اور دماغ کے ذریعے پٹھوں پر اثر کرتی ہے۔ جس کے باعث پھڑکن' سختی' کمزوری اور ناطاقتی پیدا ہوتی ہے۔ گردش خون پر اثر کرتی ہے۔ نبض میں بے قاعدگی آتی ہے۔ دماغ میں خلل پیدا کرتی ہے۔ کنٹرول کی کمی آتی ہے۔ ہنسنے کی شدید نہ رکنے والی خواہش اور دماغی محنت سے جی چراتا ہے۔ نبض بے قاعدہ' دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ نبض تیز اور کمزور۔ رعشہ میں مفید ہے' ہسٹیریا۔ شدید کمزوری جو بخار کے بعد آتی ہے۔ علامات حرکت سے بڑھتی ہیں اور آرام کرنے سے اور کھلی ہوا میں کم ہوتی ہیں۔ جرام مغز میں خون کی کمی کو رفع کرتی ہے۔ فالج' جلن' خارش اور ریڑھ کی کمزوری۔ درد سینے کے سامنے والے حصہ تک پھیلتا ہے۔ پشت کا درمیانی حصہ ذکی الحس۔ پاؤں ٹھنڈے اور لیس دار۔ ہاتھ اور بغل لیس دار پسینے سے تر ہوتے ہیں۔ نوزائیدہ بچوں کے پھیپھڑے اگر پھیل نہ رہے ہوں تو یہ خرابی دور کرتی ہے۔ دل پھیل جاتا ہے' دل کے پٹھوں کی چربیلی حالتیں۔ (رائیل)

خوراک: تیسرا سفوف۔

سکسی نم

Succinum

(Eletron Amber)

اعصابی اور ہسٹیریائی علامات' دمہ' تلی کے عوارض۔

سر: ریل گاڑی اور بند جگہ کا خوف' سردرد' آنسو بہتے ہیں' چھینکیں آتی ہیں۔

سانس: دمہ' پھیپھڑوں کی ٹی بی' برانکائیٹس' سینے میں درد' کالی کھانسی۔

مقابلہ: یہ امبرا گریشیا سے مختلف دوا ہے۔ سکسی نک ایسڈ (بخار کاہی' چھینکوں کے دورے' ناک سے پانی جیسا مواد بہتا ہے۔ دمہ' سانس کے راستے کی سوزش جس کی وجہ سے دمہ اور سینے میں درد آتا ہے۔ پپوٹوں کی خارش' آنکھ کے کونوں کی خارش جو ہوا لگنے سے بڑھتی ہے۔ 6 سے 30 طاقت دیں۔ ملاحظہ ہو وتھیا' سباڈلا' سناپس۔

خوراک: تیسرا سفوف' تیل کے پانچ قطرے۔

سلفونال

Sulfonal

(Coal Tar Product)

دماغی وجوہ سے چکر آتے ہیں۔ دماغی امراض' اعضاء میں تعاون کا فقدان' رعشہ' وغیرہ کی علامات اس کے ہومیوپیتھک استعمال کی طلب کرتی ہیں۔ کمزوری' غشی آنے کا اندیشہ اور نا امیدی' سکڑاو لانے والے پٹھوں کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ پٹھوں کا عدم تعاون۔

ذہن: ذہنی انتشار' وہم' واہمہ' بے پرواہ' کمزوری اور خوشی کی حالتیں ادل بدل کر آتی ہیں۔ زبردست چڑچڑاپن۔

سر: استفاء' بے وقوف' سر اوپر اٹھانے سے درد ہوتا ہے۔ دو نظری' آنکھیں بوجھل نظر آتی ہیں' کان بجتے ہیں' بولنے کی طاقت کم ہو جاتی ہے' زبان جیسے مفلوج ہو' آنکھیں سرخ اور بے قراری' چکر آتے ہیں' سر اٹھا نہیں سکتا' بالائی پپوٹے کا فالج' نگلنے اور بولنے میں دقت ہوتی ہے۔

پیشاب: البیومن اور کاسٹ کا اخراج' مقدار میں کم' گلابی رنگ کا' مسلسل حاجت' بھورا' سرخی مائل' ہیماٹو پورفائی رین کا اخراج۔

سانس: پھیپھڑوں میں اجتماع خون' خراٹے لیتا ہے' آہیں بھرتا ہے' تنگی تنفس۔

اطراف: چال بے قاعدہ' لڑکھڑاہٹ' سرد' کمزور' لرزہ' ٹانگیں بوجھل محسوس ہوتی ہیں۔ زبردست بے چینی' پٹھوں کی پھڑکن' دونوں ٹانگوں کی سختی اور فالج' قوت لامسہ کی کمی۔

نیند: بے چین' جاگتا رہتا ہے' غنودگی' بے خوابی۔

جلد: خارش' نیلگوں' فرفورا' سرخباد۔

تعلق: ٹراونال (بے خوابی اور بے قراری' چکر' توازن کا فقدان' بے قاعدہ حرکات' متلی' قے' اسہال' خراٹے' نیلاپن' کان بجتے ہیں' واہمہ۔)

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

غیر ہومیوپیتھک استعمال: بطور خواب آور 10 سے 30 گرین کی خوراک گرم پانی میں دیں۔ یہ عمل کرنے میں دو گھنٹے لیتی ہے۔

سلفر

Sulphur
(Sublimated Sulphur)

یہ ایک سرتاج دوا ہے اور عظیم دافع سورا دوا ہے۔ اس کا عمل اندر سے باہر کی جانب ہے۔ بلحاظ اثر انگیزی کے لحاظ سے اس کی پُرکشش جگہ ہے۔ جلد پر گرمی اور خارش پیدا کرتی ہے جو کھجانے سے بڑھتی ہے۔ جسمانی رگ و ریشے ڈھیلے ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے اس کی علامات میں کمزوری اور ڈھیلا پایا جاتا ہے۔ گرمی کا ابال، پانی سے نفرت، بال خشک اور سخت، جلد خشک اور سخت، جسم کے سوراخوں کا رنگ سرخ ہوتا ہے۔ صبح 11 بجے معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے اور گرمی چڑھ آتی ہے۔ درج بالا علامات اس کے استعمال کے لئے رہنما علامات ہیں۔ کھڑا ہونا سلفر کے مریض کے لئے تکلیف دہ امر ہے۔ بے آرامی محسوس کرتا ہے۔ اس کا مریض گندہ رہتا ہے۔ جلدی امراض کا رجحان ہوتا ہے۔ نہانے اور صاف ستھرا رہنے سے نفرت کرتا ہے۔ جب بہت احتیاط سے تجویز کی گئی دوا عمل نہ کرے بالخصوص حاد امراض میں تو یہ شفاء میں حائل رکاوٹ دور کرتی ہے۔ علامات کے پلٹنے کے رجحان کو روکتی ہے۔ اخراج بدبودار ہوتے ہیں۔ چہرہ اور ہونٹ سرخ، چہرہ جلد تمتما جاتا ہے۔ عام طور پر مزمن امراض کے آغاز میں اور حاد امراض کے آخر میں استعمال ہوتی ہے۔

ذہن: بھولنے والا، غور و فکر کرنا مشکل ہوتا ہے۔ وہمی، چیتھڑوں کو بھی خوبصورت اشیاء سمجھتا ہے۔ خود کو امیر کبیر تصور کرتا ہے۔ ہر وقت مصروف رہتا ہے۔ بڑی عمر کے افراد بچوں جیسے چڑچڑے ہوتے ہیں، بد مزاج، خود غرض، دوسروں کی عزت نہیں کرتا، مذہبی پاگل پن یا کاروبار سے نفرت کرتا ہے۔ سست کاہل۔ سوچتا ہے کہ لوگوں کو غلط چیز دے رہا ہوں جو ان کی موت کا باعث بن جائے گی۔ سلفر کے مریض بچے چڑچڑے، افسردہ، پتلے، کمزور ہوتے ہیں۔ باوجود اچھی غذا کھانے کے اور اچھی بھوک کے۔

سر: چندیا پر مسلسل گرمی کا احساس (کیوپرم، سلفر، گریفائٹیس) ابو جھل پن اور بھراؤ کا احساس، کنپٹیوں پر دباؤ کا احساس، سر درد جو آگے جھکنے سے بڑھتا ہے اور چکر آتے ہیں۔ پرانا سر درد جو وقت مقررہ پر آتا ہے۔ سر میں خشک داد، سکری، سر خشک، بال گرتے ہیں، سر دھونے سے زیادتی، خارش جس کو کھجانے سے جلن ہوتی ہے۔

آنکھیں: پپوٹوں کے کنارے زخمی اور جلن ہوتی ہے۔ لیمپ کی روشنی کے گرد روشنی کا ہالہ نظر آتا ہے۔ آنکھوں میں گرمی اور جلن کا احساس (آرسینکم البم، بیلاڈونا) آنکھوں کے سامنے سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ قرنیہ کے زخم کا ابتدائی درجہ، پرانا آشوب چشم اور ساتھ جلن و خارش، قرنیہ کی سوزش، پردہ دھندلا، کانچ جیسا نظر آتا ہے۔

کان: کانوں میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے۔ بہتا ہوا کان رک جانے کے بداثرات' ذکی الحس۔ بہرہ پن آنے سے قبل قوت سماعت بڑھ جاتی ہے' نزلاوی بہرہ پن۔

ناک: ناک کے اردگرد داد' ناک بند ہو جاتا ہے بالخصوص گھر کے اندر' قیاسی بو آتی ہے۔ نتھنے سرخ اور گوشہ دار' مزمن خشک نزلہ' خشک کھرنڈ جن کو اتارنے سے خون نکلتا ہے۔ بواسیر اور غدود کی سوزش۔

منہ: ہونٹ خشک' چمکدار سرخ' جلن ہوتی ہے۔ صبح کے وقت ذائقہ کڑوا' دانتوں میں جھٹکے آتے ہیں' مسوڑھوں کی سوجن' تپکن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ زبان سفید کنارے اور نوک سرخ۔

گلا: گلے میں دباؤ' جیسے گولا ہو' جیسے پرچھی اٹکی ہو' جیسے بال رکھا ہو۔ جلن' سرخی اور خشکی۔ احساس کہ خوراک کی نالی سے گولا اٹھ رہا ہے جو حلق کو بند کردے گا۔

معدہ: بھوک مکمل ختم ہو جاتی ہے یا بڑھ جاتی ہے۔ گندے ڈکار آتے ہیں۔ غذا کا ذائقہ نمکین محسوس ہوتا ہے۔ کھانا کم کھاتا ہے لیکن پانی زیادہ پیتا ہے۔ دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ میٹھا کھانے کی زبردست خواہش (ارجنٹم نائٹریکم) شدید تیزابیت اور کھٹے ڈکار آتے ہیں۔ جلن' درد' بوجھ کی طرح دباؤ' بہت کمزور اور صبح 11 بجے غشی آنے کا احساس لازمی کوئی چیز کھانی پڑتی ہے' ایام حمل کی متلی۔

پیٹ: دباؤ سے ذکی الحس' اندرونی طور پر دکھن اور کچے پن کا احساس' پیٹ میں کسی زندہ چیز کی حرکت کا احساس (کروکس سٹائیوا' تھوجا) جگر کی درد اور دکھن' پانی پینے کے بعد قولنج آتا ہے۔

معائے مستقیم: مقعد کی جلن اور خارش' بواسیر جو پیٹ کی طرف خون کی زیادتی کے باعث آتی ہے۔ بار بار ناکام حاجت' پاخانہ سخت' گانٹھ دار اور مقدار میں کم' بچہ درد کی وجہ سے ڈرتا ہے۔ مقعد کے گرد سرخی اور خارش' صبح کے وقت اسہال جو بغیر درد ہوتے ہیں لیکن بستر سے بھگاتے ہیں۔ ساتھ کانچ نکلتی ہے خونی بواسیر' مواد ٹپکتا ہے اور ڈکار آتے ہیں۔

پیشاب: بار بار آتا ہے بالخصوص رات کو' پیشاب کا غیر ارادی اخراج بالخصوص خنازیری افراد میں اور ڈھیلے ڈھالے بچوں میں' پیشاب کرتے وقت جلن جو بعد میں دیر تک برقرار رہتی ہے۔ پیشاب میں ریپ اور کف آتی ہے۔ جہاں سے پیشاب گزرتا ہے دکھن ہوتی ہے۔ اچانک حاجت جلدی کرنا پڑتی ہے۔ بڑی مقدار میں بے رنگ پیشاب آتا ہے۔

مرد: عضو مخصوص میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ غیر ارادی اخراج منی' بستر میں جانے پر اعضاء میں خارش ہوتی ہے۔ اعضاء پوشیدہ ٹھنڈے' ڈھیلے اور طاقت ختم ہو جاتی ہے۔

عورت: بیرونی حصہ پر خارش' اندام نہانی میں جلن ہوتی ہے۔ بکثرت بدبودار پسینہ آتا ہے۔ حیض دیر سے' مقدار میں کم اور تکلیف کے ساتھ۔ اخراج گاڑھا' سیاہ' خراش دار جو اعضاء میں تکلیف پیدا کرتا ہے۔ حیض سے قبل سردرد' اچانک بند ہو جاتے ہیں۔ لیکوریا' جلن دار اور خراش دار ہوتا ہے۔ چھاتیاں [illegible] درد اور جلن ہوتی ہے۔

تنفس: سینے میں گھٹن اور جلن کا احساس، سانس دقت سے آتا ہے۔ کھڑکیاں کھلی رکھنے کی خواہش
آواز کی بندش، پورے سینے میں گرمی کا احساس، پورے سینے پر سرخ بھورے نشان
سے اور صبح کو بڑھتی ہے اور سبز، پیپ جیسا میٹھا بلغم خارج ہوتا ہے۔ بلغم کھڑ کھڑاتی ہے
احساس، سوئیاں چبھتی ہیں اور ساتھ دل کے بڑھ جانے کا احساس اور دھڑکن۔
دیں۔ سوئیاں چبھنے والا درد کمر تک جاتا ہے اور چت لیٹنے یا گہرا سانس لینے سے بڑھتا ہے۔
کی لپٹیں اٹھ کر سر کی طرف جاتی ہیں۔ گھٹن جیسے سینے پر بوجھ رکھا ہو۔ آدھی رات کو سانس کی
اٹھ کر بیٹھنے سے کم ہوتی ہے۔ نبض صبح کے وقت شام کی نسبت تیز چلتی ہے۔

کمر: کندھوں کے درمیان کھنچاؤ درد ہوتا ہے۔ گردن کی اکڑن، احساس جیسے مہرے ایک دوسرے
کے اوپر سرک رہے ہیں۔

شاخہائے وجود: ہاتھ کانپتے ہیں، ہاتھ گرم اور پسینہ سے تر، بائیں کندھے میں گنٹھیا کا درد
مفلوج ہونے کا احساس، گنٹھیاوی درد اور خارش، رات کو تلووں میں ہاتھ میں جلن ہوتی ہے۔
میں پسینہ آتا ہے، پسینہ سے لہسن کی بو آتی ہے۔ ہاتھوں اور بازوؤں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد
ہے۔ گھٹنوں اور ٹخنوں کی سختی، سیدھا ہو کر چل نہیں سکتا، کندھے جھکے رہتے ہیں۔

نیند: دوران نیند باتیں کرتا ہے، جھٹکے لگتے ہیں، پھڑکن ہوتی ہے۔ صاف اور واضح خواب دیکھتا ہے۔
گاتے ہوئے بیدار ہوتا ہے، بار بار جاگتا ہے، اچانک جاگ جاتا ہے، جھپکیاں آتی ہیں، معمولی شور سے
جاگ جاتا ہے۔ صبح 2 سے 5 بجے کے درمیان سو نہیں سکتا۔

بخار: بار بار گرمی کی لپٹیں آتی ہیں۔ پورے جسم میں شدید گرمی کا احساس، جلد خشک اور شدید پیاس
گردن اور سر کی پشت پر رات کے وقت پسینہ آتا ہے۔ کسی ایک حصہ پر پسینہ آتا ہے۔ ناخوشگوار پسینے
نوبتی طرز کے وقفہ سے آنے والے پسینے۔

جلد: خشک، چھلکوں والی، غیر صحت مند، معمولی چوٹ پک جاتی ہے۔ کیل مہاسے، خارش، جلن،
کھجانے اور دھونے سے بڑھتی ہے۔ پھنسیاں، آبلے، چیر، ناخن لٹک جاتے ہیں۔ سوزش آتی ہے۔ جلد
کی تہوں میں جلد چھل جاتی ہے۔ (لائیکوپوڈیم ہڈیوں کے گرد جیسے پٹی بندھی ہو۔ مقامی علاج سے پیدا
ہونے والے جلدی عوارض، خارش جو گرمی سے، شام کے وقت، موسم بہار میں اور مرطوب موسم میں
بڑھتی ہے۔

کمی زیادتی: زیادتی: آرام کے وقت، کھڑا ہونے سے، بستر کی گرمی سے، دھونے سے، نہانے سے
کے وقت، صبح 11 بجے، رات کو، شراب سے، محرکات سے، وقت مقررہ پر۔ کمی: خشک گرم موسم میں،
دائیں جانب لیٹنے سے، ماؤف اعضاء اوپر کھینچنے سے۔

معاون: ایلوز، سورائینم، ایکونائٹ، پائرارا (ایمازون کی مچھلی طبی طور پر جلدی امراض میں مفید ہے)

لرزہ' آتشک' شریانوں کا پھیلاؤ۔)

مقابلہ: ایکونائٹ (حاد امراض میں اس کے بعد سلفر استعمال ہوتی ہے) مرکیورس اور کلکیریا سلفر کے بعد استعمال ہوتے ہیں' قبل نہیں۔ لائیکوپوڈیم' سیپیا' سارساپریلا' پلساٹیلا' سلفر' ہائیڈروجنی شیم (ہیجان' جنون' سانس کی رکاوٹ) سلفرز' بستھی نیٹم (جوڑوں کی مزمن سوزش' رعشہ) نیٹک ایسڈ (خمیر' کو بڑھاتا ہے' غرارے کروائیں' قبض) میگنیشیا ارٹی نشالس (شام کو شدید بھوک' چہرے پر بکثرت پسینہ' جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے والا درد' پاخانہ کے بعد مقعد میں گھٹن) میگنیٹس پولس ارٹی کس (فکر مند' آنکھوں کی ٹھنڈک جیسے برف کا ٹکڑا رکھا ہو۔ تھوک کی مقدار بڑھ جاتی ہے' قبض' گہری نیند' بے ہوشی' لرزہ' اپھارہ) میگنیٹس پولس اسٹرالس (پپوٹوں کی خشکی' ٹخنے بآسانی گھوم جاتے ہیں' ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں' چپٹی ہڈی کا درد' تلووں میں درد) سوزش غدود میں اگرافس سے مقابلہ کریں۔

خوراک: نیچے سے بلند طاقتوں تک کام کرتی ہے۔ بعض اوقات اونچی طاقت بہتر نتائج دیتی ہے۔ علاج کے ابتداء میں 12 طاقت فائدہ مند ہے اور پھر طاقت کم یا زیادہ کریں۔ مزمن امراض میں 200 یا بلند۔ دانوں وغیرہ میں چھوٹی طاقت۔

سلفر آیوڈیٹم

Sulphur Iodatum

(Iodide of Sulphur)

غدی قسم کے جلدی عوارض بالخصوص حجام کی خارش اور کیل' ترا گزیما۔

گلا: کوا اور لوزتین بڑھ جاتے ہیں اور سرخ ہو جاتے ہیں۔ زبان پھولی ہوئی' سوتی' کان کے غدود کی سختی۔

جلد: کان' ناک اور بحری البول کی خارش' چہرے کی گومڑیاں' ہونٹوں کے سرد پھوڑے۔ گردن پر پھوڑے' مجاسوں کی خارش' کیل گومڑے' بازو خارش کے دانوں سے بھرے ہوئے' احساس جیسے بال کھڑے ہوں۔

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔

سلفیورک ایسڈ

Sulphuricum Acidum

(Sulphuric Acid)

تیزابوں میں پائی جانے والی مشترک کمزوری اس میں بھی آتی ہے۔ بالخصوص معدہ بالکل ڈھیلا

معلوم ہوتا ہے اور محرکات کی خواہش' لرزہ اور کمزوری۔ ہر کام جلدی میں کرتا ہے۔ گرمی کا
جس کے بعد پسینہ آتا ہے اور لرزہ بھی۔ چوٹ کے بعد گنگرین کا رجحان' لکھنے والوں کی ہاتھ کی اینٹھن
سیسہ کے زہریلے اثرات دور کرتی ہے۔ معدہ کا درد' تیزابیت بڑھ جاتی ہے۔ بینگنی نشان' اخراج خون

ذہن: چڑچڑا' بے قرار' سوال کا جواب نہیں دیتا' جلد باز۔

سر: دائیں جانب کا اعصابی درد' پُر درد جھٹکے جیسے جلد پر چٹکی کاٹی ہو۔ احساس جیسے دماغ ڈھیلا ہو گیا ہو اور
ادھر اُدھر لڑھک رہا ہے۔ (بیلاڈونا' رسٹاکس) دماغی چوٹ جب جلد سرد اور جسم پسینے سے تر ہو۔ سر کی
پشت میں دباؤ کے ساتھ درد' سر کو ہاتھوں میں تھامنے سے سکون ملتا ہے۔ بیرونی حصوں پر درد جیسے زیر
زخم ہو۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب کی کنپٹی میں دباؤ کا احساس جیسے ڈاٹ لگا ہو۔

آنکھیں: اندرونی جریان خون جو چوٹ کا نتیجہ ہو۔ انگوری پردہ کی سوزش' آشوب چشم' ساتھ مسلسل
اور تیز درد۔

منہ: منہ کے آبلے' مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ سانس سے بو آتی ہے' پائیوریا۔

معدہ: کلیجہ کی جلن' ترش ڈکار (روبینا) شراب کی خواہش' پانی پینے سے معدہ سرد ہو جاتا ہے اس لئے
شراب ملانی پڑتی ہے۔ معدہ میں ڈھیلے پن کا احساس' کافی کی خوشبو سے نفرت' ترش قے' تازہ کھانے کی
خواہش' ہچکی' معدہ کی ٹھنڈک سینک دینے سے کم ہوتی ہے۔ متلی اور سردی کا احساس۔

پیٹ: کمزوری کا احساس اور کولہوں اور زیریں کمر میں کھنچاؤ کا احساس۔ احساس جیسے ہرنیا باہر آ جائے
گا بالخصوص بائیں جانب۔

پاخانہ: بواسیر' متعدد رستی ہے' معائے مستقیم میں گیند کا احساس' اسہال' بدبودار' سیاہ اور جسم سے ترش
بو آتی ہے۔ معدہ میں خالی پن اور غشی کا احساس۔

عورت: حیض وقت سے پہلے اور بکثرت' بوڑھی عورتوں کی رحم کی گردن چھل جاتی ہے۔ باسانی خون
گرتا ہے۔ لیکوریا' خراش دار' جلن دار' خون ملا کف جیسا۔

تنفس: سانس تیز' گردن کے پٹھوں میں گولی لگنے جیسا درد اور ساتھ نتھنے پھڑکتے ہیں۔ نرخرہ تیزی سے
اوپر نیچے ہوتا ہے۔ بچوں کا برانکائٹس اور ساتھ تکلیف دہ کھانسی آتی ہے۔

اطراف: بازوؤں اور ہاتھوں میں تشنج جیسی فالجی اینٹھن' لکھتے وقت انگلیوں میں جھٹکے آتے ہیں۔

جلد: چوٹ آنے کے بد اثرات' جلد کا رنگ نیلا' سرخ رنگ کے چھتے' ارغوانی رنگ کے دانے' بینگنی
رنگ کا اخراج خون' نیلے' سرخ خارش کے نشان۔ تمام مخارج سے سیاہ خون بہتا ہے۔ زخم کا ابھار
سرخ اور نیلا ہو جاتا ہے اور درد ہوتی ہے۔ بوائی اور گنگرین کا رجحان' کاربنکل' پھوڑے'
اور شریانوں کو کاٹی کی چھوت۔

زیادتی: شام کو یا دوپہر کو گرمی یا سردی کی زیادتی سے۔ کمی: گرمی سے' ماؤف جانب لیٹنے سے۔

موافق: پلساٹیلا۔
مقابلہ: آرنیکا' کیلنڈولا' سیپیا' کلکیریا کارب' لیڈم پال۔
خوراک: 2 سے 30 طاقت۔ سلفیورک ایسڈ کے ساتھ تین حصے الکوحل ملا کر 10 سے 15 قطرے دن میں تین مرتبہ کئی ہفتے تک استعمال کروانے سے شراب کی عادت چھوٹ جاتی ہے۔

سلفیوروزم ایسڈم

Sulphurosum Acidum

(Sulphurous Acid)

لوزتین کی سوزش میں اس کا سپرے کریں۔ کیل' گلابی دانے' منہ کی زخموں والی سوزش' زردی۔
مزاج: فکرمند' غصیلا' جھگڑالو' سر درد قے آنے سے کم ہوتا ہے۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں۔
منہ: منہ کی زخموں والی سوزش' زبان سرخ یا نیلگوں سرخ' میل کی تہہ۔
معدہ: بھوک ختم ہو جاتی ہے' ضدی قبض۔
تنفس: دم گھٹنے والی کھانسی کف کا بکثرت اخراج' آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینے میں گھٹن کا احساس' سانس کی دقت۔
عورت: لیکوریا' کمزوری۔
خوراک: 3 طاقت۔ لوزتین کی سوزش میں ہر کھانے سے دس منٹ قبل سپرے کریں۔

سمبل

Sumbul

(Musk Root)

اس میں بہت سی اعصابی اور ہسٹیریائی علامات پائی جاتی ہیں۔ یہ اعصابی عوارض میں استعمال ہوتی ہے۔ دل کی فعلی خرابی' بے حسی اور ٹھنڈا پن۔ بائیں جانب بے حسی' شرابیوں کا ہذیان اور بے خوابی۔ اندر ٹنکچر کے 15 قطرے دیں۔ شریانوں کی سختی کم کرتی ہے۔ احساس جیسے ریڑھ پر پانی پڑ رہا ہے۔ دمہ۔
مزاج: جذباتی بے قراری' صبح کے وقت کاہلی آتی ہے جو شام کو ختم ہو جاتی ہے۔ لکھنے اور جمع کرنے میں غلطی کرتا ہے۔ چربی کی نالیوں میں ٹھوس پیدائش' ناک سے زرد لیس دار رطوبت نکلتی ہے۔
گلا: دم گھٹنے والا سکڑاؤ' مسلسل نگلتا ہے۔ معدہ سے گیس کے ڈکار آتے ہیں۔ حلق کے پٹھوں کا تشنج' گلے سے لیس دار زرد بلغم نکلتا ہے۔
دل: اعصابی دھڑکن' بائیں پستان کے گرد اعصابی درد تیز بائیں کوکھ میں۔ قلبی دمہ' بائیں بازو میں

مسلسل درد بوجھل اور بے حس، سانس پھولتا ہے، نبض بے قاعدہ۔

عورت: بیضۃ الرحم کا اعصابی درد، پیٹ بھرا ہوا، پھولا ہوا، پُر درد، موقوفی حیض کی تحتاہٹ۔

پیشاب: پیشاب کی سطح پر تیل نظر آتا ہے۔

زیادتی: شدید ورزش سے، بائیں جانب۔

مقابلہ: ایسافوئیڈا، ماسکس۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ شریانوں کی سختی میں 2x ہر 3 گھنٹے بعد دیں۔

سمفوری کارپس ریسموسا

Symphoricarpus Racemosa

(Snow Berry)

ایام حمل کی قے کے لئے اس کی بھرپور سفارش کی جاتی ہے۔ ہضم کی خرابیاں، بھوک کی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔ متلی، رال، ذائقہ کڑوا، قبض، حیض کے دوران متلی، کسی بھی طرح کی حرکت سے متلی میں اضافہ ہوتا ہے۔ ہر قسم کی غذا سے نفرت، کمر کے بل لیٹنے سے راحت ملتی ہے۔

خوراک: 2 سے 3 طاقت۔

سمفائیٹم

Symphytum

(Comfery Knit Bone)

اس کی جڑ میں ٹھوس ذرات ہوتے ہیں جو زخمی سطح کو تحریک دے کر نئی سطح بناتے ہیں۔ معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے زخم کے لئے بہترین ہے۔ معدہ کے درد میں مفید ہے۔ خارجی طور پر مقعد کی خارش کے لئے فائدہ مند ہے۔ نسوں، بندھنوں اور ہڈیوں کے غلاف کی چوٹ میں مفید ہے۔ جوڑوں پر بھی اثر کرتی ہے۔ گھٹنے کا اعصابی درد، سیون کے زخم، ایسے زخم جو ہڈیوں تک پہنچ گئے ہوں۔ ہڈی کے ٹوٹ جانے میں مفید ہے بالخصوص جب ہڈی جڑ نہ رہی ہو۔ آپریشن کے بعد ٹھونٹھ کا ورم، ہڈی کے ٹوٹے ہوئے مقام کی سوزش، کمر کا پھوڑا۔ ہڈیوں کے غلاف میں چبھن دار درد اور دکھن ہوتی ہے۔

سر: سر کی پشت، چندیا اور پیشانی میں درد، درد جگہ بدلتا ہے۔ درد ناک کی ہڈی تک جاتا ہے۔ نیچے کی ہڈی کی سوزش اور سختی، رنگت سرخ۔

آنکھیں: کند ہتھیار کی چوٹ کے بعد کا درد، آنکھ کی چوٹ میں کوئی دوسری دوا اس کی برابری نہیں کر سکتی۔

مقابلہ: آرنیکا' کلکیریا فاس۔
خوراک: مدر ٹنکچر۔ بیرونی طور پر زخموں اور پھوڑوں پر پٹی کرنے کے لئے اور مقعد کی خارش کے لئے
استعمال کریں۔

سفلینیم

Syphilinum

(The Syphilitic Virus)

صبح کے وقت غیر معمولی تھکن اور کمزوری آتی ہے۔ گنٹھیا کا درد جو جگہ بدلتا ہے۔ مزمن پھنسیاں اور گنٹھیا' جلد کی سختی' آتشکی عوارض' اندھیرا ہونے سے صبح ہونے تک درد ہوتا ہے۔ درد بتدریج بڑھتا اور کم ہوتا ہے۔ شراب نوشی کا موروثی رجحان' منہ' ناک' اعضائے تناسل اور جلد کے زخم' ایک کے بعد دوسرا پھوڑا بنتا ہے۔

ذہن: یادداشت ختم ہو جاتی ہے۔ سابقہ بیماری کی باتیں یاد رہتی ہیں۔ لاپرواہ' خیال کرتا ہے کہ وہ پاگل یا مفلوج ہو جائے گا۔ رات کا خوف' صبح بیدار ہونے پر تھکن ہوتی ہے۔ مایوس' ناامید' صحت یاب ہونے سے مایوس۔

سر: سر درد کنپٹی سے پار ہو کر آنکھ تک جاتا ہے۔ درد کے باعث بے خوابی اور ہذیان' بال گرتے ہیں' سر کی ہڈیوں میں درد ہوتا ہے' چندیا جیسے اڑ جائے گی' سر درد جو احمق بنا دے۔

آنکھیں: قرنیہ کا مزمن زخم' قرنیہ کی سوزش جو بار بار آتی ہے۔ آبلے نکلتے ہیں یا جھلیوں پر زخم بنتے ہیں۔ روشنی کا شدید خوف' بکثرت آنسو بہتے ہیں۔ پپوٹے سوجے ہوئے' رات کو درد بڑھتا ہے۔ بالائی پپوٹا لٹک جاتا ہے۔ ٹی بی کے باعث انگوری پردے کی سوزش۔ دو نظری' دوسرا عکس پہلے کے نیچے نظر آتا ہے جیسے آنکھوں میں سرد ہوا چل رہی ہو۔ (فلورک ایسڈ)

کان: چھوٹی ہڈی کا ناسور جو آتشک کے باعث ہو۔

ناک: ناک کی ہڈی کا ناسور' تالو اور درمیانی ہڈی کا ناسور' ساتھ اندرونی گلن سڑن۔

منہ: دانت مسوڑھوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ کنارے دندانے دار' زبان پر میل کی تہہ' زبان پر دانتوں کے نشان بنتے ہیں' لمبائی کے رخ چیر۔ زخموں میں اچانک ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ رال بکثرت بہتی ہے بالخصوص نیند کے دوران۔

معدہ: شراب پینے کی خواہش۔

معائے مستقیم: احساس جیسے مقعد بند ھی ہو۔ اینٹھنے دار درد ہوتا ہے۔ خناق کا سا پیچ نکلتی ہے۔

اطراف: لنگڑی کا درد جو رات کو بڑھتا ہے اور صبح ہوتے ہی کم ہو جاتا ہے۔ کندھے کے جوڑ اور اس

کے پیچھے کا گنٹھیا دی درد۔ درد چاروں طرف دوڑتا ہے۔ ہڈیوں کے ساتھ شدید درد ہوتا ہے۔ پاؤں
انگلیوں کے درمیان سرخی اور کچاپن۔ (سلیشیا) گنٹھیا کا درد اور احساس جیسے پٹھوں میں کانٹے چبھ رہے
ہیں۔ ہر وقت ہاتھ دھوتا رہتا ہے۔ نہ مندمل ہونے والے زخم۔

عورت: لب فرج کا زخم، لیکوریا بکثرت، پانی جیسا پتلا خراش دار ساتھ بیضہ الرحم میں درد چاقو گھونپنے جیسا
درد ہوتا ہے۔

تنفس: آواز کی بندش، موسم گرما کا مزمن دمہ، خرخراہٹ اور کھڑکھڑاہٹ ہوتی ہے۔ انار (حلق) تک
شدید خشک کھانسی جو رات کو بڑھتی ہے۔ ہوا کی نالی چھونا برداشت نہیں کرتی۔ انجائنا
جیسے نیزہ لگا ہو، درد دل کی جڑ سے اوپر کی طرف جاتا ہے۔ درد بالخصوص رات کو۔

جلد: سرخی مائل بھوری پھنسیاں، ناگوار بو آتی ہے۔ جلد بے حد لاغر، سوکھی ہوئی۔

زیادتی: رات کو، اندھیرا ہونے سے صبح ہونے تک، ساحل سمندر پر، گرمیوں میں۔

کمی: ساحل سے دور، پہاڑ پر، دن کے دوران، چہل قدمی کرنے سے۔

خوراک: صرف اونچی طاقت دیں اور جلد نہ دہرائیں۔

سیزی جیم

Syzygium

(Jambol Seeds)

یہ ذیابیطس کی بہترین دوا ہے۔ خون میں شکر کی مقدار فوراً بڑھاتی ہے اور پیشاب میں شکر آتی ہے۔
کوئی دوسری دوا شکر کے اخراج کو روکنے کے لئے اس سے بڑھ کر نہیں۔ جسم کے اوپر والے حصے
پر گرمی دانے، چھوٹی پھنسیاں جن میں شدید خارش ہوتی ہے۔ زبردست پیاس، کمزوری، لاغری، پیشاب
بڑی مقدار میں آتا ہے۔ وزن مخصوص بڑھ جاتا ہے۔ جلد کے پرانے زخم، ذیابیطس کے زخم، پھوڑا
سفوف 10 گرین دن میں تین مرتبہ، مدر ٹنکچر بھی بہتر ہے۔

مقابلہ: انسولین (یہ لبلبہ کی رطوبت ہے۔ یہ شکر کے ہضم پر اثر ڈالتی ہے۔ ذیابیطس میں اس کا استعمال
خون میں شکر کا طبعی تناسب برقرار رکھتا ہے اور چند روز بعد پیشاب میں شکر آنا بند ہو جاتی ہے۔ زیادہ
مقدار میں دینے سے تھکن، لرزہ اور پسینہ بکثرت آتا ہے۔

ٹوبیکم

Tabacum

(Tobacco)

اس کی علامات بہت اہم ہیں۔ متلی، سر چکراتا ہے، مُردوں جیسی زردی، قے، برف جیسی ٹھنڈک اور پسینہ ساتھ نبض رک رک کر چلتی ہے۔ یہ تمام اہم علامات ہیں۔ یہ جراثیم کش اثر رکھتی ہے۔ ہیضہ کے جراثیم ہلاک کر دیتی ہے۔ تمام پٹھوں کی کمزوری، غشی، پیٹ میں درد، قولنج، سمندری بیماری، بچوں کا ہیضہ، پیٹ ٹھنڈا لیکن کپڑا اوڑھنا نہیں چاہتا۔ آنتوں کی حرکت دوری بڑھ جاتی ہے۔ اسہال، شرائین اور وریدوں میں تناؤ اور سختی۔ یہ ہومیوپیتھک استعمال کے لحاظ سے دل کے درد میں مفید ہے۔ جب دل کے ارد گرد کی شرائین میں سوزش ہو اور شدید تناؤ کی حالت ہو۔ گلے، سینے، مثانے اور معائے مستقیم میں گھٹن ہوتی ہے۔ یہ قلب میں تنگی، تنفس، نبض ڈوری کی طرح سخت۔

ذہن: قابلِ رحم حالت کا احساس، مایوس، ناامید، بھولنے والا، غیر مطمئن۔

سر: آنکھ کھولنے پر چکر آتے ہیں۔ یہ ابتدا سر درد ساتھ شدید متلی، وقت مقررہ پر آنے والا درد۔ احساس جیسے سر پر پٹی بندھی ہو۔ اچانک درد جیسے ہتھوڑا لگا ہو۔ اسہالی ہیضہ پن، ناک منہ اور آنکھوں کی رطوبت کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔

آنکھیں: نگاہ دھندلی جیسے نقاب میں سے دیکھ رہا ہو۔ بھینگا پن، نظر کی کمزوری، گرد و غبار کے ذرات تتلیاں نظر آتی ہیں۔ کسی خرابی کے بغیر اندھا پن جس کے بعد وریدوں میں اجتماعِ خون ہوتا ہے اور عصب بصالی میں کمزوری آتی ہے۔

چہرہ: زرد، نیلا، پچکا ہوا، اداس، جیسے غش کھایا ہو، سرد پسینہ سے تر، داڑھی تک ایگزیما، ورم کا کھل جاتا ہے۔

گلا: ناک اور حلق کی سوزش اور سانس کی نالی کی سوزش۔ گلا صاف کرتا ہے۔ صبح کو کھانسی آتی ہے، کھنکارتے بھی ہوتی ہے۔ تقریر کرنے والوں کی آواز کی خرابی۔

معدہ: مسلسل متلی جو تمباکو کے دھوئیں سے بڑھتی ہے۔ ([illegible]) معمولی حرکت سے قے آتی ہے۔ بعض اوقات پاخانہ کی قے، حمل کے دوران متلی اور تھوک کی زیادتی، سمندری بیماری۔ زبردست غشی، معدے کے چیچنے میں کمزوری کا احساس، متلی کے ساتھ معدے سے ڈھیلا ہو جانے کا احساس۔

احساس: ایکا ایک پیٹ درد، دل کی طرف کے چھید سے درد بائیں بازو میں جاتا ہے۔ یہ درد اچھال، یہ بھی ہوتا ہے۔

پیٹ: سرد، پیٹ ننگا رکھنا چاہتا ہے اس طرح متلی اور قے کم ہوتی ہے۔ قبض

پاخانہ: قبض، معائے مستقیم مفلوج، کانچ نکلتی ہے۔ اسہال اچانک، پانی جیسے ساتھ متلی اور قے، غشی

اور سرد پسینہ۔ اخراج کھٹے دودھ کی طرح "گاڑھا" دہی جیسا "پانی جیسا" معائے مستقیم کی اینٹھن۔

پیشاب: درد گردہ "گردہ کی نالی کے ساتھ درد" بالخصوص بائیں جانب۔

دل: بائیں جانب لیٹنے سے دھڑکن ہوتی ہے۔ نبض رک رک کر چلتی ہے۔ کمزور جیسے بند ہو گئی ہو۔ دل کا درد سینے کے اگلے حصہ میں محسوس ہوتا ہے۔ درد سینہ کی ہڈی کے وسط سے چاروں طرف پھیلتا ہے۔ دھڑکن تیز "دھڑکن کم ہو جاتی ہے۔ کسی صدمہ یا جسمانی محنت سے دل کے پھیلنے کی حالت۔

تنفس: تنگی تنفس "سینے میں شدید گھٹن" دل کے اردگرد گھٹن ساتھ دھڑکن اور کندھوں کے درمیان درد ہوتا ہے۔ کھانسی جس کے بعد ہچکی آتی ہے۔ خشک "تکلیف دہ کھانسی لازمی ٹھنڈا پانی پینا پڑتا ہے۔ (کاسٹیکم "فاسفورس) تنگی تنفس ساتھ بائیں بازو میں سرسراہٹ جب بائیں کروٹ لیٹتا ہے۔

اطراف: ٹانگیں اور بازو برف کی طرح ٹھنڈے "اعضاء کانپتے ہیں "فالج جو مرگی کے بعد آیا ہو۔ (پلمبم) چال غیر متوازن "لڑکھڑاہٹ" بازو کمزور۔

نیند: دل پھیل جاتا ہے اور بے خوابی آتی ہے "ساتھ سر و لیس دار جلد اور بے قراری۔

بخار: سردی لگتی ہے اور ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔

زیادتی: آنکھیں کھولنے سے "شام کو "سردی یا گرمی کی زیادتی سے۔

کمی: کپڑا اتارنے سے "کھلی تازہ ہوا سے۔

مقابلہ: ہائیڈرو بروحک ایسڈ "کیمفر" وریٹرم "آرسینیکم" نکوٹینم (پٹھوں میں جھٹکے اور جسم کا ڈھیلا ہونا باری باری سے اور لرزہ "ٹھنڈے پسینے اور تیزی سے غشی آتی ہے۔ سر پیچھے کو کھنچ جاتا ہے۔ ہونٹوں اور چبانے والے پٹھوں کا سکڑاؤ "گردن اور کمر کے پٹھے سخت۔ نرخرہ اور سانس کی نالیوں کی تشنج کی وجہ سے سانس میں سی سی کی آواز آتی ہے۔)

تریاق: سرکہ "ترش سیب "کافور بڑی مقدار میں۔ آرسینیکم (تمباکو چبانے میں) اگنیشیا (تمباکو نوشی میں) سیپیا (اعصابی درد اور بدہضمی) لائیکو پوڈیم (نامردی) نکس وامیکا (تمباکو سے منہ کا ذائقہ بگڑ جاتا ہے) کلیڈیم اور پلاٹینگو (تمباکو سے نفرت پیدا کرتے ہیں) فاسفورس (تمباکو کے باعث دل کا عارضہ جنسی کمزوری)۔

طاقت: 3 سے 30 طاقت اور بلند۔

ٹناسیٹم ولگر

Tanacetum Vulgare

(Tansy)

غیر معمولی سستی' گھبراہٹ اور تھکن کا احساس' احساس جیسے آدھا زندہ اور آدھا مردہ ہو۔ رعشہ اور کیڑوں کے رد عمل میں آنے والا تشنج' ریں کے زہر کا تریاق ہے۔

سر: بوجھل' ست' شور برداشت نہیں ہوتا۔ ذہنی تھکن' متلی اور چکر۔ بند کمرے میں زیادتی۔

کان: گرج سنائی دیتی ہے' گھنٹیاں بجتی ہیں' آواز عجیب لگتی ہے کان اچانک بند ہونے کا احساس۔

پیٹ: آنتوں میں درد جو پاخانہ آنے سے کم ہو جاتا ہے۔ کھانے کے بعد فوراً پاخانہ کی حاجت' پیچش' بچپن۔

عورت: حیض درد کے ساتھ اور نیچے کے رخ دباؤ زکی الحسی اور جنگا سے میں کھنچاؤ والا درد۔ حیض دب جاتے ہیں' دیر سے آتے ہیں' بکثرت آتے ہیں۔

تنفس: سانس جلدی جلدی اور تکلیف سے آتا ہے۔ دقت سے آتا ہے۔ سانس کی نالی جھاگ دار بلغم سے بند ہو جاتی ہے۔

تعلق: سی سی فیوگا' سنا' بنتھیم۔ اس کے بعد ٹکس اچھا کام کرتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

ٹینک ایسڈ

Tannic Acid

(Digalic Acid)

اکثر بیرونی استعمال ہوتا ہے۔ جب بلغمی جھلیوں کی رطوبت بڑھ گئی ہو۔ ریشوں کو سکیڑتی ہے اور جریان خون بند کرتی ہے۔ پسینہ کی بدبو میں مفید ہے۔ ضدی اعصابی کھانسی' پیشاب میں خون آتا ہے۔ ضدی قبض' پیٹ میں درد' دباؤ سے حساس' آنتیں موٹی ہو جاتی ہیں۔ 1/2% محلول استعمال کریں۔

تعلق: گیلک ایسڈ۔

ٹیرنٹولا کیوبنس

Tarantula Cubenisis

(Cuban Spider)

پراگندگی لاتی ہے' چھوت کی حالتیں پیدا کرتی ہے۔ پیپ کی حالتیں' خناق' شدید درد اور سوزش

میں مفید ہے۔ تھکن کا ابتدائی درجہ ' پیپ کی مہلک حالتیں ' رنگت بیگنی ' ڈنگ لگنے جیسا درد ' موت کے درد کی دوا ہے۔ آخری لمحات کی اذیت کم کرتی ہے۔ خارش بالخصوص اعضائے گرد ' پاؤں سے بے قرار ' چھوت کے باعث آنے والی سردی ' گانٹھ دار طاعون یہ ایک شدت والی اور حفاظتی دوا ہے۔ خاص کر مرض کے حملہ کے وقت۔

سر: گرمی کے بعد سر چکراتا ہے اور گرم پسینہ آتا ہے۔ چندیا میں ہلکا ہلکا درد ' بائیں آنکھ سے پیشانی تک گولی لگنے والا درد ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ سخت اور پُر درد ' بھوک ختم ہو جاتی ہے ' ماسوائے ناشتہ کے۔

کمر: گردوں کے مقام کے ارد گرد خارش ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ کانپتے ہیں ' خون کی زیادتی۔

پیشاب: کھانستے وقت پیشاب پر اختیار نہیں رہتا۔ حبس البول۔

جلد: سرخ داغ اور پھنسیاں ' جلد پلپلی ' کاربنکل ' جلن ' ڈنگ لگنے والا درد ' رنگت بینگنی ' انگریپہ پھوڑے درد اور سوزش کے ساتھ ' پستان سخت ' بڑھاپے کے زخم۔

ٹیرنٹولا ہسپانیہ

Tarentula Hispania

(Spanish Spider)

اعصابی حالت اہم ہے۔ ہسٹیریا ساتھ سبزی یرقان ' رعشہ ' حیض درد کے ساتھ ' ریڑھ کی سوزش ' مثانہ کی اینٹھن ' گھٹن کا احساس ' چیونٹیاں رینگنے کا احساس ' زبردست بے قراری ' متواتر چلتا رہتا ہے ' حالانکہ حرکت سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ہسٹیریائی مرگی ' شہوت کی شدت۔

ذہن: اچانک مزاج بدلتا ہے۔ چالاک ' توڑ پھوڑ کرنے کا رجحان ' اخلاق کی کمی۔ خود کو مصروف رکھتا ہے یا چلتا رہتا ہے۔ میوزک سے ذکی الحس ' افراد کی صحبت پسند نہیں کرتا لیکن چاہتا ہے کہ چند افراد اس کے پاس موجود رہیں۔ احسان فراموش ' غیر مطمئن ' خود سر ' سرکش۔

سر: شدید درد جیسے ہزاروں سوئیاں دماغ میں چبھوئی جا رہی ہوں۔ چکر ' بالوں میں برش کرنے کی خواہش۔

مرد: جنسی جوش کا غلبہ ' جنون شہوت ' اخراج منی۔

عورت: فرج خشک اور گرم ساتھ شدید خارش ' حیض بکثرت آتے ہیں۔ ساتھ بار بار خارش ' حیض درد کے ساتھ اور بیضۃ الرحم حساس ' خواہش جماع کا غلبہ۔

دل: دھڑکن ' دل کے آس پاس تکلیف ' احساس جیسے دل نچوڑا جا رہا ہو یا مروڑا جا رہا ہو۔

اطراف: ٹانگوں کی کمزوری' جھٹکے' ٹانگیں بے حس' اعصاب کی سختی اور لرزہ' پھڑکن اور جھٹکے' جمائیاں اور ٹانگوں کی بے آرامی' ٹانگوں کو مسلسل حرکت دیتا ہے۔ غیر معمولی سکڑاؤ اور غیر معمولی حرکت۔

زیادتی: حرکت سے' چھونے سے' شور سے' دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر۔

کمی: کھلی ہوا میں' موسیقی سے' چمکدار رنگ سے' ملنے سے۔

مقابلہ: اگاریکس' آرسینکم البم' کیوپرم میٹ' مگنیشیا فاس۔ مصلح: نیکس۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ٹریکسی کم

Taraxacum

(Dandelion)

ہضم کی خرابی کے باعث سر درد' صفراوی خرابیاں' زبان پر نقشہ اور یرقانی جلد' مثانہ کا کینسر' اپھارہ' ہسٹیریائی اپھارہ۔

سر: چندیا پر گرمی کا احساس' حرکت لانے والے پٹھوں میں درد اور چھونے سے تکلیف ہوتی ہے۔

منہ: زبان پر نقشہ' زبان پر سفید میل کی ۔ جیسے خام ہو۔ چھلکے سرخ رنگ کے اور ذکی الحس۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے' ذائقہ کڑوا اور ڈکار' رال' نی ہے۔

پیٹ: جگر بڑھا ہوا اور سخت' بائیں جانب تیز سوئیاں چبھتی ہیں۔ آنتوں میں بلبلے پھٹنے کا احساس۔ اپھارہ' ڈکار دقت سے آتے ہیں۔

اطراف: بے قراری' گھٹنے میں درد' دباؤ سے کمی' ذکی الحسی۔

بخار: کھانے کے بعد سردی لگتی ہے۔ پانی پینے سے اضافہ ہوتا ہے۔ انگلیوں کے سرے سرد' ذائقہ کڑوا' بغیر پیاس گرمی' نیند آتے ہی پسینہ' چہرے اور پاؤں کی انگلیوں میں گرمی کا احساس۔

جلد: رات کو کثیر پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: آرام کرنے سے' لیٹنے سے' بیٹھنے سے۔ کمی: چھونے سے۔

مقابلہ: چولائن (یہ ٹریکسی کم کی جڑ کا ایک جز ہے۔ کینسر میں مفید ہے۔ چولائن کا نیورین سے قریبی تعلق ہے۔ برائی اونیا' ہائیڈراسٹس' نکس وامیکا' شیلا ریا (اعصابی دمہ اور بے خوابی)۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔ کینسر میں 1 سے 2 ڈرام مائع جوہر استعمال کریں۔

ٹارٹاریکم ایسڈم

Tartaricum Acidum

(Tartaric Acid)

یہ انگور' انناس اور دیگر پھلوں میں پایا جاتا ہے۔ یہ سکروی کا توڑ اور دافع جراثیم ہے کنسر تھوک کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے۔ سستی اور کاہلی' شدید کمزوری اور اسہال ساتھ زبان خشک بھوری' ایڑیوں میں درد۔ (فائٹولیکا)

معدہ: شدید پیاس' مسلسل قے' گلے اور معدہ میں جلن' بدہضمی اور بلغم کی کثرت۔

پیٹ: ناف کے ارد گرد اور زیریں کمر میں درد' پاخانہ کافی کے رنگ کا' رات کو زیادتی ساتھ زبان بھوری اور خشک اور گہری سبز قے آتی ہے۔

خوراک: 3 طاقت کا سفوف۔ خالص دوا 10 سے 30 گرین پانی میں حل کر کے دیں۔

ٹیکس بکاٹا

Taxus Baccata

(Yew)

جلد کے آبلے اور رات کے پسینے' نقرس اور مزمن گنٹھیا میں مفید ہے۔

سر: دائیں جانب کنپٹی اور آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے' ساتھ آنسو بہتے ہیں۔ پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ چہرہ پلپلا اور زرد۔

معدہ: تھوک گرم' خراش دار' متلی' معدہ اور ناف کے مقام پر درد' کھانے کے بعد کھانسی آتی ہے۔ معدہ میں درد اور سوئیاں چبھنے کا احساس' خالی پن کا احساس' بار بار کھانا پڑتا ہے۔

جلد: بڑے چوڑے پر خارش آبلے' رات کو پسینہ سے ناگوار بو آتی ہے۔ پاؤں کا گنٹھیا' سر خباد۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

ٹیلوریم

Tellurium

(Metal Tellurium)

جلد' ریڑھ' آنکھ اور کان کی علامات اہم ہیں۔ کمر ذکی الحس' پورے جسم میں درد ہوتا ہے۔ بدبودار اخراج' علامات آہستگی سے بڑھتی ہیں۔ (ریڈیم) اوچھی کا درد' لنگڑی کا درد۔

ہو' بے پرواہ اور بھولنے والا' سر کے بائیں جانب اور بائیں آنکھ کے اوپر درد ہوتا ہے۔ چہرے کے
بائیں جانب کے پٹھے بدوضع اور پھڑکن' بولتے وقت منہ بائیں جانب کھنچ جاتا ہے۔ حساس مقامات کو
چھوئے جانے کا خوف' گردن کی پشت اور سر میں اجتماع خون' اس کے بعد معدہ میں کمزوری اور غشی آتی
ہے۔ کاسہ سر: سر کی خارش' سرخ نشان۔

آنکھیں: پپوٹے موٹے' متورم' خارش' سفید حصہ قرنیہ پر چڑھ جاتا ہے۔ آبلے' آشوب چشم' چوٹ
کے بعد آنے والا موتیا' یہ سیاہ پردے اور دیگر حصوں سے فالتو مادے جذب کرتی ہے۔

کان: کان کے پیچھے اگزیما' درمیانی کان کا نزلہ' اخراج خراش دار اور مچھلی کے اچار جیسی بو والا۔
خارش' سوجن' چپکن' بہرہ پن۔

ناک: زکام' آنسو بہتے ہیں اور آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھلی ہوا میں کمی (ایلیم سیپا) ناک بند' حلق میں نمکین
اور گرتا ہے۔

معدہ: سب کھانے کی خواہش' کمزوری اور خالی پن کا احساس' کلیجہ جلتا ہے۔

معائے مستقیم: ہر پاخانہ کے بعد مقعد میں خارش ہوتی ہے۔

کمر: عکونیہ ہڈی میں درد' گردن کے آخری مہرے سے کمر کے پانچویں مہرے تک درد ہوتا ہے۔ ذکی
الحس' چھونے سے زیادتی (چینی نمک سلف' فاسفورس) عرق النساء' دائیں جانب شدت' کھانسنے سے' رات
کو اور زور لگانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ ریڑھ کا ستون حساس' جھکنے کے جوڑ کے بندھنوں میں سکڑاؤ
آتا ہے۔

جلد: ہاتھوں اور پاؤں کی خارش' داد کے دانے (ٹیوبر کولینم) گول نشان' عضو ماؤف سے بو آتی ہے۔ (سلفر) سر کی پشت اور کانوں کے
قابل خارش' جلد میں ڈنگ لگتا ہے۔ پاؤں پر بدبودار پسینہ آتا ہے۔
عقب میں اگزیما' اگزیما کے گول داغ۔

زیادتی: رات کو آرام کرنے سے' سرد موسم سے' رگڑنے سے' کھانسنے سے' ہنسنے سے' متاثرہ جانب لیٹنے
سے' چھونے سے۔

مقابلہ: ریڈیم' سلینیم' ٹیرا ڈومانٹ (اس میں بہتر ہوتا ہے) ایلوریم اور سلفر (دیکھی کا درد' ناخنوں کے زخم'
ہاتھوں میں درد' ٹخنوں' ایڑیوں اور بندھنوں کا درد) سیپیا' آرسنک البم' رسٹاکس۔

خوراک: 6 طاقت اور بلند۔ دیر سے اثر کرتی ہے لیکن جب شروع ہو جائے تو لمبے عرصہ تک جاری
رہتا ہے۔

ٹیربنتھینا

Terebinthina

(Turpentine)

اس کا خاص تعلق ان باطنی جھلیوں سے ہوتا ہے جن سے خون بہہ رہا ہو۔ اپھارہ اور پیشاب والی علامات بہت اہم ہیں۔ گردوں کی سوزش ساتھ گہرے رنگ کا بدبودار خون بستہ ہے۔ پیشاب میں البیومن آتی ہے جبکہ جلندھر بھی موجود ہو۔ غنودگی اور پیشاب کی دقت' بے ہوشی' ہوائیاں جو بڑی ہوں۔

سر: ہلکا درد جیسے سر کے گرد پٹی بندھی ہو۔ (کاربولک ایسڈ) چکر اور نظر کی خرابی' توازن بگڑ جاتا ہے' تا ہو اور خیالات یکجا کرنے میں دقت پیش آتی ہے۔ سر میں سردی کا احساس اور نتھنوں میں دھمک نکسیر کا رجحان۔

آنکھیں: دائیں آنکھ پر پلکوں کا اعصابی درد' آنکھ میں اور سر کے پہلو میں شدید درد ہوتا ہے۔ کثرت شراب نوشی کے باعث بینائی کے نقائص۔

کان: اپنی آواز غیر قدرتی معلوم ہو۔ جھنجھناہٹ جیسے سنکھ بج رہا ہو۔ بلند آواز سے گفتگو برداشت نہیں ہوتی' کان کا درد۔

منہ: زبان خشک' سرخ' پُر درد' چمکدار' زبان کی نوک پر جلن ساتھ نوک نمایاں (ارجنٹم نائٹریکم' بیلاڈونا' کالی بائیکرومم' نکس موسکاٹا) سانس ٹھنڈا اور بدبودار' گلے میں گھٹن کا احساس' منہ کی سوزش' دانت نکلنا۔

معدہ: متلی اور قے' پیٹ کے بالائی حصہ میں گرمی کا احساس۔

پیٹ: شدید اپھارہ' اسہال' پاخانہ پانی جیسا' سبزی مائل' بدبودار' خون ملا۔ ہوا کے اخراج سے قبل درد اور پاخانہ آنے سے سکون ملتا ہے۔ آنتوں سے خون گرتا ہے۔ کیڑے' جلندھر' باریطون کی سوزش اور پاخانہ کے بعد غشی آتی ہے۔ قولون کی سوزش ساتھ اخراج خون اور آنتوں کے زخم۔

پیشاب: درد کے ساتھ اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ خون ملا پیشاب' مقدار میں کم' دب جاتا ہے' بند ہو جاتا ہے۔ مجری البول کی سوزش ساتھ پُر درد شہوت (کینتھرس) گردوں کی سوزش جو کسی حاد مرض کے بعد آتی ہے۔ مسلسل اینٹھن کا احساس۔

عورت: رحم کے مقام پر شدید جلن' رحم کی سوزش' زچگی کے دوران باریطون کی سوزش' رحم سے اخراج خون اور رحم میں جلن ہوتی ہے۔

سانس: سانس تکلیف سے آتا ہے جیسے پھیپھڑے پھیل گئے ہوں۔ خون تھوکتا ہے' خون ملا بلغم

نبض تیز' چھوٹی' دھاگے جیسی' رک رک کر چلتی ہے۔

گردے: گردوں کے مقام پر جلن دار درد ہوتا ہے۔ دائیں گردے میں کھنچاؤ کا احساس جو کولہے تک جاتا

جلد: کیل' سرخ نشان' خارش والے آبلے' آبلہ دار دانے' چھپاکی' بھنگی نشان' جلندھر' سرخ بخار' دانے جن میں خارش ہو۔ چکن کے ساتھ درد' پٹھوں کی دکھن۔

بخار: گرمی اور شدید پیاس' زبان خشک' کثیر سردی' لیس دار پسینہ' ٹائیفائیڈ اور ابھار۔ جریان خون' تھکن' مدہوشی۔

مقابلہ: ایلومن' کیلکار' کینتھرس' نائٹرک ایسڈ' ٹربین 1X (مزمن برانکائیٹس اور بوڑھوں کی کھانسی' سانس کے راستے کی سوزش کا دوسرا درجہ' بلغم آسانی سے خارج کرتی ہے۔ اعصابی کھانسی' تقریر کرنے والوں اور گانے والوں کی آواز کی خرابی' مثانہ کی سوزش جب پیشاب کا رد عمل الکلائن ہو اور بدبو آتی ہو اور نس سپائی نوسا (پیشاب آور ہے' پتھری توڑتی ہے اور خارج کرتی ہے۔ پتھری کے باعث نکسیر آتی ہے۔ منہ دھونے سے زیادتی۔)

تریاق: فاسفورس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

ٹیوکریم مارم

Teucrium Marum

(Cat Thyme)

ناک اور معائے مستقیم کی علامات اہم ہیں۔ نواسیر' بچوں کے عوارض۔ جب بہت سی ادویات کا استعمال ہوا ہو تو یہ کام کرتی ہے۔ ذکی الحس' انگڑائی لینے کی خواہش' ناک کے مزمن نزلہ میں اہم دوا ہے۔ ناک سے لمبے بدبودار کھرنڈ نکلتے ہیں۔ ناک کی اندرونی گلن سڑن' سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔

سر: جذباتی' لرزہ کا احساس' پیشانی کا درد جو آگے جھکنے سے بڑھتا ہے۔ شرابیوں کے ہذیان کے بعد ان کے دماغ کو طاقت دیتی ہے۔

آنکھیں: کونوں میں ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پپوٹے سرخ اور پھولے' پلکوں کی رسولی۔ (شافی)

کان: گھنٹیاں بجتی ہیں' سرسراہٹ ہوتی ہے' درد ہوتا ہے۔

ناک: دونوں نتھنوں کی اندرونی اور بیرونی حصے کی نزلاوی حالت' کف' ہومڑی' مزمن نزلہ۔ ناک کے راستے بلغم کے گولے نکلتے ہیں۔ سانس بدبودار' نتھنوں میں رینگنے کا احساس ساتھ چھینکیں اور آنسو

بہتے ہیں۔ زکام اور نتھنے بند ہو جاتے ہیں۔

معدہ: بڑی مقدار میں گہرے سبز مواد کی قے آتی ہے۔ مسلسل ہچکی آتی ہے اور کمر میں درد ہو کر غیر قدرتی بھوک' کھانے سے اور بچے کو چھاتی سے دودھ پلانے سے ہچکی آتی ہے۔

سانس: خشک کھانسی' سانس کی نالی میں گدگداہٹ' خراب ذائقہ کی بکثرت بلغم خارج ہوتی ہے

اطراف: ہاتھ کی انگلیوں کے سروں اور پاؤں کی انگلیوں کے جوڑوں کی شکایات۔ پاؤں کی انگلیوں ناخنوں میں درد اور وہ گوشت میں گھس جاتے ہیں۔

پاخانہ: مقعد کی خارش اور مسلسل جوش جب تک بستر میں لیٹا رہے۔ کیڑے اور رات کو بے چینی پاخانہ کے بعد مقعد میں رینگنے کا احساس۔

نیند: بے قراری' پھڑکن' دم گھٹتا ہے' چونکتا ہے' خوفزدہ۔

جلد: خارش کے باعث رات بھر بے چینی رہتا ہے۔ جلد انتہائی خشک' ناخنوں کے نیچے پیپ جمع ہوتی ہے۔

مقابلہ: ٹیوکریم سکوروڈونیا (ٹی بی)' پیپ جیسا بلغم' جلندھر' خصیوں کی سوزش بالخصوص نوجوان اکہرے بدن والے افراد جو پھیپھڑوں اور غدودوں کی ٹی بی میں مبتلا ہوں یا آلات تناسل یا ہڈیوں کی ٹی بی ہو 3x دیں) سنام' اگنیشیا' سیگونیریا' سلیشیا۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔ مقامی طور پر گومڑ کے لئے استعمال کریں۔

تھالیم

Thallium

(The Metal Thallium)

بے نالی غدود پر اثر کرتی ہے۔ بالخصوص تھائرائیڈ اور ایڈرینالین پر' خوفناک اعصابی درد' بجلی لگنے جیسے تشنجی درد' پٹھوں کی تنزلی' لرزہ' حرکت کا فقدان' ٹانگوں کا فالج' معدہ میں آنتوں میں بجلی کے کرنٹ جیسا درد ہوتا ہے۔ آدھے دھڑ کا فالج' حاد مرض کے بعد بال گرتے ہیں اور گنج آتا ہے۔ تھکن پیدا کرنے والے امراض' رات کو پسینہ آتا ہے۔ اعصاب کی سوزش' کمزوری کی وجہ سے آنے والے جلدی امراض۔

اطراف: لرزہ' فالج کا احساس' نیزہ لگنے جیسا درد' جیسے بجلی کا کرنٹ ہو' تھکا ہوا' ریڑھ کی ہڈی میں سوزش' ہاتھ اور پاؤں کی انگلیوں کی بے حسی' جو ٹانگوں تک پھیلتی ہے۔ ساتھ پیٹ کا نچلا اور سیون بھی متاثر ہوتا ہے۔ ٹانگوں کا فالج' بازوؤں اور ٹانگوں پر نیلا پن آتا ہے۔ چیونٹیاں رینگتی ہیں جو انگلیوں سے شروع ہو کر پیڑو' سیون' ران کے اندرونی حصوں سے ہوتے ہوئے پاؤں تک جاتی ہیں۔

متبادل: بخاروں کا سلیکم اور جلسیمیم کا سٹریکم پلیم۔
طاقت: پھولی طاقت کے سفوف سے 30 طاقت۔

تھاس پیم اوریم

Thaspium Aureum

(Meadow Parsnip)

جنسی اعضا، مرگی، کھنچاؤ، رعشہ، وہم وغیرہ اس کے حلقہ اثر میں آتے ہیں۔

ذہن: خودکشی کا خیال، افسردہ، رونے اور ہنسنے والا مزاج، سیمابی مزاج۔

پیٹ: جگر اور دائیں طرف کنپٹی پر دباؤ کے ساتھ کمر درد ہوتا ہے۔

مرد: مباشرت کے بعد زبردست کمزوری آتی ہے۔ جنسی قوت بڑھ جاتی ہے۔

عورت: بائیں بیضہ دانی اور رحم کا درد جو رک رک کر آتا ہے۔ لیکوریا خراش دار اور بڑی مقدار میں ساتھ جمی ہوئی سے آتا ہے۔

تنفس: خشک کھانسی ساتھ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں، تنگی تنفس۔

اطراف: غیر معمولی تھکن کا احساس، پٹھوں کا لرزہ بالخصوص نیند کے دوران، ٹانگیں بے قرار (میرٹولا) ایڑیوں کا کالا پن اور تشنجی پھڑکن۔

زیادتی: نیند کے دوران۔

تقابل: اگاریکس، سٹرامونیم، میرٹولا، ساکوٹا، اتھوزا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

تھیا

Thea

(Tea)

اعصابی بے خوابی، قلبی شکایات، چائے کے عادی افراد کی بدہضمی اور بدہضمی، بڑا سر درد (ذکوس) اس کا تریاق ہے۔ (ایلن)

ذہن: عارضی ذہنی تازگی، بد مزاج، دائمی سر درد، جو ایک مقام سے شروع ہوتا ہے۔ بے خوابی اور بے چینی، تیز سماعت کا وہم۔ سر کی پشت پر سرد تر احساس۔

معدہ: بالائی حصہ میں کمزوری اور غشی کا احساس (اپھارہ)، ہاضمہ دراز، اولی ایلذ، ترش اشیاء پسند کرے۔ اچانک کثیر مقدار میں گیس پیدا ہوتی ہے۔

پیٹ: گڑگڑاہٹ' ہرنیا کا اندیشہ۔

عورت: بیضۃ الرحم کی دکھن اور ذکی الحسی۔

دل: بے قراری' دباؤ کا احساس' دل کے آس پاس تکلیف کا احساس' دھڑکن' بائیں جانب لیٹ نہیں سکتا۔ پھڑکن' نبض تیز' بے قاعدہ' رک رک کر چلتی ہے۔

نیند: دن کو نیند آتی ہے۔ رات کو بے خوابی' ساتھ خون کی نالیوں میں جوش اور بے قراری کا احساس' خشک۔ ڈراؤنے خواب آتے ہیں لیکن ڈر نہیں لگتا۔

زیادتی: رات کو' کھلی ہوا میں ٹہلنے سے' کھانے کے بعد۔

کمی: گرمی سے' گرم غسل سے۔

تریاق: کالی ہائپوفاس' تھوجا' فیرم میٹ' کالی ہائیڈ (چائے پینے والوں کی کھانسی میں) عادی خوراک دیں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔ تھین 1/2 سے 1/4 گرین زیر جلد استعمال۔ عرق النساء اور آنکھ کے اوپری اعصابی درد میں مفید ہے۔

تھیریڈیون

Theridion

(Orange Spider)

اعصابی جوش' ٹی بی کا رجحان' چکر' پرانا سر درد' دل کے پاس عجیب قسم کا درد' پھیپھڑوں کی ٹی بی' تیزی سے بڑھتی ہے۔ خنازیر میں مفید ہے۔ شور برداشت نہیں ہوتا۔ یہ جسم کے اندر سرایت کر جاتا ہے بالخصوص دانت میں۔ شور جسم کے پُر درد مقامات سے ٹکراتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ ہڈیوں کا خنازیر' ناسور' مردہ پن' پھیپھڑوں کی ٹی بی بالخصوص بائیں پھیپھڑے کا بالائی حصہ متاثر ہوتا ہے۔ اگر تمام ہم علامات والی دوا کام نہ کرے' یہ مفید ہے۔

ذہن: بے چین' کسی بات سے خوش نہیں ہوتا۔ وقت تیزی سے گزرتا ہے۔

سر: کسی کے فرش پر چلنے سے درد ہو جاتا ہے۔ چکر ساتھ متلی اور قے جو معمولی حرکت سے آتا ہے بالخصوص آنکھیں بند کرنے پر۔

آنکھیں: روشنی تھرتھراتی ہوئی نظر آتی ہے۔ روشنی سے ذکی الحس۔ ڈھیلوں کے عقب میں درد' بائیں آنکھ کے اوپر چبھن۔

ناک: گاڑھا' زرد اور بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔ اندرونی گلن سڑن (پلسا' سلیشیا' تھوجا) اوزینا

معدہ: سمندری بیماری' حرکت کرنے سے یا آنکھیں بند کرنے سے متلی اور قے ہوتی ہے۔ اوپر کو بائیں جانب کلی کے اوپر ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ جگر کے مقام پر جلن۔

چھاتی: چھاتی میں بائیں جانب بالائی حصہ میں درد ہوتا ہے۔ (مازشکا' بکس' انیسم) بائیں جانب تیری پسلی میں درد' قلبی بے قراری اور درد' سینے کے بائیں طرف کے پیچھے میں چٹکی کاٹنے جیسا درد۔

کمر: مہروں کا درمیانی حصہ ذکی الحس۔ ریڑھ پر دباؤ برداشت نہیں ہوتا۔ ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

جلد: ہر طرف ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ رانوں کی جلد نازک حساس' خارش ہوتی ہے۔

زیادتی: چھونے سے' دباؤ سے' عشرے پر' تانگہ کی سواری سے' آنکھیں بند کرنے سے' جھٹکے سے' شور سے' مباشرت سے' بائیں طرف۔

خوراک: 30 طاقت۔

تھیوسینامینم

Thiosinaminum

(Chemical From Mustard Oil)

اندرونی اور بیرونی استعمال ہوتا ہے۔ یہ پرانے زخموں کے ریشوں' رسولیوں کو تحلیل کر دیتی ہے۔ چہرے کی ٹی بی' پیشاب کے راستے کا چپکاؤ اور سکڑاؤ' پلکوں کا پلٹ جانا' دھند' جالا' موتیا' کانوں میں شور سنائی دیتا ہے۔ رحم کی رسولی' جوڑوں کی سختی' جلد کی مزمن سوزش۔ ڈاکٹر اے ایس ہارڈ اسے بڑھاپا روکنے کے لئے تجویز کرتے ہیں۔ ریڑھ کی ٹی بی کا درد جو بجلی کی تیزی سے آتا ہے۔ معدہ' مثانہ اور معائے مستقیم کے عوارض' پاخانہ کی آنت کا سکڑاؤ دو گرین کی خوراک دن میں دو مرتبہ دیں۔

کان: شریانوں کی سختی کے باعث چکر آتے ہیں۔ کان بجتے ہیں' نزلاوی بہرہ پن' ساتھ مندمل زخم موٹا ہو جاتا ہے۔ کان بہنے کی نیم حاد حالت' پردہ موٹا ہو جاتا ہے۔ اعصابی ریشوں کی خرابی کے باعث آنے والا بہرہ پن۔

خوراک: 2x سفوف' پانی اور گلیسرین کے اندر 10% محلول بنا کر 15 سے 30 قطرے ہفتہ میں دو مرتبہ جلد کے نیچے لگائیں۔ اندرونی طور پر 1/2 گرین کیپسول میں۔ شریانوں کے نقائص میں 1/2 گرین دن میں تین مرتبہ۔

تھلاپسی برساپس ٹورس

Thlaspi Bursa Pastoris

(Shepherd's Purse)

یہ اخراج خون کو روکنے اور یورک ایسڈ کے اخراج کو روکنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ ایام حمل میں البیومن آتی ہے۔ مزمن اعصابی درد' گردے اور مثانے کی سوزش۔ رحم کی ریشہ دار رسولی کے

باعث اخراج خون اور کمر درد یا کچلے جانے کا احساس۔ کندھوں کے درمیان درد' رحم سے ساتھ اینٹھن اور جماہوا خون خارج ہوتا ہے۔ کریم نکلا دودھ پسند کرتا ہے۔ رحم کے عوارض ہے۔

سر: آنکھیں اور چہرہ پھولا ہوا۔ بار بار نکسیر آتی ہے۔ چکر جو کھڑا ہونے پر بڑھتے ہیں۔ شام کو بڑھتا ہے۔ کانوں کے پیچھے چھلکوں والے دانے' زبان پر سفید میل کی تہہ۔ پھٹے' دائیں آنکھ کے اوپر درد جس سے آنکھ کھینچ جاتی ہے۔

ناک: ناک کے آپریشن کی وجہ سے اخراج خون۔

مرد: منی کی ڈوریاں ذکی الحس چلتے وقت درد کا احساس ہوتا ہے نیز سواری کے وقت بھی۔

عورت: رحم سے اخراج خون' بار بار اور بکثرت حیض۔ اخراج خون اور رحم کا شدید قولنج' ماہ حیض بکثرت آتا ہے۔ حیض سے قبل اور بعد لیکوریا' رطوبت خون ملی بھری' بدبودار اور داغ' کھڑا ہونے پر رحم میں درد ہوتا ہے۔ پہلا حیض ختم نہیں ہوتا کہ دوسرا شروع ہو جاتا ہے۔

پیشاب: بار بار حاجت' پیشاب بھاری' فاسفیٹ کا اخراج ہوتا ہے۔ مزمن سوزش مثانہ' رکاوٹ اور بندش' پیشاب میں خون آتا ہے۔ پتھری' درد گردہ' اینٹ کے رنگ کی تلچھٹ' کی سوزش' پیشاب فوارے کی طرح خارج ہوتا ہے۔ یہ کیمفر کی ضرورت ختم کر دیتی ہے۔

مقابلہ: آرنیکا یوریئس' کروکس سٹائیوا' ٹریلیم' ملی فولیم۔

خوراک: ٹنکچر سے 6 طاقت۔

تھوجا آکسی ڈینٹ لس

Thuja Occidentalis

(Arbor Vitae)

یہ دوا جلد' خون' معدہ' آنتوں' گردوں اور دماغ پر اثر کرتی ہے۔ یہ پتھالوجیکل پیدائش کی حالت پیدا کرتی ہے۔ مسے' مسوں جیسی پھنسیاں' نرم رسولیاں بہت اہم ہیں۔ نی بی کی گانٹھیں گوشت والے مسے جن سے خون گرتا ہے۔ تل' شریانوں میں خون کی زیادتی۔

تھوجا کا خاص اثر جلد اور آلات بول و تناسل پر ہے۔ ایسی حالت پیدا کرتی ہے جس کو ہنی مین نے سائیکوٹک خون کی خرابی قرار دیا ہے۔ جلد کے اوپر مسے بناتی ہے۔ مسے جیسی پھنسیاں پیدا کرتی ہے اندام نہانی یا عضو تناسل کے سوزاکی مسے۔ جراثیم کش اثر رکھتی ہے۔ سوزاک کے جراثیم ہلاک کرتی ہے۔ ویکسین کی وجہ سے پیدا خرابی دور کرتی ہے۔ دبے ہوئے سوزاک میں مفید ہے۔ سوزش' سوزاکی دردیں' پٹھوں اور جوڑوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ آرام کرنے

زیادتی اور خشک موسم میں کمی ہوتی ہے۔ مرطوب موسم میں تکالیف بڑھ جاتی ہیں۔ ناکارہ پن، جن افراد میں رطوبات کی زیادتی ہو، ان کے لئے مفید ہے۔ لہٰذا مرطوب ہوا اور نمی والا موسم دشمن کی حیثیت رکھتا ہے۔ چاندنی رات میں پیدا ہونے والی شکایات۔ تیزی سے آئے، لاغری اور تھکن، بائیں جانب کی داد ہے۔ مریض سردی محسوس کرتا ہے۔ چیچک، آبلے، یہ پیپ سے ہونے والے بخار سے بچاتی ہے۔ بھینس کے فتور، مزمن جلدی عوارض، اعصابی درد۔

ذہن: کوئی ایک خیال دماغ میں اٹکا رہتا ہے۔ خیال کرتا ہے کہ کوئی اجنبی اس کے پہلو میں لیٹا ہے۔ جسم اور روح الگ محسوس کرتا ہے۔ پیٹ میں کسی زندہ چیز کا احساس (کروکس، سٹائیو) جذباتی، ذکی الحس، موسیقی سن کر رونے اور کانپنے لگتا ہے۔

سر: سر درد جیسے کیل ٹھونکا جا رہا ہو۔ (کافیا، اگنیشیا) چائے پینے سے آنے والا اعصابی درد۔ (سلینیم) بائیں جانب کا سر درد، سفید چھلکے دار سکری، بال خشک اور گرتے ہیں۔ چہرے کی جلد چکنی۔

آنکھیں: پلکوں کا اعصابی درد، انگوری پردے کی سوزش، رات کو پپوٹے چپک جاتے ہیں۔ پپوٹوں پر پھنسی، گوہانجنی اور پلکوں کی رسولی (شانی سکیریا) سفید پردے کی حاد اور نیم حاد سوزش، سفید پردہ کہیں سے ابھرا ہوا اور نیلگوں سرخ نظر آتا ہے۔ بڑے بڑے آبلے، نہ مندمل ہونے والے زخم، سفید پردے کے ریشوں کی سوزش۔

کان: کان کی مزمن سوزش، پیپ والا مواد بہتا ہے۔ چبانے پر کڑکڑاہٹ ہوتی ہے، گومڑی۔

ناک: مزمن نزلہ، گاڑھا سبز کف، خون اور پیپ کا اخراج، ناک صاف کرنے پر دانت میں درد ہوتا ہے۔ نتھنوں کے زخم، نتھنے خشک، ناک کی جڑ پر دباؤ۔

منہ: زبان کی نوک پر درد، زبان کے پہلو اور جڑ کے قریب آبلے، مسوڑھے دانتوں سے الگ ہو جاتے ہیں۔ بے حد حساس، مسوڑھے سکڑ جاتے ہیں۔ پانی معدہ میں گرنے کی آواز آتی ہے۔ تیندوا، زبان اور منہ کی رگیں پھول جاتی ہیں، پائیوریا۔

معدہ: بھوک مکمل ختم ہو جاتی ہے۔ تازہ گوشت اور آلو سے نفرت۔ مرغن کھانے کے بعد بدبودار ڈکار آتے ہیں۔ پیاز نہیں کھا سکتا، اپھارہ۔ کھانے کے بعد پیٹ کے بالائی حصہ میں کٹن والا درد ہوتا ہے۔ پیٹ کے بالائی حصہ میں کمزوری کا احساس، عموماً یہ احساس کھانے سے قبل ہوتا ہے۔ درد ہوتا ہے۔ پیاس، چائے پینے سے آنے والی بدہضمی۔

پیٹ: پھولا ہوا، سخت، مزمن اسہال جو کھانے کے بعد شدت اختیار کرتے ہیں۔ پاخانہ زور سے گڑگڑاہٹ کی آواز کے ساتھ خارج ہوتا ہے۔ بھورے نشان، اپھارہ اور تناؤ۔ ادھر ادھر سے ابھرا ہوا۔ گڑگڑاہٹ اور قولنج، قبض اور معائے مستقیم میں شدید درد۔ پاخانہ باہر نکلتا ہے اور پھر اندر چلا جاتا ہے۔ (سلیشیا، سنی کولا) بواسیری سے سوجے ہوئے، بیٹھنے پر درد ہوتا ہے۔ ساتھ مقعد میں جلن اور چبھن، مقعد

کے چیر 'خفقان' چھونے سے درد ہوتا ہے ساتھ سے 'پیٹ میں کسی زندہ چیز کی حرکت کا احساس (کروکس سٹائیوا) لیکن درد کے بغیر۔

پیشاب: مجری البول کی سوجن 'سوزش' پیشاب کی دھار پھٹی ہوئی اور کمزور 'پیشاب کرنے کے بعد قطرہ ٹپکنے کا احساس 'بعد از پیشاب شدید کٹن (سارسا پریلا) فوری حاجت جو رک نہ سکے۔ پیشاب بار بار اور تکلیف کے ساتھ 'سکڑاؤ لانے والے پٹھوں کا فالج۔

مرد: خلفہ اور حشفہ کی سوزش 'قضیب میں درد' سپاری کی اندرونی جھلی کی سوزش 'سوزاک گنٹھیا اور خصیوں کی مزمن سختی 'مثانہ کی گردن کے قریب جلن اور درد ہوتا ہے ساتھ پیشاب کی بار بار اور فوری حاجت 'غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔ (فیرم پکریکم 'تھیوسینامینم 'آیوڈم 'سبل سیری)

عورت: اندام نہانی خشک اور ذکی الحس (بربیرس 'کریازوٹ لائی سین) اندام نہانی اور سیون پر سے لیکوریا بکثرت 'گاڑھا' سبزی مائل 'بائیں جنگاسے اور بیضۃ الرحم میں تیز درد' حیض مقدار میں کم اور دیر سے 'گومڑی' رسولی 'گوشت والی پھنسیاں' بیضۃ الرحم کی سوزش جو بائیں جانب زیادہ ہوتی ہے اور ہر ماہواری پر آتی ہے۔ (لیکیسس) حیض سے قبل بکثرت پسینہ آتا ہے۔

تنفس: بعد دوپہر خشک تکلیف دہ کھانسی آتی ہے ساتھ معدے میں درد ہوتا ہے۔ سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے زیادتی 'بچوں کا دمہ (نیٹرم سلف) نرخرہ کی رسولی اور مزمن سوزش۔

شاخہائے وجود: چلتے وقت احساس ہوتا ہے کہ اعضاء لکڑی یا کانچ کے بنے ہوئے ہیں اور بآسانی ٹوٹ جائیں گے۔ انگلیوں کے سرے سوجے ہوئے سرخ جیسے مردہ ہوں۔ پٹھوں کی کمزوری 'لرزہ اور جھٹکے۔ جوڑوں میں کڑکڑاہٹ ہوتی ہے۔ ایڑیوں اور ٹخنے کی رگ میں درد ہوتا ہے۔ ناخن خستہ ہو جاتے ہیں۔ پاؤں کی انگلیوں کے ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں۔

جلد: گومڑی پی کی گانٹھیں 'مسے 'کینسر 'تل 'کاربنکل 'زخم بالخصوص آلات تناسل اور مقعد کے مہاسے اور چھتے 'پسینہ میٹھی بو والا 'خشک جلد اور بھورے نشان 'داد کے ابھار 'غدودوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ غدود بڑھ جاتے ہیں۔ ناخن خستہ 'ٹیڑھے اور نرم۔ ایسے اعضاء کے دانے جو چھپے رہتے ہیں۔ کھجانے سے زیادتی ہوتی ہے۔ چھونے سے ذکی الحس۔ ایک طرف کی ٹھنڈک 'ہاتھوں اور بازوؤں پر بھورے داغ 'ناک 'کان 'مثانہ اور اندام نہانی کی گومڑی نما رسولی۔

نیند: ضدی قسم کی بے خوابی۔

بخار: سردی رانوں سے شروع ہوتی ہے۔ صرف ننگے اعضاء پر پسینہ آتا ہے یا سر کے علاوہ پورے جسم پر پسینہ آتا ہے جس سے ترش یا شہد جیسی بو آتی ہے۔ شام کو خون میں جوش آتا ہے اور سر کی رگوں میں تپکن ہوتی ہے۔

زیادتی: رات کو 'بستر کی گرمی سے۔ صبح تین بجے سے بعد دوپہر تین بجے تک۔ سرد مرطوب ہوا

بانٹنے کے بعد' چکنائی سے 'کافی سے' ویکسین لگوانے سے۔
کمی: بائیں جانب' اعضاء کو اکٹھا کرنے سے۔
مقابلہ: (بلغمی مزاج: کلکیریا کارب' سلیشیا' نیٹرم سلف' ارجنٹا' ایپس' پلساٹیلا) کیوپریس آسٹریلس (تیز چبھن والا درد' عام گرمی کا احساس' گنٹھیا اور سوزاک) کیوپریس لاسونیانا (تھوجا کی طرح اثر کرتی ہے' معدہ میں شدید درد) سفنگرس (داڑھی کے بال گرتے ہیں۔ جبڑے کے جوڑ اور رخسار کی ہڈی میں درد) سلیشیا' میلنڈریم (ویکسین کے اثرات) میڈورینم (دبا ہوا سوزاک) مرکیورس' سنابیرس' زینتھیا' جونی پرس' سبائنا' سلیشیا' کینتھرس' کیناہس انڈیکا' نائٹریک ایسڈ' پلساٹیلا' مٹم ٹارٹ' آربورین بغیر الکوحل کے تیار شدہ تھوجا ہے۔
تریاق: مرکیورس' کیمفر' سبائنا (سے)
معاون: سبائنا' آرسینیکم البم' نیٹرم سلف' سلیشیا۔
خوراک: مقامی طور پر مسوں اور گوشت والی پھنسیوں پر استعمال ہوتا ہے۔ اندرونی طور پر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

تھائی مول

Thymol

(Thyme Camphor)

آلات تناسل و آلات بول کی امراض میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ اخراج منی' تکلیف دہ شہوت اور جریان مذی' آلات جنس پر محدود اثر کرتی ہے۔ اعصابی نامردی پیدا کرتی ہے۔ پیٹ کے کیڑوں میں مفید ہے۔ (چینو پوڈیم)

ذہن: چڑچڑا' خود سر' من مانی کرتا ہے' مل کر بیٹھنا پسند کرتا ہے' ناطاقتی۔
کمر: تھکاوٹ' ساری کمر میں درد ہوتا ہے۔ ذہنی و جسمانی محنت سے تکلیف بڑھتی ہے۔
مرد: رات کو بکثرت احتلام اور ساتھ شہوانی اور زناکاری کے خواب۔ پُر درد شہوت' پیشاب کی جلن اور پیشاب کا قطرہ قطرہ اخراج' بار بار پیشاب آتا ہے۔ یوریٹ کی مقدار بڑھ جاتی ہے اور فاسفیٹ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔
نیند: سونے سے تازگی نہیں ملتی' تھکا ہوا بیدار ہوتا ہے۔ شہوت پرستی کے خواب' دلفریب خواب۔
مقابلہ: کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ' چنوتوں کو مارنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ فجی کے ڈاکٹر لیبرٹ نے اس کو 50,000 مریضوں پر آزمایا۔ تھک ورم میں مفید ہے۔
1- کاربن ٹیٹرا کلورائیڈ کیڑوں کو مارتی ہی نہیں باہر بھی نکالتی ہے۔

2. مریض کو کوئی تکلیف نہیں دیتی مریض کو دینے کے لئے کسی قسم کی تیاری کی ضرورت نہیں ہوتی۔ کوئی زہریلا اثر نہیں رکھتی۔ اسی وجہ سے مقبول ہے۔

ساؤ پولو برازیل کے ڈاکٹر ڈیلیوجی سابلی اور ایس پی سپاؤ نے بھی اسے ملک ورم کے علاج کیلئے مفید پایا۔ بڑے افراد میں 3c.c کی ایک خوراک 95% کیڑے نکال دیتی ہے۔

زیادتی: تھائی مول: جسمانی اور ذہنی محنت سے۔

خوراک: 6 طاقت۔

تھائیمس سرپائلم

Thymus Serpyllum

(Wild Thyme)

بچوں میں آلات تنفس کی چھوت، خشک اعصابی دمہ، کالی کھانسی، تشنج زیادہ لیکن اخراج کم۔ کان میں گھنٹیاں بجتی ہیں اور سر میں دباؤ کا احساس، حلق میں جلن، گلے کی دکھن جو خالی نگلنے سے بڑھتی ہے۔

خون کی نالیاں پھیل جاتی ہیں۔ جلد کی رنگت گہری۔

طاقت: مدر ٹنکچر۔

تھائروڈینم

Thyroidinum

(Dried Thyroid Glad of the Sheep)

خون کی کمی، لاغری، پٹھوں کی کمزوری، پسینہ، سردرد، چہرہ، بازو اور ٹانگوں کا لرزہ، سرسراہٹ کا احساس، فالج، دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ آنکھیں باہر نکل آتی ہیں، پتلیاں پھیل جاتی ہیں، بلغمی استسقاء، نامکمل دماغی بالیدگی، گنٹھیا، جوڑوں کی سوزش، بچوں کی کمزوری، ہڈیوں کا ٹیڑھا پن، ٹوٹی ہوئی ہڈی جلد جوڑتی ہے۔ 1/2 گرین کی خوراک دن میں دو مرتبہ۔ بچوں میں خصیے نیچے نہ اترنے میں مفید ہے۔ جب تغذیہ کی خرابی کے باعث جسمانی نشوونما نہ ہو رہی ہو تو یہ نشوونما میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔ تھائرائیڈ میں خرابی سے میٹھا کھانے کی خواہش بڑھتی ہے۔

چنبل اور بڑھی ہوئی دھڑکن میں مفید ہے۔ بچوں کی نشوونما رک جاتی ہے۔ یادداشت بحال ہے۔ گلہڑ، موٹاپا، گہری رنگت والے افراد کی نسبت زرد رنگت والے افراد میں زیادہ کام کرتی ہے۔ بینائی کمزور، پستان کی رسولی، رحم کی ریشہ دار رسولی، زبردست کمزوری اور بھوک، گوشت سوکھ جاتا ہے۔ رات کو بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ پستانوں میں دودھ کی کمی، علاج حمل کے ابتدائی دنوں میں

شروع کر دینا چاہئے۔ $1\frac{1}{2}$ سے 2 گرین دن میں 3 مرتبہ۔ ایام حمل کی قے (بیدار ہونے سے قبل ایک خوراک دیں) پستان کی ریشہ دار رسولی 2x سفوف دیں۔ عروق شعریہ کو پھیلاتی ہے۔ (ایڈرینلین سیکرٹی ہے) متلی اور غشی کا احساس' سردی سے بے حد حساس' حاد مرض کے بعد آنے والی شدید کمزوری' بآسانی تھک جاتا ہے۔ نبض کمزور' غشی آنے کا رجحان' دھڑکن' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' بلڈ پریشر کم ہو جاتا ہے۔ سردی لگتی ہے اور سردی سے حساس (تھائرائیڈ 1x دن میں تین مرتبہ) زبردست پیشاب آور اثر رکھتی ہے۔ بلغمی اور دیگر اقسام کا استسقاء۔

ذہن: مدہوشی' اس کے ساتھ مالیخولیا اور بے قراری باری باری سے آتی ہے۔ چڑچڑا' معمولی مخالفت برداشت نہیں ہوتی' زود رنج۔

سر: دماغ میں ہلکا پن محسوس ہوتا ہے۔ پیشانی میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے نمایاں' چہرہ تمتمایا ہوا' ہونٹوں میں جلن' زبان پر میل کی موٹی تہہ' سر میں بھراؤ کا احساس' ذائقہ خراب۔

دل: نبض تیز اور کمزور ساتھ لیٹنا دشوار ہوتا ہے۔ دھڑکن تیز (ناچا) سینے میں بے قراری جیسے سینہ سکڑا ہوا ہو۔ معمولی محنت سے دھڑکن بڑھ جاتی ہے۔ دل کا شدید درد' معمولی بات پر جوش آجاتا ہے۔ دل کی چال کمزور اور ساتھ انگلیاں بے حس۔

آنکھیں: نگاہ بتدریج کم ہوتی ہے۔ سیاہ دھبے نظر آتے ہیں۔ (کاربونیم سلف)

گلا: خشک' گلے میں اجتماع خون' خام' جلن' بائیں جانب تکلیف زیادہ۔

معدہ: میٹھی اشیاء اور ٹھنڈے پانی کی خواہش' متلی جو کار کی سواری سے بڑھتی ہے۔ اپھارہ' پیٹ میں ہوا کی کثرت۔

پیشاب: مقدار بڑھ جاتی ہے۔ پیشاب بار بار آتا ہے۔ البیومن اور شکر آتی ہے۔ کمزور اور چڑچڑے بچوں میں بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ (رات کو اور صبح کو 1/2 گرین دیں) پیشاب سے بنفشہ جیسی بو آتی ہے۔ مجری البول کے ساتھ جلن ہوتی ہے۔ یورک ایسڈ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔

اطراف: جوڑوں کی گنٹھیاوی سوزش اور ساتھ موٹاپے کا رجحان' بازوؤں اور ٹانگوں کی ٹھنڈک اور اینٹھن۔ ٹانگوں کی جلد ادھڑتی ہے۔ شانہائے وجود سرد' مسلسل درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں کا استسقاء' ٹانگیں بازو اور پورا جسم کانپتا ہے۔

تنفس: خشک' پرزور کھانسی اور ساتھ بمشکل معمولی مقدار کف نکلتا ہے اور حلق میں جلن ہوتی ہے۔

جلد: چنبل اور موٹاپا (ابتدائی مرحلہ میں ہرگز نہ دیں) جلد خشک' ٹھنڈی' ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے۔ اکزیما' رحم کی ریشہ دار رسولی' بھورے رنگ کی سوجن' غدودوں کی پتھر جیسی سخت سوجن' یرقان اور خارش' چہرے کی ٹی بی' خارش بغیر ابھار کے جو رات کو بڑھتی ہے۔

مقابلہ: سپونجیا' کلکیریا کارب' فیوکس' لائیکوپس' آیوڈو تھائرین یہ بھی گلے کے غدود سے بنتی ہے۔

میٹابولزم کو متاثر کرتی ہے۔ وزن کم کرتی ہے۔ پیشاب میں شکر لاتی ہے۔ موٹاپے میں احتیاط سے
استعمال کریں کیونکہ چربیلا دل اسے برداشت نہیں کرتا) تھائیمس گلینڈ ایکسٹریکٹ (جوڑوں کی سوزش
اور بد وضع ہو جانا۔ تغذیہ کی خرابی' پانچ گرین دن میں تین مرتبہ۔ اونچی طاقتیں اسے گلہڑ میں مفید ہیں
جس میں آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔ اگر تھائرائیڈ خام حالت میں استعمال کرنا ہو تو دو سے تین گرین روزانہ
استعمال کریں۔ نبض کا دھیان رکھیں۔ ہائی بلڈ پریشر اور کمزور دل میں مادی خوراک نہ دیں۔

ٹلیا یوروپا

Tilia Europa

(Linden)

آنکھ کے پٹھوں کی کمزوری' پتلے زرد خون کا اخراج' زچگی کی سوزش' رحم کی سوزش' ہڈی کے
چھید کی تکالیف۔ (کالی ہائیڈ' چیلیڈونیم)

سر: اعصابی درد پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف اس کے ساتھ آنکھوں کے سامنے پردے کا احساس۔
ذہنی انتشار اور نگاہ دھندلی' شدید چھینکیں اور زکام بہتا ہے' نکسیر۔

آنکھیں: جیسے آنکھوں کے آگے نقاب پڑا ہو۔ (کلکیریا کارب' کاسٹیکم' نیٹرم میور) دونوں طرف کی نظر
کمزور۔

عورت: رحم میں شدید دکھن کا احساس' نیچے کی جانب دباؤ ساتھ گرم پسینہ آتا ہے لیکن سکون نہیں
ملتا۔ چلتے وقت بکثرت چکنا لیکوریا خارج ہوتا ہے۔ (بووسٹا' کاربو انیملس' گریفائیٹس) بیرونی اعضائے
تناسل کی سرخی اور درد دکھن (تھوجا' سلفر) پیڑو کی سوزش' ابھارہ' پیٹ کی ذکی الحسی اور گرم پسینہ جس سے
آرام نہیں ملتا۔

جلد: چھپاکی' شدید خارش اور جلن جیسے آگ رکھی ہو اور ایسا کھجانے کے بعد ہوتا ہے۔ پُرخارش چھوٹی
پھنسیاں' نیند آتے ہی بکثرت گرم پسینہ آتا ہے جیسے گنٹھیا کا درد بڑھتا ہے۔ پسینہ بھی بڑھتا ہے۔

زیادتی: بعد دوپہر اور شام کو زیادتی۔ گرم کمرے میں' بستر کی گرمی سے۔

کمی: سرد کمرے میں' حرکت سے۔

مقابلہ: لیلیم ٹگ' بیلاڈونا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

ٹیٹانیم

Titanium

(The Metal)

یہ دھات ہڈیوں اور پٹھوں میں پائی جاتی ہے۔ چہرے کی ٹی بی میں خارجی طور پر استعمال ہوتی ہے۔ جلدی امراض اور نزلہ میں بھی کار گر ہے۔ سیب میں 0.11% ٹیٹانیم ہوتا ہے۔ نگاہ کمزور نصف نظری اشیاء آدھی نظر آتی ہے۔ وہ بھی لمبائی کے رخ اور سر چکراتا ہے۔ جنسی کمزوری' ساتھ سرعت انزال ایبومن آتی ہے۔ اکزیما' ناک کی سوزش۔

خوراک: نچلی اور درمیانی طاقتیں۔

ٹونگو

Tongo

(Seeds of Coumarouna)

اعصابی درد اور کالی کھانسی میں مفید ہے۔

سر: آنکھ کے گھیرے کے اوپر اعصابی درد اور ساتھ گرمی اور سر میں چبھن والا درد اور آنسو بہتے ہیں۔ پریشان درد بالخصوص سر کی پشت میں ساتھ غنودگی اور نشے جیسی حالت۔ دائیں پھوٹنے کی پھڑکن' زکام' ناک بند' منہ کے ذریعے سانس لیتا ہے۔

اطراف: کولہے کے جوڑ' ران کی ہڈی اور گھٹنے میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد بالخصوص بائیں جانب۔

تعلق: ملی لوٹس' انتھاکسن' تھم' اسپیرولا اور ٹونگو میں کومارین کا جز ہوتا ہے۔ بخار کاہی میں ان کا مقابلہ کریں۔ ٹرائفول بھی' منتھالین' سباڈلا۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقت۔

ٹورولا سریوزی آئی

Torula Cerevisiae

(Yeast Plant)

اس دوا کو ڈاکٹر لیمن اور ریگ لنگ نے متعارف کروایا۔ یہ سائیکوٹک دوا ہے۔

سر: سر اور گردن کی پشت میں مسلسل درد' سر درد اور پورے جسم میں تیز درد ہوتا ہے۔ قبض سے اس میں اضافہ ہوتا ہے۔ چھینکیں اور خرخراہٹ' ناک پچھلے حصے سے نزلاوی اخراج ہوتا ہے۔ چڑچڑا اور

گھبرایا ہوا۔

معدہ: ذائقہ خراب' متلی' ہضم کمزور' ڈکاریں جو پیٹ اور معدہ میں گیس کے باعث آتی ہیں۔ پیٹ میں دکھن' بھراؤ کا احساس' گڑگڑاہٹ' درد جگہ بدلتا ہے۔ اپھارہ' قبض' اخراجات سے اور مٹی جیسی بو آتی ہے۔

اطراف: کمر درد' کہنیوں اور گھٹنوں سے نیچے تھکن اور کمزوری' ہاتھ برف کی طرح سرد ہو جاتے ہیں۔

نیند: بے قراری کے باعث نیند نہیں آتی۔

جلد: پھوڑے جو بار بار نکلتے ہیں۔ خارش والا اگزیما' بھورے رنگ کے داغ۔

خوراک: 3 اور بلند۔ جلدی امراض' پھوڑے و سوجن وغیرہ پر پلٹس لگائیں۔

ٹریبولس ٹیرسٹرس

Tribulus Terrestris

(Ikshugandha)

یہ پیشاب کے عوارض میں مفید ہے بالخصوص پیشاب تکلیف سے آنے یا بندش میں۔ آلات تناسل کی کمزوری' منی پتلی' سرعت انزال کو ختم کرتی ہے۔ غدہ مذی کی سوزش' پتھری اور جنسی کمزوری' مشت زنی کے بدنتائج' اخراج منی اور جریان کو کنٹرول کرتی ہے۔ جزوی نامردی جو بڑھاپے میں کثرت مباشرت سے آتی ہے یا جب پیشاب کی علامات ساتھ ہوں۔ پیشاب تکلیف سے آتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 10 سے 20 قطرے دن میں تین مرتبہ۔

ٹریفولیم پراٹنس

Trifolium Paratense

(Red Clover)

رال بکثرت پیدا کرتی ہے۔ تھوک بنانے والے غدودوں میں اجتماع خون اور بھراؤ کا احساس اور رال بڑی مقدار میں بہتی ہے۔ کن پیڑ ہونے کا احساس' داد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔ کھرنڈ' گردن سخت' کینسر کا رجحان۔

سر: جاگنے پر سر درد اور ذہنی انتشار' دماغ میں سستی کا احساس' دماغی خرابی' حافظہ ختم ہو جاتا ہے۔

منہ: تھوک کا بہاؤ بڑھ جاتا ہے۔ (مرکیورس' سٹلینیم) گلے کی دکھن' آواز بگڑ جاتی ہے۔

سانس: زکام جیسا بخار کھانسی سے پہلے ہوتا ہے۔ بلغم پتلا اور شدید سوزش' آواز کا بگاڑ اور تھکن۔

و کھانسی آتی ہے اور سردی لگتی ہے۔ کھلی ہوا میں آنے سے کھانسی آتی ہے۔ بخار کاسی، تشنجی کھانسی، گلا کھانسی، دورہ رات کو زیادہ ہوتا ہے۔

کمر: گردن سخت، حرکت دینے والے پٹھوں کی اینٹھن، حرکت اور جوش سے سکون ملتا ہے۔

اطراف: ہتھیلیوں میں سرسراہٹ، ہاتھ اور پاؤں ٹھنڈے، پنڈلی کی بڑی ہڈی کے زخم۔

مقابلہ: زیغلولیم ریٹس (کن چیز کے خلاف مدافعت پیدا کرتا ہے۔ تھوک کے غدود میں اجتماع خون کا احساس، نچلے جبڑے میں سختی اور درد، لیٹنے سے زیادتی، منہ رال سے بھرا ہوا۔ منہ اور گلے میں خون جیسا ذائقہ، احساس جیسے دل بند ہو جائے گا، ساتھ زبردست خوف۔ بیٹھنے اور چلنے سے آرام، اکیلے میں زیادتی اور چہرے پر سرد پسینہ۔)

خوراک: مدر ٹنکچر۔

ٹریلیم پنڈولم

Trillium Pendulum

(White Beth Root)

یہ جریان خون روکنے کی عام دوا ہے۔ جریان خون کے ساتھ غشی اور چکر آتے ہیں۔ خون ملی آنوں والے پرانے اسہال، رحم سے خون گرتا ہے۔ اسقاط حمل کا خطرہ، پیڑو کے مقام کا ڈھیلا پن، اینٹھن کی طرح کے درد، ٹی بی جس میں بکثرت پیپ جیسا اخراج ہوتا ہے اور خون تھوکتا ہے۔

سر: پیشانی میں درد جو شور سے بڑھتا ہے۔ ذہنی پریشانی، آنکھ کے ڈھیلے بڑے محسوس ہوتے ہیں۔ نگاہ دھندلی، ہر چیز نیلی نظر آتی ہے۔ نکسیر۔ (ملی فولیم، ملی لوٹس)

منہ: مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ دانت نکلوانے کے بعد اخراج کو روکتی ہے۔

معدہ: گرمی اور جلن معدہ سے اٹھ کر خوراک کی نالی تک آتی ہے۔ معدے سے اخراج خون۔

معائے مستقیم: مزمن اسہال، خون ملا اخراج، پیچش، صرف خالص خون خارج ہوتا ہے۔

عورت: رحم سے اخراج خون اور احساس کہ کولہے اور کمر ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گی۔ کس کر باندھنے سے سکون ملتا ہے۔ معمولی حرکت سے سرخ چمکدار خون زور سے خارج ہوتا ہے۔ رحم کی ریشہ دار رسولی سے اخراج خون۔ (کلکیریا کارب، نائٹرک ایسڈ، فاسفورس، سلفیورک ایسڈ) رحم ٹل جاتا ہے اور نیچے کے رخ شدید بوجھ، لیکوریا بکثرت، زرد، ریشہ دار (ہائیڈراسٹس، کالی بائیکرومیم، سباینا) موقوفی حیض کے دنوں میں اخراج خون، نفاس کے خون کا اچانک اخراج، زچگی کے بعد پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔

سانس: کھانسی اور خون تھوکتا ہے۔ بکثرت پیپ جیسا اخراج، پھیپھڑوں سے اخراج خون۔ سینے کی

ہڈی کے آخر پر مسلسل درد' دم گھٹتا ہے' سانس بے قاعدہ اور چھینکیں آتی ہیں۔ سینے میں کراہ کیساتھ درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: زلیم سرنم (آنکھوں کی علامات ہر چیز نیلی نظر آتی ہے۔ منہ کا ذائقہ چکنا) فیکس (انقطاع خون' کثرت حیض' پیشاب میں خون' نکسیر' خونی بواسیر) سنگوی سگا (مقعد سے اخراج خون) ملیریا' سبائنا' ٹیکیس' ہیما ملیس۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور نچلی طاقتیں۔

ٹری اوسٹیم پر فولیاٹم

Triosteum Perfoliatum

(Fever Root)

ٹری اوسیٹم اسہال کی بلند پایہ دوا ہے۔ جب ساتھ درد قولنج اور متلی بھی ہو۔ پاخانہ کے بعد ٹانگیں بے حس ہو جاتی ہیں اور پیشاب کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ انفلوئنزا میں بھی مفید ہے۔ اعصاب کو سکون دیتی ہے۔ (کافیا' ہائیوسائیمس) صفراوی شکایات' صفراوی قولنج۔

سر: سر کی پشت میں درد ساتھ کھڑا ہونے پر متلی بعد میں قے آتی ہے۔ انفلوئنزا جس کے ساتھ پورے بدن میں درد ہوتا ہے اور بازوؤں اور ٹانگوں میں گرمی کا احساس' ناک کی اندرونی گلن' سرخی' پیشانی کا درد۔

معدہ: کھانے سے نفرت' کھڑا ہونے پر متلی بعد میں قے اور تشنج' پانی جیسا اور جھاگ دار پاخانہ۔

اطراف: تمام جوڑ سخت' پنڈلیاں بے حس' ہڈیوں میں مسلسل درد' کمر میں گنٹھیاوی درد' بازوؤں اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔

جلد: خارش' ہضم کی خرابی کے باعث چھپاکی۔

خوراک: 6 طاقت۔

ٹرینی ٹروٹولوئین

Trinitrotoluene

(T. N. T)

اس کی علامات بارود کا کام کرنے والے افراد میں پائی جاتی ہیں۔ جو اسی ماحول میں کام کرتے اور سانس لیتے ہیں۔ اس طرح کچھ پیٹ میں چلا جاتا ہے اور جلد کے ذریعے جذب ہوتا ہے۔ اسے ڈاکٹر کونارڈ نے اکٹھا کیا اور دسمبر 1926ء میں امریکن انسٹی ٹیوٹ آف ہومیوپیتھی نے شائع کیا یہ دوا

ے کرات احمر کو تباہ کرتی ہے۔ خون کی کمی اور یرقان پیدا کرتی ہے۔ ہیموگلوبن میں تبدیلی آتی ہے اور درست طریقے سے آکسیجن کا انجذاب نہیں کرتی اور نتیجہ کے طور پر سانس پھولتا ہے' تھکن آتی ہے۔ چکر آتے ہیں' سر درد ہوتا ہے' غشی آتی ہے' دھڑکن ہوتی ہے' پٹھوں میں اینٹھن ہوتی ہے اور نیلا پن آتا ہے۔ غنودگی بھی آتی ہے۔ اگلے مرحلے میں خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ زہریلا یرقان اور خون کی کمی ہوتی ہے۔ یہ یرقان دوران خون میں رکاوٹ سے نہیں بلکہ خلیات تباہ ہونے سے ہوتا ہے۔

سر: بے حد تھکن' افسردہ اور سر درد (پیشانی میں) افراد کی صحبت سے نفرت' بے پرواہ' رونی صورت والا' غشی' چکر' ذہنی کاہلی' ہذیان' تشنج' بے ہوشی' چہرہ گہرے رنگ کا۔

تنفس: ناک خشک اور بند ہونے کا احساس' چھینکیں' زکام' سانس کی نالی میں جلن' دم گھٹتا ہے' سینے پر بوجھ' خشک' تشنجی کھانسی' بلغم کے گولے تھوکتا ہے۔

معدہ اور آنتیں: ذائقہ کڑوا' شدید پیاس' ترش ڈکار' پسلی کی ہڈی کے عقب میں جلن' متلی' قے' قبض جس کے بعد اینٹھن کے ساتھ اسہال آتے ہیں۔

دل اور شریانیں: دھڑکن' دل کی چال بڑھ جاتی ہے۔ چال سست ہو جاتی ہے۔ نبض رک رک کر چلتی ہے۔

پیشاب: گہرے رنگ کا' پیشاب کے دوران جلن' اچانک حاجت' حبس البول' غیر ارادی طور نکل جاتا ہے۔

جلد: ہاتھوں پر زرد نشان' جلد کی سوزش' سرخ داغ' آبلے' خارش اور جلن' مپلپلا پن۔ زیر جلد اخراج خون اور نکسیر کا اخراج' گھٹنوں کے پچھلے حصہ میں درد ہوتا ہے۔

زیادتی: شراب سے' چائے سے۔

مقابلہ: زنکم' فاسفورس' سائنا' آرسینکم' پلمبم۔

خوراک: 30 طاقت۔

ٹرائی ٹیکم

Triticum

(Couch Grass)

پیشاب کی بندش' مثانہ کی سوزش' سوزاک۔

سوزش مثانہ کی بہترین دوا ہے۔

ناک: ہر وقت صاف کرتا رہتا ہے۔ پیپ جیسا اخراج (بار بار)

پیشاب: بار بار' تکلیف کے ساتھ' (پاپولس) ریت کے ذرات آتے ہیں۔ مزمن سوزش مثانہ' بلا ارادہ نکل جاتا ہے۔ قطرہ قطرہ اخراج' گردہ کی سوزش' تعداد بڑھ جاتے ہیں۔

مسلسل حاجت' پیشاب گاڑھا جو بلغمی جھلیوں پر خراش پیدا کرتا ہے۔

مقابلہ: ٹریڈس کنشیلا (سانس کی نالی اور کان سے اخراج خون' پیشاب درد کے ساتھ آتا ہے' متورم) چیمافیلا' سنے شیو' پاپولس ٹریم' بوچو' یووا' یولی ٹریکم جوفی پر انیم (بوڑھوں میں پیشاب قطرہ قطرہ سے آتا ہے' جلندھر' پیشاب کی بندش)۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔ یا اس کا جو شاندہ استعمال کریں۔ 24 گھنٹے میں چار مرتبہ استعمال کریں۔

ٹروم بیڈیئم

Trombidium

(Red Acarus of the Fly)

پیچش کے علاج میں اس کا خاص مقام ہے۔ علامات کھانے یا پینے سے بڑھتی ہیں۔

پیٹ: کھانے سے پہلے اور بعد شدید درد' پاخانہ صرف کھانے کے بعد آتا ہے۔ کوکھ میں درد کا احساس بالخصوص صبح کے وقت' جگر میں اجتماع خون اور ساتھ جاگنے پر پاخانہ کی فوری حاجت۔ پاخانہ بھورے رنگ کا ساتھ اینٹھن' پاخانہ کے دوران بائیں طرف تیز درد جو نیچے تک چلتا ہے۔ مقعد میں جلن۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ٹیوبر کیولینم

Tuberculinum

(Tubercular Abscess)

ٹیوبر کیولینم کی علامات گردوں پر ظاہر ہوتی ہیں لیکن استعمال سے قبل خیال رکھیں کہ اگر مریض کی جلد اور آنتیں طبعی طور پر کام نہ کر رہی ہوں تو اونچی طاقت خطرناک ہو سکتی ہے۔ مثانہ کی مزمن سوزش میں بہترین اور مکمل شفاء دیتی ہے۔ (ڈاکٹر نیلیل) ٹی بی کے ابتدائی درجہ میں کارگر ہے بالخصوص گورے رنگت اور تنگ سینے والے افراد میں بہتر کام کرتی ہے۔ رگ و ریشے ڈھیلے' کمزوری' موسم کی تبدیلی سے ذکی الحس۔ مریض ہمیشہ تھکا ہوا رہتا ہے۔ معمولی حرکت بھی تھکان لاتی ہے۔ کام کاج سے نفرت مسلسل تبدیلی چاہتا ہے۔ بہترین کام کرتی ہے جب علامات تیزی سے بدل رہی ہوں اور بطور تجویز کردہ دوا کام نہ کر رہی ہو۔ معمولی ہوا سے زکام ہو جائے۔ تیزی سے لاغری آتی ہے۔ مرگی میں اعلیٰ مقام رکھتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور عصبی مزاج بچے' بچوں کے اسہال جو کئی ہفتہ جاری رہیں۔ بے حد کمزوری' نیلاہٹ' پیلاپن' تھکن' دماغی طور پر کمزور بچے' غدود بڑھ جاتے ہیں۔ جلدی ...

جوڑوں کا حاد درد' ذہنی اور جسمانی ذکی الحسی۔ عام قسم کی تھکن' اعصابی کمزوری' لرزہ' مرگی' جوڑوں کی سوزش۔

ذہن: ٹیوبرکولینم کی امتیازی خصوصیت جنون اور مالیخولیا۔ بے خوابی اور مدہوشی ہے۔ چڑچڑا پن خصوصاً بیدار ہونے پر' افسردگی' کتوں کا خوف' جانوروں کا خوف' فحش کلامی کی خواہش' قسمیں کھاتا ہے' بددعائیں دیتا ہے۔

سر: دماغ کی گہرائی میں درد' سر درد اور شدید اعصابی درد' ہر چیز عجیب نظر آتی ہے۔ زبردست درد جیسے سر کے گرد لوہے کی پٹی بندھی ہو۔ دماغی پردوں کی سوزش' پسینہ' کثرت بول' اسہال' جلدی دانے۔ دوسری خوراک تب دیں جب علامات واپس آئیں۔ رات کو واہمہ تنگ کرتا ہے' جاگ جاتا ہے' خوفزدہ۔ بال جوؤں کی وجہ سے الجھ جاتے ہیں۔ (ونگا مائز) بے تحاشہ چھوٹے چھوٹے پھوڑے نکلتے ہیں جیسے پھوڑوں کی فصل اگی ہو۔ ان میں شدید درد ہوتا ہے۔ یہ ناک پر بھی نکلتے ہیں۔ سبزی مائل بدبودار مواد خارج ہوتا ہے۔

کان: کان سے بدبودار مواد نکلتا ہے۔ پردے میں سوراخ ہو جاتا ہے جس کے کنارے ناہموار ہوتے ہیں۔

معدہ: گوشت سے نفرت' کمزوری کا احساس' بھوک کا احساس (سلفر) ٹھنڈے دودھ کی خواہش۔

پیٹ: صبح سویرے اچانک اسہال آتے ہیں۔ (سلفر) پاخانہ گہرا بھورا' بدبودار' زور سے خارج ہوتا ہے' آنتوں کی ٹی بی۔

عورت: پستان کی رسولی' حیض وقت سے پہلے' مقدار میں زیادہ' درد کے ساتھ۔ اخراج بڑھنے کے ساتھ درد بھی بڑھتا ہے۔

تنفس: لوزتین بڑھ جاتے ہیں۔ نیند کے دوران خشک کھانسی آتی ہے۔ اخراج گاڑھا' آسانی نکلتا ہے۔ سانس کی نالیوں سے کف کا اخراج' سانس کی تنگی' دم گھٹنے کا احساس حتیٰ کہ کھڑکی کھلی ہو اس میں بھی۔ ٹھنڈی ہوا کی خواہش' بچوں میں بلغمی جھلیوں کی سوزش' سخت تکلیف دہ کھانسی' پسینہ بکثرت' وزن کم ہوتا جاتا ہے۔ پورے سینے میں گڑگڑاہٹ' پھیپھڑوں کے بالائی حصہ میں مواد جمع ہوتا ہے۔ (خوراک بار بار دہرائیں)

کمر: گردن کی پشت اور ریڑھ میں تناؤ' کندھوں کے درمیان اور گردن پر سردی لگتی ہے۔

جلد: مزمن اگزیما' شدید خارش جو رات کو بڑھتی ہے۔ ٹی بی والے بچوں کے کیل' خسرہ' چنبل۔ (تھائرائیڈ)

نیند: جلدی آنکھ کھل جاتی ہے۔ دن میں نیند آتی ہے۔ خواب واضح اور تکلیف دہ۔

بخار: مسلسل بخار' ہر دو گھنٹے بعد خوراک دیں۔ (میک فارلن) پسینہ بکثرت' سردی لگتی ہے۔

زیادتی: حرکت سے، موسیقی سے، طوفان سے قبل، کھڑا ہونے سے، مرطوبیت سے، ہوا کے بھرنے
سے، صبح سویرے نیند کے بعد۔

کمی: کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: کاچس لمف (مزمن اور حاد سوزش گردہ، نمونیہ، بلغمی جھلیوں کا نمونیہ، ٹی بی کے بعد پھیپھڑوں میں اجتماع خون) ایوائر (پھیپھڑوں کے بالائی حصہ کی ٹی بی میں مفید ہے۔ اخیر درجہ برانکائیٹس جب علامات ٹی بی سے ملیں۔ ایسی حالت میں کمزوری ختم کرتی ہے۔ بھوک لاتی ہے) گلے میں سانس کی نالیوں اور پھیپھڑوں کی امراض، کانوں اور ہتھیلیوں میں خارش، گدگداہٹ والی کھانسی، طاقت اور بھوک ختم ہو جاتی ہے) ہائیڈراسٹس (ٹی بی کے بعد مریض کو صحت مند بنانے کے لئے) آرسینک آئیوڈائیڈ (ٹی بی، گردوں کی سوزش، مہلک رسولی، پھیپھڑوں کی ٹی بی لیکن تیسرا درجہ نہ آیا ہو۔ چہرے کا کینسر، پستان اور معدہ کا کینسر، ڈاکٹر کرل 3 طاقت انجکشن استعمال کرتے تھے لیکن اس کو 6 ماہ سے قبل نہیں چاہیے) ہیپی لینم، سورائنم، لیکیسس، کالا گوا (ٹی بی، تمام رطوبات اور سانس سے لہسن کی بو آئے) ٹیوکریم سکورا ڈونیا، تھوجا سے مقابلہ کریں۔ (ویکسین ٹیوبر کولینم کو کام نہیں کرنے دیتی حتیٰ کہ تھوجا کی خوراک دے کر رکاوٹ دور کی جائے۔۔۔ برنیٹ)

معاون: کلکیریا کارب، چائنا، برائی اونیا۔

خوراک: ٹیوبر کیولینم بچوں کی امراض میں بار بار دہرانی پڑتی ہے۔ (ڈاکٹر ایچ فرنگٹن 30 اور بلند طاقت جلد دہرائیں۔ ٹیوبر کیولینم ناکام ہو جائے تو سفلینیم دیں۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی میں استعمال کرتے وقت درج ذیل باتوں کا خیال رکھیں۔ مریض خالص پھیپھڑوں کی ٹی بی کا ہو اور اس کا نظام اخراج درست کام کرتا ہو تو 1000 سے کم طاقت میں نہ دیں۔ جب تک ٹی بی کا جرثومہ موجود رہے، علاج جاری رکھیں۔ اگر ساتھ اور مرض کی علامات بھی ہوں تو دوسری مرض کی بھی دوا دیں۔ اگر دل اچھی حالت میں ہو اور کسی اور دوا کی علامات نہ ہوں تو 1000 یا 2000 کی خوراک دیں۔ بخار کا خیال رکھیں اور اخراج کا بھی۔ پہلی خوراک کا اثر ختم ہونے تک دوسری خوراک نہ دیں۔ یہ دورانیہ 8 دن سے 8 ہفتے ہو سکتا ہے۔ اس دوران کسی اور دوا کی ضرورت بھی ہو سکتی ہے۔ دافع سورا دوا کی ضرورت بھی ہو سکتی ہے جیسے سلیشیا، لائیکوپوڈیم، فاسفورس وغیرہ۔ کچھ عرصہ بعد جب تصویر دھندلا جائے تو پھر بلغم میں موجود اجزا فہم کرنے کے بعد کوئی بلند طاقت دوا تجویز کریں اور ٹیوبر کیولینم اور اس جیسی علامات والی دوائیں جاری رکھیں۔

میرا تجربہ ہے کہ اگر کیس ملی جلی چھوت کا ہو تو سٹریپٹو، سٹیفلو یا نیوموکاکسین کے خلاف 500 سے کم نہ دیں۔ میں 1000 سے 2000 تک استعمال کرتا ہوں کیونکہ 30-200 وغیرہ شدت لاتی ہیں، وہ بخار کو 104 سے 96 کر دیتی ہیں۔ یہ ایسے افراد کے لئے ہدایت ہے جو صحیح فائدہ اٹھانا چاہیں۔ ٹیوبر کیولینم جیسی ادویات خالص اور کلچر کے طریقہ سے تیار ہوتی ہیں۔

ایسے مریض جو تیزی سے موت کی طرف جا رہے ہوں۔ ان کو ایک دو سال کے اندر سنبھالا جا سکتا ہے۔ نتائج صرف اسی حالت میں مل سکتے ہیں جب مریض تعاون کرے۔ جب دل مرض کے زہریلے اثرات برداشت کر جائے اور معدہ و جگر اچھی حالت میں ہوں۔ موسمی تبدیلیوں سے بچنا چاہئے اور مریض کی خوراک پر خاص توجہ دینی چاہئے تاکہ معدنی اجزاء جزو بدن بن سکیں۔ سبزیوں وغیرہ کا استعمال نہایت مفید ثابت ہو سکتا ہے اور ساتھ نمکیات کی مادی خوراک کا اضافہ کیا جا سکتا ہے جیسے کلکیریا کارب 5x-3x، کلکیریا فاس 2x سے 6x۔ علامات کے مطابق درمیانی دوا کے طور پر کالیس 30، چیلی ڈونیم 30، ٹرکیسی کم 30، نائٹریٹم 30، آرٹیکا یوریس 30، ٹیسی لیگو، لائی سیمیشیا، تو سوسلیا وغیرہ کا استعمال ہو سکتا ہے۔

کسی بھی مرض میں ٹیوبر کولینم کی پہلی خوراک دینا مشکل ہے۔ دینے سے قبل تفصیلی تشخیص کر لیں۔ دوا دینے سے قبل دل کا بغور مطالعہ کر لیں جیسے سرجن آپریشن سے قبل کرتا ہے۔ بالخصوص بچوں اور بوڑھوں میں۔ جو فزیشن ان ہدایات پر عمل کرے گا وہ ہمیشہ اپنے ضمیر سے مطمئن رہے گا۔ جب ٹیوبر کولینم کی مخالف علامات ظاہر ہوں تو کوئی اینٹی سورک دوا دیں۔

مندرجہ بالا ہدایت دمہ، پلوریسی، آنتوں کی جھلیوں کی سوزش، خنازیر میں بھی مد نظر رکھیں۔

ٹرنیرا

Turnera

(Damiana)

کہا جاتا ہے کہ یہ دوا جنسی اعصابی کمزوری میں مفید ہے۔ نامردی، اعصابی تھکن کے باعث آنے والی جنسی کمزوری، بوڑھے افراد میں مسلسل پیشاب آنے کی شکایت، جریان مذی کا پرانا عارضہ، گردوں اور مثانہ کا نزلہ، ٹھنڈی خواتین جن میں خواہش جماع نہ ہو۔ نوجوان لڑکیوں کے حیض کو باقاعدہ بناتی ہے۔

مدر ٹنکچر اور مائع جوہر 10 سے 15 قطرے۔

ٹسی لیگو پیٹاسی ٹس

Tussilago Petasites

(Butter Burr)

آلات بول پر اثر کرتی ہے۔ سوزاک میں مفید ہے۔ معدے کے نچلے سوراخ کی خرابیاں۔

پیشاب: مجری البول میں رینگنے کا احساس۔

مرد: سوزاک' گاڑھا زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ شہوت اور پیشاب کی نالی میں رینگنے کا احساس' کنکو
ڈوریوں میں درد ہوتا ہے۔
مقابلہ: ٹسی لیگو فریگرنس (معدے کے زیریں چھید کا درد' افراط خون' موٹاپا) ٹسی لیگو فربدار کھانی
پھیپھڑوں کی ٹی بی میں معاون دوا کے طور استعمال کریں۔)
طاقت: مدر ٹنکچر۔

اُپاس ٹین ٹے

Upas Tiente

(Upas Tree)

پٹھوں میں تشنج پیدا کرتی ہے' ٹیٹنس' سانس کی تنگی۔
سر: دماغی محنت سے نفرت' چڑچڑا' سر میں ہلکا درد' کاہلی۔
آنکھیں: آنکھوں اور اس کے گھیرے میں درد ساتھ آشوب چشم' آنکھیں اندر دھنسی ہوئی۔ بے رونق کھوئی کھوئی۔
منہ: ہونٹوں پر داد' زبان کی جلن' منہ میں درد جیسے برچھی لگی ہو۔ (نائٹرک ایسڈ)
مرد: خواہش مباشرت میں اضافہ لیکن صلاحیت نہیں ہوتی۔ کمر درد جیسا کہ کثرت مباشرت سے ہوتا ہے۔
سینہ: دائیں پھیپھڑے سے جگر تک نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے جس کے باعث سانس میں رکاوٹ آتی ہے۔ شدید دھڑکن' معدے میں بوجھل پن کا احساس۔
جلد: ہاتھ اور پاؤں بے حس' ناخنوں کی جڑ کا ورم' خارش اور ناخن کے جڑ کی سرخی۔
مقابلہ: اُپاس ایناٹرس (پٹھوں کے نظام کے لئے زہر ہے۔ اس کے اثر سے تشنج آئے بغیر ارادی عضلات اور دل کا فعل معطل ہو جاتا ہے۔ جاوا میں یہ تیر پر بطور زہر لگاتے ہیں۔ جھٹکے آتے ہیں' قے ہوتی ہے' پتلے اسہال اور زبردست تھکن) اگزالک ایسڈ' برائی اونیا کے ناکام ہونے پر کام کرتی ہے بالخصوص ٹائیفائیڈ میں۔
تریاق: کوراری۔
طاقت: 3 سے 6 طاقت۔

یورینیم نائٹریکم

Uranium Nitricum

(Nitrate of Uranium)

پیشاب کی مقدار میں اضافہ کرتی ہے اور شکرلاتی ہے۔ سوزش گردہ پیدا کرتی ہے۔ ذیابیطس 'جگر کی خرابی' بلند فشار خون اور جلندھر۔ زبردست 'کمزوری اور استسقاء کا رجحان 'کمزور اور جیفی دیرسے آتے ہیں۔ جلد اور بلغمی جھلیاں خشک۔

سر: بدمزاج' ہلکا ہلکا بوجھل سر درد' نتھنے پُر درد اور پیپ جیسا خراشدار مواد خارج ہوتا ہے۔ ذہنی افسردگی۔

آنکھیں: پپوٹے متورم اور جڑے ہوئے' گوہانجنی۔

معدہ: شدید پیاس' متلی' قے' ندیدوں کی طرح کھاتا ہے۔ معدہ اور بارہ انگشتی آنت کے زخم' جلن دار درد' زیریں چھید میں جلن کے ساتھ درد' اپھارہ۔ (لائیکو کے بعد)

پیشاب: مقدار میں زیادہ' پیشاب کی بندش یا رکاوٹ' پیشاب غیر ارادی طور پر نکل جاتا ہے۔ ذیابیطس' لاغری اور اپھارہ۔ مجری البول میں جلن اور تیزابی پیشاب' پیشاب رکنے سے درد ہوتا ہے۔ از خود نکل جاتا ہے۔ (مولین آئل)

مرد: مکمل نامردی اور احتلام' اعضائے تناسل ٹھنڈا' ڈھیلا' پسینے سے تر۔

مقابلہ: سیزی جیم' فاسفورک ایسڈ' لکٹک ایسڈ' ارجنٹم نائٹریکم' کالی بائیکروم' آرسینکم' فکوری زیزان (یہ سیب کی جڑ اور دیگر پھلوں کی چھال سے حاصل ہوتی ہے۔ ذیابیطس اور جگر میں تنزلی لاتی ہے۔ نوتی بخار' 15 گرین روزانہ' خون میں شکر کی مقدار نہیں بڑھاتی۔ یہ گردوں کو مجبور کرتی ہے کہ البیومن کو شکر میں تبدیل کریں۔)

خوراک: 2 طاقت کا سفوف۔

یوریا

Urea

(Carbamide)

ٹی بی' چہرے کی ٹی بی' غدود بڑھ جاتے ہیں۔ گردوں کا جلندھر اور عام نشہ جیسی علامات۔ گنٹھیا اور اکزیما' پیشاب میں البیومن اور شکر آتی ہے۔ گردوں کی خرابی سے خون زہریلا ہو جاتا ہے۔ وزن مخصوص کم ہو جاتا ہے۔ پیشاب آور ہونے کی وجہ سے استسقاء میں مفید ہے۔ ہر 6 گھنٹے بعد 10 گرین

دیں۔

مقابلہ: یورک ایسڈ (جوڑوں کا درد' اگزیما' گنٹھیا' چربیلا پھوڑا) یورینیم (ککل' پھوڑے' سنگرفی جلد ھر) آرٹیکا یورینس' ٹیوبرکیولینم' تھائرائیڈ۔

آرٹیکا یورینس

Urtica Urens

(Singing Nettle)

یہ پستانوں میں دودھ کی کمی اور پتھری میں مفید ہے۔ بلغمی جھلیوں سے بکثرت اخراج ہوتا ہے پیشاب بلاارادہ نکل جاتا ہے اور چھپاکی' تلی کے عوارض' گھونگا کھانے کے بداثرات دور کرتی ہے علامات ہر سال وقت مقررہ پر واپس آتی ہیں۔ نقرس اور یورک ایسڈ کا رجحان' تمام اخراج بڑھاتی ہے گنٹھیا اور چھپاکی' اعصاب کی سوزش۔

سر: چکر' سردرد ساتھ تلی میں درد ہوتا ہے۔

پیٹ: اسہال' بڑی آنت کی مزمن شکایت جس کے ساتھ آنوں بکثرت آتی ہے۔

مرد: خصیوں کی خارش جس کی وجہ سے سو نہیں سکتا۔ فوطوں کی تھیلی سوجی ہوئی۔

عورت: دودھ کی مقدار کم ہو جاتی ہے۔ رحم سے خون آتا ہے۔ تیزابی خراش دار لیکوریا۔ فرج کی خارش اس میں ڈنگ لگنے جیسا درد اور استسقاء۔ چھاتیوں میں دودھ خشک کرنے میں مدد دیتی ہے۔ پستانوں کی شدید سوجن۔

اطراف: جوڑوں کا حاد درد' ٹخنوں اور کلائیوں کا درد۔

جلد: خارش کے نشان' چھپاکی' جلن دار گرمی اور چیونٹی رینگنے کا احساس' شدید خارش۔ چھپاکی دب جانے کے بداثرات' گنٹھیا کا درد اور چھپاکی باری باری آتے ہیں۔ بیرونی جلد کا جل جانا' شدید چھپاکی (بوشا) سرخ باد ساتھ جلن اور ڈنگ لگنے والا درد' خشک یا نم حرارت سے جل جانا' کاکڑالا کرا سے ڈکار (؟) خون کی نالیوں کے اعصاب کا ورم اور جلندھر' ہونٹوں کا داد اور گرمی اور جلن کا احساس' خصیوں کی تھیلی پر خارش اور ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔

بخار: بستر میں گرمی لگتی ہے' ساتھ پیٹ پر دھن' گنٹھیا کا بخار' گرم علاقے کا بخار۔

زیادتی: برف کی ہوا سے' پانی سے' سرد مرطوب ہوا سے' چھونے سے۔

تعلق: سیڈوسا' نیٹرم میور' لیک کینئم' ریسی نس (پستانوں میں دودھ کی کمی) بمبکس' رسٹاکس' اپیس کلورل' ایسٹک' پلساٹیلا (چھپاکی) بولیٹس لبرائڈس اور اناکارڈیم (ٹی بی کی چھپاکی) الا نیکو پوڈیم اور ہیڈرا (یورک ایسڈ) فارمیکا۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور ابتدائی طاقتیں۔

اسنیا بربٹا

Usnea Barbata

(Tree Moss)

اجتماع خون کو لگنے میں مفید ہے۔

سر: پھٹ جانے کا احساس جیسے کنپٹیاں پھٹ جائیں گی۔ جیسے آنکھ باہر آجائے گی۔ گردن کی رگوں کی چٹکن۔

مقابلہ: گلونائن' بیلاڈونا۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

اسٹیلگو میڈس

Ustilago Maydis

(Corn Smut)

رحم کا ڈھیلا پن' اخراج خون' مختلف اعضاء میں اجتماع خون' بالخصوص موقوفی حیض کے زمانہ میں' سر کی ترداد جس پر موٹا کھرنڈ آتا ہے۔(وائیولا ٹرک)

سر: انتہائی افسردگی' بھراؤ کا احساس' اعصابی سر درد جو حیض کی بے قاعدگی سے ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں مسلسل درد اور آنسو بہتے ہیں۔

مرد: مشت زنی کی نہ رکنے والی عادت' جریان منی' ساتھ جنسی خیالات اور شہوانی خواب۔ اخراج منی کے ساتھ مشت زنی کا نہ رکنے والا رجحان' کمر میں ہلکا درد ہوتا ہے ساتھ ناامیدی اور بدمزاجی۔

عورت: حیض کی بجائے نکسیر' بیضۃ الرحم میں جلن' درد اور سوجن' اسقاط کے بعد کثرت حیض۔ معمولی تحریک سے خون جاری ہو جاتا ہے۔ خون چمکدار سرخ' جزوی طور پر جما ہوا۔ موقوفی حیض کے دنوں میں خون کا بکثرت اخراج۔ (فلکیریا کارب' ہیکیس) گہرے رنگ کا جما ہوا خون' ریشہ دار جما ہوا سیاہ' زچگی کے بعد کا جریان خون' نفاس بکثرت خارج ہوتا ہے۔

بخار: پسینہ بکثرت' نبض پہلے تیز پھر سست ہو جاتی ہے' دھڑکن' جھٹکے' اکڑن' پٹھوں کا سکڑاؤ' بالخصوص

اطراف: پٹھوں کی کمزوری' کمر کے ساتھ ابلتے پانی کا احساس' ٹانگوں کے پٹھوں کا۔

جلد: بال گرتے ہیں' چھوٹے پھوڑوں کا رجحان' جلد خشک' اگزیما' تانبے کے رنگ کے داغ' خارش'

دھوپ سے جلنا' چنبل۔ (اندرونی اور بیرونی استعمال کریں)

مقابلہ: سکیل کار' سابائنا' زیارٹالکا (چنبل' اگزیما' جلدی امراض' نہانے کا جنون' خودکشی کا رجحان بالخصوص پانی میں ڈوب کر مرنے کا' زود رنج' بھوک بڑھ جاتی ہے اور بعد میں کھانے سے نفرت ہو جاتی ہے۔ متلی' قے' شراب پینے سے سکون ملتا ہے۔)

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

یووا اُرسی

Uva Ursi

(Bear Berry)

پیشاب کی علامات اہم ہیں۔ مثانہ کی سوزش اور خون ملا پیشاب' رحم سے اخراج خون۔ مثانہ کی مزمن سوزش ساتھ درد' اینٹھن اور نزلاوی اخراج' چکنے پیشاب کے بعد جلن' گردوں کی بلغمی جھلیوں کی سوزش' پتھری کے باعث سوزش' تنگی تنفس' متلی' قے' قبض' چھوٹی اور بے قاعدہ' نیلا پن' خارش کے بغیر چھپاکی۔

پیشاب: بار بار حاجت اور ساتھ مثانہ کی اینٹھن' جلن اور چیرنے پھاڑنے جیسا درد' پیشاب میں خون اور پیپ کا اخراج' کف خارج ہوتا ہے۔ لمبے چیچھڑے خارج ہوتے ہیں۔ غیر ارادی طور پر سبز رنگ کا پیشاب خارج ہوتا ہے۔ پیشاب کی رکاوٹ یا پر درد بندش۔

مقابلہ: آربیوٹن (یہ یووا کی ایک قلمی شکل ہے اور کالسیا میں بھی پایا جاتا ہے۔ 3-8 گرین چینی میں ملا کر دن میں تین مرتبہ دیں۔ پیشاب آور ہے اور دافع جراثیم بھی ہے) ارکٹو سفائلس منزائیسٹا (گردوں اور آلات جنس پر اثر کرتی ہے۔ سوزاک' مثانہ کا نزلہ' ذیابیطس' کثرت حیض' مدر ٹنکچر او کیسی نم ہائز یلس (پیچش' ٹائیفائیڈ' آنتوں کی چھوت سے بچاتی ہے)۔

خوراک: مدر ٹنکچر 5 سے 30 قطرے گردے کی بلغمی جھلیوں کی سوزش میں پتوں کا سفوف استعمال کروائیں۔

ویکسی نینم

Vaccininum

(Vaccine Matter)

ویکسین کا زہر امراض کی مزمن حالتیں پیدا کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ان حالتوں کو ڈاکٹر برنیٹ نے مشاہدہ کیا اور ویکسی نوسس کا نام دیا۔ اس کی علامات ہامین کے سائیکوسس سے ملتی ہیں۔

اعصابی درد، جلدی عوارض، سردی لگتی ہے۔ بد ہضمی ساتھ زبردست اپھارہ اور تناؤ (کلارک) کال کی نسی۔

ذہن: چڑچڑا، جلد باز، بے صبر، بد مزاج، گھبرایا ہوا۔

سر: پیشانی میں درد ہوتا ہے پیشانی اور آنکھوں میں احساس کہ پھٹ جائیں گی، پپوٹے سوزش زدہ اور سرخ۔

جلد: گرم اور خشک، پھنسیاں اور چھلکے، چیچک جیسے جلدی ابھار۔

مقابلہ: انٹی ویکسین ادویات، ویرولینم، میلنڈرنم، تھوجا۔ مہلک امراض کے علاج میں طاقتور معاون ہے۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

ویلیریانہ

Valeriana

(Valerian)

ہسٹریا، ذکی الحسی، اعصابی شکایات۔ جب منتخب دوا ناکام ہو جائے تو بہتر کام کرتی ہے۔ ہسٹریائی اپھارہ۔

ذہن: سیمابی مزاج، خود کو ہلکا محسوس کرتا ہے جیسے ہوا میں تیر رہا ہو۔ بے انتہائی حساس (اشافی گیریا)۔ رات کو واہمے، چڑچڑا، لرزہ۔

سر: زبردست سردی کا احساس، پیشانی میں دباؤ، خود کو نشہ میں محسوس کرتا ہے۔

کان: سرد جھونکے سے کان درد شروع ہو جاتا ہے۔ شور سنائی دیتا ہے، زود حسی۔

گلا: جیسے گلے میں دھاگہ لٹک رہا ہو، متلی، حلق میں سکڑاؤ کا احساس۔

معدہ: بھوک اور متلی، گندے ڈکار، کلیجہ جلتا ہے۔ منہ میں گندہ پانی آتا ہے۔ متلی اور غشی، بچہ دودھ پیتے ہی دہی بنا کر نکال دیتا ہے۔ جمے ہوئے دودھ کی قے، بچہ چیخ مارتا ہے۔ سبزی مائل

پیٹ: پھولا ہوا، ہسٹریائی اینٹھن، پتلا پاخانہ اور آنتوں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ خون ملا پاخانہ، کھانے کے بعد اور رات کو بستر میں۔

نفس: نیند آتے ہی دم گھٹتا ہے۔ تشنجی دمہ، ڈایافرام کی تشنجی حرکات دور کرتی ہے۔

عورت: حیض دیر سے اور مقدار میں کم (پلساٹیلا)۔ بوجھل پن، عرق النساء جو کھڑا

اطراف: بازوؤں اور ٹانگوں میں گنٹھیاوی درد، مسلسل جھٹکے لگتے ہیں۔ جب بیٹھا ہو تو ایڑیوں میں ہونے یا فرش پر آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ (پلاٹینا) چلنے سے سکون ملتا ہے۔

درد ہوتا ہے۔

نیند: بے خوابی اور ساتھ رات کو خارش اور پٹھوں میں اینٹھن' جاگنے پر تکلیف بڑھتی ہے۔

بخار: گرمی کا وقفہ طویل اس کے بعد چہرے پر پسینہ آتا ہے۔ گرمی کا وقفہ اہم ہے۔ برف جیسی ٹھنڈک کا احساس۔ (ہیلوڈرما' کیمفر' ایپزیمن)

مقابلہ: ایسافوٹیڈا' اگنیشیا' کروکس' کسٹوریم' اموینم ویلیرانیم (اعصابی درد' معدہ کی خرابی اور شدید اعصابی تحریک بے خوابی بالخصوص حمل کے دوران اور سن یاس میں' کمزور' عصبی مزاج' ہسٹیریائی مریض۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

ونیڈیم

Vanadium

(The Metal)

جسم میں آکسیجن کی کھپت کو متوازن کرتی ہے۔ کیمیائی رد عمل کو بڑھاتی ہے۔ کمزوری لانے والی امراض میں استعمال ہوتی ہے۔ ہیموگلوبین کی مقدار بڑھاتی ہے۔ کریات احمر کی تعداد بڑھاتی ہے۔ خون آکسیجن کے تناسب کو کنٹرول کر کے زہریلے مادے اور نقصان دہ خلیات کو ختم کر دیتی ہے اور قوت دافعت بڑھ جاتی ہے۔

جگر اور شرائین کی تنزلی کی حالت' بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ معدہ و جگر کی سوزش کی علامات۔ پیشاب میں البیومن' کاسٹ اور خون کا اخراج ہوتا ہے۔ لرزہ' چکر' مالیخولیا اور ہسٹیریا۔ آنکھ کے اعصاب کی سوزش اور اندھاپن' خون کی کمی اور لاغری' کھانسی خشک' خراش پیدا کرتی ہے اور دورے کی شکل میں بعض اوقات خون بھی آتا ہے۔ ناک' آنکھوں اور گلے کی سوزش۔ ٹی بی' مزمن' ضعف' ذیابیطس' ہضم کے نظام کو تقویت دیتی ہے اور ٹی بی کے ابتدائی درجہ میں مفید ہے۔ شریانوں کی سختی جیسے دل نچوڑا جا رہا ہو جیسے شریان اعظم خون سے بھری ہو۔ پورے سینے میں دباؤ اور بے قراری' دل بڑھ جاتا ہے۔ تنزلی کے باعث دماغ نرم ہو جاتا ہے۔ دماغ' جگر و شریانوں کی چربیلی خرابیاں۔

مقابلہ: آرسینکم البم' فاسفورس' اموینم وناڈ (جگر کی تنزلی)

6 سے 12 طاقت۔ بہترین صورت یہ ہے کہ وناڈایٹ آف سوڈا 2mg روزانہ۔

ونیلا

Vanilla

(Vanila)

جلد کی سوزش جورس کے زہر کے مشابہ ہے۔ یہ حالت ونیلا کی پھلیوں کو چھونے یا اس کے مقامی استعمال کے طور پر سر دھونے سے آتی ہے۔ ونیلا مقوی دماغ اور جنسی خواہش کو بیدار کرتی ہے۔ مصنوعی ونیلا استعمال نہ کریں۔ اعصابی نظام کی خرابیاں اور دوران خون کی شکایات جو ونیلا کے کارخانہ میں کام کرنے والے افراد میں آتی ہیں۔ حیض دیر تک جاری رہتا ہے۔

خوراک: 5 سے 30 طاقت۔ جلدی امراض میں مفید ہے۔

ویرولینم

Variolinum

(Small Pox Pustule)

یہ اندرونی و یکسینیشن کے کام آتی ہے۔ چیچک کے خلاف حفاظتی فراہم کرتی ہے اور مرض کی صورت میں اس سے نجات دیتی ہے۔ شفا بخشتی ہے۔

سر: چیچک کا خوف، بہرہ پن، سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ پپوٹے متورم۔

تنفس: تنگی تنفس، گلا بند محسوس ہوتا ہے۔ کھانسی ساتھ گاڑھا، سڑا ہوا، خون آلود بلغم خارج ہوتی ہے۔ گلے میں دائیں جانب گولے کا احساس۔

اطراف: کمر میں کچلے جانے جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹانگوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ پورے جسم میں تھکن اور بے چینی۔ کلائیوں میں درد، درد کمر سے پیٹ میں منتقل ہو جاتا ہے۔

بخار: گرمی کا بخار، گرمی چاروں طرف پھیلتی ہے۔ بکثرت ناگوار بو والا پسینہ آتا ہے۔

جلد: خشک، گرم، آبلہ دار پھنسیاں، قوباء۔

مقابلہ: ویکس نم (ایک جیسا اثر ہے۔) میلنڈریم (چیچک سے بچاتی ہے اور چیچک کے ٹیکہ کے بداثرات دور کرتی ہے۔ چیچک کے ٹیکہ کے بعد آنے والا اگزیما)

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ویریٹرم البم

Veratrum Album
(White Hellebore)

مکمل نزع کی تصویر پیش کرتی ہے۔ ساتھ شدید ٹھنڈک کا احساس۔ نیلا پن اور کمزوری ہوتی ہے۔ آپریشن کے بعد صدمہ میں مفید ہے۔ ساتھ پیشانی پر سرد پسینہ' چہرہ زرد' نبض تیز اور کمزور۔ پیشانی پر سرد پسینہ تقریباً تمام شکایات میں آتا ہے۔ قے' اسہال اور بازوؤں' ٹانگوں میں اینٹھن' قے میں بکثرت مواد نکلتا ہے اور یہ اس کی خاص علامت ہے۔ تمام بلغمی جھلیوں کی سطح خشک ہو کر کھائی ہوئی۔ جنون' شدید جنون اور خاموشی کسی سے بات نہ کرنا چاہے۔ مذکورہ علامات ادل بدل کر آتی ہیں۔

ذہن: مالیخولیا ساتھ مدہوشی اور جنون۔ بے وقوفوں کی طرح بیٹھتا ہے۔ گردوپیش سے لاتعلق۔ بدمزاج' جوش کے دورے' چیختا ہے' بددعائیں دیتا ہے۔ زچگی کا جنون' بے مقصد گھومتا ہے۔ تباہی نازل ہونے کا خوف' توڑ پھوڑ کرنے کا جنون' (ٹیرنٹولا) ورد کا دورہ اور ساتھ ہذیان جو جنون کی شکل اختیار کرتا ہے۔ بددعائیں دیتا ہے۔ ساری رات کتے کی طرح بھونکتا ہے۔

سر: چہرے کے نقوش بگڑ جاتے ہیں۔ پیشانی پر ٹھنڈا پسینہ' چندیا پر برف کے گولے کا احساس۔ سر درد ساتھ متلی اور قے۔ اسہال' چہرہ زرد' گردن کمزور سر کا بوجھ نہ سنبھال سکے۔

آنکھیں: آنکھوں کے گرد گہرے رنگ کا گھیرا بن جاتا ہے۔ آنسو بہتے ہیں اور ساتھ سرخی۔ اوپر چڑھ جاتی ہیں۔ ٹکٹکی کر دیکھتا ہے۔ بے رونق' پپوٹے بوجھل اور خشک۔

چہرہ: بے رونق نقوش' چہرے اور ناک کی نوک پر برف جیسی ٹھنڈی۔ ناک نوک دار' رخساروں' کنپٹیوں اور آنکھوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چہرہ زرد' نیلا' سرد' وقت نزع جیسا۔

منہ: زبان زرد' ٹھنڈی' ٹھنڈک کا احساس جیسے پیپر منٹ رکھا ہو۔ درمیان سے خشک۔ پانی پینے سے کمی نہیں ہوتی۔ تھوک نمکین' دانت درد' دانت بھاری محسوس ہوں جیسے سیسہ بھرا ہوا ہو۔

معدہ: تدیدوں جیسی بھوک' ٹھنڈے پانی کی پیاس لیکن پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ گرم غذا سے نفرت' ہچکی' متلی اور قے بکثرت جو پانی پینے یا حرکت سے بڑھتی ہے۔ پھل' رس دار اشیاء اور ٹھنڈی چیزیں پسند کرتا ہے۔ برف اور نمک کی خواہش' معدہ میں تکلیف کا احساس۔ قے آنے کے بعد شدید کمزوری آتی ہے۔ معدے کی سوزش اور ساتھ قے آنے کی پرانی شکایت۔

پیٹ: کمزوری اور خالی پن کا احساس۔ پیٹ اور معدہ میں ٹھنڈک کا احساس۔ پاخانہ سے قبل پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ اینٹھن' پیٹ اور ٹانگوں میں تشنج' احساس کہ ہرنیا ابھر آئے گا۔ (نکس وامیکا) پیٹ دباؤ برداشت نہیں کرتا۔ سوجن اور خوفناک قولنج۔

مستقیم: پاخانہ کی آنت کی سستی کے باعث قبض ساتھ سردرد اور گرمی کا احساس۔ سردی کے
خوار بچوں کی قبض۔ پاخانہ لمبا زور لگانا پڑتا ہے۔ حتی کہ نڈھال ہو جاتا ہے اور ٹھنڈے پسینے
آتے ہیں۔ اسہال شدید درد کے ساتھ پانی جیسے پتلے، مقدار میں زیادہ اور زور سے خارج ہوتے ہیں۔
شدید تھکن ہوتی ہے۔ ہیضہ جیسی علامات اور حقیقی ہیضہ جب قے اور اسہال اکٹھے ہوں۔

سانس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ آواز کمزور، سینے میں گڑگڑاہٹ، سانس کی نالیوں میں بکثرت بلغم لیکن
کھانسنے سے خارج نہیں ہوتی۔ بوڑھوں کا مزمن برانکائیٹس (امپوزیمن) اونچی آواز میں کھانسی جیسے کتا
بھونکتا ہے۔ کھانسی معدہ سے اٹھتی ہے۔ اس کے بعد گیس کی ڈکاریں آتی ہیں۔ گرم کمرے میں زیادتی،
کی کھانسی جو نیچے گڑگڑاہٹ سے آتی ہے۔ ساتھ چہرہ نیلا سرد پانی پینے سے کھانسی آتی ہے۔ کھانسے
سے پیشاب نکل جاتا ہے۔ سرد ہوا سے گرم کمرے میں آنے سے کھانسی آتی ہے۔ (برائی اونیا)

دل: دھڑکن اور بے قراری، سانس آواز دار، نبض بے قاعدہ، کمزور، تمباکو پینے یا چبانے سے آنے والی
قلبی شکایات، کمزور اور لاغر افراد کا دل رک رک کر چلتا ہے۔ جبکہ جگر کا عارضہ بھی ہو۔ یہ ہومیو پیتھی
کا بہترین مقوی قلب دوا ہے۔

مستورات: حیض وقت سے پہلے بکثرت اور نڈھال کر دینے والے، حیض درد کے ساتھ اور ساتھ ٹھنڈک
کا احساس۔ اسہال اور ٹھنڈا پسینہ آتا ہے۔ معمولی محنت سے غشی آتی ہے۔ حیض سے قبل جنسی جنون
آتا ہے۔

اطراف: جوڑوں کی دکھن اور حساسیت۔ عرق النساء (لنگڑی کا درد) کا درد جیسے بجلی کے جھٹکے لگ رہے
ہوں۔ پنڈلیوں میں اینٹھن، بازوؤں کی رگوں میں اعصابی درد، بازو جیسے سوج گئے ہوں۔ سرد، مفلوج۔

جلد: نیلی، سرد، چپکتی، غیر لچک دار، مُردوں جیسی ٹھنڈک، سرد پسینہ آتا ہے۔ ہاتھوں اور پاؤں پر
جھریاں۔

کمی زیادتی: زیادتی: رات کو، سرد مرطوب موسم میں۔ کمی: چلنے سے، گرمی سے۔

مقابلہ: وراٹرئیم (سباڈیلا کے بیجوں کا کھار ہے۔ بجلی کی طرح درد، جھٹکے) کولس ٹرپینا (پنڈلیوں کی
اینٹھن) کیمفر، کیوپرم میٹ، آرسینکم البم، کیوپرم ارس (رک رک کر آنے والا سرد چپکتا پسینہ) نارلی
کس (معدہ اور آنتوں کی سوزش، آنتوں میں اینٹھن، غشی، لرزہ، اعضاء ٹھنڈے، نبض چھوٹی اور بے
قاعدہ) ٹرائی کو ستھس (پتلے پاخانے، جگر کا درد، رفع حاجت کے بعد چکر) اگارک ایسے تک۔ (چکر آتے
ہیں) اگارک فلائیڈیلیس (ہیضہ، معدہ میں اینٹھن
برف کا ٹھنڈا پانی پینے کی خواہش، معدہ میں جلن دار درد) اگارک فلائیڈیلیس
بازو، ٹانگیں سرد، پیشاب بند) وراٹرن (مثانہ میں تناؤ بڑھ جاتا ہے۔ یہ دوا سے کم کرتی ہے۔ جسم سے
زہروں کو جلد، گردوں اور جگر کے راستے باہر نکالتی ہے۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت، اسہال میں 6 سے کم نہ دیں۔

وریٹرم ورائیڈ

Veratrum Viride
(White American Hellebore)

دل کی فعلی خرابیاں' سٹولک اور ڈایاسٹولک پریشر دونوں کو کم کرتی ہے۔ پھیپھڑوں اور موخر دماغ میں ساتھ متلی اور قے۔ پھڑکن اور تشنج۔ یہ بالخصوص پُر خون افراد میں مفید ہے۔ زبردست تھکن' دل کا گنٹھیاوی درد' چہرہ پھولا ہوا اور نیلگوں' زبردست ٹھکنے کے اثرات' غذا کی نالی کی سوزش' (فرنگلن) یہ نمونیہ سے بچاتی ہے اور مدافعت کو بڑھا دیتی ہے۔ پھیپھڑوں میں اجتماع خون اور ان کی سختی کا ابتدائی درجہ' درجہ حرارت ہے۔ پٹھوں میں اکڑن ہوتی ہے۔ غیر قدرتی طور پر بڑھ جانے والے پٹھوں کا فالج۔

ذہن: جھگڑالو' بکواسی۔

سر: شدید اجتماع خون' مرگی جیسی حالت' سرگرم آنکھیں سرخ' چہرہ پھولا ہوا نیلا۔ کھچا ہوا' پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔ دو نظری' دماغی جھلیوں کی سوزش' گردن کی پشت میں درد سنبھال نہ سکے' لو لگ جاتی ہے۔ سر میں بھراؤ اور شریانوں کی تپکن۔ (بیلاڈونا گلونائین) چہرے کے پٹھوں میں تشنج اور پھڑکن (اگاریکس) چکر اور ساتھ متلی۔

زبان: سفید یا زرد' درمیان میں سرخ لکیر' جھلس جانے کا احساس' تھوک کی زیادتی۔

معدہ: پیاس' متلی اور قے' معمولی مقدار میں پانی یا کھانا بھی معدہ قبول نہیں کرتا۔ تھکن والا درد گرم مشروب سے بڑھتا ہے۔ ہچکی' غذا کی نالی میں شدید پُر درد تشنج آتا ہے۔ معدہ اور خوراک کی نالی میں جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: پیڑو کے اوپر درد اور دکھن کا احساس۔

سانس: پھیپھڑوں میں اجتماع خون' سانس کی دقت' سینے پر بوجھ کا احساس' کروپ' نمونیہ میں گھٹن کا احساس اور شدید اجتماع خون۔

پیشاب: مقدار میں کم اور بادل تیرتے نظر آتے ہیں۔

عورت: رحم کا منہ سخت (بیلاڈونا' جلسی میم) پر سوتی بخار' حیض دب جاتے ہیں اور سر میں اجتماع خون ہوتا ہے۔ (بیلاڈونا) حیض درد کے ساتھ اور اخراج جاری ہونے سے قبل قولنج اور پیشاب تکلیف کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا ہے۔

دل: نبض آہستہ' نرم' کمزور' بے قاعدہ' رک رک کر چلتی ہے۔ نبض تیز اور تناؤ کم (ڈیجیٹلس) دل کے مقام پر مسلسل ہلکا درد ہوتا ہے۔ کواڑوں کے عوارض' دل کی دھڑکن جسم میں محسوس

ہوتی ہے۔ بالخصوص دائیں طرف کی ران میں۔

اطراف: گردن کی پشت اور کندھوں میں مسلسل درد ہوتا ہے۔ جوڑوں اور پٹھوں میں تیز درد ہوتا ہے۔ بازو اور ٹانگوں میں بجلی کے کرنٹ جیسے جھٹکے آتے ہیں۔ تشنج پھڑکن، حاد تنشیاری بخار۔

جلد: سرخ باد اور ساتھ دماغی علامات، سرخ نشان، مختلف اعضاء میں خارش ہوتی ہے۔ گرم پسینہ آتا ہے۔

بخار: شام کو بخار تیز اور صبح کے وقت کم ہوتا ہے۔ پیپ والا بخار جس کے درجہ حرارت میں زبردست کی زیادتی ہوتی رہتی ہے۔

مقابلہ: جلسی میم، بپٹیشیا، بیلاڈونا، ایکونائٹ، فیرم فاس۔

علاج: ٹنکچر کی 20 سے 40 قطرے کی خوراک۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

ورباسکم

Verbasecum

(Mullein)

یہ جبڑے، کان، آلات تناسل، مثانہ اور دماغ کے اعصاب کے پانچویں جوڑے پر اثر کرتی ہے۔ نزلہ، زکام ساتھ وقت مقررہ پر آنے والا چہرے کا اعصابی درد، یہ دوا اعصاب، سانس کی نالیوں اور مثانہ کی سوزش اور کھانسی میں سکون فراہم کرتی ہے۔

چہرہ: اعصابی درد رخسار کی ہڈی، کنپٹیوں، جبڑے کے جوڑ اور کان کو متاثر کرتا ہے۔ (افیا تھس) بالخصوص بائیں جانب آنسو نکلتے ہیں، زکام بہتا ہے اور احساس کہ اعضاء کو کچلا جا رہا ہے۔ بولنے، چھینکنے اور دانتوں کو باہم دبانے سے درد ہوتا ہے۔ درد تیزی درجہ حرارت کی تبدیلی سے درد میں اضافہ ہوتا ہے۔ سے آتا ہے اور معمولی حرکت سے بڑھ جاتا ہے اور روزانہ صبح اور بعد دوپہر وقت مقررہ پر آتا ہے۔

کان: کان کا درد اور کان بند ہونے کا احساس، بہرہ پن، چھید میں کھڑکھڑ آتا ہے۔ (مقامی طور پر لگائیں۔)

پیٹ: درد نیچے گہرائی تک پھیلتا ہے اور مقعد میں سکڑاؤ لاتا ہے۔ ناف کے مقام پر مروڑ اٹھتا ہے۔ خونی بواسیر، ساتھ سدے

پاخانہ: دن میں کئی مرتبہ پاخانہ آتا ہے اور خارج ہوتے ہیں۔ بواسیر کے مسے پُر درد اور متورم۔

تنفس: آواز کا بگاڑ، آواز گہری، کھردری، باجے جیسی آواز، کھانسی رات کو بڑھتی ہے۔ دمہ، حلق کی دکھن، نیند کے دوران کھانسی آتی ہے۔

پیشاب: مسلسل قطرہ قطرہ اخراج، از خود نکل جاتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ جلن، مثانہ میں دباؤ کے

احساس کے ساتھ مقدار بڑھ جاتی ہے۔

اطراف: دائیں پاؤں' گھٹنے اور تلوؤں میں اینٹھن جیسا درد ہوتا ہے۔ ٹانگیں بوجھل محسوس ہوتی ہیں۔ انگوٹھا بے حس' ٹخنے میں اعصابی درد' ٹانگوں کے جوڑوں کی سختی اور درد کھن۔

کمی زیادتی: زیادتی: درجہ حرارت کی تبدیلی سے' بولنے سے' چھینکیں آنے سے' دانتوں سے کاٹنے پر۔ صبح 9 بجے سے شام 4 بجے تک۔

مقابلہ: رسٹاکس' اردمیشا' کاسٹیکم' پلاٹینم' سفنگرس (رخساروں کی ہڈی میں درد)۔

خوراک: مولین آئیل مقامی طور پر کان درد اور کان کی خشک حالت میں استعمال کریں۔ رات کے لیٹنے سے آنے والی تکلیف دہ کھانسی میں بھی مفید ہے۔ اندرونی طور پر مدر ٹنکچر اور نچلی طاقتیں۔ بول بستر میں 5 قطرے صبح شام۔

وربینا

Verbena

(Blue Vervain)

جلد اور نظام اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ اعصابی افسردگی' کمزوری' سوزش اور تشنج' رگڑ یا خراش کے بعد خون روکتی ہے اور درد کو کم کرتی ہے۔ آبلہ دار سرخباد' اجتماع خون اور نوتچی بخار رس کے زہر کا تریاق ہے۔ مرگی' بے خوابی' ذہنی تھکن' مرگی میں یہ دوا ذہن کو قوی کرتی ہے اور دماغ روشن کرتی ہے۔ قبض رفع کرتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر کی واحد خوراک۔ مرگی میں اس کا استعمال کچھ عرصہ جاری رکھیں۔ دریپا جائے کی شکل میں پیشاب آور ہے۔ لہٰذا ٹی بی میں مفید ہے۔ ٹی بی کے زہر کو باہر نکالتی ہے۔

ویسپا کرابرو

Vespa Crabro

(Live Wasp)

جلد اور زنانہ علامات اہم ہیں۔ اعضاء میں سختی کا احساس' جلد اور ہلغی ہتھیلیوں میں سختی آتی ہے۔ چکر جو چت لیٹنے سے کم ہوتے ہیں۔ غشی' بے حسی اور اندھاپن' متلی اور قے بعد میں سردی لگتی ہے جو پاؤں سے اوپر کی جانب رینگتی ہے۔ آنتوں میں اینٹھن والا درد ہوتا ہے۔ بغل کے غدود سوج جاتے ہیں اور بازو کے اوپر حصہ میں درد ہوتا ہے۔ جس کروٹ لیٹتا ہے۔ وہاں پسینہ آتا ہے اور خارش ہوتی ہے۔

چہرہ: پُردرد اور سوجا ہوا۔ پپوٹوں کی سوزش اور سرخیاں۔ آشوب چشم' منہ اور گلے کی سوجن ساتھ شدید ہوتی ہے۔

پیشاب: جلن اور پیشاب تکلیف کے ساتھ قطرہ قطرہ۔ خارش بھی ہوتی ہے۔

عورتیں: حیض کے قبل حزن و ملال کی کیفیت۔ درد ہوتا ہے۔ دباؤ کا احساس اور قبض۔ بائیں بیضہ دانی اور رحم میں بالخصوص تکلیف ہوتی ہے۔ بار بار جلن ہوتی ہے اور پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے۔ درد گھٹنے سے کر ٹانگ تک پھیلتا ہے۔ رحم کے منہ کے ارد گرد خراش پیدا کرتی ہے۔

جلد: سرخ نشان' شدید خارش' جلن' پھوڑے' ڈنک لگنے جیسا درد اور دکھن۔ سرکہ کے ساتھ دھونے سے سکون ملتا ہے۔ نیل یا چوٹ کے نشان میں سوجن اور جلن ہوتی ہے۔ ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ سرخ نشان جیسے سرکہ سے دھونے پر آرام ملتا ہے۔

مقابلہ: سکاربیو (رال) بتی ہے بھیگا پن' ہیلنس' ایپس۔

زائد: سپرو یسم ٹنکچر خارجی طور پر استعمال کریں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

وائبرنم اوپولس

Viburnum Opulus

(High Cranberry)

یہ اینٹھن کی ایک عام دوا ہے۔ پیڑو کے اعضاء میں درد قولنج۔ اندرونی آلات تناسل کی حساسیت بڑھ جاتی ہے۔ عورتوں کی علامات اہم ہیں۔ اسقاط حمل کو روکتی ہے۔ جھوٹا درد زہ' اینٹھن اور اجتماع خون کے عوارض جس کا تعلق بیضہ دانی' رحم یا بچہ دانی سے ہوتا ہے۔

سر: چڑچڑا' چکر' آگے گرنے کا احساس' کنپٹیوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ آنکھ کے ڈھیلوں میں دکھن کا احساس۔

معدہ: مسلسل متلی جو کھانے سے کم ہوتی ہے۔ بھوک نہیں ہوتی۔

پیٹ: اچانک کھنچاؤ جیسا درد قولنج ہوتا ہے۔ ناف کے گرد دباؤ برداشت نہیں ہوتا۔ بار بار اور اینٹھن والا درد' اینٹھن

عورتیں: حیض دیر سے' مقدار میں کم' چند گھنٹے جاری رہتے ہیں۔ بار بار اور اینٹھن والا درد رانوں تک پھیلتی ہے۔ (بیلاڈونا) حیض کے قبل پیچھے کے رخ دباؤ' بیضہ دانی' رحم کا مقام ہو' حمل اور اجتماع خون۔ رحم اور پیڑو میں مسلسل درد ہوتا ہے اور ساتھ رانوں کے اندرونی حصوں میں درد ہوتا ہے۔ (اور یکس ایکورٹا' خراش) اخراجات حیض درد کے ساتھ جھلی دار اور لوتھڑے خارج ہوتے ہیں۔ متلی آتی ہے۔ بار بار حمل گرنے کی شکایت اور اعضائے تناسل میں اچانک ڈنک لگنے جیسا درد بیٹھنے پر

ابتدائی دنوں میں ہی حمل گر جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے بانجھ پن آتا ہے۔ درد کمرے سے رحم تک جاتا ہے۔ صبح سویرے درد بڑھتا ہے۔

پیشاب: بار بار حاجت' پیشاب مقدار میں زیادہ' ہلکے رنگ کا اور زرد۔ کھانسنے یا چلتے وقت خارج ہو جاتا ہے۔

پاخانہ: پاخانہ لمبا اور سخت ساتھ معائے مستقیم میں کٹن اور مقعد میں دکھن کا احساس۔

اطراف: گردن کی پشت میں سختی کا احساس جیسے گردن ٹوٹ جائے گی۔ تکونیہ ہڈی میں درد اور کمزور اور بھاری۔

زیادتی: متاثرہ جانب لیٹنے سے' گرم کرنے میں' شام اور رات کو۔

کمی: کھلی ہوا میں' آرام کرنے سے۔

مقابلہ: وایبر نم پرونی فولیم (عادتاً اسقاط حمل' زچگی کے بعد کے درد' زبان کا کینسر۔ ضدی ہچکی) طاقت دیتی ہے۔ حمل کی قے' بانجھ عورتوں کے حیض بے قاعدہ اور رحم ٹل جاتا ہے۔) کالوفائلم' سیپیا' زنتھا کسیم۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

ونکامائنر

Vinca Minor

(Lesser Periwinkle)

جلدی امراض کی دوا ہے۔ اگزیما اور بالخصوص بال الجھ جاتے ہیں۔ اخراج خون' خناق۔

سر: چندیا پر چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ کانوں میں گھنٹیاں اور سیٹیاں بجتی ہیں۔ چکر آتے ہیں' ساتھ آنکھوں کے سامنے پھڑپھڑاہٹ ہوتی ہے۔ چندیا پر نشان جس سے رطوبت نکلتی ہے۔ بال باہم الجھ جاتے ہیں۔ چندیا کی خارش' گنج کے نشان' کھجانے کی شدید خواہش۔

ناک: نوک سرخ' ناک بہنے پر ترپھنسیاں' ایک نتھنا بند' ناک میں زخم' اوپری ہونٹ اور اس سے اوپر پیپ والے دانے۔

گلا: نگلنا مشکل ہوتا ہے۔ گلے کے زخم' بار بار کھانسی آتی ہے۔ خناق۔

عورت: حیض مقدار میں زیادہ اور زبردست کمزوری۔ رحم سے اخراج خون (اسٹیلیگو' ٹریلیم' کیل' کثرت حیض' مسلسل اخراج' بالخصوص موقوفی حیض کے دنوں میں (ٹیکسس) رحم کی ریشہ دار رسولی سے اخراج خون۔

جلد: خراش دار خارش' جلد ذکی الحس' معمولی رگڑنے سے سرخی اور دکھن آتی ہے۔

ایگزیما: آبلے، خارش، جلن اور ناگوار بو، بال آپس میں الجھ جاتے ہیں۔

تقابل: اولی اینڈر، سٹافی سیگریا۔

طاقت: ۱ سے ۳ طاقت۔

وایولا اوڈوراٹا

Viola Odorat

(Violet)

کان پر خاص اثر کرتی ہے۔ گہرے رنگ کے بالوں والے افراد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ آنکھ کے نیچے اور اس سے اوپری مقام کی شکایات۔ دائیں طرف کے بالائی اعضاء کا گنٹھیا۔ بچوں میں کیڑوں کی شکایت۔ اینو کریم اور رحم کی ریشہ دار رسولی کے باعث آنے والی دردوں میں مقامی طور پر استعمال کریں نیز سانپ اور شہد کی مکھی کے کاٹنے میں بھی استعمال ہوتا ہے۔ تناؤ چہرے کے بالائی حصہ اور کانوں تک پھیلتا ہے۔

سر: پیشانی میں جلن ہوتی ہے۔ چکر، سر میں ہر چیز گھومتی محسوس ہوتی ہے۔ سر میں بھاری پن اور گردن کی پشت کے پٹھوں میں کمزوری کا احساس۔ کاسہ سر پر تناؤ ابروؤں کے اوپر پٹی باندھنے جیسی ہوتی ہے۔ ابروؤں کے اوپر درد جو اچانک آتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے اور کنپٹیوں میں چبھن ہوتی ہے۔ پیشانی کے آر پار درد ہوتا ہے۔ سامنے والے پیشانی کے جوف پر اثر کرتی ہے۔ ٹی بی کے مریضوں میں ہسٹریائی دورے۔

آنکھیں: پپوٹے، بو، جلن، آنکھ کے ڈھیلوں پر دباؤ، آنکھوں کے سامنے شعلے نظر آتے ہیں۔ نزدیک نظری سیاہ پردے کا ورم، نظر کا واہمہ، آگ کے شعلے اور سانپ نظر آتے ہیں۔

کان: گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ موسیقی سے نفرت، شور گرج سنائی دیتی ہے۔ گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ کانوں کے نیچے چبھن، بہرہ پن، کان بہتا ہے۔ کان کی بیماریاں اور آنکھ کے ڈھیلے میں درد۔

سانس: ناک کے آخر میں بے حسی جیسے چوٹ لگی ہو۔ خشک چھوٹی تشنجی کھانسی اور تنگی تنفس۔ تنفس والی کھانسی اور آواز بگڑ جاتی ہے۔ حمل کے دوران کی تکلیف دن کے وقت بڑھتی ہے۔ سینے میں تنگی، سانس کی دقت، بے قراری، دھڑکن اور ہسٹیریا۔

اطراف: کندھے کے پٹھوں کا گنٹھیاوی درد، اعضاء کانپتے ہیں۔ دائیں کلائی اور ہاتھ کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔

پیشاب: دودھیا پیشاب، بو تیز، عصبی مزاج بچوں میں سلسل البول۔

زیادتی: ٹھنڈی ہوا میں۔

مقابلہ: الحس (پاؤں میں چیونٹیاں رینگتی ہیں۔ بے حسی' پاؤں اور ٹانگوں میں رینگنے والا سا سے اوپر گنٹھیاوی درد۔ کوکھ میں دکھن کا احساس) چینوپوڈیم (کان سے خون ملا مواد نکلنا مزمن سوزش' بتدریج بڑھنے والا بہرہ پن' قریب سے گزرنے والی گاڑیوں کا شور برداشت نہ کرنا جھنجھناہٹ' چیخ سنائی دیتی ہے اور ہلکی آواز) اورم میٹ' پلساٹیلا' سیپیا' اگنیشیا' سائنا (کالونا کا جوڑوں کا گنٹھیا)

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

وائیولا ٹرائیکلر

Viola Tricolor

(Pansy)

بچپن کے اگزیما اور احتلام جس کے ساتھ واضح خواب آتے ہیں' میں مفید ہے۔

سر: بوجھل' باہر کے رخ دباؤ اور درد۔ کاسہ سر کا اگزیما اور غدود سوجے ہوئے۔ چہرہ گرم اور پسینے تر بالخصوص کھانے کے بعد۔

گلا: بکثرت بلغم جس کے باعث بار بار کھانستا ہے۔ ہوا میں زیادتی' نگلنا مشکل۔

پیشاب: مقدار میں زیادہ' بلی کے پیشاب جیسی بو آتی ہے۔

مرد: حلقہ کی سوجن' حشفہ کی جلن' خارش' غیر ارادی اخراج منی بوقت پاخانہ۔

جلد: ناقابل برداشت خارش' پھنسیاں بالخصوص چہرے اور سر کے اوپر' ساتھ جلن اور خارش رات کو زیادتی۔ موٹا کھرنڈ جس کے پھٹنے پر زرد پیپ نکلتی ہے۔ چہرے کا اگزیما' سائیکوسس۔

زیادتی: سردیوں میں صبح 11 بجے۔

مقابلہ: لائیکوپوڈیم' رسٹاکس' کلکیریا کارب' سیپیا۔

خوراک: نچلی طاقتیں۔

وائی پیرا

Vipera

(The German Viper)

وائی پیرا کا زہر غیر ارادی جسمانی افعال میں وقتی طور پر تیزی پیدا کرتا ہے۔ ٹانگوں کا فالج جو نیچے سے اوپر کی جانب بڑھتا ہے۔ گردوں پر اثر کرتی ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔ قلبی استسقاء وریدوں کی سوزش اور زبردست سوجن' پھٹ جانے کا احساس' جگر بڑھ جاتا ہے۔ سن یاس کی

سانس کی نالی کے منہ کا استسقاء ' اعصاب کی سوزش ' ورم مغزی سوزش۔

چہرہ: شدید سوجن ' پھوڑے اور زبان سوجے ہوئے۔ زبان ٹکڑوں باہر نکلی ہوئی۔ زبان خشک بھوری ' سیاہ بولنا مشکل۔

جگر: جگر میں درد اور بڑھ جاتا ہے۔ ساتھ یرقان اور بخار۔ درد کندھوں اور کولہوں تک پھیلتا ہے۔

اطراف: بازو اور ٹانگیں اوپر اٹھا کر رکھتا ہے۔ اگر لٹکا دے تو درد ہوتا ہے اور پھٹ جانے کا احساس وریدیں پھول جاتی ہیں۔ وریدوں کا حاد ورم۔ وریدیں سوجی ہوئی زخمی اعضاء پھٹ جانے کا دار درد ہاتھوں میں شدید اینٹھن۔

جلد: نیلی ' جلد اودھڑی ہے۔ پھوڑے ' کاربنکل اور ساتھ پھٹ جانے کا احساس ' اعضاء کو اٹھا کر رکھنے سے سکون ملتا ہے۔

تعلق: وسیلی ایس ہرس اضمحلال پن ' غشی ' نبض کی پھڑکن ' جلد زرد ' ناف کے اوپر درد ' بازوؤں کی سوجن ' زبان کھردری ' داہنی آنکھ سوجی ہوئی۔ چکر ' گھبراہٹ ' سینے پر دباؤ ' درست طریقے سے سانس نہیں لے سکتا۔ اعضاء میں سختی اور مسلسل درد ' جوڑ سخت ' نزع کا احساس ' زبردست پیاس ' البیومن دل اور گردوں کے امراض ' دل میں ناکمل سکواو)

خوراک: 12 طاقت۔

وسکم البم

Viscum Album

(Mistletoe)

خون کے دباؤ کو کم کرتی ہے۔ خون کی نالیوں کو پھیلاتی ہے۔ مگر نخاعی مراکز پر اثر نہیں کرتی۔ پھیپھڑوں اور معدہ کے عصبی مراکز کی سوزش کے باعث نبض سست ہو جاتی ہے۔ کنپٹیاں اور جوڑوں کی سوزش اہم ہے۔ اعصابی درد ' بالخصوص عرق النساء ' مرگی ' رعشہ اور رحم سے اخراج خون ' انتشادی بہرہ پن ' دمہ ' رحم کی خرابی کے باعث ریڑھ میں درد ہوتا ہے۔ کنپٹیاں اور چہرے پھاڑنے والا درد البیومن آتی ہے۔ دل کے والوز کی خرابیاں اور آلات تناسل کے متعلق شکایات۔

سر: احساس جیسے سر کی ہڈی کو اوپر اٹھایا جا رہا ہے۔ آنکھوں کے گرد نیلے حلقے ' دو نظری ' کانوں میں جھنجھناہٹ اور بندش کا احساس۔ سردی کے باعث بہرہ پن ' چہرے کے پٹھوں کی مسلسل پھڑکن۔ مسلسل چکر آتے ہیں۔

تنفس: تنگئ تنفس ' بائیں جانب لیٹنے سے دم گھٹتا ہے۔ تشنجی کھانسی ' دمہ ' کنپٹیاں قلب سے تعلق رکھتا ہو۔ خراٹے دار سانس۔

عورت: اخراج خون اور درد۔ خون جزوی طور پر جما ہوا اور چمک دار سرخ۔ موقوفی حیض کے دوران
کی شکایات۔ (لیکیسس، سلفر) تکونیہ ہڈی سے پیڑو تک چیرنے پھاڑنے جیسا اور گولی لگنے جیسا درد
ہے جو اوپر سے نیچے کی جانب چلتا ہے۔ آنول کا اخراج رک جاتا ہے۔ (سکیل کار، آنول کی جھلیوں کا جال)
سوزش، رحم سے خون کا اخراج، بیضۃ الرحم کا درد بالخصوص بائیں جانب۔

دل: دل پھیل جاتا ہے اور ساتھ والوز کی خرابی، نبض چھوٹی اور کمزور، لیٹ کر آرام نہیں کر سکتا
مباشرت کے دوران دھڑکن، تناؤ کم، بائیں جانب لیٹ سے دم گھٹنے کا احتمال، دل پر بوجھ اور گھٹن کا
احساس، جیسے دل مٹھی میں لے کر نچوڑا جا رہا ہو، دل کے آس پاس گدگداہٹ کا احساس۔

اطراف: درد گھٹنے اور ٹخنے ساتھ ساتھ کندھے اور کہنی میں ادل بدل کر آتا ہے۔ لنگڑی کا درد، دونوں
رانوں اور بازوؤں میں چیرنے پھاڑنے جیسا اور گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے، پاؤں سے سر تک گرمی جیسے
ہے جیسے آگ ہو، تکونیہ ہڈی سے پیڑو تک وقت مقررہ پر درد آتا ہے اور ساتھ دونوں رانوں اور
بازوؤں میں درد ہوتا ہے، عام لرزہ، تمام پٹھوں کے ریشوں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں کا
جلد: ہر، ہاتھ کی پشت اور پاؤں پر مکڑی رینگنے کا احساس، تمام بدن پر خارش ہوتی ہے۔ پاؤں میں دباؤ کے
ساتھ درد ہوتا ہے۔

زیادتی: سردیوں میں، سردی سے، طوفانی موسم میں، بستر میں، حرکت سے، بائیں جانب لیٹنے سے۔

مقابلہ: سکیل کار، کنولیریا، برائی اونیا، پلساٹیلا، روڈوڈنڈران، ہوپ سین (وسکم کی صلاحیت بڑھاتی ہے)
ہیڈرانکس (سر کا اندرونی دباؤ۔)

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

وی تھیا

Wyethia

(Poison- Weed)

گلے پر اثر کرتی ہے اور حلق کی سوزش بالخصوص کیسوی قسم کی میں زبردست دوا ثابت ہوئی
ہے۔ گلوکاروں اور تقریر کرنے والے کے گلے کی سوزش، خونی بواسیر میں مفید ہے، بخار کلی، ناک کے
پچھلے حصے میں خارش۔

سر: گھبرایا ہوا، بے آرام، افسردہ، چکر سر کی طرف دوران خون پیشانی میں تیز درد۔

منہ: جھلسا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ خوراک کی نالی میں نیچے تک گرمی کا احساس، تالو میں خارش ہوتی
ہے۔

گلا: مسلسل گلا صاف کرتا ہے۔ ناک کا پچھلا حصہ خشک، گلا صاف کرنے سے کوئی سکون نہیں ملتا

میں سوجن کا احساس مسلسل تھوک نگلنے کی خواہش، گویا جیسے بڑھ گیا ہو۔

معدہ: بوجھ کا احساس، ہوا کے ڈکار اور ہچکی باری باری آتے ہیں، متلی اور قے۔

پیٹ: دائیں جانب پسلیوں کے نیچے درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: رات کو گہرے رنگ کے پتلے پاخانے، مقعد میں خارش ہوتی ہے، قبض اور خونی بواسیر لیکن خون نہیں گرتا۔

تنفس: خشک تکلیف دہ کھانسی جو گدگداہٹ کے باعث آتی ہے، سانس کی نالیوں میں جلن کا احساس، گانے یا بولنے سے آواز بگڑنے کا رجحان، گلا گرم اور خشک، خشک دمہ۔

عورت: بائیں بیضۃ الرحم میں درد، یہ درد گولی لگنے جیسا ہوتا ہے اور نیچے گھٹنے تک جاتا ہے۔ بچہ دانی میں درد اس کے حدود اربعہ کا پتہ نہیں چلتا۔

اطراف: کمر میں درد جو ریڑھ کے آخر تک پھیلتا ہے۔ دائیں بازو میں درد، کلائی اور ہاتھ کی سختی، پورے اطراف میں مسلسل درد ہوتا ہے۔

بخار: صبح 11 بجے سردی لگتی ہے، سردی کے دوران ٹھنڈے پانی کی پیاس، گرمی کے وقفہ میں پیاس نہیں ہوتی، ساری رات بکثرت پسینہ آتا ہے۔ پسینہ کے دوران شدید سردرد۔

مقابلہ: اورم میٹ، سینگونیریا، لیکیس۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

زنتھاکسی لم

Xanthoxylum

(Prickly Ash)

یہ اعصابی نظام اور بلغمی جھلیوں پر اثر کرتی ہے۔ فالج بالخصوص ادھرنگ، پُردرد اخراج خون، زچگی کے بعد کے درد، ماہواری اعصابی درد کے ساتھ اور تشنجی عوارض، اس کا خاص مریض عصبی مزاج ہوتا ہے۔ زیادہ کھانے کے باعث بدہضمی عروق شعریہ میں دوران خون کمزور۔ اعصابی کمزوری، ناقص تغذیہ، بے خوابی، سر کی پشت میں درد، منہ کی بلغمی جھلیوں کی رطوبت بڑھ جاتی ہے اور ایسے غدود جن کی نالیاں منہ میں کھلتی ہیں ان کی رطوبت بڑھ جاتی ہے۔

ذہن: گھبرایا ہوا، خوفزدہ، ذہنی حزن وملال، افسردگی۔

سر: بھراؤ کا احساس، چندیا پر وزن اور درد، آنکھوں کے اوپر درد، ناک کے اوپر تپکن اور دباؤ، پیشانی میں دباؤ، سر جیسے ٹکڑے ٹکڑے ہو جائے گا۔ کانوں میں گھنٹیاں بجتی ہیں، سر کی پشت میں درد، پرانا سردرد اور چکر ساتھ اپھارہ۔

چہرہ: نچلے جبڑے کا اعصابی درد، حلق اور منہ خشک، حلق کی سوزش (وی تھیا)۔
پیٹ: اینٹھن کے ساتھ درد اور اسہال، پیچش اور اپھارہ، اینٹھن، پاخانہ بدبودار۔
عورت: حیض وقت سے پہلے اور درد کے ساتھ۔ بیضۃ الرحم کا اعصابی درد ساتھ زیریں کمر اور پیٹ کے زیریں حصہ میں درد، بائیں جانب زیادتی درد نیچے ران میں پھیلتا ہے، اعصابی درد اور حیض ساتھ اعصابی سر درد، کمر میں درد جو نیچے تک جاتا ہے، حیض گاڑھا اور تقریباً سیاہ، زچگی کے بعد درد (آرنیکا، کیوپرم میٹ، کیموملا) حیض کے وقت لیکوریا، اعصابی مزاج اور چڑچڑی، سوکھی ہوئی عورتیں جو ناقص تغذیہ اور بے خوابی کا شکار ہوں ساتھ سر کی پشت میں درد۔
تنفس: آواز کی بندش، مسلسل گہرا سانس لینے کی خواہش، سینے میں گھٹن، دن رات خشک کھانسی آتی ہے۔
اطراف: بائیں جانب کا فالج جو ریڑھ کی خرابی سے آیا ہو، بائیں جانب کی بے حسی، حرکتی اعصابی خرابیاں، ادھرنگ، گردن میں درد جو کمر تک پھیلتا ہے، لنگڑی کا درد جو گرم موسم میں بڑھتا ہے۔ ٹانگ کی اگلی رگوں کا درد (شائی ٹیکیریا) بایاں بازو بے حس، گولی لگنے جیسا اعصابی درد جیسے بجلی کا کرنٹ ہو اور یہ درد تمام اعضاء میں ہوتا ہے۔
نیند: سونے سے تازگی حاصل نہیں ہوتی، اڑنے کے خواب، اعصابی کمزوری کے باعث بے خوابی۔
مقابلہ: نفائلم، سمی سی فوگا، شائی ٹیکیریا، میزیریم، پساڈیا (اعصاب کو تسکین دیتی ہے، فکر کے باعث بے خوابی، اعصابی تحریک، تشنجی کھانسی حیض بے قاعدہ اور درد کے ساتھ، اخراج کو باقاعدہ بناتی ہے۔ اعصابی اور تشنجی عوارض، ٹنکچر یا ماوی خوراک دیں۔)
خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

زیروفائلم

Xero Phyllum

(Tamalpais Lily)

اگزیما، ٹائیفائیڈ اور اس کے زہریلے اثرات۔
ذہن: کامل یکسوئی سے مطالعہ نہ کر سکے، نام بھول جاتا ہے، لفظ کا آخری حرف پہلے لکھ دیتا ہے، تمام لفظ بھی غلط لکھتا ہے۔
سر: بھراؤ کا احساس، پیشانی کے آر پار اور آنکھوں کے اوپر درد ہوتا ہے۔ ناک کی جڑ میں شدید درد، گھبرایا ہوا، حواس کھو دیتا ہے، چپکن والا درد۔
آنکھیں: پُر درد جیسے ریت پڑی ہو، باریک کام نہیں کر سکتا، آنکھوں میں درد اور جلن۔

ناک: ناک بند، ناک کے پل پر تنگی کا احساس، حد نزلہ۔
صبح کے وقت سوج جاتا ہے۔ آنکھوں کے نیچے پلپلا۔
اٹھتے وقت سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔
معدہ: بھراؤ اور بوجھ کا احساس، ترش ڈکار، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد بدبودار ڈکار آتے ہیں، بعد دوپہر
قے آتی ہے۔
پیٹ: انتڑیوں کا اپھارہ، صبح کے وقت آنتوں میں گڑگڑاہٹ، ساتھ پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔
پاخانہ: قبض، پاخانہ سخت، چھوٹے چھوٹے سدے خارج ہوتے ہیں۔ نرم پاخانہ بھی مشکل سے خارج
ہوتا ہے۔ اپھارہ، معائے مستقیم نیچے کے رخ دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
پیشاب: پیشاب روکنا مشکل، چلتے وقت قطرہ قطرہ خارج ہوتا ہے، رات کو بار بار پیشاب آتا ہے۔
عورت: نیچے کی جانب دباؤ کا احساس، فرج متورم اور خوفناک خارش، خواہش جماع بڑھ جاتی ہے اور
ساتھ بیضۃ الرحم اور بچہ دانی میں درد اور لیکوریا۔
تنفس: ناک کا پچھلا حصہ خام، گاڑھا، زرد مواد خارج ہوتا ہے، چھینکیں آتی ہیں، سانس کی نالی پر درد،
گھٹن کا احساس۔
کمر: تکونیہ ہڈی سے کندھے تک گرمی کا احساس، کمر درد نیچے ٹانگوں تک جاتا ہے، گردوں کے مقام پر
اور ریڑھ کی گہرائی میں گرمی کا احساس، اعضاء سخت محسوس ہوتے ہیں (رسٹاکس)۔
جلد: سرخ باد، آبلے، شدید خارش، ڈنک لگنے جیسا درد اور جلن، آبلے، چھوٹی چھوٹی گانٹھیں، جلد
کھردری اور کٹی پھٹی، چمڑے کی طرح محسوس ہو، جلد کی سوزش، بالخصوص گھٹنے کے گرد سوزش رس کے
زہر سے ملتی جلتی ہے۔ جنگاسے کے غدود اور گھٹنے کے عقب میں سوجن۔
زیادتی: سردپانی لگنے سے، بعد دوپہر اور شام کو۔
کمی: گرم پانی سے، صبح کے وقت متاثرہ حصہ کو حرکت دینے سے۔
مقابلہ: رسٹاکس، اناکارڈیم، گرینڈیلیا۔
خوراک: 6 طاقت اور بلند۔

ایکسرے

X- Ray

(Alcohal Exposed to X-Ray)

بار بار ایکسرے سے جلدی امراض پیدا ہوتے ہیں جو بعد میں کینسر کی شکل اختیار کر جاتے ہیں۔
ناقابل برداشت درد، جنسی غدود خاص طور پر متاثر ہوتے ہیں، بیضۃ الرحم اور خصیوں کی کمزوری لاغری،

بانجھ پن' خون کے کریات' ابیض اور ہڈیوں کے گودا میں تبدیلی لاتی ہے' خون کی کمی' کریات ابیض کی تعداد بڑھ جاتی ہے۔ جل جانے میں بھی کارگر ہے' نہ مندمل ہونے والے زخم درست کر دیتا ہے' چنبل۔

خلیات کے میٹابولزم کو متحرک کرتی ہے۔ جسمانی اور ذہنی رد عمل میں اضافہ کرتی ہے۔ دبی ہوئی علامات ابھارتی ہے بالخصوص سائیکوسس اور ملی جلی چھوت کو' ہومیوپیتھک طریقہ سے عفونتوں کو نکال دیتی ہے۔

سر: سر اور چہرے کے مختلف حصوں میں تیز چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے' اوپری جبڑے میں دائیں طرف ہلکا درد ہوتا ہے۔ گردن سخت' کانوں کے عقب میں تیز درد ہوتا ہے۔ سر تکیے سے اٹھانے پر گردن کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے' کانوں میں بھراؤ کا احساس۔

منہ: زبان خشک' کھردری' پُردرد' نگلنے پر گلے میں درد ہوتا ہے' متلی۔

مرد: شہوانی خواب' خواہش جماع ختم ہو جاتی ہے۔ دبے ہوئے سوزاک کو بحال کر دیتی ہے۔

اطراف: گنٹھیاوی درد' عام تھکن کا احساس' ہتھیلیاں کھردری اور چھلکے دار۔

جلد: خشک خارش والا اگزیما' ناخنوں کی جڑ کے پاس خشک نشان' جلد خشک جھریوں والی' پُردرد کیل جیسے' ناخن موٹے' چنبل۔

زیادتی: بستر میں بعد دوپہر شام کو' رات کو' کھلی ہوا میں۔

خوراک: 12 طاقت اور بلند۔

مقابلہ: الکٹری سنیاس: برقی رو سے متاثر شوگر آف ملک (بے قراری' اعصابی لرزہ' بے چینی' دھڑکن' سر درد' طوفان آنے کا خوف' اعضاء بوجھل) میگنٹے ٹس پولی امبو (پورے جسم میں چبھن دار درد اور جلن' درد جیسے جوڑ ٹوٹ جائیں گے۔ کریوں کے ملاپ پر گولی لگنے جیسا درد' سر درد جیسے گرم کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ زخم جو مندمل ہو چکا ہو اس سے خون نکلتا ہے) میگنٹے ٹس پولس ارکٹی کس (بے چین نیند' نیند میں اٹھ کر چل دیتا ہے' گردن سے سر کڑکڑاتے ہیں' سردی لگتی ہے' دانت درد۔) میگنٹے ٹس پولس آسٹرے لس (پاؤں کے انگوٹھے میں شدید درد' ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں' پاؤں کے جوڑ بآسانی اتر جاتے ہیں' پاؤں لٹکانے سے درد ہوتا ہے۔)

یوہم بینم

Yohimbinum

(Coryanthe Yohimbe)

جنسی آلات میں تحریک پیدا کرتی ہے اور مرکزی نظام اعصاب اور آلات تنفس کے مرکز کو متاثر

کرتی ہے' مادی خوراک دینے سے شہوت میں اضافہ کرتی ہے۔ پیٹ کی حاد یا مزمن سوزشی حالتوں میں کوئی اثر نہیں کرتی' ہومیوپیتھک طریقہ کے مطابق الات تناسل کے اجتماع خون میں مفید ہے۔ دودھ کے غدودوں میں خون کی مقدار بڑھاتی ہے اور دودھ بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے' کثرت حیض۔

معدہ: جوش ساتھ چہرے میں گرمی اڑاتی محسوس ہوتی ہے۔ ذائقہ کسیلا ناپسندیدہ' تھوک کی زیادتی' متلی اور ڈکار آتے ہیں۔

آلات جنس: مضبوط اور دیر تک رہنے والی شہوت' اعصابی نامردی' خونی بواسیر' آنتوں سے خون آتا ہے۔ مجری البول کی سوزش۔

بخار: تیز گرمی' سردی اور گرمی کی لہریں اٹھتی ہیں' پسینہ آنے کا رجحان۔

نیند: بے خوابی' زندگی کے واقعات کا خیال سونے نہیں دیتا۔

خوراک: بطور جنسی محرک کے 10 قطرے 1% محلول کے زیر جلد استعمال کریں' 0.005 گرام کی گولیاں۔ ہومیوپیتھک طاقت 3 طاقت۔

یکافلامنٹوزا

Yucca Filamentosa

(Bear Grass)

صفراوی علامات اور سردرد' مایوس اور چڑچڑا۔

سر: مسلسل درد اور احساس جیسے چندیا اڑ جائے گی۔ پیشانی کی رگوں میں چبھن' ناک سرخ۔

چہرہ: زرد' زبان پیلی میل کی تہہ' دانتوں کے نشان بنتے ہیں (مرکوریس' پوڈوفائلم' رسٹاکس)۔

منہ: سڑے ہوئے انڈوں جیسا ذائقہ (آرنیکا)۔

گلا: احساس جیسے ناک کے پچھلے حصہ سے کوئی چیز لٹک رہی ہے۔ اور وہ اسے اوپر نیچے نہیں کر سکتا۔

پیٹ: دائیں جانب جگر کے اوپر گہرائی میں درد جو کمر تک جاتا ہے۔ پاخانہ زردی مائل بھورا اور ساتھ صفراء کا اخراج۔

مرد: حلقہ میں جلن اور سوجن ساتھ سوراخ سرخ' سوزاک (کینابس انڈیکا)۔

جلد: سرخ باد جیسی سرخ۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

زنکم میٹیلکم

Zincum Metallicum

(zinc)

یہ دوا ذہنی حزن ملال و افسردگی پیدا کرتی ہے۔ دماغی کمزوری پیدا کرتی ہے' ریشوں میں اس کی درستگی اور پرورش کی نسبت خرابی کی رفتار تیز ہوتی ہے۔ جلدی ابھار یا اخراج دب جانے کے زہریلے اثرات دور کرتی ہے۔ اعصابی علامات بہت اہم ہیں۔ قوت حیات کی خرابی' دماغ پر فالج کا اندیشہ' مرض کے دوران ذہنی افسردگی کا وقفہ' ریڑھ کی شکایات' پھڑکن' جلد اور گوشت کے درمیان درد ہوتا ہے۔ رطوبت بہنے سے سکون ملتا ہے۔ جلدی ابھاروں کے دب جانے یا خوف زدہ ہونے سے رعشہ آتا ہے۔ تشنج ساتھ چہرہ زرد لیکن گرمی نہیں ہوتی' زبردست خون کی کمی اور تھکن' خون کے کریات احمر کو تباہ کرتی ہے اور ان کی تعداد کم کرتی ہے۔ جلدی دانے وغیرہ دب جانے آنے والی خرابیاں' مزمن امراض جب ریڑھ اور دماغ کی علامات موجود ہوں۔ کانپتا ہے' تشنج آتا ہے' پھڑکن ہوتی ہے اور پیروں کی بے قراری رہنما علامات ہیں۔

ذہن: حافظہ کمزور' شور برداشت نہیں ہوتا' کام کرنے اور بولنے سے نفرت' بچے سے جو کہا جائے اس کو دہرا دیتا ہے' گرفتاری کا خوف اس خیال پر کہ شاید اس نے کوئی جرم کیا ہے' مالیخولیا' احمق' سست' جزوی فالج۔

سر: احساس کہ وہ بائیں جانب گر جائے گا' معمولی مقدار میں شراب پینے سے سردرد ہوتا ہے۔ دماغی جھلیوں میں پانی آجاتا ہے۔ سر ادھر ادھر پٹختا ہے' سر کو تکیے میں دباتا ہے۔ سر کی پشت میں درد ساتھ چندیا پر بوجھ کا احساس' سر اور ہاتھ خود بخود حرکت کرتے ہیں' دماغی کمزوری' سکول کے بچوں میں کثرت مطالعہ کے باعث سردرد' پیشانی سرد' موخر دماغ گرم' سر میں گرج سنائی دیتی ہے' خوف کی وجہ سے چونکتا ہے۔

آنکھیں: سفید پردہ موٹا ہو جاتا ہے۔ اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد' آنسو بہتے ہیں' خارش' دباؤ جیسے آنکھیں سر میں دھنس رہی ہیں' پپوٹوں اور اندرونی کونوں کی خارش اور دکھن' بالائی پپوٹے کا فالج' آنکھیں گھومتی ہیں' نگاہ دھندلی جس میں متحرک اشیاء سے اضافہ ہوتا ہے' بھینگاپن' اندھاپن اور شدید سردرد' آشوب چشم' اندرونی کونوں میں تکلیف زیادہ۔

کان: چیرنے پھاڑنے والا درد' سوئیاں چبھتی ہیں' بیرونی حصہ کی سوجن' بدبودار پیپ خارج ہوتی ہے۔

ناک: اوپری حصہ میں دکھن کا احساس' ناک کی جڑ میں دباؤ۔

چہرہ: ہونٹ زرد' منہ کے کونے کٹے پھٹے' ٹھوڑی کی سرخی اور خارش کے دانے' چہرے کی ہڈیوں میں

...سے اچانک اٹھنے والا درد۔

...: دانت ہلنے 'مسوڑھوں سے خون آتا ہے' دانت چیختا ہے 'ذائقہ خون جیسا' زبان پر آبلے 'دانت

تکلیف سے نکلتے ہیں بالخصوص کمزوری بچوں میں۔

گلا: ...مسلسل کھانسنے اور گلے سے لیس دار کف نکالنے کا رجحان' گلے اور نرخرہ میں کچا پن اور

نگلتے وقت گلے کے پٹھوں میں درد ہوتا ہے۔

معدہ: ہچکی 'متلی' کمزوری' بلغم کی قے' معدہ میں جلن 'میٹھی اشیاء کھانے سے کلیجہ جلتا ہے 'معمولی مقدار

میں شراب برداشت نہیں ہوتی' معدہ وں جیسی بھوک جو صبح 11 بجے لگتی ہے۔ مسلسل اتنا کھاتا ہے اور

کھاتا ہے کہ تیزی سے نہیں کھا رہا ہوں' معدہ کی کمزوری کے باعث بدہضمی' احساس جیسے معدہ بجاد ہو

جائے گا۔

پیٹ: معمولی خوراک کھاتے ہی درد اور اپھارہ ہو جاتا ہے' ناف کے پیچھے درد' گڑگڑاہٹ اور اینٹھن

پھولا' کثرت ہوا کے باعث درد قولنج اور پھیلاؤ (اپلیم) جگر بڑھا ہوا اور سخت' گردوں کے اپنی جگہ سے

ہٹ جانے سے آنے والی علامات' کھانے کے بعد اینٹھن۔

پیشاب: صرف پیچھے کی طرف جھک کر بیٹھنے سے پیشاب آتا ہے 'مثانائی بندش' چلتے' کھاتے یا چھینکتے

وقت پیشاب از خود نکل جاتا ہے۔

جائے مستقیم: قبض 'پاخانہ' چھوٹا' سخت' بچوں کا پیچش اور اینٹھن 'سبز آنوں خارج ہوتی ہے' اچانک

اسہال بند ہو جانے سے دماغی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

مرد: خصیئے متورم' اوپر کھنچ جاتے ہیں' شدید شہوت' وہم اور اخراج منی' پیڑو کے بال گرتے ہیں'

فوطوں میں پھیلاؤ جو منی کی ڈوریوں تک جاتا ہے۔

عورت: بیضہ دار رحم میں درد بالخصوص بائیں جانب سکون سے نہیں رہ سکتی اوائل برحم ایام زچگی میں

خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ حیض دیر سے 'دب جاتے ہیں۔ نفاس دب جاتا ہے۔ (اپلسائیلا چھاتیاں

پڑودر' پٹھوں میں درد' رات کو حیض کا اخراج بڑھ جاتا ہے۔ (ابو وسٹا) تمام شکایات حیض کے اخراج کے

وقت ختم ہو جاتی ہیں۔ (لیکیسس 'یوپیون) تمام زنانہ علامات کے ساتھ بے قراری' افسردگی' ٹھنڈک'

ریڑھ کی ہڈی اکڑی اور پیروں کی بے قراری پائی جاتی ہے۔ حیض سے قبل اور دوران خشک کھانسی۔

سینہ: سینے کی ہڈی کے پیچھے جلن دار دباؤ' سینے میں گھٹن اور گھٹن' آواز بگڑ جاتی ہے۔ کمزوری اس نے

دل: تشنجی کھانسی جو میٹھی اشیاء کھانے سے بڑھتی ہے۔ بچے کھانسی کے دوران آلات تناسل کو تھامتا ہے۔

دمہ اور برانکائٹس ساتھ سینے میں گھٹن 'تنگی تنفس جیسے بلغم کے اخراج سے راحت ملتی ہے۔

کمر: زیریں کمر میں درد' کمر کو چھونا برداشت نہیں کرتی (سلفر' تھیریڈیون' سٹکٹا) کندھوں کے

درمیان تناؤ اور ڈنک لگنے جیسا درد' ریڑھ کی سوزش' کمر کے نچلے یا آخری سرے میں ہلکا درد' بیٹھنے سے

زیادتی: لرزہ کے ساتھ ساتھ جلن، مسلسل لکھنے یا مطالعہ کے باعث گردن تھک جاتی ہے کہ گردن کے پٹھوں میں چیرنے پھاڑنے جیسا درد ہوتا ہے۔

شاخسانے وجوہ: ناکارہ پن، کمزوری، لرزہ، چڑچڑا پن، بوالی پھوٹتی ہے۔ (اگاریکس، ایالوں میں ہو یہ درد کرتے ہیں) انہیں سا کن نہیں رکھ سکتا۔ ٹانگوں کی رگیں پھول جاتی ہیں، پسینہ آتا ہے۔ زردہ بازوؤں میں درد جو آزمائے چھاچھتا ہے۔ تھوڑے ذکی الحس پورا تلوا فرش پر نہیں رکھ سکتا۔

نیند: نیند کے دوران چونکتا ہے۔ جسم میں جھٹکے آتے ہیں۔ خوفزدہ ہو کر جاگ جاتا ہے۔ نیند کے دوران پیروں کی اعصابی حرکت، نیند میں زور کی چیخ مارتا ہے اور اسے خود کو پتہ ہی نہیں چلتا۔ نیند میں چلتا ہے (کالی فاس)

جلد: وریدیں پھول جاتی ہیں بالخصوص ٹانگوں کی (پلسا ٹیلا، پاؤں اور ٹانگوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس جیسے جلد پر کھٹمل رینگ رہا ہو۔ اکزیما بالخصوص عصبی مزاج اور خون کی کمی والے افراد میں۔ سارے بدن کھٹنوں کی خارش، جلدی ابھار یا دانے دب جاتے ہیں۔

بخار: بار بار سردی آتی ہے جو نیچے کمر تک جاتی ہے۔ بازو اور ٹانگیں سرد، رات کو پسینہ آتا ہے۔ بالخصوص بکثرت پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: حیض کے دوران، چھونے سے، شام پانچ سے سات بجے، رات کے کھانے کے بعد، شراب سے۔

کمی: کھانا کھاتے وقت، اخراج رطوبات سے، جلدی ابھار ظاہر ہونے پر۔

مقابلہ: اگاریکس، اگنیشیا، پلمبم، آرجنٹم نائٹریکم، پلسا ٹیلا، ہیلی بورس، تھوجا، کیولینم۔

دشمن دوا: نکس وامیکا، کیمومیلا۔ رطوبت کے اخراج سے سکون ملنے کی صورت میں مقابلہ کریں لیکیسس، سٹینم، ماسکس، زنکم ایسٹیکم (رات بھر جاگنے کے اثرات، سر خالی، دماغ میں دکھن) از نکم برومیٹم (دانت نکلنا، رعشہ، دماغ کی جھلیوں میں پانی آ جاتا ہے) از نکم آکسی ڈیٹم (حالی، ذائقہ ترش، بچوں میں اچانک قے، صفراوی قے اور اسہال، پیٹ کا اپھارہ، پانی جیسے پاخانے اور اینٹھن، انفلوئنزا کے بعد کی کمزوری، چہرہ آگ کی مانند سرخ، زبردست غنودگی، تازگی نہ ملنے والی خواب جیسی نیند) از نکم سلفیوریکم (بار بار دہرائیں، اونچی طاقت دھند کو دور کرتی ہے۔ (میک فارلین) قرنیہ کی سوزش، ہکڑے، زبان کا ورم بازوؤں اور ٹانگوں میں اینٹھن، لرزہ اور تشنج، سخت زنی کے باعث مالیخولیا، اعصابی سر درد (زنکم سیانائیڈم (دماغی پردوں کی سوزش، گردن توڑ بخار، فالج، جوش، رعشہ اور ہسٹیریا) از نکم آرسینیکم (رعشہ، خون کی کمی کے معمولی محنت سے تھکن ہو جاتی ہے۔ افسردگی، ٹانگوں کی تکالیف) از نکم کاربونیکم (سوزاک کے بعد کے عوارض، لوز تین کی سوجن، نیلے داغ) از نکم فاس (داد، خشک شقیقہ) از نکم میوریٹیکم (بستر کے کپڑے نوچنا، سونگھنے اور چکھنے کی حس کم ہو جاتی ہے۔ جلد نیلگوں سبز، جلد سرد اور پسینہ والی) از نکم فاس (ہاتھ اور پاؤں

کا اعصابی درد' نقصان حرکت اور بجلی جیسے درد' دماغی کمزوری اور چکر' جنسی تحریک اور بے خوابی (اسومنیم ویلیریانا) شدید اعصابی درد اور ساتھ شدید اعصابی جوش) زنکم پکریکم (چہرے کا فالج' دماغی کمزوری' البومن آنے کی وجہ سے سر درد' اخراج منی' طاقت اور حافظہ کا خاتمہ) زنک آکسائیڈ مقامی طور پر ریشوں کو سکیڑنے اور محرک کے طور پر استعمال ہوتا ہے۔ زخموں' شقاق' چیر اور رگڑ خراش اور جل جانے پر مقامی استعمال ہوتا ہے۔

خوراک: 2 سے 6 طاقت۔

زنکم ویلیریانا

Zincum Valeriana

(Valeri Nate of Zinc)

یہ اعصابی درد' ہسٹیریا' دل کا درد اور دیگر بڑے عوارض بالخصوص بیضۃ الرحم کے عوارض میں مفید ہے۔ کسی پیشگی احساس کے بغیر مرگی کا دورہ' ہسٹیریا درد دل' چہرے کا اعصابی درد دائیں طرف کنپٹی اور جبڑے کے نچلے حصہ پر زیادہ' بچوں کی بے خوابی' ضدی ہچکی۔

سر: شدید اعصابی درد' رک رک کر آنے والا سر درد' چھری لگنے جیسا درد جو بدحواس کر دیتا ہے۔ سر میں درد اور مالیخولیا کے باعث نیند نہیں آتی۔

عورت: بیضۃ الرحم کا اعصابی درد' درد نیچے ٹانگوں میں پاؤں تک جاتا ہے۔

اطراف: گردن اور ریڑھ میں تیز درد ہوتا ہے۔ حالت سکون میں نہیں بیٹھ سکتا۔ ٹانگوں کو حرکت میں رکھنا پڑتا ہے' لنگڑی کا درد۔

خوراک: 1 تا 2 طاقت کے سفوف۔ اعصابی درد کے علاج میں کچھ عرصہ جاری رکھیں۔

زنجبار

Zingiber

(Ginger)

نظام ہضم اور آلات تناسل میں کمزوری کی جاتیں اور آلات تنفس کی شکایات اس دوا کو طلب کرتی ہیں۔ گردے مکمل طور پر کام کرنا چھوڑ دیتے ہیں۔

سر: آدھے سر کا درد' اچانک آنکھوں کے سامنے چمک آتی ہے۔ سرخالی محسوس ہوتا ہے' ابروؤں کے اوپر درد۔

ناک: خشک اور بند محسوس ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت خارش' سرخ پھنسیاں۔

معدہ: کھانے کا ذائقہ دیر تک برقرار رہتا ہے۔ بالخصوص روٹی اور ٹوسٹ کا۔ بوجھ کا احساس جیسے پتھر رکھا ہو۔ خربوزہ کھانے اور ناخالص پانی پینے سے پیدا ہونے والی شکایات' تیزابیت (کلیجہ یا کارب' ویجیٹا) صبح جاگنے پر بھاری پن اور گڑگڑاہٹ' زبردست پیاس اور خالی پن کا احساس۔ معدہ سے بچے تک درد جو کھانے سے بڑھتا ہے۔

پیٹ: قولنج' اسہال' گندہ پانی پینے سے اسہال آتے ہیں اور اپھارہ' کٹن والا درد۔ سکڑاو لانے والے پٹھے ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ دوران حمل مقعد گرم اور پُردرد' آنتوں کا مزمن نزلہ' مقعد سرخ اور متورم خونی بواسیر کے مسے گرم اور پُردرد۔ (ایلوز)

پیشاب: پیشاب کی بار بار حاجت' سوراخ میں جلن اور ڈنگ لگنے جیسا درد' مجری البول سے زرد رنگ کا اخراج' پیشاب گاڑھا' تیز بو والا' پیشاب کی بندش' ٹائیفائیڈ کے بعد پیشاب کی مکمل بندش' پیشاب کر چکنے کے بعد قطرہ قطرہ ٹپکتا رہتا ہے۔

مرد: غلفہ کی خارش' خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔ پُردرد شہوت' انزال۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے۔ نرخرہ کے نیچے اچانک ڈنگ لگنے جیسا درد' تنگی تنفس' دمہ بغیر بے قراری کے' صبح کو زیادتی' گلے میں خراش کا احساس' سینے میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ خشک تکلیف دہ کھانسی' صبح کے وقت بکثرت بلغم نکلتی ہے۔

اطراف: تمام جوڑ کمزور' کمر میں ناکارہ پن' تلووں اور ہتھیلیوں میں اینٹھن۔

مقابلہ: کلیڈیم۔ تریاق: نکس وامیکا۔

خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

اضافہ جدید

فہرست اضافہ جدید

Scanned with CamScanner

ابروما آگسٹا

Abroma Augusta

(Olat Kambol)

یہ پیشاب میں البیومن آنے' نیند کی کمی' حیض کے بے قاعدگی' ناسور' ذیابطیس' کثرت بول' جسمانی کمزوری' دماغی کمزوری اور حیض درد کے ساتھ آنے میں مفید ہے۔

ذہن: بد مزاج' دوسروں کو حقیر جانتا ہے۔ حافظہ کمزور' بے قرار' شتابی' مایوس۔

سر: سر اِدھر اُدھر پٹختا ہے۔ چکر آتے ہیں۔ بھاری پن' خالی پن' بوجھل پن اور بے چینی باری باری سے آتے ہیں۔

آنکھیں: نگاہ دھندلی' پلکوں کی سوجن' بوجھل پن' آنکھوں کی تھکن' بند رکھنے کا رجحان' درد اور آنسو بہتے ہیں۔ سفید حصہ زرد ہو جاتا ہے۔

کان: کم سنائی دیتا ہے۔ جھنجھناہٹ' کان بہتا ہے۔

ناک: ناک سے پانی جیسی رطوبت کا اخراج' چھینکیں' ناک خشک' جس کی وجہ سے ناک رگڑتا ہے۔

چہرہ: زرد' جھریوں والا' بوڑھے افراد کی طرح' بے رونق' خارش اور جلن' چہرہ زرد۔

منہ: منہ خشک' پیاس' بڑی مقدار میں پانی پیتا ہے۔ ہونٹ اور زبان خشک اور نیلگوں۔

گلا: خشکی' جلن کا احساس' ٹھوس اشیاء نگلتے وقت تکلیف ہوتی ہے لیکن مائع اشیاء سے تکلیف نہیں ہوتی بلکہ سکون ملتا ہے۔

معدہ: غیر معمولی بھوک' کھانے کے باوجود خواہش قائم رہتی ہے۔ بھوک کے احساس کے ساتھ ہی غشی کا احساس۔ ہر طرح کی اشیاء کی خواہش' معدہ میں خالی پن کا احساس۔

پیٹ: اپھارہ کی وجہ سے پیٹ پھول جاتا ہے۔

معائے مستقیم: پاخانہ بدبودار' سیاہ رنگ کا مٹی جیسا' گانٹھ دار سدے جو زور لگا کر خارج کرنے پڑتے ہیں۔ قبض۔

پیشاب: پیشاب مقدار میں زیادہ' بار بار حاجت' پیشاب کے بعد شدید پیاس لگتی ہے۔ پیشاب کے بعد تھکن۔ مچھلی جیسی بو آتی ہے۔ ذیابطیس' رات کو بستر پر پیشاب نکل جاتا ہے۔ مجری البول کے منہ پر سفید زخم' پیشاب روک نہیں سکتا۔

تنفس: کھانسی اور پیپ جیسی بلغم کا اخراج' سینے میں درد ہوتا ہے۔ زرد یا سفید رنگ کا بلغم' ٹھنڈی ہوا سے۔ زیادتی: شام اور رات کو تکلیف بڑھتی ہے۔ کھانستے وقت سینے کو تھامتا ہے۔

دل: کمزور' دھڑکن جو حرکت سے بڑھتی ہے۔ مدہوشی۔

جلد: خشک جلن' خارش' موسم گرما کے پھنسیاں پھوڑے' ناسور۔
کمر: کمر میں مسلسل ہلکا درد اور کھنچاؤ۔ کمزوری' گردوں کے مقام پر درد ہوتا ہے۔
مرد: قوت مباشرت کم ہو جاتی ہے اور بعد از مباشرت شدید تھکن۔ خصیئے سوج کر لٹک جاتے ہیں۔
عورت: حیض کی بے قاعدگی' حیض کم یا زیادہ' حیض دب جاتا ہے۔ اخراج سیاہ و زرد حیض سے ایک دو روز قبل پیڑو میں درد ہوتا ہے۔ حیض کی بے قاعدگی کے باعث ہسٹیریا۔
نیند: مدہوشی' نیند گہری نہیں آتی' غنودگی' صبح سویرے گہری نیند آتی ہے۔ کام کاج سے نفرت۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 2x طاقت۔

ایبروما ریڈکس

Abroma Radix

(Olat Kambol Root)

اس دوا کی علامات زیادہ تر امراض نسواں سے تعلق رکھتی ہیں۔
ذہن: نفسیاتی الجھاؤ' ذہنی حالت ایبروما آگسٹا سے ملتی ہے۔
عورت: حیض کی بے قاعدگی' حیض اپنے وقت پر نہیں ہوتا' کم یا زیادہ ہوتا ہے۔ رحم کے لئے ایک قوت بخش دوا ہے۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 2x طاقت۔

اکلیفا انڈیکا

Acalypha Indica

(Muktajhuri)

اس میں درج ذیل خاص علامات پائی جاتی ہیں۔ کھانسی' اسہال' پیٹ کا اپھارہ' ریاح کی کثرت' خون تھوکتا ہے' پھیپھڑوں سے کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے۔
تنفس: خشک تکلیف دہ کھانسی' خون ملا بلغم' صبح کے وقت سرخ چمکدار خون کا اخراج' دوپہر کے بعد گہرے رنگ کا جما ہوا خون نکلتا ہے۔ رات کے وقت کھانسی میں شدت آتی ہے اور سینے میں تیز درد ہوتا ہے۔
پیٹ: آنتوں اور معدہ میں جلن کا احساس' اسہال کے دوران ہوا کا اخراج اور زوردار آواز کے ساتھ درد اور مروڑ ساتھ خون آتا ہے' شام کے وقت تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔
جلد: رنگت زرد' یرقان' گول بڑے بڑے چکتے اور پھوڑے' خارش ہوتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6x طاقت۔

اچیرینتھس آسپیرا

Achyranthes Aspera

(Apamarga)

یہ دوا پٹھوں اور ریشوں میں سکڑاؤ لاتی ہے بطور مضیق کام کرتی ہے۔ اسہال 'کثرت بول' پیچش' پاخانہ کے بعد تسلی نہیں ہوتی 'حاجت باقی رہتی ہے' کتے یا سانپ کے کاٹنے میں مفید ہے۔

پیٹ: کثیر تعداد میں اسہال آتے ہیں۔ ہیضہ دست پانی جیسے 'پیچش' اسہال زرد رنگ کے اور بڑی مقدار میں 'پیاس کی زیادتی' معدے میں درد 'متلی اور قے۔

جلد: پھوڑے پھنسیاں ناسور 'سوجن' مہلک زہریلے پھوڑے' سرخ دھبے' پورے جسم میں درد اور جلن ہوتی ہے۔

دل: نبض باریک پتلی دھاگے جیسی۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6x تک۔

ایگلے فولیا

Aegle Folia

(Bel Fruit)

استسقاء' خونی بواسیر' اسہال' پیچش' لرزہ والا بخار' نامردی' بیری بیری میں مفید ہے۔

ذہن: لکھتے وقت ہجوں کی غلطیاں کرتا ہے۔

سر: سر درد جو شام 4 بجے سے 8 بجے کے درمیان ہوتا ہے۔ رات کو کافی سرگرم ہو جاتا ہے جس میں کھانے سے کمی ہوتی ہے۔

چہرہ: آنکھوں 'کانوں اور چہرے پر گرمی کا احساس اور یہ احساس کھانے سے کم یا ختم ہو جاتا ہے۔ پلکوں کے اوپر سوجن۔

سانس: نزلہ 'زکام' سانس کی نالیوں میں سوزش ہو جاتی ہے۔ نمونیہ 'کھانسی۔

دل: نبض تیز اور بے قاعدہ 'دل کے عوارض کے باعث پسینہ آتا ہے۔

پیٹ: بد ہضمی' درد 'کھانے سے نفرت' بھوک نہیں لگتی' قبض' بواسیر' منہ سے خارش دار رال بہتی ہے' اینٹھن' بدبودار ہوا کا آواز کے ساتھ اخراج' دوپہر کو زیادتی' نظام ہضم کی خرابی' جراثیمی پیچش جس میں بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ جلندھر میں بہت کارگر ہے۔

پیشاب: مقدار کم ہو جاتی ہے' کمر اور پیٹ کے زیریں حصے میں درد جو دوپہر کو بڑھتا ہے
مرد: نامردی کی بہترین دوا ہے۔ اس کے علاوہ جسمانی طاقت بھی بڑھاتی ہے۔
بخار: انفلوئنزہ کے بخار میں مفید ہے جب بخار مسلسل ہو' جگر کے امراض کے باعث آنے والا بخار جس کے ساتھ استسقاء بھی ہو۔
خوراک: مدر ٹنکچر 5 قطرے دن میں 2 مرتبہ' اس کے علاوہ 3x تک' نامردی میں 200 طاقت بہتر نتائج دیتی ہے۔

اینڈر سونیا

Ander Sonia

(Rohitaka)

حاد و مزمن ملیریا' تیز بخار' جسمانی کمزوری' تلی و جگر کے عوارض' یرقان' لیکوریا۔
ذہن: حافظہ کمزور یا یادداشت مکمل ختم ہو جاتی ہے۔ تحریر میں غلطیاں کرتا ہے' افراد اور مقامات کو غلط بتاتا ہے۔ کوئی ایک خیال ذہن پر مسلط رہتا ہے' بلاوجہ غصہ آتا ہے۔
سر: چندیا پر گرمی کا احساس۔ چکر' کنپٹیوں میں درد اور گرمی کا احساس جو ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈی ٹکور سے کم ہوتا ہے۔
چہرہ: چہرے اور آنکھوں میں جلن' گرمی کی لپٹیں اٹھتی ہیں۔
منہ: خشک' ذائقہ خراب' کڑوا' شدید پیاس' ٹھنڈے پانی کی خواہش۔
پیٹ: معدہ میں جلن' جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ متلی اور قے' پانی پینے کے بعد متلی' جگر میں درد۔
پاخانہ سخت خشک' قبض۔
بخار: نیا و پرانا ملیریا' شام 4 بجے سردی لگتی ہے' پسینہ نہیں آتا' بخار اور سر درد' ہاتھوں پیروں میں جلن۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

اینڈروگرافس پینی کولیٹا

Andrographis Paniculata

(Kalmegh)

کھانسی زکام وغیرہ کا ابتدائی درجہ' لمبے بخار کے بعد آنے والی زبردست کمزوری' بچوں میں جگر کی خرابی یرقان۔

ذہن: ناامید ' کام کاج کرنا یا گفتگو کرنا پسند نہیں کرتا' بے قراری' غصہ۔
سر: چکر آتے ہیں' سر کی پشت میں بھاری پن' اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔
آنکھیں: آنکھیں سرخ اور آنکھوں میں زردی جھلکتی ہے۔
ناک: ناک سے پتلی پانی جیسی رطوبت بہتی ہے' چھینکیں آتی ہیں۔
منہ: ذائقہ کڑوا' منہ خشک' جلن' زبان پر سفید میل کی تہہ۔
پیٹ: چھاتی میں جلن' بھوک کے احساس کے ساتھ ہی بھاری پن' جگر کے افعال کی خرابی' بچوں کا یرقان۔
معائے مستقیم: اسہال اور قبض باری باری' مسلسل حاجت لیکن پاخانہ نہیں آتا' پاخانہ سخت' زرد یا سیاہ۔
پیشاب: پیشاب گہرے رنگ کا' گاڑھا' زرد رنگ کا۔
بخار: بخار اور لرزہ' پورے جسم میں گرمی' سر درد اور پیاس' پورے بدن میں جلن جو ٹھنڈی ہوا یا ٹھنڈے پانی سے کم ہوتی ہے۔ بخار دوپہر 11 بجے اور رات 8 بجے آتا ہے۔ بخار کا دورانیہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے' بخار کے دوران حرکت پسند نہیں کرتا۔
مدر ٹنکچر' 3x' 6x اور 30 طاقت۔

اٹسٹا انڈیکا

Atista Indica

(Ash- Sheora)

پیٹ کے کیڑے' پتے کا درد' اسہال' اپھارہ' نوبتی بخار۔
ذہن: حافظہ کمزور' چڑچڑا' کاہل۔
سر: صبح کو چکر آتے ہیں۔ کنپٹی میں چبھن والا درد ہوتا ہے۔
آنکھیں: روشنی سے گھبراہٹ' نفرت' آنکھیں کھولنے پر روشنی لرزتی محسوس ہوتی ہے لہٰذا آنکھیں بند کر لیتا ہے۔ نیند سے بیدار ہونے پر بھی ایسا ہی ہوتا ہے۔
کان: قوت سماعت بڑھ جاتی ہے۔ کانوں کے اندر مختلف آوازیں آتی ہیں۔
ناک: خشک' نزلہ' زکام' نکسیر بہتی ہے۔
گلا: منہ سے ترش رال بہتی ہے۔ صبح کے وقت نمکین قے آتی ہے۔ مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ مسوڑھوں کی جڑوں میں درد ہوتا ہے۔ زبان پر سفید میل کی تہہ۔
معدہ: کھانے کی خواہش نہیں ہوتی لیکن لیموں کی سکنجبین پینے کی شدید خواہش۔ اپھارہ' بھاری پن

ڈکار آنے سے وقتی سکون ملتا ہے۔ کھانے کے 3 گھنٹے بعد کلیجے میں جلن ہوتی ہے۔

پیٹ: ناف کے ارد گرد بے چین کر دینے والا درد گردوں کے مقام پر درد' آنتوں کے کیڑے ہر قسم کے کیڑوں بالخصوص چنونوں میں مفید ہے۔

دل: بخار کے دوران دھڑکن' نبض زوردار اور تیز۔ بخار کے بعد نبض کمزور اور سست ہو جاتی ہے

پاخانہ: دوران بخار قبض یا پتلے اسہال' پاخانہ' مٹیالے رنگ کا' خون اور آنوں ملا' زور سے خارج ہوتا ہے۔

بخار: سردی اور شدید پیاس۔ بخار صبح 5 سے 10 بجے کے درمیان شروع ہو کر اگلے روز 3 یا 4 بجے تک رہتا ہے۔ نوبتی بخار' ہر تیسرے یا چوتھے روز آتا ہے۔

اطراف: کمزوری' نقاہت' بھاری پن' ٹانگوں کی سوجن' سیدھا کھڑا ہونے پر اینٹھن ہوتی ہے۔

مرد: خواہش جماع نہیں ہوتی۔ رات کو بلاوجہ شہوت' مجری البول میں سرسراہٹ ہوتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

اٹسٹاریڈکس

Atista Radix

(Root of Ash- Sheora)

یہ اٹسٹا انڈیکا کی طرح ہی مفید و موثر ہے بلکہ خونی پیچش۔ بچوں کے تشنج' بخار' اسہال' زرد شکم اور کیڑوں میں اٹسٹا انڈیکا سے زیادہ فائدہ مند ہے۔ ہر طرح کی پیچش میں اکسیر ہے۔ پاخانہ خون ملا اور ناف کے گرد تیز درد۔ پیچش موسم سرما میں بڑھ جاتی ہے۔ اپھارہ' پیٹ میں بوجھ کا احساس' پتہ کا درد۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 12x تک۔

ایزاڈاریکٹا انڈیکا

Azadirachta Indica

(Nim)

سونگھنے کی حس میں خرابی۔ جلد کی بد صورت پھنسیاں' پھوڑے' چھوت والی خارش' ملیریا بخار۔

ذہن: افسردگی' بھولنے والا' نام اور الفاظ بھول جاتا ہے۔ گزشتہ روز کی باتیں بھول جاتا ہے۔

سر: چکر بالخصوص صبح 10 بجے۔ اٹھ کر کھڑے ہونے پر چکر آتے ہیں۔ کاسہ سر میں درد اور چھونے دکھن حتیٰ کہ بال بھی درد کرتے ہیں۔

آنکھیں: سرخ' جیسا خون ہو۔ آنکھوں میں خون جم جاتا ہے۔ جلن' بوجھل پن' دائیں آنکھوں کا

پنڈلی میں درد ہوتا ہے۔
کان: کانوں میں بھنبھناہٹ ہوتی ہے۔ جو منہ کھولنے پر بڑھ جاتی ہے۔
ناک: پانی جیسی پتلی رطوبت خارج ہوتی ہے۔
منہ: ذائقہ بدبودار' پیاس ندارد' منہ لیس دار' زبان میں درد' جلن جیسے جھلس گئی ہو۔ گلے کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ تن جاتے ہیں۔ نگلنے میں دشواری' بعض صورتوں میں شدید پیاس اور کبھی بالکل ختم ہو جاتی ہے۔
پیٹ: بے قراری کا احساس اور ڈکار یا بدبودار ہوا کا اخراج' ناف پر دباؤ کی ساتھ درد ہوتا ہے۔ کھنچاؤ والا اور رک رک کر آنے والا درد۔ آگے جھکنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ کلیجہ جلتا ہے۔ رال بہتی ہے۔
پاخانہ: مقدار میں کم' قبض' سخت' سدے' گانٹھ دار' مقدار میں زیادہ اور نرم۔ آنتوں میں جلن ہوتی ہے۔
مرد: شہوت زیادہ' پیشاب کم' گہرے رنگ کا پیشاب آتا ہے جو جلن پیدا کرتا ہے۔ جریان منی۔
ہاتھ پاؤں: جسم کے بیرونی حصہ میں سرسراہٹ' ہتھیلیوں اور تلووں میں جلن' ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔
نیند: بے خوابی' کروٹیں بدلتا ہے۔ لڑائی جھگڑے کے خواب۔
جلد: غیر صحت مند' پھوڑے' پھنسیاں' خارش وغیرہ۔
بخار: معمولی سردی سے درجہ حرارت بڑھ جاتا ہے۔ بخار شام 4 سے 8 بجے تک۔ گرمی کے وقفہ میں چہرے ہاتھ پاؤں میں جلن کا احساس۔ بخار میں پیاس نہیں ہوتی۔ اوپری حصہ میں پسینہ' نچلے حصہ پر پسینہ نہیں آتا۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

امبی لیارائبس

Ambelia Ribes

(Biobring)

بچوں کے لئے آنتوں کے کیڑے ہلاک کرنے والی بہترین دوا ہے۔ کیڑوں کے باعث آنے والے عوارض' ہضم کی خرابی' اسہال وغیرہ میں نافع ہے۔
ذہن: چڑچڑا' غمگین' خوف زدہ' بے قرار' بے وقوف۔
ناک: ناک میں کھجلی' ناک کریدتا رہتا ہے۔ یہ کیڑوں کے باعث بھی ہو سکتا ہے۔
منہ: منہ خشک' زبان خشک' دانت کرچنے یعنی پیسنے کی عادت۔
پیٹ: معدہ میں کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ اسہال' بدہضمی' متلی' قوت ہاضمہ کمزور ہو جاتی ہے۔

کھانا کھانے کے بعد دوبارہ شدید بھوک لگ جاتی ہے۔ مقعد میں خارش ہوتی ہے۔ آنتوں میں کیڑوں کو مارنے کے لئے بہترین دوا ہے۔ کیڑوں کے باعث پیدا ہونے والی تمام شکایات دور کرتی ہے۔ پاخانہ کے ساتھ کیڑوں کا اخراج' پیشاب خون کی رنگت والا۔

نیند: خواب میں چونک جاتا ہے۔ ڈر کر چیختا ہے۔ بار بار نیند ٹوٹتی ہے۔ دانت پیستا ہے۔

بخار: صبح سویرے آغاز ہوتا ہے۔ درجہ حرارت 103 فارن ہائیٹ تک پہنچ جاتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 10 قطرے ہر 3 گھنٹے بعد کیڑوں کو مارنے کے لئے نیز 24 گھنٹے فاقہ کروائیں۔ اس کے علاوہ 3x سے 6x تک۔

ایکاہرینتھس ایسپرالین

Achyranthus Asperalin

(Putkunda)

پانی جیسے پتلے اسہال جو بغیر درد بلا ارادہ بکثرت آتے ہیں اور ساتھ قے بھی آتی ہے۔ نقاہت' شدید کمزوری' شدید پیاس اس کی خاص علامات ہیں۔ پیشاب میں رکاوٹ آتی ہے۔ نبض کمزور' معدہ میں جلن' ترش ڈکار' متلی کے ساتھ پانی اور بلغم کی قے' پیاس کی شدت مریض بار بار پانی پیتا ہے لیکن قلیل مقدار میں اور پانی پیتے ہی قے کر دیتا ہے۔ جلن اور کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ نبض انتہائی کمزور اگر آرسینیکم البم کی علامات سے موازنہ کریں تو بے چینی کے علاوہ دیگر علامات مشابہ ہیں۔

دوران خون سر کی جانب' بازوؤں' ٹانگوں میں درد ہوتا ہے۔ جلد کے اوپر سرخ ابھار ظاہر ہوتے ہیں۔ جن میں حد درجہ جلن ہوتی ہے۔ اس دوا کے زخموں سے بدبودار رطوبت خارج ہوتی ہے۔ ایسی حالت میں یہ بہتر نتائج دیتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6x طاقت۔

آرموریشاٹیوا

Armoracea Stiva

(Cochlerae Armoraceae)

دانتوں کی بیماری جس میں مسوڑھوں میں زخم بن جاتے ہیں اور اس کے زہر کے باعث جسم کمزور ہو جاتا ہے۔ یہ بیماری سبزیاں نہ کھانے سے ہوتی ہے۔ مذکورہ بیماری میں زمانہ قدیم سے استعمال ہو رہی ہے۔ نمک کی زیادتی کے باعث ہونے والے گوشت خورہ میں مفید ہے۔ بلغمی جھلیوں کو بھی متاثر کرتی ہے۔ سوزاک' لیکوریا اور بلغمی دق میں مفید ہے۔

ذہن: قوت ارادی کی کمی' مریض کسی ایک بات پر قائم نہیں رہتا۔ شام کے وقت غور و فکر کرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

سر: سر درد کبھی ایک جانب اور کبھی دوسری جانب۔ آنکھیں کھولنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ سر درد اور تنگی جس میں بیٹھنے سے اضافہ ہوتا ہے۔ سر درد جیسے پھٹ جائے گا۔ دباؤ والا درد جیسے پیشانی کی ہڈی ٹوٹ کر گر جائے گی۔ قوت سماعت کی کمی۔

آنکھیں: چند منٹ کے لئے بینائی ختم ہو جاتی ہے۔ آنکھوں سے پانی بہتا ہے۔ پلکوں پر دانے آنکھوں کا ورم گوہانجنی' چوٹ کے باعث سوزش' خنازیری آشوب چشم' موتیابند۔

منہ: صبح 4 بجے منہ کے بائیں کونے میں تشنج آتا ہے۔ اوپر والے ہونٹ میں درد ہوتا ہے۔ دانتوں میں احساس جیسے نرم ہو گئے ہوں۔ چبانے سے ہلتے ہوں۔ زیادہ نمک کھانے والوں میں گوشت خورہ' دانتوں کا ناسور' زبان کا فالج' زبان پر کھنچن کا احساس' زبان پر سفید میل کی تہہ' منہ سے بدبو آتی ہے۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے اور بغیر درد اسہال آتے ہیں۔ ڈکار سے لہسن کی بو آتی ہے۔ درد معدہ سے شروع ہو کر کمر تک جاتا ہے۔ تشنجی درد جو آگے جھکنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: صبح کے وقت ریاح کی زیادتی' درد پیٹ سے شروع ہو کر کمر اور رانوں تک پھیلتا ہے۔

پاخانہ: بلا درد اسہال اور بھوک کی زیادتی' تمام رات اینٹھن ہوتی ہے اور خون کے سوا کچھ خارج نہیں ہوتا۔ آنوں والے دست' مقعد سے از خود آنوں نکلتی ہے۔ مقعد کی خارش اور جلن۔

پیشاب: گردے مقام پر بے قراری کا احساس۔ پیشاب کی زیادتی اور حاجت بار بار ہوتی ہے۔ سوزاک کا پہلا درجہ' حبس البول' پتھری' البیومن کا اخراج۔

مرد: پیشاب کرتے وقت پہلے اور بعد درد اور کھنچن۔ سوزاک' نامردی۔

عورت: پیشاب کے وقت سیاہ تار دار خون کا اخراج۔ حیض ہر دس پندرہ دن بعد' سبز یرقان کے باعث حیض کا رک جانا' لیکوریا' رحم کی سوزش' سن یاس میں معدہ میں تشنج۔

سانس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سانس کی تنگی' خون تھوکتا ہے۔ بلغم کا اخراج جس سے کھانسی میں سکون ملتا ہے۔ بلغمی دمہ اور ٹی بی۔ پھیپھڑوں کا استسقائی ورم' سینے میں درد۔ حنجرہ میں تکلیف کے باعث خشک کھانسی آتی ہے۔ انفلوئنزا کے بعد خشک بار بار کھانسی جو لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔

اطراف: اعضاء میں تشنج' صبح کے وقت جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ جو آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ حرکت سے کمی ہوتی ہے۔

کمی زیادتی: علامات چھونے سے اور دبانے سے بڑھتی ہے۔ شام اور رات کو زیادتی ہوتی ہے۔ تکلیف آگے جھکنے سے کم ہوتی ہیں۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

بلاٹااورین ٹیلس

Blata Orientalis

(Indian Cockroach)

بلاٹا دمہ کے لئے ایک اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ یہ کیسے ممکن ہے کہ بلاٹا آپ کے پاس ہو اور مریض دمہ کا دکھ برداشت کرتا رہے۔ دمہ ' برانکائیٹس ' شدید زکام ' آلات تنفس کی خرابی ' تنگی تنفس دموی مزاج اور فربہ افراد پر زیادہ کام کرتی ہے۔

سانس: دمہ کا دورہ جس میں تنگی تنفس ہو۔ دم گھٹنے کا احساس ' کھانسی ' پیپ جیسا بلغم خارج ہو کر برانکائیٹس ' سانس کی نالیوں سے متعلقہ ایسی امراض جس میں سانس تکلیف آئے۔ بہتر کام کرتا ہے ٹی بی کی وجہ سے آنے والی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

خوراک: دورہ کے وقت مدر ٹنکچر بہترین کام کرتی ہے اور اپنے جادو اثر سے سانس کی تنگی دور کرتی ہے۔ دورہ کے بعد بڑی طاقت کا استعمال کریں۔

بلومیااوڈراٹا

Blumea Odorata

(Kuksima)

کھانسی ' بخار ' اخراج خون ' خونی بواسیر ' خونی پیچش میں مفید ہے۔

بخار: نوبتی بخار ' ملیریا بخار جو ہر تیسرے دن آئے۔

کھانسی: خشک کھانسی ' کھانسی جیسے باجا بج رہا ہو یا جیسے کتا بھونک رہا ہو۔ کروپ کھانسی جس میں آواز بند ہو جاتی ہے۔ کھانسی کی وجہ سے گلے کی خراش۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

بوریہاویاڈفیوسا

Boerhaavia Diffusea

(Punarnava)

دمہ ' بیری بیری ' بلند فشار خون ' رعشہ ' یرقان ' سوزاک ' قلبی عوارض ' سانپ یا زہریلے جانوروں کے کاٹنے میں مفید ہے۔

سر: چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ دائیں جانب زیادتی جس میں سردی سے کمی ہوتی ہے۔ چکر آنے

کھانسی: خشک کھانسی جس میں گاڑھا سفید کف نکلتا ہے۔ نزلہ زکام۔

دل: چبھن والا درد جو مسلسل ہوتا ہے۔ دل کے مقام پر رک رک کر درد ہوتا ہے۔ ہائی بلڈ پریشر۔

جگر: جگر کے مقام پر دبانے سے درد ہوتا ہے اور مزید دباؤ سے سکون ملتا ہے۔ جگر کی خرابی جس کے باعث یرقان ہوتا ہے۔

پیشاب: مقدار میں کم' رنگ گہرا' پیشاب وقت کے ساتھ' اخراج قطرہ قطرہ۔

اطراف: ہاتھوں' پیروں' ٹانگوں اور پیٹ پر سوجن' پورے جسم میں درد ہوتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

برہمی

Brahmi

حافظہ کی کمزوری میں یہ اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ کسی دوسری دوا کی نسبت اس کے اثرات قوی ہیں۔ قوت حافظہ میں اضافہ کرتی ہے۔ یہ ایک بہترین دماغی ٹانک بھی ہے۔ مریض دوسروں کی بات پر توجہ نہیں دیتا۔ خود فراموشی کی حالت' غیر حاضر دماغ' کالی کھانسی میں بھی مفید ہے۔

کیسال پی نیا بونڈو سیلا

Caesalpinia Bonducella

(Nata)

خاص طور پر بخار اور سر درد وغیرہ میں مفید ہے۔

ذہن: کاہلی' سستی' چستی بالکل نہیں ہوتی۔

سر: شدید درد' کس کر باندھنے سے یا دبانے سے راحت ملتی ہے۔

آنکھیں: شدید درد ہوتا ہے۔ بخار سے قبل یا دوران آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ ٹھنڈک سے سکون ملتا ہے۔

منہ: زبان کے اوپر سفید میل کی باریک تہہ' رنگت سفید جیسے خون نہ ہو۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس۔

پیٹ: پیٹ کے زیریں حصہ میں گڑگڑاہٹ' جگر اور تلی بڑھے ہوئے۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔ ابلے چاول' گوشت کھانے کی خواہش' چکنائی والا کھانا پسند نہیں کرتا۔

پاخانہ: سخت' نارنجی رنگ کا' زرد رنگ کے پتلے اسہال۔

بخار: مقررہ پر آنے والا بخار' ایک دن بخار کے ساتھ شدید سردی لگتی ہے۔ لرزہ ہوتا ہے۔ دو ر

دن ہلکی سردی کے ساتھ آتا ہے۔ بخار صبح 9 سے 10 بجے کے قریب شروع ہوتا ہے اور شام تک
رہتا ہے۔ دوپہر کے بعد آنے والے بخار میں پیاس نہیں ہوتی۔ صبح کے وقت آنے والے بخار میں
پیاس ہوتی ہے۔ بخار کے بعد شدید کمزوری اور نقاہت۔ کام کرنے کو جی نہیں چاہتا۔ بولنا بھی پسند نہیں
کرتا' ہروقت سونا چاہتا ہے۔

جلد: جلد پر باریک سرخ رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔

کمر: سرپانی کے ساتھ نہانے سے کمر میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

کیلوٹروپس جگنی ٹیا

Calotropis Gigantea

(Akanda)

دمہ' جلندھر' مزمن گنٹھیا' اسہال' پیچش' آتشک کے تمام درجات میں مفید ہے۔ ناسور
جذام میں بھی مفید ہے۔ مصفیٰ خون ہے۔ فیل پا' سانپ کے کاٹنے میں کارگر ہے۔ انتڑیوں کے کیڑے
اور امراض جلد' نوبتی بخار۔

ذہن: مایوسی اور تھکن کا احساس' بے چینی' بے قراری۔

سر: سر چکراتا ہے۔ صبح 11 بجے سر کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ سر گرم' چبھن والا درد بے ہوشی اور
ساتھ قے آتی ہے۔ ٹیس والا سردرد۔

چہرہ: چہرہ گرم' رخساروں پر شدید گرمی کا احساس' آگ سی جلن ہوتی ہے۔

منہ: ہونٹ اور گلا خشک' سانس بدبودار' چباتے وقت درد' منہ کی دکھن۔

پیشاب: رنگت گہری' سرخ رنگ کا پیشاب' تیز بو والا۔

سانس: سینے میں دباؤ یا گھٹن کا احساس' سانس اکھڑا ہوا۔

شاخہائے وجود: اشیاء کو پکڑتے وقت دائیں ہتھیلی کے درمیان نوک دار چیز چبھنے جیسا درد ہوتا ہے
جو کئی دن تک رہتا ہے۔ کلائی کے جوڑ میں درد جو حرکت سے بڑھتا ہے۔

دائیں جنگاسے میں درد جو جگہ بدلتا ہے۔ قدم اٹھانے پر درد ہوتا ہے۔ بائیں پاؤں میں
آنے والا چبھن دار درد۔ جو حرکت سے بڑھتا ہے۔ درد کی شدت سے آنکھوں میں بھی درد شروع ہو
جاتا ہے۔ کافی پینے سے راحت ملتی ہے۔

بخار: نوبتی بخار' مسلسل سردی کا احساس' سردی پاؤں کی طرف سے ریڑھ کی طرف بڑھتی ہے
سر گرم' بقیہ جسم ٹھنڈا' رخسار آگ کی مانند گرم' شدید سردی کا احساس سوتے وقت بھی سردی

ہے۔ آگ کی حرارت سے کمی ہوتی ہے۔ سردی اور پسینہ باری باری سے کرتے ہیں۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 6x طاقت۔

کیلوٹروپس لیکٹم

Calotropis Lactum

(Glue of Calotropis)

یہ دوا شیر مدار سے تیار ہوتی ہے۔ یہ کیلوٹروپس جگنی ٹیا کی نسبت زیادہ موثر ہے اور اسی جیسی خصوصیات کی حامل ہے اور جلن عوارض کو مذکورہ بالا دوا سے آرام نہیں آتا۔ یہ شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔ مزید یہ اسہال، قے، دانت درد، تلی بڑھ جانا۔ جلدی امراض، امراض چشم میں مفید ہے۔
خوراک: 1x سے 6x تک۔

کیریکا پپایا

Carica Pappya

(Penpay)

بد ہضمی، اسقاط حمل، جگر و تلی بڑھ جاتے ہیں۔ آنکھ کا سفید حصہ زرد ہو جاتا ہے۔ رحم کے عوارض۔
پیٹ: جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔ معمولی دودھ پینے سے۔ جگر یا تلی میں درد ہوتا ہے۔ بد ہضمی کی وجہ سے نظام ہضم کمزور ہو جاتا ہے۔ غیر ہضم خوراک کا پاخانہ پاخانہ دن میں کئی مرتبہ آتا ہے۔ زبان پر میل کی تہہ، دودھ ہضم نہیں ہوتا۔ قوت ہاضمہ بڑھاتی ہے۔
عورت: حیض کو باقاعدہ بناتی ہے۔ بچہ دانی کو سکیڑنے میں مددگار ہے۔ اگر اس کو رحم کے منہ پر لیپ کریں تو اسقاط ہو جاتا ہے۔
مدر ٹنکچر 1x سفوف 3 گرین صبح شام۔

سیفالینڈرا انڈیکا

Cephalandra Indica

(Kunduri)

جلدی امراض، یرقان، رعشہ، مزمن ملیریا، پیچش، ذیابیطس، پیشاب کی زیادتی میں مفید ہے۔
ذہن: مایوسی، افسردگی، خوف زدہ، کام میں دل نہیں لگتا۔ حافظہ کمزور، نازک مزاج ذہنی اور جسمانی

کمزوری۔

سر: چکراتا ہے۔ جس میں پیشاب کرنے کے بعد اضافہ ہوتا ہے۔ کمزوری، تھکن، لو لگنے میں مفید ہے

چہرہ: چہرے اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔

منہ: خشک بڑی مقدار میں پانی پیتا ہے۔ حلق خشک۔

معدہ: کھنچاؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔

پاخانہ: پیچش جس میں خون اور آنتوں کا اخراج ہوتا ہے۔ ناف کے مقام پر درد اور سبز رنگ کے پاخانے

پاخانہ لیس دار، خون ملا پاخانہ سے قبل اور بعد درد ہوتا ہے۔

اطراف: صفرا کی زیادتی کے باعث ہاتھ پاؤں جلتے ہیں۔ پورے جسم میں جلن ہوتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

کلے روڈنڈرن انفارچونیٹم

Clerodendron Infortunatum

(Bhat)

پیٹ: بچوں میں آنتوں کے کیڑے، پاخانہ جھاگ دار، پتلے اسہال، رال بہتی ہے۔ تلی، کیڑوں کے باعث درد ہوتا ہے۔ ہضم کی خرابی، کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ بدہضمی، قبض، جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔

بخار: مزمن نوبتی بخار، جگر اور تلی کی خرابی کے باعث بخار آتا ہے۔ دوپہر کے بعد آنے والا بخار، چہرے اور آنکھوں میں جلن ہوتی ہے۔ شام کو ہلکا بخار ساتھ بھوک نہیں لگتی۔ بدہضمی اور تلی ہوتی ہے۔ منہ بھر کے رال بہتی ہے۔

مدر ٹنکچر 5 قطرے۔ 3x سے 30 طاقت۔

کولیٹس اریمیٹکس

Coletus Aromaticus

(Pashanbheol)

سوزاک اور پیشاب کی تکالیف۔

پیشاب مقدار میں کم آتا ہے۔ تکلیف کے ساتھ اور قطرہ قطرہ آتا ہے۔ پیشاب دب جاتا ہے

حبس البول، سوزاک جس میں پیشاب کے دوران اور بعد میں جلن ہوتی ہے۔ یہ دوا سوزاک کے لیے بہت مفید ہے۔ مثانہ کی سوزش اور مثانہ کا نزلہ۔ پیشاب کی جملہ تکالیف میں بہترین نتائج دیتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 2x طاقت۔

سائنوڈن ڈکٹی لون

Cynodin Dactylon

(Durb)

کسی بھی مخرج سے جریان خون، پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ پیشاب میں خون، رحم سے اخراج خون، نکسیر، پیچش، رعشہ، لیکوریا، استحاضہ، خونی بواسیر، آتشک کا دوسرا درجہ۔

پیشاب: پیشاب کی بندش، مثانہ کی پتھری، پیشاب میں خون آتا ہے۔ پیشاب درد کے ساتھ۔

عورت: دو حیضوں کے درمیانی وقفہ میں خون کا اخراج (استحاضہ) رحم سے خون گرتا ہے۔ لیکوریا۔

معائے مستقیم: خونی بواسیر، پیچش، مزمن اسہال، صفراوی قے۔ اس کے علاوہ یہ دوا آتشک کے دوسرے درجہ میں مفید ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

ڈسموڈیم گینگی ٹیکم

Desmodium Gangeticum

(Shalpani)

بخار، توبتی بخار، گردن توڑ بخار، وغیرہ میں بالخصوص کام کرتی ہے۔

سر: ریڑھ اور دماغ کے پردوں کی سوزش گردن توڑ بخار، سر درد جیسے سر پر کس کر پٹی بندھی ہو۔

بخار: توبتی بخار میں کار آمد ہے اور جیسا کہ سر کی علامات میں گردن توڑ بخار میں مفید ہونے کا ذکر ہو چکا ہے۔ صبح 7 بجے سردی لگتی ہے اور 2 گھنٹے جاری رہتی ہے۔ گرمی کا وقفہ آتے ہی ہتھیلیوں، تلووں، آنکھوں اور چہرے پر شدید جلن اور گرمی کے وقفہ کے اختتام پر ہلکا پسینہ آتا ہے اور بخار ختم ہو جاتا ہے۔

مسلسل بخار آنے کی وجہ سے نیند متاثر ہوتی ہے۔

نیند: بے خوابی، نیند کم آتی ہے۔

اطراف اور کمر: ریڑھ میں درد کے باعث تن کر نہیں بیٹھ سکتا۔ ہاتھوں اور پیروں میں جلن ہوتی ہے۔ پورے جسم کی رگوں میں درد اور چہرے پر گرمی۔

اپی ہسٹرین

Epyhisterin
(Toxin of Uterine Blood)

یہ دوا ڈاکٹر برنٹ کی دریافت ہے۔ وہ اخراج خون کا اسی سے علاج کرتے تھے۔ ایک مریضہ جس کے رحم میں گومڑ تھا اور خون بہتا تھا۔ یہ زہر وہیں سے حاصل کیا گیا تھا۔ رحم سے اخراج خون چاہے وہ ریشہ دار گومڑ کے باعث ہو یا ویسے ہو' یہ دوا اکسیر ہے۔ اس کا استعمال ہمیشہ 30 سے 1000 تک کیا چاہئے اور ہفتے میں صرف ایک بار دینے سے رحم سے بہنے والا ہر قسم کا جریان خون رک جاتا ہے۔

مقابلہ: کارسی نوسن' تھلاسپی' مرکسین' ہائیڈراسٹس۔

الیکٹری سٹیاس

Electricitas

قدرتی یا مصنوعی بجلی کی لہریں شوگر آف ملک سے گزار کر اس سے پوٹینسیاں بنائی جاتی ہیں۔ بادل کے گرجنے' بجلی کے چمکنے سے بعض افراد پر' منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ایسے ہی اس سے ہوتے ہیں۔ مخصوص علامات میں اعصابی لرزہ' ڈر' خوف' بے چینی' پریشانی' شدید سردرد' دھڑکن' اعضاء کی سوجن شامل ہے۔

ذہن: بزدل' روتا ہے' چیختا ہے۔ بے چینی' پریشانی' طوفان کے وقت شدید خوف' بدمزاجی' بے ہوشی' جنون' حافظہ کی کمزوری' وقت کا اندازہ نہیں رہتا۔

سر: جھکنے سے چکر آتے ہیں۔ سر کی پشت میں درد' سر میں چبھن اور درد' اینٹھن کے ساتھ درد' بال تیزی سے بڑھتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھ میں خشکی کے باعث درد ہوتا ہے۔ آشوب چشم' آنسو بہتے ہیں۔ نگاہ دھندلی' ہر چیز زردی مائل نظر آتی ہے۔ اندھیرے کمرے میں روشنی محسوس ہوتی ہے۔

کان: درد ہوتا ہے۔ جبڑے سے کان تک درد' دائیں کان میں گردن تک نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ چبھن ہوتی ہے۔ کان کی سوزش' گرمی اور سرخی' کان میں پھنسیاں نکلتی ہیں۔

ناک: ناک میں سرسراہٹ کا احساس' سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ ناک سے بکثرت رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔ دودھیا خون جیسی رطوبت کا اخراج۔

چہرہ: چمک دار سرخ' پسینہ بکثرت' چہرے کی سوزش' بڑے بڑے آبلے۔

منہ: ہونٹ پھٹ جاتے ہیں۔ اوپر والے دانتوں میں درد' تھوک کی زیادتی' زبان کی سوزش' گرمی اور

زبان کے زخم، حلق میں سرسراہٹ۔

معدہ: ذائقہ ترش، بھوک زیادہ، لرزہ اور پیاس، کھانے کے بعد متلی اور رال بہتی ہے۔

پیٹ: پیٹ میں سکڑاؤ کا احساس، تشنج، پیٹ درد، درد قولنج، آندھی طوفان سے پیٹ میں درد ہوتا ہے۔ اسہال آتے ہیں اور ریاح بھر جاتی ہے۔

پاخانہ: ناکام حاجت، قبض، اسہال زردی مائل، بدبودار، اسہال کے بعد مقعد میں اینٹھن۔

پیشاب: مثانہ کے پھٹ جانے کا احساس، پیشاب کی زیادتی، از خود نکل جاتا ہے۔ صبح کے وقت نارنجی رنگ کا پیشاب آتا ہے۔

عورت: بجلی کے غسل کے دوران حیض کا آنا، حیض زیادہ، خون سیاہ گاڑھا۔ لیکوریا پہلے پتلا پھر گاڑھا۔

تنفس: زخرہ میں کھردرا پن، سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی، خون تھوکتا ہے۔ سانس کمزور، تنگی تنفس۔

دل: دھڑکن بالخصوص آندھی طوفان سے قبل، طوفان کے باعث بے ہوشی، قلب سے سینہ تک تیز چبھن دار درد ہوتا ہے۔

کمر: گردن کی حرکت میں دشواری، ریڑھ میں سرسراہٹ، گردن کا گوشت مونڈھوں میں جلن۔

بخار: روزانہ صبح لرزہ اور جمائیاں۔ کبھی بخار کبھی لرزہ، گلے کی سوزش، سر اور پشت میں تشنج، بخار شام کے وقت، پسینہ بکثرت۔

تعلق: مارفیا ایسی ٹیٹ۔ (بجلی کے جھٹکے کی بہترین دوا ہے۔ پارے کے اثر کو زائل کرتی ہے۔

مقابلہ: میگنٹس کے مرکبات اور ایکس ریز۔

خوراک: 30 سے 200 تک۔

فیکس انڈیکا

Ficus Indica

(Bot)

فیکس ریلی جیوسا کے مقابلہ میں خون روکنے کی صلاحیت زیادہ ہے۔ کسی وجہ سے گلے سے خون کا آنا جو تازہ ہوتا ہے۔ پیشاب اور پاخانے میں خون آتا ہے۔ حاد پیچش جس میں خون اور آنوں کا اخراج ہوتا ہے۔ ساتھ درد اور مروڑ جو مریض کو دہرا ہونے پر مجبور کرتا ہے۔ خونی بواسیر میں مفید ہے اور خون کو روکتی ہے۔ رحم سے اخراج خون جو چمکدار سرخ ہوتا ہے اور یہ خون خارج ہوتا رہتا ہے۔ ایسی صورت میں بہت مفید ہے۔ کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے۔

پیشاب: سوزاک جس کی وجہ سے پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔ پیشاب میں خون آتا ہے۔

ذیابیطس

مرد: اگر منی کے کثیر اخراج کے باعث جریان کا عارضہ لاحق ہو جائے تو یہ بہت بہترین کام کرتا ہے
مدر ٹنکچر 5 قطرے یا 1x کے 2 قطرے دن میں چار مرتبہ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

فلوئیڈ کیری فولیس

Fluid Cerifolluce

گردے کی سوزش' مثانہ کی سوزش اور غدہ مذی کے بڑھنے میں یہ ایک مفید دوا ہے۔ پیشاب میں البیومن آتی ہے۔ گردوں کی خرابی کی وجہ سے استسقاء' غدہ مذی کی سوزش۔ درج بالا علامات میں مفید ہے بالخصوص اگر یہ تکالیف بوڑھے افراد میں ہوں۔ یہ ایک پیشاب آور اور مسکن دوا ہے۔ دافع عفونت ہے۔ جسم سے عفونتوں کو دور کرتی ہے۔ عصب شرکی کو قوت دیتی ہے اور اعصاب کی کمزوری کے باعث آنے والی جنسی کمزوری میں اکسیر ہے۔ اعصاب کی جملہ کمزوریوں کو رفع کر کے ان میں طاقت توانائی بھر دیتی ہے۔

مدر ٹنکچر کے 40 قطرے ایک کپ پانی میں ملا کر 3 یا 4 مرتبہ روزانہ استعمال کریں۔

جمنیما سیلوسٹرے

Gymenema Sylvestre

(Mebharingi)

ذیابیطس میں مفید ہے۔ سانپ کے زہر کو دور کرتی ہے۔

پیشاب: پیشاب زیادہ آتا ہے۔ ساتھ شکر آتی ہے۔ یہ ذیابیطس کے لئے ایک اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔ پیشاب میں شکر ختم کر دیتی ہے۔ پیشاب بہت زیادہ مقدار میں خارج ہوتا ہے حتیٰ کہ مریض کمزوری محسوس کرتا ہے۔ پیشاب کی رنگت سفید' غدہ مذی بڑھ جاتا ہے۔ پیشاب گاڑھا۔

جلد: پورے جسم پر جلن' ناسور' گندے زخم۔ اس کے علاوہ پیاس زیادہ لگتی ہے۔ منہ خشک' مردوں میں شہوت کی کمی ہوتی ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 8 طاقت۔

جینوکارڈیا اوڈوراٹا

Gynocardia Odorata

(Chal Mogra)

جذام کوڑھ میں مفید ہے۔ آتشک کا دوسرا درجہ گنٹھیا، نقرس، سوریاسس، اگزیما، خارش اور دیگر جلدی امراض میں بہترین کام کرتی ہے۔ یہ چال موگرا سے تیار ہوتی ہے اور مذکورہ بالا ضدی و خبیث الامراض کے خلاف تیر بہدف ہتھیار ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر کے 2 قطرے یا 1x طاقت کا ایک قطرہ۔ اس کے خارجی استعمال سے دمہ یا کسی اور مزمن مرض کا اندیشہ ہوتا ہے۔

ہائی گروفیلیا سفی نوسا

Hygrophilia Sphinosa

(Kulekhara)

سوزاک میں مفید ہے۔ بے خوابی، لیکوریا، پیشاب کے عوارض، پتھری، جلدی امراض میں کارگر ہے۔

جلد: ایسے جلدی امراض میں مفید ہے۔ جو گرمی سے بڑھتے اور سردی سے کم ہوتے ہیں۔

بخار: ملیریا اور چھپاکی۔ جیسے ہی درجہ حرارت بڑھتا ہے۔ خارش شروع ہو جاتی ہے۔ جو سردی سے کم ہوتی ہے۔ بخار صبح کے وقت شروع ہوتا ہے لیکن آغاز میں نہ تو سردی لگتی ہے اور نہ پیاس لگتی ہے۔

مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

ہیمی ڈیس مس انڈیکا

Hemi Desmus Indica

(Annit Mool)

کسی عفونت یا کسی اور وجہ سے اگر خون میں زہریلا پن پیدا ہو جائے تو یہ ایک بہترین موثر دوا ہے کیونکہ یہ زہریلے پن اور عفونتی اثرات ختم کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ اگر پارے کا غلط استعمال کروایا جائے تو بہت بہت تکالیف کے علاوہ جلدی ابھار اور جلدی عوارض لاحق ہوتے ہیں یہ دوا ان تمام حالتوں کو ختم کرنے کی طاقت رکھتی ہے۔

ڈاکٹر ای جے براؤننگ کے مطابق یہ دوا آتشک، آتشکی ابھار، آتشک کے دیگر اثرات مثلاً گنٹھیاوی درد، ہضم کی خرابی، بھوک کی کمی میں بہت فائدہ مند ہے۔ مزید یہ کہ اسے سارساپریلا کے بدل

کے طور پر استعمال کیا جاسکتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

آئرس ٹینکس

Iris Tenax

(Iris Miror)

ذہن: اداسی' پست ہمتی' مریض کو عجیب احساس ہوتا ہے کہ اس کے عزیز واقارب مر گئے ہیں اور اس وہم سے گھنٹوں روتا ہے۔ دوپہر کے وقت تمام طاقت سلب ہو جاتی ہے۔

سر: سر درد اور داہنی آنکھ سے شروع ہو کر سر کے دائیں حصہ میں پھیلتا ہے۔ درد کے دوران سبز رنگ کی صفراوی قے آتی ہے۔ قے نہ ہو تو شدید متلی ہوتی ہے۔ 2 بجے بعد دوپہر سردی محسوس ہوتی ہے۔ صبح 5 بجے کنپٹیوں میں درد ہوتا ہے۔ جو ٹھنڈے تکیے پر سر رکھنے سے کم ہوتا ہے۔ صبح جاگنے پر کھوپڑی میں جلن اور خارش۔

آنکھیں: دونوں آنکھوں میں خارش اور کنپٹیوں میں درد اور جلن لیکن پانی نہیں بہتا۔

منہ: بائیں جانب اوپر والی داڑھ میں درد اور لمبے ہونے کا احساس۔ منہ اور حلق میں آگ جیسی جلن ہوتی ہے۔ جلن کے باعث نگلنے پر مجبور ہوتا ہے۔ منہ خشک' حلق کی جلن ٹھنڈی ہوا سے کم ہوتی ہے۔

معدہ: صبح جاگنے پر کھڑا ہونے کے بعد معدہ میں بیٹھنے کا احساس اور سبز' زرد صفراوی قے ہوتی ہے۔ چائے پینے سے سکون ملتا ہے۔ فم معدہ میں شدید درد۔

پیٹ: پیٹ میں درد دائیں جانب زیادہ' بڑی آنت میں درد' بڑی آنت کا سرا دبانے سے شدید حسّی' شدید درد زخم کا اندیشہ' درد میں اضافے کے ساتھ کنپٹیوں میں بھی درد ہوتا ہے اور سبز صفراوی قے ہوتی ہے۔ سینکنے سے سکون ملتا ہے۔ اپنڈکس۔

پاخانہ: آدھی رات کے بعد بکثرت پاخانہ۔ قبض۔

بخار: شدید لرزہ' 2 بجے بعد دوپہر بخار اور معمولی پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: صبح جاگنے پر' 2 بجے دوپہر۔

کمی: ٹھنڈے تکیے سے' ٹھنڈی ہوا سے' سینکنے سے' چائے سے۔

انفلوئنزائیم

Influenzium

یہ انفلوئنزا کے مواد سے تیار ہوتی ہے۔ بہت سے ڈاکٹر وبائی نزلہ میں اس کا کثیر استعمال کرتے

ہیں۔ ایسی صورت میں حفظ ماتقدم کے طور پر 30 طاقت میں دن میں 2 بار دیں تو وبائی نزلہ سے محفوظ رہیں گے۔ اکثر و بیشتر مریض انفلوانزیم سے ہی ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ ایسی حالتوں میں جلسیمیا سے بہتر کام کرتی ہے۔ حفاظتی طور پر اس کے ساتھ آرسینکم 30 کا استعمال بھی درست ہے۔ یہ ایک گہرا اثر کرنے والی دوا ہے۔ جس کی وجہ سے بعض اوقات پرانی امراض کو باہر نکال دیتی ہے۔ معمولی نزلہ زکام اور نزلہ زکام کے مسلسل رجحان کو بھی روکتی ہے۔ مزمن نزلہ میں بھی مفید ہے۔

معاون: سی سی فیوگا، آرسینکم، بیلاڈونا، برائی اونیا، مرکیورس، ٹیوبرکولینم۔

جسٹی شیارو برم

Justicia Rubrum

(Bansa)

یہ بہت فائدہ مند دوا ہے۔ جب جسٹیشیار ڈھاٹوڈا ناکام ہو جائے تو یہ کام کرتی ہے اور جملہ امراض کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ جب خون ملی بلغم کثیر مقدار میں آ رہی ہو یا خون کی قے آتی ہو۔ جس طرح دق میں ہوتا ہے تو ایسی حالت میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے اور خون روکنے کے لئے نہایت اعلیٰ درجہ کی دوا ہے۔

خوراک: 3 سے 6 طاقت۔

کُرچی

Kurchi

نئی و پرانی پیچش میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اس کے استعمال سے فوری نتائج ملتے ہیں۔ اس میں نقاہت اور کمزوری بھی پائی جاتی ہے۔ ناف کے بائیں طرف کانٹا چبھنے کا احساس۔ تھوک کی زیادتی، مریض کی بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ جب آپ بے شمار ادویات استعمال کر کے مایوس ہو چکے ہوں اور ایسے میں یہ اندھیرے میں روشنی کی کرن ہے اور لازمی شفا دیتی ہے۔ ناف کے گرد وقفے وقفے سے اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ آنوں اور خون کے اخراج سے سکون محسوس ہوتا ہے۔ دائیں جانب لیٹنے سے علامات میں شدت آتی ہے۔ (اس کے علاوہ یہ بات تجربہ میں آئی ہے کہ یہ بواسیر اور نکسیر میں بھی مفید ہے اور معدہ اور آنتوں کی کمزوری کہ کھانا کھاتے ہی پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ ایسی صورت میں مدر ٹنکچر کی بڑی مقدار کم از کم 50 قطرے دن میں 4 بار دیں۔)

خوراک: مدر ٹنکچر کے 5 قطرے ہر 2 گھنٹے بعد۔

لیوکس آسپیرا

Leucas Aspera

(Drona)

بخار دمہ والی کھانسی میں بہترین کام کرتی ہے۔ جگر اور تلی بڑھ جائے اور یرقان میں مفید ہے۔ پیچش میں بھی کارگر ہے۔ زہریلے جانوروں کا کاٹنا۔

زہریلے جانوروں کا ڈسنا: سانپ کے ڈسنے میں مفید ہے۔ ایسی صورت میں ڈسنے کی جگہ پر مدر ٹنکچر لگانا مفید ہے۔ نیز 10 سے 15 قطرے ہر 15 منٹ بعد پلائیں حتیٰ کہ مریض کی حالت درست ہو جائے بچھو کے کاٹنے میں بھی ایسا ہی اثر رکھتی ہے اور جلن کو فوری طور پر ختم کرتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

لوفا امارا

Luffa Amara

(Titpola)

بخار اور بالخصوص نوبتی بخاروں میں مفید ہے۔ اس کو ایک طاقت بخش ٹانک کے طور پر بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔

بخار: نوبتی بخار، جس میں صبح کے وقت سردی لگتی ہے۔ سر درد بھی ہوتا ہے۔ منہ خشک پیاس لگتی ہے۔ ذائقہ کڑوا۔

پاخانہ اور قے: پاخانہ پتلا، اُبلے چاولوں کے پانی جیسا جو ہر 15 منٹ بعد آتا ہے۔ قے کا پانی زرد اور گرم۔ کبھی کبھار خون بھی آتا ہے۔ ہر آدھے گھنٹے بعد قے ہوتی ہے۔ بعض اوقات قے اور پاخانہ اکٹھے آتے ہیں۔ ایپکاک ناکام ہو جائے تو یہ کام کرتی ہے۔

دیگر علامات: بے چینی، بے قراری، نبض کمزور، پورے جسم میں جلن کا احساس اور کبھی سردی کے احساس کے ساتھ۔ جسم پسینہ کی وجہ سے ٹھنڈا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

لوفا بنڈال

Luffa Bindal

(Bindiq)

پرانے ملیریا میں مفید ہے۔ تلی اور جگر پر خاص اثر رکھتی ہے۔ تلی اور جگر کے عوارض، تلی کی سوزش، تلی اور جگر کا بڑھ جانا اس حالت میں سیانوتھس سے بڑھ کر مفید ہے۔ پتہ کی درد اور پتھری میں کار آمد ہے۔ نیز دیگر صفراوی شکایات میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 6x طاقت۔

لونا

Luna

(Moon Rays)

شوگر اف ملک کو چاندنی میں رکھ کر اس سے طاقتیں بنائی جاتی ہیں۔ ایسی تکالیف جن کا چاند کے ساتھ تعلق ہو جیسے مرگی، پاگل پن، جلدی امراض وغیرہ۔ سائیکوٹک افراد کی اعصابی شکایات بھی چاند کے زیر اثر آتی ہیں۔

ذہن: چڑچڑا، تنہائی پسند، دماغی اور جسمانی محنت سے نفرت، غمگین، چاندنی کے اثرات بالخصوص پورے چاند کے۔

سر: چکر آتے ہیں۔ صبح 3 بجے شدید درد، پیشانی میں درد۔

آنکھیں: ریت کا احساس، ڈنگ لگنے جیسا درد، پپوٹوں کی سوزش، رطوبت کا بکثرت اخراج اور درد۔

ناک: زکام، چھینکیں اور سر کی پشت میں درد۔ شام 4 بجے شدید نزلہ، زردی مائل رطوبت کا اخراج اور آنسو بہتے ہیں۔

منہ: زبان کے بائیں جانب ذائقہ کڑوا، رال کی زیادتی۔

معدہ: ترش ڈکار، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ متلی، نامعلوم چیز کھانے کی خواہش۔ معدے میں ریاح جو دودھ پینے سے بڑھتی ہے۔ آدھی رات کے بعد معدہ میں جلن۔ اپھارہ کا احساس جو ڈکار آنے سے کم ہوتا ہے۔

پیٹ: پیٹ درد جو ناف سے اوپر شروع ہوتا ہے جو آگے جھکنے پر مجبور کرتا ہے۔ 3 بجے بعد دوپہر جگر اور تلی میں درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: پاخانہ کی فوری حاجت اور ہوا کے اخراج سے سکون ملتا ہے۔

پیشاب: پانی جیسا، مقدار میں زیادہ، بعض اوقات سیاہی مائل۔

عورت: حیض مقدار میں کم خون سیاہ تار دار' اندام نہانی کی خارش جو سرد پانی سے کم ہوتا ہے۔ بچہ کے مقام پر درد جیسے رحم سکڑ رہا ہو۔ اخراج خون' لیکوریا زرد رنگ کا۔ بیضۃ الرحم میں درد۔

دل: ابکائی آنے پر احساس کے دل رک جائے گا۔ ڈکار آنے سے راحت ملتی ہے۔ لیٹ جانے سے

زیادتی: نبض تیز' دم گھٹنے کا احساس۔

اطراف: کندھوں میں درد' بائیں گھٹنے میں درد جو چلنے سے کم ہوتا ہے۔ ٹانگوں اور کمر میں درد۔

زیادتی: نیند کے بعد' دودھ سے۔

کمی: کھلی ہوا میں' ٹھنڈے پانی سے' ڈکار سے' اندام نہانی سے ریاح خارج ہونے سے۔

تعلق: مقابلہ: ایتھوزا' میگ کارب' (دودھ سے تکالیف کا بڑھنا)

نئے چاند پر تکالیف میں اضافہ: الیومینا' بوفو' کلکیریا' کاسٹیکم' کلیٹس' کیوپرم' لائیکوپوڈیم' سباڈا' سیپیا' سلیشیا۔

طاقت: 200 سے 1000 اور بلند تر۔

ملیریا آفیسی نیلس

Malaria Officinalis

جب ملیریا کے نوبتی بخار میں درجہ حرارت بہت ہو جائے تو یہ دوا اسے کم کرنے میں بہت مفید ہے۔ 1x طاقت کے 2 قطرے ہر آدھے گھنٹے بعد دیں۔ درجہ حرارت کسی قسم کے ضرر کے بغیر کم ہو جائے گا۔ جب ملیریا میں کونین کا بے تحاشا غلط استعمال ہوا ہو اور اسے دبا دیا گیا ہو تو ایسی حالت میں مفید ہے۔ یہ دوا کونین کے بد اثرات ختم کر دیتی ہے اور دبا ہوا بخار بحال کر دیتی ہے اور ایک بار پھر مریض کو درست اور کھلی شفا کا موقع فراہم کرتی ہے۔

خوراک: ابتداء میں 1x یا دوسری چھوٹی طاقت استعمال کریں۔ بعد میں بلند طاقت دیں۔

اوسیمم کیری او فلیٹم

Ocimum Caryophylatum

(Dulal Tulsi)

جریان منی' سوزاک اور پیشاب میں خون آنے میں مفید ہے۔ پیچش میں بھی اچھا کام کرتی ہے۔

پیشاب: بار بار آتا ہے۔ کثرت بول' پیشاب کے دوران سخت جلن ہوتی ہے۔ پیشاب میں پیپ کا اخراج ہوتا ہے۔ خون کا اخراج ہوتا ہے۔ گردوں' پیڑو اور مجری البول کے نقائص دور کرتی ہے۔

سوزاک: ابتدائی درجہ جب پیشاب کے ساتھ جلن ہوتی ہے اور پیپ کی آمیزش ہوتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنچر سے 6x طاقت۔

اوسیمم سینک ٹم

Ocimum Sanctum

(Tulsi)

دمہ، نزلہ زکام، گلے کے امراض، کھانسی بخار وغیرہ میں مفید ہے۔ نوبتی بخار، تپ دق، تشنج، جھٹکے وغیرہ میں بھی کارگر ہے۔ ڈاکٹر مورے کے مطابق پیٹ کے کیڑوں کو مارتی ہے۔

ذہن: بھولنے والا، بے قرار، ضدی، یکسوئی کی کمی، بستر پر لیٹنے سے نفرت۔ غدودی کی خرابی کے باعث سوال اور جواب دیتے ہوئے سو جاتا ہے۔

سر: سر درد، سر بوجھل، جیسے کیل ٹھونکی جا رہی ہو۔ دبانے سے سکون ملتا ہے۔ چکر جو چلنے سے بڑھتے ہیں۔ سر کو مضبوطی سے باندھنے پر سکون ملتا ہے۔ چندیا پر گرمی کا احساس جیسے ٹھنڈا پانی ڈالنے یا پنکھا کرنے سے راحت ملتی ہے۔

آنکھیں: درد ہوتا ہے۔ آنکھیں سرخ، زکام کے باعث پانی بہتا ہے۔ آنکھیں دکھتی ہیں۔ کسی چیز کو مسلسل دیکھنے سے نگاہ دھندلا جاتی ہے۔

کان: شور سنائی دیتا ہے۔ شور برداشت نہیں ہوتا۔ کان بہتا ہے۔ بدبودار پیپ کا اخراج، قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔ کانوں میں گرمی کا احساس۔

ناک: زکام کے باعث چھینکیں، ناک سے پتلا پانی بہتا ہے۔ نتھنے زخمی، نکسیر آتی ہے۔

چہرہ اور منہ: چہرے کی رنگت سرخ یا زرد۔ ہونٹ چمکدار سرخ، رال بہتی ہے۔ منہ کے آبلے۔ زبان چمکدار سرخ، کنارے سرخ، درمیان میں میل کی موٹی تہہ، ہونٹ خشک اور کالے جیسے جل گئے ہوں۔

گلا: نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔ کھانستے وقت درد ہوتا ہے۔ گلے میں خارش ہوتی ہے۔

سینہ: کھانسی یا چھینک کے ساتھ سینے میں درد ہوتا ہے۔ دمہ میں بے قراری کے باعث بستر پر لیٹ نہیں سکتا۔ تپ دق کے پہلا درجہ میں مفید ہے۔ خشک اور تکلیف دہ کھانسی، بوڑھوں میں تنگی تنفس۔

پیٹ: اپھارہ، بالخصوص انتڑیوں میں، ڈکار، ہچکی، بھوک کا احساس، بھاری پن، جو پاخانہ آنے سے بھی کم نہیں ہوتا۔ جگر اور تلی میں اینٹھن کے ساتھ درد ہوتا ہے۔ معدہ کے دل کی جانب والے چھید پر درد ہوتا ہے۔

بخار: انفلوئنزا اور بخار۔ ایسے بخار جن کے ساتھ کھانسی بھی ہو۔ بخار اور اندرونی لرزہ۔ پورے جسم میں جلن، وہم اور بے چینی، غشی۔

نوبتی بخاروں میں سردی لگنے کے دوران جمائیاں اور انگڑائیاں آتی ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں تشنج اعصاب میں بجلی جیسے جھٹکے۔ درجہ حرارت بڑھنے کے ساتھ پیاس بھی بڑھ جاتی ہے اور چہرہ آنکھوں سے گرمی نکلتی ہے۔ بغلوں ہتھیلیوں اور سینہ پر پسینہ۔

پاخانہ: پاخانہ بدبودار' خون آلود' زرد' سبز' تیز بخار کے دوران از خود خارج ہو جاتا ہے۔ موسم بہار اور موسم سرما کے اسہال۔

پیشاب: بچے غیر ارادی طور پر پیشاب کر دیتے ہیں۔ پیشاب کے دوران درد' کثرت بول۔

عورت: بچے کی ولادت کے بعد عرصہ تک خون آتا ہے۔ لیکوریا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

اووا ٹسٹا

Ova Testa

(Egg Shell)

یہ لیکوریا کی بہت بڑی دوا ہے۔ جو بلا علامت کام کرتی ہے۔ ہر قسم کے لیکوریا میں کسی خوف کے بغیر استعمال کروائیں۔ لیکوریا کا اخراج بکثرت' بدبودار اور احساس کہ کمر ٹوٹ جائے گی یا یہ کہ کمر کے ٹکڑے باہم ڈوری کے ساتھ بندھے ہیں' بکھر جائیں گے۔

لیکوریا کے علاوہ رحم سے اخراج خون کو بھی روکتی ہے حتیٰ کہ رحم کے منہ کے کینسر میں بھی مفید ثابت ہو چکی ہے۔ ایک بے ضرر اور فائدہ مند دوا ہے۔ جب لیکوریا میں کوئی دوسری دوا کام نہ آئے اس کو استعمال کریں۔ جسم کے اندر کیلشیم کی کمی کو بھی پورا کرتی ہے۔

خوراک: 1x سے 3x ایک گرین دن میں 3 مرتبہ۔

اولڈن لینڈیا ہربیسیا

Oldenlandia Herbacea

(Khetpapra)

حاد و مزمن بخار' یرقان' ہربات میں مایوسی اور ناامیدی کا احساس۔

بخار: درجہ حرارت بڑھتے ہی سردی' پیاس' سر درد اور جلن کا احساس شروع ہو جاتا ہے۔ درجہ حرارت بتدریج کم ہوتا ہے۔ صفراوی اسہال' زبان پر زرد میل کی تہہ' کسی دن بخار کا حملہ خفیف ہوتا ہے لیکن دوسرے دن بہت تیز ہوتا ہے۔ پتہ کی خرابی کے باعث ذائقہ کڑوا اور کڑوی ڈکاریں آتی ہیں۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

آکسی جینم

Oxygenium

سر: پیشانی میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ بالخصوص بائیں آنکھ کے اوپر۔ بائیں کنپٹی میں درد اور چھونے سے ٹھنڈک کا احساس۔ کاسہ سر پر مسلسل پسینہ آتا ہے۔ پپوٹوں اور چہرے کی جلد میں سرسراہٹ۔

ناک: ناک خشک کھرنڈ کو کریدنا پڑتا ہے۔ صبح کے وقت سفید رطوبت کا اخراج۔ کھانسی اور ساتھ چھینکیں۔

منہ: منہ کے اندر زخم، حلق میں خراش۔

پیٹ: شدید نفخ، پاخانہ کے ساتھ ہوا کا اخراج۔ معائے مستقیم میں ہوا کی موجودگی کے باعث پاخانہ کی حاجت۔ ہوا خارج کرتے وقت ڈرے کہ پاخانہ نہ خارج ہو جائے۔

سانس: شدید کھانسی اور چھینکیں اور بعد میں حلق اور سانس کی نالیوں میں دکھن جیسے زخم ہو۔ آواز بگڑ جاتی ہے۔ سینے کی ہڈی میں سرسراہٹ کے باعث کھانسی، جو کروٹ لینے سے بڑھتی ہے اور چت لیٹنے سے کم ہوتی ہے۔ ساتھ بکثرت بلغم خارج ہوتا ہے۔ رات 2 بجے سے صبح 5 بجے تک خشک کھانسی۔ سینے میں گھٹن کا احساس، سانس آہستگی سے لیتا ہے۔

کمر اور اطراف: تمام کمر بالخصوص پیڑو میں درد اور تھکن۔ ٹانگوں اور رانوں میں تھکن کا احساس مبرز کے قریب خارش کے دانے جو درد کرتے ہیں اور بعد میں آبلے بن جاتے ہیں۔

مرد: خصیوں کے دائیں طرف باریک دانے جن میں ڈنگ لگنے والا درد ہوتا ہے۔ یہ دانے صرف ایک دن رہتے ہیں۔

تعلق: افیون، مارفیا، سٹرکنیا کے لئے تریاق ہے۔

مقابلہ: کالی بائیکرومیم، کالی کلور، الیکٹری سٹیاس۔

خوراک: 3 سے 1000۔

راؤولفیا سرپینٹنا

Rauwolfia Serpentina

(Esrol)

بلند فشار خون یعنی ہائی بلڈ پریشر کی درجہ اول دوا ہے اور ایسے مریضوں کے لئے نعمت بے بہا کا درجہ رکھتی ہے۔ اس مقصد کے لئے مدر ٹنکچر 10 قطرے دن میں 2 بار دیں۔ بہتری کی صورت میں 1x دیں۔ اسی طرح مرض کو سنبھالیں۔

جریان خون' اعصابی کھنچاؤ میں بھی کام کرتی ہے کیونکہ یہ نظام اعصاب پر اثر کرتی ہے۔ مرکزی نظام اعصاب کو درست کرتی ہے لہٰذا یہ شدید قسم کے جنون اور پاگل پن میں بھی مفید ہے۔ علاوہ ازیں کرنے میں بھی مددگار ثابت ہوتی ہے۔ بالخصوص پر سوتی بخار۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 2x تک۔

سولینم زینتھوکارپم

Solanum Xanthocarpum

(Kantikari)

کھانسی اور خارش' زکام اور بخار' سانس کی تکلیف' دمہ' برانکائٹس' آواز کی بندش اگر دیگر ادویات آواز کی بندش ختم کرنے میں ناکام ہو جائیں تو یہ ضرور کام کرتی ہے۔ پتہ اور آلات بول کے عوارض۔

بخار: حاد بخار جب شدید پیاس بھی ہو۔ کھانسی اور پسلیوں میں درد ہو۔ بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ پورے بدن میں جلن کا احساس ہوتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے۔

تنفس: کھانسی آتی ہے اور ساتھ خراش ہوتی ہے۔ زکام' نمونیہ' برانکائٹس' آواز کی بندش' سانس کی نالیوں کی سوزش' دمہ۔

پیشاب: پیشاب میں رکاوٹ' سکڑاؤ کا احساس' پتھری' پیشاب کی رکاوٹ دور کرتی ہے۔

مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

سول

Sol

(Sun Light)

شوگراف ملک پر دھوپ کے اثرات حاصل کر کے طاقتیں تیار کی جاتی ہیں۔ زخم' مہاسے' پیدائشی نشان' نہ مندمل ہونے والے زخم' اعصابی عوارض' چھائیاں' کینسر' ٹی بی کے پھوڑے' تل اور لو لگنے میں مفید ہے۔ طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک تشنج۔

ذہن: اعصاب میں تحریک اور پریشانی' جلد ڈر جاتا ہے۔

سر: شدید سر درد پیشانی سے چندیا تک' چہرے پر دباؤ کا احساس اور گرمی' دھوپ لگنے سے چہرہ پر درد ہوتا ہے۔ دماغ میں سوئیاں چبھتی ہیں۔ سر کے بائیں جانب درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: دھوپ سے بینائی میں کمی یا اندھاپن' آنکھوں کی سوزش' روشنی ناقابل برداشت

کان: بائیں کان سے ناک تک گولی لگنے والا درد' جزوی بہرہ پن آتا ہے۔
ناک: چھینکیں' گلے میں درد اور سوزش کے ساتھ زکام کی شکایت ہوتی ہے۔
منہ: ناقابل بیان ذائقہ' بولنے میں دقت' دانت پیستا ہے۔ مریض ہر چیز کھانے سے قبل دھوپ میں رکھتا ہے کہ ایسے چیز مزیدار ہو جاتی ہے۔
معدہ: قے آنے کا رجحان' معدے میں گرمی' خالی پن کا احساس' فم معدہ میں کمزوری کا احساس ہوتا ہے
پیٹ: اپھارہ اور سختی' معدہ میں بچے کے سر کے برابر کسی چیز کا احساس۔ یہ احساس رحم میں ہوتا ہوا پستانوں کی طرف آتا ہے۔ پستانوں میں دودھ آنے کا احساس۔
عورت: حیض وقت سے قبل آتا ہے۔
اطراف: ہاتھ پاؤں سرد' دائیں جانب بازو اور پاؤں کا جزوی فالج۔
تعلق: مقابلہ: لوبا' الیکٹری سٹیاس' میکٹس۔ دھوپ سے نفرت (الیکس' منیرم کارب)۔
علاج: بیلاڈونا' گلونائین' جلسی میم۔

ٹرمی نالیا ارجونا

Terminalia Arjuna

(Arjun)

عارضہ قلب' تنگی تنفس' دل کا درد' چکر' چوٹ یا ہڈی ٹوٹنے سے ہونے والے درد اور نیل پڑنے میں مفید ہے۔ پیشاب میں خون' سوزاک۔

سر: افسردہ' پریشان' سر چکراتا ہے۔ کان میں گھنٹی کی آواز آتی ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا۔
دل: سانس کی دقت' دھڑکن' دل کی درد اور کمزوری' بہترین مقوی قلب ہے۔ احساس کہ دل بند ہو جائے گا۔ دھڑکن کی تیزی نے مریض بے ہوش ہو جاتا ہے۔ زندگی سے بیزار ہو جاتا ہے۔ بائیں کروٹ لیٹ کر بایاں بازو دبانا ہے کہ شاید سکون مل سکے۔ دل میں اجتماع خون کا احساس' مریض سمجھتا ہے کہ صرف خون کی قے آنے سے سکون مل سکتا ہے۔ کھانسی سے قبل دھڑکن اور نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ نبض بے قاعدہ' کبھی تیز' کبھی آہستہ دل کی مذکورہ علامات میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔
پیشاب: سوزاک' پیشاب میں خون آتا ہے۔ نیز جریان منی میں مفید ہے۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

Scanned with CamScanner

ٹرمی نالیا چیمبولا

Terminalia Chembula

(Hari Taki)

اسہال' قبض' مزمن پیچش' پیٹ کا درد' چکر' خونی بواسیر اور جلدی امراض میں مفید ہے۔

ذہن: اداسی' دل اچاٹ' مزاج کی اچانک تبدیلی اور سستی۔

سر: دن رات چکر آتے ہیں۔ دھوپ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ حرکت اور دباؤ سے زیادتی اور سر پانی کے غسل سے۔ شام کو سرد خشک ہوا سے اور کھانے یا سونے سے سکون ملتا ہے۔

منہ: منہ سے رال بہتی ہے اور ٹھنڈے پانی کی پیاس' اوپری جبڑے میں دکھن کا احساس مسوڑھے نرم اور متورم' بدبو دار ڈکار آتے ہیں۔ زبان خشک تھتھلاہٹ' زبان کی نوک سرخ' زبان میں درد اور کچا پن۔

معدہ: بھراؤ کا احساس' درد۔

اطراف: کمر میں درد جو بیٹھنے سے بڑھتا ہے اور بستر میں لیٹنے سے یا سونے سے کم ہوتا ہے۔ کمر اور پشت میں اور سینے میں دائیں جانب دباؤ کے ساتھ درد ہوتا ہے۔

پاخانہ: پاخانہ کی بار بار حاجت' مقدار میں کم یا بالکل نہیں آتا۔ پاخانہ کے دوران پسینہ آتا ہے۔ مقعد میں خارش' آنوں ملے اسہال' درد اور معدہ میں جلن۔

پیشاب: پیشاب کی بار بار حاجت لیکن پیشاب کم آتا ہے۔ پیشاب کرتے وقت جلن ہوتی ہے۔

دیگر علامات: کندھے کی ہڈیوں میں درد۔ خارش جسے کھجانے سے سکون ملتا ہے۔ نبض بے قاعدہ اور کمزور سانس گہرا اور گرم۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

ٹنوسپورا کارڈی فولیا

Tinospora Cordifolia

(Glo)

اخراج منی کے باعث آنے والی کمزوری۔ بخار اور وہ بھی ایسا جس میں مریض کوئی خاص تکلیف محسوس نہیں کرتا۔ تلی کے عوارض' یرقان' کوڑھ' جذام' لیکوریا' جلدی امراض' آتشک کا دوسرا درجہ' سوزاک' پیشاب کم آتا ہے۔ دھڑکن تیز۔

بخار: نئے و پرانے ملیریا میں مفید ہے۔ بخار بعد دوپہر سردی کے ساتھ آتا ہے۔ صفراوی قے بخار کے

آغاز میں پیاس لگتی ہے' سر درد ہوتا ہے۔ مزمن بخار جس کے ساتھ سوزاک یا اخراج منی کی علامات بھی پائی جائیں مفید ہے۔ کونین کے بد نتائج جس سے اکثر بخار رہتا ہے اور ساتھ ہی ہاتھوں اور چہرے پر جلن ہوتی ہے۔ یرقان۔

پیشاب: پیشاب کی بار بار حاجت لیکن کم مقدار میں آتا ہے۔ پیشاب کے ساتھ پیپ خارج ہوتی ہے اور جلن بھی ہوتی ہے۔

مدر ٹنکچر سے 6x۔

ٹرکوس ینتھس ڈائی یوا

Trichosanthes Dioiuo

(Patal)

مزمن ملیریا' کالا آزار' متلی' ابکائی اور قے۔

سر: افسردگی' مایوسی' بستر میں لیٹنے سے چکر' بخار کے دوران شدید سر درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: رنگت زرد اور پتلیاں پھیل جاتی ہیں۔

منہ: منہ خشک' حلق خشک' لیس دار رال' ذائقہ خراب' بار بار پانی بھرتا ہے۔ منہ کا ذائقہ کڑوا' حلق میں جلن ہوتی ہے۔

معدہ: متلی' قے' پیٹ پھول جاتا ہے۔ اپھارہ' لیس دار اور خون ملی قے ہوتی ہے۔ پانی پینے کے بعد ڈکار آتے ہیں اور پھر قے ہو جاتی ہے۔ شدید بھوک' صبح کے وقت ناشتہ کے بغیر نہیں رہ سکتا۔ سرد اشیاء کھانے کی شدید خواہش۔

پیٹ: خالی پن کا احساس ہوتا ہے۔ بے قراری' صبح 11 بجے گرمی لگتی ہے۔ تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں اور درد ہوتا ہے۔ یہ درد چھینکنے' کھانسنے اور حرکت سے بڑھتا ہے۔

پاخانہ: مقدار میں زیادہ' سبز یا زرد رنگ کا' خون ملا' بار بار پاخانہ کرنے سے تھکن ہوتی ہے۔ مقعد میں خارش اور درد۔

بخار: 11 بجے دن سردی کا آغاز ہوتا ہے۔ دوران بخار پورے جسم میں جلن ہوتی ہے۔ درجہ حرارت بڑھنے کے ساتھ سر درد اور پیاس بڑھتی ہے۔ تیز بخار اور ساتھ متلی قے اور رال بہتی ہے۔ یہ بخار دوسرے دن مزید تیز ہو جاتا ہے۔ تمام جملہ علامات میں بہترین نتائج دیتی ہے۔ صفراوی علامات کے حامل بخار بھی اس کے دائرہ اثر میں آتے ہیں۔ تیز بخار کی وجہ سے جگر اور تلی بڑھ جاتے ہیں۔

مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

ورنونیا این تھیل مین ٹیکا

Vernonia Anthelmintica
(Somraja)

یہ دوا کیڑوں کے لئے نہایت مفید ہے بے شمار خوبیوں کی حامل ہے۔ پیٹ کے کیڑے اور ان سے پیدا ہونے والی تمام امراض کو ختم کرتی ہے۔ بالخصوص دھاگہ نما کیڑوں کے لئے بہت ہی کارگر ہے کیڑوں کے باعث بستر پر پیشاب اور دانت پیسنے وغیرہ میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x طاقت۔

وائبرنم پرونی فولیم

Viburnum Pronifolium

یہ دوا رحم پر اثر کرتی ہے۔ رحم سے اخراج اور حیض درد کے ساتھ آنے میں مفید ہے۔ دوران حمل صبح کے وقت متلی اور قے میں بہت کام کرتی ہے۔ درد زہ ایک نہایت تکلیف دہ درد ہے اگر یہ ناقابل برداشت ہو جائے تو یہ کم کر کے قابل برداشت بنا دیتی ہے۔ زچگی کے بعد کے جریان خون میں مفید ہے۔ اسقاط حمل کی بہترین دوا ہے۔ اسقاط کو روکتی ہے اور اسقاط ہونے کی صورت میں بھی حالات کو سنبھالتی ہے۔ بعض اوقات ادویات کے استعمال سے اسقاط کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ ایسی صورت میں ادویات کے زہریلے اثرات ختم کر کے اسقاط کے خطرے کو دور کرتی ہے۔ جو عورتیں بانجھ پن کا شکار ہوتی ہیں ان میں استقرار حمل کی صلاحیت پیدا کرتی ہے اور ان کے گلشن میں بہار لاتی ہے۔

خوراک: خاص حالات میں مدر ٹنکچر کے 10 قطرے ہر ایک گھنٹہ بعد اور عام حالات میں 5 قطرے دن میں 3 مرتبہ۔

ارگوٹائنم

Ergotinum
(Secale Cornutum)

یہ دوا سیکیل کار کھار ہے۔ اس کا اثر پھیپھڑوں اور رحم پر بہت زیادہ ہے۔ پھیپھڑوں اور رحم کے جریان خون میں مفید ہے بالخصوص اگر اس کا زہر جلد انجکشن دیا جائے۔ اثرات سیکیل کار کے مطابق ہیں۔ ڈاکٹر کونگ کے مطابق جب علامات سیکیل کار کو طلب کر رہی ہوں لیکن دوا کام نہ کر رہی ہو تو یہ بہترین نتائج دیتی ہے۔ ان کا ایک کیس ڈاکٹر کاشی رام نے درج کیا ہے کہ ایک مریض کا مقعد

اور بروقت رطوبت خارج ہوتی رہتی پاخانہ کے اخراج کا احساس نہ ہوتا تھا۔ ہر قسم کا ایلوپیتھک علاج ناکام ہو چکا تھا حتی کہ وہ خود کشی کرنا چاہتا تھا۔ حتی کہ وہ ڈاکٹر کونک کے پاس آیا انہوں نے ارگوٹانیم 2x جس سے مریض چند روز میں صحت یاب ہو گیا۔ اسی طرح ڈاکٹر کاشی رام ایک عورت کا تذکرہ کرتے ہیں جس پر دل کے فالج کا حملہ ہوا اسے ہر ممکن علاج فراہم کیا گیا لیکن اس کی حالت بگڑتی گئی۔ علامات مکمل کارے ملتی تھیں لیکن اس نے کام نہیں کیا آخر کار ارگوٹانیم سے مریضہ شفایاب ہوئی

طاقت: 1x سے 3x تک۔

ایکونائٹم فیرکس

Aconitum Ferox

(Ranunculaceae)

اس دوا کی آزمائش کے دوران شدید سوزش کا مشاہدہ کیا گیا۔ دماغی تیزی دیکھنے میں آئی لیکن اس کے بعد کمزوری پیدا ہوئی ایکونائٹ کی طرح تکالیف برداشت نہ کرنے کی علامت میں پیدا ہوئی آلات تنفس کا فالج، دم گھٹنے کا اندیشہ، پریشانی کے باعث مریض کا بستر سے اٹھ کر بیٹھنا خاص علامات ہیں تیز قلبی عارضہ کے باعث تنگی تنفس، اعصابی درد اور گٹھیا میں بھی مفید ہے۔

ذہن: خیالات کی آمد تیزی سے ہوتی ہے۔ مسلسل باتیں کرتا ہے۔ حافظہ تیز ہوتا ہے دماغی کام کی اہلیت، جذباتی پریشانی۔

منہ: زبان بے حس، زبان پر زردی مائل سفید تہہ، منہ کی سوزش جسے ٹھنڈے پانی سے سکون ملتا ہے، نرخرہ میں جلن ہوتی ہے۔

معدہ: بوجھ کے احساس کے ساتھ درد، معدہ میں گرمی کا احساس، معدہ اور کمر میں اینٹھن جو پورے پیٹ میں پھیلتی ہے، فم معدہ پر دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے۔

پیٹ: آنتوں میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے، پورے پیٹ میں کھنچاؤ کا احساس۔

سانس: تنگی تنفس کے باعث مریض اٹھ کر بیٹھ جاتا ہے اور سر کو تھامتا ہے۔ آلات تنفس کے فالج کا اندیشہ، دم گھٹنے کا خوف طاری رہتا ہے۔

بخار: جسم سرد ہو جاتا ہے، بیرونی گرمی سے افاقہ نہیں ہوتا، صرف آگ کے قریب بیٹھنے سے راحت ملتی ہے لیکن سردی کو افاقہ ہوتا ہے چکر اور لرزہ آگ کے نزدیک بڑھ جاتے ہیں، بخار کے دوران ہاتھوں، پیشانی اور رخساروں میں احساس جیسے گرم تار چھو رہے ہوں پسینہ آنے پر سکون ملتا ہے۔

کمی زیادتی: کمی: ٹھنڈے پانی سے، اٹھ کر بیٹھنے سے، قہوہ سے۔ زیادتی: گرم غذا سے۔

طاقت: 6x سے 200 طاقت۔

اورم سلفیوریٹم

Aurum Sulphuratum

(Sulphide of Gold)

اس دوا میں سلفر اور سونا پائے جاتے ہیں اگر کسی کیس میں سلفر اور اورم کی علامات نظر آئیں تو یہ بہت اچھا کام کرتی ہے۔ اس کی خاص علامات درج ذیل ہیں:

سر از خود حرکت کرتا ہے۔ سر کی پشت میں نیزہ لگنے جیسا درد' ناک کی سوزش' نزلہ' جسم کو چھونے سے درد ہوتا ہے' کھانے کے بعد قے آتی ہے' رات کو از خود پیشاب نکل جاتا ہے' نامردی' اندام نہانی کا درد' پستان کی سوزش' بھٹنیاں کٹی پھٹی' لیکوریا۔

سر: تنہائی پسند' زندگی سے مایوس' سر کی مسلسل حرکت' دوران خون سر کی جانب' سر کی پشت میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گنج' سر کی خارش' بال گرتے ہیں۔

آنکھ: پپوٹے سرخ جو صبح کو چپک جاتے ہیں' بیرونی کونے کے قریب گوہانجنی' روشنی سے نفرت۔

ناک: ناک سرخ اور متورم' ناک پر کھرنڈ' چھونے سے درد ہوتا ہے۔

منہ: ہونٹ کٹے پھٹے' مسوڑھے سرخ اور متورم' مسوڑھوں سے خون بہتا ہے' منہ کی سوزش۔

معدہ: پیاس کی زیادتی' ترش ڈکار آتے ہیں' ہچکی' ہضم کمزور' ڈکار کے ساتھ غیر ہضم شدہ غذا کا ذائقہ آتا ہے۔

سانس: رات کو کھانسی کا شدید دورہ' کھانسی شدید لیکن بلغم کا اخراج کم ہوتا ہے۔

مرد: باربار شہوت اور خواہش جماع لیکن مباشرت کے وقت شہوت ختم ہو جاتی ہے نامردی۔

عورت: لیکوریا گاڑھا زرد بالخصوص صبح کے وقت' حیض کی بے قاعدگی' رحم کے مقام پر چھونے سے درد ہوتا ہے' پستانوں کی سوزش' بھٹنیاں کٹی پھٹی۔

نیند: ڈراؤنے خواب' چور ڈاکوؤں کے خواب۔

طاقت: 3x سے 30 طاقت۔

اوسینا باربٹا

Usnea Barbarta

(Bearded Usnea)

یہ ایک بہت قدیم دوا ہے اس کا تذکرہ کتاب نیو اینڈ اولڈ فارگاٹن ریمیڈیز میں ملتا ہے یہ سر درد کی ایک بہترین دوا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ ہومیوپیتھی میں پیٹنٹ ادویات نہیں ہوتی لیکن اس کو سر درد کے

والے کہا جا سکتا ہے، اس کے سر درد کی کیفیت یہ ہوتی ہے کہ جیسے کنپٹیاں یا آنکھیں پھٹ جائیں گی، سر میں خون کا دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ اس کا سر درد بہت شدید ہوتا ہے۔ سر درد کے علاوہ اس کی اور دیگر علامات مشاہدہ میں نہیں آئیں "مذکورہ" قسم کے سر درد میں بلا خوف و خطر کریں اس کا استعمال مدر ٹنکچر بھی مفید ہے۔ مختلف جگہ اس کے فوائد کے حوالہ سے چند تذکرے ملتے ہیں مثلاً ایک مصنف نے لکھا ہے کہ مارچ 1878ء کا واقعہ ہے کہ وہ جنگل میں لکڑی کاٹ رہا تھا کہ لکڑی پر جمی کائی معمولی مقدار کھالی جس سے شدید سر درد ہوا جو دوسرے دن ختم ہو گیا اس کائی کی مدر ٹنکچر تیار کر کے سر درد کے ایک مریض کو دیا گیا تو فوراً سر درد رفع ہو گیا۔ یوں یہ سر درد کی دوا کے طور پر اس کی دریافت ہوئی۔

ایک اور تذکرے کے مطابق چند نوجوان لڑکیوں کو دھوپ میں کام کرنے کی وجہ سے سر درد ہوا مدر ٹنکچر کا ایک قطرہ آدھے گلاس پانی میں ملا کر ہر پندرہ منٹ بعد اس میں سے ایک چمچ دوا استعمال کروائی گئی چند خوراکوں سے سر درد رفع ہو گیا۔

ایک اور کیس میں ایک نئی شادی شدہ عورت درد سے پاگل ہو رہی تھی اور اس نے بتایا کہ یہ درد کا عارضہ پانچ سال سے ہے اور ہر طرح کا علاج ناکام ہو چکا ہے۔ اس دوا کے مسلسل استعمال سے اس کی دیرینہ تکلیف بالکل ختم ہو گئی۔

طاقت: مدر ٹنکچر 1 سے 3 قطرے۔

انوتھیرا

Oenothera

(Primrose)

یہ زرد گلاب سے تیار ہونے والی دوا ہے اور بقول ڈاکٹر فرنگٹن ویران جگہوں پر عام ملتا ہے۔ کمزوری لانے والے اسہال کی بہترین دوا ہے۔ بلا ارادہ اسہال اور اعصابی کمزوری، بعض اوقات ان اسہالوں کے ساتھ دماغی استسقاء بھی ہوتا ہے۔ دماغی اور جسمانی قوتیں مفلوج ہو جاتی ہیں۔ جسم بے حس اور گرم پسینہ ساتھ پیشاب کی شدید حاجت، گرم پانی یا دودھ کی خواہش۔

ذہن: مدہوشی کی حالت، سوچنے سمجھنے کی نااہلیت۔

سر: سر ہلکا محسوس ہوتا ہے، زبردست چکر آتے ہیں، کمزوری اور پھڑکن جو پیشاب اور اسہال آنے سے کم ہوتی ہے۔ شدید چکر کی وجہ سے حرکت دشوار ہوتی ہے۔

آنکھیں: پپوٹے مفلوج، ان کو اوپر نہیں اٹھا سکتا۔

پیٹ: پیٹ اور ہاتھ پاؤں کے عضلات میں تشنج آتا ہے۔ ناف کے زیریں حصہ میں اینٹھن ہوتی ہے۔

پاخانہ: پتلے اور کمزوری لانے والے اسہال، بغیر کوشش اور ارادہ کے اسہال، بلا درد اسہال بڑی مقدار

میں اسہال آتے ہیں۔

پیشاب: جسم پر گرم پسینہ کے ساتھ پیشاب کی شدید حاجت اور زیادتی' زیریں جلد چبھن کا احساس پورا بدن سن ہو جاتا ہے۔

طاقت: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

مقابلہ: اسہال: اپیکاک' نیفالم' نیو فریلوئم۔ پیشاب میں: اگنیشیا' جلسی میم۔

ایتھرم

Etherum

(Ethyl Ether)

ایتھر کا اثر قوئ پر ہوتا ہے۔ اسے جراحی کے دوران بے ہوش کرنے کے لیے بھی استعمال کرتے ہیں اس کا نشہ شراب جیسا ہوتا ہے بعض ممالک میں شراب کی طرح استعمال ہوتا ہے' اس کے اثر سے ذہن میں خوشی کے خیالات ابھرتے ہیں توہمات پیدا ہوتے ہیں۔ بعض اوقات یہ پاگل پن بھی لاتا ہے۔ تشنج' اینٹھن اور فالج پیدا کرتا ہے' ہوا کی نالیوں میں سوزش لاتا ہے۔

ذہن: خوش مزاج' شدید غصہ' کم ہمت۔

سر: چکر آتے ہیں' مدہوشی' سر درد اور بینائی کی کمی' کنپٹی کی شریانیں پھول جاتی ہیں' تپکن' سر ایک جانب جھک جاتا ہے' شدید اعصابی درد' سر درد کے دوران سر پر دانے نکلتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھیں خمار سے بھری ہوئی' پتلیاں پھیل جاتی ہیں' دھند' بینائی کی کمی۔

کان: قوت سماعت کی کمی' نزدیک کی آوازیں دور سے آتی سنائی دیتی ہیں۔

منہ: تھوک کی زیادتی' منہ کھلا رکھتا ہے' منہ میں جھاگ آتی ہے۔ الفاظ دقت سے ادا ہوتے ہیں۔

سانس: سانس کی نالیوں کی سوزش' گرمی اور ڈنگ لگنے کا احساس اور ساتھ کھانسی آتی ہے۔ کھانسی کے ساتھ خون آتا ہے' پھیپھڑوں اور دماغ کی سوزش' سینہ میں کمزوری کا احساس' سینے میں گھٹن کا احساس۔

دل: بے قراری' نبض بھری ہوئی اور تیز ہوتی ہے۔

نیند: خوش کن دلفریب نظاروں کے خواب' ہوا میں اڑنے کے خواب' اپنے مرنے کے خواب۔

مصلح: بیلاڈونا۔

طاقت: 30 سے 200 طاقت۔

ایسکولس گلیبرا

Aesculus Glabra

(Chio Buckete)

یہ دوا بھی ایسکولس ہپ کی طرح مقعد پر زیادہ اثر کرتی ہے۔ پاخانہ سخت سدوں کی شکل میں' اخراج تکلیف کے ساتھ ہوتا ہے' بواسیر کے مسے جن کا رنگ بینگنی ہوتا ہے اور ساتھ کمر اور ٹانگوں میں درد ہوتا ہے' بواسیر کے ساتھ سر بوجھل ہوتا ہے اور نگاہ دھندلی ہو جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے' زبان ساکن محسوس ہوتی ہے۔ حلق میں سرسراہٹ اور خون ملی بلغم خارج ہوتی ہے۔

ذہن: پریشانی' فکر جس کے باعث چکر آتے ہیں اور بعد میں غنودگی طاری ہوتی ہے۔

سر: چکر اور لڑکھڑاہٹ ساتھ بے ہوشی بھی آتی ہے۔ چکر کے ساتھ سر بھاری اور بینائی کی کمی واقع ہوتی ہے اور آواز بھاری ہو جاتی ہے' متلی ہوتی ہے' شام کو غشی آتی ہے۔

آنکھیں: بے رونق' بے نور' ٹکٹکی لگا کر دیکھتا ہے' بینائی کم ہو جاتی ہے یا ختم ہو جاتی ہے۔

منہ: آواز بھاری ہو جاتی ہے' زبان ساقط محسوس ہوتی ہے' زبان جیسے اکڑ گئی ہو۔

تنفس: حلق میں اچانک سرسراہٹ ہوتی ہے اور کھانسی آتی ہے جس کے ساتھ خون ملی بلغم خارج ہوتی ہے۔

اطراف: کمر میں کمزوری اور لنگڑا پن' ٹانگیں کانپتی ہیں۔

پاخانہ: قبض' سخت سدے' بواسیر کے پُر درد جامنی رنگ کے مسے' بواسیر کے ساتھ ٹانگوں اور کمر میں درد ہوتا ہے۔

مقابلہ: ایسکولس ہپ' ایلو' کالنسونیا' اگنیشیا' نکس وامیکا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

بیسی لینم ٹیس ٹیم

Bacillinim Testium

(Tuberculous Testicle)

اس دوا کی دریافت کا سہرا ڈاکٹر برنٹ کے سر ہے۔ یہ سل سے متاثرہ خصیہ سے تیار کی جاتی ہے۔ اس کا اثر زیادہ تر جسم کے زیریں حصہ پر ہے۔ بیسی لینم کی طرح پھیپھڑوں پر زیریں حصے سے ہی ہوتا ہے' جنگاسوں کے غدودوں کی تکالیف میں مفید ہے' خصیۃ الرحم کی تکالیف اور خصیوں میں جب دق کا اثر ہو جائے تو پیدا شدہ حالتوں میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔ اس حالت میں کوئی دوسری دوا اس کی ثانی نہیں

ہے' سل دق کے مریضوں میں اکثر ہائیڈروسل کا عارضہ لاحق ہو جائے اور منتخب ادویات ناکام ہو جائیں تو یہ دوا آپ کو مایوس نہیں کرے گی مریض کو شفایابی سے ہمکنار کرے گی مختلف افراد نے اپنے تجربات کے حوالہ سے مختلف طاقت کا تذکرہ کیا ہے۔ بعض نے 200 طاقت میں فائدہ اٹھایا بعض نے 30 طاقت میں۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

اتھمنٹا

Ithamanta

(Grundheil)

اس میں ایتھوزا کی مانند پراگندگی پائی جاتی ہے۔ حرکت کرنے اور چلتے وقت سر کی پشت کے نیچے دھواں سا اٹھتا محسوس ہوتا ہے جس سے دماغ سن ہو جاتا ہے۔ چکر آتے ہیں جو لیٹنے سے کم ہو جاتے ہیں آنکھ کے ڈھیلے پر دباؤ کا احساس' ذائقہ کڑوا' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں۔

سر: سر چکراتا ہے جسے لیٹ جانے سے راحت ملتی ہے' سر کی پشت سے دھواں سا اٹھ کر دماغ کو ماؤف کر دیتا ہے ساتھ دانتوں پر بوجھ پڑتا ہے اور بے حسی آتی ہے سر میں ہلکا درد ہوتا ہے اور دماغ کام نہیں کرتا۔ سر کی اطراف میں سکڑاؤ کا احساس چکر اور کنپٹیوں میں اندر سے باہر کی جانب دباؤ۔

آنکھیں: آنکھ کے ڈھیلوں پر نیچے سے اوپر کی طرف دباؤ پڑتا ہے۔

کان: کانوں میں احساس جیسے ڈاٹ لگا کر بند کر دیا گیا ہو۔

منہ: منہ میں پانی آتا ہے مگر زبان پر خشکی کا احساس' تھوک کڑوا۔

معدہ: کھانے کے بعد ذائقہ کڑوا ہو جاتا ہے' نامکمل ڈکاریں آتی ہیں رات کے کھانے سے قبل شدید بھوک لگتی ہے اور منہ میں کڑوا تھوک آتا ہے۔

پیٹ: بائیں جانب اینٹھن بالخصوص چلتے وقت پیٹ کے بیرونی عضلات میں کھنچاؤ جو ٹانگوں تک پھیلتا ہے نفخ۔

تنفس: حلق میں کڑواہٹ جو قے آنے سے بھی ختم نہیں ہوتی' رات کے کھانے کے بعد حلق میں رال کا اجتماع ہوتا ہے اور نرخرے میں گدگداہٹ کے باعث قے ہو جاتی ہے' سینے میں بوجھ کا احساس ہوتا ہے' سانس اندر لے جاتے وقت کھنچاؤ اور چبھنے سے بائیں جانب نیزہ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔

اطراف: بائیں ہاتھ کے انگوٹھے کے جوڑ اور ہاتھ کی ہڈیوں میں اینٹھن ہوتی ہے' بائیں ران میں گرمی کا احساس۔ رانوں میں درد جیسے چوٹ لگی ہو' چلتے وقت گھٹنے کے جوڑ میں اندر سے باہر کی جانب دباؤ ہوتا ہے' آرام کرنے سے درد بند ہو جاتا ہے اور حرکت کرنے سے دوبارہ شروع ہو جاتا ہے' بائیں پاؤں کی

بغل میں درد ہوتا ہے۔ ہاتھ پاؤں برف کی مانند سرد۔
پاخانہ: اچانک اور ناقابل ضبط حاجت' پاخانہ سے قبل پیٹ میں درد اور کٹن کا احساس۔
خوراک: 1 سے 6 طاقت تک۔
مقابلہ: ایتھوزا۔

اٹروپینم

Atropinum

(Akaloid of Atropa Belladona)

اس کے زیر اثر حواس کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے لیکن سب سے زیادہ اثر آنکھوں پر ہے تمام اشیاء بڑی نظر آتی ہیں' توہماتی مناظر نظر آتے ہیں' زبان میں لکنت آتی ہے' حلق میں خشکی' معدہ کی مزمن تکالیف' باریطون کی سوزش' ایلو پیتھی میں اس کا استعمال آنکھ کی پتلیوں کو پھیلانے کے لئے ہوتا ہے' کھلی ہوا کی خواہش۔

ذہن: دماغی جوش جو دماغ کو سن کر دیتا ہے' پاگل پن' بھاگ جانے کی کوشش کرتا ہے۔ آواز دینے پر الٹ سمت دیکھتا ہے۔ توہمات' حشرات نظر آتے ہیں۔

سر: سر کو اچانک حرکت دینے سے چکر آتے ہیں' سر جیسے شکنجہ میں پھنسا ہوا ہو چلنے سے درد ہوتا ہے زیادتی 11 بجے قبل دوپہر' شام کو سردرد ختم ہو جاتا ہے۔ کاسہ سر کی پشت میں درد ساتھ آنکھوں اور کنپٹی میں درد جو کان تک پھیلتا ہے۔ اس درد کو کھلی ہوا میں سکون ملتا ہے' چہرے کی تمتماہٹ کے ساتھ۔

آنکھیں: اشیاء حجم میں بڑی نظر آتی ہیں اور ان کے گرد سرخ حلقے نظر آتے ہیں' ہر چیز لمبی اور دھندلی نظر آتی ہے' آنکھوں کے سامنے دھبے' ستارے اور پتنگے نظر آتے ہیں' احساس جیسے فرش سے حشرات اڑ کر آنکھوں کی طرف آ رہے ہوں توہماتی مناظر آتے ہیں' اعصابی درد' آنکھ کھلی رکھنے میں دشواری ہوتی ہے۔

چہرہ: شدید سرخی اور گرمی یا پھر انتہائی زرد مردوں جیسا۔
منہ: منہ میں خشکی زبان موٹی' الفاظ بولنے میں دقت پیش آتی ہے' لکنت' زبان جیسے مفلوج ہو۔
گلا: کھانسنے سے گلے میں جلن ہوتی ہے' نگلتے وقت اینٹھن اور دم گھٹنے کا احساس' گلا سرخ۔
معدہ: گرم مشروب جیسے گرم دودھ پینے سے قے ہو جاتی ہے' ناف کے مقام پر شدید درد جسے قے ہونے سے سکون ملتا ہے' معدہ چھوا جانا برداشت نہیں کرتا۔

عورت: کثرت بول' رات کو از خود اخراج' بائیں بیضہ الرحم میں کٹن کے ساتھ درد جس کے باعث مریضہ کھنچتی ہے اس درد کو جھکنے سے آرام ملتا ہے' حیض کے دوران بیضہ الرحم کی سوزش ہو جاتی ہے۔

ذکی الحسی' بیضۃ الرحم میں جوش کے باعث مرگی۔

کمر: کمر اور سینے کی ہڈی کے نیچے درد ہوتا ہے' ریڑھ میں درد' کمر پر ہاتھ پھیرنے سے ڈکار اور ہوا کا اخراج ہوتا ہے۔

نیند: پیٹ کی تکلیف کے باعث سو نہیں سکتا۔ رات کو بے چینی' ڈراؤنے خواب' چونکتا ہے۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

اٹو

Itu

(Resina Itu)

اس کا خاص اثر آنکھ' کان دانت اور آلات تناسل زنانہ پر ہے' یہ ڈاکٹر مورے کی دریافت ہے کان میں اچانک درد ہوتا ہے۔ جو دانت تک پھیلتا ہے یہ درد چند منٹ جاری رہتا ہے پھر پسینہ آتا ہے' ٹھنڈے پانی سے دانت کا درد ہوتا ہے' پیڑو میں درد بالخصوص شام کو۔

سر: جھکانے سے شدید درد ہوتا ہے' پیشانی اور آنکھوں میں درد' داہنی کنپٹی میں درد جو کان اور جبڑے تک جاتا ہے' چکر کے ساتھ دائیں جانب گرنے کا اندیشہ' بوجھل پن۔

آنکھیں: چلتے وقت آنکھوں میں بھاری پن آتا ہے' پپوٹوں میں جلن ہوتی ہے نگاہ کے سامنے ستارے نظر آتے ہیں' بار بار آنکھیں جھپکتا ہے۔

کان: اچانک درد جو دانتوں تک جاتا ہے اور چند منٹ بعد ختم ہو جاتا ہے اس درد کے دورے ہر گھنٹے بعد آتے ہیں' مرطوب ہوا سے کان میں درد جو جبڑے تک جاتا ہے۔

منہ: سرد اشیاء سے دانت درد ہوتا ہے' زبان پر معمولی ورم لیکن احساس زیادہ ہوتا ہے' زبان سرخ' زبان کو حرکت دینے اور بولنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

گلا: لوزتین کی سوزش' گلے میں درد ہوتا ہے اور گلے میں گولے کا احساس۔

معدہ: متواتر ہچکی آتی ہے' حرکت کرنے سے متلی ہوتی ہے۔

پیٹ: اندر سے باہر کی طرف درد کا احساس' پیڑو میں درد اور ٹھنڈک کا احساس' بالخصوص شام کے وقت' چلنے اور جھکنے سے جگر کے مقام پر نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

چھاتی: چلتے وقت بائیں پستان میں درد ہوتا ہے' پستان اور بھٹنی میں صبح کے وقت خارش ہوتی ہے۔

پاخانہ: از خود نکل جاتا ہے' بغیر درد بکثرت اسہال آتے ہیں' بیٹھنے سے مقعد میں جلن ہوتی ہے' اسہال مقدار میں زیادہ اور چمکدار زرد رنگ کے۔

عورت: پیڑو میں درد' اندام نہانی میں شدید خارش اور سوزش۔

کمر: گردن میں سختی جس کی وجہ سے اٹھنا اور سر جھکانا دشوار ہوتا ہے' گردن کے بائیں جانب درد'
گردن کے بائیں جانب دانے نکلتے ہیں۔
اطراف: دائیں بازو میں شدید خارش اور دانے نکلتے ہیں' خارش دن کو رک جاتی ہے' ٹانگیں بے حس
کرسی سے اٹھ کر سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتا' پنڈلی سے ایڑی تک اینٹھن ہوتی ہے' گھٹنے کے جوڑ میں تیز
درد ہوتا ہے' ٹانگوں میں بھاری پن بالخصوص شام کو۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

اکٹوڈس فوٹیڈا

Ictodes Foetida

(Black Cohosh)

یہ دوا دمہ' کھانسی' زکام' ہسٹیریا' گنٹھیا کے درد' خارش اور استسقاء میں مفید ہے' ڈاکٹر ہیرنگ کے
بقول اس کا ورم کے ساتھ تعلق ہے' گلے میں گھٹن کا احساس' غدود بڑھ جاتے ہیں' ناک کی سوزش'
چھینکیں آتی ہیں' جلدی علامات ورم سے ملتی ہیں' گرد و غبار کے باعث کی تکلیف' اپھارہ' دورے کی
شکل والی کھانسی۔
ذہن: کسی بات پر توجہ نہیں دیتا' چیختا چلاتا ہے' چڑچڑاپن' عیب بین' نکتہ چینی کرتا ہے۔
سر: چکر اور نگاہ دھندلی' سر کے ایک حصہ میں درد ہوتا ہے' درد جگہ بدلتا ہے ایک کنپٹی سے دوسری
کنپٹی میں' پیشانی میں درد ہوتا ہے' شریانوں میں چبھن ہوتی ہے۔
ناک: ناک کی ہڈیوں کی سوزش' ناک سرخ' ناک میں پھوڑے جیسا درد ہوتا ہے زیادہ تر بائیں جانب'
ناک کی کری سرد اور رخسار پر چکتے' تالو' حلق کے ساتھ سر میں درد۔
چہرہ: نچلے جبڑے کے غدودوں کی سوجن' بائیں جانب خارش کے دانے۔
منہ: زبان بے حس' حرکت نہیں کر سکتی' دانتوں تک بھی نہ پہنچے' زبان پھولی ہوئی' زبان کنارے اور
نوک سرخ اور پر درد' گلے سے سینے تک سوزش۔
معدہ: غذا کی نالی میں درد ہوتا ہے' تمباکو نوشی کی خواہش مگر اچھا نہیں لگتا' متلی اور قے' چلتے وقت ہر
قدم کے ساتھ پیٹ میں کوئی چیز ٹوٹ جانے کا اندیشہ۔
پیٹ: پیٹ میں محدود مقامات پر درد ہوتا ہے اپھارہ اور تناؤ۔
سانس: دمہ کے دورے اچانک سانس پھول جاتا ہے اور پسینہ آتا ہے پاخانہ آنے سے تکالیف کم ہوتی
ہے' گرد و غبار سے دمہ میں زیادتی ہوتی ہے' کھانسی کے دورے' زکام' گہرا سانس لینے کی خواہش' سینے
میں خالی پن کا احساس' سینہ اور بغلوں میں درد' سینہ کی سامنے والی ہڈی میں درد۔

پیشاب: بار بار حاجت ہوتی ہے' پیشاب کی رنگت گہری۔
مرد: حشفہ پر خارش جس سے خواہش جماع ابھرتی ہے۔
زیادتی: حرکت سے گرد و غبار سے۔
کمی: کھلی ہوا میں۔
تعلق: آرم ٹرائفلم' ایسافوٹیڈا' میفائیٹس۔
خوراک: 1 سے 6 طاقت۔

اگاری کس فلوڈس

Agaricu Phallodes

(Amanita Bulbosa)

یہ دوا ہیضہ کے لئے اکسیر ہے اور ہیضہ کی مکمل تصویر پیش کرتی ہے' بے حد کمزوری' جسم سرد ہو جاتا ہے' ٹھنڈے پسینے آتے ہیں۔ چہرہ زرد جیسے مردہ ہو' زبان سرد اور شدید پیاس' صفراوی قے آتی ہے' معدہ میں مسلسل اینٹھن ہوتی ہے پیٹ سخت اور تنا ہوا ہوتا ہے۔ اسہال سفید چکنے اور زرد رنگ کے' خون ملے اسہال جو بکثرت آتے ہیں' پیشاب بند ہو جاتا ہے' اور آواز بیٹھ جاتی ہے نبض کمزور حتیٰ کہ محسوس نہ ہو۔ ہاتھ پاؤں ٹھنڈے ہو جاتے ہیں' ٹانگوں پنڈلیوں اور پیروں میں تشنج آتا ہے' یہ تشنج اس دوا کی مخصوص علامت ہے' بعض حالتوں میں دماغی طور پر گھبراہٹ ہوتی ہے اور بعض حالتوں میں غنودگی چھا جاتی ہے۔

پاخانہ کی مسلسل حاجت لیکن مقعد یا پیٹ میں درد کے بغیر' سانس تیز آتا ہے اور اچانک تبدیل ہو کر آہستہ آنے لگتا ہے۔ مریض پر نزع کی سی حالت ہوتی ہے جیسے زندگی کا چراغ بجھنے کو ہو۔

مقابلہ: آرسینیکم البم' کیمفر' وریٹرم البم۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

الی سیم اینی ساٹم

Illicium Anisatum

(Fennel)

سونف عرصہ دراز سے طب میں پیٹ کی خرابیوں کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ ہومیو پیتھی میں اس کا استعمال ڈاکٹر میورے نے کیا۔ اس کی آزمائش سے درج ذیل علامات حاصل ہوئی۔

سر: سر درد جو صبح کے وقت بڑھ جاتا ہے اور شام کو کم ہو جاتا ہے۔

کان: کانوں میں جھنجھناہٹ ہوتی ہے' سونے سے قبل گھنٹیاں بجتی ہیں۔
ناک: رطوبت پانی جیسی بھری کا احساس اور بعد میں چھینکیں آتی ہیں' ناک کی نوک پر چبھن۔
چہرہ: اوپر والے ہونٹ میں ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے چھونے سے سکون ملتا ہے' ہونٹ خشک نیچے والے ہونٹ کے اندرونی جانب سوزش اور بے حسی کا احساس۔
منہ: زبان پر دانے بالخصوص کناروں پر' زبان کے کنارے مڑ جاتے ہیں۔
معدہ: معمولی کھانے سے پیٹ بھر جاتا ہے' تمام اشیاء ماسوائے روٹی کے بدمزہ اور کڑوی لگتی ہیں حالانکہ بھوک درست ہوتی ہے' متلی' قے کی خواہش' ریاح کی کثرت' تیزابیت۔
پیٹ: تلی کے مقام پر درد ہوتا ہے۔ وقت مقررہ پر آنے والا درد' ریاحی درد' گڑگڑاہٹ جگر بڑھ جاتا ہے' پاخانہ صفراوی سیاہ رنگ کا' پیشاب کی بندش۔
تنفس: دمہ کے مزمن مریضوں کا سانس پھول جاتا ہے۔ کھانسی کے بعد خالی پن کا احساس کھانسی کے ساتھ درد ہوتا ہے' بلغم کے ساتھ خون آتا ہے' سفید بلغم' پرانے شرابیوں کا بلسدار بلغم' سینے میں دائیں جانب تیسری پسلی میں درد ہوتا ہے' کمر میں درد اور سوزش۔
کمر: سینے اور پشت میں درد' پشت کی کڑیوں میں بائیں جانب اینٹھن جیسے سردی سے ہو۔
اطراف: بائیں ہاتھ کی ہتھیلی اور کہنی میں درد' دائیں ہاتھ کی پشت میں درد دبانے سے تکلیف بڑھتی ہے' بیٹھے ہوئے محسوس ہوتا ہے کہ بائیں ران کا درمیانی حصہ ٹوٹ گیا ہے کھڑے ہونے پر یہ احساس ختم ہو جاتا ہے۔
جلد: بائیں ہاتھ کی پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان چبھن کا احساس جس کو کھجانے سے سکون ملتا ہے مگر تھوڑی دیر بعد سوزش ہو جاتی ہے۔ داہنی ہتھیلی میں رینگنے کا احساس' بائیں کان کے اوپر خارش جس کو چھونے سے سکون ملتا ہے۔
کمی بیشی: سردرد صبح زیادہ ہوتا ہے شام کو کم ہو جاتا ہے' ران کی تکلیف بیٹھنے سے بڑھتی ہے کھڑا ہونے سے ختم ہو جاتی ہے۔
پھیپھڑوں سے خون آنے میں ایکونائٹ اور برائی اونیا کے بعد اچھا کام کرتی ہے۔
خوراک: 3 طاقت سے 30 طاقت۔

امفس بینا
Amphisbaena

یہ دوا سانپ کی طرح کی ایک چھپکلی سے تیار ہوتی ہے' یہ دوا اس کے جبڑوں سے زہر حاصل کر کے تیار کی جاتی ہے۔ یہ ہڈیوں میں سلیشیا سے مشابہ علامات پیدا کرتی ہے۔ جبڑوں میں درد پیدا کرتی ہے'

یہ درد ہوا اور رطوبت سے بڑھتا ہے۔ کئی طرح کے سر درد ہوتے ہیں' کئی طرح کی کھجلی ہوتی ہے زیادہ تر دائیں جانب اثر کرتی ہے۔

ذہن: بے صبری' صبح کے وقت اداسی' سستی اور تھکاوٹ ہوتی ہے۔

سر: چکر آتے ہیں پہلے ایک جانب پھر دوسری جانب گرنے کا اندیشہ ہوتا ہے شدید سر درد احساس کہ پاؤں دماغ میں رکھے ہیں۔ دائیں جانب نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے' سر پر پسینہ آتا ہے۔

آنکھیں: داہنی آنکھ میں سکڑاؤ' احساس جیسے رسی بندھی ہو' بائیں طرف اوپری والے پپوٹے کا تشنج۔

کان: کان کی نالی میں درد ہوتا ہے' احساس جیسے اندر ہوا دوڑ رہی ہے۔

منہ: اوپری ہونٹ کے بائیں جانب دانے جو پک جاتے ہیں' نچلے جبڑے کے دائیں جانب ہوتی تکلیف ہوا اور نمی سے بڑھتی ہے۔ دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ دانت درد جو بعد دوپہر اور شام کو ہوتا ہے چبانے سے درد ہوتا ہے لیکن گاڑھی اشیاء لگنے سے درد نہیں ہوتا۔

معدہ: فم معدہ میں سردی اور درد کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: ناف کے مقام پر چیرنے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے۔ اترتی آنت میں درد ہوتا ہے احساس جیسے ہوا بھری ہو' قبض۔

کمر: پورے ریڑھ میں درد ہوتا ہی جو چلنے' بازو کو حرکت دینے اور جھکنے سے بڑھتا ہے۔

اطراف: بازو کے اگلے حصہ پر دانے نکلتے ہیں' بازوؤں میں پُر درد سوزش' ٹانگوں میں کھنچاؤ والا درد ہوتا ہے' داہنی ٹانگ میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ٹانگ جیسے مفلوج ہو۔

نیند: آدھی رات کو آنکھ کھل جاتی ہے اور یہ مسلسل کئی روز تک ہوتا ہے۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

اونشیم

Auruntium

(Orange)

یہ کئی طرح کی اعصابی تکالیف پیدا کرتی ہے' جلد پر بھی اثر کرتی ہے' ہاتھوں کی خارش سرخی' بوڑھے افراد کی تکالیف بالخصوص موسم سرمائی۔

ذہن: دماغی طور پر شدید جوش پایا جاتا ہے۔

سر: دائیں جانب آدھے سر کا درد۔ داہنی کنپٹی میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

چہرہ: چہرے کا اعصابی درد بالخصوص کنپٹیوں میں' دانت درد' کیڑا لگ جاتا ہے دانت گر جاتے ہیں

گلا: جیسے گلے میں سے کوئی چیز اٹھ رہی ہو اور دم گھٹتا ہے' حلق میں عجیب و غریب ذائقہ جو کئی دن
برقرار رہتا ہے' بعض اوقات اس سے نیم بے ہوشی ہو جاتی ہے۔
آلات بول: گردوں اور مثانہ میں درد ہوتا ہے۔
عورت: حیض کا خون مقدار میں زیادہ آتا ہے۔
چھاتی: دھڑکن' پھیپھڑوں کی جھلیوں میں درد ہوتا ہے۔
جلد: عام خارش' ہاتھوں پر خارش ہوتی ہے جس سے ہاتھ سرخ اور متورم ہو جاتے ہیں' دانے اور
خارش کی علامات سرخ بخار کی طرح ہوتی ہیں۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 3x تک۔
(اگر ایک قطرہ ناشتے سے قبل استعمال کیا جائے تو شراب کی خواہش کم ہو جاتی ہے۔)

پائرس امریکانا

Pyrus Americana

(American Mountain Ash)

یہ دوا گنٹھیاوی دردوں' دردزہ' مثانہ کی درد' کمر میں اینٹھن میں مفید ہے۔ اس کے زیر اثر عجیب و غریب احساسات پیدا ہوتے ہیں۔ مریض مقعد میں خشکی محسوس کرتا ہے' معدہ میں ٹھنڈک کا احساس ہوتا ہے۔

ذہن: غمگین' رونے کا احساس مگر رو نہ سکے' بستر پر لیٹنا چاہتا ہے خواہش کہ دوسرے اس کی تیمارداری کریں۔ مصیبت نازل ہونے کا اندیشہ' بے پرواہ' خود کو روشن ضمیر خیال کرتا ہے۔ سمجھتا ہے کہ وہ دوسروں کے دل کے راز معلوم کر سکتا ہے' خود کو پانی سے بھرا ہوا محسوس کرتا ہے' جیسے معدہ ٹھنڈے پانی سے پر ہو' مریضہ خیال کرتی ہے کہ وہ اپنے جسم سے باہر کھڑی ہے اور اپنے جسم کے اندر دیکھ رہی ہے۔

سر: سر درد جو آنکھوں سے شروع ہوتا ہے' چھری لگنے جیسا درد ہوتا ہے بائیں جانب زیادہ چندیا پر بوجھ کا احساس' پیشانی میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔
آنکھیں: آنکھوں میں درد' کساہٹ' ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے دیر تک روتا رہا ہو۔
منہ: زبان کا جزوی فالج۔
معدہ: گرم چائے کی خواہش' نرم غذا کی خواہش' احساس کہ کوئی چیز ہضم نہ ہو گی' معدہ خنک محسوس ہوتا ہے' ٹھنڈے پانی سے پر محسوس ہوتا ہے یہ احساس غذا کی نالی تک جاتا ہے۔
پیٹ: کمر کے گرد سکڑاؤ کا احساس۔ تکلیف کے باعث کپڑے ڈھیلے کرنے پڑتے ہیں' احساس جیسے

مقعد سوکھ گئی ہے۔

تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ خشک کھانسی' جیسے زخرے میں روئی بھری ہو' بلند آواز سے بول نہیں سکتا' تنگی تنفس' پھیپھڑوں کے نیچے سکڑن کا احساس ہوتا ہے۔

دل: دل میں درد ہوتا ہے۔ حرکت قلب بند ہو جانے کا اندیشہ' دل میں اینٹھن کا احساس کہ خون گاڑھا ہو گیا ہے اور دل اسے پمپ نہیں کر سکتا۔

اطراف: بازوؤں' ٹانگوں اور پاؤں کے انگوٹھے میں درد' تمام جوڑوں میں سکڑاؤ اور درد' احساس کہ بائیں ٹانگ کھنچ گئی ہے اب سیدھی نہ ہو سکے گی' انگلیوں کی ہڈیوں میں شدید درد۔

بخار: ہوا لگنے سے لرزہ ہوتا ہے۔ دونوں ٹانگوں میں لرزہ' اندرونی سردی اور لرزہ تمام بدن میں گرمی کا احساس' ہاتھوں پر پسینہ آتا ہے۔

زیادتی: حرکت سے' تیز ہوا لگنے سے۔

مقابلہ: دردوں میں (پرونس سپائی نوسا) دل کی علامت میں (کریٹیگس)۔

مصلح: کیمفر۔

خوراک: 3x سے 30 طاقت۔

پیچی

Pichi

(Fabiana Imbricata)

یہ دوا نباتات سے تعلق رکھتی ہے اور جنوبی امریکہ میں پائے جانے والے پودے سے تیار ہوتی ہے اس دوا کی باقاعدہ آزمائش نہیں ہوئی لیکن تجربات اور طبی استعمال سے بہت سی علامات اور حقائق سامنے آئے ہیں اگر اس کی مدر ٹنکچر بڑی مقدار میں یعنی اس کے 20 قطرے دیئے جائیں تو مثانہ کی مزمن سوزش' جگر کے عوارض' پتہ کی پتھری اور یورک ایسڈ کی زیادتی میں مفید ہے۔

اس دوا کے بارے میں ڈاکٹر ہنس صاحب کا بیان ہے کہ یہ دوا سوزش پیدا کرنے والے پیشاب' مثانہ کی پتھری' مجری البول کی سوزش' بار بار پیشاب آنے' پیشاب کے بعد اینٹھن وغیرہ میں مفید اور بہترین نتائج دیتی ہے۔ مثانہ کا حاد یا مزمن ورم جو پتھری کی وجہ سے ہوا ہو اور پیشاب میں پیپ آنے لگی ہو۔ جب سوزاک پرانا ہو جائے اور مواد کا کثیر اخراج ہو اور ساتھ پیشاب کی شدید تکلیف ہو تو یہ دوا بہترین کام کرتی ہے۔

باقاعدہ آزمائش نہ ہونے کے باوجود تجربات اتنے قوی ہیں کہ اس کی افادیت سے انکار ممکن نہیں اور یہ ہومیوپیتھی میں ایک مفید اضافہ ہے۔

مقابلہ: بچھافیلا' مرک کار' کینتھرس' کیناس سٹائیوا۔
خوراک: مدر ٹنکچر 20 قطرے دن میں کئی مرتبہ حسب ضرورت استعمال کریں۔

پلیگینم

Plaguinum

(Nosode of Plague)

پلیگ یا طاعون ایک نہایت ہی مہلک اور خبیث مرض ہے وبائی شکل اختیار کر جائے تو انسانی زندگیوں کا کثیر ضیاع کرتی ہے۔ ایلو پیتھی میں اس سے بچاؤ کے لئے اس دوا کا انجکشن دیا جاتا ہے۔

اس سلسلہ میں ہومیو پیتھی میں طاعون سے بچاؤ کے لئے اب تک جو دوا مفید ثابت ہوئی ہے وہ اگنیشیا ہے اور اگنیشیا کا اس سلسلہ میں ایک مقام ہے جس سے انکار ممکن نہیں لیکن پلیگینم جو کہ پلیگ کے زہر کا نوسوڈ ہے اس کے ہومیو پیتھی میں شامل ہونے کے بعد اس مرض کے خلاف ایک زبردست ہتھیار مل گیا ہے۔ یہ دوا وبائی حالت میں صحت مند انسانوں کو دینے سے وہ اس موذی مرض سے محفوظ رہتے ہیں اور جو اس مرض کا شکار ہو چکے ہوں انہیں بھی شفا سے ہمکنار کرتی ہے۔ پلیگ سے محفوظ رکھنے والی دواؤں میں یہ سرفہرست ہے کوئی دوسری دوا اس کا بدل نہیں ہو سکتی کیونکہ نوسوڈ ہونے کے ناطے ہومیو پیتھی کے بنیادی اصول پر پورا اترتی ہے کہ جو دوا خام حالت میں مرض پیدا کرتی ہے دوا کی شکل میں اسی مرض کو دور کرتی ہے سو اس کا زہر پلیگ یعنی طاعون پیدا کرتا ہے اور اس زہر سے تیار دوا کی طاقت طاعون کو ختم کرتی ہے۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

پلاٹینا میور

Platina Mur

(Platinum Chlorideum)

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ہوفر صاحب نے کی انہوں نے اس کے محلول کو اندرونی اور بیرونی طور پر آزما کر اس کی علامات اکٹھی کی۔ جب اس کو اندرونی طور پر استعمال کروایا گیا تو حاصل علامات یہ تھیں۔ سردرد' بخار اور سکڑاؤ کے احساسات' بیرونی استعمال سے حاصل نتائج یہ تھے جلد اور حشفہ میں تحریک پیدا ہوئی اور حشفہ پر ایک بدنکلی جو آتشک سے ملتی جلتی تھی۔

طبی علاج میں یہ ہڈیوں کے گلنے سڑنے میں مفید ہے بالخصوص ناک' پاؤں اور آنکھوں کے گھیرے کی ہڈیوں میں' یہ حالت بے شک آتشک کی وجہ سے ہو یا کسی اور وجہ سے' پرانا سوزاک ہو' معدے کا

کینسر' نگلنے کی نااہلیت' سر کی پشت میں درد' کیل مہاسے اس کی خاص علامات ہیں۔

ذہن: مریض یہ خیال کرتا ہے کہ اس کو زہر دیا گیا ہے۔

سر: معدہ کی تیزابیت اور سر درد' شدید سر درد بالخصوص سر کی پشت میں اور ساتھ بخار۔

معدہ: ذائقہ کسیلا' تیزابیت اور اس کی وجہ سے سر درد ہوتا ہے۔ فم معدہ میں گرمی کا احساس اور بوجھ متلی اور قے کا رجحان۔

سانس: حنجرہ میں سکڑاؤ آتا ہے جس کے باعث بولنا اور نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔

مرد: مردانہ علامات کا اظہار دوران آزمائش بیرونی استعمال سے ہوا' حشفہ اور غلفہ پر شدید خارش اور گرمی کا احساس' مجری البول کی شدید سوزش' پیشاب کرتے وقت جلن حشفہ پر خارش کے دانے نکلتے ہیں، جو بعد میں زخم کی شکل اختیار کر لیتے ہیں۔

شاخہائے وجود: گردن' کمر' ہاتھ اور پاؤں کے عضلات کے ریشوں میں از خود حرکت ہوتی ہے' پھڑکن کئی گھنٹے جاری رہتی ہے۔

جلد: جلد کی رنگت زرد' جلد پر گلابی رنگ کے دانے نکلتے ہیں۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

پلموولپس

Pulmovulpis

(Fox,s Lung)

ادویات کے بہت سے ذرائع میں سے ایک حیوانات کا ذریعہ بھی ہے۔ جس نے اپنے نتائج سے دنیا کو حیران کر دیا ہے لومڑی کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ بہت لمبا سانس لیتی ہے اس لئے اس کا پھیپھڑا ان افراد کے لئے مفید ہو سکتا ہے جو سانس کی کمی کی شکایت کرتے ہوں' عموماً یہ حالت دمہ کے مریضوں میں عام ہوتی ہے۔ سینہ میں بلبلے اٹھتے محسوس ہوتے ہیں سانس میں سیٹی کی آواز آتی ہے۔ یہ دوا ان حالتوں میں مفید ہے۔

ڈاکٹر گربودگل فرماتے ہیں کہ ان کے پاس ایک مریضہ آئی جو تر دمہ کی وجہ سے سوکھ کر کانٹا ہو گئی تھی سینے میں سے گڑگڑاہٹ اور سیٹی کی آوازیں آتی تھیں۔ سانس اس قدر چھوٹی کہ ہر وقت دم گھٹنے کا اندیشہ رہتا بلغم نکالنے کی طاقت نہ تھی سیدھا بیٹھنا مشکل تھا نہ لیٹ سکتی تھی نہ چل سکتی تھی ہونٹ' چہرہ' ہاتھ پاؤں نیلے رہتے تھے دھڑکن بے قاعدہ تھی اس حالت میں اس کو پلموولپس 1x ہر گھنٹے بعد دینے کی چند خوراکوں کے بعد مریضہ لیٹنے کے قابل ہو گئی اور بتدریج شفا کی طرف بڑھتی رہی ایک ہفتے کے بعد اس قابل ہو گئی کہ گھر کا کام کاج کر سکے۔

مندرجہ بالا کیس کی علامات ہی دراصل اس دوا کی علامات ہیں اور یہ علامات دمہ کے مریض میں یا کسی اور مریض میں یہ دوا شفا دے گی یوں کہہ سکتے ہیں کہ آلات تنفس کی مختلف امراض میں مبتلا مریضوں کے لئے اکسیر ہے۔

خوراک: 1x سے 3x طاقت۔

ٹیلا ارینی رم

Tela Aranearum

(Spider Web)

بقول ڈاکٹر جیکسن یہ دوا بخار کی دوروں کو آرسینیکم اور کونین وغیرہ سے جلد روکتی ہے۔ لیکن جب اس کی خاص علامات موجود ہوں تب اثر کرتی ہے۔ یہ مکڑی کے جالے سے تیار ہوتی ہے بخار کے شروع میں دینے سے بخار کو دبا دیتی ہے۔ تیزی کی حالت جب ہذیانی حالت پیدا ہو یہ دوا دینے سے کمی واقع ہوتی ہے حتیٰ کہ تمام علامات رفع ہو جاتی ہیں لیکن یاد رکھیں کہ ہذیان یا تشنج کسی سوزش کے باعث ہو تو اس دوا سے کوئی اثر نہیں ہوتا' اس کے علاوہ اگر یہ بخار اترنے کے بعد دی جائے تو دوبارہ آمد کو روکتی ہے۔

ایسی امراض جو دورے کی شکل میں آتی ہیں مثلاً دمہ' نوبتی سردرد' بے چینی' عضلاتی تحریک ایسی حالتوں میں بہت مفید ہے اور مریض کو سکون کی نیند آتی ہے یہ نیند کسی نشہ کے اثر سے نہیں بلکہ جس سے مکمل مرض رفع ہو جانے سے آتی ہے۔

نبض تیز اور بے قاعدہ ہو تو اس کی ایک خوراک سے باقاعدہ ہو جاتی ہے پسینہ آتا ہے اور عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں۔ لیکن اگر ایسی حالت میں دی جائے جب نبض باقاعدہ اور کم ہو تو یہ اس کو بے قاعدہ بنا دیتی ہے۔

اگر بیماری کے باعث چہرہ بے رونق ہو اور کمزوری کا اظہار ہو رہا ہو تو یہ چہرے کو پر رونق بناتی ہے اور جسم کو طاقت و توانائی فراہم کرتی ہے۔

تجربات کی رو سے ڈاکٹر جیکسن نے اس کو تپ دق میں مفید قرار دیا اس کی علاوہ ہچکی میں قلبی عوارض کی وجہ سے بے خوابی' ضدی قسم کے نوبتی بخار' نوبتی سردرد' خشک دمہ' خشک کھانسی میں مفید ہے۔

علامات اچانک نمودار ہوتی ہیں جلد ٹھنڈی اور چکنی ہو جاتی ہے' آرام کی حالت میں ہاتھ اور ٹانگیں سن ہو جاتی ہیں۔ مسلسل لرزہ ہوتا ہے۔

خوراک: 1x سے 3x طاقت۔

سکھارم لیکٹس

Saccharum Lactis

(Sugar of Milk)

شوگر آف ملک میں پیشاب لانے کی زبردست صلاحیت موجود ہے جبکہ اس کو پوری مقدار میں
دیا جائے گردوں پر براہ راست اثر کرتی ہے گردوں کے استسقاء اور افعال کی کمزوری کے لئے مفید ہے'
اگر پیشاب میں البیومن نہ ہو تو یہ بہتر کام کرتی ہے۔ بچوں کو مسلسل دینے سے ان کو پیشاب زیادہ آنے
لگتا ہے۔ بعض افراد کسی صورت میں بھی شوگر آف ملک برداشت نہیں کرتے آنکھوں میں کمزوری کا
احساس پیدا ہوتا ہے۔ آزمائش کے دوران مشاہدہ کیا گیا ہے کہ یہ دوا بینائی کو بہت جلد زائل کرتی ہے۔
آنکھیں تھک جاتی ہیں' اس سے گرمی سردی دونوں کا احساس ہوتا ہے۔ کثرت بول' دھندلا نظر آتا'
ٹھنڈے درد جیسے برف کی سوئیاں چبھ رہی ہوں یا جیسے سردی مار گئی ہو۔ زبردست جسمانی کمزوری میں
مفید' یہ دور آنتوں کے اندر مخصوص حالت پیدا کر کے ان کی گندگی دور کرتی ہے یوں یہ قبض میں مفید
ہے۔

زیادتی: مرطوب گھر میں' صبح اور شام کے وقت' نیلے اور زرد رنگ سے جسمانی محنت سے۔

کمی: آگ کی گرمی سے' سرخ رنگ سے 4 بجے شام کے بعد۔

مقابلہ: سکھارم افی نیلس' درد گردہ اور گردے کی تکالیف میں: بربیرس ولگرس' لائیکوپوڈیم۔

سولینم ٹیوبروسم ایگروٹینز

AEGROTANS

Solanum Tuberosum

(Diseaesed Potato)

یہ سڑے ہوئے آلو سے تیار ہوتی ہے اس کی آزمائش ڈاکٹر میور نے کی اس کی سب سے شدید
علامت کانچ نکلنا اور مقعد میں شدید درد ہے' چھونے سے شدید درد' شدید قبض جیسے آنت میں ٹھوس
مواد بھرا ہو' کبھی کئی روز حاجت ہی نہیں ہوتی ہونٹ پھٹ جاتے ہیں' مسوڑھوں سے خون آتا ہے' زبان
پر میل کی موٹی تہہ حلق کی سوزش اور زخم' جیسے حلق میں کوئی چیز چپکی ہوئی ہو۔ پیشاب کے اوپر چکنائی
کے ذرات نظر آتے ہیں' پیشاب میں رکاوٹ آتی ہے اور ساتھ قبض' جس میں پاخانہ سیاہ گولیوں کی شکل
میں نکلتا ہے۔ ٹھنڈا پانی پینے یا ٹھنڈے پانی میں نہانے سے مریض کو ایک طرح کا صدمہ پہنچتا ہے۔
معائے مستقیم کے اندر گومڑ بن جاتے ہیں جو سڑے ہوں آلوں کی طرح ہوتے ہیں۔ سانس اور
جسم سے بو آتی ہے جیسے کسی متعفن چیز سے آتی ہے۔ اس کے خواب بھی عجیب ہیں خواب میں خون

سے بھرے تالاب نظر آتے ہیں۔

احساسات بھی عجیب ہیں جیسے سر سے پانی ٹکرا رہا ہے۔ جیسے یہ کہ جھکنے سے سر آگے لڑھک جائے گا' احساس کہ حلق میں گوشت بڑھ گیا ہے' حلق میں تیز چیز چبھ رہی ہے۔ احساس کہ سینے کے اندر کوئی کھوکھلی چیز لڑھک رہی ہے۔

عضلات میں درد ہوتا ہے۔ جاگنے پر درد بڑھ جاتا ہے۔

زیادتی: چھونے سے' دبانے سے' شراب سونگھنے سے سردرد بڑھ جاتا ہے۔

مقابلہ: برائی اونیا' آرسینکم البم' نکس' سیپیا' کریفائٹس' ایلومینا' کلکیریا' او پیم کانچ نکلنے میں: پوڈوفائلم' روٹا۔

خوراک: 12 سے 30 طاقت اور بلند۔

سیرس بون پلنڈائی

Cereus Bonplandi

(Cactus Bonplandi)

اس میں کیکٹس کی طرح زیادہ قلبی عوارض پائے جاتے ہیں۔ علامات رات کے وقت بوجھ سے اور دباؤ سے نیز کپڑوں کے وزن سے بڑھتی ہیں۔ کپڑے اتارنے سے سکون ملتا ہے۔ دماغی علامات کم ہوتی ہیں تو جسمانی علامات بڑھ جاتی ہیں۔ جب جسمانی علامات میں کمی آتی ہیں تو دماغی علامات میں شدت آجاتی ہے' مریض بیمار رہنا چاہتا ہے۔ ڈھیلوں' سینے بائیں جانب درد' بہترین اینٹی سورک دوا ہے۔

ذہن: ہر وقت مصروف رہنا چاہتا ہے۔ ہر وقت دعا مانگنے کا رجحان' خیال کرتا ہے کہ اس سے ناقابل معافی گناہ سرزد ہو گیا ہے۔ چڑچڑا' قسم کھانے اور بد دعا دینے کا رجحان' مریض بیمار رہنا چاہتا ہے۔

سر: سردرد' سر کی پشت میں درد' آنکھ کے ڈھیلوں اور حلقوں میں درد (سیڈران' انوسوڈیم) اور دائیں طرف سے دماغ میں سے ہوتا ہوا دائیں طرف جاتا ہے۔ رخسار کی ہڈی سے درد کنپٹی تک جاتا ہے۔ بال گرتے ہیں۔

سینہ: دل کا تشنجی درد' سینے میں درد دل سے ہوتا ہوا تلی تک جاتا ہے۔ دل پر بوجھ کا احساس اور چبھن' خالی پن کا احساس' دل بڑھ جاتا ہے' تنگی تنفس' گہرے سانس لیتا ہے' سینے میں بائیں جانب پسلیوں میں درد' پیٹ میں تشنجی درد ہوتا ہے' قلبی شکایات بائیں جانب لیٹنے سے بڑھتی ہیں رات کو بستر میں جانے پر جیسے دل کے اوپر بھاری پتھر رکھا ہو اور جیسے سینہ پھٹ جائے گا۔ جیسے سینے کو کھینچ کر پھیلایا جا رہا ہو۔ سینے میں ڈنگ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ قلبی استسقاء۔

جلد: جلد پر خارش (ڈلوی کس' سلفر) مواد بھرے دانے بالخصوص سر پر' ہاتھوں پر خارش جو کہنیوں

تک جاتی ہے۔

اطراف: گردن، پشت، کندھوں، بازوؤں، ہاتھوں اور انگلیوں میں درد، گھٹنوں اور ٹانگوں کے جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔

سپائی جیلیا، کالمیا، کیکٹس، میرس، سرپشائنس۔ نمیں کھانے کی عادت: اناکارڈیم۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

سیلول

Salol

(Phenyl Salicylate)

ابتدا میں اس کا استعمال بائی کی دردوں میں ہوتا تھا۔ یہ سپرٹ اور ایتھر میں تحلیل ہو سکتی ہے پانی میں حل نہیں ہوتی۔ کھانے کے بعد معدے میں کوئی عمل نہیں کرتی آنتوں میں پہنچ کر وہاں کی رطوبات سے مل کر سیلی سلک ایسڈ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ وہاں سے گردوں میں جاتی ہے اور اس کا اثر پیشاب میں محسوس ہوتا ہے۔ یہ اسہال پیچش وغیرہ ایسی تکالیف جن میں آنتوں کے اندر سمیت پیدا ہو مفید تصور کی جاتی ہے۔ مثانہ اور مجری البول کی سمیت دور کرتی ہے۔ سوزاک میں اس کا اندرونی استعمال بہترین ہے۔

اس کی آزمائش اتفاقیہ ہوئی جب ایک رنگساز کے کام کے دوران اس کی تھوڑی مقدار سانس کے ذریعے اندر چلی گئی اور کچھ منہ کے راستے تو پیدا ہونے والی علامات نے مکمل آزمائش کی طرف راغب کیا۔

جوڑوں میں بائی کے درد، اکڑن، پھوڑے، پھنسیاں، پیشاب متعفن، ڈاکٹر بگ کے مطابق یہ چیچک کی بہترین دوا ہے۔ اس کے علاوہ جلدی امراض میں مفید ہے ڈاکٹر بگ کے مطابق اگر یہ دوا چیچک کے آغاز میں دے دی جائے تو چیچک اپنے مراحل پورے نہیں کرتی، مریض زینہ نہیں چڑھ سکتا۔

سر: شدید سر درد بالخصوص آنکھوں کے اوپر مریض بمشکل چل سکتا ہے، سر اور تمام جسم میں ہلکا درد رہتا ہے۔

پیشاب: پیشاب شدید بدبودار، متعفن، پیشاب کی اس حالت کے ساتھ دیگر علامات ظاہر ہوتی ہیں۔

جلد: چیچک، جلن دار اور خارش والے دانے۔

اطراف: جوڑوں میں اکڑن اور سختی، پھوڑے جیسے درد ہوتے ہیں۔ ذکی الحس، بائیں گھٹنے کے جوڑ، رانوں، بازوؤں کے جوڑوں کے اندرونی جانب درد ہوتا ہے، کندھے میں درد، ہاتھوں میں جھٹکے لگتے ہیں۔ ہاتھ کتاب کا بوجھ بھی برداشت نہیں کرتے، لکھتے وقت کلائیوں میں درد ہوتا ہے۔ شام کو دائیں

بازو میں درد ہوتا ہے۔ بائیں بازو میں معمولی درد، سیرین میں دکھن کا احساس۔
زیادتی: چلنے سے، سخت چیز پر بیٹھنے سے، چھونے سے، شام کو، سیڑھیاں چڑھنے سے۔
مقابلہ: کلائی کا درد (لیڈم، اکٹیا سپائی کاٹا) پیشاب متعفن (پیٹرو سلینیم، بنزوک ایسڈ، چیک (کاربولک ایسڈ، ویریولینم، تھوجا، اغتم ٹارٹ، امپس۔)
تریاق: برائی اونیا۔
خوراک: خام سفوف 1 سے 5 گرین اور چھوٹی طاقتیں۔

فرینزباد

Frazensbad

(Spring Water of Frazensbad)

یہ دوا ہضم کی دیرینہ امراض، ضدی قبض، بڑی آنت کی کمزوری، خون کی کمی، جریان خون، سبز یرقان، کمزوری کے باعث آنے والی عصبی شکایات کے لئے مفید ہے۔ اس پانی کو ڈاکٹر ڈزرک نے آزمایا۔ اس میں سوڈیم سلفیٹ اور کلورائیڈ اور کاربونیٹ آف سوڈا بڑی مقدار میں ہوتے ہیں اس میں کاربانک ایسڈ گیس کا اثر بھی ہوتا ہے۔ ذکی الحس، آلات تناسل پر عجیب وغریب علامات پائی جاتی ہیں۔

سر: بدمزاج، پیشانی میں سکڑاؤ والا درد ہوتا ہے۔ سر کی پشت چندیا کے قریب چھونے سے گرم محسوس ہوتی ہے۔ آنکھ اور ڈھیلے ذکی الحس۔

آنکھیں: پپوٹوں میں خشکی اور سختی کا احساس۔ ڈھیلے ذکی الحس جس میں چمکدار اشیاء دیکھنے سے اضافہ ہوتا ہے۔

ناک: صبح کے وقت جاگنے پر زکام بہتا ہے۔ بائیں نتھنے میں مسلسل سرسراہٹ، چھینکیں آتی ہیں۔

منہ: ذائقہ مٹی جیسا، زبان پر سفید میل کی تہہ، حلق اور تالو میں خشکی، منہ جیسے جھلسا ہوا ہو۔

گلا: گلے میں سکڑاؤ آتا ہے۔ جس میں رات کے کھانے کے بعد زیادتی ہوتی ہے اس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے۔

پیٹ: بھوک کم لگتی ہے، خالی ڈکار آتے ہیں۔ پیٹ میں اپھارہ اور ذکی الحسی، پیٹ میں سوئیاں چبھنے والا درد ہوتا ہے۔ گڑگڑاہٹ، اینٹھن اور اسہال آتے ہیں۔

سانس: آواز کھردری، آواز بیٹھ جاتی ہے، گدگداہٹ والی کھانسی جو تالو میں گدگداہٹ سے شروع ہوتی ہے، سینے میں سکڑن، ذکی الحسی، سینے کے باہر درد۔

پاخانہ: قبل از دوپہر مقعد میں سکڑاؤ آتا ہے اور جھٹکے دار درد ہوتا ہے، پاخانہ کی مسلسل حاجت، تکلیف کے بعد نرم پاخانہ آتا ہے جس کے پہلے اور بعد درد ہوتا ہے، قبض۔

پیشاب: مجری البول میں کھنچاؤ کا احساس 'نالی کے مخرج پر چبھن ہوتی ہے 'بار بار حاجت۔
مرد: شہوت لیکن خواہش جماع نہیں ہوتی 'خواہش مباشرت کم 'عضو تناسل ذکی الحس حشفہ اور غلفہ میں گدگداہٹ و سرسراہٹ ہوتی ہے۔
کمر: کمر میں شدید درد جو دیر تک جاری رہتا ہے 'صبح کے وقت عجیب و غریب بھاری پن کا احساس جو کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے۔ حرکت کرنے سے مڑنے سے 'تکلیف میں اضافہ ہوتا ہے۔ دائیں کندھے کے نیچے اینٹھن۔
نیند: دوران نیند بار بار چونکتا ہے۔ پریشان کن خواب نظر آتے ہیں۔
مقابلہ: نیٹرم سلف 'کالی آئیوڈائیڈ۔
خوراک: چھوٹی طاقتیں 3x سے 12x تک۔

فیرم آرسینکم

Ferrum Arsenicum

(Arsenate of Iron)

ذہن: رات کے وقت پریشانی 'بے صبری' جاگنے پر ذہنی پراگندگی' ذکی الحس' مجمع کا خوف 'ضدی' جھگڑالو 'قوت ارادی کی کمزوری۔
سر: سر درد اور چکر 'کاسہ سر میں ٹھنڈک' دماغ میں خون کی کمی کھنچاؤ' خالی پن کا احساس 'بال گرتے ہیں 'سر گرم پاؤں ٹھنڈے 'کاسہ سر پر خارش 'شدید درد جو سرد ہوا سے بڑھتا ہے اور کھلی ہوا میں کم ہوتا ہے۔ نزلاوی سر درد' سر درد لرزہ کے ساتھ 'جیسے سر پر ہتھوڑے برس رہے ہوں 'توجی سر درد زیادتی دائیں جانب' چندیا پر درد۔
آنکھیں: رات کو چپک جاتی ہیں 'خنازیری آشوب چشم 'آنکھوں میں درد 'جیسے ریت بھری ہو 'بینائی کا دھندلا پن 'آنکھیں باہر نکل آتی ہیں۔
کان: خون بہتا ہے 'خارش آوازیں آتی ہیں۔ گرج سنائی دیتی ہے گھنٹیاں بجتی ہیں 'قوت سماعت کم ہو جاتی ہے۔
ناک: مزمن نزلہ 'خون ملی رطوبت کا اخراج 'جلن' رطوبت سبزی مائل 'پانی جیسی پتلی۔
چہرہ: آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے 'چہرہ زرد' بیماروں جیسا' سبزی مائل 'ہونٹ زرد' چہرہ سرخ اور لرزہ ہونٹ خشک 'چہرے کی سوزش۔
منہ: منہ اور مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ زبان سفید' بے حس' زبان میں جلن ہوتی ہے۔ رال کی زیادتی' مسوڑھوں کی سوزش 'مندمل نہ ہونے والے زخم 'ذائقہ کڑوا' بے مزہ۔

گلا: سکڑاؤ آتا ہے۔ گرمی کا احساس' گولے کا احساس' نگلتے وقت درد اور جلن ہوتی ہے۔

معدہ: کھانے سے نفرت' گوشت سے نفرت' ترش اشیاء کی خواہش' اپھارہ۔ کھانے کے بعد ڈکاریں آتی ہیں۔ حمل کی متلی' ٹھنڈا پانی پینے سے درد ہوتا ہے۔ پیاس کی زیادتی' مزمن امراض میں پیاس نہیں ہوتی۔

پیٹ: پیٹ کی دیواروں میں سکڑاؤ آتا ہے۔ ریاح کی زیادتی' اپھارہ' بوجھ کا احساس' آنتوں کی سوزش' دوران حیض پیٹ درد' تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔

پاخانہ: قبض' اسہال' بواسیر' مقعد میں خارش' پاخانہ کے دوران اور بعد میں جلن ہوتی ہے۔ مقعد کا ناخ' اسہال خون ملے' غیر ہضم شدہ غذا کے۔

پیشاب: مثانہ میں درد و اینٹھن' گردوں میں درد' پیشاب کرتے وقت نالی میں جلن' البیومن آتی ہے' خون آتا ہے۔

عورت: اندام نہانی کی سوزش' خارش' لیکوریا کی رطوبت سوزش پیدا کرنے والی تیز' حیض مقدار میں کم چمکدار سرخ' مقدار میں زیادہ' وقت سے پہلے۔

سانس: سانس کی نالیوں کا نزلہ' آواز بگڑ جاتی ہے۔ کھانسی اور تنگی تنفس' دمہ' شام کو خشک کھانسی آتی ہے۔ تر کھانسی جو لیٹنے سے اور حرکت سے بڑھتی ہے۔ سبزی مائل' خون ملی' بدبودار بلغم خارج ہوتی ہے۔ پھیپھڑوں سے خون آتا ہے۔ کھانسی کے ساتھ سینے میں چبھن ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' پنڈلیوں' تلوؤں' رانوں اور پیروں میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ناخنوں میں نیلا پن' گنٹھیاوی دردیں' فالجی کمزوری' اعضاء میں بھاری پن۔

بخار: صبح کے وقت لرزہ' شدید بخار بالخصوص رات کو' مزمن نوبتی بخار جس کے ساتھ تلی اور جگر بڑھ جاتے ہیں۔ پسینہ لیس دار مقدار میں زیادہ' پسینے کے دوران تکلیف بڑھتی ہے۔

زیادتی: صبح کے وقت' جاگنے پر' شام کو' آدھی رات کو' کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: فیرم آیوڈائیڈ۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت۔

فیرم میوریاٹیکم

Ferrum Muriaticum

(Chlorid of Iron)

ایلوپیتھی والے اس دوا کو ٹنکچر سٹیل ڈراپس کہتے ہیں اور اس کو خون کی کمی میں استعمال کرتے ہیں۔ ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال درج ذیل ہے۔ یہ دائیں جانب کی دوا ہے۔ اسی لئے سر' چہرہ کے دائیں

جانب اثر کرتی ہے۔ سر اور چہرہ کے دائیں جانب اعصابی درد۔ دائیں کندھے میں بائی کا درد لیکن اس کے الٹ تلی اور پیٹ کے بائیں جانب اثر کرتی ہے۔ لوہے کے دیگر مرکبات کی طرح خون پر اثر رکھتی ہے۔ اس میں ہر طرح کا جریان خون پایا جاتا ہے۔ لیکن بہنے والا خون سیاہ اور گاڑھا ہوتا ہے۔ اس گاڑھے پن کی وجہ سے بعض اوقات بہاؤ میں دقت ہوتی ہے۔ کمزوری اور اعصابی شکایات عام ہیں۔ دورے والی کھانسی جو کھانے سے کم ہوتی ہے۔

یہ دوا چوٹ کے لئے بھی فائدہ مند ہے۔ اس میں یکے بعد دیگرے بخار اور ٹھنڈک کی حالت پائی جاتی ہے۔ ٹھنڈا پسینہ آتا ہے جس سے اعضاء میں اینٹھن ہوتی ہے۔ رات کے وقت بدبودار پسینہ آتا ہے۔

یہ دوا بندش حیض، بلوغت میں پیشاب کی زیادتی اور اخراج منی کے لئے اکسیر ہے۔ اسہال پانی جیسے پتلے سیاہ رنگ کے۔ پیشاب میں شیشے کے سے ذرات نظر آتے ہیں۔

مقابلہ: چائنا، فیرم میور، فولاد کے دیگر مرکبات۔

خوراک: 3x سے 30 طاقت۔

کاربونیم

Carboneum

(Lamp Black)

یہ دوا چراغ کی سیاہی سے تیار ہوتی ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر برنٹ نے کی۔ آزمائش کے لئے 1x طاقت استعمال کی گئی۔ حاصل ہونے والی علامات درج ذیل ہیں:

گلے میں درد، قبض، ترش اشیاء کی ناقابل ضبط خواہش، عجیب و غریب تشنج جو زبان سے شروع ہو کر ہوا کی نالی اور پھیپھڑوں تک جاتا ہے۔ چند لمحوں کے لئے سانس رک جاتا ہے۔ پھر تشنج جگہ بدلتا ہے اور معدہ، بازوؤں، ہاتھوں اور ٹانگوں میں پہنچتا ہے۔ تشنج کا دورہ تقریباً 2 گھنٹے طویل بھی ہو سکتا ہے۔ تشنج کے خاتمہ پر ہاتھوں وغیرہ میں جان نہیں رہتی۔ شدید کمزوری کا احساس ہوتا ہے۔ دورے کے دوران مٹھیاں بند رہتی ہیں۔ نبض محسوس نہیں ہوتی۔ کلائیاں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ بے جان معلوم ہوتی ہیں۔ یہ دوا کم استعمال ہوتی ہے لیکن مذکورہ حالتوں میں اکسیر کا درجہ رکھتی ہے۔

مقابلہ: کاربو انیملس، کاربو ویج، نکس وامیکا، ایتھوزا، کاربونیم آکسی جنیٹم۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

کاربونیم ٹیٹرا کلورائیڈ

Carbonium Tetrachloride

(Carbon Tetrachloride)

اس دوا کے اثر سے جگر پر چربی آ جاتی ہے۔ ہاتھوں اور پیروں کے عضلات میں فالج آتا ہے۔ اس کے علاوہ اس کی شہرت کیڑے مارنے والی دوا کے طور پر ہے اور یہ بہترین کیڑے مار دوا ہے۔ تجربات سے یہ بات ثابت ہوئی کہ یہ ہک ورم کے لئے مفید ہے۔ ڈاکٹر برنٹ نے اس کے کثیر تجربات کئے۔ طبی استعمال کے دوران انہوں نے یہ دوا 50000 مریضوں کو استعمال کروائی جن کو ہک ورم کی شکایت تھی۔ ڈاکٹر برنٹ کا معمول تھا کہ وہ 3cc دوا بذریعہ انجکشن دیتے تھے۔ لیکن دیگر ڈاکٹروں کے تجربات سے اس کی طاقت کا استعمال بھی مفید ثابت ہوا۔ ہک ورم کے واسطے یہ واقعی لاجواب دوا ہے۔

مقابلہ: تھائی مول۔

کورنس الٹرنی فولیا

Cornus Alternifolia

(Swamp Walnut)

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر لیوٹیز نے اپنے اوپر کی اور یہ علامات حاصل کیں:

بخار' بے چینی' بے خوابی' خارش کے دانے' لاغری' جلد پھٹ جاتی ہے۔ سینے میں سردی کا احساس جیسے برف بھری ہو۔

ذہن: کوئی کام نہیں کرنا چاہتا۔ احساس کہ کوئی خوفناک حادثہ ہونے والا ہے۔

سر: پیشانی کے دائیں طرف ہلکا درد ہوتا ہے۔ بائیں کندھے میں درد' یہ درد حرکت سے اور جھکنے سے بڑھتا ہے۔ احساس کہ کوئی چیز باہر نکل رہی ہے' متلی اور چکر۔

ناک: چھینکیں آتی ہیں' رات کو ناک بند ہو جاتی ہے۔

چہرہ: ٹھوڑی کے دائیں جانب چھوٹے چھوٹے آبلے' پیشانی پر داد' چہرے اور گردن پر آبلے۔ زبان زردی مائل سفید۔

منہ: منہ کا زخم جس میں غذا یا کوئی چیز چھو جانے سے درد ہوتا ہے۔

گلا: گلا چھل جاتا ہے جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہو۔

معدہ: کھانے کے ایک گھنٹہ بعد متلی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت جاگنے پر قے کی خواہش' سردی لگے اور بخار ہو جاتا ہے۔ ایک گھنٹہ بعد قے کرے جس سے سکون ملتا ہے لیکن بعد میں ...

پیٹ: جگر کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ مقدار میں کم' سخت' پاخانہ پہلے سخت پھر نرم۔

سانس: کھانسی اور سینے میں بوجھ کا احساس جیسے حلق میں کوئی چیز پھنسی ہو جیسے سینے میں کا بوجھ
کھانے کے بعد دل کے مقام پر درد۔

مرد: مباشرت کے خواب اور انزال۔

کمر: کمر کے آر پار درد ہوتا ہے۔ بائیں کندھے میں درد ہوتا ہے۔

جلد: چہرے اور گردن پر آبلے، داد، جلد پھٹ جاتی ہے بالخصوص جوڑ کے اندرونی حصہ کی
رطوبت رستی ہے۔

نیند: بے آرامی، نیند کے دوران بھی آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ جاگنے پر خیالات کا اجتماع اور
آئے۔ تمام رات کروٹیں بدلتا ہے۔ خواب دیکھتا ہے کہ مرے ہوئے چوہے پیچھے جا رہے ہیں۔
کے خواب اور انزال، نیند کے بعد تھکاوٹ۔

بخار: شام کو تھکن اور غنودگی سر بھاری ساتھ تے آتی ہے اور سردی لگتی ہے اور بخار آتا ہے۔

کمی: کھلی ہوا میں چلنے سے، رات کے کھانے کے بعد۔

خوراک: 3 سے 30 تک۔

کاریا البا

Carya Alba

(Shag Bark)

اس دوا کی علامات اتفاقی طور پر حاصل ہوئیں۔ یہ علامات ایک سات سالہ لڑکی سے حاصل ہوئیں۔ اس لڑکی نے مسلسل کئی ہفتے تک اس پودے کے پھلوں کو بکثرت کھایا۔ اس کے استعمال سے اس کو سکروی کا عارضہ لاحق ہو گیا۔ جسم کے تمام مخارج سے خون جاری ہو گیا۔ جگہ جگہ سے جلد پھٹنی شروع ہو گئی اور جہاں سے جلد پھٹتی تھی، اخراج خون شروع ہو جاتا تھا۔ اس لڑکی کو اس کی چھوٹی طاقت تیار کر کے دی گئی تو اس کی علامات دور ہو گئیں۔ مذکورہ بالا علامات کی صورت میں اس دوا کی چھوٹی طاقتوں کا استعمال نہایت ہی مفید ہے۔

کاری ڈیلس

Corydalis

(Wild Turkey Pea)

یہ دوا آتشک کے لئے بہترین ہے۔ آتشکی گلٹیاں، بالوں کا گرنا، کاسہ سر پہ آتشکی و خنازیری زخم، منہ کے اندر آتشکی زخم وغیرہ میں مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیل کے مطابق یہ دوا خنازیری مزاج افراد کے لئے شدید قسم کی جلدی تکالیف کے لئے اور زہریلے بخاروں کی وجہ سے تلی اور جگر کے بڑھنے میں بہت مفید ثابت ہوتی ہے۔ معدہ کی ایسی خرابیاں جس کی وجہ سے بلغم اور آنتوں کا اخراج ہوتا ہے۔ زبان پر میل آتی ہے' سانس بدبودار ہوتا ہے بھوک نہیں لگتی تیز معدہ کی کمزوری میں مفید ہے۔

ڈاکٹر ہیل کے بقول معدہ کے نزلہ میں ہائیڈراسٹس کا مقابلہ کرتی ہے اور اس سے کسی طرح بھی کم نہیں۔

مقابلہ: کالی آیوڈائیڈ' فائٹولیکا' بربیرس' مرکیورس' ہائیڈراسٹس۔

خوراک: مدر ٹنکچر کا استعمال بہترین ہے۔ 10 قطرے فی خوراک۔

کافینم

Coffeinum

(Caffein)

یہ دوا کافیا کروڈا کا الکلائیڈ ہے۔ بطور کیفین ایلوپیتھی میں کثیر استعمال ہوتا ہے جو بعض اوقات زہریلے اثرات بھی مرتب کرتی ہے۔ ہومیوپیتھی میں اس کا استعمال درج ذیل علامات کے تحت ہوتا ہے۔

بے چینی اور چکر' سیدھا بیٹھنے اور کھڑا ہونے کی نااہلیت' قلبی پریشانی' دھڑکن' پیٹ میں چبھن ہوتی ہے۔ بازوؤں اور ٹانگوں میں رعشہ' گردن اور گلے میں سکڑاؤ کا احساس جو ہر 15 منٹ بعد ہوتا ہے۔ نبض تیز' بوسیدہ دانت کے باعث سوزش ہو جاتی ہے' چہرے کا اعصابی درد۔

ڈاکٹر جوسٹ کے مطابق یہ مقوی قلب دوا ہے۔ پسینہ اور پیشاب لاتی ہے۔ دل کی کمزوری کے باعث ہونے والے استسقاء یا قلبی کمزوری کی وجہ سے نمونیہ کی شکایت میں مفید ہے۔ بلڈ پریشر بڑھ جاتا ہے۔ نبض کی رفتار تیز ہو جاتی ہے۔ دل کی کمزوری اور دل فیل ہونے کے خطرہ میں مفید ہے اور ہارٹ فیل سے بچاتی ہے۔ چہرے کا پریشان کن اعصابی درد اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔ ڈاکٹر جوسٹ اس کے ہم وزن شکر ملا کر 3 گرین فی خوراک کے حساب سے استعمال کرواتے تھے۔ بذریعہ انجکشن 1/4 گرین کی خوراک دی جا سکتی ہے۔

مزید یہ چھوٹی طاقتوں میں مفید ہے۔

کاکولیوچینم

Coqueluchinum

(Virus of Whooping Cough)

یہ دوا کالی کھانسی کے وائرس سے تیار کی جاتی ہے۔ کالی کھانسی کے تمام مریضوں میں مفید ہے بوڑھے بچے' جوان جن کو کھانسی ہو چکی ہو یا ہونے کا اندیشہ ہو' یہ دوا بہترین کام کرتی ہے۔ اس دوا کی 30 طاقت نہایت اچھے نتائج دیتی ہے۔ اس کی باقاعدہ آزمائش نہیں ہوئی۔ لیکن مریضوں پر مختلف ڈاکٹروں کے طبی استعمال کے دوران حاصل ہونے والے نتائج سے اس کی افادیت کا اندازہ لگایا جا سکتا ہے۔ 30 طاقت ہر چار گھنٹے بعد استعمال کرنی چاہئے۔ عام طور پر کھانسی کے ساتھ تنگی تنفس' کھانسی کے اختتام پر مریض سسکیاں لیتا ہے یا آہیں بھرتا ہے۔ جاگنے پر کھانسی کے ساتھ گد گداہٹ ہوتی ہے۔ گلے میں شدید سرسراہٹ کے ساتھ کھانسی آتی ہے۔ نزلہ اور کھانسی' کروپ کھانسی' دم گھٹنے والی کھانسی' کھانسی جس سے چہرے کی رنگت زرد ہو جائے۔ دورے کی شکل میں آنے والی کھانسی' کھانسی کے ساتھ سینے میں ڈنگ لگنے کا سا درد ہوتا ہے۔

مذکورہ بالا کھانسی کی تمام حالتوں میں یہ دوا بہترین کام کرتی ہے اور مایوس نہیں کرتی۔ بچوں کو یہ دوا کالی کھانسی سے بچاؤ کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر دی جا سکتی ہے۔

مقابلہ: بیلاڈونا' ڈروسرا' ہستھالم' میفائٹس' پیسی فلورا' میگ فاس۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

کالی آیوڈیٹم

Kali Iodatum

(Potassium Iodide)

یہ ایک گہرا اثر رکھنے والی دوا ہے۔ اینٹی سورک اور اینٹی سفلیٹک ہے اور اپنی اس خاصیت کی وجہ سے پارہ کا اثر زائل کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔ ریشوں پر آتشک کی مانند اثر کرتی ہے۔ اس کو آتشک سے بچنے کے لئے حفظ ماتقدم کے طور پر استعمال کیا سکتا ہے۔ خنازیری مزاج والوں پر اچھا اثر رکھتی ہے۔

ذہن: غمگین' پریشان (اگنیشیا' نیٹرم میور) چڑچڑا' باتونی' خیالی پلاؤ پکاتا ہے جیسے نشہ میں مخمور ہو۔

سر: سر جیسے پھٹ جائے گا (برائی اونیا' نیٹرم میور) شام کو پیشانی کے بائیں طرف درد ہوتا ہے۔ ایسے لگتا ہے جیسے وقت کاسہ سرزخمی معلوم ہو۔ کاسہ سر کے گومڑ' دماغ بڑا معلوم ہو۔ خنازیری مزاج یا دق کے ازدواے

پپوٹوں میں اجتماع خون جیسے ہتھوڑے برس رہے ہوں۔ آتشک کے بعد بال گرتے ہیں۔

آنکھیں: آنکھوں کے گرد سیاہ حلقے (اچانک) آشوب چشم، پپوٹے سرخ، جلن، نگاہ دھندلی، پارے کے استعمال سے آشوب چشم، پپوٹوں پر آبلے نکلتے ہیں۔

ناک: شدید زکام سونگھنے کی حس ختم ہو جاتی ہے۔ آنکھ، ناک، حلق اور تالو کی بلغمی جھلیاں سرخ، چھینکیں آتی ہیں اور تیز رطوبت بہتی ہے۔ (ایلیم سیپا، مرکیورس) نتھنوں میں لیس دار رطوبت جمع ہوتی ہے۔ (کالی بائیکروم) ناک کی ہڈیوں کی گلن سڑن، ناک سے بو آتی ہے، درمیانی دیوار کے زخم۔

کان: مختلف آوازیں سنائی دیتی ہیں۔ چھید ہونے جیسا درد ہوتا ہے۔ نیزہ لگنے جیسا درد۔

چہرہ: چہرہ زرد بالخصوص پارے کے استعمال کے بعد، عصبی درد، نزلہ کے دوران نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے، ڈنگ لگنے جیسا درد۔

منہ: زبان کی نوک پر جلن (کلکیریا، کالی کارب) زبان کی نوک پر آبلے (نیٹرم میور) منہ خشک، مسوڑھے متورم، رال کی زیادتی، دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ کھانے کے بعد ذائقہ سڑا ہوا۔

گلا: گلے میں خراش، کنٹھ مالا کے غدود کی سوزش، ذکی الحس، نگلنے میں دقت، کوا متورم۔

معدہ: شدید پیاس، متلی اور قے، کمزوری کا احساس، ٹھنڈی غذا بالخصوص ٹھنڈے دودھ سے تکلیف بڑھتی ہے۔ معدہ میں تشنج، ہچکی، فم معدہ میں جلن۔

پیٹ: اپھارہ جیسے پھٹ جائے گا۔ ریاح کے اخراج سے سکون، ناف کے گرد درد اور تناؤ جس کے بعد اسہال آتے ہیں۔ ناف کے گرد کٹن اور جلن۔

پاخانہ: مقدار میں کم، تکلیف کے ساتھ، سبزی یا زردی مائل رنگت والا، پیچش اور کمر میں درد۔

پیشاب: بڑی مقدار میں آتا ہے اور ساتھ نہ بجھنے والی پیاس، بار بار حاجت، خون جیسی رنگت والا۔

تنفس: نرخرہ میں درد ہوتا ہے۔ صبح کے وقت خشک کھانسی، تنگی تنفس، زینہ چڑھنے پر سانس پھول جاتا ہے۔ گہری اور کھوکھلی کھانسی۔ سفید اور سبزی مائل بلغم کا اخراج۔ نمونیہ اور ساتھ دماغ کی سوزش، سینے میں پانی اتر آتا ہے۔ رات کو کمزوری لانے والے پسینے آتے ہیں۔ پھیپھڑوں کا استسقاء۔ نمونیہ کا ابتدائی درجہ جب پھیپھڑے ٹھوس ہو جائیں۔

مرد: عضو تناسل کی سوزش۔ خواہش مباشرت کم ہو جاتی ہے۔ خصیے سوکھ جاتے ہیں۔

عورت: حیض کے ساتھ پیشاب کی بار بار حاجت۔ حیض دیر سے، مقدار میں زیادہ، لیکوریا۔ شادی شدہ خواتین کے رحم کی سوزش، رحم کا ریشہ دار گومڑ، پستان سوکھ جاتے ہیں۔ اندام نہانی سے آنوں جیسی رطوبت خارج ہوتی ہے۔

اطراف: ہڈیوں میں درد بالخصوص پنڈلیوں کی، عرق النساء، ٹانگوں میں چیونٹیاں رینگنے کا احساس، پاؤں کی انگلیوں اور ایڑیوں میں درد جیسے زخم ہو، کمر درد جیسے شکنجے میں کسی ہو۔ دمچی کی ہڈی میں درد ہوتا ہے۔

بخار: سردی اور پیاس' تمام رات لرزہ' سردی بستر کی گرمی سے کم ہوتی ہے لیکن آگ کی گرمی سے سکون نہیں ملتا۔ سردی کمر سے شروع ہو کر پھیلتی ہے۔ نوبتی بخار' استسقائی حالت۔

زیادتی: رات کے وقت' ٹھنڈی ہوا سے' آرام سے۔

کمی: حرکت سے۔

تریاق: ہیپر' نائٹرک ایسڈ۔

خوراک: 3 سے 200 اور بلند۔

کلکیریا رینی لس

Calcarea Renalis

(Renal Calculi)

یہ پتھری کے حوالہ سے ایک نہایت ہی مفید دوا ہے۔ یہ مثانہ سے نکلتی ہوئی پتھری سے تیار ہوتی ہے۔ اگر کسی فرد میں بار بار پتھری بننے کا رجحان ہو' اخراج کے بعد پتھری دوبارہ بن جاتی ہو تو ایسی حالت میں یہ ایک نہایت کارآمد دوا ہے۔ 1x طاقت $\frac{1}{2}$ گرین کی مقدار میں زیادہ عرصہ تک استعمال کروایئے۔ پتھری بننے کا عمل ختم ہو جائے گا۔ یہ نہایت مفید دوا ہے جو یقینی نتائج دیتی ہے۔ دانتوں کی صفائی کروانے کے بعد ان پر دوبارہ میل جم جاتا ہے۔ یہ دوا دانتوں کی صفائی کے بعد ان پر میل جمنے سے روکتی ہے۔ مذکورہ حالتوں میں بے خوف ہو کر استعمال کروائیں

خوراک: 1x طاقت $\frac{1}{2}$ گرین سے 1 گرین۔

کلکیریا ہائپو فاسفورسا

Calcarea Hypophosphorosa

(Hypophosphate of Lime)

اس کی آزمائش ڈاکٹر ہیرٹ نے کی اور تفصیلی علامات حاصل کیں۔

چندیا' پیشانی اور سر کی پشت کی ہڈیوں میں بھاری پن' درد سے عام کمزوری میں اضافہ ہوتا ہے۔ دل کے گرد بھاری پن' سانس پھولتا ہے' پسینہ کی زیادتی' عضلات کی طاقت زائل ہو جاتی ہے۔ مریض حرکت نہیں کرنا چاہتا۔ ایک لڑکا جس کی پنڈلی کی ہڈی میں زخم تھے' جسم لاغر تھا' بالکل زندہ لاش کی مانند تھا اس دوا سے مکمل صحت یاب ہو گیا۔

دبلوں کی وجہ سے قوت حیات کی کمی۔ جسم میں فاسفورس کی کمی' بھوک ختم ہو جاتی ہے' رات کو پسینہ آتا ہے' آبلہ دار خارش' جلد زرد' ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' ٹی بی میں اس کا استعمال مفید ہے۔

اسہال اور کھانسی ہو نیز سینے میں تیز درد ہو۔
آنتوں کی ٹی بی میں مفید ہے۔ جب پیٹ کے غدود جاذبہ بڑھ جائیں۔
پھیپھڑوں سے خون آنے ' درد دل ' دمہ اور شریانوں کی تکالیف میں اسے ضرور یاد رکھیں۔
وریدیں بھی ابھر آتی ہیں۔ کھانے کے دو گھنٹے بعد پیٹ میں درد جو اس کی خاص علامت ہے اس سے ٹھیک ہو جاتا ہے۔
خوراک: 1x سے 6x تک۔

کنچی اولینم

Conchiolinum

(Mother of Pearl)

یہ دوا سیپ یعنی صدف سے تیار ہوتی ہے۔
جو لوگ سیپ یا موتیوں کے کارخانہ میں کام کرتے ہیں تو اس کے ذرات سانس کے ذریعے اندر جانے سے نزلہ ہو جاتا ہے اور بعد میں ہڈیوں کے سرے متورم ہو جاتے ہیں۔ یہ عارضہ زیادہ تر نوجوانوں کو ہوتا ہے۔ ابتدائی درجہ میں ہڈیوں میں درد ہوتا ہے۔ یہ درد اچانک شروع ہوتا ہے اور مسلسل ہوتا ہے مگر بعد میں نوکیلی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ درد کے بعد بخار آتا ہے ' بھوک پیاس ختم ہو جاتی ہے ' بے خوابی ہوتی ہے ' پیشاب میں گہرے رنگ کا رسوب آتا ہے اور پھر سوزشی حالت پیدا ہوتی ہے۔ یہ سوزش لمبی ہڈیوں کے درمیان یا جوڑوں کے سروں پر ہوتی ہے۔ یہ ورم ابتدا میں نرم اور بعد میں ہڈی کی مانند سخت ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات یہ حصے پک بھی جاتے ہیں۔ نچلے جبڑے کی ہڈی ' کلائی کی ہڈی ' بازو کی ہڈی ' پنڈلی کی ہڈی ' ران کی ہڈی ' پاؤں کی ہڈی ' پاؤں کی انگلیوں کی ہڈی اس سے متاثر ہوتی ہیں۔ اس دوا کا زیادہ اثر ہڈیوں پر ہی ہے۔ اس کے اثر سے نشوونما پانے والے سرے متاثر ہوتے ہیں۔ یہ دوا کلکیریا کارب اور کلکیریا فاس کے قریب ترین ہے۔ اوپر بیان کردہ تمام حالتیں اس دوا سے درست ہو جاتی ہیں۔
خوراک: 3x سے 6x طاقت۔

کیولکس مسکا

Culex Musca

(Mosquito)

اس دوا میں ہر جگہ خارش اور جلن پائی جاتی ہے۔ جہاں بھی دانے نکلیں ' کھجلاتا ہے۔ ایسی باتیں

کرتا ہے جیسے اس کے بدن میں آگ لگی ہو۔ جلد پر خاص اثر ہے اس کے علاوہ دوسرے حصوں پر اثر کرتی ہے۔

ذہن: بے صبری، جھگڑالو، موت کا خوف، حافظہ کمزور، ہر کام سے نفرت، کوئی اس کے کام میں مداخلت کرے تو مرنے مارنے پر تل جاتا ہے۔

سر: صبح پانچ بجے جاگنے پر، بستر پر لیٹا رہنے سے درد خود بخود ختم ہو جاتا ہے۔ درد دماغ سے شروع ہو کر پیشانی یا دائیں طرف کنپٹی تک جاتا ہے۔ سر درد حرکت سے بڑھتا ہے۔ کاسہ سر پر خارش اور ڈنک لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

آنکھیں: داہنی آنکھ میں بھاری پن جو سر اور چہرے کے دائیں حصہ کو ماؤف کرتا ہے۔ پپوٹوں کے کنارے پک جاتے ہیں۔ پپوٹوں کی سوزش، لعاب دار رطوبت بہتی ہے، گوہانجنی۔

کان: کانوں میں درد اور دباؤ محسوس ہوتا ہے۔ کن پیڑ متورم ہو جاتے ہیں۔ کانوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ لیس دار رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

ناک: ناک سے پانی جیسی رطوبت بہتی ہے۔ کھرنڈ خون ملے، ناک میں خارش اور ڈنک لگنے والا درد ہوتا ہے۔

منہ: خشک، ہونٹ تر کرتا رہتا ہے۔ خشکی اور جلن ہونٹ تر کرنے سے کم ہو جاتی ہے۔ ذائقہ خراب، رات کو رال بہتی ہے اور تکیہ گیلا ہو جاتا ہے۔ زبان کے کناروں پر پُر درد دانے، سرخ بخار کے بعد زبان کی نوک کے زخم، کھانسنے پر نرخرے سے سیاہ کھرنڈ دار بلغم خارج ہوتا ہے۔ ٹھوس اشیاء نگلتے وقت گلے میں درد ہوتا ہے۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے لیکن کھانا ہضم نہیں ہوتا۔ غذا تیزابیت پیدا کرتی ہے لیکن پھر بھی کثرت سے کھاتا ہے کیونکہ نہ کھانے سے کمزوری ہوتی ہے۔ کھانے کے خیال سے متلی ہوتی ہے۔ تیزابیت کے باعث دن رات متلی ہوتی ہے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس، لیکن ٹھنڈے پانی سے معدہ میں جلن اور پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔

پیٹ: گردوں کے مقام پر ہلکا درد ہوتا ہے۔ پاخانہ کے وقت پیٹ میں اینٹھن اور گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔

پاخانہ: زور لگا کر خارج کرنا پڑتا ہے۔ پاخانہ کا پہلا حصہ سخت جس سے مقعد چھل جاتی ہے۔ بعد میں نرم پاخانہ آتا ہے۔ مسلسل حاجت رہتی ہے، مقعد میں خارش۔

مرد: حشفہ پر جلن ہوتی ہے۔ خصیوں میں جلن اور سوزش، خارش جو کھجانے سے بڑھتی ہے۔

عورت: اندام نہانی کی شدید خارش حتیٰ کہ مریضہ اس کو پھاڑ دینا چاہتی ہے۔ حیض وقت سے پہلے خون سیاہ اور جما ہوا۔ رحم میں شدید درد کے ساتھ مریضہ بستر میں لیٹنے پر مجبور ہو جاتی ہے۔

تنفس: آواز بگڑ جاتی ہے، بیٹھ جاتی ہے، بول نہیں سکتا۔ صبح کو تکلیف زیادہ۔ گہرا سانس لینے کی

سل خواہش، سانس متعفن، سینے میں جلن، پریشان کن کھانسی، طویل کھانسی چھوٹنا ہو جاتا ہے۔

اطراف: ہاتھ اور انگلیاں گرم ان میں جلن ہوتی ہے۔ ہاتھوں کی پشت بے حس، بازوؤں پر سرخ رنگ کے جلد ار دانے جن کی تکلیف گرمی سے بڑھتی ہے۔ دایاں ہاتھ ٹھنڈا، بایاں گرم۔

جلد: شدید خارش اور جلن مریض انتہائی کرب میں مبتلا ہوتا ہے۔ کھجاتے وقت سکون ملتا ہے بعد میں تکلیف بڑھ جاتی ہے۔ کسی حالت سکون نہیں آتا۔ کھجاتا ہی رہتا ہے۔ سوئیاں چبھتی ہیں ڈنگ لگنے جیسے درد ہوتے ہیں۔

زیادتی: گرم کمرے میں۔

کمی: زور سے دبانے سے کھلی ہوا میں۔ رسٹاکس، مرکیورس سلفر۔

خوراک: 6 سے 200 طاقت تک۔

گن پوڈر

Gun Powder

(Black Gun Powder)

اس میں کاربن، سلفر اور پوٹاشیم نائٹریٹ شامل ہوتا ہے۔ یہ عرصہ سے فوجیوں میں سوزاک، آتشک اور خون کی خرابی خصوصاً پھوڑوں میں استعمال ہوتی رہی ہے۔ بعض ممالک میں گڈریے اس کو روٹی اور مکھن پر چھڑک کر کھاتے رہے ہیں تاکہ بھیڑوں سے خارش وغیرہ کا اثر نہ ہو۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر کلارک نے 2x طاقت میں کی۔ ڈاکٹر کلارک کے مطابق یہ جنگ کی دوا ہے کیونکہ یہ دافع سمیات ہے اس لئے ایسے زخم جو زہریلے ہو رہے ہوں، ان کے لئے مفید ہے۔ لیکن اس سب سے زیادہ اثر خون کے زہریلے پن پر دیکھا گیا ہے۔ اگر خون میں پراگندگی آجائے تو یہ بہترین دوا ہے۔ ایسے زخم جن میں گنگرین کا خطرہ ہو، حفظ ماتقدم کے طور پر دی جا سکتی ہے۔ بار بار پھوڑے نکلنے کے رجحان کو ختم کرتی ہے۔ ایسی حالت جہاں پک جانے کا رجحان ہو اس حالت میں بھی بہتر کام کرتی ہے۔ بعض ہومیوپیتھ حضرات نے اسے جوشاندہ کی شکل میں بچوں کے پیٹ کے کیڑے نکالنے کے لئے کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ پھوڑے پھنسیوں یا پکنے کی حالت کے علاج کے دوران اسے کسی دوسری منتخب دوا کے ساتھ ادل بدل کر کے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ کیونکہ یہ کسی دوسری دوا کے عمل میں کوئی رکاوٹ نہیں ڈالتی۔

گن پوڈر کا زیادہ استعمال کی بلغمی اور زہریلی حالتوں میں ہوتا ہے بالخصوص جب ساتھ پھوڑے وغیرہ بھی ہوں۔ سوزش اور جلد کا بدرنگ ہونا بھی پایا جاتا ہے۔ اس دوا کے اندر خون کا زہریلا پن بہت نمایاں ہے اس لئے کاربنکل (گوشت خور پھوڑا) میں کامیابی سے استعمال ہو سکتی ہے۔ ڈاکٹر کلارک نے بھی اسے کاربنکل کی کامیاب دوا قرار دیا ہے۔ دوران آزمائش اگزیما کی علامات بھی ظاہر ہوئی لہٰذا اگزیما

میں مفید ہے۔ دانتوں کے اندر اگر ناسور بن جائے تو شافی سیکریا سے بڑھ کر کام کرتی ہے۔ ایسے ناسور جو مندمل نہ ہو رہے ہوں ان کو جلد مندمل کرتی ہے۔

خوراک: 3x سے 6x طاقت۔

اس کے ساتھ خارجی طور پر کیلنڈولا کا استعمال ہو سکتا ہے۔

لپس پرنج

Lipps Pringe

(Spring Water)

اس پانی میں سوڈیم، کیلشیم، کلورائیڈ آف میگنیشیم و دیگر نمکیات بشمول کاربانک ایسڈ، نائٹروجن اور آکسیجن گیس کے پائے جاتے ہیں۔ یہ نہانے اور پینے کے کام آتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ یہ انسان کو طاقتور بناتا ہے، قبض کشائی کرتا ہے۔ ٹی بی کے ابتدائی درجہ کے مریض چند روز کے لئے اس چشمے پر بھیجے جاتے ہیں۔

اس کا ہومیو پیتھک استعمال زیادہ تر مشاہدات پر مبنی ہے جن مریضوں نے اس چشمے کا پانی پیا ان کا بغور مطالعہ کیا گیا۔ اس پانی میں پیشاب اور اسہال لانے کی زبردست صلاحیت ہے۔ پیشاب کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ بار بار پاخانہ کی حاجت ہوتی ہے۔ اس کے استعمال سے ایک مریض کی پتھریاں خارج ہو گئیں۔ مقعد پر خارش ہوتی ہے۔ یہ پیٹ کے کیڑوں کے لئے بھی مفید ہے۔ اعضاء میں جھٹکے آتے ہیں۔ بے آرامی پیدا ہوتی ہے۔ دھڑکن، اینٹھن شام کو بڑھ جاتی ہیں۔ جماع کے بعد اور تمباکو نوشی کے بعد سینے میں بھاری پن پیدا ہوتا ہے۔ چلنے سے تکلیف بڑھتی ہے۔ پیشاب آنے سے تکلیف کم ہو جاتی ہے۔ خون ملے اسہال آتے ہیں۔ مریض خون تھوکتا ہے۔

مقابلہ: کلکیریا سلف، نیٹرم سلف، مگنیشیا میور۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لیٹروڈکٹس کٹی پو

Latrodectus Katipo

(Spider)

یہ مکڑا نیوزی لینڈ اور کیلی فورنیا میں پایا جاتا ہے۔ اس کی علامات آہستگی سے بڑھتی ہیں۔ اس نے ایک بچے کو کاٹا جو چھ ہفتے بعد ہلاک ہو گیا۔

اس کے کاٹنے سے ایک دانہ بنتا ہے جس میں شدید جلن ہوتی ہے اور جگہ متورم ہو جاتی ہے۔

بعض اوقات یہ ورم چند دنوں بعد چائے کے پیالے کے برابر ہو جاتا ہے۔ اس کی رنگت سفید ہوتی ہے اور اردگرد سرخ حلقہ ہوتا ہے۔ شدت کا درد اٹھتا ہے' شدید اینٹھن ہوتی ہے۔

چہرے پر پریشانی کے آثار ہوتے ہیں۔ رنگت زرد ہو جاتی ہے اور آخر میں نیلی ہو جاتی ہے۔ اعصابی کمزوری اور ہیجانی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔ جبڑے سخت ہو جاتے ہیں حتیٰ کہ مریض نہ کچھ کھا سکتا ہے نہ ہی چبا سکتا ہے۔ جو لوگ اس کے زہر کا نشانہ بنتے ہیں ان کو شفایاب ہونے میں طویل عرصہ لگتا ہے اور کئی ماہ بعد اصلی قوت بحال ہوتی ہے۔

مریض محسوس کرتا ہے کہ اس کی ایڑی کسی کند ہتھیار سے کاٹی جا رہی ہے۔ ایک عجیب درد کہ مریض نیند سے جاگ جاتا ہے۔ درد کی زیادتی ہمیشہ نیند کے دوران ہوتی ہے۔ قلبی عارضہ لاحق ہو جاتا ہے۔ چہرے کا نیلا پن اور زردی خون کی خرابی کا اشارہ دیتی ہیں۔ سانس کی رفتار کم ہو جاتی ہے اور تقریباً بند ہو جاتی ہے۔ نبض بہت آہستہ چلتی ہے' زیادہ سے زیادہ 14 کی رفتار ہے۔

جلن دار درد پاؤں سے چل کر دیگر اعضاء کی طرف جاتے ہیں لیکن زیادہ تر ان کا ٹھکانا ایڑی میں ہی ہوتا ہے۔ ان علامات کے ساتھ اعصابی اینٹھن ہوتی ہے جو بتدریج پورے جسم میں پھیلتی ہے۔

خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

لیکٹس ویکسی نائی فلوس

Lactis Vaccini Fols

(Cream)

ڈاکٹر سوان نے دودھ کے ہر حصے کی الگ آزمائش کی ہے۔ دودھ کی کریم کو 200 طاقت میں اپنے اوپر آزمایا۔ اس کا اثر زیادہ تر گلے اور آلات تناسل زنانہ پر ہوتا ہے۔ حلق میں شدید خشکی کہ نگلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ حیض کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ اس کے ساتھ اینٹھن بھی ہوتی ہے۔ لیکوریا' اختناق۔

گلا: زخرے کے اوپری حصے پر سرخی اور خشکی' پھوڑے جیسا درد ہوتا ہے جو رات کو بڑھتا ہے۔ نگلنے کے لئے آگے کی طرف جھکنا پڑتا ہے ورنہ کانوں میں شدید درد ہوتا ہے۔ صبح کو نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔ حلق کی تکلیف رات کو اور صبح کو بڑھ جاتی ہے۔ زخرہ پر شدید خشکی ہوتی ہے۔ زرد اور میٹھا بلغم جو خشکی پیدا کرتا ہے۔ گلے کو پکڑنا پڑتا ہے تاکہ نگلنے میں آسانی ہو۔ ایسا درد ہوتا ہے جیسے زخم ہو حالانکہ زخم نہیں ہوتا۔

مرد: گھونگھٹ کے سرے پر پھوڑے جیسا درد ہوتا ہے۔

عورت: حیض وقت سے سات روز قبل آتا ہے۔ مقدار میں زیادہ' ناف کے مقام پر اینٹھن والا درد ہوتا ہے جو مریضہ کو دوہرا کر دیتا ہے۔ اینٹھن اور درد کے دوران جسم کپڑا اوڑھنے کے باوجود سرد رہتا ہے۔ خواہش مباشرت حد سے بڑھ جاتی ہے۔ اگر مریض کے پستان کو چھوا جائے تو خواہش جماع بڑھ جاتی ہے۔

پاگل ہو جاتی ہے' لیکوریا۔
سانس: گانے کے بعد آواز بیٹھ جاتی ہے' سانس چھوٹا' سانس گہرا لینا پڑتا ہے۔
ہاتھ پاؤں: ٹانگوں کی پچھلی جانب گھٹنوں کے نیچے چلتے وقت سختی آتی ہے۔
نیند: خوفناک خواب' مُردے نظر آتے ہیں' بے خوابی' دوران نیند باتیں کرتا ہے۔
لیک کینئم' لیک ڈ۔ فلوریٹم' لیک و کینئم۔
خوراک: 200 طاقت

لکرٹا اگلس

Lacerta Agilis

(Green Lizard)

عام خیال ہے کہ چھپکلی زہریلی نہیں ہوتی ہے لیکن یہ دوا جس چھپکلی سے بنتی ہے۔ اس کے زہریلے ہونے کے شواہد موجود ہیں۔ ایک لڑکی کے تلوے میں چھپکلی نے کاٹ لیا وہ لڑکی اکیس دن تکلیف اٹھانے کے بعد مر گئی۔ اس کی علامات: سوزش' درد' بے حسی' ہذیان' بائیں جانب کا فالج' گردن کی سختی' ذکی الحسی' علامات سرکہ اور پانی ملا کر پینے سے کم ہوتی ہیں۔

ذہن: ہذیانی کیفیت' بعض اوقات دماغ بہت تیز ہو جاتا ہے۔
سر: گردن اور جبڑے میں سختی' چھونے سے تکلیف ہوتی ہے' ذکی الحسی۔
منہ: زبان کے نیچے بڑے بڑے دانے' مسلسل رال جمع رہتی ہے۔ نگلنے میں دقت ہوتی ہے۔
معدہ: معدے میں بے قراری' شدید ڈکار آتے ہیں۔ متلی اور بوجھ کا احساس ہوتا ہے۔
پیٹ: آنتوں میں درد ہوتا ہے جو بار بار پانی پینے سے کم ہو جاتا ہے۔
عورت: آلات تناسل زنانہ میں جگہ جگہ زخم بن جاتے ہیں۔
جلد: مختلف اعضاء پر سفید رنگ کے دانے نکلتے ہیں بالخصوص آنکھ کے اندرونی کونے میں۔
خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لوبیلیا اری نس

Lobelia Erinus

یہ دوا ڈاکٹر کوپر کی دریافت ہے۔ ان کے بقول اس گمنام پودے میں بلا کی شفائی قوت موجود ہے۔ وہ ہمیشہ مدر ٹنکچر کی ایک خوراک استعمال کرتے تھے۔ یہ زیادہ تر متعدی اور مہلک تکالیف میں کام کرتی ہے۔

ایک 36 سالہ عورت کی بھٹنی میں ایک انچ قطر کا اندرونی ورم تھا جس کی وجہ سے پستان سے

دورہ آنا بند ہو گیا اور یہ سلسلہ 8 سال تک چلتا رہا اس کو دوا کی ایک خوراک دی گئی اور دوسری خوراک 3 ماہ بعد دہرائی گئی ورم بالکل ختم ہو گیا۔

یہ دوا ایسے گومڑوں کے لئے مفید ہے جو تیزی سے بڑھیں اور کینسر کی شکل اختیار کر لیں۔ جلد، ناک اور منہ کی بلغمی جھلیوں کی خشکی، برانڈی سے نفرت، چہرے کی مسلک تکالیف۔ ڈاکٹر لکھتے ہیں کہ انہوں نے لوبیلیا ایری نس سے آتشک کے باعث پیدا ہونے والا قرنیہ کا ورم درست کیا۔

ذہن: پست ہمت، حوصلہ کی کمی۔

سر: سر کی پشت میں تنگی کا احساس، سر بھاری جیسے دماغ حرکت کر رہا ہو۔

آنکھیں: موروثی آتشک کے باعث قرنیہ کی سوزش۔

کان: شدید درد، کان اور حلق میں زخم، بہرہ پن جو کان بہنے یا خون کی کمی سے ہوا ہو۔ غدودوں کے آپریشن کے باعث آنے والا بہرہ پن۔

عورت: حیض جلد جلد نیچے کی جانب دباؤ کے ساتھ یہ احساس ایک ماہ تک جاری رہتا ہے اور حیض کے دنوں میں زیادہ ہو جاتا ہے۔

تنفس: زخرہ کی ٹی بی، تجربات سے یہ بات سامنے آئی ہے اس دوا کے استعمال سے وزن میں اضافہ ہوتا ہے۔

سینہ: دائیں جانب درد جو کمر تک جاتا ہے۔ پستان کا کینسر جس کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے۔

بخار: پسینہ مقدار میں زیادہ جس کے بعد کمزوری آتی ہے۔ دق کے اثرات والے بچوں میں اسہال کے ساتھ مسلسل بخار رہتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر (بہتر نتائج کے لئے صرف واحد خوراک استعمال کروائیں)۔

لوبیلیا سفلی ٹیکا

Lobelia Syphilitica

یہ دوا چھینکوں والے انفلوئنزا کی مکمل تصویر پیش کرتی ہے۔ ناک اور حلق کی نالیاں اور تالو ماؤف ہو جاتے ہیں۔ گلے کی سوزش، خون کے اخراج اور دیگر نزلاوی شکایات کی وجہ سے بہرہ پن۔ آنکھوں کے اوپر پیشانی میں درد۔ آنتوں میں درد اور ریاح کی زیادتی کے باعث اسہال ساتھ مقعد میں اینٹھن اور درد۔ گھٹنوں میں درد، تلووں میں خارش، تنگی تنفس، تلی کے عقب میں درد، خشک کھانسی، کان کا نزلہ اور سوزش۔ اس دوا میں لوبیلیا انفلاٹا کی طرح متلی نہیں پائی جاتی لیکن قم معدہ کی تکلیف، ریاح اور بد ہضمی پائی جاتی ہے۔ دائیں پھیپھڑے کے درمیانی حصہ میں درد، پستان اور حجرہ میں اس دوا کے درد جگہ بدلتے ہیں۔

درد' بائیں جانب بغل کے قریب درد' بائیں بازو میں کندھے کے قریب ہلکا درد معدہ کی تکلیف ا
ٹھنڈے پانی سے عارضی سکون ملتا ہے۔ پیٹ بھر کر کھانے کے بعد تمتماہٹ کے دورے جس کو کھلی ہوا
میں سکون ملتا ہے۔

زیادتی: چھونے سے' حرکت سے' گہرا سانس لینے سے' دماغی محنت سے' پڑھنے لکھنے سے' سرد ہوا میں
سانس لینے سے' رات کو۔

کمی: ٹھنڈے پانی سے معدہ کو عارضی سکون ملتا ہے' کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: پلساٹیلا (دماغی پستی اور رونا) چیلیڈونیم (کندھے میں درد) سیانوتھس (تلی کے عوارض ا

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لوبیلیا کارڈی نیلس

Lobelia Cardinalis

اس دوا کی آزمائش ڈاکٹر ڈبز نے اپنے اوپر کی۔ دوا کے پیتے ہی منہ اور حلق میں جلن شروع ہو گئی جو طویل عرصہ تک قائم رہی۔ جسم کے مختلف حصوں' سینہ کے بائیں جانب' پیٹ کے بائیں جانب چیرنے پھاڑنے والا درد ہوا۔ تنگی تنفس' سر کی پشت میں درد جو حرکت سے بڑھتا تھا۔ گردن میں اکڑن' ٹانگوں میں تھکن اور کمزوری کی علامات ایک ہفتہ جاری رہیں۔ بھوک متاثر ہوئی اور اسے قدرتی حالت میں واپس آتے تین ہفتے لگے۔ ٹھنڈے پانی کی پیاس پیدا ہوئی جس سے زبان اور تالو کی جلن میں کمی آتی تھی۔ اکثر علامات کا وقت صبح 8 بجے تھا۔ نیند کا شدید غلبہ لیکن سونے میں دشواری پیش آئی۔

مندرجہ بالا علامات آزمائش کے دوران ظاہر ہوئیں اور یہی اس دوا کی رہنما علامات ہیں۔ یہ دوا ٹانگوں کی کمزوری' تنگی تنفس' ذات الجنب (پلوریسی) اور گہرا سانس لینے سے سینے میں درد نیز بائیں پھیپھڑے میں درد کے لئے عجیب تاثیر رکھتی ہے۔

تعلق: لوبیلیا انفلاٹا' لوبیلیا سفلی ٹیکا' کیپسیکم (منہ اور حلق کی جلن کیپسیکم میں جلن ٹھنڈے پانی سے بڑھتی ہے جبکہ لوبیلیا کارڈی نیلس میں کم ہوتی ہے۔)

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

لیک فلینم

Lac Felinum

(Cat's Milk)

اس دوا کو ہومیو پیتھی کی زینت ڈاکٹر سوان نے بنایا۔ دوران آزمائش اس کے اثرات زیادہ تر

اور آنکھوں پر ظاہر ہوئے اور بعد میں تجربات سے ان علامات کی تصدیق ہوئی۔ مصدقہ علامات میں آنکھوں کے عوارض گوہانجنیاں' پیشانی میں بھاری پن' زبان کا چھل جانا' بھوک کی کمی قابل ذکر ہیں۔

ذہن: حوصلہ کی کمی' پست ہمت' معمولی غلطی کو گناہ عظیم خیال کرتا ہے۔ عجیب و غریب وہم کے ہرگونہ نیزہ بن کر آنکھوں میں لگنے والا ہے۔

سر: ابروؤں کے مقام پر اور پیشانی میں درد' چندیا میں تیز درد' صبح کے وقت سر کے بائیں حصے اور چندیا میں درد ہوتا ہے۔ بائیں آنکھ اور کنپٹی میں درد' گردن میں اکڑن ہوتی ہے۔ دماغی کمزوری کے باعث چندیا پر رینگنے کا احساس' دماغ پر بوجھ۔

آنکھیں: بائیں ڈھیلے میں نیزہ لگنے جیسا درد' یہ درد گہرائی تک محسوس ہوتا ہے اور کثیر پانی بہتا ہے۔ یہ علامات ایک ہزار طاقت کے استعمال سے پیدا ہوئی اور پچاس ہزار کے استعمال سے دور ہوئی۔ آنکھیں بند رکھنے کا رجحان' پپوٹوں میں اینٹھن' آنکھوں کا عصبی درد' احساس جیسے خصص ریسے کے بنے ہوئے ہیں۔ ڈھیلے کا درد کنپٹی تک جاتا ہے۔ روشنی سے ذکی الحس' سرخی اور پانی بہنے کی زیادتی زیادہ لکھنے پڑھنے سے ہوتی ہے۔ پڑھتے وقت نظر دھندلا جاتی ہے۔ پڑھتے وقت الفاظ باہم مل جاتے ہیں۔ پلک کے زخم' بائیں جانب کی آنکھ گرم محسوس ہوتی ہے۔ گوہانجنی' آشوب چشم بالخصوص ماہ ستمبر میں' گیس کی روشنی سے درد۔

گلا: زخرے سے تاردار بلغم کا اخراج ہوتا ہے۔ بلغم جسے تھوکا نہ جاسکے بلکہ نگلنا پڑے۔

معدہ: بھوک ندارد' کھانے کے بعد سوزش جس کے باعث کپڑے ڈھیلے کرنے پڑیں۔ کاغذ کھانے کی خواہش' فم معدہ میں پھوڑے کا سا درد' ذکی الحسی۔

عورت: بائیں بیضۃ الرحم میں کھنچاؤ درد' اندام نہانی کے اندر شدید خارش' لیکوریا زرد رنگ کا' پیڑو کے مقام پر بوجھ جیسے رحم ٹل گیا ہو' مریضہ چل نہیں سکتی۔

پاخانہ: پاخانہ لمبا' لیس دار' زور لگانے سے واپس چلا جائے۔ مقعد میں اخراج کی نااہلیت۔

پیشاب: زرد رنگ کا' بار بار حاجت۔

مقابلہ: لیک کینم' لیک ڈی فلوریٹم گوہانجنی میں (ایپیس' پلساٹیلا' سٹافی سیگریا)۔

خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

لیک وکسی نم

Lac Vaccinum

(Cow's Milk)

اس کی آزمائش ڈاکٹر بورڈ مین نے ڈاکٹر سوان کی تیار کردہ 200 طاقت سے کی۔ حاصل ہونے

والی علامات میں سردرد' صفراوی حالت اور قبض جو کہ دودھ کے استعمال سے پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ بائی کے دردوں میں دودھ سے تکلیف بڑھتی ہے اور دانت نکالنے والے بچے اگر صرف دودھ پر رہیں تو نزلاوی حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ لیک کینم میں تکالیف اطراف بدل لیتی ہیں لیکن لیک ڈکسی نم میں دونوں طرف ایک ہی وقت میں تکلیف ظاہر ہوتی ہے۔

شدید پیاس اور پیشاب کی زیادتی' یہ دوا ذیابیطس میں مفید ہے۔ چلنے پر گھٹنوں اور ٹخنوں میں درد' بدبو دار ریاح کا اخراج۔ رات کے وقت بخار جس کے بعد شدید پسینہ آتا ہے' بخار سے قبل سردی لگتی ہے جس کا احساس کندھوں سے پیروں تک ہوتا ہے۔ زبان پر چوڑے سفید زخم جن پر سفید لیس دار جھلی۔ منہ کے کناروں پر کھرنڈ' سر میں بھراؤ کا احساس' چکر آتے ہیں' ڈکار اور ریاح کا کثیر اخراج' باربار پیشاب کی حاجت تقریباً پندرہ منٹ بعد' شدید جسمانی اور ذہنی کمزوری کہ خیالات کی یکسوئی کا فقدان پیدا ہو جائے۔

خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

لیوی کو

Levico

(Spring Water)

جنوبی ٹائرل میں ایک چشمہ ہے جس کے پانی میں قدرتی طور پر سنکھیا' لوہا' تانبا وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ یہ دوا اسی چشمے کے پانی سے تیار کی گئی ہے۔ اس کا پانی اعصابی اور جلدی امراض کے لئے اٹلی اور جرمنی وغیرہ کے ممالک میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اس کے بارے میں مشاہدہ ہوا ہے کہ اس کا پانی استعمال کرنے سے غذا کے جزو بدن بننے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور تیزی سے جسمانی نشوونما ہوتی ہے۔ اس کو ہومیوپیتھک طاقتوں میں ڈاکٹر برنٹ نے استعمال کیا۔ ان کے بقول لیوی کو 5 سے 10 قطرے مریض کے لئے آب حیات ثابت ہوتے ہیں اور اس کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔

خوراک: 5 سے 10 قطرے چشمہ کا پانی یا 3x سے 6x طاقت۔

ماربی لینم

Morbillinum

(Nosode of Measles)

یہ دوا خسرہ کے زہر سے تیار ہوتی ہے۔ خسرہ کے لئے اور مابعد اثرات سے بچنے کے لئے مفید ہے نیز اس کو حفظ ماتقدم کے طور پر بھی کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں میں حفاظتی ٹیکے کی بجائے اس

والی علامات میں سردرد 'صفراوی حالت اور قبض جو کہ دودھ کے استعمال سے بھی پیدا ہوتی ہیں۔ یہ بات مشاہدہ میں آئی کہ بائی کے دردوں میں دودھ سے تکلیف بڑھتی ہے اور دانت نکلنے والے بچے اگر صرف دودھ پر رہیں تو نزلاوی حالتیں پیدا ہوتی ہیں۔ لیک کینم میں تکالیف اطراف بدل لیتی ہیں لیکن لیک وکسی نم میں دونوں طرف ایک ہی وقت میں تکلیف ظاہر ہوتی ہے۔

شدید پیاس اور پیشاب کی زیادتی 'یہ دوا ذیابیطس میں مفید ہے۔ چلنے پر گھٹنوں اور ٹخنوں میں درد' بدبودار ریاح کا اخراج۔ رات کے وقت بخار جس کے بعد شدید پسینہ آتا ہے 'بخار سے قبل سردی لگتی ہے جس کا احساس کندھوں سے پیروں تک ہوتا ہے۔ زبان پر چوڑے سفید زخم جن پر سفید لیس دار جھلی۔ منہ کے کناروں پر کھرنڈ' سر میں بھراؤ کا احساس 'چکر آتے ہیں 'ڈکار اور ریاح کا کثیر اخراج 'بار بار پیشاب کی حاجت تقریباً پندرہ منٹ بعد 'شدید جسمانی اور ذہنی کمزوری کہ خیالات کی یکسوئی کا فقدان پیدا ہو جائے۔

خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

لیوی کو

Levico

(Spring Water)

جنوبی ٹائزل میں ایک چشمہ ہے جس کے پانی میں قدرتی طور پر سنکھیا 'لوہا' تانبا وغیرہ کے اجزاء پائے جاتے ہیں۔ یہ دوا اسی چشمے کے پانی سے تیار کی گئی ہے۔ اس کا پانی اعصابی اور جلدی امراض کے لئے اٹلی اور جرمنی وغیرہ کے ممالک میں کافی شہرت حاصل کر چکا ہے۔ اس کے بارے میں مشاہدہ ہوا ہے کہ اس کا پانی استعمال کرنے سے غذا کے جزو بدن بننے کی صلاحیت بڑھ جاتی ہے اور تیزی سے جسمانی نشوونما ہوتی ہے۔ اس کو ہومیوپیتھک طاقتوں میں ڈاکٹر برنٹ نے استعمال کیا۔ ان کے بقول لیوی کو 5 سے 10 قطرے مریض کے لئے آب حیات ثابت ہوتے ہیں اور اس کی کمزوری رفع ہو جاتی ہے۔

خوراک: 5 سے 10 قطرے چشمہ کا پانی یا 3x سے 6x طاقت۔

ماربی لینم

Morbillinum

(Nosode of Measles)

یہ دوا خسرہ کے زہر سے تیار ہوتی ہے۔ خسرہ کے لئے اور مابعد اثرات سے بچنے کے لئے مفید ہے نیز اس کو حفظ ماتقدم کے طور پر بھی کامیابی سے استعمال کیا جاتا ہے۔ بچوں میں حفاظتی ٹیکے کی بجائے اس

کی چند خوراکیں دینا بھی درست ہے۔ اگر کبھی خسرہ وبائی شکل میں آئے تو حفاظتی طور پر اس کو استعمال کریں۔ اگر خسرہ کا حملہ ہو جائے تو مار بلی لینم 30 کی گولیاں پانی میں حل کر کے ہر دو گھنٹہ بعد ایک چمچی دوا دیں۔ اگر اس کے ساتھ بیلاڈونا 30 کا استعمال کیا جائے تو اس کے نتائج بہتر ہو جاتے ہیں اور خسرہ کسی پیچیدگی کے بغیر ختم ہو جاتا ہے۔ مذکورہ دو ادویات کا ادل بدل کر استعمال پلساٹیلا سے بہتر ثابت کرتا ہے۔ لیکن اگر خسرہ کا غلط علاج ہوا ہو اور مابعد اثرات پیدا ہو جائیں تو اس صورت میں مار بلی لینم 200 میں استعمال کریں۔ اس سے بلند طاقتیں بھی استعمال ہو سکتی ہیں۔

خوراک: 30 سے 200 اور بلند۔

مائریکا سیری فیرا

Myrica Cerifera

(Candle Berry)

ذہن: مایوسی، چڑچڑاپن، لاپرواہی، ہر چیز کے تاریک پہلو پر غور کرتا ہے۔

سر: سر درد غنودگی کے ساتھ، پیشانی اور چندیا پر بوجھ، صبح جاگنے پر کنپٹیوں اور پیشانی میں ہلکا درد، گردن میں اکڑن اور درد، سر میں خالی پن کا احساس اور آنکھوں میں ریت کا احساس، پپوٹوں کی جکڑن۔

آنکھیں: آنکھوں میں زردی آتی ہے۔ آنکھ کے ڈھیلے میں درد ہوتا ہے، پپوٹے جکڑے ہیں، آنکھ میں جیسے ریت پڑی ہو۔

چہرہ: زرد، خارش اور ڈنک لگنے والا درد، رینگنے کا احساس، چبھن اور گرمی کا احساس۔

منہ: ذائقہ بدمزہ اور ساتھ متلی، زبان پر میل کی تہہ، گاڑھی لیس دار رطوبت جو متلی پیدا کرتی ہے۔ سوڑھوں میں درد اور خون آتا ہے۔ (مرکورس) سانس بدبودار، منہ خشک، پیاس، پانی سے وقتی سکون ملتا ہے۔

گلا: گلے میں سکڑاؤ آتا ہے۔ کھردراپن اور مسلسل نگلنے کی خواہش، تاردار بلغم جو مشکل سے خارج ہوتا ہے۔

معدہ: ذائقہ کڑوا، بدمزہ، سانس متعفن، بھوک ختم ہو جاتی ہے۔ ترش اشیاء کی خواہش، کلیجہ جلتا ہے، بھوک کی زیادتی۔

پیٹ: جگر کے مقام پر درد، مکمل یرقان، جلد زرد، کمزوری کا احساس، بھراؤ کا احساس۔

پاخانہ: چلتے وقت مسلسل ریاح خارج ہوتی ہے۔ پاخانہ کی حاجت لیکن صرف ریاح خارج ہو۔

پیشاب: رنگت سیاہ، زرد، جھاگ دار، پیشاب کرتے وقت احساس کہ مثانہ میں اخراج کی قوت ختم ہو گئی ہے۔

سانس: نرخرہ اور ہوا کی نالی میں ٹیس اٹھتی ہے۔ رات کو لیٹنے پر گدگداہٹ والی کھانسی جو پریشان کرتی ہے۔ بائیں پھیپھڑے میں درد' سینے میں سکڑاؤ۔

نیند: پریشان کن خواب' بے خوابی' شہوانی خواب اور انزال۔

اطراف: چلتے وقت لڑکھڑاتا ہے۔ کندھے کے جوڑوں اور گردن کی پشت میں درد ہوتا ہے۔ پنڈلیوں میں درد' بائیں پاؤں کی ایڑی میں درد جیسے چوٹ لگی ہو۔

زیادتی: بستر کی گرمی سے' نیند کے بعد' صبح کے وقت' حرکت سے۔

کمی: ناشتہ کے بعد' کھلی ہوا میں۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30۔

مگنی ٹس پولس آرکٹی کس

Magnetis Polus Arcticus

(North Pole of Magnet)

ریڑھ کے چوتھے' پانچویں اور چھٹے مہرے کے نزدیک مقناطیس کی شمالی سوئی لا کر علامات حاصل کی گئیں۔ دانتوں اور جبڑوں میں نہایت مخصوص علامات ملیں۔ سوزش گرمی اور ایک رخسار میں سرخی ڈاکٹر سوان نے ایک مریضہ جس کے جبڑے میں شدید درد تھا' درد حرکت سے بڑھتا تھا اس دوا کی 1000 طاقت سے شفا دی۔

اس دوا میں ٹھنڈک کا احساس بہت نمایاں ہے۔ یہ بات قابل ذکر ہے کہ جہاں مقناطیس لگایا جاتا ہے۔ وہاں ٹھنڈک پیدا ہوتی ہے۔ آنکھ کے گڑھے برف کی مانند سرد' آزمائش کے دوران نیند کا غلبہ بھی دیکھنے میں آیا اور آزمائش کنندہ نے دوران نیند پیچیدہ سوال غیر زبان میں حل کیے لیکن جاگنے پر کچھ یاد نہ رہا۔ غشی اور کمزوری کی شکایت سامنے آئی۔

جسم میں خشکی اور ہلکا پن کا احساس جو صرف کپڑے اتارنے سے کم ہوتا ہے۔ سر درد بازو ہلانے اور اوپر اٹھانے سے بڑھتا ہے۔ دانت کا درد سانس لینے سے بڑھتا ہے۔ احساس جیسے کھوپڑی کی جلد چپک گئی ہے۔ بے خوابی' گردن کی اکڑن' تھوک کی زیادتی۔ درج بالا تمام علامات و کیفیات اس کی خاص علامات ہیں۔

تعلق: اپیکاک' برٹا کارب' کونیم' کیوپرم' مگنی ٹس پولس آسٹریلس۔

خوراک: 200 اور بلند طاقت۔

مگنی ٹس پولی آسٹریلس

Magnetis Polus Australis

(South Pole of Magnet)

اس کی آزمائش مقناطیس کی جنوبی سوئی کے ذریعے کی گئی۔

چلتے وقت انگوٹھے کے ناخن میں درد جیسے ناخن گوشت کے اندر گھس گیا ہو۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔ جوتے سے انگوٹھے میں درد ہوتا ہے۔ کھڑا ہونے پر یا ٹانگ لٹکا کر بیٹھنے پر احساس جیسے ٹانگ کے اندر گرم پانی چل رہا ہے۔ ٹانگ لٹکانے سے پاؤں میں درد۔ پاؤں میں شدید اینٹھن اور درد۔ چلتے وقت کمزوری حتیٰ کہ غشی آتی ہے۔ بیٹھنے سے زیادتی ہوتی ہے۔ صبح کے وقت دوران خون سر کی جانب ہوتا ہے۔ تختہ اپنی جگہ سے ہٹ جاتا ہے۔ گھٹنے کی چپنی ہڈی میں درد۔ پاؤں کے تلوؤں میں گولی لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔

زیادتی: کھلی ہوا میں، بیٹھنے سے، پاؤں لٹکانے سے۔

مقابلہ: ایلڈم نائٹریکم، ہپر سلفر، ہگنی ٹس پولس آرکٹیکس۔

تریاق: زنکم۔

مگنی ٹس پولی امبو

Magnetis Poli Ambo

(The Magnet)

مخصوص علامات تمام جسم میں بھالا لگنے سے اور جلن دار درد، دو ہڈیوں کے مقام اتصال پر درد جیسے جوڑ ٹوٹ گئے ہوں۔ گولی لگنے جیسے درد، جھٹکے والے درد، سر درد جیسے کیل ٹھونکی جارہی ہو۔ علامات حرکت سے اور جاگنے پر بڑھتی ہیں۔ دانت درد سرد چیز منہ میں رکھنے سے بڑھ جاتا ہے۔ جوڑوں کا درد چھونے سے بڑھتا ہے۔

اس کی آزمائش کے دوران ایک عجیب بات سامنے آئی کہ مندمل شدہ زخم کے نشان سے از سر نو خون بہنے لگا۔ اگر کہیں ایسی علامت مل جائے تو یہ اکسیر کا حکم رکھتی ہے۔

ڈاکٹر ہنی مین فرماتے ہیں کہ مقناطیس کے اندر ایسی طاقت موجود ہے جو جسم کو ہلا کر رکھ دیتی ہے۔ حالانکہ اس میں سے کوئی چیز جسم کے اندر داخل نہیں ہوتی۔ لہذا ثابت ہوا کہ مقناطیس اپنی غیر مادی قوت سے بیماری کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتا ہے۔

قدیم زمانے میں بائی کے دردوں کے لئے مقناطیسی انگوٹھی استعمال ہوتی تھی۔

تریاق: الیکٹری سٹیاس، زنکم۔
مقابلہ: گنی ٹس پولس آرکنی کس، گنی ٹس پولس آسٹریلس۔
خوراک: 200 اور بلند طاقتیں۔

مینتھا پولی جیم

Mentha Pulegium

(Pennyroyal)

اس کی آزمائش ڈاکٹر برج نے 40 طاقت میں کی۔ آزمائش سے معلوم ہوا کہ اس کا اثر سر آگے اور گردے پر نمایاں ہے۔ پیشانی کی ہڈیوں اور ہاتھ پاؤں میں درد نمایاں علامت ہے۔

سر اور آنکھیں: پیشانی کی ہڈیوں اور سر کے اطراف میں درد ہوتا ہے بالخصوص دائیں جانب ہو اور غروب آفتاب کے بعد بڑھتا ہے۔ پیشانی کے دائیں نچلے حصہ میں درد جس کی وجہ سے آنکھ سے پانی رستا ہے۔ داہنی کنپٹی میں درد اور آنکھوں میں بوجھ کا احساس زیادتی شام اور رات کے وقت۔ پورے سر سر اور بالوں کی جڑوں میں خارش ہوتی ہے۔

پیٹ: دائیں جانب درد، فم معدہ کے مقام پر سوئیاں چبھنے والا درد، کٹن کے ساتھ درد، بائیں گردے کے مقام پر درد جو پیٹ اور سینہ تک پھیلتا ہے۔ یہ درد کھڑا ہونے سے کم ہوتا ہے۔

اطراف: دائیں کندھے میں چوٹ سا درد، ٹانگوں اور بازوؤں کی ہڈیوں میں خصوصاً دائیں جانب درد ہوتا ہے۔ جو رات بھر آرام کرنے سے کم ہوتا ہے۔ بائیں کندھے اور بازو میں متواتر جھٹکے آتے ہیں۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔
تعلق: مینتھا پیپراٹا۔

نکوٹینم

Nicotinum

(Alkaloid of Nicotiana Tobacum)

اس دوا میں تشنجی دورے پائے جاتے ہیں۔ تشنجی دوروں کے بعد عضلات ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور رعشہ کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ متلی، ٹھنڈا پسینہ، سر پیچھے کی جانب کھنچ جاتا ہے۔ پٹھوں میں سکڑن گردن اور پشت کے عضلات میں اکڑن، تشنج کے باعث تشنجی تنفس۔

آنکھ روشنی سے ذکی الحس، بینائی کی تکلیف کے اشیاء پہچانی نہیں جاتیں۔ غذا کی نالی سے معدہ تک چھیلن کا احساس، سردی کا احساس انگلیوں کے سروں سے جسم میں پھیلتا ہے اور گرمی کا احساس معدہ

Scanned with CamScanner

سے اٹھ کر انگلیوں کے سروں تک آتا ہے۔
سرکہ اور کھٹے سیب اس کا تریاق ہیں۔
خوراک: 30 سے 200 طاقت۔

وائلڈ باد

Wild Bad
(Spring Water)

یہ وائلڈ باد چشمہ کا پانی ہے۔ اس میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں:
کاربانک ایسڈ' نیٹرم میور' نیٹرم کارب' نیٹرم سلف' کالی سلف' کلکیریا کارب' سیلی سلک ایسڈ' میگ کارب' فیرم' ایلومینا اور میگنیشیم کے اجزاء۔

ڈاکٹر جیمز لکھتے ہیں کہ اس میں بہت سی معدنیات پائی جاتی ہیں۔ اس لئے یہ نمایاں اثر رکھتا ہے۔ اس میں غسل کرنے سے بہت لطف آتا ہے۔ اس کے بعد احساسات نمایاں ہونے شروع ہوتے ہیں۔ ایک ہلکا سا جوش پیدا ہوتا ہے۔ محدود وقت کے لئے نگاہ کے سامنے چمکدار ستارے نظر آتے ہیں۔ دماغ کے اندر خون کی گردش تیز ہو جاتی ہے۔

اس پانی میں دیر تک نہانا دل کو لبھاتا ہے لیکن ایک غیر معمولی احساس پیدا ہوتا ہے کہ غسل بند کر دیا جائے ورنہ کوئی حادثہ پیش آ جائے گا۔ یہ پانی بعض اوقات فالج کا باعث بھی بن جاتا ہے۔

آزمائش سے حاصل ہونے والی علامات میں' دماغ کا خون سے بھرنے کا احساس' جسم کے اندر کترنے والے درد' دل بیٹھنے کا احساس' موچ جیسے درد' جوڑوں میں ڈھیلے پن کا احساس بالخصوص گھٹنوں اور ٹخنوں میں' محسوس ہوتا ہے۔ جسم کی ہڈیاں ڈھیلی ہو گئی ہیں اور دانت لمبے محسوس ہونا خاص علامات ہیں۔ تیز انگڑائیوں کی خواہش لیٹنے پر سر کی پشت میں تھکن اور گرمی' انتڑیوں کا درد' علامات رات کو اور جاگنے پر بڑھتی ہیں۔
خوراک: 30 طاقت تک۔

ویریٹرینم

Veratrinum
(Veratrine)

یہ سباڈلا کے بیج اور ویریٹرم کی جڑوں سے حاصل کردہ الکلائیڈ ہے۔ اس سے شدید چھینکیں آتی ہیں۔ معدے اور آنتوں میں جوش' اسہال آتے ہیں۔ نبض تیز' چھوٹی اور بے قاعدہ' رعشہ جس کے

ساتھ جھنجھناہٹ کا احساس ہوتا ہے۔ اس کا خارجی طور پر کوئی نمایاں اثر نہیں ہوتا لیکن اگر وسلین میں ملا کر لگایا جائے تو جلد میں تحریک پیدا کرتی ہے۔ سونگھنے پر بھی چھینکیں آتی ہیں۔ اعصاب میں بجلی کی لہروں جیسے درد اور جھٹکے محسوس ہوتے ہیں۔ کزازی حالت پیدا ہوتی ہے۔ تشنج کے ساتھ قے اور اسہال آتے ہیں۔ اعضاء میں جھٹکے اور رعشہ فالج یا درد آنے سے قبل ہوتا ہے۔ اس دوا کے درد جلن دار اور سرسراہٹ ہوتے ہیں۔ ریڑھ کے ساتھ ساتھ کھنچاوٹ والے درد ہوتے ہیں۔

سر میں سکڑن کا احساس' دم گھٹنے کا احساس جیسے کمر میں گرم پانی دوڑ رہا ہو۔ اعضاء سے گرم ہوا یا گرم پانی کے قطرے نکلنے کا احساس' پاؤں سے گھٹنوں تک احساس کہ ہو برف میں رکھے ہیں۔ برقی جھٹکے آتے ہیں' چہرے کے عضلات میں اینٹھن ہوتی ہے۔ ایک دلچسپ علامت یہ ہے کہ ریڑھ کے نچلے حصہ میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ پھر جلن ہوتی ہے اس کے بعد آنتوں اور گھونگھٹ میں درد ہوتا ہے اور آخر میں ٹانگوں میں جھٹکے آتے ہیں۔

خوراک: 30 طاقت تک۔

مقابلہ: سباڈلا' ایکونائٹ' کونیم۔

وکی

Vichy

(Spring Water)

اس چشمہ کے پانی میں درج ذیل اجزاء پائے جاتے ہیں:

کاربولک ایسڈ' میوریٹک ایسڈ' سلفیورک ایسڈ' فاسفورک ایسڈ' آرسینک ایسڈ' فیرک ایسڈ' میگنیشیم' سوڈیم' پوٹاشیم' کیلشیم' سلی سلک ایسڈ۔

اس کا پانی ٹھنڈا اور گرم دونوں اقسام کا ہے اور یہ مندرجہ ذیل علامات میں مفید ہے۔ آلات ہضم کی خرابیاں' جگر کے عوارض بے شک پتھری بھی ہو' پیٹ کا بڑھ جانا' رحم کی مزمن سختی' مثانہ کا نزلہ' مختلف اقسام کی پتھری' گنٹھیاوی اور ربائی کے درد' ذیابیطس' جلدی امراض۔

اس کی آزمائش ہومیوپیتھک طاقتوں میں کی گئی۔ حاصل ہونے والی مزید علامات یہ ہیں: سوئیاں چبھنا' کان میں' سینہ میں' دائیں ران میں' دل میں' سینے میں سلاخ کا احساس' جلند ار ریاح' دل بیٹھنے کا احساس' مختلف قسم کی بو کا وہم جیسے لاش کی بو وغیرہ۔ جماع کے بعد کمزوری۔

زیادتی: سردی سے' ہوا کے جھونکے سے' کھانے کے بعد' جماع کے بعد۔

مقابلہ: کالی کارب (سوئیاں چبھنے کا احساس) اگزالک ایسڈ (سلاخ کا احساس) شافی تیگیریا (جماع کے بعد کمزوری)۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ویسی کیریا کمیونس

Vesicaria Communis

اس دوا کے بارے میں ڈاکٹر شیفر کا بیان یہ ہے کہ جرمنی کے بعض علاقوں میں اس کی تمام اقسام پیشاب اور گردے کی تکالیف' پتھری اور عورت مرد دونوں کے سوزاک کے لئے استعمال کی جاتی ہیں۔

اس کی خاص علامات: مثانہ اور مجری البول میں درد اور جلن' پیشاب کی بار بار حاجت' پیشاب میں رکاوٹ' گردہ کی سوزش' مثانہ کی سوزش' مثانہ کا جوش وغیرہ ہیں۔ ایک 67 سالہ مریضہ جو گردہ کی سوزش میں مبتلا تھیں اور اس کا علاج مارفیا سے کیا جارہا تھا ویسی کیریا مدر ٹنکچر ہر پندرہ منٹ بعد دینے سے 2 گھنٹے میں سکون آگیا اور چند دن میں صحت یاب ہو گئی۔

ایک 57 سالہ مریضہ کو سردی کے باعث مثانہ کی سوزش ہو گئی۔ تیز بخار' پیشاب میں جلن اور پیشاب قطرہ قطرہ آنے کی علامات نمایاں تھیں۔ ویسی کیریا مدر ٹنکچر 10 قطرے کی خوراک دینے سے 2 دن میں شفایاب ہو گئی۔

ایک مریض کو سوزاک تھا' پیشاب میں جلن اور ٹیس کی علامت خاص تھی ویسی کیریا مدر ٹنکچر 1 ڈرام کی خوراک سے چند روز میں صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر ڈیوی نے ایک استسقاء کی مریضہ جسے یوریمیا کی وجہ سے تشنجی دورے پڑتے تھے اور پیشاب بند ہو گیا تھا ویسی کیریا 15 قطرے ہر گھنٹے بعد دے کر ایک ہفتے کے اندر اس کو مکمل صحت یاب کر دیا۔

بعض ڈاکٹر صاحبان نے اسے پیشاب میں البیومن آنے میں بھی مفید پایا ہے۔

تعلق: مقابلہ آرٹیکا یورینس' چائنم سلف' فاسفورس' سباڑلا' چیمافیلا اور مہیٹ۔

خوراک: مدر ٹنکچر۔

یوفربیا امائی

Euphorbia Amygdaloides

(Wood Spurge)

یوفربیم کی طرح جوش اور آنتوں میں جلن کا احساس' قے' اسہال اور جلدی عوارض پائے جاتے ہیں۔ مریض کی چوہوں کی بو کا وہم ہوتا ہے۔ گرم حالت میں درد بڑھتے ہیں۔ ٹھنڈے پانی سے جلن کو سکون ملتا ہے۔ (کیپسیکم) چلتے وقت تھکاوٹ' گرونیں بد D ہے' مقعد میں اینٹھن۔

ذہن: عجیب و غریب ذہنی کیفیت میں مبتلا ہوتا ہے۔ مریض کو خیالی طور پر چوہوں کی بو آتی ہے۔

گلا: گلے میں جلن جو ٹھنڈے پانی سے راحت پاتی ہے۔ عقبی حصہ میں ڈنگ لگنے اور سوئی چبھنے کے احساسات۔

معدہ اور پیٹ: متلی گھر کے اندر چلنے پھرنے سے بڑھتی ہے۔ بیٹھنے اور کھانے سے کم ہوتی ہے۔ تلی کے مقام پر کھنچاؤ۔

پاخانہ: مقعد میں اینٹھن جو پاخانہ کے بعد تک جاری رہتی ہے۔ کانچ نکلتی ہے' اسہال بدبودار اسہال سے قبل پیٹ میں درد اور بعد میں کانچ نکلتی ہے۔ سیاہ اور مٹیالے رنگ کی آنوں کے اسہال بعض اوقات ساتھ سخت پاخانہ شامل ہو جاتا ہے۔ خون ملے اسہال آتے ہیں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

یو فربیا پلیولی فیرا

Euphorbia Pilulifera

یہ دوا سوزش پیدا کرنے والے لیکوریا میں مفید ہے جبکہ اخراج معمولی حرکت سے بڑھ جائے۔ یہ دوا بالخصوص زرد' نازک بدن اور ذکی الحس خواتین پر زیادہ اثر کرتی ہے۔

سوزاک جب ہر مرتبہ پیشاب کے ساتھ شدید درد اور جلن ہو' درد اور جلن کی وجہ سے مریض بیٹھ جاتا ہے یا لیٹ جاتا ہے۔ پیشاب کی شدید حاجت (کیناہس' کینتھرس) ترمہ' کمزوری' بے چینی' جریان خون جو چوٹ کی وجہ سے ہو' بہت مفید ہے۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

آرچائٹی نم

Orchitinum

(Testicular Extract)

غدودوں کی رطوبتوں نے طب کی دنیا میں حیرت انگیز کام سرانجام دیے ہیں۔ ڈاکٹر براؤن اس دوا کو اعصابی کمزوری اور بوڑھے افراد کو جوان بنانے کے لئے استعمال کرتے تھے اور انہوں نے اس کے فوائد کو دنیا پر عیاں کیا۔ بعد میں اس طرح سے غدودوں کی رطوبات کا استعمال ہومیو پیتھی اور ایلوپیتھی میں عام ہوا اور اس کی افادیت کو تسلیم کیا گیا۔

آرچائٹی نم کا استعمال سن یاس کی تکالیف میں بہت مفید ہے۔ اعصابی کمزوری اور قوت باہ کیلئے مفید ہے حتیٰ کہ ایلوپیتھی میں بھی اس کو قوت باہ کے لئے استعمال کیا جا رہا ہے۔

یہ ایک بے مثال دوا ہے جس سے ضرور فائدہ اٹھانا چاہئے۔

خوراک: 3x سے 6x طاقت۔

مقابلہ: اوفوریم

آرم میکولیٹم

Arum Maculatum
(Common Arum)

آرم میکولیٹم کی مخصوص علامات یہ ہیں:

بلغمی جھلیوں کی سوزش اور زخم، ناک اور آنکھوں میں گرمی کا احساس، ناک میں بدبو، گوشت، بلغمی جھلیوں سے خون آتا ہے، زبان کی سوزش، منہ اور ہونٹوں میں جلن دار اور ڈنک لگنے والے درد، پیٹ کے کیڑے، ہکالپن نکلتی ہے، پیٹ میں بوجھ کا احساس۔

منہ: مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ زبان کی سوزش کے باعث نگلنا مشکل ہو جاتا ہے۔

گلا: گلے میں درد، نگلنے میں دقت، محسوس ہوتا ہے کہ غذا کی نالی تنگ ہو گئی ہے۔ مسلسل نگلنے کی خواہش، پانی پینے کے بعد بھی احساس کہ کوئی چیز حلق میں اٹکی ہے۔ آواز بیٹھ جاتی ہے۔ زخم پڑ جانے کا احساس، حلق میں سرسراہٹ جو کھانسی لاتی ہے۔

پیٹ: ناشتہ کے بعد خالی پن کا احساس، سکڑاؤ محسوس ہوتا ہے۔ سیدھا کھڑے ہونے پر ایک کروٹ لینے پر لمبی سانس لینے پر ناف اور سیرین کے درمیان درد ہوتا ہے۔

پیشاب: پانی جیسا صاف، نیلے رنگ کی تلچھٹ، کسی جلی ہوئی چیز کی بو آتی ہے۔

سانس: شدید کھانسی لیکن بلغم خارج نہیں ہوتا۔ بلغم کے اندر زرد لکیریں ہوتی ہیں۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 12 طاقت۔

اسیری نم

Eserinum
(Eserine)

اس دوا کا اثر آنکھوں پر بہت گہرا ہے۔ پپوٹوں کے سرخ ہو جانے اور پلکوں کے گر جانے میں مفید ہے۔ آنکھوں کی اینٹھن اور تشنج، جھلیوں میں پھوڑے سا درد، نگاہ دھندلی، سر اور آنکھوں میں درد۔

ذہن: چیختا چلاتا ہے، مُردوں کی سی حالت۔

سر: سر درد اور ساتھ قے آتی ہے، چہرہ زرد۔

آنکھیں: پتلیاں کم سکڑتی ہیں' آنکھوں کی اینٹھن' مطالعہ کے وقت آنکھوں میں خراش ہوتی ہے
پڑھتے وقت درد ہوتا ہے۔ روشنی سے کوئی ردعمل نہیں ہوتا۔ پلکیں گر جاتی ہیں' پپوٹے سرخ۔
منہ: مرض کے ابتدا میں تھوک یا رال کی مقدار بڑھ جاتی ہے' پھر کم ہو جاتی ہے۔
معدہ: کثیر مقدار میں قے آتی ہے اور ساتھ سر درد ہوتا ہے۔ بار بار قے آتی ہے اور ساتھ دل کی کمزوری۔
دل: بار بار قے آنے سے قلب میں کمزوری کا احساس پیدا ہوتا ہے۔ نبض کمزور' چھوٹی' دھاگے کی طرح۔
بخار: چہرے اور اوپر والے دھڑ پر کثیر پسینہ آتا ہے۔
مقابلہ: قائی سو نگما' پلو کارین۔
خوراک: 6 طاقت۔

ایفڈرا ولگرس

Ephedra Vulgaris

(Tea Master's Tea)

اس کے ابتدائی تجربات روس میں ہوئے۔ بے حد اداسی' گردن میں سختی' سر کو پھیرنے سے پورے جسم میں کھنچاؤ' ڈھیلے باہر کی طرف نکل آتے ہیں اور دل پر لرزے کے احساس میں مفید ہے۔ نیز تھکاوٹ' عام جسمانی کمزوری میں بھی کارگر ہے۔
سر: اداسی' غمگینی' شدید سر درد اور عام کمزوری' بائیں جانب کا درد اور ساتھ بایاں بازو سن ہوتا ہے۔
آنکھیں: بوجھل پن' آنکھ میں احساس کہ باہر کو دبائی جا رہی ہے۔ ڈیلے باہر کو نکل آتے ہیں' آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔
پیٹ: تلی کے مقام پر درد ہوتا ہے۔
پیشاب: صبح سویرے تھکاوٹ ہوتی ہے اور پیشاب رک جاتا ہے۔
پشت: گردن میں اکڑن بالخصوص سر پھیرنے سے' ساتھ پورے جسم میں کھنچاؤ آتا ہے۔
دل: دل کی دھڑکن بڑھ جاتی ہے اور نبض کی رفتار کم ہو جاتی ہے۔ سانس میں تیزی۔ فیرم آیوڈائیڈ' تھائیروڈینم' لائیکوپس' پنچیا۔
خوراک: مدر ٹنکچر۔

ایکونائٹم کیمرم

Aconitum Cammarum

زبان کے نیچے چیونٹیاں رینگنے کا احساس جو بعد میں پورے جسم میں پھیلتا ہے۔ چہرہ ضغ ' سر درد آگے جھکنے سے بڑھتا ہے۔ چہرے کا درد اور چکر ' گھٹنوں اور کہنیوں میں درد ' شدید ڈکار ' قے کی خواہش ' پیٹ میں اینٹھن ' روشنی سے نفرت۔

حواس خمسہ میں سے کوئی حس ختم ہو جائے تو یہ بہترین کام کرتی ہے۔ سننے ' دیکھنے ' سونگھنے ' چکھنے اور چھونے کی حسوں پر اثر انداز ہوتی ہے۔

ذہن: قریب اور دور کی اشیاء تیرتی معلوم ہوتی ہیں۔ غصہ ' ذرا لاپرواہی ' حافظہ کمزور ' خیالات کو یکجا کرنے کی نااہلیت۔

چہرہ: رنگت سیاہی مائل نیلی ' ہونٹ نیلے اور متورم ' سکڑاؤ کا احساس جو کہ نمایاں ہوتا ہے۔

منہ: زبان کا فالج ' رال کی کثرت۔

معدہ اور پیٹ: شدید ڈکار آتے ہیں ' قے کی خواہش مگر قے نہیں ہوتی۔ معدہ اور پیٹ کے عضلات کی اینٹھن ' پیٹ کی سوزش اور رینگنے کا احساس۔

سانس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ سانس آہستہ اور دقت سے آتا ہے۔ گلے میں سکڑاؤ آتا ہے۔

دل: نبض ابتدا میں تیز پھر سست ' بے قاعدہ ' ضربات چھوڑتی ہے۔

مرد: بار بار شہوت آتی ہے اور انزال ہوتا ہے لیکن خواب یا مباشرت کے خیال کے بغیر۔

زیادتی: جھکنے سے ' گرم ہوا سے ٹھنڈی یا ٹھنڈی سے گرم میں جانے سے۔

کمی: قے آنے سے تمام علامات کو راحت ملتی ہے۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

ایکونائٹم لائیکوکٹونم

Aconitum Lycoctonum

اس کی علامات ایکونائٹ کی دیگر اقسام سے ملتی جلتی ہیں مگر خاص علامات۔ گلے ' گردن اور پستانوں کے غدودوں کا بڑھ جاتا ہے۔ خنازیر میں بہت مفید ہے۔ سؤر کا گوشت کھانے کے بعد اسہال ' آنکھوں ' ناک ' مقعد اور اندام نہانی پر خارش کی علامت دوران آزمائش مشاہدہ میں آئی۔ کھانسی جس میں کھانسنے کے بعد منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔

ذہن: پاگل پن ' ہنستا ہے ' تشدد آمیز حرکات کرتا ہے۔ کام کاج سے نفرت۔

سر: چکر آتے ہیں اور ہنستا ہے۔ سر میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے جیسے سر میں کیل ٹھونکی جارہی ہو۔ کنپٹیوں پر ہتھوڑے برسنے کا احساس کاسہ سر میں بائی کا درد جو چھونے سے بڑھتا ہے۔

آنکھیں: آنکھوں میں نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ پپوٹوں میں درد اور خارش' پپوٹے بوجھل جس کی وجہ سے آنکھ کھل نہ سکے۔

کان: کان کے اندر رطوبت کی زیادتی' کان کے پیچھے سرخی۔

ناک: ناک پر خارش' تیز چیز لگنے جیسا درد' ناک جڑ میں کھنچاؤ' ناک سے خون ملی رطوبت کا اخراج' ذکی الحسی۔

چہرہ: رنگت زرد' چہرہ کی ہڈیوں میں درد' عضلات میں تناؤ' جبڑے بے حس ہو جاتے ہیں۔

منہ: اوپر والے دانتوں میں سوزش' منہ کھولنے پر نیچے والے دانتوں پر چیرنے کا احساس' مسوڑھے نیلگوں اور زخمی' ذائقہ مٹی جیسا۔

معدہ: گوبھی' مٹر' آلو کھانے کی خواہش' تمباکو نوشی کی خواہش' مرغن غذا اور دودھ سے نفرت' نہ بجھنے والی پیاس' معدے میں بوجھ کا احساس' بلغم کی قے' شراب پینے کے بعد زرد رنگ کی قے۔

سانس: تنگی تنفس' کھانسی جس کے ساتھ پانی جیسا بلغم نکلتا ہے۔ کھانسی کے بعد منہ میں خون کا ذائقہ محسوس ہوتا ہے۔

عورت: اندام نہانی کی خارش' حیض کا خون بدبودار' حیض کے بعد رانوں میں چھیلن' لیس دار لیکوریا کا اخراج' پستانوں کے غدود متورم۔

اطراف: بغلوں کے غدود بڑھ جاتے ہیں۔ کندھے کے جوڑ پر دباؤ اور بھالا لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ کہنیوں اور کلائیوں میں اکڑن' ہاتھوں پر پسینہ۔

بخار: صبح کے وقت بیرونی سردی کا احساس۔ جسم کا جو حصہ ننگا کیا جائے' ٹھنڈا ہو جاتا ہے۔ سردی اور گرمی باری باری جس کے بعد پسینہ آتا ہے۔ بخار کی حالت میں چہرہ زرد' بھوک کی زیادتی' آنتوں میں درد' بخار کے بعد پسینہ جاری رہتا ہے۔

پاخانہ: قبض' مقعد میں سکڑاؤ' اسہال اور کٹن والا درد' سور کا گوشت کھانے کے بعد اسہال' مقعد میں اینٹھن اور خارش۔

زیادتی: دوپہر کو' دماغی محنت سے' پیاز کھانے سے' سور کے گوشت سے' شراب سے۔

مقابلہ: کونیم' آیوڈم' لائیکوپوڈیم' پلساٹیلا (مرغن غذا' سور کا گوشت)۔

خوراک: 6 سے 30 طاقت۔

Scanned with CamScanner

ایلومینا فاسفوریکا

Alumina Phosphorica

(Alpo)

ذہن: چڑچڑا' جلد باز' قوت ارادی کی کمی' مختلف خیالات گھومتے ہیں۔ بعض اوقات افعال اور گفتگو پاگلوں جیسی ہوتی ہے۔ خیالی مصیبت پر روتا ہے۔ ناچتا ہے' گاتا ہے' خود کشی کے خیالات' نیند میں روتا ہے۔

سر: سر کا پچھلا حصہ ٹھنڈا' دوران خون سر کی جانب' سر اور پیشانی میں کھنچاؤ' کاسہ سر بے حس' کاسہ سر پر خارش' بال گرتے ہیں' چندیا پر تپکن' سر میں جھٹکے لگتے ہیں' ہر ایک چیز چکر میں گھومتی ہے اور آگے کی جانب گرنے کا اندیشہ' پورے سر میں پھوڑے جیسا درد۔

آنکھیں: رات کے وقت پپوٹے چپک جاتے ہیں۔ آنکھوں سے زرد مواد خارج ہوتا ہے۔ آنکھوں میں خارش ہوتی ہے۔ ریت کا احساس' آنکھیں سرخ' روشنی کے گرد ہالہ نظر آتا ہے۔

کان: کانوں میں بھنبھناہٹ کا احساس' کان سرخ اور گرم' کان کے اندر خارش ہوتی ہے۔ ڈھول بجنے اور گرج کی آواز سنائی دیتی ہے۔ کانوں میں تپکن' چھید ہونے جیسا درد' کان کی سوزش۔

ناک: خشک زکام' ناک سے تیز سبزی مائل' بدبودار یا زرد لیس دار گاڑھی رطوبت نکلتی ہے۔ مزمن زکام' سونگھنے کی قوت ختم ہو جاتی ہے۔ ناک کی سوزش' ناک میں زخم۔

منہ: مسوڑھوں سے بآسانی خون آتا ہے' زبان سفید۔ سانس بدبودار' مسوڑھوں کی سوزش' ذائقہ کڑوا' میٹھا' کسیلا یا نمکین' منہ میں زخم۔

گلا: شام کے وقت اور جاگنے پر تنگی کا احساس' گلے سے لیس دار بلغم کا اخراج' پھوڑے کا سا درد' غدود متورم' نگلنا مشکل ہوتا ہے' گلے کی سوزش۔

معدہ: بھوک بڑھ جاتی ہے' کھانے کا مزا نہیں آتا' روٹی' گوشت' سگریٹ سے نفرت' معدہ میں سردی کا احساس' قہوہ' پھل اور کھٹی چیزوں کی خواہش' ہچکی' بدہضمی' کھانے کے بعد متلی ہوتی ہے۔

پیٹ: نفخ' بھاری پن' صبح کے وقت' دوپہر کے بعد' کھانے کے بعد' حیض سے پہلے اور چلنے سے درد ہوتا ہے جس کو گرمی سے سکون ملتا ہے۔ اینٹھن کا سا درد' جگر میں درد' جگر میں جلن اور کھنچن' شکم کے دونوں اطراف گڑگڑاہٹ' کمزوری کا احساس۔

تنفس: زخرہ میں خشکی' زخرہ میں ہوا کی نالیوں میں درد' بولنے سے زکام میں زیادتی' آواز بگڑ جاتی ہے' آخرکار بند ہو جاتی ہے۔ دم کشی' ہوا کی نالیوں سے سیٹی بجنے کی آواز آتی ہے۔

پاخانہ: قبض یا پاخانہ وقت سے آتا ہے۔ حاجت ندارد' بے سود زور لگانا پڑے' مقعد کا فالج' پاخانہ پیلا

خون ملا' خشک' سبز گانٹھ دار۔

پیشاب: حبس البول' مثانہ کا فالج' پیشاب کی دھار پتلی اور کمزور' کھانسنے پر از خود پیشاب نکل جاتا ہے گردے میں درد اور سوزش' رنگت سیاہی مائل' پیشاب کی زیادتی' گاڑھا سرخ تلچھٹ۔

مرد: رات کو تکلیف دہ شہوت' نامردی' خصیوں میں درد اور سوزش' آلات تناسل پر پسینہ پاخانے کے ساتھ منی کا اخراج۔

عورت: مباشرت سے نفرت' مباشرت میں لطف نہیں آتا۔ لیکوریا خون ملا' زرد' پتلا لیکوریا حیض سے قبل یا بعد' حیض بے قاعدہ' وقت سے پہلے یا دیر سے' خون زرد اور درد کے ساتھ' رحم گر جاتا ہے۔ رحم کی گردن کا زخم۔

اطراف: چلتے وقت ٹھوکر کھاتا ہے۔ ٹانگیں ہاتھ پیر ٹھنڈے' پنڈلیوں میں اینٹھن' رانوں پر پھوڑے پاؤں کے انگوٹھے کے ناخن گوشت میں گھس جاتے ہیں۔ بازوؤں اور ٹانگوں پر خارش' جوڑوں میں درد۔

نیند: گہری نیند' پریشان کن خواب' بے چینی' نصف شب سے قبل بے خوابی' تازگی نہیں ملتی۔

بخار: دوپہر کو' شام کو بستر میں' آدھی رات کو' کھانے کے بعد اندرونی سردی کا احساس' شدید لرزہ گرم کمرہ میں بھی کم نہیں ہوتا۔ بخار بعد دوپہر شام کو اور رات کے وقت' بغیر پسینہ بخار اور مسلسل سردی لگتی ہے۔ بخار نیچے سے شروع ہو کر اوپر کی جانب جاتا ہے۔

خوراک: 6 سے 200 اور بلند۔

بریٹا سلفیوریکم

Baryta Sulphuricum

(Barium Sulphate)

ذہن: مستقبل کا خوف' ایسی چیزوں کی خواہش جس کی ضرورت نہ ہو۔ مل کر بیٹھنے سے نفرت' بھوک کا فقدان' الفاظ کا بھول جاتا ہے۔ مخبوط الحواس' بے صبری' لاپرواہی۔

سر: کھڑا ہونے اور چلنے سے چکر' اشیاء گھومتی نظر آتی ہیں۔ خالی پن کا احساس' کھوپڑی پر دانے بال' سر میں درد بالخصوص شام کو' دونوں اطراف میں درد' سوئیاں چبھنے والا درد۔

آنکھیں: آنکھوں میں خشکی' پپوٹوں کا ورم' خارش' آنسو بہتے ہیں' روشنی سے گھبراہٹ' نگاہ کمزور آنکھوں کے سامنے تارے نظر آتے ہیں۔

کان: خون ملی رطوبت خارج ہوتی ہے۔ کانوں میں خارش' بھنبھناہٹ اور گھنٹیوں کی آواز سنائی دیتی ہے قوت سماعت کی کمی۔

ناک: ہروقت چھینکنے کا رجحان' نزلہ کی رطوبت خون ملی' مقدار میں زیادہ' بدبودار' گاڑھی اور زرد' سونگھنے کی حس بڑھ جاتی ہے۔

چہرہ: ہونٹ کٹے پھٹے' چہرہ سرد' چہرے کا تشنج۔

منہ: مسوڑھوں سے خون آتا ہے۔ زبان پر سفید میل کی تہہ' منہ سے بدبو آتی ہے۔ زبان کی سوزش' دانت درد بالخصوص سرد اشیاء سے۔

گلا: خشکی' نگلنے پر درد ہوتا ہے' غدود بڑھ جاتے ہیں۔ غذا کی نالی کی اینٹھن۔

معدہ اور پیٹ: بھوک کم زیادہ ہوتی رہتی ہے۔ غذا سے نفرت' معدہ میں خلا پن' ڈکاریں' کلیجہ جلتا ہے' ہچکی' نہ بجھنے والی پیاس' ریاح کی کثرت۔

پاخانہ: قبض' مشکل سے خارج ہوتا ہے۔ سخت سدے' مقعد میں خارش' بواسیر۔

پیشاب: حبس البول' بار بار حاجت' رات کو از خود نکل جاتا ہے۔ مجری البول سے سوزاک جیسا مواد خارج ہو۔

تنفس: بلغم کی زیادتی اور آواز کی خرابی' زینہ چڑھنے سے سانس پھول جاتا ہے' دم گھٹتا ہے۔ کھانسی صبح اٹھنے پر' شام کو' رات کو' ٹھنڈی ہوا سے اور مرطوب ہوا سے' تکلیف دہ کھانسی' ہلکی کھانسی۔

مرد: خواہش مباشرت ندارد' شہوت کی کمی' خصیئے سخت' منی کا اخراج۔

عورت: خواہش جماع بالکل ختم ہو جاتی ہے۔ حیض وقت سے پہلے' مقدار میں کم' لیکوریا مقدار میں زیادہ' حیض سے قبل اندام نہانی پر جلن ہوتی ہے۔

اطراف: ہاتھ پاؤں ٹھنڈے' بازوؤں اور ٹانگوں پر خارش' بازوؤں اور ٹانگوں کی بے حسی' بازوؤں اور ٹانگوں کی بے حسی' بازوؤں میں بغیر درد فالج۔

خوراک: 6 سے 200 تک۔

پٹی وریا ٹیٹرانڈرا

Petiveria Tetrandra

(Erva De Pipi)

اس پودے کی جڑیں زمین میں دور تک پھیلی ہوتی ہیں اس سے لہسن جیسی بو آتی ہے۔ ویسٹ انڈیز کے باشندے فالج زدہ فرد کو اس کے جوشاندہ میں بٹھاتے ہیں۔ اس سے مفلوج حصوں میں زندگی واپس آجاتی ہے۔ اس کی آزمائش میں بھی سن ہو جانے اور مفلوج ہو جانے کی علامات ملتی ہیں۔

ذہن: بے حد خوش' گانے' ہنسنے اور مذاق کرنے کا رجحان' بعد میں غمگین ہو جاتا ہے اور آنسو بہاتا ہے۔

سر: بوجھل جیسے کپڑے سے بندھا ہے۔ سر درد حرکت سے کم ہوتا ہے۔ دماغ میں گرمائی کا احساس۔

آنکھیں: نیم وا، متورم، آنکھیں بند کرنے پر مختلف اشکال نظر آتی ہیں۔ آنکھوں میں درد، آنسو بہتے ہیں، نگاہ دھندلی، آشوب چشم۔

ناک: زکام، ناک کی جڑ میں درد، ناک کی سوزش، ناک کے بانسہ پر خارش ہوتی ہے۔

منہ: زبان پر جلن، صبح کے وقت منہ میں خشکی، سرد رال بہتی ہے، سانس بدبودار آتا ہے۔

گلا: گلے میں درد، نگلنے میں دقت، کھانے کے بعد تکلیف بڑھتی ہے۔

معدہ: اندر سے باہر کی طرف نیزہ لگنے جیسا درد ہوتا ہے۔ رات کے کھانے کے بعد درد اور اندرونی سردی کا احساس ہوتا ہے۔

پیٹ: تلی میں نیچے سے اوپر کی طرف تیز درد، بستر میں حرکت کرنے سے پیٹ میں گڑگڑاہٹ ہوتی ہے۔ چھوٹی آنت میں درد، قبض، اسہال گہرے رنگ کی آنوں کے ساتھ۔

پیشاب: زرد رنگ کا، دوپہر 11 بجے سے شام تک ہر پانچ منٹ بعد پیشاب کی حاجت۔

اطراف: جھکنے سے کندھے میں اینٹھن، بازوؤں میں چبھن اور اینٹھن کے ساتھ درد، بے حسی۔ دائیں انگوٹھے اور بائیں ہتھیلی پر خارش، ٹانگوں میں کمزوری پنڈلیوں میں درد۔

بخار: ہاتھ پاؤں میں چیرنے پھاڑنے والے درد، ہڈیوں میں اندرونی سردی کا احساس، چہرہ زرد، لرزہ، سرد پسینہ۔

زیادتی: حرکت سے، صبح کے وقت، جاگنے پر، ناشتہ کے بعد، کھانے کے دوران یا بعد۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مقابلہ: فائٹولیکا۔

پکروٹاکسی نم

Picro Toxinum

$C_{15}H_{16}O_{6}H_{2}O$

یہ کاکیولس انڈیکا کا الکلائیڈ ہے۔ یہ بھی مچھلیوں کے شکار میں استعمال ہوتی ہے۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر ہنری نے اپنے اوپر کی علامات اتنی شدید تھیں کہ ان کو شدید تشویش لاحق ہوئی اور کیمفر وادویم کو بطور تریاق استعمال کرنا پڑا۔

متلی اور غشی کا اندیشہ، آنتوں میں شدید درد، پیچش، پیشاب کی زیادتی، اینٹھن، فالج۔ تجربات کی رو سے ٹی بی کے رات کے پسینوں میں یہ مفید ہے۔

ذہن: غمگین، پریشان، سوجانے کی خواہش۔

سر: شدید سردرد جس کے ساتھ متلی بھی ہوتی ہے اور ساتھ غشی آنے کا اندیشہ بھی ہوتا ہے۔

معدہ: معدہ میں بوجھ کا احساس' زبان پر میل کی تہہ اور ساتھ ڈکار آتے ہیں۔
پیٹ: آنتوں میں شدید درد' تمام آنتوں میں درد ساتھ غشی کا اندیشہ' آنتوں میں چوٹ جیسا درد' احساس کہ آنتیں بائیں کوکھ سے باہر نکل جائیں گی۔
پاخانہ: بدبودار ریاح کا اخراج' اسہال جس کے ساتھ مروڑ ہوتا ہے۔ اسہال اور پیچش۔
پیشاب: بار بار آتا ہے' زیادتی دن کے وقت' دن میں ہر گھنٹے بعد۔
اطراف: پشت میں چوٹ جیسا درد' دائیں بازو میں کھنچاوٹ' ٹانگوں میں درد اور فالج' اینٹھن۔
طاقت: 6 سے 30 تک۔

پمپی نیلا سیکسی فریگ

Pimpinella Saxifrag

(Burnet Saxifra)

سر: صبح کے وقت چکر' دوران خون سر کی طرف اور نکسیر' سر جیسے بندھا ہو۔ کمرے کے اندر سردی کا احساس' سوئیاں چبھنے کا سا درد' چندیا پر خارش' کھوپڑی پر سردی کا احساس' بال سخت ہو جاتے ہیں۔
کان: دائیں کان میں چبھن' گرج سنائی دیتی ہے۔ آواز جیسے دور سے آ رہی ہو۔
منہ: ذائقہ تلخ' زبان اور تالو میں جلن' تھوک کی کثرت' منہ اور گلے میں بلغم کا اجتماع' مسلسل کھنکارنے کی خواہش۔
معدہ اور پیٹ: ڈکار بکثرت آتے ہیں' ساتھ جمائیاں آتی ہیں۔ ناف کے مقام پر سوئیاں چبھنے جیسا درد ہوتا ہے۔ گڑگڑاہٹ' آنتوں میں بیٹھ جانے کا احساس' پاخانہ خشک اور مقدار میں زیادہ۔
سانس: چلتے وقت اور کھلی ہوا میں تنگی تنفس' گہرا سانس لینے کی خواہش مگر اس سے تکلیف ہوتی ہے۔ سینے میں درد۔
اطراف: گردن اکڑ جاتی ہیں۔ کندھے میں درد' گردن میں' گدی میں کھنچاوٹ' جھکنے پر' سیدھا کھڑے ہونے پر اور چلتے وقت کمر میں اینٹھن ہوتی ہے جو رانوں تک جاتی ہے۔ کمر میں جلن' ہاتھ ٹھنڈے۔
زیادتی: صبح کے وقت' گرمی سے' پڑھنے سے' کھڑا ہونے سے' جھکنے سے' چلنے سے' گرم کمرے میں۔
تعلق: مقابلہ: گریفائیٹس (نکسیر' دوران خون سر کی طرف) ہیلی بورس' مینرم' خلاف' نگھویان (گدی میں درد)۔
خوراک: 30 طاقت تک۔

پیڈی کیولس

Pediculus

(Head Lice)

یہ دوا سر کی جوؤں سے تیار ہوتی ہے۔ ڈاکٹر میورے کے مطابق یہ موروثی سورا کے لئے مفید ہے۔ یہ دوا جوان افراد کی نسبت بچوں میں زیادہ مفید ہے۔ کھجلی اور باجرے جیسے دانے نکلتے ہیں۔ تمام جسم پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس' اس کا مریض بچہ ذہنی طور پر بہت ذہین ہوتا ہے۔ پڑھائی میں حد درجہ دل لگاتا ہے۔ لکنت کو ختم کرتی ہے اور اس کے استعمال سے بچہ صاف بولنے لگتا ہے۔ بے پرواہ تیزی سے لکھتا ہے۔ حال اور مستقبل سے بے پرواہ' سر میں جوؤں کا احساس اور کھجلی ساتھ پیٹ میں شدید درد جس کی وجہ سے مریض چیختا ہے۔ رات 9 بجے کے بعد بار بار پیشاب آتا ہے جس کی رنگت زردی مائل سبز ہوتی ہے۔

زیادتی: چھونے سے' شام کے وقت' کھانے کے بعد' کھڑا ہونے سے' جھکنے سے' چلنے سے۔

مقابلہ: سورائینم' سلفر۔

تریاق: چائنا۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت تک۔

ٹپل ٹز

Teplitz

(Mineral Water of Teplitz)

ٹپل ٹز کے چشمے کا پانی گنٹھیاوی امراض میں مفید ہے۔ کمزور مریضوں کے لئے اکسیر ہے۔ یہ چشمے کھاری اور گرم ہیں۔ ان کی آزمائش سے حاصل ہونے والی علامات میں نیٹرم میور اور نیٹرم کارب کی علامات پائی جاتی ہیں۔

ذہن: پریشانی' چڑچڑا پن' آنسو بھرے رہتے ہیں۔ کاروبار سے بے پرواہ' حافظہ کمزور۔

سر: سر درد اور چکر ساتھ کمزوری کا احساس۔ سر کو حرکت دینے سے یہ احساس کہ کوئی چیز ایک جانب گر رہی ہے۔ سر جیسے پھٹ جائے گا۔ سر درد اور قے کا رجحان' چبھن والا درد کنپٹی سر اور بالوں میں درد۔

آنکھیں: آنکھوں میں درد ہوتا ہے۔ اوپری پپوٹے میں اینٹھن' آنسو بہتے ہیں۔ ڈھیلے متورم' نگاہ دھندلی۔

کان: دائیں کان میں چیرنے پھاڑنے والا درد جیسے کان کے اندر انگارہ ہو گولی لگنے جیسا درد۔ پہلے ایک

کان پھر دوسرے میں آوازیں آتی ہیں۔

ناک: ناک کی جڑ میں ہلکا درد ہوتا ہے۔ ناک میں خشکی 'کثیر مقدار میں چھینکیں آتی ہیں۔

چہرہ: چہرے کی سوزش 'سرخی' چہرے کا زرد ہونا اور ساتھ چھوٹے سے بال اور کھوپڑی میں درد ہوتا ہے۔

منہ: شدید دانت درد' دانت لمبے محسوس ہوتے ہیں۔ مسوڑھوں سے بار بار خون آتا ہے۔ زبان متورم سوزش زدہ 'تر اور سفید میل کی تہہ' زبان کی نوک پر جلن۔

گلا: گلے میں درد 'نگلتے وقت درد ہوتا ہے۔ کوا اور حلق متورم۔

معدہ: ندیدوں جیسی بھوک 'کلیجہ میں جلن' احساس کہ معدہ میں پانی بھرا ہے اور چلتے وقت ہلتا ہے۔

پیٹ: ناف کے مقام پر درد' اپھارہ' ریاح کی کثرت' گڑگڑاہٹ' بوجھ کا احساس۔

پاخانہ: خونی بواسیر' کثیر خون بہتا ہے جس سے تکلیف کم ہوتی ہے۔ مقعد میں جلن' خون ملے پاخانے' سیون پر خارش' پاخانہ کی بار بار حاجت' قبض اور متلی۔

پیشاب: مجری البول میں گولی لگنے والا درد' پیشاب میں جلن' مقدار میں زیادہ' اینٹ کے رنگ کی تلچھٹ۔

سانس: زخرہ میں درد' نگلنے میں دقت' زخرہ میں خشکی اور کھردرا پن' سانس کی نالی میں سرسراہٹ اور لیس دار بلغم کا اخراج۔

مرد: حشفہ پر چھوٹے چھوٹے دانے' فوطوں پر پکنے والے دانے' خصیوں میں درد اور سوزش' مباشرت کی خواہش بڑھ جاتی ہے۔

عورت: لیکوریا دودھ کی مانند 'نشاستے جیسا' حیض وقت سے بہت پہلے' پیڑو میں درد جیسے تمام اعضاء باہر نکل آئیں گے۔ خون کا اخراج شدید درد کے ساتھ۔

اطراف: گردن اور پشت میں چوٹ جیسا درد' گردن میں اکڑن' ریڑھ میں درد جو معمولی حرکت سے بڑھ جاتا ہے۔ جوڑوں میں پھاڑنے والا درد' دائیں ہاتھ کا فالج' دونوں بازوؤں کا فالج' دونوں بازوؤں میں درد آتشک جیسے ابھاروں کے ساتھ' دائیں کندھے میں درد جیسے بازوؤں پر ٹھنڈی ہوا چل رہی ہو۔ ہاتھ کانپتے ہیں' انگلیوں میں سنسناہٹ' گانٹھیں' جوڑوں میں درد' پنڈلیوں میں بے حسی اور جھٹکے لگتے ہیں۔

جلد: سرخ' پسینہ کی زیادتی' باجرے جیسے دانے' آبلے دار زہرباد۔

نیند: نامکمل خواب اور خواہش نفسانی کی زیادتی' دن کے وقت نیند آنے پر جھٹکے۔

مقابلہ: نیٹرم میور' نیٹرم کارب' کالی سلف' سلیشیا' لیتھیم کارب۔

طاقت: 3x سے 30 تک۔

Scanned with CamScanner

ٹیٹراڈائی مائٹ

Tetradymite

(60 Parts of Bismuth 33 of Telurim and 6 Parts of Sulpher)

اس دوا میں 60 حصے بسمتھ 33 حصے ٹیلوریم اور 6 حصے سلفر پائی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ لوہے اور سلینیم کے اجزاء ملتے ہیں۔ اس کی آزمائش ڈاکٹر ہیرنگ نے کی۔ اس کی اہم علامات درج ذیل ہیں:

ریڑھ کی ہڈی میں درد' ناخنوں کے گرد زخموں جیسا درد' ٹخنوں' ایڑیوں اور جوڑوں کے بندھنوں میں شدید درد جو اٹھنے سے بڑھتا ہے۔ مچھلی کھانے کے بعد چھپاکی نکلتی ہے۔

ذہن: صبح بیدار ہونے پر گردوپیش کے ماحول کے شور سے پریشانی۔

کان: بائیں کان میں درد بعد میں دائیں میں' ہڈیوں میں درد محسوس ہوتا ہے۔

ناک: باہر نکلنے پر بار بار چھینکیں آتی ہیں۔ ناک سے پتلی رطوبت بہتی ہے۔

منہ: دانت درد پہلے دائیں جبڑے میں بعد میں بائیں جبڑے میں' ذائقہ کڑوا۔

پیٹ: صبح کے وقت شدید بھوک' آخری پسلیوں میں درد اور اینٹھن کا احساس' دباؤ کے ساتھ درد۔

پاخانہ: لئی جیسا' زرد رنگ کا' مقعد میں جلن کے ساتھ۔

مرد: صبح کے وقت شدید ناقابل ضبط شہوت۔

تنفس: آواز بیٹھ جاتی ہے۔ بائیں کندھے کے نیچے درد' تنگی تنفس جو پسینہ آنے سے کم ہوتی ہے۔

اطراف: گردن میں درد' اٹھتے وقت کمر میں درد' تکونیہ ہڈی میں درد' بائیں ٹانگ اور کہنی میں درد' ناخنوں کی جڑوں اور کناروں پر درد جیسے زخم ہو۔ بائیں بازو میں اکڑن' ہاتھوں میں شدید درد جیسے ہڈیاں ماؤف ہوں۔ ٹخنوں میں درد۔

جلد: مچھلی یا کیکڑا کھانے سے چھپاکی نکلتی ہے۔ چہرے پر جیسے گرم سوئیاں چبھ رہی ہوں۔ دائیں ہاتھ کی ہتھیلی پر چیونٹیاں رینگنے کا احساس۔

خوراک: چھوٹی طاقتیں۔

ٹراچی نس

Trachinus

(Sting Fish)

ناقابل برداشت درد' نہ مندمل ہونے والے زخم' بخار' ہذیان بالخصوص جب خون کے اندر سمیت پیدا ہو جائے۔ اس سمیت کی وجہ سے شدید درد ہوتا ہے۔ ڈنگ لگنے جیسا۔

ذہن: پریشانی' موت کا خوف' دیوانگی۔

سر: چکر آتے ہیں' شدید سر درد ہوتا ہے۔ ناقابل برداشت درد۔

معدہ: متلی' شدید پیاس' صفراوی قے آتی ہے۔

تنفس: دم گھٹنے کے دورے پڑتے ہیں' دھڑکن۔

جلد: تمام بدن کی جلد زردی مائل سبز ہو جاتی ہے۔ بازو پر زہریلے آبلے نکلتے ہیں۔

بخار: مسلسل بخار' نبض بے قاعدہ' لیس دار اور ٹھنڈا پسینہ۔

خاص علامات: پورے جسم پر ورم' ڈنگ لگنے جیسا درد' جلن دار درد' چبھن والے درد جو بڑھ کر ناقابل برداشت ہو جائیں۔

خوراک: 3 سے 30 طاقت۔

ٹیوکریم سکوروڈونیا

Teucrium Scorodonia

(Wood Sage)

یہ دوا ایک عجیب واقعہ کے بعد ہومیوپیتھی کی زینت بنی۔ ڈاکٹر مارٹنی لکھتے ہیں کہ ایک نوجوان جو ٹی بی کے آخری درجہ میں تھا' میرے پاس آیا۔ میں نے لاعلاج سمجھ کر جواب دے دیا۔ ایک سال بعد اس نوجوان سے ملاقات ہوئی تو وہ بالکل تندرست ہو چکا تھا۔ پوچھنے پر معلوم ہوا کہ ایک بڑھیا کے کہنے پر اس نے اس دوا کے پتے استعمال کئے اور صحت یاب ہو گیا۔

ڈاکٹر نے اس کو مزمن کھانسی اور پھیپھڑوں کی ٹی بی میں جب کہ بلغم زیادہ نکل رہا تھا' استعمال کیا اور مثبت نتائج حاصل کئے۔

ڈاکٹر کلارک نے 1 سے 10 قطرے کی خوراک میں استعمال کروا کر ہوا کی نالیوں کے نزلے اور پھیپھڑوں پر ٹی بی کے اثرات میں مفید پایا۔ مزید پھیپھڑوں سے پیپ جیسے بلغم کے اخراج میں بھی مفید ثابت ہوئی۔

ڈاکٹر کریکولن کے بقول یہ ٹیوبرکولینم سے کسی طرح بھی کم نہیں ہے۔ یہ دبلے افراد کے لئے مفید ہے جن کو پھیپھڑوں' غدودوں' ہڈیوں یا آلات بول کی ٹی بی ہو۔ یہ پیپ جیسے بلغم' استسقاء' خصیوں کی سوزش یا خصیوں کی سختی میں مفید ہے۔

تنفس: برانکائیٹس' بلغم جس کے ساتھ پیپ کی آمیزش ہو۔ پھیپھڑوں کی ٹی بی' پھیپھڑوں کے اوپر والے حصہ میں خلا پیدا ہو جاتا ہے۔

مرد: خصیوں میں ٹی بی کا مادہ جمع ہونے سے وہ بڑے ہو جاتے ہیں۔ خصیے سوج جاتے ہیں' سخت ہو جاتے

ہیں۔
مقابلہ: بیسی لینم 'نیو برکولینم 'تھوکریم میرم وریم۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 6 طاقت۔

جنسٹا ٹنکٹوریا

Genista Tinctoria

(Dyer's Green Weld)

پیشانی میں درد اور چکر جو حرکت سے بڑھتے ہیں اور کھلی ہوا میں کم ہوتے ہیں۔ حلق خشک 'رال کی زیادتی۔ استسقائی حالت اور پیشاب پسینہ کی زیادتی 'پاخانہ کی نہ رکنے والی حاجت 'نیلگوں سرخ دانے۔

سر: چکر آتے ہیں جو سر ہلانے سے بڑھتے ہیں۔ شام کو اور کھلی ہوا میں راحت ملتی ہے۔
کان: بائیں کان میں درد جیسے کوئی تیز ہتھیار گھونپ دیا گیا ہو۔
معدہ: معدہ کی خرابی کے باعث منہ میں پانی بھرتا ہے اور رات کو کئی مرتبہ اس وجہ سے جاگنا پڑتا ہے۔
معائے مستقیم: پاخانہ کی شدید حاجت فوراً خارج ہو جاتا ہے۔ حاجت کے ساتھ چھینکیں آتی ہیں۔
جلد: خارش کے دانے نیلی سرخ رنگت والے یہ دانے ابھار والے نہیں ہوتے 'آپس میں ملتے ہوئے ہیں۔ زیادہ تر گھٹنوں 'ہاتھوں اور کہنیوں پر نکلتے ہیں۔
زیادتی: اٹھنے سے 'حرکت سے 'چلنے سے 'کھانے سے 'کھلی ہوا میں 'ٹھنڈے کمرے میں۔
مقابلہ: سائیکوٹا 'نیٹرم سلف 'برائٹا کارب 'رسٹاکس۔
خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

جنشیانا کروشیاٹا

Gentiana Cruciata

(Cross Leaved Gentian)

یہ دوا دیوانے کتے کے کاٹنے میں شہرت رکھتی ہے اور تجربات و آزمائش سے اس کی تصدیق بھی ہوئی ہے۔ اس کا خاص اثر گلے 'آلات ہضم 'معدہ و پیٹ پر ہے۔
ذہن: رونے کی عادت 'گفتگو سے نفرت 'عجیب و غریب ڈر جس کے ساتھ سانس تیز ہو جاتا ہے اور کنپٹی کی رگیں متورم ہو جاتی ہیں۔
سر: چکر جو کھانے سے اور حرکت سے بڑھتے ہیں۔ سر ذکی الحس 'پریشانی کن کھنچاوٹ۔

آنکھ: آنکھیں گہرائی میں محسوس ہوتی ہیں۔ اندر کی طرف دبائے جانے کا احساس۔ پڑھتے وقت حروف غلط ملط دکھائی دیتے ہیں۔ ان پر پردہ پڑا معلوم ہوتا ہے۔

گلا: سرخی، تکلیف کا احساس اور نگلنا دشوار، غدودوں میں چبھن، حلق میں لیس دار بلغم کا اجتماع۔

معدہ: معدے میں حرکت کا احساس، بوجھ کا احساس اور متلی، معدہ کی سوزش جیسے گرم لقمہ نگل کر پانی پی لیا ہو۔ ناف اندر کی جانب دباؤ۔

پیٹ: ذکی الحس، ناف کے مقام پر پھوڑے جیسا درد جو کھانے کے بعد کھڑا ہونے سے، تمباکو نوشی سے بڑھتا ہے اور لیٹ جانے سے کم ہوتا ہے۔ بھاری پن، سختی، اپھارہ، دائیں جانب آنت کے کٹ جانے کا احساس، ناف اندر کو کھنچی ہوئی، سکڑن۔

کمر: گردن میں دائیں جانب جھٹکے اور کھچاوٹ جو کندھے تک جائے، سر کو حرکت دینے سے تکلیف ہوتی ہے۔ ایک کروٹ زیادہ دیر لیٹ نہیں سکتا۔

زیادتی: کھانے سے، کھڑا ہونے سے، تمباکو نوشی سے، تازہ پانی پینے سے گرم شوربہ پینے سے کھلی ہوا میں۔

مقابلہ: جشیا نالوٹیا، لائیکو پوڈیم (گرم مشروب سے آرام) برائی اونیا، ایس بائیگر (معدہ میں بوجھ) کالی بائیکروم (حلق میں لیس دار بلغم)۔

خوراک: 1 سے 30 طاقت۔

جونی پرس ورجی نیاس

Juniperus Virginianus

(Red Cedar)

یہ جونی پرس کیمونس کی طرح مثانہ کے لئے مفید ہے۔ مثانہ میں شدید اینٹھن گردے اور مثانے کی سوزش، بوڑھے افراد میں استسقاء اور حبس البول، پیشاب میں جلن، اینٹھن، مسلسل حاجت، رحم سے جریان خون۔

یہ دوا اسقاط پیدا کرتی ہے لیکن اگر اس کو اسقاط حمل کے لئے استعمال کریں تو موت کا بھی اندیشہ ہوتا ہے، تشنجی دورے، سکتہ۔

ذہن: بخار کی حالت میں شدید ہذیان، بے تکی بکواس کرتا ہے۔

سر: چکر آتے ہیں جیسے سر کے اوپر لوہے کا خول چڑھا ہو۔ سر اور آنکھوں میں جھٹکے، گردن اور سر کی وریدیں پھول جاتی ہیں۔

چہرہ: سرخ، سوجا ہوا، نیلا، چہرہ جلکیاں چھیل جاتی ہیں۔

معدہ: شدید پیاس ' معدہ میں بھاری پن اور متلی ' معدے میں جلن ہوتی ہے۔ قے اور درد۔

پیشاب: دوران پیشاب سخت تکلیف ' بوڑھے افراد میں مثانے اور گردے کی سوزش استسقاء۔

سانس: سانس لینے پر نہایت کمزوری ' گردن کے نرم حصے اندر کھنچ جاتے ہیں۔ سانس باہر نکالتے وقت احساس کہ تمام طاقت ختم ہوگئی ہے۔

عورت: رحم سے سیلان خون بخار اور وضع حمل کی دردیں۔ ٹربینتھ ' سبائنا ' جونی پرس کیونس۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 30 طاقت۔

چمافیلا میکولاٹا

Chimaphila Maculata

(Spotted Winter Green)

اہم علامات میں کلیجہ کترنے کے احساس کے ساتھ شدید بھوک ' جلن دار بخار جس میں خون کھولتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ بغلوں میں سوزش ' حلق اور غدود ماؤف ' سر درد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔

ذہن: غشی کا احساس ' دماغ مفلوج ' حافظہ کمزور ہو جاتا ہے۔

سر: آنکھوں کے اوپر درد جس کے ساتھ بینائی دھندلا جاتی ہے۔ سر میں خالی پن کا احساس۔ سر درد جو لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ پیشانی میں درد اور معدہ میں بھاری پن اور ریاح کا اخراج۔ مریض سر کو دبانا چاہتا ہے۔

منہ: کھوکھلے دانتوں میں درد جو کھانے سے زیادہ ہو۔ زبان درمیان سے موٹی اور اکڑی ہوئی۔ زبان کو حرکت نہ دے سکے۔ نگلتے وقت درد ' غدود متورم ہو جاتے ہیں۔

معدہ: شدید بھوک ' جیسے معدہ سخت اور خشک ہو گیا ہو جیسے شراب سے جل گیا ہو۔

بخار: جلد میں جلن دار گرمی اور پیاس ' خون کھولتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔ شام کے وقت پاؤں ٹھنڈے اور چپچپے۔

تعلق: چمافیلا امبلاٹا۔

خوراک: مدر ٹنکچر سے 3 طاقت۔

ڈیجی ٹیلی نم

Digitalinum

(Alkalod of Digitalis)

یہ دوا ڈیجی ٹیلس کا الکلائیڈ ہے۔ یہ بہت زہریلی دوا ہے۔ ارادی و غیر ارادی عضلات پر اثر کرتی

ہے۔ بالخصوص دل پر خاص اثر ہے۔ انتہائی کمزوری پیدا کرتی ہے۔ عضلات میں حرکت کرنے کی نااہلیت پیدا ہوتی ہے۔ فالجی کمزوری' بے حسی' اعضاء کا رعشہ پیدا ہوتا ہے۔ جسم ٹھنڈا اور چپچپا محسوس ہوتا ہے۔ رونگٹے کھڑے ہو جاتے ہیں۔ اس کے اثر سے دل کا فعل سست ہو جاتا ہے یا تیز۔ دل جیسے ٹھہر گیا ہو۔ ڈیجی ٹیلی نم اس وقت بہتر کام کرتی ہے جب دل پر زیادہ بوجھ پڑتا ہے۔

معدے میں کمزوری کا احساس' متلی اور انڈے کی زردی جیسی قے' اکثر زیادہ اسہال۔

آلات تناسل کی کمزوری احتلام ہوتا ہے مگر انزال سے نیند نہیں ٹوٹتی۔ اس کی بہت سی علامات ڈیجی ٹیلس سے مشابہ ہیں۔ اکثر علامات صبح بیدار ہونے پر ظاہر ہوتی ہیں۔ سردی اور بخار دوپہر کو ہوتے ہیں۔ سر کی حالتیں کھلی ہوا میں چلنے سے کم ہوتی ہیں۔ کوئی مشروب پینے سے متلی اور قے آتی ہے۔ پیچھے کے آلات کا درد آرام کرنے سے بڑھتا ہے۔ درد دل بائیں کروٹ لیٹنے سے کم ہوتا ہے۔ آنکھیں روشنی سے اور ناک خوشبو سے ذکی الحس ہوتی ہے۔

طاقت: 30 سے 200 اور بلند۔

ڈیرس پناٹا

Derris Pinnata

اس دوا کی دریافت اور ہومیو پیتھی میں شامل کرنے کا سہرا ڈاکٹر رونل کے سر ہے۔ مریض چلتے وقت محسوس کرتا ہے کہ وہ نشیب پر چل رہا ہے۔ مریض کو یہ اندیشہ رہتا ہے کہ وہ کسی کو چاقو سے قتل کر دے گا۔ حلق میں گولے کا احساس ہوتا ہے۔

اس دوا میں اعصابی اور تشنجی درد پائے جاتے ہیں۔ مریض کی سونگھنے کی حس بہت تیز ہو جاتی ہے۔ مریض خوشبو محسوس کرتا ہے جس کو وہ جنت کی خوشبو سمجھتا ہے۔ چھینکیں آتی ہیں اور ناک میں خوشبو کا احساس ہوتا ہے۔ پیشاب اور تھوک لیس دار ہوتا ہے۔ بجلی کی طرح جھٹکے لگتے ہیں اور اینٹھن ہوتی ہے۔ دانت درد گرمی سے کم ہوتا ہے۔ ہر تکلیف رات کو ہوتی ہے یا رات کو زیادہ ہو جاتی ہے۔ چھونے سے تکلیف بڑھتی ہے' اعصابی سر درد۔

اناکارڈیم (خوشبو کا احساس) اگنیشیا اور اسافیٹیڈا (حلق میں گولے کا احساس)۔

خوراک: 30 طاقت تک۔

زیا

Zea

(Maize)

یہ دوا جوار یا مکئی سے بنتی ہے۔ زیادہ اثر آلات بول پر ہے۔ اس دوا میں مثانہ کی بہت سی علامات ملتی ہیں۔ اس دوا کو قلبی عارضہ میں جب ٹانگوں پر ورم آجائے اور پیشاب میں کمی واقع ہو' استعمال کیا جا سکتا ہے۔ غدہ مذی بڑھ جاتے ہیں۔ پیشاب میں رکاوٹ آتی ہے۔ یہ دوا سوزاک اور مثانہ کی سوزش میں مفید ہے۔

مثانہ: حبس البول' پیشاب کے دوران درد ہوتا ہے۔ گردے کی سوزش' پیشاب میں خون اور ریت آتی ہے۔ پیشاب کے بعد اینٹھن' سوزاک مثانہ کا ورم۔

ڈاکٹر ای۔ سی۔ لو لکھتے ہیں کہ بھٹے کے دانے اتار کر بقیہ حصے کا جوشاندہ بنا کر ایک چمچ فی خوراک دن میں کئی مرتبہ دینے سے ملیریا بخار درست ہو جاتا ہے۔

خوراک: مدر ٹنکچر 10 سے 40 قطرے۔

سٹرس لمونم

Citrus Limonim

(Lemon)

یہ دوا لیموں سے تیار ہوتی ہے۔ لیموں کے رس میں ایک تیزاب سٹرک ایسڈ ہوتا ہے جو زمانہ قدیم سے سکروی کے لئے استعمال ہوتا آیا ہے۔ سٹرک ایسڈ 1 حصہ اور 8 حصے پانی ملا کر آنکھ کے درد میں بیرونی استعمال سکون دیتا ہے۔

حیض کی زیادتی میں مفید ہے۔ ہر قسم کے استسقاء میں مفید ہے۔ تلی کے بڑھ جانے میں کارگر ہے۔ یہ دوران خون پر اثر کرتی ہے۔ اس لئے یہ غشی' نبض کی کمزوری' خون کے اخراج اور استسقاء میں مفید ہے۔

روزانہ ہونے والا سردرد' جوڑوں کی سختی بالخصوص انگلیوں کے جوڑوں میں چوٹ جیسا درد۔

تعلق: اس کا اثر ایکونائٹ' اسارم' ہیپر' سیپیا سے زائل ہوتا ہے اور بیلاڈونا کے اثر کو تیز کرتا ہے۔

سٹرونشیم کاربونیکم

Strontium Carbonicum

اہم علامات: چہرے کی تمتماہٹ، شریانوں کی چبھن، دل، پھیپھڑوں اور سر میں اجتماعِ خون۔ اس کے باوجود گرمی سے آرام اور سردی سے تکلیف بڑھتی ہے۔

عمل جراحی کے بعد اگر کمزوری ہو، جسم ٹھنڈا پڑ جائے، سانس ٹھنڈی ہو جائے تو یہ جسم میں بہتری رو دوڑا دیتی ہے۔

سر: متفکر، بدمزاج، چکر، سردرد اور متلی، پیشانی میں درد جو پورے سر میں پھیلتا ہے۔ کاسہ سر میں کھنچاؤ،

چہرہ: تمتماجاتا ہے۔ شدید چبھن ہوتی ہے۔ ناک میں خونی کھرنڈ اور خارش۔

آنکھیں: آنکھوں میں جلن اور سرخی، آنکھوں کے استعمال سے درد ہوتا ہے اور پانی بہتا ہے۔ اشیاء ناچتی ہوئی محسوس ہوتی ہیں۔

معدہ: بھوک کی کمی، گوشت سے نفرت، روٹی اور بیئر کی خواہش، غذا بے مزا، کھانسی کے بعد ڈکار، معدے کے مقام پر کٹن، ہچکی سے سینے میں درد، کھنچاؤ کا احساس۔

پیٹ: پیٹ میں درد، ناف کے گرد درد اور گڑگڑاہٹ، معدے اور ناف کے مقام پر اینٹھن۔

پاخانہ: پاخانہ سخت، مقعد میں اینٹھن، جلن، اسہال پہلے زرد پھر سفید، اسہال کی زیادتی رات کو اور مسلسل حاجت برقرار رہتی ہے۔

عورت: حیض جلدی جلدی لیکن دورانیہ کم۔ چلتے وقت لیکوریا کا اخراج۔

سینہ: چلتے وقت تنفس میں تکلیف، بے آرامی، دل کے مقام پر بوجھ کا احساس، خشک کھانسی اور سینے میں سرسراہٹ، حلق میں کھردراپن۔

اطراف: کمر میں درد، ریڑھ کے ستون میں ہلکاپن اور کھنچاؤ۔ کندھے اور کہنی کے جوڑ میں درد۔ عرق النساء، پنڈلیوں میں اینٹھن۔ رات کے وقت ٹانگوں میں لنگڑاپن، یکایک ٹانگوں میں تھکاوٹ۔ رات کے وقت شدید

جلد: خارش، جلن، دانے جن کو کھلی ہوا میں اور دھوپ میں سکون ملتا ہے۔ رات کے وقت شدید پسینہ۔

زیادتی: چھونے سے، کھجانے سے، حرکت سے، جھکنے سے، جسمانی محنت سے، شام کے وقت، صبح 3 بجے۔

کمی: گرمی سے، دھوپ سے، کھلی ہوا میں۔

طاقت: 30 اور بلند۔

سناپس البا

Sinapis Alba

(White Mustard)

اس کی آزمائش ڈاکٹر یوجنس نے کی۔ انھوں نے رائی کا ٹنکچر بنا کر آزمائش کی۔ اس میں قے لانے کی صلاحیت ہے جو ظاہر ہوئی اس کے علاوہ مقعد' معدہ اور غذا کی نالی میں جلن۔ سر درد کھلی ہوا میں چلنے سے کم اور گرم کمرے میں زیادہ ہو جاتا ہے۔ پیٹ کے کیڑے ختم کرتی ہے۔

ڈاکٹر فشر کے مطابق حمل اور دودھ پلانے کے زمانہ میں مفید ہے۔ تھوک کی زیادتی' بلغم کی زیادتی' سینے کی ہڈی میں دبانے سے درد' خون اور بلغم ملی قے' مقعد میں جلن' منہ کی سوزش میں مفید ہے۔ منہ کے آبلے اور زخم جن کی بدولت کھانا پینا دشوار ہوتا ہے۔ مقعد اور نرخرے کی علامات ایک دوسرے کے بعد' مقعد میں گولے کا احساس' پیشاب گدلا۔

زیادتی: چھونے سے' دبانے سے' حرکت سے' نگلنے سے' گھر کے اندر۔

کمی: آرام سے' کھلی ہوا میں۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

کارڈس بنی ڈکٹس

Cardus Bene Dictus

(Cricus Benedictus)

اس دوا کا اثر زیادہ تر آنکھوں پر ہوتا ہے۔ آنکھوں میں اینٹھن اور نگاہ کی کمزوری' آنکھ کے ڈیلے بڑے معلوم ہوتے ہیں۔ جلن ہوتی ہے' معدہ کی جلن اتنی شدید ہوتی ہے کہ ہر چیز جلتی ہوئی محسوس ہوتی ہے۔ محسوس ہوتا ہے کہ نظام ہضم تہ و بالا ہو گیا ہے۔ پسینہ آنے کے بعد ہاتھوں میں جلن اور محنت کے بعد بازوؤں میں جلن۔

آلات تنفس پر بھی اثر کرتی ہے۔ سینہ میں درد' ہوا کی نالی میں سکڑاؤ' سانس اندر لیتے وقت ہوا ٹھنڈی معلوم ہوتی ہے۔ جوڑوں اور بندھنوں میں درد اور تناؤ۔ معدہ اور پیٹ کی خرابیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ علامات کارڈس میری آنس کی طرح شدید نہیں ہوتیں۔ ذائقہ بگڑ جاتا ہے۔ بدہضمی' ہچکی' کترنے جیسا درد' قے اور اسہال۔

زیادتی: علامات حرکت سے' چھونے سے' چلنے سے' انگڑائی لینے سے' بڑھتی ہیں۔

مقابلہ: کارڈس میری آنس' بیلاڈونا' چائنا' اگیریکس۔

خوراک: مدر ٹنکچر اور چھوٹی طاقتیں۔

مرک سال

Merc Sol

(Mercurius Solbilis)

اعصابی تکالیف جو رطوبات کے رک جانے سے آئے بالخصوص سوراکے مریضوں میں (ایبا نوٹیڈا) بچوں کی خنازیری تکالیف کان بہتا ہے۔ خون آمیز متعفن رطوبت نکلتی ہے۔ جبڑے پھاڑنے والا درد ہوتا ہے' زیادتی دائیں جانب۔ رات کے وقت اور ماؤف جانب لیٹنے سے۔

مخارج پر بد گوشت اور مسے' ناک کی سوزش' ناک کی رطوبت سے باسی پنیر کی بو آتی ہے۔ نتھنے پکے ہوئے سرخ۔ کھانسنے سے نکسیر آتی ہے۔ ناک سے سیاہ منجمد تار نکلتے ہیں۔

سوزاک' رطوبت سبزی مائل' زیادتی رات کو' پیشاب کی مسلسل حاجت' مجری البول میں شدید جلن۔ حشفہ گرم' متورم' پھولا ہوا۔ چھونے سے ذکی الحس' آتشکی بد' گھونگھٹ تنگ ہو جاتا ہے۔ ہنی مین نے اسے آتشک اور پیشاب کی امراض میں کامیابی سے استعمال کیا ہے۔ جلدی امراض' ناقابل برداشت خارش' رات کے وقت اور بستر کی گرمی سے زیادتی۔

ایسے زخم جو حشفہ کو کھا جاتے ہیں جن سے خون بہتا ہے۔ درد ہوتی ہے اور زردی مائل متعفن رطوبت کا اخراج ہوتا ہے۔

خوراک: 30 سے 200 اور بلند۔

تھیراپیوٹک انڈیکس

تھیراپیوٹک انڈیکس

کسی ہومیوپیتھک دوا کے انتخاب کے لئے علامات کا مکمل مطالعہ بہت ضروری ہوتا ہے۔ اس میں کچھ علامات ظاہری مشاہدہ سے نوٹ کی جاتی ہیں اور بقیہ مکمل کیس ٹیکنگ کے عمل کے ذریعے۔ دوا کے انتخاب میں درج ذیل نقاط کا خیال رکھنا بہت ضروری ہوتا ہے:

-1 متاثرہ مقام کون سا ہے۔

-2 مریض کے احساسات و محسوسات۔

-3 مرض کی کمی زیادتی۔

دوا کے انتخاب میں میٹریا میڈیکا کے ساتھ ریپرٹری کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ درج ذیل انڈیکس ریپرٹری تو نہیں لیکن بہت حد تک دوا کے انتخاب میں ڈاکٹر صاحبان کی رہنمائی کرے گا اور وہ صحیح دوا کے انتخاب تک پہنچ سکیں گے۔

Abortion	اسقاط	کالوفائلم، وائبرنم اوپولس
Abscess	پھوڑے	بیلاڈونا، مرکیورس، ہیپر، سلیشیا، این تھر
Acidity	تیزابیت	کلکیریا، روبینا، سلفیورک ایسڈ، نکس
Acne	کیل	کالی برومیٹم، سی سی فیوگا، بربرس، ایکونائیم، لیڈم، ہیپر، روکوناٹکل، ام تھر کروڈ
Addisons Disease	ایڈیسن کا مرض	ایڈرینالین، آرسینکم، فاسفورس، کلکیریا آرس
Adenitis	ورم غدود	بیلاڈونا، مرکیورس، سلفر، آیوڈم
Adiposity	موٹاپا	فائٹولکا، فیوکس
Adenoids	غدود کی امراض	اگرافس، کلکیریا، آیوڈم
Adynamia	نقاہت	فاسفورک ایسڈ، چائنا
After Pains	زچگی کے بعد کا درد	کالوفائلم، سیکیل
Agalactia	پستان میں دودھ کم اترنا	لیکٹوکا، آرٹیکا، اگنس
Ague	لرزہ والا نوبتی بخار	نیٹرم میور، چائنا، سیڈران
Albuminaria	البیومن آنا	آرسینکم، ہیلونیا، مرک کار

Alcoolism	شراب کی عادت	آیوناسائیوا' کیپسیکم' نکس 'اورس
Alopecia	گنجاپن	فلورک ایسڈ' پکس کلوبڈا
Amenorrhoea	بندش حیض	پلساٹیلا' فریفائینس' نیٹرم میور
Anasarca	استسقاء عام	اکسی ڈنڈران' الیٹریم' لیتھاہرس
Anaemia	خون کی کمی	فیرم سٹرک' چائنا' نیٹرم میور' ہگلیریاکاس' آرسینکم' ٹی این ٹی
Aneurism	شریان کا گومڑ	بیرٹا' لائیکوپوڈیم
Agnina Pectoris	دل کا درد	لیٹھروڈکٹس' کالمکس' گلونائین' برائی اونیا' سپائی جیلیا' آگزالک ایسڈ' ہیسوناس
Angioma	شریانوں کی رسولی	ابراٹینم
Anorexia	کھانے سے نفرت	نکس' ہائیڈراسٹس' چائنا
Aortitis	شہ رگ کی سوزش	اورم آرسینکم
Antrum	ہڈی کا چھید	ہیپر' نائیٹرک ایسڈ' کالی بائیکروم' یوفوربیم' اسنگ ڈیلس
Aphasia	قوت گویائی کا سلب ہونا	بوتھراپس' کالی بروم' سٹرامونیم
Aphonia	گلا بیٹھنا	ایلومن' ارجنٹم' اورم' کاسٹیکم' نائٹرک ایسڈ' آگزالک ایسڈ' سپونجیا
Aphthae	منہ کے آبلے	ایتھوزا' بوریکس' مرک سال' نائیٹرک ایسڈ
Apoplexy	مرگی	اوپیم' کاسفورس' بیلاڈونا' آرنیکا
Appendicitis	ورم زائدہ (اپنڈیسائٹس)	ایکی نیشیا' بیلاڈونا' لیکیسس' آئرس ٹینکس
Arterial Tention Lowerer	شریانی تناؤ کی کمی	جلسی میم
Arterial Tention Raised	شریانی تناؤ کی زیادتی	ورٹیرم ورائیڈ' وسکم البم
Arthritis	جوڑوں کی سوزش	سلفر' برائی اونیا' الیٹریم' اریوٹن
Ascarides	پیٹ کے کیڑے	ابراٹینم' سباڈیلا' سپائی جیلیا' سائنا
Ascites	جلندھر	ایسٹک ایسڈ' اپوسائینم' ایپس' آرسینکم' ڈیجی ٹیلس' ہیلی بورس

نیٹرم میور' روٹا گریوس' سینیگا	کمزور اور پُردرد نظر	Asthenopia
اپیکاک' آرسینکم' ایڈرینالین' یوکلپٹس' نیٹرم سلف	دمہ	Asthma
آرسینک آیوڈائیڈ' آئی بیرس' کونولیریا	قلبی دمہ	Asthma Cardic
لیلیم ٹگ	بینائی کی خرابی	Astigmatism
اولیم جیکورس' آرسینکم' آیوڈم	لاغری' سوکھا	Atrophy
ڈیجی ٹیلس' کونی ڈین	حرکت قلب کی بے قاعدگی	Auricular Febrillation
سکیٹول' انڈول' سلفر	از خود زہریلا پن پیدا ہونا	Auto intoxication
کاسٹیکم' سنا	پیشاب میں یوریا کی زیادتی	Azituria
آگزالک ایسڈ' ایسکیولس' رسٹاکس' نکس' پلس' کالی کارب' سی می فیوگا' انٹم ٹارٹ' ویریولینم	کمر درد	Backache
تھوجا' سلفر آیوڈائیڈ	حجام کی خارش	Barber,s Itch
اسونیم فاس' کاسٹیکم' زنکم پک	لقوہ	Bells Paraysis
ایلی زیم' آرسینکم' رسٹاکس	بیری بیری	Beri Beri
انٹم ٹارٹ	بلہارزیہ	Bilharziasis
برائی اونیا' پوڈوفائلم' مرکیورس' سلفر' نکس' چیلیڈونیم' نک تھس	صفرا کی زیادتی	Bilousness
یوپیٹوریم پرف' ایپس' نکس' کوپایبا' سارساپریلا' ٹیرم میٹ	مثانہ کی سوزش	Bladder Irritation
ایگریکس' فائی سوسٹگما	پپوٹوں کا تشنج	Blepharospasm
پلساٹیلا' گریفائٹس' مرکیورس	پلکوں کی سوجن	Blepharitis
ایمگڈیلس' نائٹرک ایسڈ' ہیمامیلس	مثانہ سے اخراج خون	Bladder Haemorrhage
بیریٹا میور' گلونائن' اورم' وسکم البم' بیلاڈونا	بلند فشار خون	Blood Presure (High)
بیلس' ہیپر' اکینیشیا' سلیشیا' بیلاڈونا	پھوڑے	Boils
نیمو ٹاکس	آنتوں کی گڑگڑاہٹ	Berborygmi
فاسفورس' بیریٹا' سالٹ دار	دماغ کا نرم ہوجانا	Brain Softening
ایناہول' زنکم' فاسفورس' اینا کارڈیم' سلیشیا	دماغی کمزوری	Brain Fag
آرسینکم' ایسڈ فاس' ایپس' مرک کار	پیشاب میں البیومن آنا	Brigh,s Disease

		زیبلیتھم' ٹیلیریم میور
Bromidrosis	برانکائیٹس	ایکونائٹ' برائی اونیا' فاسفورس' فیرم فاس' سینگونیریا' جیرانڈی' ٹارٹاراسے ٹک
Broncho Pneumonia	ہوائی نالیوں کا نمونیہ	کالی بائیکروم' ٹارٹاراسے ٹک' ٹیوبر کولینم' فاسفورس' سینکیولا
Bronchorrhoea	سانس کی نالیوں سے اخراج بلغم	امونیک' یوکلپٹس' بالسم' پیرو' سٹینم میٹیلینم
Bubo	باگھی	مرکیورس' نائیٹرک ایسڈ' کاربوانیلس' فائیٹولیکا
Burn	خشک حرارت سے جلنا	کینتھرس' پکرک ایسڈ' آرٹیکا
Calculi (Bilary)	پتہ کی پتھری	چاینا' بربیرس' چیلیڈونیم
Calculi (Renal)	گردے کی پتھری	سارساپریلا' بربیرس' پاریرابراوا
Cancer (Bladder)	مثانہ کا کینسر	ٹریکسی کم
Cancer (Gastric)	پیٹ کا کینسر	جیرینیم
Cancer (Rectal)	معائے مستقیم کا کینسر	روٹا' ہائیڈراسٹس' کالی سائنائیڈ
Cancer (Tongue)	زبان کا کینسر	فولیگو
Cancer (Mammae)	پستان کا کینسر	ایسٹراایسس' کونیم' بلیمم' آیوڈائیڈ' کارڈی اوس
Cancer Pains	کینسر کا درد	یوفوربیم
Cancurum Oris	منہ کا ناسور	سیکیل کار' کریازوٹ' آرسینکم' بپٹیشیا
Capillary Stasis	عروق شعریہ میں رکاوٹ	کیپسیکم' اکی نیشیا
Carbuncles	گوشت خور پھوڑا	اینتھراسینم' لیڈم' آرسینکم' ایپس' سلیشیا' ٹیرنٹولا کیوبنس
Cardiac Dropsy	قلبی استسقاء	ایڈونس' ڈیجی ٹیلس
Cardiac Dyspoea	قلبی تنگی تنفس	ایکونائیٹ' اسپیڈوس' فیروکس
Cardialgia	دل کا درد	فیرم ٹارٹ
Cardiovascular Spasm	دل کی نالیوں کا تشنج	اکٹیاسپائی کاٹا
Caries	ناسور	اورم' ایسافوٹیڈا' سلیشیا' فاسفورس
Car Sickness	کار کے سفر سے تکلیف	کاکیولس

Caruncle Urenthral	مجری البول میں مسہ	تھوجا
Catalepsy	سکتہ	کوراری، کینابس انڈیکا، ہائیوسائمس، اگنیشیا
Catrract	موتیا بند	سینیراریا، فاسفورس، سلیشیا، یوفریشیا، کاسٹیکم
Catarrah (Chronic)	مزمن نزلہ	نیٹرم سلف، آورم، کوکلس، کالی بائی، پلساٹیلا، نیٹرم کارب، سینگونیاریا نائٹ
Cellulitis	جالی دار نسیج کی سوزش	ایپس، رسٹاکس، ویسپا
Cerebro Spinal Meningitis	گردن توڑ بخار	سائکیوٹا، جیلسیمیم، کیوپرم ایسٹک، زنکم سائی نائیڈ
Chancre	آتشک کا زخم	مرک بن آیوڈائیڈ، مرک پروٹو آیوڈائیڈ، مرک سال
Checked Discharge	رطوبت کا اخراج رک جانا مثلاً حیض	کیوپرم، سورائنم
Cheyne Stokes Respiration	سانس رک رک کر جھٹکے سے آنا	گرینڈیلیا، مارفینم، نیفتھیلین
Chicken Pox	کاکڑا لاکڑا	ٹارٹار ایمیٹک، رسٹاکس، کالی میور
Chilblains	سردی سے ہاتھ پاؤں پھٹنا	ابراٹینم، اگیریکس، ایپس، پلانٹیگو
Chloasma	چھیپ	سیپیا، پلیٹینا
Chlorosis	سبز یرقان	آرجنٹم، فیرم، ہیلونیاس، کیوپرم، پلساٹیلا
Cholelithiasis	پتہ کا ورم	ہائیڈراسٹس، چیونانتھس
Cholera	ہیضہ	کیمفر، ورٹیرم، آرسینکم، کیوپرم
Cholera Infantum	بچوں کا ہیضہ	ایتھوزا، کمفیا، کلکیریا فاس
Chordee	سوزاک میں پُر درد کجی والی شہوت	کینتھرس، یوہمبینم، سیلیکس نائیگرا، ایکیولیپولس
Chorea	رعشہ	بنتھیم، اگیریکس، ہیوسائمس، مائی گیل، ٹیرنٹولا، اگنیشیا، زنکم، سی سی، ٹوکا نیا سینم
Cicatrices	زخم مندمل ہونے کے بعد جلد سکڑنا	گریفائٹس، تھیوسیناسینم
Ciliary Neuralgia	پلکوں کا اعصابی درد	پرونس، سپائی جیلیا، سناڈرس، سیڈرن

Cirrhosis of Liver	جگر کا سکڑنا اور سخت ہونا	میریٹم، میورم کلوریٹم، مرکیورس
Climatric Flushing	موقوفی حیض کی تمتماہٹ	امائیل نائٹریٹ، لیکیس، سینگوئنیریا، سیپیا، سی سی فیوگا
Coccygodynia	تکونیہ ہڈی کا ورم	سیلیشیا، کاسٹیکم
Cold Sore	ٹھنڈا پھوڑا	کیمفر، ڈلکامارا
Colic	درد قولنج	نکس، کیمومیلا، کالوسنتھس، ڈائیسکوریا، میگ فاس، پلمبم
Colic (Renal)	گردے کا درد	ارجنٹم، پاریرا براوا
Colitis	قولون کی سوزش	ایلوز، ایلیم سٹائیوا، مرکیورس ڈلس
Collaspse	بے ہوشی (حالت نزع)	کیمفر، مارفینم، ورٹیرم، آرسینکم
Colour Blindness	رنگوں کا اندھاپن	بینزینم، کاربونیم سلف
Coma	غشی	اوپیم، بیلاڈونا، جیرانڈی، پائیلوکارپ
Comedones	کیل مہاسے	ابراٹینم، بیریٹا، اینتھوپس
Condylomata	سیون یا مقعد کا مسے	سیناپرس، میٹرم سلف، نائٹرک ایسڈ، تھوجا
Conjunctivitis	آشوب چشم	ایکونائٹ، پلساٹیلا، یوفریشیا، بیلاڈونا، گوارایا
Constipation	قبض	اوپیم، ہائیڈراسٹس، آرس، ورٹیرم، میگ میور، نکس، پیرافین، لیکسڈ، کلوریٹم، میگ فاس، سلفر، الیومینا، ٹینک ایسڈ
Constipation in Children	بچوں کی قبض	اسکیولس، کولنسونیا، برائیونیا، الیومینا، پیرافین، سورائینم
Convulsions	تشنج، اینٹھن	ہائیڈروسیانک ایسڈ، کیوپرم، لیرتم، نیکیوٹا، بیلاڈونا، او تھس
Corns	چنڈی، گٹے	انٹم کروڈم، گریفائٹس، سلیشیا
Coryza	زکام	ایلیم سیپا، ایکونائٹ، آرسینکم، یوفریشیا، جلسی میم، نیٹرم میور، پینتھورم، کالی ہائیڈ
Cough (Dry)	خشک کھانسی	الیومینا، بیلاڈونا، کونیم، ہیپتھا، ریومیکس، سپونجیا، انکلنا، روسیرا، ہائیو سائیمس
Cough (Laryngeal)	زخرہ کی خرابی سے کھانسی	نائٹرک ایسڈ، برومیم، کیپسیکم، ہلیکم، ایجیکس

Cough (Hoarse)	گلا بیٹھنے والی کھانسی	برائیونیا، ہیپر، کاسٹیکم، فاسفورس، بیوکس، اسپونجیا، ورباسکم
Cough (Loose)	بلغمی کھانسی	کالی سلف، بیجر، ایپی کاک، مرک
Cough (Phthisical)	ٹی بی کی کھانسی	سال، پلساٹیلا، سیلینیم، ڈروسرا، کیلکال، اسکوئیلا
Cough (Nervous)	اعصابی کھانسی	ایمبرا، شائیا، کروٹیلس، ناجا، ٹیلیوریم
Cough (Spasmodic)	تشنجی کھانسی	امبرا گریسیا، کالی برومم، ہائیوسائمس، کوریلیم، ڈروسیرا، اسپانجیا، کیوپرم، ٹیبیکم، فاس، بیلاڈونا، ایپی کاک، کوکس کیکٹائی
Crour	کروپ کھانسی	ایکونائٹ، ہیپر، اسپونجیا، برومیم، آیوڈم، کالی بائیکروم، سینگونیا
Cracked Lips	ہونٹ پھٹنا	کالنڈولا، گریفائٹس، نیٹرم میور
Cyanosis	نیلا پن	ٹارنٹولا، ٹیک، کاربو ویج، کیوپرم، ڈیجیٹیلس، اوپیم، لاروسراسس
Cystisis	مثانہ کی سوزش	ایپس، پوپولس، کینتھرس، جانیلا، ٹربنتھ، سارودرس
Cysts	فاسد مادہ کی تھیلی	اپس، آیوڈم
Dandruff	خشکی، سکری	کالی سلف، آرجنٹم، لیکوپوڈیم، بیڈیگا
Day Blindness	دن کا اندھا پن	بوتھراپس
Deafness	بہرہ پن	کیلنڈولا، پلساٹیلا، ایلیومینا، گریفائٹس، چائنا، ایسڈ فاس، آرجنٹم، کالی فاس، الفالفا
Debility	کمزوری	کوراری
Debility (After Gout)	گنٹھیا کے بعد کمزوری	سپری پیڈیم
Delirium	ہذیان	بیلاڈونا، ہائیوسائمس، ایگریکس، بیلاڈونا، کلیریانا، ہیومیلا، زبجنم
Dentition	دانت نکلنا	زائی فولیم، مرکیورس
Drooling	دانت نکلنے کے دوران رال بہنا	آرجنٹم، بروم، کوکا، گوائیکم، ہیلیبورس
Diabetes	ذیابیطس	سیزی جیم، کالس، ہیلس، وابیکا
Diaphargmitis	پردہ شکم کی سوزش	

Diarrhea	اسہال	نکس 'کیمفر' ورٹیرم 'اپیکاک' چائنا 'پلساٹیلا' ایلوفاس 'مرکیورس 'نیٹرم 'سلف 'سلفر' پوڈوفائلم
Diarrhoea (Chronic)	مزمن اسہال	لیتھارس 'نیٹرم سلف 'سلفر 'نگلیریا 'چھرو
Diarrhoea (During Dentition)	دانت نکالنے کے دنوں کے اسہال	ارنڈو 'کیموسیلا 'نگلیریا فاس
Diphtheria	خناق	لیکیسس 'مرکیورس سائنائیڈ 'مرک بن آیوڈائیڈ 'فائٹولیکا
Diphtheria (Nasal)	ناک کا خناق	کالی بائیکروم 'امونیم کاسٹیکم
Diplopia	دو نظری	بیلاڈونا 'جلسی میم 'ہائیوسائمس 'اولی اینڈر
Dipsomania	شراب پینے کا جنون	کیپسیکم
Dropsy	جلندھر	ایپس 'اپوسائنم 'سمبوکس 'ہیلی بورس 'ڈیجی ٹیلس 'آرسینکم 'آسکی ڈنڈران 'کالچیکا
Dupuytren,s Contraction	ہاتھوں اور انگلیوں کا سکڑاؤ	جلسی میم 'تھیوسنیا سیتم
Dysentry	پیچش	نکس 'ایلوز 'اپیکاک 'مرک کار 'کالو سنتھس' کالچیکم 'کینتھرس 'آرسینکم 'ٹروم بیڈیم
Dysmenorrhoea	حیض درد کے ساتھ	پلساٹیلا 'کالوفائلم 'وائبرنم 'میگ فاس' ایکوی لیجیا
Dyspepsia	بدہضمی	نکس وامیکا 'ہائیڈراسٹس 'اریٹائیٹس 'برائیونیم' پلس 'لائیکو
Dyspepsia (Acid)	تیزابیت کے باعث بدہضمی	روبینیا
Dyspepsia (Atonic)	معدہ کی کمزوری کے باعث بدہضمی	ہائیڈراسٹس
Despepsia (Fermenative)	خمیر کے باعث بدہضمی	سیلی سیلک ایسڈ
Despepsia (Nervous)	اعصابی بدہضمی	اناکارڈیم 'اگنیشیا
Dysphagia	نگلنے میں وقت	بیلاڈونا 'لیکیسس 'مرکیورس 'ہوراری 'گرجوب
Dyspnoea	تنگی تنفس	ایپس 'آرسینکم 'اپیکاک 'سپونجیا

Dysuria	پیشاب کی وقت یا بندش	کینتھرس، ایپس، سارسا پریلا، کیمفر، بیلاڈونا، فیل بیلا، ٹرائی ٹیکم
Earache	کان درد	بیلاڈونا، کیمومیلا، مولین آئل
Ear Discharges	کان بہنا	کالی میور، الاپس
Ecc hymosis	چوٹ کے بعد نیل پڑنا	اتھوولا، آرنیکا، رسٹاکس، ایسڈ سلف
Eczema	اگزیما	آربوٹس، ٹیلیس، اناکارڈ، رسٹاکس، پیٹرولیم، آرسینکم، سلفر، بووسٹا، نیٹرم آرس، اناکارڈیم، اورلیا ہیڈز، سورائینم، گریفائٹس، ہیلنس
Elephantasis	فیل پا	آرسینکم، لائکوپوڈیم، ہائیڈروکوٹائل
Emphysema	نسیج میں ہوا کی موجودگی	اموینم کارب، انٹم آرس، لوبیلیا
Empyma	پھیپھڑوں کے غلاف میں پیپ آنا	آرنیکا
Enteritis (Acute)	آنتوں کی سوزش (حاد)	چائنا، پوڈوفائلم، کروٹن ٹگ
Enteritis (Chronic)	آنتوں کی سوزش (مزمن)	آرسینکم، سلفر، آرجنٹم نائٹریکم
Enuresis	بلا ارادہ پیشاب نکلنا	بینزوئک ایسڈ، کاسٹیکم، سلفر، ایکوی زیٹم، آرس، اریتیمیا، تھیوس، یورینیم، بیلاڈونا، کالی بیلس
Epididmytis	بالائی خصیے کی سوزش	سیبل سیرولا، پلساٹیلا
Epilipsy	مرگی	آرٹیمیشیا، کیوپرم، نیوم، سائیکیوٹا، بیوفو، ہائیڈروسیانک ایسڈ، سلیشیا، کلیریا، آرس، اوینتھے، سولینم، کیرول
Epistaxis	نکسیر	آرنیکا، ایپیکاک، برائی اونیا، ہیماملیس، فیرم، فاسفورس، نائٹرک ایسڈ، جیرم، نائٹرکم
Epithelioma	جلد کا کینسر	امبروشیا، آرسینکم، اتھوجا، چیکورنی، فلورک ایسڈ، کونیم، فاسفورس، پکرک ایسڈ، یوری
Erotomania	جنون شہوت	سٹرامونیم، پلاٹینم، اوریگینم، رسٹاکس، ایپس، بیلاڈونا، کینتھرس
Erysipelas	سرخباد	ویریٹرم، انتھیم

Erythema	جلد پر سرخ داغ پڑنا	بیلاڈونا' میزریم' اینٹی پائیرین
Erythema Nodosum	جلد پر سرخی اور خارش	اپیس' رسٹاکس
Eustachian Deafness	کان کی خرابی سے بہرہ پن	کالی سلف' ہائیڈراسٹس' روٹا
Exophthalmic (Goitre)	کنٹھ مالا	لائیکو پس' بیلوکارپس
Eyostosis	ہڈی کا پھوڑا	کلکیریا فلور' ہکلا لاوا
Exudative Pleurisy	پھیپھڑے کی جھلی کا ورم اور پانی بھرنا	ابراٹینم
Eyes (Inflamed)	آنکھوں کی سوزش	یوفریشیا' ایکونائٹ' روٹا
Eyes (Datachment of Retina)	آنکھ کے پردے رشنیا میں سوراخ	نفتھالین
Fever	بخار	ایکونائٹ' جلسی میم' بپٹیشیا' ورٹیرم' فیرم فاس' اسپیرانتھس
Fibriods	رحم کی ریشہ دار رسولی	کلکیریا آیوڈائیڈ
Fissures	چیر' شقاق	لیڈم' پیٹرولیم' گریفائٹس
Fistula	ناسور	فلورک ایسڈ' نائیٹرک ایسڈ' سلیشیا
Flatulence	اپھارہ	کاربو ویج' ایسافوٹیڈا' نکس موسکاٹا
Fromboesia	رس بھری جیسے گومڑوالی جلدی مرض جو گرم ممالک میں ہوتی ہے	جٹ روفا' مرکیورس نائٹریکم
Freckles	چھائیاں	بڈیاگا' سیپیا
Galactrorrhoea	پستان میں دودھ کی زیادتی	کلکیریا کارب' بسالویا
Gall Stones	پتہ کی پتھری	چائنا' کلکیریا' بربیرس' چیونتھس' بیکولس 8x سفوف
Ganglion	لمف کی رسولی	روٹا' بینزوئیک ایسڈ
Gangrene	گنگرین	یوفوربیم' لیکیسس' سیکیل کار' کاربو ویج
Gastralgia	معدہ کا درد یا قولنج	بسمتھ' کاربو ویج' کاکیولس' نکس' کیوپرم' آرسنک' پیٹرولیم' فاس
Gastric Ulcer	معدے کا زخم	جیرینیم' ارجنٹم نائٹریکم' آرجنٹیکم' ایٹروپین' کالی بائیکروم' یورینیم نائٹریکم

Gastritis	معدہ کی سوزش	آرسینکم' نکس' آگزالک ایسڈ' فاسفورس' ہائیڈراسٹس
Gastro Enteritis	معدہ اور آنتوں کی سوزش	آرسینکم' آرجنٹم نائیٹریکم
Glanders	گھوڑے کی چھوت جس سے پاؤں سوج جاتے ہیں ناک سے پانی بہتا ہے	مرکیورس' ہپوزینم
Glans Swollen	غدودوں کی سوجن	بیلاڈونا' فائٹولکا' ایلمس' مرک آیوڈائیڈ' کالی ہائیڈ
Gleet	قرحہ' پرانا سوزاک	تھوجا' سیپیا' پلساٹیلا' ایبس کینم
Glossitis	زبان کی سوزش	ایپس' میوریاٹک ایسڈ' ملکیس
Globus Hyst	باؤ گولا	ایسافوٹیڈا' اگنیشیا
Gonorrhoea	سوزاک	کینابس سٹائیوا' جلسی میم' اوریم شال' مرکیورس' پیٹرو سلینیم' تھی لیکوپیڈیا
Gout	گنٹھیا	اموینیم بینزوئیم' لائیکوپوڈیم' آرنیکا' آرٹیکا' کالچیکم' لیڈم' بلیکیم' فریکسی نس
Gout (Retrocedent)	گنٹھیا (جگہ بدلنے والا)	کالاجوٹ
Gravel	مثانہ کی پتھری' ریت آنا	بربیرس' لائیکوپوڈیم' ہائیڈرینجیا' سولیڈیگو
Growing Pains	نوجوانی کا عصبی درد	فاسفورک ایسڈ' کلکیریا فاس' گوائیکم
Gum Boil	مسوڑھے کا پھوڑا	بیلاڈونا' مرکیورس' فاسفورس' ہیکلالاوا
Haemoptysis	خون تھوکنا	ایپیکاک' ہیمامیلس' فاسفورس' ملی فولیم
Haemoturia	پیشاب میں خون آنا	کینتھرس' ہیمامیلس' ٹریلیم' نائیٹرک ایسڈ' فاسفورس' پکرک ایسڈ
Haemoglobinuria	پیشاب میں ہیموگلوبن آنا	فاسفورس' نیٹرم' ٹلی بیک
Haemophilla	خون بہنے کی مرض	ایڈرینالین' ایپیکاک' چائنا' سیانوتھا' ہیمامیلس
Haemorrhages	جریان خون	ملی فولیم' ٹریلیم' کروٹیلس
Haemorrhoids	خونی بواسیر	نکس وامیکا' سلفر' ہائیڈراسٹس' ایلوز' میوریاٹک ایسڈ' فلورک ایسڈ' ہیمامیلس' اسکروفولاریا' اینٹی پائیرن' مسٹرا سوسیم' بیلاڈونا
Hallucination	واہمہ	

Hay Fever	بخار کاہی	امبروشیا' ایریلیارس' کیوپرم ایسٹیکم' نفتھالین' ارنڈوروزا' سباڈیلا' ایلیم سیپی
Headaches (Anaemic)	سردرد (خون کی کمی سے)	چائنا' فیرم فاس
Headaches (Bursting)	سردرد (جیسے سر پھٹ جائے گا)	گلونائین' اسفیا برباٹا
Headaches (Congestive)	سردرد (اجتماع خون کے باعث)	ایکونائٹ' بیلاڈونا' گلونائین' میکیس' ملی لوٹس' جلسی میم
Headaches (Nervous)	اعصابی سردرد	سی سی فیوگا' اگنیشیا' کافیا' کینابس انڈیکا' زنکم' کوکولم
Heart Affections	قلبی عوارض	ایکونائیٹ' کاکٹس' ناجا' ڈیجی ٹیلس' سپائی جیلیا' سپونجیا' کریٹیگس' لائیکوپوڈیم' ایڈونس' کنولیریا' فیزیولس
Heart Burn	کلیجہ کی جلن	کاربوویج' جیرینیم
Heart Failure	ہارٹ فیل	اسٹرکنین سلف' اسپارٹین سلف' اگیری سین (زیر جلد انجکشن لگائیں)
Hectic Fever	ٹی بی کا بخار	آرجنٹیکم' بپٹیشیا رس' بپٹیشیا
Hemicrania	آدھے سر کا درد	سیپیا' سینگم' کافیا' ناسوڈیم' او لیم انیمیلس
Hemplegia	ادھرنگ	اولی اینڈر' کاکیولس' بوتھراپس
Hemopia	صرف ایک طرف نظر آنا	لیتھانیم
Hepatitis	جگر کی سوزش	برائی اونیا' مرکیورس' میکیس' نیٹرم سلف
Herps	داد	سیپیا' ٹیلیوریم
Herps (Preputialis)	آلہ تناسل کی داد	ہیپر' نائیٹرک ایسڈ' میڈیم
Herps (Labialis)	ہونٹوں کی داد	کیپسیکم' نیٹرم میور' رسٹاکس
Herps (Zoster)	شنگلز' منلہ	کاربونیم آکسی' رسٹاکس' رننکولس بلب' میسٹھا
Hiccough	ہچکی	جن سینگ' رٹنھیا' نکس' ایسڈ سلف
Hdprseness	آواز کا بگاڑ	ایکونائیٹ' برائیونیا' کاربوویج' کاسٹیکم' فاسفورس' ڈروسیرا
Hodgkin.s Disease	غدودوں کا بڑھنا	فاسفورس' آیوڈم' آرجنٹیکم آیوڈائیڈ

Homesilkness	گھر یا باہر دل نہ لگنا	اگنیشیا، کیپسیکم
Hook Worm	پیٹ کے کیڑے (ہک ورم)	چینوپوڈیم، تھائی مول
Housemaid's Knee	عورتوں کی گھٹنے کی درد	اسٹکٹا، سلیک
Hydrocephalus	دماغ کے پردوں میں پانی آنا	ہیلی بورس، زنکم، آیوڈوفارم
Hydrocele	فوطوں میں پانی آنا	پلساٹیلا، رہاٹکس، روڈوڈنڈرن
Hydrophobia	پانی سے خوف (ہلکاؤ)	زنکم، ایپا، کیلی، بیتھرس، ہیلیبوروینم
Hydrothoray	سینے میں پانی آنا	رسٹن، پلب، کالی کارب، مرکیورس سلف، فلورک ایسڈ، ایڈونس
Hyperchlorhydria	تیزابیت کی زیادتی	چینم آرس، روبینیا، ارجنٹم نائٹریکم، ایتھوزین، اناکارڈیم، آرس ورس
Hysteria	ہسٹریا	ماسکس، کاسٹوریم، پلاٹینا، سمبل، ویلریانا، ایسافوئیٹیڈا، اگنیشیا، ایکونی لیجیا، پوتھوس
Hysterical Joint	ہسٹریائی جوڑوں کا درد	کوئی لینڈرن
Ichthyosis	جلدی مرض جس میں جلد سخت اور خشک ہو جاتی ہے	سلیشیم، آرسینکم آیوڈائیڈ
Impertigo	جلدی مرض جس میں پھنسیاں نکلتی ہیں	آرسینکم، ٹارہارا، بے تک، میزریم
Impotence	نامردی	اگنس، کیلیڈیم، کاسوزیم، ایسڈ فاس، کونیم، لائیکوپوڈیم، سیلینیم، یوہمبینم
Induration	کسی حصہ کی سختی	کاربو اینیملس، کیلیم آیوڈائیڈ، ایلومن
Inflamation	سوزش	ایکونائٹ، بیلاڈونا، فیرم فاس، سلفر
Influenza	انفلوئنزا	بپٹیشیا، یوپیٹوریم، جلسیمیم، رسٹاکس، کوبے، ٹوریم پرف، برائی اونیا، آرسینکم، اونیلیا سرولیا
Insomnia	بے خوابی	ارجن جیم، کافیا، زانتھے، اگنیشیا، سپری لیڈیم، پسی فلورا، ایکوئی جیا
Delirium Tremens	نشہ کی بکواس کے باعث بے خوابی	سمبل، ویلیتھس، نھکاتا، آرسینکم، ایکالک
Intermitten Fever	نوبتی بخار	

		نیٹرم میور، کیپسیکم، تھیلا
Iritis	انگوری پردے کا ورم	سلفینیم، بیلاڈونا، مرکیورس، کلیمٹس، سارکولیکٹک ایسڈ
Jaundice	یرقان	چیونتھس، کولسٹرین، برائی اونیا، چائنا، ماریکا، پوڈوفائلم، مرکیورس، چیلیڈونیم، کالی پکریکم، نیٹرم فاس
Jaundice (Infantile)	بچوں کا یرقان	کیموملا، لوپولس
Jaundice (Toxic)	زہریلا یرقان	ٹرونائل
Keliod	زخم کے نشان کے پاس ریشہ دار ابھار	فلورک ایسڈ
Kidney's Congestive	گردوں میں اجتماع خون	بیلاڈونا، کینتھرس، ٹربنتھ
Lagophthalmus	آنکھ بند کرنے کی نااہلیت	فائی سوٹگما
Laryngitis	زخرہ کی سوزش	ایکونائٹ، ہیپر، سپونجیا، فاسفورس، کاسٹیکم
Lactophobia	دودھ سے نفرت	کینابس سٹائیوا
Leprosy	جذام	ہائیڈروکوٹائل، کروٹیلس، پائرارا، ایلاپس
Leucococy Thaemia	خون کے سفید ذرات کا بڑھ جانا	آرسینکم، پکرک ایسڈ، تھوجا
Leucorrhoea	لیکوریا	ایلومینا، کلکیریا، ہائیڈراسٹس، سلفر، پلساٹیلا، کریازوٹ، سیپیا، ہائیڈروکوٹائل، یوکلپٹس، تھوجا
Leucorrhoea (In Little Girls)	کم عمر لڑکیوں کا لیکوریا	کلکیریا، ہائی پیریکم، کیوبے با
Liver Congestion	جگر میں اجتماع خون	بربیرس، برائی اونیا، کارڈوس، چیلیڈونیم، مرکیورس، میگنیشیا میور، پوڈوفائلم، سلفر، لپٹانڈرا
Liver Spots	چہرے پر بھورے داغ	نیٹرم ہائپو سلف
Leucoderma	پھلبہری	آرسینکم سلف
Lecoderma (Chronic)	پھلبہری (مزمن)	ڈروسرا، سلینیم، میگنم، ارجنٹم
Lithiasis	پتھری بننا	اسپرگس، لائیکوپوڈیم، سیپیا
Locomoter Ataxia	حرکت کی نااہلیت	زنکم فاس، پلمبم، ارجنٹم نائٹریکم، آگزالک ایسڈ

Lungs Congestion	پھیپھڑوں میں اجتماع خون	کروٹیم سلف' ایرا' گیلس
Lungs Odema	پھیپھڑوں کا جلندھر	ایکونائٹ' امونیم فاس' ورییٹرم ورائیڈ
Lupus	چہرے کی ٹی بی	آرسینکم' امونیم کارب' کاربولک ایسڈ امونیم آرس' آرسینکم آیوڈ' ہائیڈروکوٹائل' تھوجا
Lypothemia	ذہنی رنج	اگنیشیا' مسکس' موسکاٹا
Lumbago	کمر درد	کوانگیز' ایکوسائیمس' رسٹاکس' کلماکے نک' کاسٹیکم' کالی آگزالک' سیکروٹن
Malnutrition	ناقص غذا	الفلفا' کلکیریا فاس
Malaria	ملیریا	السٹونیا' امونیم پکریکم' کورنس
Mania	جنون' پاگل پن	بیلاڈونا' ہایوسائیمس' سٹرامونیم' ٹیکیس
Marasmus	سوکھا پن	ابراٹینم' آیوڈم' نیٹرم میور' آرسینکم آیوڈائیڈ
Mastitis	پستان کی سوزش	بیلاڈونا' کونیم' کاسٹیکا
Measles	خسرہ	جلسیمیم' پلسانیلا' فیرم فاس' کالی میور
Megrim	درد شقیقہ	کالفیا' سپیا' سٹینم
Meniere's Disease	کان کی مرض کے باعث چکر اور بہرہ پن	کاربونیم سلف' جینوپوڈیم' نیٹرم سلف' سیلیشیا پیلو کارپن میور
Meningitis (Tubercular)	دماغی پردوں کی سوزش (بوجہ ٹی بی)	ہیلی بیتم' آیوڈوفارم' کیپریم' سائنائیڈ
Menorrhagia	کثرت حیض	چائنا' سبائنا' کروکس' کلکیریا' پلاٹینم' ملیفولیم' سینگوئیناریا' سیڈم
Menstruation (CESATION)	بندش حیض	ٹیکیس' پلسانیلا' اکرینتھیس' سینگوئیناریا
Menstruation (MENSTRJATAH) (Delayed)	حیض دیر سے آنا	پلسانیلا' کلکیریا فاس' کالوفائلم' نیٹرم میور
Menstruation (Painful)	حیض درد کے ساتھ آنا	بیلاڈونا' میگ فاس' وائی برنم اوپولس
Metritis (Chronic)	رحم کی مزمن سوزش	مرکیوریس' آورم میور' پلاٹینم' ہیلونیاس' کیمیل
Milk Leg	خون کی نالیوں میں رکاوٹ کے باعث ہونے والی ٹانگ کی سوجن	بوفو' آرسینکم' پلسانیلا' رسٹاکس' ہیمامیلس
Miscarrige (Repeted)	بار بار اسقاط حمل	سکلینیم' ہیلی بیتم
Miscarrige	اسقاط حمل کا خطرہ	سبائنا' وائی برنم اوپولس

(Threatened)		
Morning Sickness	حمل کی متلی یا قے	نکس' ایپکاک' کاکیولس' الٹرس' اپوبارنین' کیو کریٹا' امعک وُلس
Morphine Habit	مارفیا کی عادت	ایوناسٹائیوا
Mountain Sickness	بلندی یا پہاڑی سفر کی متلی	کوکا
Mumps	کن پیڑے	بیلاڈونا' مرکیورس' رسٹاکس' جبرانڈی
Muscae Volitantes	گرد و غبار کے ذرے مکھیاں نظر آتی ہیں	کاسٹیکم' چائنا' سیپری پیڈیم
Mushroom Poisoning	کھمبی کا زہر	ابسنتھیم
Myalgia	پٹھوں کا زہر	ایکونائٹ' برائی اونیا' رسٹاکس' میکروٹن
Myocardial Degenration After Influenza	انفلوئنزا کے بعد دل کے پٹھوں کی تنزلی	نکس وامیکا' جلسی میم
Myocarditis	دل کے پٹھوں کی سوزش	ڈیجی ٹیلس' آرسینکم آیوڈائیڈ' اورم میور
Myositis	پٹھوں کی سوزش	آرنیکا' میزیریم' رسٹاکس
Myxodema	استسقاء بلغمی	تھائروڈینم
Naevus	تل' پیدائشی نشان	فلورک ایسڈ' تھوجا
Nephritis	سوزش گردہ	بربیرس' کینتھرس' مرک کار' کالی کلوریکم' فاسفورس' ٹریلیئم' اپیس' یوکلپٹس' میتھیلین بلیو
Neuralgia	اعصابی درد	ایکونائٹ' بیلاڈونا' سپائی جیلیا' کالمیا' آرسینکم' کالوسنتھ' فاسفورس' زنکم ویلیریانکم' اسموینم ویلریانکم
Neuralgia (Lumbo Abdominal)	کمر اور پیٹ کا اعصابی درد	ایرینیا
Neuralgia (Periodic)	وقت مقررہ پر آنے والا اعصابی درد	آرسینکم' سیڈرون' نکولم سلف
Neuralgia (Siematic	منی کی ڈوری کا اعصابی درد	اولیم' اسمنل' آگزالک ایسڈ' ہلیکس

Card)		
Neurashenia	اعصابی کمزوری	اناکارڈیم' زنکم' کیمکم' اسٹرکینائن' نکس سومکا
Neurasthenia (Gastric)	خرابی ہضم سے اعصابی کمزوری	اناکارڈیم' بپٹیشیا
Neuritis	اعصاب کی سوزش	ہیپر' ہیلیم' کالمیا' تھیلیم' آرجینٹم
Night Sweat	رات کے پسینے	اسٹک ایسڈ' پولس' اگیریکس
Nipples Vlcerated	بھٹنیوں کے زخم	پوپیٹورم' اریوبیک' رٹنیا' کاسٹوریم
Nodosities of Joint	جوڑوں کی گانٹھیں	اموینم فاس
Nyphomania	عورتوں میں جنون شہوت	زوریٹیا' پلٹنیرس' ہائیوسائمس' کاسٹورس' سیوریکس
Obesity	موٹاپا	اموینم برومیٹم' فیوکس' ہکلیریا' کاسٹوریا' تھائرائیڈینم
Oedema	استسقاء	ایپس' آرسینکم' ڈیجی ٹیلس
Oedema (Lungs)	پھیپھڑوں کا استسقاء	ٹارٹار ایمیٹک
Oesophagus	خوراک کی نالی	کاجوپٹ' کاکولز' ریگو' ایمیٹیا
Onychia	بسری	سلیشیا' سوراینم
Orchitis	خصیوں کی سوزش	بیلاڈونا' پلساٹیلا' سپونجیا' اورم میٹ' روڈوڈنڈران
Osteitis	ہڈیوں کی سوزش	کانچیولین
Osteomalacia	ہڈیوں کا نرم ہو جانا	ایسڈ فاس
Otitis Media (Chronic)	کان کی مزمن سوزش	کیپسیکم' بیلاڈونا' مرکیورس' پلساٹیلا' چینوپوڈیم' ہکلیریا
Otorrhoea	کان بہنا	کیپو' مرکیورس' ہکلیریا' پلساٹیلا' سلفر' ٹیلیوریم' اپیز راسٹس
Ovaritis	بیضہ دار رحم کی سوزش	ایپس' زنکم' ویل لیکیسس' پلاٹینا' سیپیا' کالو سنتھس
Ovarian Cyst	بیضہ دار رحم میں تھیلی	ایپس' کالی برومیٹم' اوفورینم
Oxaluria	پیشاب میں آگزالک ایسڈ کا اخراج	نائٹرو میوریاٹک ایسڈ
Ozaena	پرانا نزلہ	سلفر' الیومینا' اورم میٹ' نائٹرک ایسڈ

		مرکیورس، ہائیڈراسٹس، ہیڈیم
Panaritium	ناخن کی جڑ کا پرانا پھوڑا	امونیم کارب، فلورک ایسڈ، سلیشیا
Pancreatic Troubles	لبلبے کی تکلیف	آئرس
Paralysis Agitans	رعشہ والا فالج	اورم سلف، ہائیو سائمس، مرکیورس، ہائیڈروبرومک ایسڈ
Paraysis (Post Diphteritic)	خناق کے بعد فالج	جلسی میم، کاکیولس، کیلکیس، اورم میٹ، ارجنٹم نائٹریکم
Para Plegia	آدھے دھڑ کا فالج	ہائی پیریکم، تھالیم، لیتھائرس، کالی نائٹ، ایسٹولیگم
Paresis	جزوی فالج	بڈیاگا، ایسکولس گلابرا
Paresis (Pneumo Gastric)	پھیپھڑوں اور معدہ کا جزوی فالج	گرینڈیلیا
Paresis (Respiratory)	آلات تنفس کا فالج	لوبیلیا پرپ
Paresis (Senile)	بڑھاپے کا فالج	اورم آیوڈائیڈ، فاسفورس
Paresis (Spinal)	ریڑھ کا فالج	اریڈیم
Paresis (Type Writer's)	ٹائپ کرنے والوں کا فالج	سٹینم
Pellagra	جلدی مرض جس میں جلد موٹی ہو جاتی ہے	بووسٹا
Pemphigus	آبلے، چھالے	رینن کیولس، ہینسی نیلا، کالتھا
Pericarditis	دل کی جھلی کی سوزش	آرسینکم، برائی اونیا، کالچیکم، سپائی جیلیا، ڈیجی ٹیلس
Periostitis	ہڈیوں کے غلاف کی سوزش	ایپس، بیلاڈونا، برائی اونیا، کالو سنتھس، مرک کار، وائی تھیا، سینگونیریا، نائٹریکا، سائیلس، ناگرا
Pharyngitis	حلق کی سوزش	ایسکولس، ہائیڈراسٹس، بیکاوی تھیا
Phimosis	ضیق الغلفہ	مرکیورس، کوانجیلو
Phlebitis	ورید کی سوزش	پلساٹیلا، ہیمامیلس
Phthisis	سل، دق	اکالفیا، کیلک ایسڈ، پولی گینم، ہیلینیم، انگلیریا

Phthisis (Laryngeal)	زخرے کی دق	آرس آئیوڈ، اروٹ، ڈروسرا، سپنجیا، سیلینیم
Plague	طاعون	اگنیشیا، اوپر کیولیا
Pleurisy	پلوریسی	اکونائٹ، برائی اونیا، اسکوئیلا، کالی کارب، ایلپیاس
Pleurisy (Effusion Stage)	پلوریسی کا پانی والا درجہ	ایپس، کینتھرس، آرسینکم، سلفر
Pleurodynia	پسلیوں کا درد	برائی اونیا، سی می سی فیوگا، رینن کیولس بلب
Plica Polonica	جوؤں کے باعث بال الجھ جانا	ونکا مائنر، لائیکوپوڈیم
Penumonia	نمونیہ	برائی اونیا، فاسفورس، آیوڈم، چیلیڈونیم، لائیکو، سینگوئینیریا
Poliomyelitis	حرام مغز کے خاکی مادے کی سوزش	کالی فاس، لیتھائرس، بنگارس
Polypi (Nasal)	ناک کی گومڑی	لیمنا مائنر، کلکیریا، ٹیوکریم
Polyuria	کثرت بول	ارجنٹم میٹ، ایسڈ فاس، میوریکس، اسکوئلا، یورینیم، رس ایرومیٹکا
Porrigo Capitis	کھوپڑی کا داد	کلکیریا، میزیریم
Portal Congestion	جگر میں اجتماع خون	ایسکولس، کالابا
Proctitis	معائے مستقیم کی سوزش	ایلوز، کولوسنتھیا، پوڈوفائلم، اینٹیم کروڈم
Prosopalgia	چہرے کا اعصابی درد	کیکٹس، ورباسکم، سپائیجیلیا، کالمیا
Prostatic Hydertrophy	غدہ مذی کا بڑھ جانا	پکرک ایسڈ، سٹائی گما، تھوجا، سبل سیرولا، ڈائیجیلم، مرک ڈلس
Pruritis	شدید خارش	اینٹی پائرین، کاربولک ایسڈ، ڈیلیکوپائرم، سلفر، رسٹاکس، یوٹیکا، ریڈیم، ڈولی کوز
Psilosis	سنگرہنی	فراگیریا، کالی آرس، کالی بروم، تھائیروئیڈینم، آرسینکم
Psoriasis	چنبل	گریفائٹس، بوریکس، سلفر
Pterygium	آنکھ کے سفید پردے کا موٹا ہونا	زنکم، رٹانیا، سلفر
Potomania (Poisoning)	پانی یا حیوانی غذا کی عفونت کے	

	بداثرات	آرسینکم، کریازوٹ، پائروجینم
Ptyalism	تھوک کی زیادتی	مرکیورس، آئرس، آئیوڈم، ٹریفولیم
Purpura	جلد پر نیلے اور ارغوانی داغ پڑنا	آرسینکم، کروٹیلس، فاسفورس، ہیمامیلس، ہجا
Pyaemia	فاسد خون	آرسینکم آئیوڈائیڈ، لیکیسس، پائروجینم، ایچی نم
Pyelitis	گردے کی بلغمی جھلیوں کی سوزش	مرک کار، ہیپر، ٹربنتھ، کیوپرم آرس، ایپی جیا، جیونی پیرس
Pyorrhoea	پائیوریا	سٹافی سیگریا، ایمی ٹین، پلانٹیگو
Pyrosis	کلیجے کی جلن	کیپسیکم، بسمتھ، سیلک ایسڈ
Rachittis	کساح	کلکیریا، آئرس، فاسفورس، سلیشیا
Ranula	زبان کے نیچے کا گومڑ	تھوجا، کلکیریا، فلورک ایسڈ
Raynaud's Disease	گلے کے پٹھوں کا فالج	آرسینکم، سکیل کار، کاکلس
Respiration (Cheyne Stokes)	سانس کا جھٹکے کے ساتھ آنا	اینٹی پائرین
Rheumatism	گنٹھیا	ایکونائٹ، برائی اونیا، ڈلکامارا، کالچیکم، مرکیورس، رسٹاکس، سمی سی فیوگا
Rheumatism (Chronic)	مزمن گنٹھیا	سلفر، اولیم جیکورس، وسکم البم، اسٹلیریا
Rheumatism (Gonorrhoeal)	سوزاکی گنٹھیا	تھوجا، میڈورینم، سارساپریلا
Rhinitis	ناک کی سوزش	لیمنا مائنر
Ring Worm	داد	آرسینکم، بیسی لینم، سیپیا، ٹیلیوریم
Scarlatina	سرخ بخار	بیلاڈونا، رسٹاکس، سٹرامونیم
Scarlatina (Malignant)	مہلک سرخ بخار	امونیم کارب، ایسڈ میور، لیکیسس، کروٹیلس، بپٹیشیا، نائٹرک ایسڈ، اینتھریکی
Sciatica	لنگڑی کا درد (عرق النساء)	کوٹیلڈن، وسکم البم، کالوسنتھس، رسٹاکس، نفالم
Sclerotic Degenration	آنکھ کے سفید پردے کی تنزلی	برٹا میور، اورم میور، پلمبم
Scrofula	خنازیر، کنٹھ مالا	ایتھی اوپس، تھریڈیون، سسٹس، فیرم آئیوڈائیڈ، مرکیورس، کلکیریا سلفر

Scurvy	سکروی	ایسڈ سلف، ایگیو، مرکیورس، کاسٹورس
Sea Sickness	سمندری بیماری	اپومارفین، پٹرولیم، کاکیولس، ٹوبیکم، تھریڈین
Seborrhoea	سر کی سوزش کھرنڈ والی دار	آرسینکم، بیرائٹا، کلیم، گریفائٹس، نیٹرم میور، ونکا مائنر
Senile Decay	بڑھاپے کی کمزوری	برائٹا کو فوریم
Sepsis	پیپ کا زہریلا پن، عفونت	آرسینکم، بپٹیشیا، کروٹیلس، ایکی نیشیا، لیکیسس
Sleep Lessness	بے خوابی	ٹیلا کاکیا، کیفیا، سی پیو کا، جلیس، بیم، اوپیم، ڈافنے، اگیو، سائیکس، ہائیڈرو وتیم
Snake Poison Antidotes	سانپ کے زہر کا تریاق	سیڈرون، گولنڈریا، انگیو، سلاک
Sommnabulism	نیند میں چلنا	کالی فاس، کالی برومیٹم
Spermatorrhoea	جریان منی	جیلکس، چائنا، ایسڈ فاس، سٹافی سیگریا
Spleen Affections	تلی کے عوارض	سیانوتھس، کوورس، ہیلنتھس، پولیمینا
Sterlity	بانجھ پن	اگنس کاسٹس، بوریکس، نیٹرم میور
Stomach Dilation	معدہ کا پھیلنا	ہائیڈراسٹس، میور
Stomathis	منہ کی سوزش	ارجنٹم نائٹریکم، بوریکس، کالی میور، نائٹرک ایسڈ
Subinvolution	رحم کا کم پھیلنا	اورم میور، فریکسی نس، یوپی لیکس
Sycosis	سائیکوسس	اورم میٹ، نیٹرم سلف، تھوجا، ایسٹرائیٹس
Synovitis	جوڑوں کی جھلی کی سوزش	ایپس، برائی اونیا، کلکیریا فلور
Syphilides	آتشک کے دانے	آرسینکم سلف فلیوم، کالی آیوڈ، نائٹرک ایسڈ
Syphilis	آتشک	اورم، کالی آیوڈ، مرکیورس، کوری ڈیلس، کیلوٹروپس، پلاٹینا میور
Syphilis (Latnt)	پوشیدہ آتشک	آرسینکم میٹ، سٹلینیم
Syphilis (Nodes)	آتشکی گانٹھیں	کوروڈیلس، کالی آیوڈ، سٹلنجیا
Tachy Cardia	دھڑکن تیز	ایبز نائگرا، اگنس کاسٹس
Tap Worm	پیٹ کے کیڑے (ٹیپ ورم)	سائنا، فلکس ماس
Tatnus	کزاز	سٹرکنیم، ہیپاس، پیسی فلورا، انانتھوکا

Thrombosis	نالیوں میں خون کا لوتھڑا	بوتھراپس' لیکیسس
Tinnitus	کان بجنا	اینٹی پائرین' کیناباس انڈیکا' کاربونیم سلف' سیلی سلک ایسڈ
Tobacco Craving	تمباکو کی خواہش	ڈافنے
Tonsillitis	لوزتین کی سوزش	امونیم میور' گوائیکم' بیرائٹا [illegible]' بیلاڈونا' مرکیورس' فائٹولیکا
Toothache	دانت درد	بیلاڈونا' کیمومیلا' پلانٹیگو' [illegible]
Torticollis	گنٹھیا کے باعث گردن اکڑنا	لیک نینتھس
Traumatism	چوٹ کے بعد کی جسمانی حالت	آرنیکا' بیلس
Trismus	جبڑے کا کھنچ جانا	لینم یو سی
Tuberculosis	ٹی بی	آرسنک آیوڈائیڈ' کلکیریا [illegible]' ٹیوبرکولینم' فیلنڈریم
Tumors	رسولی	کلکیریا فلور' کونیم' [illegible]' تھوجا' مرک آیوڈائیڈ روبرم' [illegible]' فائٹولیکا' پلمبم آیوڈائیڈ
Tympanitis	اپھارہ	لائیکوپوڈیم' ٹیریبنتھ' ایسافوئٹیڈا' [illegible]
Typhoid	ٹائیفائیڈ	بپٹیشیا' آرسنیکم' ایسڈ فاس' برائی اونیا' میوریاٹک ایسڈ
Ulcers	زخم	نائٹرک ایسڈ' سلیشیا' آرسنیکم' [illegible]' کالی بائیکرومیکم' ایپکیس' کیلنڈولا' [illegible]
Urethral Carbuncle	مجری البول میں پھوڑا	کیناباس سٹائیوا' یوکلپٹس
Urethritis	مجری البول کی سوزش	ایپس' کینتھرس
Urethritis (In Children)	بچوں میں مجری البول کی سوزش	ڈوری فورا
Uremia	گردوں کی خرابی سے خون کا زہریلا ہونا	امونیم کارب' [illegible]' آرسنیکم [illegible]
Uric Acid Diathesis	یورک ایسڈ کا رجحان	اوسیمم کینم' ہیڈیوما
Urticaria	چھپاکی	[illegible]' ایپس' اینٹی پائرین' [illegible]' نیٹرم میور' [illegible]

Uterine Displacement	رحم کا ٹل جانا	ایبرس کینن، کیوپان، سیپیا، سلیوز روبیم، پلساٹیلا، فریکسی نس، فیرم آیوڈائیڈ
Uterine (Induration)	رحم کی سختی	اورم میور کالیا
Uterine (Tumors)	رحم کی رسولی	اورم میوریاٹیکم نیٹرنیکم
Vaginismus	فرج کی اینٹھن	کاکٹس، پلمبم، بیلاڈونا
Varicose Veines	وریدوں کا پھول جانا	کلکیریا فلور، ہیماملس، پلساٹیلا، وائی پیرا
Variola	چیچک	انٹم ٹارٹ، سیراسینا
Vascular Tention	رگوں کا تناؤ بڑھ جانا	ایکونائٹ، بیلاڈونا، ویریٹرم ورائیڈ
Vascular Tention With Artirial Tention	شریانوں کا تناؤ	ایڈرینالین، برائٹا میور، پلمبم
Rapid Reducers	تیزی سے دباؤ کم کرنے والی	گلونائن، نیٹرم نائٹریکم، اماکل نائٹریٹ
Vetigo	چکر	کونیم، جلسیمیم، کاکولس، گرے نیم، فاسفورس
Venous Stasis	وریدوں میں اجتماع خون	ایسکولس ہپ
Warts	مسے	انٹم کروڈ، تھوجا، نائٹرک ایسڈ، کاسٹیکم، سلی سیک ایسڈ
Wens	گومڑیاں	تھوجا، بیبی لینم، بینزوئیک ایسڈ
Whooping Cough	کالی کھانسی	بیلاڈونا، ڈروسرا، کیوپرم، میگ فاس، پرٹسن
Worms	پیٹ کے کیڑے	کلکیریا، سائنا، سینٹونائن، سپائی جیلیا، ٹیوکریم، انتھلمین
Wrist Rheumatism	کلائی کا گنٹھیا	ایکٹیا سپائی کاٹا، وائیولا اوڈورا
Writer's Cramp	لکھنے والوں کے ہاتھوں کی اینٹھن	ارجنٹم میٹ، ایسڈ سلف
Weils Disease	متعدی یرقان	چیلیڈونیم، فاسفورس
Yellow Fever	زرد بخار	آرسینکم، کروٹیلس، ہیلیڈیم

ادویات کا باہمی تعلق

ادویات کا باہمی تعلق

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
ایسٹک ایسڈ	چائنا	—	بورکس، کاسٹیکم، نکس، رینن بلب، سارساپریلا	ایکونائٹ، نیٹرم میور، نکس، سیپیا، ٹوبیکم	14 سے 20 دن
ایسڈم فلورکم	سیلیشیا، کوکا	گریفائٹس، نائٹرک ایسڈ	—	سیلیشیا	30 دن
ایسڈم لیکٹیکم	—	سورائنم	کافیا	برائی اونیا	—
ایسڈم میوریاٹکم	—	کلکیریا، کالی کارب، نکس، پلس، سیپیا، سلفر، سلیشیا	—	برائی اونیا، کیمفر	35 دن
ایسڈم نائٹریکم	آرسینکم، کلیڈیم	آرنیکا، اورم، نیٹرم، بیلاڈونا، کلکیریا، کاربوویج، کالی کارب، کریازوٹ، مرکیورس، فاسفورس، پلساٹیلا، سلیشیا، سلفر، سیپیا، تھوجا	کلکیریا کے بعد لیکسس	ایکونائٹ، کلکیریا، ہیپر سلف، کونیم، مرکیورس، میزیریم، سلفر	40 سے 60 دن
ایسڈ فاس	—	آرسینکم، بیلاڈونا، چائنا، کاسٹیکم، فیرم، فلورک ایسڈ، لائیکو، نکس، پلس، رس، سلینیم، سیپیا، سلفر، ویریٹرم	—	کیمفر، کافیا، سٹافی سیگریا	40 دن
ایسڈ سلف	پلساٹیلا	آرنیکا، کلکیریا، کونیم، لائیکو، پلاٹینم، سیپیا، سلفر	—	پلساٹیلا	30 سے 40 دن
ایکونائٹ	آرنیکا، کافیا، سلفر	ابراٹینم، آرنیکا، آرسینکم، بیلاڈونا، برائیونیا، کاکٹس، کلکیریا، کاکولس، کینتھرس، کافیا، ہیپر، ایپیکاک، کالی برومیٹم، مرکیورس، پلس، رس، سیپیا، سپائی جیلیا، سپونجیا، سلفر، سلیشیا	—	ایسٹک ایسڈ، بیلاڈونا، بربرس، کافیا، نکس، سلفر، شراب	—

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
ایتھوزا	کلکیریا	—	—	ویجیٹیبل ایسڈ	20 سے 30 دن
ایسکولس ہپ	—	—	—	نکس	30 دن
اگاریکس	—	بیلاڈونا، کلکیریا، ہیپر، مرکیورس، اوپیم، پلس، رس، سلیشیا، ٹیوبر کولینم	—	کلکیریا، پلس، رس، شراب	40 دن
اگنس کاسٹس	—	آرسینکم، برائی، کیلیڈیم، اگنیشیا، لائیکو، پلس، سلینیم، سلفر	—	کیمفر، نکس	8 سے 14 دن
ایلیم سیپا	فاسفورس، پلساٹیلا، سارسا پریلا، تھوجا	کلکیریا، سلیشیا	ایلیم سٹائیوا، ایلو	آرنیکا، کیمو ملا، نکس، تھوجا، وریٹرم	1 دن
ایلیم سٹائیوا	آرسینکم	—	ایلو، ایلیم سیپا	لائیکو	
ایلوز	سلفر	کالی بائیکروم، سیپیا، سلفر، ایسڈ سلف	ایلیم سٹائیوا	کیمفر، لائیکو، نکس، سلفر	30 سے 40 دن
ایلومینا	برائی اونیا، فیرم	ارجنٹم میٹ، برائی اونیا	—	برائی، کیمفر، کیمو ملا، اپیکاک	40 سے 60 دن
ایلومن	—	—	—	کیمو ملا، نکس، اپیکاک، سلفر	طویل عرصہ
امبرگریشیا	—	لائیکو، پلس، سیپیا، سلفر	—	کیمفر، کافیا، نکس، پلس، سٹافی	40 دن
امونیم کارب	—	بیلاڈونا، برائی، لائیکو، پلس، فاسفورس، رس، سیپیا، سلفر، وریٹرم	لیکیسس	آرنیکا، کیمفر، ہیپر	40 دن
امونیم میور	—	انٹم کروڈ، کافیا، مرکیورس، نکس، فاسفورس، پلس، رس، سینی کولا		کافیا، ہیپر، نکس	20 سے 30 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
اناکارڈیم	—	لائیکو' پلس' پلاٹینم	—	کروٹن ٹگ' یوکلپٹس' کافیا' جگلانس' رنکلس' ربس ٹاکس	30 سے 40 دن
انگس تورا	—	بیلاڈونا' چیلیا' لائیکو' سیپیا	—	کافیا	20 سے 30 دن
انٹم کروڈم	—	کلکیریا' لیکیسس' مرکیورس' پلس' سیپیا' سلفر	—	کلکیریا' ہیپر' مرکیورس	40 دن
انٹم ٹارٹ	اپیکاک	براٹا کارب' سائنا' کیمفر' اپیکاک' پلس' سیپیا' سلفر' ٹرینتھ' کاربو ویج	—	اسافوٹیڈا' چائنا' کاکولس' اپیکاک' لاروسی' اوپیم' پلس' رس' سیپیا	20 سے 30 دن
ایپس	نیٹرم میور	آرنیکا' آرسینکم' گریفائٹس' آئیوڈم' لائیکو' پلس' نیٹرم میور' سٹرامونیم' سلفر	رسٹاکس	کاربولک ایسڈ' لیکٹک ایسڈ' کینتھرس' اپیکاک' لیکیسس' لیڈم' نیٹرم میور' پلاٹینم	—
ارجنٹم میٹ	—	کلکیریا' پلس' سیپیا	—	مرکیورس' پلس	30 دن
ارجنٹم نائٹریکم	—	برائی' کلکیریا' کالی کارب' لائیکو' مرکیورس' پلس' سیپیا' سپائی جیلیا' سپونجیا' سلیشیا' ورٹیٹرم	—	آرسینکم' کلکیریا' لائیکو' نیٹرم میور' مرکیورس' ناسلورس' پلس' رس' سیپیا' سلیشیا' سلفر	30 دن
آرنیکا	ایکونائٹ' اپیکاک' ورٹیٹرم				

Scanned with CamScanner

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
	ہائپر یکم، رس	ایکونائٹ، آرسینکم، بیلاڈونا، ایسڈ سلف، برائی، برنا، میسور، بربیرس، کانٹس، ٹلکیریا، چائنا، کیمولا، کیلنڈولا، کونیم، کوراری، ہیپر، اپیکاک، نکس، فاسفورس، لیڈم، پلس، سورائیم، رس، زوٹا، سلفر، وریٹرم	—	ایکونائٹ، آرسینکم، کیمفر، چائنا، اگنیشیا، اپیکاک	8 سے 10 دن
آرسینکم البم	ایلیم سٹائیوا، کاربو ویج، نیٹرم سلف، فاسفورس، پائروجینم، تھوجا	آرنیکا، ایپس، بیلاڈونا، فلورک ایسڈ، برائٹا کارب، کانٹس، ٹلکیریا فاس، کیمولا، چائنا، سائیکوٹا، فیرم، ہیپر، آیوڈم، اپیکاک، کالی بائیکروم، لیکیس، لائیکو، مرکیورس، نیٹرم سلف، نکس، فاسفورس، سلفر، تھوجا، وریٹرم	—	چائنا، سلفر، کیمفر، یوفریشیا، فیرم، گریفائٹس، ہیپر، آیوڈم، اپیکاک، کالی بائیکروم، مرک، نکس، نکس موس، اوپیم، سمبوکس، سلفر، ٹیبکم، وریٹرم	60 سے 90 دن
آرم ٹرائفلم	—	یوفوربیم	کلیڈیم	ایسٹک ایسڈ، بیلاڈونا، لیکٹک ایسڈ، پلس	1 سے 2 دن
ایسافوٹیڈا	—	چائنا، مرکیورس، پلساٹیلا	—	کاسٹیکم، کیمفر، چائنا، مرکیورس، پلس، ویلیریانہ	20 سے 40 دن
اسارم یوروپیم	—	ایسڈ سلف، بہتر کاسٹیکم، پلس، سلیشیا	—	ایسٹک ایسڈ، کیمفر	8 سے 14 دن
اسکلی پس ٹیوبروسا	—	—	—	—	40 سے 60 دن
اسٹرس روینس	—	—	کافیا، نکس	پلمبم، زنکم	—
اورم میٹ	—	نائٹرک ایسڈ، ایکونائٹ، بیلاڈونا، ٹلکیریا، چائنا، لائیکو، مرکیورس، پلس			

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاقی	مدت اثر
		رسٹاکس، سیپیا، سلفر، سلیشیم	—	بیلاڈونا، کاکولس، کافیا، کیمومیلا، مرکیورس، پلس، سپائی جیلیا، سٹرامونیم	50 سے 60 دن
اورم میور	—	—	کافیا	—	—
بیڈیاگا	آیوڈم، مرکیورس، سلفر	لیکیسس	—	—	—
بپٹیشیا	—	نائٹرک ایسڈ، ٹیربنتھ، کروٹیلس، ہیمامیلس، پائروجنم	—	—	6 سے 8 دن
بیرائٹا کارب	ڈلکامارا	اینٹم ٹارٹ، کونیم، چائنا، لائیکو، مرکیورس، نائٹرک ایسڈ، سورائینم، پلس، رس، سیپیا، سلفر، ٹیوبرکولینم	کلکیریا کے بعد	اینٹم ٹارٹ، بیلاڈونا، کیمفر، ڈلکامارا، زنکم	40 دن
بیلاڈونا	کلکیریا	ایسڈ میوریاٹک، ایکونائٹ، آرسینکم، کاکس، کلکیریا، کیوپرم، کاربو ویج، چائنا، کونیم، گوداری، ہیپر، ہائیوسائمس، لیکیسس، مرکیورس، ماسکس، ناکس، مرکیورس آیوڈس، رو ویرا، پلس، رس، سیپیا، سلیشیا، سٹرامونیم، سلفر، سینیگا، ویریٹرم، ویریٹرم	ایسٹک ایسڈ، ڈلکامارا	ایکونائٹ، کیمفر، کافیا، ہیپر، پلس، ہائیوسائمس، مرکیورس، اوپیم، سرکہ، شراب	1 سے 7 دن
بربرس	—	—	—	کیمفر، بیلاڈونا	20 سے 30 دن
بسمتھ	—	بیلاڈونا، کلکیریا، پلس، سیپیا	—	کافیا، کلکیریا، ناکس، کیپسیکم	20 سے 50 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
بوریکس	—	آرسینیکم، برائی، کلکیریا، لائیکو، نکس، فاسفورس، سیلیشیا	ایسٹک ایسڈ، وائن	کیمومیلا، کافیا	30 دن
بووسٹا	—	ایلومینا، کلکیریا، رس، سیپیا، وریٹرم	کافیا	کیمفر	7 سے 14 دن
برومیم	—	ارجنٹم نائٹریکم، کالی کارب	—	امونیم کارب، کیمفر، میگنیشیا کارب، اوپیم	20 سے 30 دن
برائی اونیا	ایلومینا، رسٹاکس	ایسڈ میوریاٹک، ایلومینا، ابراٹینم، ارالیا، انٹم ٹارٹ، بیلاڈونا، بربیرس، کاکس، کاربوویج، ڈلکامارا، ہائیوسائمس، کالی کارب، نکس، فاسفورس، پلس، رس، سیلیشیا، سباڈلا، سلفر، سکیولا	—	ایسڈ میوریاٹک، ایلومینا، ایکونائٹ، کیمومیلا، کیمفر، چیلیڈونیم، اگنیشیا، کافیا، میگنیشیا، نکس، پلس، رس، سنیگا	7 سے 21 دن
کاکس	—	ڈیجی ٹیلس، یوپے ٹوریم، ہیکلیس، نکس، سلفر	—	ایکونائٹ، کیمفر، چائنا	7 سے 10 دن
کیڈمیم	—	بیلاڈونا، کاربوویج، لوبے لیا	—	—	—
کلیڈیم	نائٹرک ایسڈ	ایکونائٹ، کینتھرس، کاسٹیکم، پلس، سیپیا، سیلینیم	اورم زانظم	کیمفر، کیپسیکم، کاربوویج، اگنیشیا، ہائیوسائمس، مرکیورس	30 سے 40 دن
کلکیریا آرس	—	کونیم، گلونائن، اوپیم، پلس	—	کاربوویج، گلونائن، پلس	—
کلکیریا فلور	—	ایسڈ فاس، کلکیریا فاس، نیٹرم میور، سیلیشیا	—	—	—
کلکیریا کارب	بیلاڈونا				

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
	رسٹاکس	نائٹرک ایسڈ، آرسینیکا، اگیریکس، بیلاڈونا، بوریکس، بستہ، کوکلس، گریفائٹس، اپیکاک، کالی بائیکروم، لائیکو، میگنیشیم کارب، نکس، فاس، پلس، پلاٹینم، پوڈوفائلم، رس، سلیشیا، سیپیا، سارساپریلا، تھریڈیون، تیوکریم	نائٹرک ایسڈ، بیلاڈونا، رس اور سلفر کو کالی بائیکروم اور نائٹرک کے بعد نہ دیں	نائٹرک ایسڈ، برائی، کیمفر، چائنا، اپیکاک، نیٹرم، نکس، سیپیا، سلفر	60 دن
کلکیریا فاس	روٹا، سلفر، زنکم	رس، سلفر، آیوڈم، سورائینم، زنکم	—	—	60 دن
کیلنڈولا	ہیپر سلف	نائٹرک ایسڈ، آرنیکا، آرسینکم، برائی، فاسفورس، رس	کیمفر	آرنیکا	—
کیمفر	کینتھرس	کوسٹیکم، آرسینکم، بیلاڈونا، کاکولس، نکس، سپیجیلیا، ویریٹرم	کالی نائٹریکم کے بعد	کینتھرس، کوکلس، نیٹرم، اسپرٹ نائٹرک، اوپیم، فاسفورس	1 دن
کینابس سٹائیوا	—	بیلاڈونا، ہائیوسائمس، لائیکو، نکس، اوپیم، پلس، رس، ویریٹرم	—	کینتھرس، مرکیورس	1 سے 10 دن
کینتھرس	کیمفر	بیلاڈونا، کالی آیوڈائیڈ، مرکیورس، فاسفورس، پلس، سیپیا، سلفر		ایکونائٹ، ایپس، کیمفر، کالی نائٹ، پلس، لاروسیراسس، اوپیم	30 سے 40 دن
کیپسیکم		بیلاڈونا، کالی بائیکروم، لائیکو، پلس، سلیشیا		ایسڈ سلف، کیلیڈیم، کیمفر، چائنا، سائنا	7 دن
کاربو انیمیلس	کلکیریا فاس	نائٹرک ایسڈ، آرسینکم، بیلاڈونا، برائی، کاربو ویج، فاسفورس، پلس، سیپیا، سلیشیا، سلفر، ویریٹرم	کاربو ویج	آرسینکم، کیمفر، نکس، شراب	60 دن
کاربو ویج	ڈروسیرا، کالی				

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
	کارب، فاسفورس	ایسڈ فاس، آرسینکم، ایکونائٹ، چائنا، ڈروسرا، کالی کارب، لائیکو، نکس، پلس، سیپیا، سلفر، وریٹرم۔	کاربوانیملس ؟ کریازوٹ	آرسینکم، کیمفر، کافیا، لیکیسس، نیٹری سپرس	60 دن
کالوفائلم	—	—	کافیا	—	—
کاسٹیکم	پیٹروسلینم، کالوسنتھ، کاربوویج	انٹم ٹارٹ، اورم ٹرائفلم، کالوسنتھ، گلکیریا، کالی آیوڈائیڈ، لائیکو، نکس، پلس، رس، روٹا، سیپیا، سلیشیا، سٹینم، سلفر۔	ایسٹک ایسڈ، کافیا، فاسفورس	ایسافوٹیڈا، کالوسنتھ، ڈلکامارا، نکس	50 دن
کیموملا	بیلاڈونا، میگنیشیا کارب	ایکونائٹ، آرسینکم، بیلاڈونا، برائی، کاکٹس، گلکیریا، کاکولس، فارمیکا، مرکیورس، نکس، پلس، رس، سیپیا، سلیشیا، سلفر	زنکم	ایکونائٹ، ایلومینا، بوریکس، کیمفر، چائنا، کاکولس، کافیا، کالوسنتھ، اوریلم، اگنیشیا، نکس، پلس، ویلریانہ	20 سے 30 دن
چیلیڈونیم	—	ایکونائٹ، آرسینکم، برائی، کوریلم، اپیکاک، لیڈم، لائیکو، نکس، سیپیا، سپائی جیلیا، سلفر	—	ایکونائٹ، کیموملا، کافیا، تیزاب، شراب	7 سے 14 دن
چائنا	فیرم	ایسٹک ایسڈ، ایسڈ فاس، آرسینکم، آرنیکا، ایسافوٹیڈا، بیلاڈونا، گلکیریا، کاربوویج، گلکیریا فاس، فیرم، لیکیسس، مرکیورس، پلس، فاسفورس، سلفر، وریٹرم	ڈیجی ٹیلس اور سلینیم کے بعد	آرنیا، آرنیکا، ایپس، آرسینکم، ایسافوٹیڈا، بیلاڈونا، برائی اونیا، کاربوویج اور انیلس، گلکیریا، کیپسیکم، کاسٹیکم، سیڈران، سائنا، یوپٹوریم، فیرم	

Scanned with CamScanner

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
				اپیکاک، کیمفر، لیڈم، لائیکو، مرکیورس، نیٹرم کارب، فیرم، میور، نکس، پلس، رس، سیپیا، سلفر، زنکم	14 سے 21 دن
سیکیوٹا	—	بیلاڈونا، ہیپر، پلس، رس، اوپیم، سیپیا	—	آرنیکا، ٹوباکم، زنکم	35-40 دن
سی سی فیوگا	—	—	—	ایکونائٹ، بیپٹیشیا	8 سے 12 دن
سائنا	—	کلکیریا، چائنا، ڈروسیرا، اگنیشیا، نکس، پلاٹینم، پلس، رس، سائلیشیا، سٹینم	—	آرنیکا، کیمفر، چائنا، کیپسیکم، پائپرزم، ہائیگرم	12 سے 20 دن
سسٹس	—	بیلاڈونا، کاربو ویج، میگ کارب، فاسفورس	کافیا	سیپیا، رسٹاکس	—
کلیمٹس	—	کلکیریا، رس، سیپیا، سائلیشیا، سلفر	—	برائی، کیمفر، کیمومیلا، بیلاڈونا، کروٹن ٹگ، رس، رننکولس بلب	14 سے 20 دن
کوبالٹم	—	—	—	—	30 دن
کاکیولس	—	آرسینکم، بیلاڈونا، ہیپر، اگنیشیا، لائیکو، نکس، رس، پلس، سلفر	کافیا	کیمفر، کیمومیلا، کیوپرم، اگنیشیا، نکس	30 دن
کافیا	ایکونائٹ	فلورک ایسڈ، ایکونائٹ، اورم، بیلاڈونا، لائیکو، نکس، اوپیم، سلفر	کینتھرس، کاسٹیکم، کاکیولس، اگنیشیا	ایسٹک ایسڈ، ایکونائٹ، کیمومیلا، چائنا، پلس، مرکیورس، نکس، سلفر	1 سے 7 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
کالچیکم	—	کاربوویج' مرکیورس' نکس' پلس' سیپیا' رس	—	بیلاڈونا' کیمفر' لیڈم' کاکیولس' نکس' پلس' سپائی جیلیا	14 سے 20 دن
کالنسونیا	—	ایلوز' ایتھوزا' کونیم	—	نکس	30 دن
کالوسنتھس	—	بیلاڈونا' برائی' کاسٹیکم' کیمولا' مرکیورس' نکس' پلس' سپائی جیلیا' سٹافی	—	کیمفر' کاسٹیکم' کیمولا' کافیا' اوپیم' سٹافی	1 سے 7 دن
کونیم	برائٹا میور	آرنیکا' آرسینیکم' بیلاڈونا' کلکیریا' کلکیریا آرس' سیکوٹا' ڈروسرا' لائیکو' نکس' سورائینم' فاسفورس' پلس' رس' سٹرامونیم' سلفر	—	نائٹرک ایسڈ' کافیا' ڈلکامارا' نائٹری سپرٹس	30 سے 50 دن
کورلیم	—	سلفر	—	مرکیورس' کلکیریا	—
کروکس	—	چائنا' نکس' پلس' سلفر	—	ایکونائٹ' بیلاڈونا' اوپیم	8 دن
کروٹلیس	—	—	—	لیکیسس	30 دن
کروٹن ٹگ	—	رسٹاکس	—	اناکارڈیم' انٹم ٹارٹ' کلیمٹس' رس' رینن بلب	30 دن
کیوپرم	کلکیریا	آرسینیکم' اپس' بیلاڈونا' کلکیریا' کاسٹیکم' سیکوٹا' ہائیوسائیمس' کالی نائٹریکم' پلس' سٹرامونیم' ویریٹرم' زنکم	—	بیلاڈونا' کیمفر' سیکوٹا' چائنا' کاکیولس' کونیم' ڈلکامارا' ہیپر' اپیکاک' مرکیورس' نکس' پلس' ویریٹرم	40 سے 50 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن	تریاق	مدت اثر
					دن
ڈیجی ٹیلس	—	ایسٹک ایسڈ، بیلاڈونا، برائی، کیمولا، لائیکو، نکس، اوپیم، فاس، پلس، سیپیا، سلفر، ورٹیرم	نیری پرس، چائنا	نائٹرک ایسڈ، ایکوں، کیمفر، کلکیریا، نکس، اوپیم	40 سے 50 دن
ڈائسکوریا	—	—	—	—	1 سے 7 دن
ڈروسرا	نکس	کلکیریا، سائنا، کونیم، پلس، سلفر، ورٹیرم	—	کیمفر	20 سے 30 دن
ڈلکامارا	برائٹا کارب، کلکیریا، کالی سلف، سلفر	کلکیریا، لائیکو، رس، سیپیا، بیلاڈونا	ایسٹک ایسڈ، بیلاڈونا، لیکیسس	کیمفر، کیوپرم، ایپکاک، کالی کارب، مرکیورس	30 دن
یوپٹوریم پرف	—	نیٹرم میور، سیپیا، ٹیوبرکولینم	—	—	1 سے 7 دن
یوفوربیم	—	فیرم، لیکیسس، پلس، سیپیا، سلفر	—	ایسٹک ایسڈ، کیمفر	50 دن
یوفریشیا	—	ایکونائٹ، الومینا، کلکیریا، کونیم، لائیکو، مرکیورس، نکس، فاسفورس، پلس، رسٹاکس، سلیشیا، سلفر	—	کاسٹیکم، کیمفر، پلس	7 دن
فیرم میٹ	الومینا، چائنا، ہیمامیلس	ایکونائٹ، آرنیکا، بیلاڈونا، چائنا، کونیم، لائیکو، مرکیورس، فاسفورس، پلس، ورٹیرم	ایسٹک ایسڈ	آرسینکم، آرنیکا، بیلاڈونا، چائنا، ہیپر، ایپکاک، پلس، سلفر، ورٹیرم	60 دن
گمبوجیا	—	—	—	کیمفر، کوفیا، کالی کارب، اوپیم	1 سے 7 دن
جلسیمیم	—	بپٹیشیا، کاکولس، ایپکاک	—	ایٹروپیم، چائنا، کوفیا، ڈیجی ٹیلس	60 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
گلونائن	—	—	—	ایکونائٹ، کیمفر، کافیا، نکس	1 دن
گریفائٹس	آرسینکم، کاسٹیکم، فیرم، ہیپر، لائکو	نیٹرم سلف، سلیشیا	—	ایکونائٹ، آرسینکم، نکس	40 سے 50 دن
گوائکم	—	کلکیریا، مرکیورس	—	نکس	40 دن
ہیمامیلس	فیرم	آرنیکا	—	—	1 سے 7 دن
ہیلی بورس	—	بیلاڈونا، برائی، چائنا، لائکو، نکس، فاسفورس، پلس، سلفر، زنکم	—	کیمفر، چائنا	20 سے 30 دن
ہیپر سلف	کیلنڈولا	نائٹرک ایسڈ، ابراٹینم، ایکونائٹ، اورم، زنکم، بیلاڈونا، برائی، کیلنڈولا، آیوڈم، لیکیسس، مرکیورس، نکس، رس، سیپیا، سپونجیا، سلیشیا، سلفر	—	ایسٹک ایسڈ، آرسینکم، بیلاڈونا، کیموملا، سلیشیا	40 سے 50 دن
ہائیوسائمس	—	بیلاڈونا، پلس، سٹرامونیم، ویریٹرم	—	ایسٹک ایسڈ، بیلاڈونا، سٹرک ایسڈ، چائنا، سٹرامونیم	6 سے 14 دن
ہائی پیرکم	—	—	—	آرسینکم، کیموملا، سلفر	1 سے 7 دن
اگنیشیا	نیٹرم میور	آرسینکم، بیلاڈونا، کلکیریا، چائنا، کاکولس، لائکو، پلس، رس، سیپیا، سلیشیا، سلفر	کافیا، نکس، ٹوبیکم	ایسٹک ایسڈ، آرنیکا، کاکولس، کیموملا، پلس	9 دن
آیوڈم	بیڈیاگا، لائکو	ایکونائٹ، ارجنٹم نائٹریکم، کلکیریا، کلکیریا فاس، کالی بائیکروم، لائکو، مرکیورس، فاسفورس، پلساٹیلا	—	انٹم ٹارٹ، ایپس، آرسینکم، ایکونائٹ، بیلاڈونا، کیمفر، چائنا، چائنا سلف، کافیا، فیرم	

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
				کروٹیلس، ہیپر، اوپیم، فاسفورس، سیپیا، سلفر، تھوجا	30 سے 40 دن
ایپکاک	اثم ٹارٹ، آرنیکا، کیوپرم	آرنیکا، اثم کروڈ، اثم ٹارٹ، اپس، آرنیکا، آرس، بیلاڈونا، برائی، کاٹش، کیڈمیم، کلکیریا، کیمولا، چائنا، کیوپرم، اگنیشیا، نکس، پوڈوفائلم، فاسفورس، پلس، ربیوم، سیپیا، سلفر، ٹوبیکم، ورٹرم	—	آرنیکا، آرسینکم، چائنا، نکس، ٹوبیکم	7 سے 10 دن
کالی بائیکروم	آرسینکم	اثم ٹارٹ، بربیرس، پلس	کلکیریا کے بعد	آرسینکم، لیکیسس، پلس	30 دن
کالی بروم	—	کاٹش	—	کیمفر، ہیلونائس، نکس وامکا	—
کالی کارب	کاربوویج، نکس	فلورک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، آرسینکم، کاربوویج، لائیکو، فاسفورس، پلس، سیپیا، سلفر	—	کیمفر، کافیا، نیٹرم، سپرٹس، ڈلکامارا	40 سے 50 دن
کالی آیوڈائیڈ	—	—	—	اموئیم میور، آرسینکم، چائنا، مرکیورس، رسٹاکس، سلفر، ویلیریانا	20 سے 30 دن
کالی نائٹریکم	—	بیلاڈونا، کلکیریا، پلس، رس، سیپیا، سلفر	کیمفر	نیٹری سپرٹس ڈلس	30 سے 40 دن
کالی سلف	—	ایسٹک ایسڈ، آرسینکم، کلکیریا، ہیپر، کالی کارب، پلس، رس، سیپیا، سائلیشیا، سلفر	—	—	—

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
کالمیا	بینزوئک ایسڈ	کلکیریا، لیتھیم، لائیکو، نیٹرم میور، پلس، سپائی جیلیا	—	ایکونائٹ، بیلاڈونا، سپائی جیلیا	7 سے 14 دن
کریازوٹ	—	نائٹرک ایسڈ، آرسینکم، بیلاڈونا، کلکیریا، کالی کارب، لائیکو، نکس، رس، سیپیا، سلفر	کاربوویج کے بعد	ایکونائٹ، نکس	15 سے 20 دن
لیکیس	نائٹرک ایسڈ، ہیپر، لائیکو	ایکونائٹ، آرسینکم، ایلومینا، بیلاڈونا، برومیم، کاربوویج، کاسٹیکم، کونیم، کاکس، کلکیریا، سیکیل، چائنا، یوفوربیم، ہیپر، ہائیوسائمس، کالی بائیکرومیم، لیک کینم، لائیکو، مرکیورس، مرکیورس آیوڈس، فلیوس، نکس، نیٹرم میور، اولی اینڈر، فاسفورس، پلس، رس، سلیشیا، سلفر، ٹیرنٹولا	ایسٹک ایسڈ، کاربولک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، ڈلکامارا، امونیم کارب، سورینم	ایسٹک ایسڈ، ایسڈ فاس، ایلومینا، آرس، بیلاڈونا، کلکیریا، کیوملا، کاکیولس، کاربوویج، کافیا، ہیپر، لیڈم، مرکیورس، نکس، اوپیم	30 سے 40 دن
لاروسی	—	بیلاڈونا، کاربوویج، فاسفورس، پلس، وریٹرم	—	کیمفر، کافیا، اپیکاک، نکس موسکاٹا	4 سے 8 دن
لیڈم	—	ایسڈ سلف، ایکونائٹ، بیلاڈونا، برائی، چیلیڈونیم، نکس، پلس، رس، سلفر	چائنا	کیمفر	30 دن
لیلیم ٹگ	—	—	—	ہیلونائس، نکس، پلس، پلاٹینم	14 سے 20 دن
لائیکوپوڈیم	آیوڈیم، لیکیس، پلس	اناکارڈیم، بیلاڈونا، برائی، کاربوویج، کاسٹیکم، ڈلکامارا، گریفائٹس، لیڈم، ہائیوسائمس، کالی کارب، لیکیس، نکس، فاسفورس، پلس، سٹرامونیم، سیپیا، سلیشیا، تھریڈیون، وریٹرم	سلفر کے بعد ماسوائے اس انداز سے سلفر کے بعد کلکیریا پھر		

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
			لائیکوپوڈیم	اکوناٹ، کیمفر، کاسٹیکم، کیوبلا، گریفائٹس، پلس	40 سے 50 دن
میگ کارب	کیوبلا	کاسٹیکم، فاسفورس، پلس، سیپیا، سلفر	—	آرسینکم، کیوبلا، مرکیورس، نکس، پلس، زنکم	40 سے 50 دن
میگنیشیا میور	—	بیلاڈونا، لائیکو، نیٹرم میور، نکس، پلس، سیپیا	—	آرسینکم، کیمفر، کیوبلا، نکس	40 سے 50 دن
مینسی نیلا	—	—	—	—	30 سے 40 دن
میکافم	—	پلس، رس، سلفر	—	کیمپا، کیمفر	40 دن
منیاتھس	—	کیپسیکم، لائیکو، پلس، رس	—	کیمفر	14 سے 20 دن
میڈورینم	—	سلفر، تھوجا	—	ایپکاک	—
میفائٹس	—	—	—	—	1 دن
میزریم	—	کلکیریا، کاسٹیکم، اگنیشیا، لائیکو، مرکیورس، نکس، فاسفورس، پلس	—	اکوناٹ، برائی، کلکیریا، کالی آیوڈائیڈ، مرکیورس، نکس، تیزاب وغیرہ	30 سے 60 دن
مرکیورس	بیڈیاگا	میوریاٹک ایسڈ، نائٹرک ایسڈ، آرس، ایسافوٹیڈا، بیلاڈونا، کلکیریا، کاربوویج، چائنا، ڈلکامارا، فاس، گوائیکم، ہیپر، آیوڈم، لیکیسس، لائیکو، فاسفورس، پلس، رس، سیپیا			

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
		سلفر، تھوجا	ایسٹک ایسڈ، سیلیشیا، پوٹینسی کی حالت میں مطابقت نہیں رکھتے۔ خام پارے کا مصلح ہیں۔	نائٹرک ایسڈ، آرسینکم، اورم، ارجنٹیا، اسافوٹیڈا، بیلاڈونا، برائی کیلیڈیم، کاربو ویج، کلکیریا، چائنا، کیوپرم، کوریلیم، کلیٹس، ڈلکامارا، فیرم، گوائیکم، ہیپر، آیوڈم، کالی آیوڈائیڈ، کالی بائیکرومیم، لیکیسس، میزیریم، نکس ماس، اوپیم، پوڈو، فائٹو، روٹا، سارساپریلا، شائی، سیپیا، اسٹل جیا، سپائی، جیلیا، سلفر، سٹرامونیم، ویلیریانا	30 سے 60 دن
مل فولیم	—	—	کافیا	اورم میٹ	1 سے 3 دن
ماسکس	—	—	—	کیمفر، کافیا	1 دن
نیٹرم کارب	—	نائٹرک ایسڈ، کلکیریا، نکس، پلس، سیپیا، سلفر، سلینیم	—	کیمفر، نیٹری سپرٹس	30 دن
نیٹرم میور	اپس، اگنیشیا، سیپیا	اپس، برائی، کلکیریا، ہیپر، کالی کارب، پلس، رس، سیپیا، سلفر، تھوجا	—	آرسینکم، فاسفورس، نیٹری سپرٹس، سیپیا، نکس	40 سے 50 دن
نیٹرم سلف	آرسینکم،				

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن	تریاق	مدت اثر
	تھوجا	بیلاڈونا، تھوجا	—	—	30 سے 40 دن
نکس موسکاٹا	—	اینٹم ٹارٹ، لائیکو، نکس، پلس، رس، سٹراموینم	—	کیمفر، جلسی میم، لاروسی، نکس وامیکا، ویلیریانا، زنکم	60 دن
نکس وامیکا	سلفر، کالی کارب، سیپیا	ایسٹر فاس، آرنیکا، تھوزا، آرس، اکنیا، سپائی گالا، بیلاڈونا، برائی، کاکس، کاربو ویج، کلکیریا، کاکیولس، کالیکیم، کوبالٹم، ہائیوسائمس، لائیکو، فاس، پلس، رس، سیپیا، سلفر	ایسٹک ایسڈ، اکنیشیا، زنکم	ایکونائٹ، آرنیکا، بیلاڈونا، کیمفر، کیمومیلا، کاکیولس، کافیا، یوفوربیم، اوپیم، پلس، تھوجا	1 سے 7 دن
اولی اینڈر	—	کونیم، لائیکو، نیٹرم میور، پلس، رس، سیپیا، سپائی جیلیا	—	کیمفر، سلفر	20 سے 30 دن
اوپیم	—	ایکونائٹ، اینٹم ٹارٹ، بیلاڈونا، برائی، ہائیوسائمس، نکس موسکاٹا، نکس، سمبوکس	—	ایسٹک ایسڈ، سیٹریک ایسڈ، بیلاڈونا، کیموملا، سیکیورٹا، کافیا، کیوپرم، جلسیمیم، ایپیکاک، مرکیورس، نکس، پلس، ورایٹرم، زنکم	7 دن
پیرس کواڈریفولیا	—	کلکیریا، لیڈم، لائیکو، نکس، پلس، فاسفورس، رس، سیپیا، سلفر	فیرم فاس	کافیا	2 سے 4 دن
پلیڈیم	پلاٹینم	—	—	کیموملا، بیلاڈونا، گلونائن	—
پیریرا		نائٹرک ایسڈ، برائی، کلکیریا، لائیکو، نکس، پلس، سیپیا، سلیشیا، سلفر	—	کاکیولس، نکس	40 سے 50 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
پوڈوفائلم	سلفر	—	—	لیکٹک ایسڈ کالوسنتھ' لپٹانڈرا' نکس	30 دن
فاسفورس	آرسینکم' ایلیم سیپا' کاربو ویج	آرسینکم' بیلاڈونا' برائی' کاربو ویج' چائنا' کلکیریا' کالی کارب' لائیکو' نکس' پلس' رس' سیپیا' سلیشیا' سلفر	کاسٹیکم	کافیا' کلکیریا' میزیریم' نکس' سیپیا' زہبتہ	40 دن
پلاٹینا	—	اناکارڈیم' ارجنٹم' بیلاڈونا' اگنیشیا' لائیکو' پلس' رس' سیپیا' وریٹرم	—	بیلاڈونا' پلس' سٹیفی سیگرس	35 سے 40 دن
پلمبم	—	آرسینکم' بیلاڈونا' لائیکو' مرکیورس' فاسفورس' پلس' سلیشیا' سلفر	—	ایسڈ سلف' ایلومینا' ایلومن' انٹم کروڈم' ارس' بیلاڈونا' کاکیولس' کاسٹیکم' ہیپر' ہائیوسائمس' کالی بروم' کریازوٹ' نکس' نکس ماس' اوپیم' پٹرولیم' پلاٹینا' سٹرامونیم' زنکم	20 سے 30 دن
سورائینم	سلفر' ٹیوبر کولینم	ایلومینا' بوریکس' برائٹا کارب' کاربو ویج' چائنا' سلفر	سیپیا	کافیا	30 سے 40 دن
پلساٹیلا	ایسڈ سلف' لائیکو' سیپیا' سلیشیا' کالی سلف' سٹینم' کالی میور' ٹیوبر کولینم	نائٹرک ایسڈ' اناکارڈیم' انٹم کروڈم' انٹم ٹارٹ' ایسافوٹیڈا' آرسینکم' بیلاڈونا' برائی' کلکیریا' یوفوریم' گریفائٹس' اگنیشیا' کالی سلف' کالی میور' لائیکو' نکس' فاسفورس' رس' سیپیا' سلیشیا' سلفر	—	ایسافوٹیڈا' کافیا' کیموملا' اگنیشیا' نکس' سٹینم	40 دن
ریٹنی ہلب	—	برائی' اگنیشیا' کالی کارب' نکس' رس'			

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
		سیپیا، سبازلا	ایسٹک ایسڈ، سائی سلفر، شراب	ایلاڈیم، ایکلیکس، برائی، کیمفر، آرزن، نکس، پلس، رس	30 سے 40 دن
رینن سلاریس	—	بیلاڈونا، لیکیسس، فاسفورس، پلس، رس، سیلیشیا	—	کیمفر	30 سے 40 دن
ریئوم	میگ کارب	بیلاڈونا، پلس، رس، سلفر	—	کیمفر، کیمولا، کالوسنتھ، مرکیورس، نکس، پلس	2 سے 3 دن
روڈوڈنڈران	—	آرنیکا، آرس، کلکیریا، کونیم، لائیکو، مرکیورس، نکس، پلس، سیپیا، سیلیشیا، سلفر	—	برائی، کیمفر، کلیکس، رسٹاکس	35 سے 40 دن
رسٹاکس	برائی، کلکیریا	میوریاٹک ایسڈ، ایسڈ فاس، آرس، آرجیا، آرنیکا، بیلاڈونا، برائی، بربیرس، کالکس، کلکیریا، کلکیریا فاس، کیمولا، کونیم، گریفائٹس، ہائیوسائمس، لیکیسس، مرکیورس، نکس، پلس، فاسفورس، سیپیا، سلفر	ایپس	ایلاڈیم، ایکونائٹ، امونیم کارب، بیلاڈونا، برائی، کیمفر، کافیا، کلیمیٹس، کروٹن ٹگ، گریفائٹس، گرانیٹم، گرنڈیلیا، لیکیسس، رینن بلب، سلفر، سیپیا	1 سے 7 دن
روٹا	کلکیریا فاس	ایسڈ فاس، ایسڈ سلف، کلکیریا، کاسٹیکم، لائیکو، پلس، سیپیا، سلفر	—	کیمفر	30 دن
ریومیکس	—	کلکیریا	—	بیلاڈونا، کیمفر، کونیم، ہائیوسائمس، لیکیسس، فاسفورس	—
سبازلا	سیپیا	آرسینکم، بیلاڈونا، مرکیورس، نکس، پلس	—	کونیم، پلس	20 سے 30 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
سبائنا	تھوجا	آرسینکم' بیلاڈونا' پلس' رس' سپونجیا' سلفر	—	پلس	20 سے 30 دن
سمبوکس	—	آرسنک' بیلاڈونا' کونیم' ڈورسرا' نکس' فاسفورس' رس' سیپیا	—	آرسینکم' کیمفر	1 دن
سارساپریلا	ایلیم سیپا' مرکیورس' سیپیا	ایلیم سیپا' بیلاڈونا' ہیپر' مرکیورس' فاسفورس' رس' سیپیا' سلفر	ایسٹک ایسڈ	بیلاڈونا' مرکیورس' سیپیا	35 دن
سکیل کار	—	ایکونائٹ' آرسینکم' بیلاڈونا' چائنا' مرکیورس' پلس	—	کیمفر' اوپیم	20 سے 30 دن
سلینیم	—	کلکیریا' مرکیورس' نکس' سیپیا	چائنا' شراب	اگنیشیا' پلس	40 دن
سنیگا	—	اورم ٹرائفلم' کلکیریا' لائیکو' فاسفورس' سلفر	—	آرنیکا' بیلاڈونا' برائی' کیمفر	30 دن
سیپیا	نکس' نیٹرم میور' سباڈلا	بیلاڈونا' کلکیریا' کونیم' کاربوویج' ڈلکا مارا' یوفوریم' گریفائیٹس' لائیکو' نیٹرم کارب' نکس' پیٹرولیم' پلس' سارساپریلا' سلیشیا' سلفر' رس' میزرنم	برائی' لیکیسس	ایکونائٹ' انٹم کروڈ' انٹم ٹارٹ' سلفر' نیٹری سپرٹس' نباتاتی تیزاب	40 سے 50 دن
سلیشیا	فلورک ایسڈ' کلکیریا' پلس' تھوجا' سینی کولا	فلورک ایسڈ' آرنیکا' آرسینکم' ایسافوٹیڈا' بیلاڈونا' کلکیریا' کلینس' گریفائیٹس' ہیپر' لیکیسس' لائیکو' نکس' فاسفورس' پلس' رس' سیپیا' سلفر' تھوجا' ٹیوبرکولینم	مرکیورس	فلورک ایسڈ' کیمفر' ہیپر	40 سے 60 دن
سپائی جیلیا	—	آرنیکا' آرسینکم' بیلاڈونا' کلکیریا' سی سی فیوگا' ڈیجی ٹیلس' آئرس' کالی کارب' کالمیا' نکس' پلس' رس' سیپیا			

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
		سلفر، زنکم	—	اوروم، کیمفر، کاکیولس، پلس	20 سے 30 دن
سٹرونشیم	—	بیلاڈونا، کاسٹیکم، کالی کارب، پلس، رس، سیپیا، سلفر	—	کیمفر	40 دن
سپونجیا	—	فلورک ایسڈ، برومیم، برائی، کونیم، کاربوویج، ہیپر، کالی بروم، نکس، فاسفورس، پلس.	—	کیمفر	20 سے 30 دن
اسکویلا	—	آرسینکم، برائٹا کارب، اگنیشیا، نکس، رس، سلیشیا	ایلیم، سائیوا	کیمفر	14 سے 20 دن
سٹینم	پلس	کلکیریا، کالی کارب، نکس، فاسفورس، پلس، رس، سلفر	—	پلساٹیلا	35 دن
سٹافی سیگریا	کاسٹیکم، کالوسنتھ	فلورک ایسڈ، کلکیریا، کاسٹیکم، کالوسنتھ، کالی کارب، اگنیشیا، لائیکو، نکس، پلس، رس، سلفر، سلینیم	رینن بلب	امبرا، کیمفر	20 سے 30 دن
سٹرامونیم	—	اکونائٹ، بیلاڈونا، برائی، کیوپرم، ہائیوسائمس، نکس	کافیا	ایسٹک ایسڈ، بیلاڈونا، ہائیوسائمس، نکس، اوپیم، پلس، ٹوبیکم	—
سلفر	اکونائٹ، آرسینکم، ایلوز، بیڈیاگا، نکس، سورائینم	نائٹرک ایسڈ، ایتھوزا، اکونائٹ، ایلومینا، ایپس، آرس، بیلاڈونا، برائی، برائٹا کارب، بربرس، بورکس، کلکیریا، کاربوویج، یوفوریم، گریفائیٹس، گوائیکم، کالی کارب، مرکیورس، نکس، تھاس، پلس، پوڈو، رس، سارساپریلا، سیپیا، سمبوکس	سلفر لائیکو کے بعد استعمال ہوتی ہے لیکن لائیکو سلفر کے بعد استعمال نہیں ہوتی۔ رینن بلب	اکونائٹ، کیمفر، آرسینکم، کیمومیلا، چائنا، کونیم، کاسٹیکم، نکس، مرکیورس، پلس، رس، سیپیا، سلیشیا	40 سے 60 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
ٹوبیکم	—	کاربو ویج	—	ایسٹک ایسڈ، آرس، کلیمیٹس، کاکیولس، اگنیشیا، اپیکاک، لائیکو، فاس، نکس، پلس، سیپیا، وریٹرم، سٹافی	—
ٹریکسی کم	—	آرسینکم، ایسافوئیڈا، بیلاڈونا، چائنا، لائیکو، رسٹاکس، سٹافی، سلفر	—	کیمفر	14 سے 21 دن
ٹیلوریم	—	—	—	نکس	30 سے 40 دن
تھیریڈیون	—	—	—	ایکونائٹ، ماسکس، گریفائیٹس	30 دن
ٹیوکرم	—	چائنا، پلس، سلیشیا	—	کیمفر	14 سے 21 دن
تھوجا	آرسینکم، نیٹرم سلف، سبائنا، سلیشیا، میڈورینم	نائٹرک ایسڈ، ایسافوئیڈا، کلکیریا، اگنیشیا، کالی کارب، لائیکو، مرکیورس، پلس، سبائنا، سلیشیا، سلفر	—	کیمفر، کیمومیلا، کاکیولس، مرکیورس، پلس، سلفر، سٹافی	60 دن
ٹیوبرکولینم	سورائنم، ہائیڈراسٹس، سلفر، بیلاڈونا، کلکیریا	کلکیریا، کلکیریا فاس، سلیشیا، برائٹا کارب	—	—	—
ویلیریانہ	—	پلس، فاسفورس	—	بیلاڈونا، کافیا، کیمفر، پلس، مرکیورس	8 سے 10 دن
ورباسکم	—	بیلاڈونا، چائنا، لائیکو، پلس، سٹرامونیم، سلفر، سیپیا، رس	—	کیمفر	8 سے 10 دن

دوا	معاون	جو اس کے بعد اچھا کام کرتی ہے	دشمن دوا	تریاق	مدت اثر
ویریٹرم	آرنیکا	اکونائٹ' آرسینکم' آرنیکا' آرجنٹم' بیلاڈونا' کاربوویج' چائنا' کیوپرم' کیمولا' ڈلکامارا' اپیکاک' پلس' زنس' سیپیا' سمبوکس' سلفر	—	اکونائٹ' آرسینکم' کیمفر' چائنا' کافیا	20 سے 30 دن
وایولا اوڈوریٹا	—	بیلاڈونا' سائنا' کوریلیم' نکس' پلس	—	کیمفر	2 سے 4 دن
وایولا ٹرائکلر	—	پلس' زنس' سیپیا' سٹافی	—	کیمفر' مرکیورس' پلس' زنس	8 سے 14 دن
وسپا	—	—	آرجنٹم نائٹریکم	ایمک ایسڈ' ایپس	—
زنکم	—	ہیپر' اگنیشیا' پلس' سیپیا' سلفر	کیمومیلا' نکس' شراب	کیمفر' ہیپر' اگنیشیا	30 سے 40 دن

ہومیو پیتھک علاج کی دیگر کتابیں

نوجوانوں کے مسائل اور ان کا حل
ڈاکٹر علی اصغر چودھری
قیمت -/70

ہومیو پیتھک طریقہ علاج
ڈاکٹر محمد مسعود قریشی
قیمت -/100

ٹینشن اور دماغی بیماریوں کا ہومیو پیتھک علاج
ڈاکٹر محمد مسعود
قیمت -/50

ہیپاٹائٹس اور جگر کے دیگر امراض
ڈاکٹر عبدالرحمٰن یوسف
قیمت -/100

مجربات ہومیو پیتھی
ڈاکٹر عبدالقیوم ملیح آبادی
قیمت -/180

ہومیو پیتھک گائڈ
ڈاکٹر محمد مسعود قریشی
قیمت -/60

لڑکیاں شادی سے پہلے اور شادی کے بعد
ڈاکٹر علی اصغر چودھری
قیمت -/60

عوامی میٹریا میڈیکا
ڈاکٹر ایم آفاق صدیقی
قیمت -/40

ذیابیطس اور موٹاپا
(ہومیو پیتھک طریقہ علاج)
ڈاکٹر ایم۔ آفاق صدیقی
قیمت -/20

ہومیو پیتھک ڈاکٹر
ڈاکٹر رام لعل
قیمت -/40

تاج ہومیو پیتھی
ڈاکٹر ہری چند ملتانی
قیمت -/150

نوجوانوں کے جنسی امراض اور ان کا علاج ہومیو پیتھک کے ذریعہ
ڈاکٹر علی اصغر چودھری
قیمت -/50

بورک میٹریا میڈیکا
ڈاکٹر ولیم بورک
قیمت -/600

علاج کی دیگر کتابیں

ہماری مصیبتوں کا علاج
مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری
قیمت -/50

سبزیوں سے علاج
ڈاکٹر بلیغ الدین جاوید
قیمت -/50

پھولوں سے علاج
حکیم محمد عبداللہ
قیمت -/40

پھلوں سے علاج
حکیم محمد عبداللہ
قیمت -/40

بالوں کی بیماریاں اور انکا علاج
ڈاکٹر پروین اختر
قیمت -/70

۹۹۹ بیماریوں کا علاج
رشید سائل
قیمت -/50

کینسر کا علاج
حمید احمد
قیمت -/25

سبزیوں اور پھلوں کے خواص-1
حکیم حافظ طاہر محمود بٹ
قیمت -/300

گھریلو اشیاء کے خواص-2
حکیم حافظ طاہر محمود بٹ
قیمت -/300

درختوں اور پودوں کا خواص-3
حکیم حافظ طاہر محمود بٹ
قیمت -/200

وزن گھٹائیے
محمد اکرم
قیمت -/25

روحانی بیماریوں کا قرآنی علاج
محمد حبیب قادری محمد واصف چشتی
قیمت -/140

پرانی بیماریاں اور انکا علاج
حکیم نور محمد چوہان
قیمت -/100

نظر کی کمزوری اور اسکا سدباب
اے۔ایس۔صدیقی
قیمت -/40

مجربات حکمائے ہندو پاک
حکیم محمد اسماعیل امرتسری
قیمت -/250

سر سے لے کر پاؤں تک ہر بیماری کا قرآنی علاج روحانی معالج
محمد یونس آرائیں
قیمت -/60

بے خوابی اور اس کا علاج
رحمٰن مذنب
قیمت -/20

علم النجوم و تشخیص الامراض
حکیم ڈاکٹر محمد یٰسین
قیمت -/70

مفت میں علاج
حکیم محمد عبداللہؒ
قیمت -/70

پیٹ کی بیماریاں اور ان کا علاج
حکیم نور محمد چوہان
قیمت -/150

گھر کا ڈاکٹر
شبیر نیازی
قیمت -/60

پاک و ہند کی جڑی بوٹیاں
صوفی لچھمن پرساد
قیمت -/250

شہد سے علاج
ڈاکٹر اقبال کاردار
قیمت -/50

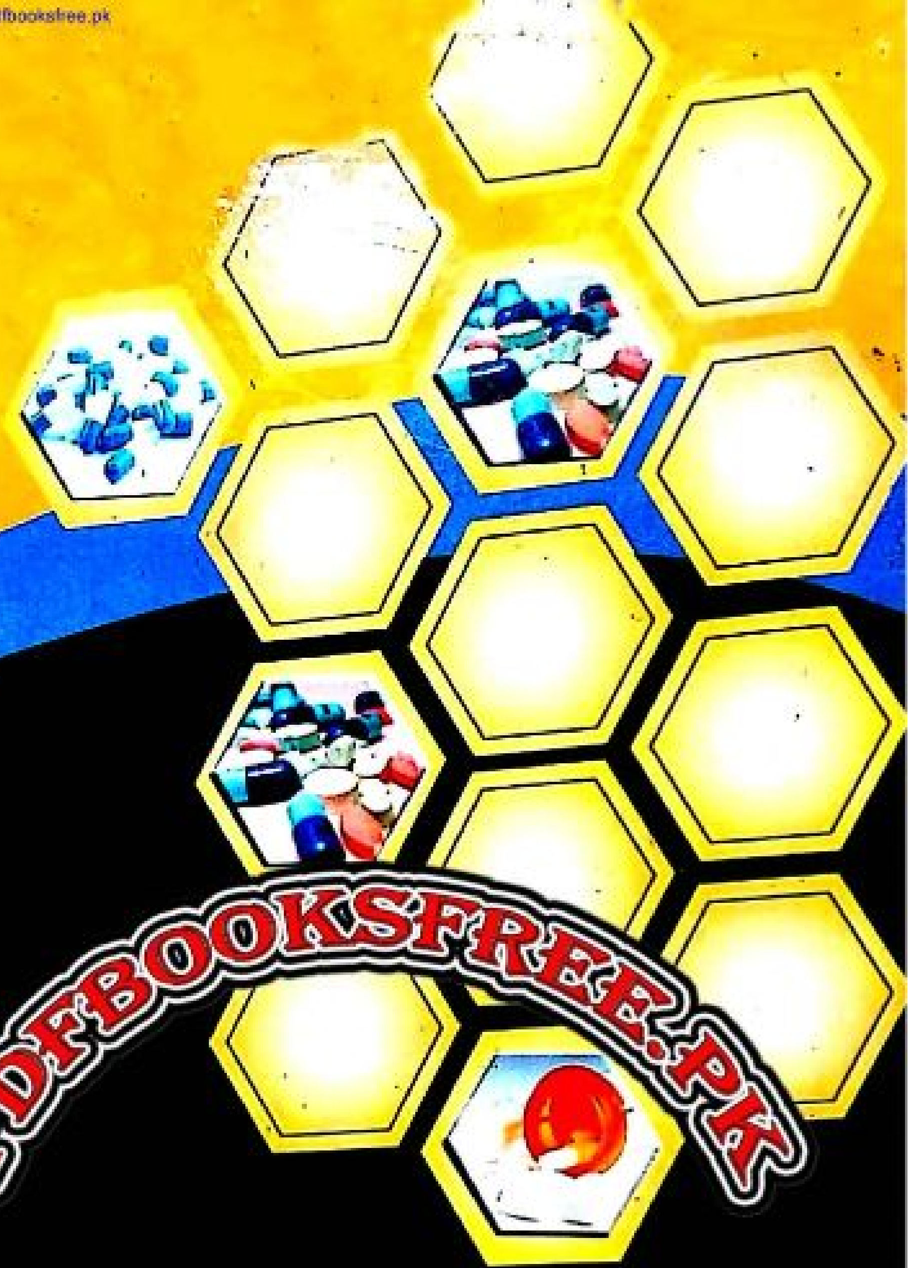
شفا بخش جڑی بوٹیوں کے اثرات
ایچ کے باکھرو
قیمت -/250

نئی زندگی کا آغاز کیجئے
نورمن ونسنٹ پیل
قیمت -/120

طب نبویؐ کی روشنی میں قدرتی علاج
ڈاکٹر عائشہ دُرّانی
قیمت -/220

فہرست

فہرست اضافہ جدید



AL HASANAT BOOKS PVT. LTD.
3004/2, Sir Syed Ahmed Road, Darya Ganj,
New Delhi - 110002 (INDIA)
Tel: 91-11-23271845, Telefax : 41563256
Email : alhasanatbooks@rediffmail.com,
faisalfaheem@rediffmail.com
Website : www.alhasanatbooks.com,
www.abplbooks.com

₹ 600/-